

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الحمد لله

که کتاب هدایت نصاب نافع هر صبی و شیخ و شاب مستمعی

تَبْوِيبُ الْقُرْآنِ

810

مَقَالِدُ الْفُرُوقِ

تصحیح

حیدر آباد

حَوَاشِی تَفْسِیر وَ حِجَل

از تالیفات مولوی حیدر زمان صاحب رآبادی با تمام شیخ احمد کرب و

۱۹۱۶

الک مطبع احمدی کشمیری بازار

۳۳

مطبع احمدی کشمیری بازار
لاهور

فہرست ابواب تبویب القرآن مضبوط مضامین الفرقان مع حواشی تفصیلی جدیدی

[illegible]

قرآن مجید کی تمام آیتیں جو وہ سورتوں کی نمبر وار فہرست جسکے دیکھنے سے معلوم ہو سکتا ہے کہ ہر ایک سورت کا کونسا نمبر اور وہ کس کس پارے میں ہے

[illegible]

بعد از حمد و صلوة برادران مومنین ابتلع سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ و صحابہ اجمعین کی خدمت بابرکت میں یہ التماس ہے کہ آجکل زمانہ جیسا پر آشوب ہے وہ آپ کو بخوبی معلوم ہے بوجہ قرب قیامت و بعد زمانہ نبوت طرح طرح کے فتن اور فسادات پیدا ہو رہے ہیں اور ہر سے مخالفین اسلام جو اتفاقات زمانہ سے برسر دولت و حکومت ہیں ہر وقت یہ کوشاں رہتے ہیں کہ جس طور ہو سکے مسلمان اپنے قواعد اسلام کو نسیا نسیا کر ڈالیں چونکہ دنیا کی طلب آجکل اکثر قلوب پر غالب ہے ایسے عہد طفولیت سے ہی اسی کے خیال میں سامی اور منہمک ہو کر تحصیل قرآن اور حدیث سے چہر نہائے مصلحان ہے بالکل غافل رہتے ہیں اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اُن سے اُن مخالفین کے اوہام اور وسوسوں کے دلوں میں بیٹھ جاتے ہیں اور اس دنیائے دنی کی فکر میں اپنی سعادت ابدی اور حیات سرمدی کو بالکل کھو بیٹھتے ہیں اور بڑی وجہ آجکل تنہا ہی ایمان اور شیوع تنہا اور دہریت اور الحاد کی ہی ہو رہی ہے کہ اطفال اہل اسلام ابتدائی نشو و نما و شروع تربیت اور تعلیم کو قواعد اصول ایمان سے غافل رکھے جاتے ہیں بلکہ علی الرغم اصول مخالفین کی تعلیم انکو دی جاتی ہے اسکا سبب کچھ تو غفلت اور کامل اہل اسلام ہے۔ کچھ حکومت اور شوکت مخالفین اسلام کچھ تنگی و ضیق و فقر و محتاجی اہل اسلام ہمارے زمانہ میں ملک ہند میں سو مسلمانوں میں ایک بھی کھانا پیتا اور خوش و محفوظ اور تو نگرا و رعنی نظر نہیں آتا پیٹ کی مار برسی ہوتی ہے پس اسکی فکر میں ہی چاہتے ہیں کہ اکی اولاد کچھ کمانے کے لائق ہو جائے اور بہت نہیں تو تھوکی سی ہی سبکدوشی انکو حاصل ہو اس لئے بچوں کو عقل آتے ہی وہ انگریزی مدرسوں میں داخل کر دیے جاتے ہیں جہاں سچا اصول قرآنی کے اصول بائبل اور کفریات انکے کان بھرے جاتے ہیں اور رفتہ رفتہ یہ مخالف خیالات انکے دلوں میں ایسے جم جاتے ہیں کہ سن رشد کو پہونچکر وہ یا تو دہری ہو جاتے ہیں یا نصرانی لا حول ولا قوۃ الا باللہ خیر مخالفین اسلام کا توفتہ تھا ہی تھا آجکل بعض نام کے مسلمان ایسے پیدا ہو گئے ہیں جنکا وجود مسلمانوں کے حق میں آریہ اور برہمنوں اور پادریوں سے بھی زیادہ کم قاتل ہے۔ یہ لوگ بظاہر اسلام کی ہمدردی اور خیر خواہی کا دم بھرتے ہیں اور پردہ مسلمانوں کی تیغ کشی اور بربادی چاہتے ہیں یٰٰحٰمِدُ مُحَمَّدٌ اللّٰهُ دَا لَیْنِ اَمَّاؤُا۔ ایسے وقت میں ان فتنوں سے بچنے کی کوئی صورت اس سے بہتر نظر نہیں آتی کہ جہاں تک ہو سکے قرآن پاک کے مضامین نہایت آسانی اور سہولت کے ساتھ مسلمانوں میں شائع کیے جائیں قرآن پاک میں تمام باتیں موجود ہیں توحید اور تہذیب اخلاق اور قصص اور تاریخی حالات مگر مشکل یہ ہے کہ قرآن پاک ایک مسبو ط کتاب ہے اور دوسرے غیر مسلسل کو نہ قرآن پاک بدعات ۲۳ سال میں ہمارے سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا ایسے ہر وقت جیسے جیسے ضرورت لاحق ہوتی تھی ویسے ویسے ہی احکام اترتے گئے تو دیت شریف کی طرح قرآن پاک مجموعہ کے طور پر نہیں اترتا۔ ورنہ ہر ایک قسم کے مضامین ضرور جدا گانہ ابواب و فصول میں بیان کیے جاتے اب موجودہ قرآن شریف کی تعلیم بغیر اسکے نہیں ہو سکتی کہ سارا قرآن شریف من اولیٰٰی آخرہ بچوں کو پڑھا یا جائے اور بوجہ قلت فرصت اور ضیق معاش کے نہ تو اطفال کے والدین کو اسکا موقع ملتا ہے اور نہ خود اطفال اس قدر محنت و شقت اپنے اوپر گوارا کرتے ہیں الا ماشاء اللہ اگر کسی بچے نے دو تین پاروں کا ترجمہ سمجھ کر بھی پڑھا تو بہت سے اہم اعتقادات اور اصول سے جنکا ذکر دوسرے پاروں میں ہے وہ غافل رہ جاتا ہے فقیر نے اسوقت خیال فائدہ رسائی اہل اسلام و میانت و حفاظت اہل ایمان و اہام ربانی یہ قصہ ہم کیا کہ قرآن پاک کی ترتیب بطور ابواب کر دی جائے اس طرح سے کہ پہلے اثبات باری تعالیٰ اور توحید اور صفات الہی کی آیتیں تمام ذکر کی جائیں پھر دوسرے عقائد کی پھر نبوت کی پھر احکام فقہی کی پھر قصص اور امثال کی پھر اخلاق

کی پھر دوسرے متفرق ابواب کی اس طرح پر قرآن پاک کے مرتب ہو جانے سے یہ فائدہ منظور ہے کہ کم سن بچے اگر شروع کے دو
 تین باب ہی سمجھ کر پڑھ لیں گے تو ان کے عقائد درست اور مستحکم ہو جائیں گے اور مخالفین کے مغویانہ خیالات سے وہ محفوظ اور
 مصون رہیں گے بحول اسد و قوتہ و ہمو علی کل شیء قدیر دوسرا فائدہ ایسا ہے کہ علماء راوی و اعلیٰ جن آیت کی تفسیر
 دیکھنا چاہیں گے وہ آیت آسانی سے ان کو تفسیر کی کتابوں میں مل جائے گی کیونکہ ہر آیت اپنے متعلقہ باب میں لکھی گئی ہے اور
 اس کے شروع میں بارہ رکوع اور سورت کا نمبر دیدیا گیا ہے۔ تیسرا فائدہ اس میں یہ ہے کہ مخالفین اسلام کے مقابلہ
 اور مناظرہ میں ہر طرح کے مضامین قرآن پاک سے باسانی بتائے جاسکتے ہیں میرے ایک دوست کہتے تھے کہ ایک پادری
 نے ان سے کہا کہ تمہارے قرآن میں اخلاق کی آیتیں بہت ہی کم ہیں میں اس کو سروسرست قائل نہ کر سکا چونکہ اخلاق کے
 متعلق مجھ کو ایک یاد دہی آتیں اس وقت مستحضر تھیں۔ چوتھا فائدہ یہ ہے کہ وہ مسائل جو قرآن پاک میں
 منصوص ہیں اور جسکے خلاف کسی کا قول قابل تسلیم نہیں ہو سکتا ہر ایک شخص کو باسانی مستحضر ہیں گے اور وہ جھوٹے ہمدان
 اہل اسلام کو جو منافق صفت ہیں آسانی کے ساتھ الزام دے سکیگا بہر حال اگرچہ یہ امر ایک نیا امر ہے جو آج تک مسلمانوں میں کسی
 نے نہیں کیا مگر چونکہ میری نیت بخیر ہے اور ان شاء اللہ اعمال بالنیات اس لئے میں یہ کہتا ہوں فی ذالک عاقبتہ محمودہ
 و فایۃ مسعودۃ ان شاء اللہ تعالیٰ و ہجوسی و نعم الوکیل فائدہ اس طور پر مرتب قرآن مجید کا نام دینے بتویب لقرآن
 رکھا ہے جو اہم باسم ہے بتویب کی صورت یہ کہ ہر ایک قسم مضمون کے لئے ایک جداگانہ باب قرار دیا ہے اور سارے قرآن پاک
 کو من اولہ الی آخرہ مطالعہ کر کے اس قسم کی آیتوں کو اس کے متعلق باب میں ذکر کیا ہے۔ آیت شریفہ کے آخری الحاقات کا یہ
 اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَوْ اَوْھُو الشَّیْطٰنَ الْعَلِیْمُ وغیرہ کا لحاظ نہیں کیا کیونکہ ایسا کرنے سے ہر بالکل بتویب ناممکن ہو جاتی
 بلکہ ہر آیت شریفہ کے اصل مضمون باب المقصود پر لحاظ کر کے اس کو متعلقہ باب میں مندرج کیا ہے اور مزید آسانی کے لئے
 آیت کے شروع میں نمبر سورت اور نمبر رکوع کا اشارہ ہندسوں میں کر دیا ہے۔ ہر ایک سورۃ کے سورہ فاتحہ سے لیکر سورہ ناس تک
 مسلسل نمبر ڈالے گئے ہیں جن کی تعداد ۱۱۴ ہے اگر کئی آیات متصلا ایک ہی مضمون کی وارد ہیں تو ان سب کو ایک ہی نمبر
 بہ ترتیب قرآنی لکھ کر ان کے اول میں سورت اور رکوع کا نمبر تحریر کر دیا ہے اگر کسی آیت میں دو اہم مطلب مذکور ہیں تو نمبر فائدہ
 کے لئے اس آیت کو مکرر دو یا تین بابوں میں بھی ذکر کیا ہے مگر ایسے اتفاقات بہت کم ہوئے ہیں۔ پس درحقیقت یہ بتویب
 القرآن سارے قرآن پر مشتمل ہے مع شے زاید اور اگرچہ ممکن تھا کہ تحسین عبارت اور تلخیص مضمون کے لئے میں بعضہ قصص میں
 سے آیات مکررہ حذف کر دیتا مگر اس قسم کا تصرف کلام الہی میں سو ادب خیال کیا گیا اور مصلحت دینی اور شرعی کے بھی خلاف
 سمجھا گیا اس لئے مکررہ آیتوں کو اپنے حال پر بحال رکھا گیا اور جو حیثیت اجتماعی ان آیات کی تکرار بادی نظر میں خلاف
 فصاحت معلوم ہوتی ہے مگر صرف اس لحاظ سے کہ بتویب القرآن کی فایۃ اور غرض دو سر ہے۔ یہ تکرار کچھ بضر نہ سمجھی گئی۔
 یعنی بتویب القرآن سے یہ مقصود نہیں کہ لوگ اسکی تملات کریں۔ تملات اور قرارت کے لئے تو اصل قرآن موجود ہے اسی کا
 دور رکھیں صرف مضامین کے انضباط اور تسلیم اطفال خورد سال اور ضرورت کے وقت ہر مضمون کے استخراج کے لئے
 یہ بتویب لقرآن بنائی گئی ہے۔ اور اس میں کوئی شرعی قیاحت نہیں ہے۔ بلکہ جب میری نیت اس محنت اور
 جان فشانی سے بخیر ہے تو میں ہر طرح اسکے اجر اور ثواب کا امیدوار ہوں۔ وَلٰكِنْ يَّذْكُرْكُمْ اَعْمَالُكُمْ اَوْ اَمْثَلُ
 اللّٰهُ لَا يُغْنِیْكُمْ عَنْ اَعْمَالِکُمْ اَلٰیۃ۔ خاکسار وحید الزمان عفی اللہ عنہ۔

نُظِرُوا إِلَىٰ مِمَّا رُفِعَ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ
وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوسَاتٍ وَفَيْضٍ
مَّعْرُوسَةٍ وَالْحَلِّ وَالْوَرْدِ مَخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ
وَالزُّمُرُ وَاللُّبَّانُ مِثْسَاءً يَمُّسَاءً وَغَيْرُ
مُتَسَاءٍ

جب یہ پھیلے اور انکا پکا دیکھو بیشک ان چیزوں میں ایمان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ أَنْخَامِ جَمَلٍ وَفَرْشَاءَ بَلَدٍ مَّادَرٍ
لَّهُمْ لَا سَبْعُونَ خُطُوبًا السَّبْعِينَ مِائَةً
لَكُمْ عَصَا وَتَحِيَّتُهَا تَحِيَّةُ الْإِسْلَامِ
مَنْ دَخَلَ مِنْهَا مَكْرَمًا تَحِيَّتُهُ قُلُوبُ الْمَلَائِكَةِ
حَرَامٌ إِلَّا أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ
رَحْمَةُ اللَّهِ سَبْعِينَ بَعَثُوا فِيكُمْ أَنْ كُنْتُمْ
صِدْقِينَ وَدِينُ الْإِسْلَامِ وَدِينُ
نَبِيِّكُمْ تَحِيَّتُهُ تَحِيَّةُ الْإِسْلَامِ
فَأَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ
يَسْأَلُكُمْ عَنْكُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ
يَسْأَلُكُمْ عَنْكُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ

اور وہی خدا ہے جسے باغ پیدا کیے چھتر ٹیوں پر چڑھے ہوئے اور بے چڑھے ہوئے اور کھجور کے اور کھیت (اناج کے) جسکے پھل طرح طرح کے ہیں اور زیتون اور انار جو (دیکھنے میں) ایک دوسرے سے ملتے ہیں اور درخت سے نہیں ملتے۔

وَمِنْ أَنْخَامِ جَمَلٍ وَفَرْشَاءَ بَلَدٍ مَّادَرٍ
لَّهُمْ لَا سَبْعُونَ خُطُوبًا السَّبْعِينَ مِائَةً
لَكُمْ عَصَا وَتَحِيَّتُهَا تَحِيَّةُ الْإِسْلَامِ
مَنْ دَخَلَ مِنْهَا مَكْرَمًا تَحِيَّتُهُ قُلُوبُ الْمَلَائِكَةِ
حَرَامٌ إِلَّا أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ
رَحْمَةُ اللَّهِ سَبْعِينَ بَعَثُوا فِيكُمْ أَنْ كُنْتُمْ
صِدْقِينَ وَدِينُ الْإِسْلَامِ وَدِينُ
نَبِيِّكُمْ تَحِيَّتُهُ تَحِيَّةُ الْإِسْلَامِ
فَأَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ
يَسْأَلُكُمْ عَنْكُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ

اور چوٹیا جانو، زمین سے اُسے بوجہ لادنے والے اور زمین سے لگے ہوئے پیدا کیے (لوگو) خدا نے جو کمور زرق دیا ہے اس کے کھاؤ اور سلطان کے قدموں پر چلو کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے، زرا زیادہ ملا کر کھ قسم میں (یعنی چار چوبیس) دو بیٹھیں (زرا زیادہ) اور کبکری میں (زرا زیادہ) (لے غنیمت) کھد کیا تھا دو نوزوں کو حرام کیا ہے یا دونوں کو (بھیڑ اور کبکری) یا ان دونوں کے پیٹ میں جو (بھیڑ) ہے ہکو اگر تم سچے مومن ہو تو بھوکہ نہ کھاؤ اور انٹ میں سو دو (زرا زیادہ) اور گائے میں سے دو (زرا زیادہ) (لے غنیمت) کہہ کر

وَمِنْ أَنْخَامِ جَمَلٍ وَفَرْشَاءَ بَلَدٍ مَّادَرٍ
لَّهُمْ لَا سَبْعُونَ خُطُوبًا السَّبْعِينَ مِائَةً
لَكُمْ عَصَا وَتَحِيَّتُهَا تَحِيَّةُ الْإِسْلَامِ
مَنْ دَخَلَ مِنْهَا مَكْرَمًا تَحِيَّتُهُ قُلُوبُ الْمَلَائِكَةِ
حَرَامٌ إِلَّا أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ
رَحْمَةُ اللَّهِ سَبْعِينَ بَعَثُوا فِيكُمْ أَنْ كُنْتُمْ
صِدْقِينَ وَدِينُ الْإِسْلَامِ وَدِينُ
نَبِيِّكُمْ تَحِيَّتُهُ تَحِيَّةُ الْإِسْلَامِ
فَأَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ
يَسْأَلُكُمْ عَنْكُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ

کیا خدا نے دو نوزوں کو حرام کیا ہے یا دونوں کو بھوکہ یا دونوں کو پیٹ میں جو (بھیڑ) ہے اُسکو کیا تم اس وقت حاضر تھے جس وقت اللہ نے اُسکا حکم دیا۔

وَمِنْ أَنْخَامِ جَمَلٍ وَفَرْشَاءَ بَلَدٍ مَّادَرٍ
لَّهُمْ لَا سَبْعُونَ خُطُوبًا السَّبْعِينَ مِائَةً
لَكُمْ عَصَا وَتَحِيَّتُهَا تَحِيَّةُ الْإِسْلَامِ
مَنْ دَخَلَ مِنْهَا مَكْرَمًا تَحِيَّتُهُ قُلُوبُ الْمَلَائِكَةِ
حَرَامٌ إِلَّا أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ
رَحْمَةُ اللَّهِ سَبْعِينَ بَعَثُوا فِيكُمْ أَنْ كُنْتُمْ
صِدْقِينَ وَدِينُ الْإِسْلَامِ وَدِينُ
نَبِيِّكُمْ تَحِيَّتُهُ تَحِيَّةُ الْإِسْلَامِ
فَأَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ
يَسْأَلُكُمْ عَنْكُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ

اور وہی خدا ہے جسے تم کو زمین میں ناب بنایا اور تم سے ایک کے درجے دو سے پہنچ گئے اسلئے کہ تم کو جو دیا ہے میں سب کو آڑ ہے بے شک ہر خدا جلد شایع ہوا ہے اور (ایسے ساتھ ہی) وہ

وَمِنْ أَنْخَامِ جَمَلٍ وَفَرْشَاءَ بَلَدٍ مَّادَرٍ
لَّهُمْ لَا سَبْعُونَ خُطُوبًا السَّبْعِينَ مِائَةً
لَكُمْ عَصَا وَتَحِيَّتُهَا تَحِيَّةُ الْإِسْلَامِ
مَنْ دَخَلَ مِنْهَا مَكْرَمًا تَحِيَّتُهُ قُلُوبُ الْمَلَائِكَةِ
حَرَامٌ إِلَّا أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ
رَحْمَةُ اللَّهِ سَبْعِينَ بَعَثُوا فِيكُمْ أَنْ كُنْتُمْ
صِدْقِينَ وَدِينُ الْإِسْلَامِ وَدِينُ
نَبِيِّكُمْ تَحِيَّتُهُ تَحِيَّةُ الْإِسْلَامِ
فَأَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ
يَسْأَلُكُمْ عَنْكُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ

پہنچنے والا ہے ہاں (وہی) ہے۔

وَمِنْ أَنْخَامِ جَمَلٍ وَفَرْشَاءَ بَلَدٍ مَّادَرٍ
لَّهُمْ لَا سَبْعُونَ خُطُوبًا السَّبْعِينَ مِائَةً
لَكُمْ عَصَا وَتَحِيَّتُهَا تَحِيَّةُ الْإِسْلَامِ
مَنْ دَخَلَ مِنْهَا مَكْرَمًا تَحِيَّتُهُ قُلُوبُ الْمَلَائِكَةِ
حَرَامٌ إِلَّا أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ
رَحْمَةُ اللَّهِ سَبْعِينَ بَعَثُوا فِيكُمْ أَنْ كُنْتُمْ
صِدْقِينَ وَدِينُ الْإِسْلَامِ وَدِينُ
نَبِيِّكُمْ تَحِيَّتُهُ تَحِيَّةُ الْإِسْلَامِ
فَأَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ
يَسْأَلُكُمْ عَنْكُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ

اور وہی خدا ہے جسے تم کو زمین میں ناب بنایا اور تم سے ایک کے درجے دو سے پہنچ گئے اسلئے کہ تم کو جو دیا ہے میں سب کو آڑ ہے بے شک ہر خدا جلد شایع ہوا ہے اور (ایسے ساتھ ہی) وہ

وَمِنْ أَنْخَامِ جَمَلٍ وَفَرْشَاءَ بَلَدٍ مَّادَرٍ
لَّهُمْ لَا سَبْعُونَ خُطُوبًا السَّبْعِينَ مِائَةً
لَكُمْ عَصَا وَتَحِيَّتُهَا تَحِيَّةُ الْإِسْلَامِ
مَنْ دَخَلَ مِنْهَا مَكْرَمًا تَحِيَّتُهُ قُلُوبُ الْمَلَائِكَةِ
حَرَامٌ إِلَّا أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ
رَحْمَةُ اللَّهِ سَبْعِينَ بَعَثُوا فِيكُمْ أَنْ كُنْتُمْ
صِدْقِينَ وَدِينُ الْإِسْلَامِ وَدِينُ
نَبِيِّكُمْ تَحِيَّتُهُ تَحِيَّةُ الْإِسْلَامِ
فَأَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ
يَسْأَلُكُمْ عَنْكُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ

پہنچنے والا ہے ہاں (وہی) ہے۔

وَمِنْ أَنْخَامِ جَمَلٍ وَفَرْشَاءَ بَلَدٍ مَّادَرٍ
لَّهُمْ لَا سَبْعُونَ خُطُوبًا السَّبْعِينَ مِائَةً
لَكُمْ عَصَا وَتَحِيَّتُهَا تَحِيَّةُ الْإِسْلَامِ
مَنْ دَخَلَ مِنْهَا مَكْرَمًا تَحِيَّتُهُ قُلُوبُ الْمَلَائِكَةِ
حَرَامٌ إِلَّا أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ
رَحْمَةُ اللَّهِ سَبْعِينَ بَعَثُوا فِيكُمْ أَنْ كُنْتُمْ
صِدْقِينَ وَدِينُ الْإِسْلَامِ وَدِينُ
نَبِيِّكُمْ تَحِيَّتُهُ تَحِيَّةُ الْإِسْلَامِ
فَأَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ
يَسْأَلُكُمْ عَنْكُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ

پہنچنے والا ہے ہاں (وہی) ہے۔

	<p>تَبَّانَهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَالَّذِي خَبَتْ لَا يَخْرُجُ إِلَّا كَيْدًا ۚ كَذَلِكَ نَصُفُّ الْآلِيَّةِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ۝</p>	<p>کے حکم سے پیداوار (پاک جہی) سوتی ہے اور جس کی مٹی خراب ہے وہاں پیداوار نہیں ہوتی مگر مشکل ہے ہم سلی طرح پھیر کر اپنی نشانیاں ان لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں جو شکر گزار ہیں۔</p>
<p>۹ الاعراف</p>	<p>هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ أَحَدَةٍ وَجَعَلَكُمْ مِنْهَا رِجَالًا وَجَعَلَ أَلِفًا أَلْفًا مِنْهَا وَقَدْ رَزَقَكُمُ اللَّهُ ذَٰلِكَ ۚ إِنَّا نُحِيطُ بِغَيْبِكُمْ ۚ إِنَّا نَعْلَمُ مَا نَعْلَمُونَ ۚ إِنَّا نَحْنُ الْغَنِيُّ ۚ إِنَّا وَجَدَكُمْ فِي يَتِيمَةٍ ۚ وَوَجَدَكُمْ فِي ذُلٍّ ۚ وَأَنقَضَ بِرَحْمَتِنَا ذُلَّكُمْ ۚ وَجَدَكُمْ فِي الْفَقْرِ ۚ وَغَنَّىٰ غَنًى ۚ</p>	<p>خدا وہی ہے جس نے تم کو ایک جان (آدم) سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جنس بنا لیا تاکہ اس کا دل اس سے لگ جائے۔</p>
<p>۱۱ یونس</p>	<p>وَجَدَكُمْ فِي ظُلُمٍ ۚ لَمَّا جَاءَكُمْ قُرُونٌ بَعْدَ بَعْضٍ ۚ فَجَنَّدَكُمْ فِي بَرْحٍ ۚ وَجَدَكُمْ فِي الْفَقْرِ ۚ وَغَنَّىٰ غَنًى ۚ</p>	<p>وہی خلیفہ جسے سورج کو (خود) چمکتا بنایا اور چاند کو (سورج سے) روشن کیا، اور چاند کی مندریں مقرر کیں اسی سے کہ تم لوگ گمراہ نہ رہو حساب کرو اللہ نے ہر سب حکمت ہی کے ساتھ بنایا ہے وہ سمجھنے والوں کے لیے راہی قدرت کی نشانیاں بیان کرتا ہے۔ بیشک جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں ان کے لیے رات اور دن کے آگے چھوٹے جانے میں اللہ نے جو چیزیں آسمان و زمین میں بنائی ہیں انہیں نشانیاں وہی خدا ہی جو خشکی اور زری (زمین اور پانی) میں تم کو لیے پھر رہا ہے۔</p>
<p>۱۲</p>	<p>وَجَدَكُمْ فِي الْفَقْرِ ۚ وَغَنَّىٰ غَنًى ۚ</p>	<p>یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور موافق ہوا سے وہ لوگوں کو لیکر چلتی ہیں اور لوگ اس پر خوش ہو جاتے ہیں (ایک ہی ارکٹ) زور سے اندر ہی چلنے لگتی ہے اور ہر طرف سے پانی کی لہر اتر رہی ہوتی ہے اور وہ سمجھتے ہیں کہ اب (بلا میں) گھٹے ہیں (سوق) خالص خدا ہی کو یاد رکھو اس سے دعا کرنے لگے ہیں (ای خدا) اگر تو سکھو اس میں سچ ہے اور تو بیشک ہم (سچی) شہید گزار ہو گئے۔ پھر جب ان کو (اس مصیبت) پر چوڑا دیا تو لوگ میں اتنی کی شرارت کرنے لگے تو میں لوگوں کو تمہاری شرارت کا وبال خود تمہاری جان پر ڈال دیا۔ دنیا کی زندگی کا (چند روزہ) مزہ ہو پھر (آخر) موت ہو گی اس لوگ کو کہ اب ہم تم کو جو تم کرتے تھے اس کی سزا دیکر جدا ہو جائے گے۔</p>
<p>۱۳</p>	<p>وَجَدَكُمْ فِي الْفَقْرِ ۚ وَغَنَّىٰ غَنًى ۚ</p>	<p>جوچہ تو یہی تم کو آسمان اور زمین کو کون روزی دیتا ہے اور (تمہارے) سمانوں اور ان کے کون کون سے ملکات سے اور مردے سے زندہ اور زندہ سے مردہ کون نکال رہا ہے اور (دنیا کے) کاموں کو کون چلانے والا ہے ضرور کہیں گے کہ اللہ پھر تو یہ تمہارے شکر سے کیوں نہیں سمجھتے یہی تو اللہ</p>

۱۰ یا ہنوز وہ ہی تھی ۱۱ بعضوں نے کہا کہ اس آیت میں اس کی مٹی سوتی ہے جس کی مٹی خراب ہے اس کا دل مراد ہے ۱۲ اللہ کو مانتے ہیں اور اس کا کلام دل لگا کر سنتے ہیں ۱۳ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۱۴ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۱۵ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۱۶ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۱۷ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۱۸ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۱۹ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۲۰ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۲۱ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۲۲ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۲۳ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۲۴ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۲۵ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۲۶ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۲۷ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۲۸ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۲۹ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۳۰ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۳۱ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۳۲ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۳۳ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۳۴ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۳۵ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۳۶ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۳۷ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۳۸ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۳۹ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۴۰ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۴۱ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۴۲ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۴۳ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۴۴ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۴۵ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۴۶ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۴۷ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۴۸ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۴۹ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۵۰ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۵۱ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۵۲ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۵۳ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۵۴ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۵۵ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۵۶ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۵۷ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۵۸ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۵۹ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۶۰ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۶۱ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۶۲ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۶۳ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۶۴ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۶۵ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۶۶ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۶۷ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۶۸ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۶۹ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۷۰ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۷۱ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۷۲ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۷۳ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۷۴ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۷۵ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۷۶ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۷۷ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۷۸ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۷۹ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۸۰ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۸۱ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۸۲ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۸۳ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۸۴ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۸۵ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۸۶ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۸۷ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۸۸ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۸۹ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۹۰ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۹۱ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۹۲ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۹۳ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۹۴ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۹۵ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۹۶ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۹۷ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۹۸ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۹۹ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا ۱۰۰ اللہ نے جو لوگوں کو ہم سے پیدا کیا

٨

14

1

10

المتنوعہ (قدرتِ الہیہ) جس نے آسمانوں کو بے سہارا اور چاکلہ (کبر) کیا تو دیکھ لیتے ہو۔ پھر عرض پر چڑھا اور چاند اور سورج کو کام پر لگایا ہر ایک ایک شعیری ہوئی مدت تک چل رہا ہے ساری جہان لگا انتظام کرتا ہے اپنی (قدرت کی) نشانیاں تفصیل کے ساتھ بیان کرتا ہے اس لیے کہ تم کو اپنے مالک کے لئے کا یقین ہو اور اسی خدا نے زمین کو پھیلایا اور سمیں کھلنے والی پہاڑ اور دریا بنائے اور ہر قسم کے میوؤں کا ایک ایک جڑ و دو کا ہمیں پیدا کیا اور اسے دیکھو پہاڑ کی تباہی شک ان باتوں میں اُن لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو سوچتے بچارے ہیں اور (خود) زمین میں (طرح طرح کے) ٹکڑے ہیں ایک دوسرے سے جوئے اور انکو رکے باغ ہیں اور کھیت ہیں اور کھجور کے درخت دھسے (اور جڑ ایک) اور الگ الگ جڑ والے سب کو ایک ہی پانی دیا جاتا ہے اور (ماہ و موسم کے) ہم فرسے ہیں ایک کو دوسرے پر ڈالتے ہیں بیشک ان باتوں میں اُن لوگوں کے لیے قدرت کی نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں

[illegible]

[illegible]

۱۔ کہیں ایمان نہ ہو زمین پر گرے ۱۲۔ شاید پانی برے ۱۳۔ پانی سے پرہیز ہوئے ۱۴۔ دوسرا آیت میں ہے کہ ہر چیز اس کی تسبیح مکنی ہے اگرچہ پوچھنے اور غرضوں پر ایک ہی کی جان ہے جو اگر بھی ہو سمجھتی ہے اور ہر وقت اس کی پائی بیان کرتی ہے آسمان زمین پہاڑ چاند سورج درخت ان سب کی نسبت بہت سی آیتوں اور حدیثوں سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ انکو سمجھتا اور ادراک ہے ۱۵۔ اسکی تسبیح پڑھتے ہیں ۱۶۔ کچھ نہیں سمجھتے ۱۷۔ کے ایک کارو کے پاس کسی کو بھیجا اسلام کی دعوت دینے کے لئے وہمرد و دو کھٹا اندھ لکھنے کا دراصل کون ہے اور اندھ کیا ہے سونے کا ہے یا چاندی کا اسکی گری اور کھوپری اٹھانے کو کسی سپہ سالار نے آیت انزی ۱۸۔ کبھی خود خدا کا لٹکا کر دیتے ہیں کسی کھٹکی قدر قتل کا بھی ۱۹۔ سیکرے پیچوں کا ۲۰۔ کدو چروہے یا نہیں ۲۱۔ اور وہ اکیلا ہے یا نہیں ۲۲۔ ایمان اور توحید کی علامت ۲۳۔ چھٹا سب لگتا یا سمجھتے لگتا ۲۴۔ جو حقوق العباد میں ہیں ۲۵۔ بنو نہا میں نہ کہ درخت تک نیکو عزاب و معصومہ لکھ ۲۶۔ اسکی تسبیح کو فریاد و غمت ۲۷۔ کچھ نہیں سمجھتے ۲۸۔ ہمارا نہیں تو سرگشت و فرغانہ و مار و مارے کچھ آئی تو غفلت و غرضی ۲۹۔ سب سے ملانے کی اس آیت مذکور ہو انھوں میں کا جو سمجھتے ہیں کہ ان تارکی کی حرکت سے دنیا میں طرح طرح کے واقعات ہوتے ہیں تارکی بھاری ہے کیا کر سکتے ہیں وہ تو حکم کے تابع ہیں جو کچھ ہو تابد وہ خدا کے حکم سے ہوتا ہے ۳۰۔ کچھ نہیں سمجھتے ۳۱۔ شکل اور صورت کے وہ سب تھامے کا میں لگے ہیں تمام چیز انات اور نباتات اور جمادات اس میں داخل ہیں ۳۲۔ کچھ سمجھتے اس میں سرفکر کے سد گری کو اور نفع کا ۳۳۔ سدا رہے وہی ثابت ہو ۳۴۔ اگر زمین میں ساڈا اور غنی تالے راستے صحت و شہت و کھان میں کوئی تو رنگ اور لہو لہو سے کچھ نہیں سمجھتے ۳۵۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔

۲۳ ۲۷ ۳۳ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳

[illegible]

۳۸ ۴۳
الجمعة 62

يَسْأَلُوا عَلَيْهِمْ مَا آيَاتُ رَبِّهِمْ فَيَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ
وَيَعْلَمُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ
كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ
وَآخِرِينَ مِنْهُمْ لَنُتْلِيَنَّهُمْ مَا يَكْفُرُونَ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۳۸ ۴۳
الغابن 64
۴۵ ۴۹
الملك

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ نَفْسَكُمْ كَافِرٌ وَهُوَ الْمُؤْمِنُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ
هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْسُوا بِمَنَائِكُمْ أَكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ
وَالْيَاكُوتُورُ
قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ
قُلْ هُوَ الَّذِي نَادَاكُمْ فِي الْأَرْضِ بِالْبَيْتِ تَحْسُرُونَ

۴۵ ۴۹
= =

۱ البقرة
21
139
14

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ
قُلْ إِنَّمَا حَاجُّونَنَا إِلَى اللَّهِ وَهُوَ بَنَا

۱ البقرة
21
139
14

توحید کا بیان

إثبات التَّوْحِيدِ

اللہ کی آیتیں پڑھ کر سننا ہے (حالاً اپنے سر پر) اور انکو (شرک و کفر کی زندگی سے) پاک کرنا ہے اور انکو (اللہ کی کتاب و رسالہ کی باتیں سکھانا ہے) و انسانی اور عقلندی کی اور اس بنیغیر کے آنے سے پہلے تو وہ کھلے گمراہ تھے اور اللہ نے اس بنیغیر کو دوسرے لوگوں کی طرف بھی (دھیان ہے) جو بھی ان (عرب کے مسلمانوں سے) نہیں اور وہ زبردست برکت والا بنیغیر اللہ تعالیٰ کا فضل ہے وہ جس (بندے) کو چاہتا ہے سرفراز فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا فضل ان کی وہی خدا ہے جسے تم سب کو پیدا کیا ہے تم میں کوئی کافر ہو کوئی مومن (جیسا اسے تقدیر میں لکھا تھا) اور اللہ تعالیٰ سب کا مومن کو دیکھتا ہے وہی خدا ہے جسے زمین کو (متھائے چلنے پھرنے کیلئے) ملائم نرم ہموار کر دیا اسکے رستوں میں چلتے پھرتے رہو اور اسی دی ہوئی روزی و رزق سے (کھاؤ اور اسی کے پاس تم کو مری بعد حجابی اٹھ کر جانا ہے۔
(لے بنیغیر) کہہ دے اسی خدا نے تمکو پیدا کیا اور اسی نے تمہاری کان اور آنکھیں اور دل بنائے تم بہت کم (اللہ کی نعمتوں کا) شکر کرتے ہو
(لے بنیغیر) کہہ دے اسی خدا نے تم کو زمین میں پھیلایا (آدمی کی نسل بڑھائی اور اسی کے پاس تمکو لکھا ہو کر (قیامت کو دن) جانا ہے۔

لوگو اپنے مالک کی بندگی کرو جس نے بنایا تمکو اور تم سے پہلے (انگلے) لوگوں کو تم پر ہمیں کار ہو جاوے امیر رکھو
(لے بنیغیر) کہہ دے اللہ (کے پاس میں بسے چکرتے ہو) اسکے دین (کو کاموں)

دل بت ہستی میں مبتلا تھے کسی بنیغیر کے طریق پر دیکھ لو ان کا پیشہ ہو گیا تھا سر ہر خان کا ان کا غذا لگ لگ تھا۔ یہ اسی بنیغیر کا فضل ہے جس نے ایسے اپنے و امیر لوگوں کو راز پر لگا دیا اور ساری دنیا میں عرب کی شجاعت اور علوم انہوں کا ذکر کیا اور انکو کوئی معمولی عقل والا شخص بھی آنحضرت کی زندگی کے حالات دیکھے اور جو کام آپ نے کیا اس میں خود کر کے تو سمجھ لیا کہ بیشک آپ پہلے بنیغیر تھے اور آپ کو اللہ تعالیٰ کا تائید اور مدد تھی بے باور اور بے مدد گار تھے انہا ایک ایسی سخت قوم کا بالکل کا بالیٹ دینا اور جہالت اور بیوقوفی اور ان اتفاقی کی تاریکی سے انکو کمال کراہی دم علم اور حکمت اور اتفاق کے نور میں لانا اور دنیا کے بڑے بڑے باسادوسان بادشاہوں پر انکو غالب کر دینا بے اللہ تعالیٰ کی بڑے کسی بشر سے نہیں ہو سکتا۔ تعجب تو ان بے وقوفوں سے ہوتا ہے جو حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ اور زکریا کی بنیغیر کی مانتے ہیں اور محمد کے بنیغیر ہونے سے انکار کرتے ہیں جو کام موسیٰ اور عیسیٰ اور زکریا نے اپنے آپ سے سو درجہ زیادہ مشکل کام حضرت محمد نے کیا اور آج تک کثیرہ سو برس سے زیادہ مدت گذری آپ کی تعلیم کا اثر باقی ہے پھر کہو کہ وہ کہہ مونس اور عیسیٰ اور زکریا کی بنیغیر ہوں اور حضرت محمد بنیغیر ہوں ۱۲ فک دوسرے لوگوں سے مراد تمام جہان کے لوگ ہیں جو قیامت تک پیدا ہونگے ۱۳ فک حدیث میں ہے اسد قلعے اس ہندو کو دوست رکھتا ہے جو پیشہ کرے محنت مزدوری کر کے کہائے ۱۴ فک کان اور کھلے دل کا فکریہ ہے پھر ان کا کان لگا کر محنت ملے انہیں سے اللہ تعالیٰ کی قدر میں دیکھتے دل سے اپنی بنیغیر کرتے ایک حدیث میں ہے جسکے دانت میں دو ہودہ اپنی انجلی اسپر رکھے اور یہ تبت پڑھے دوسری حدیث میں ہے کہ سات بار یہ دونوں آیتیں پڑھے ہوا اللہ کی انشاء کم من نفس امارۃ فمستقر وسقووع سے یقینوں تک اور ہوا اللہ کی انشاء کم من نفس امارۃ فمستقر وسقووع سے ایک کہے اور اپنی حاجتوں اور مرادوں کے واسطے بنیغیروں اور پیروں کی نذر میں اس کا نام تو شرک ہے بلکہ توحید کے یہ معنی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی کو ہر چیز کا مالک اور مختار جانتے اور یہ سمجھ کر انکے سپاہیوں یا بنیغیر فرشتے ہوں یا شہید کسی کو کچل دینا انکے کارخانہ میں نہیں سب انکے رب و معجز دے اختیار ہیں ۱۵

بھی میں (اے پیغمبر) یہ کہہ دیں یہ گواہی نہیں دوں گا کہہ دی کوئی نہیں وہ آپ کا خدا ہے (اسکا کوئی شریک نہیں میں اسی کی گواہی دیتا ہوں) اور میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔
 اشیہ بھی اگر یہ لوگ نہ انہیں تو کہہ دی کہ تمہیں جو کون ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں ہر سار کہتا ہوں اور وہ بڑے سخت دینے حشر کا مالک ہے۔
 اور صبح اور شام اسہری کو سجدہ کرتے ہیں جو آسمان میں ہیں اور زمین میں خوشی سے اور زور کا مارنے کے سائے (پر چھائیاں) بھی۔
 لوگو تم سب کا خدا ایک ہی خدا ہے۔
 اور (اے لوگو) اسہرے لائے فرمایا ہے دو خداست بناؤ بس وہی ایک ہی خدا ہے تو تمہیں ہی سے ڈرو۔
 (اے پیغمبر) کہہ دی اگر خدا کے ساتھ اور معبود بھی ہوتے جیسے یہ لوگ کہتے ہیں تب تو عرش کے مالک تک ضرور کوئی رستہ ڈھونڈ لیتے۔
 وہ انہی (مالائق) باتوں کی پاک اور برتر ہے بہت برتر۔
 (اے پیغمبر) کہہ دی میں بھی تمہاری طرح ایک آدمی ہوں (فرق یہ کہ تمہیں اللہ کی طرف سے وحی آتی ہے کہ تمہارا خدا وہی ایک سچا خدا ہے) اور تمہیں وحی نہیں آتی تمہارا سچا خدا اسہرے لائے ہے جس کے سوا کوئی پوجا کے لائق نہیں اس کے علم میں ہر چیز سمجھ گئی ہے۔

اٰخَرٰی ؕ قُلْ لَا اَشْهَدُ ؕ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهُ وَّاحِدٌ قُلْ اِنِّیْ بَرِّیْٓٔ مِمَّا یُشْرِكُوْنَ ؕ
 قُلْ اِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیْ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ؕ
 وَلِلّٰهِ یَتَّخِذُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طُوعًا وَكَرْهًا وَظِلْمًا مُّبَالِغًا بِالْعُدُوِّ وَالْاَصْحٰبِ ؕ
 اِلَھِکُمُ اللّٰهُ وَّاحِدٌ ؕ
 وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذْ وَالِھِیْنَ اَنْتَیْنِ ؕ اِنَّمَا هُوَ اللّٰهُ وَّاحِدٌ فَاَیَّ اَیْ قَادِرِھِیْنِ ؕ
 قُلْ لَوْ کَانَ مَعَ الْاِلَھِۃَ کَمَا یَقُوْلُوْنَ اِذَا لَا یَسْتَعِیْذُوْا اِلٰی ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ؕ یُجِبُّنَا وَنَعٰی اِلٰی عَمَّا یَقُوْلُوْنَ عَلٰوًا کَیْرًا ؕ
 قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰی اِلَیَّ اِنَّمَا الْاِلَھُکُمُ اللّٰهُ وَّاحِدٌ ؕ
 اِنَّمَا الْاِلَھُکُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَسِعَ کُلُّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ
 اِمَّا اَتَّخِذُ وَالِھِۃً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ یُنۢشِرُوْنَ ؕ لَوْ کَانَ فِیْھِمَا الْاِلَھُۃُ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ؕ فَسُبْحٰنَ

وہاں جو کہ تم اسہرے لائے کا شریک مانتے ہو ان سے بیزار ہوں ۱۲۔ اے تیری پیغمبری کو قبول نہ کریں اور میرا مقابلہ کریں ۱۳۔ جو کچھ میں کہتا ہوں اسی سے ہر کچھ ڈر ہے اسی کا ہے ۱۴۔ کہتے ہیں عرش سے مراد اس کی کرسی ہے اور صبح یہ کہ عرش کرسی سے جلا ہے اور سب سے بڑا ہے ۱۵۔ یادہ تخت کا مالک بڑا ہے ۱۶۔ کہتے ہیں در حقیقت اسی کے اختیار میں ہیں ۱۷۔ کہ اس سے جو اس کا منظور ہے وہ کہتے ہیں معاذ اللہ وہ معبود ہیں ایک نور اور خیر کا خالق دوسرا تاریکی اور شر کا خالق اول کو یزدان اور دوسرا گواہ ہیں کہتے ہیں ان بے وقوفوں نے اپنی غور نہیں کیا اگر وہ خدا ہوں تو ایک دوسرے کا خلاف کر سکتا ہی یا نہیں اگر کر سکتا ہے تو دوسرا خدا نہ ہوا اور جو نہیں کر سکتا تو کوئی خدا نہ ہوا ۱۸۔ کہ اس سے مقابلہ کرنے کو جائے کیونکہ وہ ہی اپنے تئیں خدا کہتے۔ بعضوں نے کہا حطبت ہو کہ اگر واقعی ان کو خدا کے پاس کوئی تقرب ہوتا جیسے مشرک سمجھتے ہیں وہ خدا کے پاس ہماری سفارش کریں گے۔ تو وہ عرش کے مالک اپنے خدا تک پہنچنے کا کوئی راستہ ڈھونڈتے اس صورت میں وہ عاجز ہوئے اور خدا کے محتاج ہوئے تو معبود کیسے ہو سکتے ہیں ۱۹۔ اس کے سامنے کسی کی کیا حقیقت ہے کہاں بندہ اور کہاں خدا ۲۰۔ کہ یہ بت چھنا کریں خدا کی سب باتیں جانتا ہوں ۲۱۔ کہ ہرگز نہیں وہ تو خود مردہ (بے جان) ہیں وہ دوسرے کو کیا زندہ کریں گے اور جو خدا ہوا سکتے ہیں یہ ضرور ہے کہ جلا کے اور اس کے کو مشرک بتوں کی نسبت یہ عقائد نہیں کہتے تھے کہ وہ جلا اور اس کے ہیں مگر جب انہیں ان کو خدا بنا یا تو ان میں بے صفت ہونا ضرور ہے ۲۲۔ کہ رات دن وہ انہوں کا بازو گرم رہتا۔ اگر بالعرض سب نے جملے بھی ہوں تو ایک دوسرے کے خلاف کر سکتا ہی یا نہیں اگر کر سکتا ہے تو دوسرا خدا نہ ہوا کیونکہ وہ اس کے مقابلہ میں عاجز نہیں اگر نہیں کر سکتا تو یہ خدا نہ ہو اعراض پر دروگا عالم نے توحید کی ایسی عمدہ دلیل بیان کی کہ جہاں کے حکیموں نے جو عقلیں نکالی ہیں وہ اس کے سامنے کوئی چیز نہیں ہیں سبحان اللہ کلام الملوک ملوک الکلام ۱۲۔ اللہم اغفر لکاتبہ و لمن سے فیہ و لو الہکم اجمعین۔

۱۱ التوبۃ ۱۲ ۱۳ الرعد ۱۴ النحل ۱۵ بنی اسرائیل ۱۶ الکہف ۱۷ طہ ۱۸ الانبیاء ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲

أَنذَارُ الْمُجْرِمِينَ وَمَحَبَّةُ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا
أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ رِئَايَا لَن يَن تَطْمَؤُنَ
يَرُونَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا
وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ
بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ
بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا
مِّن دُونِ اللَّهِ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُولُوا
أَشْهَدُوا يَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ

وَأَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا
بِهِ شَيْئًا

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ
مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَن يَشَاءُ وَمَن يُشْرِكْ
بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ
مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَن يَشَاءُ وَمَن
يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ مَنَلَ مَثَلًا

بَعِيدًا إِنَّ يَدَ عَوْنِ مِّن دُونِهِ
إِلَّا أَنَاءُ وَإِنَّ يَدَ عَوْنِ الْإِسْطِطَانَا
قَرِيبًا لَّعَنَهُ اللَّهُ وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ
مِن عِبَادِكَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا

۴ ال عمران

۵ النساء

۱۸

اور اللہ تعالیٰ کے برابر اللہ کی محبت رکھنے والے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں
وہ اللہ کی محبت سب سے زیادہ رکھتے ہیں اگر ان کا لائق وہ بات معلوم
ہوتی جو قیامت کے دن اللہ کا عذاب دیکھتی ہوئی معلوم ہوگی
کہ سب کچھ قدرت (اور اختیار) اللہ ہی کو ہے اور اللہ تعالیٰ کا عذاب ہمیشہ سخت
(تے پیغمبر) اللہ کے کہہ کر کتاب (الوہ) اور نصائے (ایسی بات پر آجائے
جو ہم میں اور تم میں برابری مانتی ہے لیکن ہم سوا خدا کے کسی اور کو نہ پوچھیں
اور اللہ کا شریک کسی چیز کو نہ بنائیں اور ہم آپس میں ایک دوسرے کو رب نہ
بنائیں اللہ ہی کو رب بنائیں ہرگز وہ (اتنا سمجھائے پر بھی) نہ نہیں تم تو
(اے مسلمانو! اور پیغمبر) کہہ دو تم کو اللہ ہی رب ہو تم کو (ایک خدا کے) تابع رہو
اور اللہ تعالیٰ کو پوچھو جس کا حاجی کسی کو مت بناؤ (یا شرک
کرو نہ مقصود یہ نہ بہت نہ کھلی نہ چھپی)۔

بیشک اللہ تعالیٰ شرک کو تو بخشنے والا نہیں اور شرک کے سوا
(جو گناہ میں) جس کو چاہے بخشد (اور جس کو چاہے نہ بخشنے عذاب
کرے) اور جسے اللہ کے ساتھ شرک کیا اُسے بڑا گناہ بازو
بے شک اللہ شرک کو نہیں بخشتی گا اور اس سے کم (درجہ کے
گناہوں کو) جس کو چاہے بخشد گا اور جسے اللہ تم کے ساتھ شرک
کیا وہ بڑے سب کا گمراہ ہو گیا اللہ تعالیٰ کے سوا جس کو
پکارتے ہیں وہ بس عورتیں ہی عورتیں ہیں بلکہ (درحقیقت)
شیطان سرکش ہی کو پکارتے ہیں اللہ تم نے اس پر لعنت
کی اور وہ (یعنی شیطان) کہنے لگا میں تو ضرور تیرے
بندوں میں سے ایک معین حصہ مار لوں گا

بلکہ بعض مشرکین نے ان میں خدا کی پناہ لے لی دیکھ گئے کہ اللہ جل جلالہ کی محبت سے کسی درجہ زیادہ ان کو اپنے پیر مرشد یا امام سے محبت ہے اور اسکی دلیل یہ ہے اگر اللہ یا
اسکے رسول کا کوئی قول یا فعل ان پر پیش کر دو تو ان کے دلوں کو تسلی نہیں ہوتی گرجا ان کے پیر مرشد یا امام کا قول یا فعل کا لہذا تو فوراً مان لیتے ہیں معاذ اللہ انکا انبران مشرکین سے
جکا ذکر اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں فرمایا کہ درجہ بڑا ہوا ہے اور بعض ایسے ہیں کہ اللہ کی جوئی قسم کہا لیتے ہیں مگر پیغمبر یا پیر مرشد کی جوئی قسم کہانے میں چمکتے ہیں ۱۱
۱۱ اللہ کے بعد اللہ کے رسول کی اس کے بعد انمول و در بدرگوں کی اہل سنت و جماعت تمام ادیان اللہ سے محبت رکھتے ہیں اور کسی کی سے دشمنی یا بغض رکھتے کو ایسا بڑا جانتے
ہیں گویا اللہ جل جلالہ سے لڑنا صحیح حدیث میں اللہ سے فرماتا ہے جو کوئی میرے ایک لڑی سے دشمنی رکھے اسکو میرے اکاہ کر دیا وہ مجھ سے لڑتا ہے اگرچہ پوچھو تو اسکے رسول اللہ
اسکے پیارے بندوں کی محبت اللہ ہی کی محبت ہے اہل اللہ کی محبت ہے اور اسکے ذیل میں اسکے نیک بندوں کی محبت ہے محبت کی یہاں اہل طاعت اور تابعداری سے ہوتی
ہے اللہ سے فرماتا ہے ان کا قسم تجھوں اللہ فاتبعونی یعنی اگر تمکو اللہ کی محبت ہے تو میری پیروی کرو جو شخص ہوں جو ہو گا لازم ہے کہ اللہ کا حکم سب پر مقدم رکھے اسکے بعد رسول
کا حکم اور جب اللہ رسول کا حکم سب میں معلوم ہو جائے تو تمام حیاں کی راہ جو اسکے برخلاف ہو محض چیز جھگڑے ۱۲ اور تو بھی دنیا میں اللہ کے برابر کسی کو نہ کرتے اتنی عبادت
محفوظ ہے ایک قرأت میں تو تیری ہے اسکا ترجمہ یہ ہو گا اگر تو دیکھے ان ظالموں کو جو اللہ اللہ کا عذاب دیکھیں گے کہ سارا دوزخ میں لگا دیا اور اسکے سامنے
کسی کی کچھ نہیں ملتی (تو بڑا ہونگا) مروجہ کا مطلب ہے کہ ان مشرکوں کو جنہوں نے دنیا میں خدا کے برابر اور لوگوں کو بھی شہرہ رکھا ہے اگر اس حالت سے خبر ہوئی تو آخرت
میں انکی جو نیوالی ہے یعنی خدا کا سخت عذاب سب سے سوا خدا کے دوسری کچھ نہیں چلا جلا جو دنیا میں اللہ کے برابر بنا یا تھا وہ سب عاجز اور مجبور رکھے تو یہ کبھی ایسا نہ
کرتے یعنی خدا کا برابر والا ہرگز کسی کو نہ بنا ۱۳ وی اپنے ہر پیغمبر کے اسکو تسلیم کیا ہے اور کسی نے انکی اختلاف نہیں کیا اس طرح ہر ایک کی کتاب میں جو کچھ لکھا ذکر موجود
۱۳ جیسے یہود نے عزیر کو اور نصاریٰ نے عیسیٰ کو اور مالک کو اور ہندی میں طرح آدمی تھے کہانے پتے سوتے گئے سوتے گئے پیغمبر کے ساتھ مشرک ہوئے تھے ۱۴
اور اسکی توجہ ہر قائم میں سے حکم اور اشارہ کو تمام حیاں کے کہنے پر مقدم سمجھتے ہیں ۱۵

--	--	--

۶ المائدة ۱۰

۴	۳	۲
الانعام		

[illegible]

--	--	--

2	"	"
---	---	---

دکتر گناه کرلوا سده شصت گناه

سمجھتے ہو کہ وہ مصیبت کے وقت کام آسکتے ہیں دکھ درد و فزع کر سکتے ہیں دوس
 کو بھاری بھاری غم مصیبت کے وقت جیسے جہاز ڈوبنے لگے بلا ذلہ ہو جاتے
 اس کے متنبہ ہوں اور پیغمبرِ مصلیٰ کو اول ایمان لانا چاہیے ۱۳

[illegible]

فلانہ پیر کو جلدیتے ہیں جنھوں نے یوں ترجمہ کیا ہے لے جو غیر مذکور ہے کہ کس طرح کی نشانیاں اپنی قدرت کی دکھلاتے ہیں لے یہ بھی ترجمہ ہے چلے جاتے ہیں ۱۲ فلان اور
کئی آیتوں میں ان غیر مسلموں کا قصہ ہے کہ میں بیان کر دیا گیا عقاب چھوڑی مطلب شروع ہوا یعنی کافروں نے بحث اور مباحثہ کا فریہ چاہتے تھے کہ آنحضرت مسلم کے جھوٹے
محبوبوں اور اوتاروں کی تعظیم کریں تو وہ آپ سے مل جا دیئے حکم ہوا یہ کہی نہیں ہو سکتا اللہ کے سوا دوسرے کیا پوجا بالکل منع ہے ۱۲ فلان ایسے سخت وقتوں میں ۱۲ فلان خشکی کا
اندر ہیزا یہ ہے کہ اب ہورات ہو دیا کا اندھیرا یہ ہے کہ اب ہورات ہو طوفان ہوا ۱۲ فلان دیکھ پیاری آفت ۱۲ فلان دشمن کے بدل جس کا اقرار کیا تھا کفر اختیار کرتے ہو لا حول ولا
قوة - اس آیت سے مشرکین کا شرمندہ کرنا منظور ہے کہ ساری امتیں بھی اندر ہی نے دیں ہیں اور دکھ دردوں مصیبتوں کو بھی وہی دفع کرتا ہے آفت سے بھی جی بچاتا
ہے پیر اچھو کر دوسرے محبوبوں کو جن کو نہ بچا اختیار ہے نہ ان کا بچہ احسان کر یوں بکارتے ہو ۱۲ فلان ان کافروں سے ۱۲ فلان میں نے توحید کی سیدھی راہ کو
چھوڑ کر کھمبہ شرک میں مبتلا ہوں اگر تم ایسا کریں تو ہماری وہی مثال ہوگی میرے اندر ۱۲ فلان وہ چاروں نظرت پھر ہے ۱۲ فلان لیکن وہ انکی گھنٹے اذان بیتوں کی بات پر چلے اور
ہلاک ہو ۱۲ فلان سیدھی جی ۱۲ فلان کافر کو شیطان نے ہر کام کا وہ کفر کے جنگل میں سینے بیٹے پھر ہے بہن غیبر ان کا ساتھی ہے لاؤ سرنیک ہندو وہ انکو سیدھی راہ
یعنی اسلام کی طرف بلاتے ہیں لیکن وہ نہیں سنتے اور شیطان ہی کے رستے پر چلے جاتے ہیں مسلمانوں نے کہا اگر تم بھی توحید چھوڑ کر کھمبہ شرک اختیار کریں تو ہماری جی
یہی مثال ہو جاوے ۱۲ فلان پیغمبر اور ان کے باپ دادا اولاد دھاتی جن کا ذکر اردو پر ۱۲ فلان اگر نہ کفر کے ساتھ گوی عمل کیسا بھی عمدہ ہو قبول نہیں ہوتا
۱۲ فلان میں نے قریش کے کافروں پر بیودوں نے ۱۲ فلان یا جیسی اسکی بڑائی کرنا چاہئے تھی دیسی نہیں کی ۱۲ فلان میں نے شیطان کو جب اللہ تعالیٰ کے سوا کسی
اور کو پوجا تو گویشیطان کو پوجا اسکو اللہ تعالیٰ کا شرک ہیلر یا شیطان جن میں سے ہے ۱۲ فلان جن بھی اسکے بندے ہیں آدمی کی طرح بندہ خدا نہیں ہو سکتا
پارسی اس امر کو مانتے ہیں کہ اگر ہرمن کو ہی بزدان نے پیدا کیا لیکن وہ بزدان سے باہمی ہو کر مخالف بن بیٹھا ہے اور ہم کہتے ہیں کہ ہرمن کی کیا طاقت ہے کہ
بزدان کا مخالف بن بیٹھے ہرمن ہی نے اسکو مصلحت سے مہلت دے رکھی ہے اور اگر نہ جان چاہے تو ایک لحظہ میں ہرمن ایسے لاکھوں کو فنا کر دیوے ورنہ
وہ بزدان نہیں ہو سکتا ۱۲ -

<p>ان لوگوں نے ناپاکی سے اس کے لیے بیٹوں اور بیٹیوں کو تراش لیا وہ ان باتوں سے جو یہ بنا تھے میں پاک اور برتر ہے وہ آسمانوں اور زمین کا انوکھا پیدا کر نیا الہی اسکی اولاد دینا یا بیٹی کہاں سے ہوگی جیکہ اسکی کوئی چیز نہیں ہوتی اور اسے ہر چیز کو پیدا کیا اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے یہی اس پر تمہارا مالک ہے اس کے سوا کوئی چا سمجھو نہیں ہے وہی ہر چیز کا پیدا کر نیا الہ ہے اور وہی ہر چیز کا نگہبان ہے (اے پیغمبر ان کو سنئے کہ) کیا میں اللہ کے سوا اور کسی فیصلہ کرنے والا لکھو ہونڈ اور اس پر جو کھیت اور جانور (مویشی) پیدا کیے میں ان میں کافر اللہ کا ایک حصہ لگاتے ہیں وہ اپنے خیال پر جو غلط ہے یوں کہتے ہیں یہ اس پر کا ہر اور یہ ہمارے محبوبوں (بتوں) کا ہر وہ پھر جو ان کے محبوبوں کا (حصہ) ہے وہ تو اس پر قائلے کے کام نہیں ہیں آسمان اور جو اس پر قائلے کا (حصہ) ہے وہ ان کے محبوبوں کو تسلیم ہے (لا حول ولا قوۃ) کیا بڑا فیصلہ کرتے ہیں</p>	<p>حَقُّوْا لَهُ بَیِّنًا وَبَیِّنَاتٍ لِیَعْرِیْلَ مَا سُبْحَنَهُ وَتَعَالٰی عَمَّا یَصِفُوْنَ ۚ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَنِّیْ یُکُوْنُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ یَکُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ ۚ وَخَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ ۚ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْ ءٍ عَلِیْمٌ ۚ ذٰلِکُمْ اللّٰهُ رَبُّکُمْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ فَاَعْبُدُوْهُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّوْکِیْلٌ ۚ اَغْنِیْ اللّٰهُ اَسْتَجِیْ حَکْمًا</p>	<p>الانعام ۱۷</p>
<p>یہ (لا حول ولا قوۃ) کیا بڑا فیصلہ کرتے ہیں (تم کو لازم ہے) کہ تم کسی چیز کو خدا کا شریک نہ ٹھہراؤ (اے پیغمبر) کہہ دی میری نافرمانی اور میرا عینا اور میرا مناسب اس پر قائلے ہی کے لیے ہے جو اسے جہان کا مالک ہوتا اسکا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو یہی حکم ہوتا ہے اور میں (اس بات میں) اس پہلے اسکا تاجدار ہوں (اے پیغمبر) کہہ دی کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور مالک ہونڈ ہوں حالانکہ وہی ہر چیز کا مالک ہوتا (اے پیغمبر) کہہ دی میری مالک نے کوئی بڑی بے شرمی کے کاموں کو حرام کیا ہے کہ ہم کہلا ہو یا چھپا کر اور گناہ کو اور ناحق</p>	<p>وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرٰوْا مِنْ الْحَرْثِ وَ الْاَنْعَامِ قِصْدًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا الشَّرْکَآءُ ۚ فَمَا کَانَ لِشَّرْکَآئِهِمْ فَلَآ یَصِلُ اِلَی اللّٰهِ وَ مَا کَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ یَصِلُ اِلَی شَرْکَآئِهِمْ سَآءَ مَا یَحْکُمُوْنَ ۚ اِلَّا شُرَکَآءُ یُشْرِکُوْنَ ۚ</p>	<p>۱۷ = =</p>
<p>یہ (لا حول ولا قوۃ) کیا بڑا فیصلہ کرتے ہیں (تم کو لازم ہے) کہ تم کسی چیز کو خدا کا شریک نہ ٹھہراؤ (اے پیغمبر) کہہ دی میری نافرمانی اور میرا عینا اور میرا مناسب اس پر قائلے ہی کے لیے ہے جو اسے جہان کا مالک ہوتا اسکا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو یہی حکم ہوتا ہے اور میں (اس بات میں) اس پہلے اسکا تاجدار ہوں (اے پیغمبر) کہہ دی کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور مالک ہونڈ ہوں حالانکہ وہی ہر چیز کا مالک ہوتا (اے پیغمبر) کہہ دی میری مالک نے کوئی بڑی بے شرمی کے کاموں کو حرام کیا ہے کہ ہم کہلا ہو یا چھپا کر اور گناہ کو اور ناحق</p>	<p>قُلْ اِنْ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحِیَّاتِیْ وَمَمَارِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۚ لَا شَرِکَ لَهُ ۚ وَبَدَّلْتُ اٰمِرَتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۚ قُلْ اَغْنِیْ اللّٰهُ اَبْغِیْ رِبًّا وَهُوَ رِبٌّ ۚ کُلُّ شَیْءٍ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّ الْفَوَاحِشَ مَلْمُوزَ مِنْهَا وَمَا یُکْفَرْنَ وَاِلَّا نَتَّهٰی اَبْغِیْ</p>	<p>۱۹ = = ۲۰ = =</p>

وہ اپنے پہلے انکا کوئی نمونہ تھا وہی نے انکو ایجاد کیا ۱۷ اور جو رو کے بغیر اولاد ہونے سے انکی کہو کہ اس نے بغیر جو رو کے انکو پیدا کیا تو وہ اللہ کے بندے ہونے والے اور
وہ شرکیوں نے ان حدیث سے اس پر اعتراض کیا کہ ہم اسے اور آپ کے درمیان جو اختلاف میں انکو فیصلہ کرنے کے لیے کسی یہودی یا نصرانی عالم کو منصف بنا بھیج
اسکا فیصلہ ہم اور آپ دونوں مان لیں سو قوت یہ آیت ۱۲ اور ۱۳ جن کو اللہ تعالیٰ کا شریک جانتے ہیں ۱۳ اے جیسے خبرات نائے والوں سے سلوک جہان کی جہان ۱۲
وہ بے خبر کے شرکیوں کی ایک اور دوسری گمراہی کا بیان ہے وہ جو دنیا زیاخیرات نکالتے ۱۰ اس میں دو حصے کرتے ایک اسکا دو حصہ کر کے بتوں اور شکاریوں کا اور
جب بتوں بڑھاکروں کے حصے میں کسی پرستی تو اس پر حصہ کے حصے کا مال اس میں ملا دیتے اور بتوں کا حصہ اس کے حصے میں بھی نہیں دیتے اور کہتے کہ اسے غنی ہے
اسکو کیا حاجت ہے ۱۲ اے یہ کہہ کرنا حرام ہے اسی طرح اس آیت میں اخیر تک وہ حکم بیان کیے گئے ہیں جبکہ خداوند کرنا اس پر قائلے نے حرام کیا ہے ۱۲ اے یا
ہر ایک عبادت یا دین ۱۲ اس کے سامنے کسی اور کے لیے کوئی عمل نہیں کرتا ۱۲ اے کہ ہر ایک عمل کو خاص اسکی رضا مندی کے لیے کروں اسکو اکیلا سچا خدا جانوں
اسکا کسی کو شریک نہ کروں ۱۲ اے اور تم اس پر قائلے کے سوا جبکی عبادت کرتے ہو وہ دوسری کے بھی مالک نہیں ہیں بلکہ خود دوسرے کے ملک میں ۱۲ اے
جیسے زنا غلام وغیرہ کو ۱۲ اس حدیث میں ہے کہ آپ نے قرآنی کرتے وقت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا یہی دعا پڑھ ان ملائی وہ کسی اخیر تک اور فرمایا
کہ پہلا قہر جو اس کے خون کا بیگ کو تیرے سب گناہ بخش دے گا دوسرے کے ایک شخص بولا یا رسول اللہ یہ حکم آپ کے لیے ہے اور آپ کے گہر والوں کے
لیے آپ نے فرمایا تمام مسلمانوں کے لیے ۱۲

فَيَقُولُ مَاذَا جِئْتَنِي بِهِ

حَقِّ رَادَّاجَاءَهُمْ رُسُلَنَا يَتُوبُونَ لَهُمْ
 قَالُوا أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُدْعُونَ مِنْ دُونِ
 اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا عَمَّا وَعَدُوا وَإِنَّا عَلَى
 أَنفُسِهِمْ بِظَالِمِينَ
 قُلْ أَمَّا إِلَاكُ لِنَفْسٍ لَقَدْ ضَلَّا
 أَلْهَاءَ اللَّهِ وَلَوْ كُنْتَ أَهْلَ الْغَيْبِ
 لَا اسْتَكْبَرْتُمْ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسْجِدُ
 الشُّرُوكِ إِنَّا إِلَاكُ لَإِن يُدْعَوْا بِهِمْ
 لَقُلُّوا لِمُؤَنُونٍ

[illegible]

تسلے (جیسے ظلم) کو اور حد تک ساتھ شریک کرنے کو جس کی
اپنے کوئی مسند نہیں اوتاری۔

ہیاستیک کے جب ہاوس فرشتے اُنکی جان نکلنے کو آدم و حوا پر
 نواہتے کہیں گے اب وہ کدہیں جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے
 تھے کہ کہیں گے (معلوم نہیں) ہرگز ہو کر کہاں غائب ہو گئے
 اور اس وقت بنے اور آپ کو ایسی دینے بیشک وہ کافر ہے کہ
 (اسم غیبیہ) کہہ میں اپنی ذات کے نفع نقصان کا (ہوئی) مالک
 نہیں مگر جو اللہ تعالیٰ چاہے اور اگر میں غیب کی بات جانتا ہوتا
 تو اپنے لیے بہت سی بھلائی کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف پہنچتی
 میں تو کچھ نہیں مگر (ایک بندہ) ایمان والوں کو ڈرانے والا
 اور خوشخبری دینے والا

جب اللہ نے انکو اچھا پورا دیکھ دیا تو جو اللہ نے ان کو دیا
تھا اس میں اللہ کے شریک بنانے لگے اور اللہ نے ان کے
شرک سے برتر ہے کیا یہ لوگ انکو (اللہ کا شریک بناتے
ہیں جو کچھ نہیں پیدا کرتے بلکہ خود (اللہ کے) پیدا کیے ہوئے
ہیں اور نہ وہ انکی مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی مدد کرنے میں اور
(انے عشر کو) گو انکو مشیت رستہ پر ملاؤ تو تمہارے ساتھ نہ ہوں
تم انکو پکارو یا چپ رہو دونو تمہارے لیے برابر ہیں۔
بیشک تم جن لوگوں کو اللہ نے سوا پکارنے ہو وہ
تمہاری طرح (اللہ کے) بند ہیں اچھا انکو پکارو وہ تمہارا
مطلب کالیں اگرچہ پوچھا انکے پاؤں میں جسے وہ چلے
ہیں کیا انکے ہاتھ میں جن سے وہ (جیزوں کو) تہاتے
ہیں۔ کیا اونکی آنکھیں میں جسے وہ دیکھتے ہیں۔ کیا
انکے کان میں جن سے وہ سنتے ہیں کہ وہ تم اپنے شرکوں

۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲

یونس

یونس

4

(اے پیغمبر) کہہ لو اگر تم تمیرے دین میں کچھ شک ہے تو میں تو اللہ کے سوا تم جی کو پوجتے ہو انکو پوجنے والا نہیں البتہ میں اللہ کو پوجتا ہوں جو (ایک ن) تمہاری جان لیگا اور مج کو یہ حکم ہوا ہے کہ ایمانداروں میں ہوں اور یہ کہ سب نبیوں پر الگ ہو کر اس دین (اسلام) پر اپنا منہ سیدھا رکھ دو ہر گز مشرکوں میں مت ہو اور اللہ کے سوا کسی ست پکار جو نہ نیر فائدہ کر سکتے ہیں نہ نقصان پہن کر تو ایسا کرے (بالفرض) تو بیشک کبھی ظالموں سے ہو گا اور اگر اللہ تجھ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اُسے سوا کوئی ایسا نہ کر سکتا ہے اور اگر تجھ کو کوئی فائدہ پہنچا نا چاہے تو اُسے فضل کو کوئی بہرہ دینے والا نہیں وہ اپنے بندوں میں سے جسکو چاہے فائدہ پہنچائے اور وہی بخشے والا مہربان ہے

فلت بعض مہمان لہجہ کچھ عجیب ہے بہت **۱۰** ف اس میں مان فانی جاوے اور کچھ عنایت ہو یہ تو امدادی کر سکتا ہے کہ بہر کہ جاندار اور سمجھ دار کر دے **۱۱** ف
کیا فیصلہ کرنے کے جو کہ ایک عاجز مجبور ہے کہ کہ وہ قدر قادر کریم کا شریک نہیں ہے جو بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ سچے راہ پر لگنا ہے اسی کی پیروی کرنی
چاہیے یا اس کے جوہل نہیں سکتا جب تک کوئی اسکو ہارے نہیں کہ بعضوں نے کہا مرادہ شریک ہیں جو جاندار اور سمجھ دار ہیں جیسے شریک خرگوشوں کو کہ نقصا سہیے
سب کو کچھ نہیں امداد سہیے فرمایا کہ میں ہی یہ قدرت نہیں کہ غیر امداد قیاس کے راہ پر لگائے ہوئے یہ سید ہی راہ پر فاق جاندارین کی کہ کو امدادی اور وصل اسی کی
فلات ہے **۱۲** ف قلاب لانا میرے اختیار میں ہو کر جو کا **۱۳** ف اتنے کا میں ملک ہو سکتا ہوں۔ یا دبی فتح اور نقصان کا مالک ہو **۱۴** ف امدادی
میں ڈانک و دو تیا میں دہی **۱۵** ف سید علامہ محمد امداد نے کہا اس بات میں شبہ ہے ان لوگوں کے کہے جو مشکل کے وقت امداد کے راہوں کو کار نہ کریں
اور امداد کے راہوں سے وہ نہیں چاہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے سالار کوئی نہیں کر سکتا اور جب آنا حضرت م علامہ فی کوم کے سردار میں اپنے فتح اور نقصان کو امداد
نے میں تو امداد کوئی اور ایام دوسرے کے فتح اور نقصان کا کہہ کر ڈانک ہو سکتا ہے اور تعجب ہے ان لوگوں کے جو کہوں میں جھکتے ہیں اور ہر دلوں سے اپنی راہ
نہایت میں اور ہر طرف سے جو **۱۶** ف اگر اسکو کوئی چٹا جی ہو **۱۷** ف اسکو جیٹا واپسی کی کیا ضرورت ہے وہ جیسے باقی امداد کا علم جیسے قائم ہے **۱۸** ف امداد
کوئی نہایت ہے **۱۹** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۲۰** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۲۱** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۲۲** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۲۳** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۲۴** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۲۵** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۲۶** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۲۷** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۲۸** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۲۹** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۳۰** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۳۱** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۳۲** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۳۳** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۳۴** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۳۵** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۳۶** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۳۷** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۳۸** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۳۹** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۴۰** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۴۱** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۴۲** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۴۳** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۴۴** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۴۵** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۴۶** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۴۷** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۴۸** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۴۹** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۵۰** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۵۱** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۵۲** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۵۳** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۵۴** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۵۵** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۵۶** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۵۷** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۵۸** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۵۹** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۶۰** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۶۱** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۶۲** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۶۳** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۶۴** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۶۵** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۶۶** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۶۷** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۶۸** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۶۹** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۷۰** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۷۱** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۷۲** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۷۳** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۷۴** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۷۵** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۷۶** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۷۷** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۷۸** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۷۹** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۸۰** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۸۱** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۸۲** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۸۳** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۸۴** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۸۵** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۸۶** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۸۷** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۸۸** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۸۹** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۹۰** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۹۱** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۹۲** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۹۳** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۹۴** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۹۵** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۹۶** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۹۷** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۹۸** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۹۹** ف جو کہ کوئی نہایت ہے **۱۰۰** ف جو کہ کوئی نہایت ہے

452

الحل

وَيُفَصِّلُ الْفَرَاقَيْنِ دُونَ الْفَرَاكِ يَمْلِكُ
الْأَمْرَ زَاقُونَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ سَيَا
وَلَا يَسْتَوِي عَيْنٌ

بخاری

لا يجعل مع الله إلها آخر فقد علمنا ما
يعتدونه

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلْعَبُودُ وَلَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ

أَفَاصْفُكُمْ بِكُمُومِ الْيَمِينِ وَالْخَنَازِمِ

قُلْ ادْعُوا الَّذِينَ رَزَقْتُمْ مِنْ دُونِهِ فَلَا

فَيَمْلِكُونَ كَشَفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا يَخَافُونَ

أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ

رَحْمَةً وَيُجَاهِدُونَ عِدَابَهُ إِنَّ عَذَابَ

وَبَارِكْ لَكَ يَا مُحَمَّدُ وَرَا.

فَكَرَّأَيَاهُ فَلَمَّا فُتِحَتْ لَهُ أَلْوَابُهَا عَوَّضَتْهُ

وكان الإنسان كقنءا.

سَمَاءُ أَفْلا يَشْرُونَ عِبَادَتِي

کتاب

مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ قُلُوبِ الْجَنَّةِ أَفْئِدَةً

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَرَبِّكَ فَاعْبُدْهُ هَذَا

۱۵
کوف

志

(۱) در صورتیکه در هر یک از این موارد،

اور یہ لوگ ان شرکاء کے ساتھ جو ان کو پہلے سے جانتے تھے ان کے ساتھ
 زمین پر رہنے کا کوئی اختیار ہی نہیں تھا۔ ان لوگوں کو کبھی کسی
 طاقت سے۔

اور خدا کی رحمت سے محروم ہو کر مٹ جائے گا

اور تیرے مالک نے یہ چاہا تو ماکر ویسا ہے کہ اسکے سوا اور کسی کو نہ پوچھو۔

مشرکوں کی بھی کوئی بات ہو کیا خدا نے تمہاری دلی جہیز میں خود اپنے لیے

وہ اپنے پیغمبر (کند خدا کے سوا تم جنکو (خدا کا شریک) سمجھتے ہو انکو کفر کا

یہ کہو تو اتنا بھی اختیار نہیں کہتے کہ کوئی تکلیف تمہاری دور

یہ سب ان میں حوزہ زادہ مقرب ہیں وہ اپنے ملک تک (خود) وسیلہ

پاہتے ہیں اور سکی مہربانی کی امید رکھتے ہیں اور اُس کے خدا ہے

یہ ہے جسے میں اس لیے کہ تیرے الہ کا عذاب دے ہی لی چیز ہے
وہ بخند رہا تھا کہ تم آفت مگر غبار سوئے شوق اللہ کے سوا چاہو

وتم پکارا کرتے ہو جب بھول جاتے ہیں پھر جب تک خوشگی میں نہ کھانا

جس کے نور خدا سے پھر میٹھتے ہو اور آدمی بڑا ناشکر ہے۔

شرع کے موافق غلوں کے ساتھ اور اپنے مالک کی عبادت میں کسی

خلق کو شریک کرے گا

ٹی اُسکے کہاں ہو سکتے ہیں جبکہ کوئی کام شہر الیابے تو

ماتھے پر ہودہ ہو جاتا ہے اور بیشک اللہ میرا مالک ہے اور تمہارا

۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

1980

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ أَجْرٌ كَثِيرٌ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنْهُ
فَقَالُوا إِنَّا كُنَّا نَسْتَدْعُو اللَّهَ
وَنَسْتَعِذُّ بِاللَّهِ وَنَكْنُزُ فِي
الْأَرْضِ وَنَحْمِلُ أَوْثَارَنَا
وَنَقُولُ لِلَّذِينَ لَا يَدْعُونَ اللَّهَ
مَعَنَا إِنَّا سَاء الْغَائِبُونَ

اِيَّاكَ نَسْتَعِيْزُ ۚ وَارْحَمْنَا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝
 اِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِهَا اِلٰهَةً مَّقَلَّهَا نُوْا
 وَكَثُرَتْ اَتَاكُمُ هٰذِهِ اٰيٰتُنَا مِنِّي وَذَكِّرْهُمْ
 بِقِيٰمَةِ يَوْمٍ لَا يَكْفُرُ لَهَا كَافِرُوْنَ اَلْحَقُّ فَهُمْ
 مُّعْرِضُوْنَ ۚ وَمَا ارْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن
 رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْ اِلَيْهِ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ
 اِلَّا اَنَا فَاعْبُدُوْنَ ۚ وَتَسٰلُوْا
 مِّنَ السَّرْحِمٰنِ وَلَدًا
 سَبْعًا ۝

مَنْ يُقْرِئْهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ مِنْ دُونِهِ فَلَاكَ
 تَزْيِيدٌ بِهِمْ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ .
 اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ غَنِّهُمْ مِنْ دُونِنَا مَا
 يَبْتَغُونَ نَفْسًا أَنْفُسَهُمْ وَآلًا مَا يَبْتَغُونَ
 كُرُوا وَابْتَغُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ حَبْصَةَ
 تَمْلِكُهَا وَابْتَغُوا . كَوَافُلَهُمْ

[illegible]

دہلی کے اسی کو پر جی سید ہر شہ ہے و

اولاد میں شکر کو بخشتے ہیں کہ مولود کو سسر کے واسطے شہر آؤں ہیں کہ وہاں کے
(مل) وہ انکا بچاؤ میں ہرگز نہیں سمجھتا انکا کچھ چاؤ نہ کرے (بلکہ) دیکھ
عبادت کا انکا کرے اور انکے دامن میں انکے (انکے مخالف ہو) شہر میں
اور کافر (نصاک بعضے مشرکین) کہتے ہیں اللہ کی اولاد بے شکر اور

کافروں کو بڑی سخت بات (گھر) لائی جس (کی وجہ سے) مجھ سے
 نہیں آسمان بھٹ پڑیں۔ اور میں شق ہو جائے اور پہاڑ پاش
 پاش ہو کر گر جائیں اسی لیے کہ انہوں نے اللہ کو اولاد والا کہا اور خدا
 کے شان کے لائق نہیں ہے کہ اس کی اولاد ہو آسمان اور زمین

مختصہ لوگ پیش سب اس کے سامنے غلام (جنبہ ناخیز) بنکر حاضر ہوئے
 لیا ان لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے خدا بنا دیے ہیں (یہ پیغمبر اللہ
 پہنچا اپنی دلیل لاؤ یہ (قرآن) ان لوگوں کی کتاب جو میرے
 ساتھ ہیں اور ان لوگوں کی جو جو سے پہلے گزرے یہ کتابیں ہیں

بات یہ تو ان میں اکثر کافریں بات کو ہمیں جلتے (رجب حق) بات
 بیان کیجاتی ہی تو مال دیتے ہیں (سنہ بھی لیتے ہیں) اور ہنسنے جتنے سے
 ہے کوئی پیغمبر نہیں بیجا اگر آپ بھی وحی پہنچو رہے دیکھو میری سوار
 وحی سچا خدا نہیں تو مجھ ہی کو پوجتے رہنا اور (کافرو) کہتے رہیں
 حجاز، اخل داوود، کھتا سے وہ (الہ) باتو، سے، ایک سے ٹ

دوران میں جو کہ جس خدا کے سوا بندگی کے لائق ہوں نہ شکوم
میں نے سزا دینے اور خیر یوں کو ہم ایسے ہی سزا دیتے ہیں۔
ہمارے سوا بھی کوئی اُنکے خدا ہیں جو ہم سے (جدا خدا) انکو بچا
تے ہو اپنی آفتاب نہیں کر سکتے اور نہ جادو کا مقابلہ کر کے اپنا

(سب کو درخ میں جانا کر گیا اگر خیر خدا ہے) (جسے بغیر کر سکتے ہیں)
 تم کون ہو جو مجھ پر یاہ کا لڑائی ملات ہے کہ وہ جانیں کہ تم نے دنیا میں
 وہ مرد کا رستہ میں کر کے اپنے ملکوں کو خوب خطاب دے اور انہیں
 کہ فرشتوں کو اللہ نے کسی چیز پر نہیں ہے ۱۱ ف ایما و لاداس کی شرف

[illegible]

۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

[illegible]

١٨	٢٢	المؤمن	٤
١٨	٢٢	المؤمن	١
١٩	٢٢	الشعراء	٥
٢٠	٢٤	الفصل	٥

ہر ایک کے لئے ایک جگہ بنے گا جس میں سبھی بات چیت جاری رہے گی۔
 بیشک جھوٹے ہیں اللہ کے دوسرے کو مٹانا یا اور نہ اس کے ساتھ
 خدا ہے اگر ایسا ہو تو خدا اپنی بنائی ہوئی چیز کو بیکار مٹاتا اور
 ایک دوسرے پر غالب آتا جو بائیں (خدا کی نسبت) یہ بناتے ہیں وہ نہیں
 ہے وہ جیسی حد تک ہر بات کو جانتا ہے اور اگر شک و شبہ ہو
 اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو بکارتے جسکی کوئی
 دلیل اس کے پاس نہیں ہے تو اللہ ہی کے پاس اس کا حساب ہونا
 ہے شک جو کافر میں وہ یقین نہیں سکیں گے۔
 اور کافروں نے اللہ کے سوا ایسے خدا بنائے ہیں جو کسی چیز کو پیدا
 کرتے ہیں وہ خود (دوسرے) پیدا کیے ہوئے ہیں اور نہ اپنی ذات
 کے نفع و نقصان کے مالک ہیں اور نہ کسی کام پر مامور
 ہے جی اٹھنا ان کے اختیار میں ہے
 اور یہ لوگ اللہ کے سوا ان چیزوں کو پوجتے ہیں جو نہ ان کا بھلا
 کر سکتے ہیں اور نہ برا اور کافر تو اپنے مالک کا دشمن بن بیٹھا ہے
 (تو اسے پیغمبر) اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو (مشربہ کی
 طرح مت یکار پھر عذاب میں پڑ جائے۔
 بعد کیا اللہ اچھا ہے یا وہ جنکو وہ اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں
 سنے آسمان اور زمین بنائی اور آسمان کے تھیلے پانی پر سایا (مٹی) نے
 (سایا) پھر مٹی نے آسمان و زمین و کائنات کے لئے زمین کو سکھایا
 و کائنات (ای) نہ ہو سکتا کیا (ابھی یہ کہو گے) اللہ کے ساتھ اور بھی
 دوسری خدا (نہیں مگر نہیں) جو ایسا کہ لوگ سیدی اٹھو مڑھاتے ہیں
 بلکہ اس نے زمین کو جس کے لافٹ مٹایا اور اسکے پیچ میں ندی اور
 کھائی اور سکھائی کہ جس کے لئے ہیں پہاڑ پیدا کیے اور دریاؤں
 میں آ کر کہی (ایک بیٹھا ایک کھادی) کیا (ایسی قدر تیں) کہہ کر ابھی ہی

[illegible]

العنکبوت

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْقُلُوبِ دَعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ فَلَمَّا جَاءَهُمْ إِلَى الْإِيمَانِ إِذْ يَقُولُُونَ لِیُخْرِجُوا مِنَّا أَنفُسَنَا ۚ وَ لَیْسَ مِنَّا ۚ فَمَن یُخْرِجُهُم مِّنَ دَعْوَانِمْ

الرَّحْمٰن

وَاذْأَمْسَلْ نَاسٌ ضُرُّ دَعْوَانِمْ یُنَبِّئُونَ إِلَیْهِ شَرًّا ۚ أَذْأَقَهُمْ وَتَهُ رَحْمَةً ۚ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ یَرْجِعُ إِلَى الْبَنَاءِ لَیُکْفَرُوا بِمَا لَدْنَاهُمْ ۚ فَمَنْ یُخْرِجُهُم مِّنَ دَعْوَانِمْ سُلْطَانُ هُوَ یَتَّكِلُ عَلَیْهَا ۚ أَتَمَّ أَمْرُنَا وَلَیْلَهُمْ سُلْطَانُ هُوَ

لَقَمَن

وَاذْأَمْسَلْ نَاسٌ ضُرُّ دَعْوَانِمْ یُنَبِّئُونَ إِلَیْهِ شَرًّا ۚ أَذْأَقَهُمْ وَتَهُ رَحْمَةً ۚ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ یَرْجِعُ إِلَى الْبَنَاءِ لَیُکْفَرُوا بِمَا لَدْنَاهُمْ ۚ فَمَنْ یُخْرِجُهُم مِّنَ دَعْوَانِمْ سُلْطَانُ هُوَ یَتَّكِلُ عَلَیْهَا ۚ أَتَمَّ أَمْرُنَا وَلَیْلَهُمْ سُلْطَانُ هُوَ

الاحزاب

وَاذْأَمْسَلْ نَاسٌ ضُرُّ دَعْوَانِمْ یُنَبِّئُونَ إِلَیْهِ شَرًّا ۚ أَذْأَقَهُمْ وَتَهُ رَحْمَةً ۚ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ یَرْجِعُ إِلَى الْبَنَاءِ لَیُکْفَرُوا بِمَا لَدْنَاهُمْ ۚ فَمَنْ یُخْرِجُهُم مِّنَ دَعْوَانِمْ سُلْطَانُ هُوَ یَتَّكِلُ عَلَیْهَا ۚ أَتَمَّ أَمْرُنَا وَلَیْلَهُمْ سُلْطَانُ هُوَ

یوحا کرے

یوحا کرے (لوگ جہان میں سوار ہوتے ہیں خود کو بچا رہتے ہیں) اسی کا پورا کر کے ہیں پھر جہان میں داخل ہوتے ہیں (انکو بچا کر خلیج میں ڈال دیا) تو خلیج میں اسی شکر کو لگاتے ہیں (انکو بچا کر خلیج میں ڈال دیا) تو خلیج میں اسی شکر کو لگاتے ہیں (انکو بچا کر خلیج میں ڈال دیا) تو خلیج میں اسی شکر کو لگاتے ہیں

اور لوگوں (کا یہ حال ہے) ان کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے مالک کی طرف رجوع ہو کر اسکو بچا رہتے ہیں پھر جہان میں داخل ہوتے ہیں (انکو بچا کر خلیج میں ڈال دیا) تو خلیج میں اسی شکر کو لگاتے ہیں (انکو بچا کر خلیج میں ڈال دیا) تو خلیج میں اسی شکر کو لگاتے ہیں

تو اللہ تعالیٰ تم کو پیدا کیا ہے پھر تم کو روزی دی پھر تمکو ماریا پھر تمکو جلایا کیا جنکو تم نے خدا کا شریک سمجھا ہے وہ ان کاموں میں سے کچھ بھی کر سکتے ہیں یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ انہیں سے کہیں پاک اور برتر ہے

اور اسے پیغمبر وہ وقت یاد کر جب لقمان نے اپنی بیٹے سے کہا بنیا اللہ کا شریک کسی کو مت بنانا کیونکہ شرک بڑا سخت گناہ ہے اور جب ہندو (سائباؤں کی طرح انکو) (پانی کی) موج ڈالیں (اور وہ) کاڑھ ہوتا ہے تو وہ وقت یاد کر لے جس کی زندگی کر کے ہے (پھر جہان میں اسی شکر کو لگاتے ہیں) تو انصاف پر قائم رہنا اور ہماری نشانیوں کا وہی انکار کرتے ہیں جو وہاں ہمارے ہیں (اسے پیغمبر کہہ کر بھلا اگر خدا ہمارا ہی ساتھ نہ لے کرنا چاہے تو تم کو ہر (کے) ہاتھ سے کون بچا سکتا ہے اگر تم ہر دم کرنا چاہے (تو تم کو کون

وقت پرکھ کر کے ہیں مسلمانوں کے باب میں اتنی جہادوں کے دوسرے اللہ کی عبادت نہیں کر سکتے تھے جس ملک میں اللہ تعالیٰ کی عبادت ان کے ساتھ ہو سکے وہاں سے نکل جانا چاہیے اللہ تعالیٰ (میں) کسا وہ ہے کہہ تک نہیں ہے اور ہر ملک میں اللہ تعالیٰ کی عبادت نہ ہو سکتی ہے وہ ہر طرح کی روزی پہنچا کر ایک ملک میں سے جو کوئی ایسا دین بچائے کو ایک ملک سے دوسرے ملک کو چاہے اس کے لیے جنت واجب ہو گئی ہو ایک ہی بات سفر کر کے ایک ملک میں سے دوسرے ملک کو پہنچاتے ہیں جہت میں کس آفت سے چلے والہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں ہے ۱۱ وقت پرکھ کر کے ہیں مسلمانوں کے باب میں اتنی جہادوں کے دوسرے اللہ کی عبادت نہیں کر سکتے تھے جس ملک میں اللہ تعالیٰ کی عبادت ان کے ساتھ ہو سکے وہاں سے نکل جانا چاہیے اللہ تعالیٰ (میں) کسا وہ ہے کہہ تک نہیں ہے اور ہر ملک میں اللہ تعالیٰ کی عبادت نہ ہو سکتی ہے وہ ہر طرح کی روزی پہنچا کر ایک ملک میں سے جو کوئی ایسا دین بچائے کو ایک ملک سے دوسرے ملک کو چاہے اس کے لیے جنت واجب ہو گئی ہو ایک ہی بات سفر کر کے ایک ملک میں سے دوسرے ملک کو پہنچاتے ہیں جہت میں کس آفت سے چلے والہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں ہے ۱۱ وقت پرکھ کر کے ہیں مسلمانوں کے باب میں اتنی جہادوں کے دوسرے اللہ کی عبادت نہیں کر سکتے تھے جس ملک میں اللہ تعالیٰ کی عبادت ان کے ساتھ ہو سکے وہاں سے نکل جانا چاہیے اللہ تعالیٰ (میں) کسا وہ ہے کہہ تک نہیں ہے اور ہر ملک میں اللہ تعالیٰ کی عبادت نہ ہو سکتی ہے وہ ہر طرح کی روزی پہنچا کر ایک ملک میں سے جو کوئی ایسا دین بچائے کو ایک ملک سے دوسرے ملک کو چاہے اس کے لیے جنت واجب ہو گئی ہو ایک ہی بات سفر کر کے ایک ملک میں سے دوسرے ملک کو پہنچاتے ہیں جہت میں کس آفت سے چلے والہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں ہے ۱۱

3

10

1

1

یہاں ان کا فوٹو اللہ کو چھوڑ کر دے سفر کو اپنا سفارشی (بزار کہا)۔
 اے غریب، کہہ اگر یہ سفارشی ذرا سی اختیار دیکھتے ہو اے نہ ایک غلام

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

وَأَسْأَلُ مَنْ أَرْسَلَنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِهِ
لِيُجِيبَنَا مِنْ دُونِ الرَّعْمِ إِلَى اللَّهِ يُعْبَدُ فَوَيْلٌ
لِلَّذِينَ اللَّهُ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَأَعْبُدُوا لَهُ هَذَا
صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ
قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ لَوَلَّاهُ بَنَاتًا
أَوَّلَ الْعَالَمِينَ
وَلَا يَسْأَلُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ
الْشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الْخَلْقُ وَهُمْ يَحْكُمُونَ
قُلْ أَرَأَيْتُمْ أَتَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَلَدَّةً
مَاءً إِذَا خَلَقُوا مِنْ لَدُنْهِ أَمْ يَكُنْ لَهُمْ فَرْكٌ فِي
السَّمْعِ أَمْ يَكُنْ لَهُمْ بُكُوفٌ مِنْ قَبْلِ هَذَا أَوْ

[illegible]

三

المزخرفون

٢٦ | الأحكام

کرتے تھے ہر سب سے غائب قلم پر ہر ایک کے لئے سو وقت (تین سو) برس
 پہلے کی ایک کوئی صورت نہیں

کیا ان لوگوں نے اللہ کے سوا (اور جس کو سرپرست بنایا تو سرپرست
 اللہ ہی ہے) اور وہی مروجوں کو جلائیگا اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔
 کیا ان لوگوں نے (خدا کے) شریک بتائے ہیں جو ان کو دین کا وہ رستہ
 بتلا نہیں جس کا خدا نے حکم نہیں دیا اور اگر چاہی ہو تو ان کا صلہ
 ہو چکا ہو تو اور اگر تم گناہوں کو بیشک کلیت کا عذاب (لیکن نہ ضرور) ہو چکا
 اور ضرور کسو (وہاں) کوئی ان کے حمایت نہ ہونگے جو انکی مدد کریں۔
 کیا خدا نے کچھ پیدا کیا ہے جن میں بیٹیاں (پھر لڑکیاں) اور نہ کوئی چکر پیٹے
 ہیں نہ کافونہیں ہے جب کسی کو سپر کے (پیدا) ہونے کی خبر پجائی جس کو وہ
 کلیو بیان کرتا ہے (یعنی بیٹی پیدا ہونے کی) تو اس کا منہ کالا پڑ جاتا ہے اور
 اندھی اندر غصہ ہو گھٹتا (تھا ہے) کیا جو گئے پاتے میں پتی ہے اور لڑائی
 جھگڑے میں برابر بات نہیں کر سکتی۔

اور اے پیغمبر! تجھ سے پہلے جو ہم مبینہ پیغمبر چکے ہیں ان کو پوچھ لے
کیا اپنے خدائے کے سوا اور سر دیوتا تھیں تھے جو لوگ ان کو چاہیں
تھے شکلا شمعوی میرا ملک اور تھارامی ملک اسی کو پوچھتے رہے
یہی (توحید) کا سیدھا رستہ ہے۔

اے پیغمبر کہہ اگر (بالفرض) خدا کی کوئی اولاد ہوتی تو (جب)
میں اس کی پوجا کرتا۔

آدمی کا فضل و جلال کا کئے میں وہ تو سفاکش ہی ہمیں کوہی
(چنانچہ ان کو کجا) اللہ نے جنوں کے حق بات (توحید) کی یقین کہہ کر گواہی
کندہ پہلا دیکھو تو یہی بن (دو تامل) کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مگر
دکھلاؤ تو انہوں نے نہیں میں کیا بنایا یا آسمانوں (کے بچا) میں انکا
سہا سہا اگر تم سچے ہو تو اس (قرآن) سے لو کی کوئی تہائی نہ لایا

[illegible]

[illegible]

۲۹. اللّٰهُ

بات چیت کا کھڑا غلام (عن ایسی بیانیہ برائے ہوئی ہیں)

[illegible]

● 山

اذ لم يكن في الدنيا شيء من
 ما كان في الدنيا من قبل
 الا انهم كل واحد منكم
 وكلنا نعلم ان من هو في الدنيا
 لم يكن في الدنيا من قبل
 فكل واحد منكم
 ام لم يكن في الدنيا من قبل
 ام لم يكن في الدنيا من قبل

الحق

۱۱

قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا إِلَىٰ مَا كُنْتُ دَاعِيًا إِلَيْهِ فَلَوْلِمَ عَمَّا مَعَ اللَّهِ أَحَدٌ
قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو إِلَى الْوَقْفِ وَلَا أَشْرِكُ بِهِ أَحَدًا
قُلْ إِنِّي لَا أُمْلِكُ لَكُمْ صَرًّا وَلَا رَشْدًا
قُلْ إِنِّي لَنْ يُخَيِّرَنِيَ مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ
لَنْ أُجِدَنَّ دُونَهُ مُتَعَدِّيًا إِلَّا بَلَاغًا
مِّنَ اللَّهِ وَرُسُلُهُ

البينة

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ
الَّذِينَ هُمْ عَنْ ذُلِّ الْكُفْرَانِ وَلَهُمْ فِي السَّالَواتِ
الْبَرَكَةُ وَذَلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ ۝
قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ لَا أَعْبُدُكُمْ
عَبْدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَكُمْ
أَعْبُدُوا اللَّهَ ۝ لَا أَنَا عَابِدٌ لِمَا كُفَرْتُمْ بِهِ وَلَا
أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ
وَلِيَ دِينِهِ ۝

۱۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

اور تمہارا ہر قسم ہی کی (عبادت کیلئے) میں تم کو اس کے ساتھ کسی اور کا پوجا نہ کرو
(اے پیغمبرؐ) کہ میں تم کو اس کے لئے کہلا کر دیا جا رہا ہوں (خدا کو واحد کا) اور کسی اس کا
شریک نہیں بنانا (اے پیغمبرؐ) کہ میں تم سے نقصان یا نفع کا اختیار نہیں
رکھتا (اے پیغمبرؐ) کہ تم کو امیر (کے عذاب) سے کوئی نہیں بچا سکتا (وہی
بچا تو بچا) اور تم کو اسوہ اکمل بن دیا گیا ہے (میرا کو پیغمبر نہیں) خیر اللہ
کے حکم اور اس کے پیغام پہنچا دینا (یہ کام ہی اور وہی سیر اختیار میں ہے)
حالانکہ اہل کتاب کو (خود انکی کتابوں میں) یہی حکم پہنچا تھا کہ امیر
کو پوجیں ایک طرف کے ہو کہ خالص اسی کی بندگی کریں اور نماز کو
درستی سے ادا کریں اور زکوٰۃ دیا کریں اور وہی دین شہیاد ہے
(اے پیغمبرؐ) ان کے کافر ہونے) کہ کافر ہوں ان (بتوں) کو نہیں
پوجتا جنکو تم پوجتے ہو اور نہ میں جس (خدا) کو پوجتا ہوں اسکو تم پوجتو
ہو اور نہ میں آئندہ ان (بتوں) کو پوجو جنکا جن کو تم نے پوجا اور
نہ تم آئندہ اس (خدا) کو پوجو گے جسکو میں پوجتا ہوں تم کو تمہارا
دین (پسند) محمد کو میرا دین۔

صِفَاتُ اللَّهِ التَّبَوُّتِيَّةُ بابُ اللَّهِ تَعَالَى كَ صِفَاتِ ثَبَوِيَّ

۱۲

وَالسَّيِّئَاتِ وَمَا كُنَّ

اور سہی وراشد تعالیٰ کے نام۔

۱	الْفَلَقِ	۱	وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ	پڑا مہربان رستم والا۔
۲	الْبَقَرَةِ	۲	لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَىٰ	انصاف کے دن کا مالک۔
۳		۳	وَمَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُ النَّاصِيَةِ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ	وہی خدا ہے جس نے تمہارے لئے سب کچھ جو زمین میں ہے
۴		۴	وَمَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُ النَّاصِيَةِ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ	بنایا پیر آسمان کی طرف چڑھ گیا اور سات آسمان ہوا رہا بنائے
۵		۵	وَمَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُ النَّاصِيَةِ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ	اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے
۶		۶	وَمَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُ النَّاصِيَةِ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ	کیا تم کو معلوم نہیں اللہ تعالیٰ ہی کی بادشاہت آسمانوں
۷		۷	وَمَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُ النَّاصِيَةِ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ	زمین میں خدا کے سوا مسلمانوں تمہارا کوئی حمایتی ہر مذہد و گار دلا
۸		۸	وَمَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُ النَّاصِيَةِ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ	تیا نکالنے والا (یعنی ایجاد کر نیوالا) آسمان اور زمین کا اور جب
۹		۹	وَمَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُ النَّاصِيَةِ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ	کوئی کام کرنا چاہتا ہو تو فرماتا ہو جو جاوہ ہو جاتا ہے۔
۱۰		۱۰	وَمَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُ النَّاصِيَةِ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ	(مسلمانوں) کہو اللہ نے ہر رنگ و ہر رنگ کے رنگ پر کمال رنگ
۱۱		۱۱	وَمَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُ النَّاصِيَةِ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ	بہتر ہو اور ہم اس کا پورا جاکر تے ہیں
۱۲		۱۲	وَمَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُ النَّاصِيَةِ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ	اللہ تعالیٰ ہی کے سوا کوئی اور نہیں ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
۱۳		۱۳	وَمَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُ النَّاصِيَةِ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ	اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور نہیں ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
۱۴		۱۴	وَمَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُ النَّاصِيَةِ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ	اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور نہیں ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
۱۵		۱۵	وَمَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُ النَّاصِيَةِ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ	اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور نہیں ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
۱۶		۱۶	وَمَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُ النَّاصِيَةِ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ	اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور نہیں ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
۱۷		۱۷	وَمَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُ النَّاصِيَةِ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ	اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور نہیں ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
۱۸		۱۸	وَمَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُ النَّاصِيَةِ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ	اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور نہیں ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
۱۹		۱۹	وَمَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُ النَّاصِيَةِ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ	اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور نہیں ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
۲۰		۲۰	وَمَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُ النَّاصِيَةِ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ	اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور نہیں ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

اور تمہارے لئے میں نے تمہارے فائز اور ہمت والوں کے لئے بعض نعمات سے میل بی کر مٹی کہا نامعلوم ہے کہ کون کون زمین کی چیزوں میں داخل نہیں ہو سکتا ہے اور اس بات سے
 نکلتا ہے کہ انسان شرف المخلوقات ہے کیونکہ زمین کی سب چیزوں کے لئے بنائی گئی ہیں۔ اس بات سے بھی نکلتا ہے کہ پہلے زمین بنائی گئی پھر آسمان لیکن سورہ الزلزال
 میں ذرا دلدار میں اجڑا کہ وہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ آسمان پہلے بنا ہوا تھا۔ اور پھر آسمان کے اندر سے آواز آئی کہ اے آسمان کا وہ تیار کیا پھر زمین کو بنایا اور اس کو
 پہنچا اور اس کی سب چیزیں پھر نہیں پھر دوبارہ آسمان کی طرف چڑھ گیا اور اس کو سکونت معلوم پھر تیار کیا اور اس کی سب چیزیں پھر تیار کیا اور اس کی سب چیزیں پھر تیار کیا
 اور اس کا ہر حصہ ہر حصہ اور اس کے لئے میں نے بعض چیزیں تیار کیں اور اس کو سکونت معلوم پھر تیار کیا اور اس کی سب چیزیں پھر تیار کیا اور اس کی سب چیزیں پھر تیار کیا
 تو یہ بات کہ ہر طرح کا اختیار ہوتا ہے ایک حکمرانی کے لئے ہے کہ اس کے لئے میں نے بعض چیزیں تیار کیں اور اس کو سکونت معلوم پھر تیار کیا اور اس کی سب چیزیں پھر تیار کیا
 ہے پہلے ہی کہی گئی تھی کہ اس کے لئے میں نے بعض چیزیں تیار کیں اور اس کو سکونت معلوم پھر تیار کیا اور اس کی سب چیزیں پھر تیار کیا اور اس کی سب چیزیں پھر تیار کیا
 آسمان سے دوسری آسمان تک اس کو پس کی بنا پر جس اور اس کے لئے میں نے بعض چیزیں تیار کیں اور اس کو سکونت معلوم پھر تیار کیا اور اس کی سب چیزیں پھر تیار کیا
 ہے پہلے ہی کہی گئی تھی کہ اس کے لئے میں نے بعض چیزیں تیار کیں اور اس کو سکونت معلوم پھر تیار کیا اور اس کی سب چیزیں پھر تیار کیا اور اس کی سب چیزیں پھر تیار کیا
 اس کا فرمان عالم کا ملانے والا ۱۲ آیت بند ہے اگر کوئی ہے جس نے سستی اس کے لئے میں نے بعض چیزیں تیار کیں اور اس کو سکونت معلوم پھر تیار کیا اور اس کی سب چیزیں پھر تیار کیا
 ذات ہر کائنات میں ۱۲ آیت بند ہے اگر کوئی ہے جس نے سستی اس کے لئے میں نے بعض چیزیں تیار کیں اور اس کو سکونت معلوم پھر تیار کیا اور اس کی سب چیزیں پھر تیار کیا

卷之四

١٠٠
 ١٠١
 ١٠٢
 ١٠٣
 ١٠٤
 ١٠٥
 ١٠٦
 ١٠٧
 ١٠٨
 ١٠٩
 ١١٠
 ١١١
 ١١٢
 ١١٣
 ١١٤
 ١١٥
 ١١٦
 ١١٧
 ١١٨
 ١١٩
 ١٢٠
 ١٢١
 ١٢٢
 ١٢٣
 ١٢٤
 ١٢٥
 ١٢٦
 ١٢٧
 ١٢٨
 ١٢٩
 ١٣٠
 ١٣١
 ١٣٢
 ١٣٣
 ١٣٤
 ١٣٥
 ١٣٦
 ١٣٧
 ١٣٨
 ١٣٩
 ١٤٠
 ١٤١
 ١٤٢
 ١٤٣
 ١٤٤
 ١٤٥
 ١٤٦
 ١٤٧
 ١٤٨
 ١٤٩
 ١٥٠
 ١٥١
 ١٥٢
 ١٥٣
 ١٥٤
 ١٥٥
 ١٥٦
 ١٥٧
 ١٥٨
 ١٥٩
 ١٦٠
 ١٦١
 ١٦٢
 ١٦٣
 ١٦٤
 ١٦٥
 ١٦٦
 ١٦٧
 ١٦٨
 ١٦٩
 ١٧٠
 ١٧١
 ١٧٢
 ١٧٣
 ١٧٤
 ١٧٥
 ١٧٦
 ١٧٧
 ١٧٨
 ١٧٩
 ١٨٠
 ١٨١
 ١٨٢
 ١٨٣
 ١٨٤
 ١٨٥
 ١٨٦
 ١٨٧
 ١٨٨
 ١٨٩
 ١٩٠
 ١٩١
 ١٩٢
 ١٩٣
 ١٩٤
 ١٩٥
 ١٩٦
 ١٩٧
 ١٩٨
 ١٩٩
 ٢٠٠
 ٢٠١
 ٢٠٢
 ٢٠٣
 ٢٠٤
 ٢٠٥
 ٢٠٦
 ٢٠٧
 ٢٠٨
 ٢٠٩
 ٢١٠
 ٢١١
 ٢١٢
 ٢١٣
 ٢١٤
 ٢١٥
 ٢١٦
 ٢١٧
 ٢١٨
 ٢١٩
 ٢٢٠
 ٢٢١
 ٢٢٢
 ٢٢٣
 ٢٢٤
 ٢٢٥
 ٢٢٦
 ٢٢٧
 ٢٢٨
 ٢٢٩
 ٢٣٠
 ٢٣١
 ٢٣٢
 ٢٣٣
 ٢٣٤
 ٢٣٥
 ٢٣٦
 ٢٣٧
 ٢٣٨
 ٢٣٩
 ٢٤٠
 ٢٤١
 ٢٤٢
 ٢٤٣
 ٢٤٤
 ٢٤٥
 ٢٤٦
 ٢٤٧
 ٢٤٨
 ٢٤٩
 ٢٥٠
 ٢٥١
 ٢٥٢
 ٢٥٣
 ٢٥٤
 ٢٥٥
 ٢٥٦
 ٢٥٧
 ٢٥٨
 ٢٥٩
 ٢٦٠
 ٢٦١
 ٢٦٢
 ٢٦٣
 ٢٦٤
 ٢٦٥
 ٢٦٦
 ٢٦٧
 ٢٦٨
 ٢٦٩
 ٢٧٠
 ٢٧١
 ٢٧٢
 ٢٧٣
 ٢٧٤
 ٢٧٥
 ٢٧٦
 ٢٧٧
 ٢٧٨
 ٢٧٩
 ٢٨٠
 ٢٨١
 ٢٨٢
 ٢٨٣
 ٢٨٤
 ٢٨٥
 ٢٨٦
 ٢٨٧
 ٢٨٨
 ٢٨٩
 ٢٩٠
 ٢٩١
 ٢٩٢
 ٢٩٣
 ٢٩٤
 ٢٩٥
 ٢٩٦
 ٢٩٧
 ٢٩٨
 ٢٩٩
 ٣٠٠
 ٣٠١
 ٣٠٢
 ٣٠٣
 ٣٠٤
 ٣٠٥
 ٣٠٦
 ٣٠٧
 ٣٠٨
 ٣٠٩
 ٣١٠
 ٣١١
 ٣١٢
 ٣١٣
 ٣١٤
 ٣١٥
 ٣١٦
 ٣١٧
 ٣١٨
 ٣١٩
 ٣٢٠
 ٣٢١
 ٣٢٢
 ٣٢٣
 ٣٢٤
 ٣٢٥
 ٣٢٦
 ٣٢٧
 ٣٢٨
 ٣٢٩
 ٣٣٠
 ٣٣١
 ٣٣٢
 ٣٣٣
 ٣٣٤
 ٣٣٥
 ٣٣٦
 ٣٣٧
 ٣٣٨
 ٣٣٩
 ٣٤٠
 ٣٤١
 ٣٤٢
 ٣٤٣
 ٣٤٤
 ٣٤٥
 ٣٤٦
 ٣٤٧
 ٣٤٨
 ٣٤٩
 ٣٥٠
 ٣٥١
 ٣٥٢
 ٣٥٣
 ٣٥٤
 ٣٥٥
 ٣٥٦
 ٣٥٧
 ٣٥٨
 ٣٥٩
 ٣٦٠
 ٣٦١
 ٣٦٢
 ٣٦٣
 ٣٦٤
 ٣٦٥
 ٣٦٦
 ٣٦٧
 ٣٦٨
 ٣٦٩
 ٣٧٠
 ٣٧١
 ٣٧٢
 ٣٧٣
 ٣٧٤
 ٣٧٥
 ٣٧٦
 ٣٧٧
 ٣٧٨
 ٣٧٩
 ٣٨٠
 ٣٨١
 ٣٨٢
 ٣٨٣
 ٣٨٤
 ٣٨٥
 ٣٨٦
 ٣٨٧
 ٣٨٨
 ٣٨٩
 ٣٩٠
 ٣٩١
 ٣٩٢
 ٣٩٣
 ٣٩٤
 ٣٩٥
 ٣٩٦
 ٣٩٧
 ٣٩٨
 ٣٩٩
 ٤٠٠
 ٤٠١
 ٤٠٢
 ٤٠٣
 ٤٠٤
 ٤٠٥
 ٤٠٦
 ٤٠٧
 ٤٠٨
 ٤٠٩
 ٤١٠
 ٤١١
 ٤١٢
 ٤١٣
 ٤١٤
 ٤١٥
 ٤١٦
 ٤١٧
 ٤١٨
 ٤١٩
 ٤٢٠
 ٤٢١
 ٤٢٢
 ٤٢٣
 ٤٢٤
 ٤٢٥
 ٤٢٦
 ٤٢٧
 ٤٢٨
 ٤٢٩
 ٤٣٠
 ٤٣١
 ٤٣٢
 ٤٣٣
 ٤٣٤
 ٤٣٥
 ٤٣٦
 ٤٣٧
 ٤٣٨
 ٤٣٩
 ٤٤٠
 ٤٤١
 ٤٤٢
 ٤٤٣
 ٤٤٤
 ٤٤٥
 ٤٤٦
 ٤٤٧
 ٤٤٨
 ٤٤٩
 ٤٥٠
 ٤٥١
 ٤٥٢
 ٤٥٣
 ٤٥٤
 ٤٥٥
 ٤٥٦
 ٤٥٧
 ٤٥٨
 ٤٥٩
 ٤٦٠
 ٤٦١
 ٤٦٢
 ٤٦٣
 ٤٦٤
 ٤٦٥
 ٤٦٦
 ٤٦٧
 ٤٦٨
 ٤٦٩
 ٤٧٠
 ٤٧١

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يُعْلِمُهَا إِلَّا
هُوَ وَيُعَلِّمُهَا فِي الْكِتَابِ وَالْجُودُ وَمَا تُسْقِطُ
مِنْ ذُرِّيَّتِهِ لَهَا وَيَعْلَمُهَا وَلَا تَحِيطُ بِثَلَاثِ
الْأَرْضِ وَلَا رُطْبُهَا وَلَا يَأْبَى الْإِنِّي
كَتَيْبُ مُبِينٍ ۚ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم
بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَّدْتُمُ النَّهَارَ شَرٌّ
يَتَعَبَّكُمْ فِي الْقُبُورِ أَجَلٌ مُسَمًّى ثُمَّ
يَرْجِعُكُمْ فِيهِمْ تَجَمُّعًا لَكُمْ تَعْمَلُونَ
وَهُوَ الْغَافِرُ ذِكْرُ عِبَادِهِ ذِكْرُ رُسُلِ عَلَيْهِمُ
حِفْظٌ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُكَ لَمْ
تُؤْتِنَا رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفْقِدُونَ ۚ ثُمَّ
رَدُّوا إِلَىٰ أُولَٰئِكَ لِمَهُمْ الْوَحْيُ ذَٰلِكَ لِمَ الْخُكُوفُ
وَهُوَ اسْتَرْخَا الْحَاسِبِينَ ۝

قُلْ هُوَ الْعَادِدُ عَلَيَّ أَنْ يَتَّبِعْتُمْ عَلَيَّ كَدَابًا
مِنْ قَوْلِكُمْ أَوْ مِنْ خَيْرِ أَرْحِلَكُمْ أَتَبْلِسُكُمْ
شَيْعًا وَيُدِينُ بَعْضَكُمْ بِأَسْ بَعْضٍ
الطَّرِيفُ نَصْرُونَ لَا يَتْلَعْلَعُ فِيهِمْ
وَلَنْ تَبِيَهُ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَيُّ قُلْ لَسْتُ
عَلَيْكُمْ بِكَافٍ لِكُلِّ شَيْءٍ أَسْتَفْهِمُكُمْ
وَلَكُمْ يَوْمَ يَقُولُ مَنْ يَكُونُ هُوَ الْخَيُّ وَ
لَا إِلَهَ إِلَّا يَوْمَ يَخْفَى فِي الْقُبُورِ عِلْمُ الْغَيْبِ

جس کو پہلے دیکھا کہ وہ جو کہتا ہے سید ہے سید
جس کو پہلے دیکھا کہ وہ جو کہتا ہے سید ہے سید
راہ پر لگاتے۔

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جسکو اسکے سوا کوئی نہیں جانتا
اور جو کچھ خشکی اور سمندر میں ہے اسکو (بھی ہی) جانتا ہے اور مائیکٹ
نہیں کرتا مگر اسکو معلوم رہتا ہے اور نہ کوئی دانہ زمین کے اندر ہے
میں اور نہ کوئی ہیران کوئی سوکھا جو کہلی کتاب (الوح محفوظ میں) نہ ہو اور
وہی خدا ہے جو رات کو تم کو سلا دیتا ہے اور دن میں جو (کام) تم
کے چلے تھے اسکو جانتا ہے پھر سونے سے تم کو ایک مقررہ مدت پوری ہوتی
کے لئے جگاتا ہے پھر اسی کی طرف تم کو لوٹ جانا ہے پھر جو کچھ تم
(دنیا میں) کیا کرتے تھے وہ تم کو جتلا دے گا۔

اور وہ زبردست ہے اپنے بندوں کے اوپر (عرش معلیٰ پر) اور تم پر
چوکیدار (فرشتے) مقرر کرتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت
آتی ہے تو ہمارے فرشتے اُسی جان اٹھالیتے ہیں اور وہ (حکم میں) کوٹاہے
نہیں کہے پہر (یہ سب بیکہ خدا تعالیٰ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں اور ان کا حق
مالک شہر میں اُسی کا حکم چلتا ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے
(اے پیغمبر) کہہ دے اُسی کو یہ قدرت کہ اوپر سے تم پر عذاب بھیجے یا تمہارے
ہاتھوں کے تلے سے تمہیں میں (پھونکے گا) اُسی کوئی گروہ کرے اور ایک کو دوسرے
کی لڑائی کا مزہ چکھائے کہ ہم کس طرح پیغمبر پر کراہتوں کو بیان کرتے
ہیں تاکہ وہ سمجھیں اور قرآن کو سیری قوم (قریش) نے جھٹلایا اور وہ
سچ ہے (اے پیغمبر) کہہ دے میں تمہارا وعدہ نہیں ہوں ہر خبر کا
ایک شہیرا ہوا وقت ہے اور اب تم کو معلوم ہو جائیگا۔

۳۲۰ در جہنم فرایکامو جاوہ ہو جائیگی اسکی بات سچی ہے اور جہنم
سورج کل پہونکا جائیگا سندن اُچی کی بادشاہت ہوگی موعذاب

[illegible]

پیش

هو

11911

14

4

میں نے اس کی طرف اشارہ کیا۔

2

[illegible]

مختوم: ۱۵/۱۰/۱۳۵۷

سن کو جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں ہیں سب اللہ
 ہی کے ہیں اور جن لوگوں کی (یہ مشرک) پیروی کرتے ہیں اللہ کے
 سوا انکو پکارنے میں وہ مشرک نہیں ہیں (یہ مشرک) اور کہیں
 صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور کچھ نہیں گزرا ہے ان کے
 اور اگر تیرا ملک چاہتا تو زمین میں جتنے لوگ ہیں سب ایمان
 لے آتے کیا تو لوگوں کو زبردستی مومن بنائے گا اور کوئی
 شخص اللہ کے حکم ایمان نہیں لاسکتا اور اللہ انہی لوگوں پر
 نیند کی ڈالتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

۶۶
 ریلے پیغمبرؐ کو یہ کافرا اللہ سے (اپنا حال) چھپانے کے لیے
 سینوں کو موڑ لیتے ہیں مگر یہ جو وقت اپنی کپڑے اور ہلے پلتے
 میٹ اُس وقت ہی جو کام یہ چھپا کر کرنے میں یا کہ ہم کہلا اللہ اسکو
 جانتا ہے وہ تو دلوں تک کہ چھیدا جاتا ہے اور زمین پر جو جانور
 چلتا پھرتا ہے سب کی روزی اللہ پر ہے اور وہی جانتا ہے کہ کہاں
 رہیگا اور کہاں مر گیگا سب کہلی کتاب لایح محفوظ) میں موجود ہے
 درجہ بنے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا لیکن انہوں نے خود اپنے
 پر آپ ظلم کیا پھر جب تک مالک کا غضب آیا اُنکے وہ (جھوٹے)
 بیعود جنکو اللہ کے سوا پکارتے تھے کچھ اُنکے کام نہ آئے بلکہ
 وزنا دہ تباہی کے باعث ہوئے۔

۴۸ ورتیرا مالک ایسا نہیں کہ ظلم سے بستیوں کو تباہ کر دے
وروداں کے رہنے والے ننگ ہوں۔

اور اگر تیرا مالک چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی راہ پر لگا دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے۔ مگر خیر تیرا مالک ضرور کرے گا اور اسی لیے انکو پیدا کیا۔

حال معلوم ہوا کہ اس وقت اپنے عرض مقدس میں کہہ چکے تھے کہ سنی سب بیڑوں کو دیکھ کر رہا ہے اور اسی طرح ہر شخص کے ہر ایک کام اور ہر ایک حال کو دیکھتا ہے اور داخل ہوا ان بیوقوف خلافت کا
 کافل ہوا اور اس وقت کہ جس کا مقدم صرف کلمات کو جانتا ہے ۱۲۔ فلاں مکان لوگوں نے ان کو فضا کا شکر کیا کہ یہاں سے حققت میں ان کا وجود ہی نہیں ہے، باجہ تو وہ بھی اور دلی کی طرح اس وقت
 کے بندے اور غلام ہیں، فلاں خانیہ کا بیڑا لڑنے لڑنے کو کرنا بیڑوں میں غر کرے تو ان کو صاف معلوم ہوتا کہ فلاں نے بڑی فضا دیا اور اس کا کیا ہے اس کا کوئی فریب اور سبائی نہیں ہو سکتا، فلاں
 آدمی اور جن اور فلاں ۱۳۔ فلاں حضرت صلوات اللہ علیہ کی راہ سے وغیرہ مثل جی کہ اس کے سب بندے رہا فلاں میں تاویں حکم تھا کہ یہ بیڑا مالی بات نہیں تم کا بیڑا بڑھ کر گئے ہو ۱۴۔ فلاں شکر اور کلام
 کی ۱۵۔ فلاں غریب کہتے ہیں اپنے باپ دادا کی تقلید پر کرتے ہیں ۱۶۔ فلاں سلاطین جہاں پہنچتے ہیں ۱۷۔ فلاں کا دیکھتے تھے جب پہنچتے تھے کہ فلاں اور فلاں فلاں اور فلاں فلاں اور فلاں فلاں اور فلاں فلاں اور فلاں فلاں
 میں ہیں، فلاں حضرت کی دشمنی کر رہیں تو جہاں سے حال سے کون واقف ہوگا اس وقت ہر امت امیری ۱۸۔ فلاں امان پیدا ہوگا کہاں گئے گا ۱۹۔ فلاں بے قصور کہ نہیں کیا ۲۰۔ فلاں بے کام کہ نہیں کیا ۲۱۔ فلاں
 سلاطین ۲۲۔ فلاں مالدار اگر نہیں کہیں وہ تباہ کر دے تو اس کو کلام نہیں کہہ سکتے کیونکہ فلاں جہاں کہہ کر دوسرے کے ملک میں زبردستی تصرف کرے اس کے کو سب ملک میں گھنٹا بہرہ اہل علم معلوم ہے تاہم
 تو فلاں کا مقدم ایسا ہی نہیں کرتا وہ بلا جرم اور گنہگار ہے ۲۳۔ فلاں سب کی ایک ہی است کو دیکھا سب مومن اور مرد ہو جائے ۲۴۔ فلاں سب کا فراز و فرسک رہے ۲۵۔ فلاں طرح کے سونے کی طرح ہر طرح کے
 اور فلاں فلاں ای میں اور فلاں کہہ کر کہہ کر ہے دو دروازے دو دروازے اور کہا منظور ہے ۲۶۔ فلاں اختلاف نہیں کہہ سکتے سب کچھ بات کو اختیار کر لیں گے ۲۷۔ فلاں اختلاف و افضل و کرم کے ۲۸۔
 فلاں ہی کے ملک میں جب وہ ملک اس قدر کے ملک ہوئے تو اور جہاں بات و نانات و باجہات بھی اسی کے ملک میں آئے ۲۹۔ فلاں ہی کے ملک میں ہواں ۳۰۔

۱۳	ہود	وَاللّٰهُ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ رَجُّهُ لَا تُغْنِيْهِ فَاَعْبُدُوْهُ وَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ يَكْلَمُ مَا يَشَاءُ كُلَّ شَيْءٍ وَمَا تَرٰهُ وَاَمَّا كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَہٗ فَقَدْ اَدْرَاہُ وَلَا يَحِصُّہٗ اِلَّا بِكَلِمَاتٍ اَلَمْ تَعْلَمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَفِیْظُ بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْـَٔلُ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ حَقِّ یَغْفِرُ وَاَمَّا بِالنَّفْسِیْمِ وَاَمَّا اَرَادَ اللّٰهُ بِعِقَابِ سُوْءٍ فَاَنْ یَمُرَّ بِکَ لَمْ یَسْمَعْ وَاَمَّا لَمْ یَمُرَّ بِکَ فَاَنْ اَللّٰهُ یَسْطُرُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَاَنْ یَقْدِرُ اَقُلْ اِنَّ اللّٰهَ یُضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ وَاَیْہُوْا اِلَیْہِ مِنْ اَتَآفٍ ۝۱۱ اَقُلْ مَا یَلْبِسُ ثَوْبَیْنِ اَمْثَلُ اَنْ لَّیْسَ اَللّٰهُ لَهْدٰی النَّاسِ جَمِیْعًا ۝۱۲ یَحْیِیْ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُمِیْتُ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَابِ ۝۱۳ وَاللّٰهُ یُحْکِمُ لَا مَوْعِدَ لِّلْحٰکِمِ ۝۱۴ سُوْرَةُ الْحَسَابِ فَیُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ یَّشَآءُ وَاَیْہُوْا اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ اِنَّ کَیْفًا یَذُوْبُکُمْ وَاَنْتُمْ تَخْفٰی	۱۳	اور آسمان اور زمین میں جو کچھ غیب کی (دوسری ہوئی) باتیں ہیں وہ غیب کو معلوم ہیں اور اخیر ہر کام کی انتہائی کی طرف ہے تو اسی کا پورا کر اور اسی پر بھروسہ رکھو اور تیرا مالک اُنکے کاموں سے غافل نہیں ہے اللہ تم جانتا ہے ہر وہ جو اپنے پیٹ میں اٹھائی ہوئی اور پیٹ جو کچھ بڑھتے پیٹ اور رستے ہر چیز کا اندازہ باندھ رکھا ہے چھپی اور کھلی جانتا ہے اور وہ (سب) بڑے بلند مقام میں جو کوئی چپکے سے بات کہے اور پکار کر کہے (وہ تو اُسکے نزدیک) برا بھلا اور اسی طرح) جو کوئی (اندر رات میں چھپ رہا ہو اور حردن دھارے کھلا پھرتا ہو) بیشک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا چاہے وہ خود اپنی تبدیلیں اور جب اللہ کسی قوم کو تباہ کرنا چاہے تو کوئی اُسکو نال نہیں سکتا اور اللہ کے سوا کوئی اُنکا والی نہیں ہے۔ اللہ جسکو چاہتا ہے فراغت سے روزی دیتا اور جسکو چاہتا ہے اسکو تنگی سے دیتا ہے کہہ اللہ جسکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو اُسکی طرف جمع ہوتے ہیں اُنکو اپنی راہ بتاتا ہے۔ کیا (ابھی تک) مسلمان یہ نہیں سمجھے کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو راہ پر لگا دیتا (کچھ نشانی کی بھی حاجت نہ رہتی) (پھر جو تقدیر اللہ نے لکھ رکھی ہو آپس سے) جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے اور جو چاہتا ہے وہی قائم رکھتا ہے اور اصل کتاب (روح محفوظ) اسکا اور اللہ (جو چاہتا ہے وہ) حکم دیتا ہے اس کے حکم کا کوئی نالنے والا نہیں اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ اسی طرح اللہ جسکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسکو چاہتا ہے راہ پر لگاتا (اے پیغمبر) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ بنایا ہے وہ اگر چاہے تو (ابھی) تم کو میٹ دی اور
----	-----	---	----	--

ابو حمزہ

1

1

1

1

•



4

1

10

21

1

1

1

1

1

1

1

الحق في العلم والدين
الحق في العلم والدين

نہایت فطرت
آزاد و عفت

سے مر کو پیاں

البركة

میں نے اس کے لئے دعا کی ہے کہ وہ جلد صحت یاب ہو۔

میں نے کہا کہ میں نے یہ سب
 تمہیں کہہ دیا ہے۔

است. همچنین در این مطالعه،

لِيَذْبُكَ بِكَتْلِ الرُّزْقِ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
 وَيَقْدِرَ لَهُ مَا كَانَ جِزَاءَ جُنْدٍ أَهْلِيًا
 هَؤُلَاءِ أَهْلُكُمْ بِمَا كُفِرْتُمْ بِهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ
 إِلَيْكَ فَلَا تُمْ جُنُودَهُمْ بِأَرْبَابِهِمْ لَظَلَمُونَ
 إِنْ تُبْعَثُونَ إِلَّا لَجْلًا مُتَحَمِّلِينَ أَنْظِرُوا
 كَيْفَ تَصْرِفُونَ أَلْكَ الْأَمْثَالِ فَضَلُّوا أَكَلًا
 كَيْفَ يَطِيعُونَ سَبِيلَهُ
 أَتُكْفَرُونَ أَهْلَكُمْ بِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ بِرَحْمَتِكُمْ
 أَوْ إِنْ كُنْتُمْ يُعَذِّبُكُمْ وَكُفْرًا وَمَا أَرْسَلْنَاكَ
 عَلَيْهِمْ وَكِيلًا وَذَلِكَ أَهْلُكُمْ يَمُنُّ فِي
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَأَذْكُنَا لَكَ إِنْ رَبُّكَ أَحَاطَ بِمَا لَنَا مِنَ
 جَلَدِ الرُّؤْيَا أَلَيْسَ أَرْبَابُكَ إِلَّا قِبْطٌ لِلنَّاسِ
 وَالْجَبَّةُ الْمَلْعُونَةُ فِي الْقُرْآنِ لَنَجْزِيَنَّهُمْ
 فَسَاءَ يُدْعَاهُمْ إِلَّا طَغْيَانًا كِبِيرًا
 قُلْ كُلٌّ يَقُولُ عَلَى شَاكِلَةٍ مَقْرُجًا أَهْلَكُمْ
 يَمُنُّ هُوَ أَهْلُ سَبِيلِهِ
 وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي
 وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا
 وَمَنْ يُهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُضِلَّهُ
 فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْبَاءً مِنْ دُونِهِ وَ
 حَشَرَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَى وَجُوهِهِمْ عَمِيًّا
 أُوبِيَاءُ عَمِيًّا وَمَا أُوْمِمَ بِهِمْ مَكَلًا خَبْرًا
 رَدُّهُمْ سَعِيرًا ذَلِكَ جَزَاءُ هَؤُلَاءِ بِمَا نَعَمُوا

[illegible]

تیرا ملک جسکو چاہتا ہے فراغت کے ساتھ روزی دیتا ہے اور کسی سے (دیتا ہے) وہی اپنے بندوں کو جانتا دیکھتا ہے۔
ہم خوب جانتے ہیں جس لیے وہ قرآن کو سنتے ہیں جبہ تیری نظر کان لگاتے ہیں اور ہم خوب جانتے ہیں جبہ کا نابھوسی کرنے میں جہوت پہ ظالم (ایکے سر سے) کہتے ہیں تم تو اس مرد کے کہنے پر چلتے ہو جس کسی نے جادو کر دیا ہے (اے پیغمبر) دیکھ تو یہی تجہیر کیا کیا بائیں لگاتے ہیں وہ (خود) بہک گئے ہیں (شہیک) رستی پر نہیں آسکتے شہار مالک کو خوب جانتا ہے اگر چاہے تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تم کو غضاب اور سینے (ای پیغمبر) تمہ کو انکا ذمہ وار نہیں بنایا اور تیرا ملک (ان مشرکوں کو تو کیا) سارے آسمان اور زمیں میں جو لوگ ہیں ان سب کو خوب جانتا ہے ۛ
اور جب ہم نے تجہیر کیا کہ تیرے ملک کے لوگوں کو گھیر لیا تو اور جو دکھا ہے تجہیر کو دکھایا وہ صرف اسی لیے کہ لوگوں کی جانچ ہو اور (اسی طرح) وہ درخت جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے اور ہم (ان کا قول) کو ڈراتے ہیں لیکن ہمارے ڈرانے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا کی سخت شرارت اور بڑے بڑے رائے پیغمبر کہہ کر کوئی اپنے طریق پر عمل کرتا تو پیغمبر جو کوئی تم میں سے سید ہو رستی پر ہے اسکو اللہ خوب جانتا ہے ۛ
اور تجہیر سے پوچھتے ہیں روح کیا ہے کہدی روح کے مالک کا حکم ہے اور تم لوگوں کو اللہ کے علم میں کچھ نہیں ملا مگر تھوڑا
اور جسکو اللہ راہ دکھلا دی وہی راہ پائیگا اور جسکو وہ بہکا تو (اے پیغمبر) خدا کو سوا اور کوئی لوگ اس کے دوست نہ ہوگا (جو ہیکو راہ پر لائیں) انہم قیامت کے دن انکو منکر بل انہیے اور گونگے اور پھر اٹھائیں گے (آخر) انکا ٹھکانا دفع ہے ہر راجب بھیگی (ذرا شعلہ کم ہوگا) تو ہم اور زیادہ پتھر بڑکا دیگے یہ منکر انکو اسلئے ملے گی کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا

[illegible]

[illegible]

10	١٥	١٢	١٤	١٥
١٠	١١	١٢	١٣	١٤
١١	١٢	١٣	١٤	١٥
١٢	١٣	١٤	١٥	١٦
١٣	١٤	١٥	١٦	١٧
١٤	١٥	١٦	١٧	١٨
١٥	١٦	١٧	١٨	١٩
١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠
١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١
١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢
١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣
٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤
٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥
٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦
٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧
٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨
٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩
٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠
٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١
٢٨	٢٩	٣٠	٣١	٣٢
٢٩	٣٠	٣١	٣٢	٣٣
٣٠	٣١	٣٢	٣٣	٣٤
٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥
٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦
٣٣	٣٤	٣٥	٣٦	٣٧
٣٤	٣٥	٣٦	٣٧	٣٨
٣٥	٣٦	٣٧	٣٨	٣٩
٣٦	٣٧	٣٨	٣٩	٤٠
٣٧	٣٨	٣٩	٤٠	٤١
٣٨	٣٩	٤٠	٤١	٤٢
٣٩	٤٠	٤١	٤٢	٤٣
٤٠	٤١	٤٢	٤٣	٤٤
٤١	٤٢	٤٣	٤٤	٤٥
٤٢	٤٣	٤٤	٤٥	٤٦
٤٣	٤٤	٤٥	٤٦	٤٧
٤٤	٤٥	٤٦	٤٧	٤٨
٤٥	٤٦	٤٧	٤٨	٤٩
٤٦	٤٧	٤٨	٤٩	٥٠
٤٧	٤٨	٤٩	٥٠	٥١
٤٨	٤٩	٥٠	٥١	٥٢
٤٩	٥٠	٥١	٥٢	٥٣
٥٠	٥١	٥٢	٥٣	٥٤
٥١	٥٢	٥٣	٥٤	٥٥
٥٢	٥٣	٥٤	٥٥	٥٦
٥٣	٥٤	٥٥	٥٦	٥٧
٥٤	٥٥	٥٦	٥٧	٥٨
٥٥	٥٦	٥٧	٥٨	٥٩
٥٦	٥٧	٥٨	٥٩	٦٠
٥٧	٥٨	٥٩	٦٠	٦١
٥٨	٥٩	٦٠	٦١	٦٢
٥٩	٦٠	٦١	٦٢	٦٣
٦٠	٦١	٦٢	٦٣	٦٤
٦١	٦٢	٦٣	٦٤	٦٥
٦٢	٦٣	٦٤	٦٥	٦٦
٦٣	٦٤	٦٥	٦٦	٦٧
٦٤	٦٥	٦٦	٦٧	٦٨
٦٥	٦٦	٦٧	٦٨	٦٩
٦٦	٦٧	٦٨	٦٩	٧٠
٦٧	٦٨	٦٩	٧٠	٧١
٦٨	٦٩	٧٠	٧١	٧٢
٦٩	٧٠	٧١	٧٢	٧٣
٧٠	٧١	٧٢	٧٣	٧٤
٧١	٧٢	٧٣	٧٤	٧٥
٧٢	٧٣	٧٤	٧٥	٧٦
٧٣	٧٤	٧٥	٧٦	٧٧
٧٤	٧٥	٧٦	٧٧	٧٨
٧٥	٧٦	٧٧	٧٨	٧٩
٧٦	٧٧	٧٨	٧٩	٨٠
٧٧	٧٨	٧٩	٨٠	٨١
٧٨	٧٩	٨٠	٨١	٨٢
٧٩	٨٠	٨١	٨٢	٨٣
٨٠	٨١	٨٢	٨٣	

اور کہنے لگے کیا جب ہم (دوسرے بھی) ہڈیاں اور جوار ہو جائیں گے تو
نئے سرے سے کیا ہم پیدا ہو کر اٹھا کھڑے کیے جائیں گے کیا ان لوگوں
نے یہ نہیں جانا کہ اللہ جسے آسمان پیدا کیا اور زمین (انسانی فریضی
چیزوں) وہ انکے وادی بھی (دوبارہ) پیدا کر سکتا ہے اور اسی نے ان
لوگوں کو (دوبارہ پیدا ہوئی) ایک سیاح و مقرر کر رکھی جو حسین کی فکر
نہیں سمجھتی ظالم انصار کے سوا کچھ نہیں مانتے (ان لوگوں کو) کہہ کے
اگر میری مالک کی رحمت کے خزانے تھکے، ہاتھ میں ہونے تو فرج ہو
جائے کوڑ سے خلی کرنے اور آدمی بخیل ہے۔ ث
ان لوگوں نے) کہہ کر تم اللہ کہہ کر (خدا کو) بکاؤ یا جن کو بکاؤ جس کا نام رکھا ہے
تو (سب) نام اچھے ہیں اور اپنی شان نہ چلا کر نہ اور نہ ایسی آہستہ
(کہ تقدی بھی نہ سنیں) اور یہ چیزیں میں ایک راہ اختیار کرے
(سبحان اللہ) کیسا دیکھتے والا اور سننے والا ہے اس کو سوا انکا کوئی
کام نہ آئے الا انہیں ہو اور وہ اپنی فرمان میں کسی کو شریک نہیں کرتا
اور خیر مالک کسی پر ظلم نہیں کرتا۔ ث
اور انے پیغمبر تیرا مالک بنا دیکھنے والا مہربان ہو اگر انکے گناہوں پر
انکو پکڑنا چاہے تو جلدی (دنیا ہی میں) انکو عذاب دے مگر بات یہ ہے
کہ انکے (عذاب) لیے ایک عہد مقرر کر رکھا جسکو جو کر کوئی بچاؤ نہ
(اگر پیغمبر کہہ کر کہ میرا مالک کی باتیں کہنے کے لیے ہوں تو میرے
مالک کی باتیں تمام ہونے سے پہلے سمندر تمام ہو جائے گا اتنا ہی ایک
اور سمندر ہم اسکی مدد کو لائیں۔ ث
گیا انکو اتنی سمجھ نہیں) کہ ہم زمین کے وارث ہونگے اور ان لوگوں کے
جو زمین پر بستے ہیں اور ہماری ہی طرف انکو لوٹ کر رہے۔
جو ہماری آگاہی اور جو ہمارے پیچھے ہو اور جو انکے پیچھے ہیں وہ سب ہی کہہ رہے
اور تیرا مالک (کسی جزو کو) ہونے والا نہیں ہے وہ آسمانوں اور زمین

[illegible]

مرتبہ
۱۴

لَتَكُنَّ السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ وَمَا بَيْنَهُمَا قَاعْبُدْهُ
وَأَسْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ هَلْ يَعْلَمُ مَلَكُوتَ سِرِّهِ
الَّذِينَ أَحْضَرَهُمْ وَوَضَعَهُمْ عَرْشُهُ
الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى لِمَنْ فِي
السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
وَمَا تَحْتَ الثَّرَى وَإِنْ يَجْعَلَ بِالْقَوْلِ
فَيَأْتِهِ يَعْلَمُ الْقَبْرَ وَخَلْقَهُ اللَّهُ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا
يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمَهُ وَعَنْتِ الْوُجُوهُ
لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ
قُلْ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
لِغِيْبٍ لَّوْ رَدَّ تَائِبَانِ تَخْتَدُّ لَهُمَا الْأَفْعَادُ
مِنْ لَدُنَّا إِنْ كُنَّا فَعِلَاتٍ بَلْ تَقْرِذُ
بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَذِمُّهُ فَاذْهَبْ
زَاهِقٌ وَكَلَّا لَوَيْلٌ مِمَّا تَصِفُونَ وَكَلَّا
مَنْ فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ
لَا يَسْتَلِعْمَا يَعْمَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا
يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنْ ارْتَضَى وَهُمْ مِنْ
خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ

کا اور جو کچھ لکھیں گے اس میں ہر اس کا ہی ملک ہے تو اسی کا پوجا کرو گے
پوچھ پر ہمارا کیا تو اس کے جوڑ کا اور کوئی بھی سمجھتا ہے۔
اٹھنے ان سب کو اپنے علم اور قدرت ہی گھیر رکھا ہے اور پوری طرح
وہ ہر سجدہ والا تخت پر چڑھا اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور
جو زمین میں ہے اور جو ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو سیلی زمین کے نیچے ہے
اور اگر تو پکار کر بات کریں تو اس کو تیری بخاری کی امتیاح نہیں وہ تو سمجھ
کو جانتا ہے اور اس سے زیادہ چھپے ہوئے کو وہی اللہ ہے اس کے
سوا کوئی سچا خدا نہیں اس کے پیارے نام میں۔
وہ سب جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور لوگوں کا علم اس کو
گھیر نہیں سکتا اور (قیامت کے دن) اس زندہ ہمیشہ رہنے والے
خدا کے سامنے (سب لوگوں کے منہ) چمک جائیں گے۔
تو اللہ تعالیٰ کی شان بلند ہے جو سچا پادشاہ ہے (وہی ملک حقیقی)
جہاں شہر ملک کو تو آسمان اور زمین میں کوئی بات کہی جا چکے ہے یا
پکار کر اس کو معلوم ہے اور وہ (سب) سنتا جانتا ہے۔
اور جس نے آسمان اور زمین کو اور جو ان کے چھ میں ہے کہیں (کیا نہیں)
بنایا اگر یہ کہول جلا و منظور متواتر (جو روایا اولاد) اور ہم ایسا کرتا ہے
تو اپنے پاس سے اس کو بنا سکتے تھی بات یہ کہ ہم سچ کو (نہیں کھینچ)
جھوٹ پر سمجھنا کہتے ہیں اس کو کھینچنا کہتے ہیں پھر وہ یعنی ہوش
اسی دم فنا ہو جاتا ہے اور جو باتیں تم بتاتے ہو ان سے خراب ہوں گے
اور آسمانوں اور زمین میں جو لوگ ہیں ان کے ملک ہیں۔
وہ جو کہے اس سے کوئی پوچھ نہیں سکتا (کیا مجال) اور بندہ تو کسی چیز
اس کو معلوم ہے جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ فرشتے کسی کی
سفا نہیں کر سکتے مگر جس کے لیے خدا تعالیٰ مرضی ہو اور وہ اس کی
ہدایت سے کام لے رہے ہیں۔

ظہار میں کہہ رہے ہیں جو صیبت آئے اور ہر کلمہ ۱۴ دینے والی کو سمجھنا ہے جہاں آدمی دوسرے آدمی سے کہے اور ہر ایک کے لئے حکم ہے اور انہی دوسرے جو اپنے دل ہی میں کہے
کسی سے ظاہر نہ کرے ۱۴ کہ تلافی نام مشہور ہے جو ہر حدیث میں وارد ہیں امان کے ساتھ ہی بہت نام ہیں ۱۴ ان کی فائز اور صفات کو ان کی اخلاقیات کو کئی اچھے طور سے معلوم نہیں
کر سکتا ۱۴ کہ بائیں کرنے سے کوئی فائدہ ۱۴ ان کا ہر ایک کے لئے قرآن کو حاد کہے ہوئے ہیں جس میں کیا بکا ۱۴ ۱۴ بلکہ ان کے پیدا کرنے میں طرح طرح کی حکمتیں ہیں ۱۴ وہ صفات
کا ہے جو خدا تعالیٰ کے لئے حضرت مرثیہ کو سب کو ان میں سے کہہ کر امان کے پیش سے خدا کے اکلوتے بیٹے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ہر دور کا زمانہ کی شان اس سے بہت لی
ہے کہ وہ کسی صورت کو انہی کی بنائے کسی انسان کو اپنا بنایا اگر اس کو روایا مانا منظور متواتر فوٹے اور وہیں ایک سے ایک عین اور خوبصورت موجود ہیں ان کو جو کہ وہ ایک آدمی
نہاں کو کہیں پہنچا جو اصل عاجز اور ناتوان ہے اور یہی وہ خواست ہے کہ ہر وقت ہر وقت ہر وقت ہے ۱۴ کہ تلافی نام مشہور ہے جو ہر حدیث میں وارد ہیں امان کے ساتھ ہی بہت نام ہیں ۱۴ ان کی فائز اور صفات کو ان کی اخلاقیات کو کئی اچھے طور سے معلوم نہیں
کر سکتا ۱۴ کہ بائیں کرنے سے کوئی فائدہ ۱۴ ان کا ہر ایک کے لئے قرآن کو حاد کہے ہوئے ہیں جس میں کیا بکا ۱۴ ۱۴ بلکہ ان کے پیدا کرنے میں طرح طرح کی حکمتیں ہیں ۱۴ وہ صفات
کا ہے جو خدا تعالیٰ کے لئے حضرت مرثیہ کو سب کو ان میں سے کہہ کر امان کے پیش سے خدا کے اکلوتے بیٹے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ہر دور کا زمانہ کی شان اس سے بہت لی
ہے کہ وہ کسی صورت کو انہی کی بنائے کسی انسان کو اپنا بنایا اگر اس کو روایا مانا منظور متواتر فوٹے اور وہیں ایک سے ایک عین اور خوبصورت موجود ہیں ان کو جو کہ وہ ایک آدمی
نہاں کو کہیں پہنچا جو اصل عاجز اور ناتوان ہے اور یہی وہ خواست ہے کہ ہر وقت ہر وقت ہر وقت ہے ۱۴ کہ تلافی نام مشہور ہے جو ہر حدیث میں وارد ہیں امان کے ساتھ ہی بہت نام ہیں ۱۴ ان کی فائز اور صفات کو ان کی اخلاقیات کو کئی اچھے طور سے معلوم نہیں
کر سکتا ۱۴ کہ بائیں کرنے سے کوئی فائدہ ۱۴ ان کا ہر ایک کے لئے قرآن کو حاد کہے ہوئے ہیں جس میں کیا بکا ۱۴ ۱۴ بلکہ ان کے پیدا کرنے میں طرح طرح کی حکمتیں ہیں ۱۴ وہ صفات

الَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ
كَاتَبْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْكِتَابِ وَلَقَدْ
كُنَّا بِآيَاتِنَا أَشْفَاءَ لِقَوْمٍ يُغْفِرُونَ .
وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَدَاوُدَ
وَإِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمَ وَأَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا كُنْزُوا فِي الْبُيُوتِ
مِنْ ذُرِّيَّتِكُمْ وَأَلْزَمُوا الْوُحُوشَ
وَجَعَلْنَا الشَّمْسُفَاءَ تُخَوِّطُ
وَالْقَمَرَ فِي الْغُفَاةِ .

وَأَن كَانَ مُنْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ حُرْدٍ أَلَيْسَ
بِهَآءٍ كَهَآءِ بَنِي حَاسِبِينَ .

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

قُلْ رَبِّ اَعْكُفْ بِاَمْنِي وَرَبَّنَا الرَّحْمَنُ
الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا نَصِفُوْنَ ۝

ذَلِكَ يَاقُوتَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّكَ يُحْيِي الْمَوْتَى
وَأَنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

وَأَنَّ اللَّهَ لَكِنَّ يَظْلِمُ الْعَبِيدَ
الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ يَتَخَذُ لَهُمْ مِنَ السَّمَوَاتِ

وَمِنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ
وَالْأَنْجَالُ وَالْهَيَاطُ وَالْكَوَاكِبُ وَالْكَوْنُ

مِنَ النَّاسِ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْعَذَابُ
وَمَنْ لَّهُنَّ اللَّهُ فَمَالَهُ مِنْ مُكْرِمٍ إِنَّ

وَلَوْ كَادَ أَنْ يَنْفُذَ اللَّهُ إِلَيْهِمُ الْبَاقِيَ بَعْضُ مَا يَشَاءُ ۚ

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِسَابَ وَذَكَرَ اللَّهُ لَكُمْ فِي تَحْوِيلِهِ إِنَّكُمْ مِنْ ذُنُوبٍ كُنْتُمْ مُسْتَقِرِّينَ

پہلے اپنے شکاکے جو بوجھ ہائش " ڈاکٹر دہلوی کی خدمت کی نشا
لہ اشد میرے کسی فلام میں جو میری چوری و زانیہ کی گتے میں میں

مع الموازين القسطا فخریت تنگ و دولاب را سول اصرا بپیرے او

منزل سے نکال کر انھیں ایک بکرا کو چھوڑ دیتے ہیں اور ان کو کسی قدر قے قویہ و عجم دیا کرتے ہیں۔ لوٹ جاتا تو دیکھتے ہیں کہ مکمل ٹنگا ایک صحرانورد اس مقام پر پہنچا ہے۔ چٹپٹے دانے اور ٹھنڈے پانی پر اس نے

ہاں کہ اللہ دنیا بھاری داکر ہے یہی واقعہ ہمارے سامنے ہے! حضرت

جنگل میں ان کے پاس سے گزر رہے تھے۔ (پہلے) آسمان اور زمین میں
 سے جلے درجہ پانچ (تھے) پھر چنے اور کھواں لگ گیا اور ہم نے
 ہر زندہ چیز کو پانی سے بنایا کیا (اسپینچ) وہ ایمان نہیں لائے تھے
 ہم نے زمین میں گڑے ہوئے (یا بھاری) پہاڑ رکھے (ایسا نہ ہوا) وہ انکو
 لیکر جب کھڑے ہوئے اور ہم نے ان پہاڑوں میں کھلے سوراخ کھدائے
 انکو راہ ملے اور ہم نے آسمان کو مضبوط چھت بنایا اور یہ لوگ آسمان
 کی نشانیوں پر درجہ پانچ نہیں کرتے تھے

اور جرائی کے لئے برابر کسی کا عمل ہو گا تو ہم اُسکو بھی (تولینے کے لئے) حاضر کرینگے اور ہم حساب کرینگے لئے بس ہیں۔

میکے خدا اس بات کو بھی جانتا ہے جو کرا کر کہی جائے اور کس کو بھی جانتا ہے جس کو تم چھپاتے ہو۔

سپینبر نے دعا کی مالک سیر انصاف فیصلہ کر دے اور تم تیار رہو (رجا) باتو نیز اسی کی مدد چاہتے ہیں۔

یہ سب اس وجہ سے کہ اللہ وہی حق ہے اور وہی مرد و نکو (قیامت کے دن) جلوائے گا اور وہی سب کچھ کر سکتا ہے۔

اور ملتدہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا
 کیا تو نہیں دیکھتا کافر مشرکوں اور مخلوق میں سے جو آسمان اور

زمین میں ہے اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور سورج اور چاند اور ستارے اور مہاشہ اور درخت اور جانور اور پست سے آدمی سب سجدہ کرتے ہیں۔

اور بہت سی آدمی ایسے ہیں جنہے خدا کا نام لازم ہو گیا ہے (مراؤ کا فراہم
مشترک میں) جبکہ اللہ دلیا کرے اسے کوئی (اور دوسرا) غنت

نہیں دے سکتا۔ اللہ جو چاہے وہ کرتا ہے ۛ

غلبہ رکھتا تو خالق تعالیٰ اور گہرے اور (یہودیوں کی) عداوت خانے

[illegible]

۱۲۔ پتے کاغذ اور انجم سب اسی کے تصویفات ہیں ۱۱۔ بلکہ نیک کو تو اس پر دینا اور

[illegible]

تذکرہ شہداء و شہیدانِ پاکستان

سید بنی محمد بن علی

لَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنْصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ
لَلْقَوِيُّ الْعَزِيزُ

هَذَا يَكُنِ اللَّهُ بَيْنَهُمُ الْبَيْتَ فِي السَّمَاءِ يُنْزِلُ
الْمَاءَ فِي الْبَيْتِ وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
وَمَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَ
إِنَّ اللَّهَ لَكَمُخْتَصِرٌ عَزِيزٌ

أَلَمْ يَكُنْ لَهُ الْإِلَهَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلاَ
يُحِيطُونَ أَشْءًا مِّنْ عِلْمِهِ إِلاَّ بِمَا شَاءَ وَسِعَ
كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَهوَ يَغْضُ
ذُنَّ يَوْمَ الْقِيَامِ إِنَّهُ يَعْلَمُ غُورُ السُّجُودِ

وَلَا تَحِلُّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيَّا
كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ
وَأَلَّا عَلَىٰ أَنْ تَرِيكَ مَا بَوَدَّهِمْ لَقِيْدُونَ
فَعَلَى اللَّهِ أَمِلْتُ الْخَلْقَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا

هُوَ رَكِبَ الْعَرْشَ الْكَرِيمَ
اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَوِّدُ لِمَنْ يَشَاءُ
وَالْأَرْضَ وَالطَّيْرَ كُلَّ قَدِيمٍ

صَلُّوا لَهُ وَتَسَبَّحُوهُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا
يَفْعَلُونَ. وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
عَلَى اللَّهِ الْمُصِيبَةُ.

أَلَمْ يَكُنْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قَدْ
يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ

مذہب میں جو شخص ایسا کام کرے جس سے اس کا دل
میں اور جو کوئی ایسا کام کرے جس سے اس کا
دل میں ایسا کام کرے جس سے اس کا دل میں

کیونکہ اللہ تعالیٰ کو دن میں گیسٹر دیتا ہے اور دن کو رات میں گیسٹر دیتا ہے اور (اس کے یہ کہ اللہ رب کچھ متناہیکتا ہے اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ آبدی ہے بے نیاز تعریف کے سزاوار ہے۔

(۱۲۹) **رہے پیغمبر** کیا تجلوی معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں جس میں
 جاتا اور بیشک (ب) ایک کتاب (الحی محفوظ) میں لکھا ہوا ہے بیشک اللہ پر آسان
 وہ جو ان کے سامنے پروردگار کے بھیجے جانتا ہے اور صاحب کاموں
 کو اللہ تک نہ پہنچا ہے۔ ۛ

اور ہم کسی شخص پر اسکی طاقت سے زیادہ بوجہ نہیں ڈالتے اور
 پاس ایک کتاب ہے جو سچ بتلاتی ہے اور اپنے ظلم نہ ہوگا۔
 اور ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ جس عذاب کا کافروں کو دیا گیا ہے وہ جہنم
 جہنم ہے اور یہ عذاب خدا کا ہے اور اس کے ساتھ کوئی سزا نہیں دے

عزت کے تخت کا صاحب ہے
 اللہ تعالیٰ آسمان اور زمین کا نور ہے
 کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ آسمان اور زمین میں جتنے ہیں اللہ کی تسبیح
 کرتے ہیں اور ربانوں کے لیے راز و محال ہے ہر ایک کو اپنی زندگی

اور انہی کی یاد کا ڈھنگ معلوم ہے اور جو یہ کیا کرتے ہیں وہ انہی کو معلوم ہے اور امان افذر میں دونوں میں انتہی کی بادشاہت ہے اور انتہی کے پاس (سب کو) لوٹ جانا ہے

مشرق و مشرق کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے تم جہاں
میں ہو وہ (خوب) جانتا ہے اور جس دن (قیامت میں) اس کی طرف

[illegible]

۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۹ القرآن
 ۲۱ الشعراء
 ۲۲ النمل
 ۲۵ القصص
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

الکھڑو جھون

وَيُخْرِجُهُنَّ مِنَ الْبَيْتِ وَيَخْرُجْنَ عَلَيْهِنَّ
مِنَ الْجَنَّةِ وَفِي الْأَرْضِ بَعْدَ مَوْتِهِنَّ
وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُزَكَّاتُونَ .

[illegible]

اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَّاحَ فَتُثَرُّ السَّحَابُ
فَيُبْسِطُ فِي السَّمَاوَاتِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَمْسِكُ
وَسُلْطَانًا لَدُنِّي يُخْرِجُ مِنْ خِلَافِهِ
فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ۚ وَإِنْ كَانُوا مِنْ
قَبْلِ أَنْ يَنْزَلَ عَلَيْهِمْ هَازِلِينَ
اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ ثُمَّ جَعَلَ
مِنْ بَعْدِهَا ضَعْفَ قُوَّةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ
قُوَّةٍ ضَعْفًا وَثَقِيلَةً ۚ يَمِيزُ الْبَاطِلَ
وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ

خَلَقَ السَّمَوَاتِ بِعِزِّ عَمَدٍ رَوَّهَا وَالْفِ
فِي الْأَرْضِ دَوَاسِي أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ
فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ كَرِيمٍ
هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ

五

نقش

تم سب اس کے پاس لوٹ جاؤ گے

وہ زنجیر کو مرنے کی حالت میں لٹا رہا ہے اور مردے کو زندہ کرنا اور زمین
کو مرنے سے بچانے کی بات کر رہا ہے اور اسی طرح تیسری اور
چوتھی قبر میں لٹے ہوئے ہیں

اور جتنے لوگ انسانوں اور زمین میں ہیں سب اُسکے حکم میں ہیں
(تو) اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر تمکو روزی دی پھر تم کو پانی
پھر تمکو جان بٹایا جسکو تم نے (خدا کا) شریک سمجھا سو وہ ان کاموں
میں سے کچھ بھی کر سکتے ہیں تنہا لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ اُن سے
(کہیں) پاک اور برتر ہے۔

الہدیٰ ہی ہواؤں کو سمجھتا ہے وہ بادل کو اور بھائی میں پھر الہدیٰ
اس بادل کو (ساک) آسمان میں پھیلا دیتا ہے جس طرح سے چاہتا ہو
رکھی ہو (کسی گہرا) اور کسی ہلکے کڑے شکر کو دیتا ہے پھر تو دیکھنا
ہے آسمان سے مینہ (چونکہ رنگلتا ہے) جب اپنے بندوں میں سے جنہر و مینہ
ہو یہ مینہ برساتا ہو تو وہ اسی وقت خوش ہو جائے پیش حال اکھڑتا
پڑے پہلے اس سے کڑا) اول ہی یہ لوگ برسات سے ناامید ہو چکے ہوں
الہدیٰ نے ٹھکڑی کڑی میں بنایا (یعنی پچھنے میں) پھر کڑی
بعد (جوانی کا) زور دیا پھر زور کے بعد کڑی ہوئی اور پھر زور دیا
(بال سفید ہو گئی) وہ جو چاہتا ہے بتاتا ہے اور وہ (آدمی کی تمام
مصلحتیں) جانتا ہے قدرت والا ہے۔ ۵

اسی اللہ نے آسمانوں کو بنایا جیسے تم دیکھتے ہو بن ستون کے
(انگوٹھ رکھو) اور اسی نے زمین میں بھاری بھر کم پہاڑ رکھے ایسا نہ ہو
(چلنے میں) اور اُدھر اُدھر جگے (سجکولے کھائے) اور ہر قسم کے جانور اُل
میں چھپا اور اُنہیں آسمان سے پانی بہا کر پیر (اس مٹی سے) زمین میں ہر قسم
کی عمدہ چیزیں اُگائیں (طے ہے میرے ان کافروں کو کہہ) اللہ کی تو

[illegible]

الْقَوْمِ مِنْ دُونِهِ بَلِ الظَّالِمُونَ

فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ

يَبْلُغُ لِقَاءَ رَبِّكَ أَنَّكَ إِتَقَانُ حَبْطِ تِينٍ

حَرْدَلٍ تَنَكَّنَ فِي صَفْحِهِ آوِي السَّمُودِ

آوِي الْأَرْضِ ثَابِتِ يَمَاهُ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

بَطِيفٌ خَبِيرٌ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالْأَرْضُ لِلَّهِ إِنَّ اللَّهَ

هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ

مِنْ شَجَرَةٍ أَوْ لَاحِدٍ أَوْ مِنْ نَخْلَةٍ مِزْنَةً

سَبْعَةً أَمْحُوجًا نَفْثَتْ كُلُّهُ لَئِنْ أَلَّفَ اللَّهُ

عِزَّهُ رَحْمَةً لَكُمُ

ذَلِكَ يَاقَانُ اللَّهُ هُوَ الْحَقُّ وَإِنَّ مَا

بِذُنُونِ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ وَإِنَّ اللَّهَ

هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ

مِمَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ

أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمُوتَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُم مِّنْ

دُونِهِ مِنْ دِينٍ كَذَلِكَ نَذِيرٌ كَذَلِكَ

يُنذِرُ الْأَقْرَبَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَيْهِ

فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ

ذَٰلِكُمْ عِلْمُ الْغَيْبِ اللَّهُ هَادٍ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

وَاللَّهُ يَخْتَارُ مَا بَيْنَ يَدَيْهِ خَزَائِنُ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَلِيمُ

وَاللَّهُ يَخْتَارُ مَا بَيْنَ يَدَيْهِ خَزَائِنُ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَلِيمُ

لَقَدْ

الْبَحْرُ

پیدا کی ہوئیں یہ چیزیں ہیں ابا کے سوا دوسرے کوئی تمہارا پیدائیا
میکر دیکھا تو بات یہ ہے کہ یہ ظالم کافر کھلی گمراہی میں ہیں۔

بیٹا اگر کوئی عیسیٰ کے دانے برابر ہو پر (فرض کہ وہ) وہ (ساتوا

زمینوں کے تلو) ایک پتھر پر ہوا آسمان اور زمین میں (کعبین)؟

تو اللہ (قیامت کر دن) ہو (حسابین کے لیے) حاضر کر دیکھا بیٹا

الشیخری) باریک نظر والا خبردار ہے۔

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہو (سب اسی کی ملک ہے)

بیشک اللہ ہی بنیاد اور تعریف کا سزاوار ہے اور اگر زمین میں رحمت

کے قلم بنائے جائیں اور سمندر سیاہی ہو اسکے بعد سات اور ایسے

سمندر سیاہی نہیں جب ہی اللہ کی باتیں ختم ہوں تب شک

زبردست ہو حکمت والا۔

اسکی جو چیز کہ اللہ ہی چاہا (خدا) ہے اور اللہ کے سوا جنکو (بیشک)

کچھ نہیں ہو (سب) جو (موجود) ہیں اور (دوسرے) یہ اللہ ہی (سب)

پیدا کر اور (سب) بڑا ہے

اللہ ہی کو معلوم ہو کہ قیامت کب آئیگی) اور وہی پانی برساتا ہو اور ہی

جانتا ہو ان کے پیش میں کیا ہو (لو کہ یا رنگی) اور کئی معلوم نہیں کل وہ

کیا کرے گا (اچھے کام یا برے کام) اور اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا

وہ کس تک (کس سر زمین) میں مرے گا بیشک (بائیں) اللہ ہی جانتا ہو جو کچھ

اللہ وہی جسے آسمان اور زمین اور جو انکے بیچ میں ہو چھ دنوں

میں بنائے پھر عرش پر چڑھا اسکے سوا نہ کوئی تھا اگر پرست ہو نہ تھا اگر

کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے وہ آسمان سے لیکر زمین تک

سب کام چلاتا ہے پھر سب کام میں ان میں جو تمہاری حساب

سے ہزار برس کا ہو گا اللہ تک چڑھ جائیں گے بلی تو وہ خدا

(جے) چھپی اور کھلی (سب باتیں) جانتا ہے زبردست رحم والا

اللہ ہی کو معلوم ہو کہ قیامت کب آئیگی) اور وہی پانی برساتا ہو اور ہی

جانتا ہو ان کے پیش میں کیا ہو (لو کہ یا رنگی) اور کئی معلوم نہیں کل وہ

کیا کرے گا (اچھے کام یا برے کام) اور اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا

۲۱ البصائر
۲۲ الاموال
۲۳ السبب
فاطر

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ
وَيُزَكِّي مَن يَشَاءُ مِنْ دَابَّاهَا
وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْخَلْقِ
إِنَّ تَبَدُّلَ وَجْهَيْهَا أَوْ غُلْفُوهَا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا
يَعْلَمُ مَا بَلَغَ فِي الْأَرْضِ وَمَا يُخْبِرُ بِهَا
وَمَا يَزِيلُ عَنْ السَّمَاءِ وَمَا يُكَرِّرُ فِيهَا
وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ
عَلِمَ الْغَيْبِ لَا يَكُزِبُ عَنْهُ شَيْءٌ ذَرَّةَ
فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ
مِزْدَاقٍ وَلَا أَكْبَرَ الْأَقْصَابِ
قُلْ إِنْ رِزْقِي يَنْسُطُ الرِّزْقُ لِيَزْهَقَ وَيَقْدِرُ
وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ
قُلْ إِنْ رِزْقِي يَنْسُطُ الرِّزْقُ لِيَزْهَقَ
مِنْ عِلْمِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ وَمَا أَنْفَقْتُمْ
مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ
الرَّاظِينَ
قُلْ إِنْ رِزْقِي يَفْنَى بِأَحَقِّ
عَلَامِ الْغَيْبِ
مَا يَقْبِضُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ وَلَا
مُنْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكُ فَلَا مَرْسِلَ لَهُ
مِنْ كَيْدِهِ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ
وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ فَتُفْثِرُهَا
مُثْنَةً إِلَى بَلَدٍ مَغْرِبٍ فَآحْيَا بِهَا

جسے ہر چیز کو بہت خوبصورتی سے بنایا۔
اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت کرسکتے۔
اور اللہ کو تو سچ بات کہنے میں کوئی شرم نہیں ملے۔
اگر تم کسی چیز کو کھول کر کہو (بائبل میں) اسکو چھپاؤ تو اللہ تو
ہر چیز کو جانتا ہے۔
وہ جانتا ہے زمین کے اندر رہتا ہے اور زمین سے نکلتا ہے
اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو آسمان میں چڑھ جاتا ہے اور
وہی مہربان ہے بخشنے والا۔
عجب کی باتیں جانتا ہے اس سے ذرہ برابر کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں
آسمان میں اور زمین میں اور نہ ذرے سے چھوٹی اور نہ بڑی اگر
وہ کھلی کتاب (روح محفوظ) میں لکھی ہوئی ہے۔
اے پیغمبر! کہہ میرا مالک جسکو چاہتا ہے فراغت کو ساتھ روزی دیتا
اور جسکو چاہتا ہے تنگی ہی دیتا ہے لیکن اکثر لوگ (اس صلیحت کو) نہیں سمجھتے
اے پیغمبر! کہہ میرا مالک جسکو چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے فراغت کے
ساتھ روزی دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے تنگی کو دیتی تنگ کر دیتا ہے اور تم
لوگ (اللہ کی) راہ میں جو کچھ خرچ کرو وہ تمکا بدلہ دیگا اور وہ سب
روزی دینے والوں میں اچھا روزی دینے والا ہے۔
کہہ میرا مالک حق بات (پیغمبر کے دل میں) ڈالتا پھیلاتا ہے وہی
باتوں کو وہ خوب جانتا ہے۔
اللہ اپنی رحمت جو لوگوں پر کھول دے تو اسکا کوئی روکنے والا
نہیں اور جو روک رکھے تو اسکا کوئی کھولنے والا نہیں اور
وہی زبردست ہے حکمت والا
اور اللہ یہی ہے جسے ہوائیں چلا میں وہ ہوائیں بادلوں کو
اوپر بھاتی ہیں پھر اس بادلوں کو ہم وہ شہر کی طرف بانٹ لیا جاتے

اللہ نے ہر چیز کو بہت خوبصورتی سے بنایا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت کرسکتے۔ اور اللہ کو تو سچ بات کہنے میں کوئی شرم نہیں ملے۔ اگر تم کسی چیز کو کھول کر کہو (بائبل میں) اسکو چھپاؤ تو اللہ تو ہر چیز کو جانتا ہے۔ وہ جانتا ہے زمین کے اندر رہتا ہے اور زمین سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو آسمان میں چڑھ جاتا ہے اور وہی مہربان ہے بخشنے والا۔ عجب کی باتیں جانتا ہے اس سے ذرہ برابر کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں آسمان میں اور زمین میں اور نہ ذرے سے چھوٹی اور نہ بڑی اگر وہ کھلی کتاب (روح محفوظ) میں لکھی ہوئی ہے۔ اے پیغمبر! کہہ میرا مالک جسکو چاہتا ہے فراغت کو ساتھ روزی دیتا اور جسکو چاہتا ہے تنگی ہی دیتا ہے لیکن اکثر لوگ (اس صلیحت کو) نہیں سمجھتے اے پیغمبر! کہہ میرا مالک جسکو چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے فراغت کے ساتھ روزی دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے تنگی کو دیتی تنگ کر دیتا ہے اور تم لوگ (اللہ کی) راہ میں جو کچھ خرچ کرو وہ تمکا بدلہ دیگا اور وہ سب روزی دینے والوں میں اچھا روزی دینے والا ہے۔ کہہ میرا مالک حق بات (پیغمبر کے دل میں) ڈالتا پھیلاتا ہے وہی باتوں کو وہ خوب جانتا ہے۔ اللہ اپنی رحمت جو لوگوں پر کھول دے تو اسکا کوئی روکنے والا نہیں اور جو روک رکھے تو اسکا کوئی کھولنے والا نہیں اور وہی زبردست ہے حکمت والا اور اللہ یہی ہے جسے ہوائیں چلا میں وہ ہوائیں بادلوں کو اوپر بھاتی ہیں پھر اس بادلوں کو ہم وہ شہر کی طرف بانٹ لیا جاتے

۲۴	فاطر
----	------

1

[illegible]

4	4
---	---

1

1

وہ رات کو ایک حصی کو دن میں شریک کر دیتا ہے اور دن کے ایک حصی کو رات میں شریک کر دیتا ہے اور سورج اور چاند کو اپنی نئے کام میں لگا دیتا ہے توں ایک مقررہ وقت پر چل رہے ہیں یہی اللہ تعالیٰ مالک ہے اسی کی بادشاہت ہے۔

بیشک اللہ نہ جسکو چاہتا ہے اُسکو حق بات سُن لینے کی توفیق دیتا ہے اور تو اُن لوگوں کو نہیں سُناسکتا ہی جو قبروں میں ہیں
بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں جانتا ہے وہ تو دلوں کی بات بھی جانتا ہے۔

آسمانوں اور زمین کو بے شک اللہ ہی تعالیٰ نے پیدا کیا ہے اور وہ ان کو
 نہیں دیکھ سکتا اور جو (کہیں) مثل جائیں تو پھر اللہ کے سوا کوئی بھی
 نہیں جو ان کو تمام کئے بیشک اللہ تعالیٰ ہی بخشنے والا ہے۔
 اور اللہ کچھ ایسا نہیں ہے کہ آسمان اور زمین میں کوئی چیز ہو اس کو

1944

[illegible]

تَعْلَىٰ هَٰذَا يُفْرِكُونَ ۝
عَافَىٰ الدَّيْبَ وَقَالِ لِلْعَوْبِ شَدِيدِ
الْعَوَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الْكَوْمُ الْمَصْبُورُ
رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ
مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ
وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ
مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ شَيْئًا إِنْ اللَّهُ
هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ
إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُرِيءٌ
كَذَّابٌ ۝
وَمَا اللَّهُ بِرَبِّ زُلْمٍ ظَلَمَ الْعَبَادَ
وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ
كَذَٰلِكَ يَقُولُ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُرِيءٌ قَرَأْتَ
كَذَٰلِكَ تَطْعَمُ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبٍ مُنْكَرٍ جَاهِلٍ
إِنَّا لَتَنُورُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْخُبُرِ
الْدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ
اللَّهُ الْكَافِي جَدَّكُمْ الْبَنُوتُ لَتَسْكُنُوا فِيهِ
وَالنَّهَارُ مُبْصِرٌ إِنْ اللَّهُ لَذُو فَضْلٍ عَلَى
النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ
ذَٰلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَابِرٌ بَيْنَ يَدَيْهِ
الْأَهْوَىٰ قَالِي لَوْ هُوَ فَلَكَوْنَ ۝
اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا

لوگ جو کوسکا شکر یک بتاتے ہیں اسی ذات انہی کیسے پاک اور بڑے
منا مہرے وہ اور توبہ قبول کرے اور سنت مزدیہ والا بڑا
فضل کرنے والا اسکے سو کوئی سچا مہجود نہیں ہر اسی کی
طرف لوٹ کر جانا ہے
بلند درجہ والا جسے عرش کا مالک وہ اپنے بندوں میں سے
جسے چاہے اپنے اختیار سے وہی بھیجتا ہے
اللہ تعالیٰ تو انکھوں کی جوری نکالتا اور جو باتیں دل چھپاتے ہیں
اور اللہ تعالیٰ سچا فیصلہ کرتا ہے اور جن زویو تائوں کو یہ کافر امت
کے سو بچارے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے ان میں سے
ہی کہاں ہے ایک اللہ ہی ہر جو رعب انتہائی بھتہ ہے
بیشک جے بے لحاظ (صد سے بڑھ جانے والا) جھوٹا ہوتا ہے اللہ کو
کبھی راہ پر نہیں لاتا
اور اللہ تعالیٰ بند و نیر ظلم کرنا نہیں چاہتا
اور جسکو اللہ تعالیٰ شکا دے شکو کوئی راہ پر نہیں لا سکتا
جو لوگ صدی بڑے ٹھہرے ہیں اور شک میں پڑے ہیں انکو اللہ تعالیٰ
جو کوئی غریب والا انتہائی اللہ سے دے دل پر اسی طرح مہر لگا دیتا ہے
اور پھر میں ہم تو دنیا کی زندگی میں (بھی) اپنے پیغمبروں و رسلان
اور ان کی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے (اس دن بھی کئی کئی
اللہ تعالیٰ وہی ہے جسے رات کو تمہارے آرام کے لیے اور دن کو (ہر چہ)
وہ کھلانے والا بنایا ہے وہ لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے ہر اکثر
لوگ (اسکے فضل کا) شکر نہیں کرتے (لوگو) یہی تو اللہ تعالیٰ ہے
تمہارا مالک ہر چیز کا پیدا کرنے والا اسکے سو کوئی سچا مہجود
نہیں ہے پھر تم کدھر سے کہہ جاؤ گے جو
اللہ تعالیٰ وہی ہے جسے تمہارے لیے زمین کو رہنے کی جگہ اور آسمان کی

جگہ مسلمانوں کے گناہ بخشا ہے جو کوئی توبہ کرے اسی توبہ قبول کرتا ہے کافروں اور مشرکوں کو سخت سزا دیتا ہے بعضوں نے ذی الطول کا ہل سے کیا ہے بڑی کھادیں والا ۱۱ وفادار ہے
ہے کہ جو کوئی صبح کو حق تعالیٰ کی کتاب سے لے کر تیرے پاس پہنچے وہ شام تک (بھلا ہے) محفوظ رکھا اور کوئی شام کو پہنچے وہ صبح تک محفوظ رکھا ۱۲ وفادار ہے بعضوں
اور بعضوں کے درمیان ۱۱ وفاداری زبیرہ نگاہ تک کہ جانتا ہے بعضوں کو کہ انکسی چوری سے ہر ماہ کو کئی بار ۱۲ صاحب کوئے کے لیے انکھ اڑاتا انکھ سے کوئی اشارہ
کرنا ان عیاشیوں کے گمراہی سے کہ انہوں نے عورت کو اس وقت دیکھا جب لوگ اپنی نگاہ اور طرف سے ہوں اور جب اسی طرف نگاہ ہو تو انکے دکھانے کے لئے انکھ نیچے کھینچا
دے دل میں جو گناہ کا دوسرا نام ہے ۱۱ وفادار کا نام اور قصد سے لپٹا نہیں ہونے دیتا اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی ۱۲ ہوتا ہے تو خود بخود اسکا جوت ہل جائیگا اسحق خن کر نے کیا
۱۱ فدا ورجہ وہ سچا ہے اور تم لوگ بے لحاظ ہوئے ہو تو تم تباہ ہو گے اور میری کا ضرر ملے ہوگا ۱۱ وفادار کے قصور کو تباہ کر دے کہ وہ قصور پر قصور کئے جاتے ہیں اور ہر وہ گناہ
کرتا ہوتا ہے جب سے بڑھ جاتا ہے اس وقت غلاب تر تارے ۱۱ وفادار ہے فرعون کی طرف وہ بھی مڑتا ہوتا تھا مگر اپنے سے یہ طلب ہے کہ حق بات اس کے دل پہاڑ نہیں کرے ۱۱
لوگ انہی کے کافروں پر غالب ہوتے ہیں ۱۱ وفادار اس کی مدد میں ہر چیز میں ہوتی ہے ۱۱ وفادار خصل تو وہ کرے اور کیسے نہ جوت کا احسان ماننے میں جو کوسکا انتہائی نہیں ہے ۱۱
اور ان کے دشمن تباہ ہوئے ہیں جیسے ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمن تباہ ہوئے اور جو لوگ پیغمبروں کو شہید کرتے ہیں ان سے بدلہ لیا جائے حضرت یحییٰ بن زکریا کی
غمن کے بدلہ سید نے ستر سزا دی جو دہوں کو قتل کر لیا اور امام حسین علیہ السلام کے غون کے بدلہ ایک لاکھ ہالیس ہزار غنائم کو قتل کر لیا ۱۲

[illegible]

٢٧	أَمْثَلُ	٢٧
٢٨	أَمْثَلُ	٢٨
٢٩	أَمْثَلُ	٢٩
٣٠	أَمْثَلُ	٣٠
٣١	أَمْثَلُ	٣١
٣٢	أَمْثَلُ	٣٢
٣٣	أَمْثَلُ	٣٣
٣٤	أَمْثَلُ	٣٤
٣٥	أَمْثَلُ	٣٥
٣٦	أَمْثَلُ	٣٦
٣٧	أَمْثَلُ	٣٧
٣٨	أَمْثَلُ	٣٨
٣٩	أَمْثَلُ	٣٩
٤٠	أَمْثَلُ	٤٠
٤١	أَمْثَلُ	٤١
٤٢	أَمْثَلُ	٤٢
٤٣	أَمْثَلُ	٤٣
٤٤	أَمْثَلُ	٤٤
٤٥	أَمْثَلُ	٤٥
٤٦	أَمْثَلُ	٤٦
٤٧	أَمْثَلُ	٤٧
٤٨	أَمْثَلُ	٤٨
٤٩	أَمْثَلُ	٤٩
٥٠	أَمْثَلُ	٥٠
٥١	أَمْثَلُ	٥١
٥٢	أَمْثَلُ	٥٢
٥٣	أَمْثَلُ	٥٣
٥٤	أَمْثَلُ	٥٤
٥٥	أَمْثَلُ	٥٥
٥٦	أَمْثَلُ	٥٦
٥٧	أَمْثَلُ	٥٧
٥٨	أَمْثَلُ	٥٨
٥٩	أَمْثَلُ	٥٩
٦٠	أَمْثَلُ	٦٠
٦١	أَمْثَلُ	٦١
٦٢	أَمْثَلُ	٦٢
٦٣	أَمْثَلُ	٦٣
٦٤	أَمْثَلُ	٦٤
٦٥	أَمْثَلُ	٦٥
٦٦	أَمْثَلُ	٦٦
٦٧	أَمْثَلُ	٦٧
٦٨	أَمْثَلُ	٦٨
٦٩	أَمْثَلُ	٦٩
٧٠	أَمْثَلُ	٧٠
٧١	أَمْثَلُ	٧١
٧٢	أَمْثَلُ	٧٢
٧٣	أَمْثَلُ	٧٣
٧٤	أَمْثَلُ	٧٤
٧٥	أَمْثَلُ	٧٥
٧٦	أَمْثَلُ	٧٦
٧٧	أَمْثَلُ	٧٧
٧٨	أَمْثَلُ	٧٨
٧٩	أَمْثَلُ	٧٩
٨٠	أَمْثَلُ	٨٠
٨١	أَمْثَلُ	٨١
٨٢	أَمْثَلُ	٨٢
٨٣	أَمْثَلُ	٨٣
٨٤	أَمْثَلُ	٨٤
٨٥	أَمْثَلُ	٨٥
٨٦	أَمْثَلُ	٨٦
٨٧	أَمْثَلُ	٨٧
٨٨	أَمْثَلُ	٨٨
٨٩	أَمْثَلُ	٨٩
٩٠	أَمْثَلُ	٩٠
٩١	أَمْثَلُ	٩١
٩٢	أَمْثَلُ	٩٢
٩٣	أَمْثَلُ	٩٣
٩٤	أَمْثَلُ	٩٤
٩٥	أَمْثَلُ	٩٥
٩٦	أَمْثَلُ	٩٦
٩٧	أَمْثَلُ	٩٧
٩٨	أَمْثَلُ	٩٨
٩٩	أَمْثَلُ	٩٩
١٠٠	أَمْثَلُ	١٠٠

جمعہ بنایا اور اسی نے قہاری ٹکلیں بنائیں (کیسی) اچھی ٹکلیں
بنائیں اور تھمری چیزیں تم کو کہانے کی دین سی اندر ہے جو تھام
یا لکے وہ بڑی برکت والا ہے ساری جہان کا پلنے والا
اندر تھکاؤں کو سیاہی بھٹکا دیتا ہرگز
اندر تھکاؤں ہے جس کو تھکا لے چو پائے جانور بنائے پہلو تم نہ بیچ
کسی پر سوری لڑو اور کسی کو کھاؤ اور تم کو ان جانوروں میں فائدہ
اور ایسے کہ تم ان جانوروں پر دیر بکر، قہار غل میں جو مطلب ہے اس
تھکا پہنچ جاؤ اور تم ان جانوروں پر خوشی میں) اور جہاں پر لکڑی پر
قیامت کتاب لگی اس کا علم خدا ہی کے حوالے ہو اور کوئی بھل اپنے
کا بھوں (غلافوں) میں نہ لکھیں نکلنے اور اس طرح) کسی دھوکہ پر
نہیں ہوتا وہ جتنی دیر گرا اس کو خبر ہے اور (اے پیغمبر وہ دن یاد کر
معدن اندر مشرکوں کو بچا رہا وہ (تہاڑا دیوتا) کہاں گئی جو کہ تم لکھ
تھے یہود وہ کہیں گے تم تو عرض کر چکے ہم میں کوئی اس کا قائل نہیں
اسی کہ ہے جو کچھ آسمانوں میں ہوا اور جو زمین میں ہوا وہ ہی (سب
ہے) اور کفار ہے۔

اور اگر اندھ چاہتا تو سب گلوں کا ایک ہی مین کر دیتا لیکن جسکو
چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور گنہگاروں (نافرانوں) کا
تو (اسدن) کوئی حاشی نہ ہوگا اور نہ مددگار
درجس بات میں تم اختلاف کرو تو اسکا (آخر فیصلہ اللہ تعالیٰ کے
حوالے ہو گا) (لوگو! یہی تواضع برابراناکا اسی پر میرا بہرہ دے
اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا
نسیخہ تباری جس کے تباری جیسے جوڑی بنا کر چھپا چھپا
ہی (انہی کی نصیحت) جو تے بناؤ وہ تم کو نہن میں رچا روں
رحمت (غیر تاج کی سی دنیا میں کوئی چیز نہیں) اور وہ سنتا جاتا ہے

[illegible]

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

الدرجات

ایک ایک جاندار بنا رہا تھا کہ اگر کسی پر توڑتے تو اس آدمی ہی انگلیں نہایت تھمتھمتی سے

[illegible]

الكثيرين لا مولى لهم ٥

کوئی حامی نہیں۔

ML
[Signature]

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۝

اور منجانبہ پراہم اور ہم ہی محتاج ہو اور اسے ترک کر لو کہ اگر تم (و منجانبہ) کا
بننا نہ مانو گے تو اسے تمہارا کسی سوا دوسرے لوگوں کو بدستور بدی جاگہ
لے لے کر بیٹھا پھر وہ تمہا پہنچ (یا فرمان) نہ ہو سکے گا

المعقود

وَاللَّهُ جُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَاللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ عَفُورٌ رَحِيمٌ

اور آسمان اور زمین کی فوجیں (سب) اللہ ہی کی ہیں
اور آسمان اور زمین کی پادشاہت اللہ ہی کی ہے وہ جس (رند) کو
چاہتا ہے بخشتا ہے اور جس (رند) کو چاہتا ہے سزا دیتا
ہے اور گڑھ ٹرا بخشنے والا مہربان ہے

الحجرات

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ
أُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُرُوعًا وَاقْبَالَاتٍ لِّتَعْلَمُوا
أَنَّكُمْ كُنْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتَقْدَرُونَ
إِنَّا إِلَهُكُمْ خَيْرٌ

تو گویا منہ سے تم (سب) کو ایک مرد (آدم) اور ایک عورت (حواء) سے
 بنایا اور تمہاری ذاتیں ادھر برادریاں ایسے بیٹھوس کہ تم پہلے جاؤ
 اللہ کے نزدیک تم میں بھی زیادہ عزت دار یہ جو تم میں زیادہ پرہیزگار
 ہے بیشک اللہ نے جاننے والا خدا ہے

4

قُلْ أَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ اللَّهُ عَزِيزٌ عَلِيمٌ
يَعْلَمُ الْغَيْبَاتِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ عَلِيمٌ
اللَّهُ نَصِيرُ الْغَائِبِينَ

۲۶۶
 اسی چیز پر ان گنواروں نے کہا کہ کیا تم اللہ سے اپنی دینداری جتاؤ گے
 اللہ تو آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہو رہا جاتا ہو اور اللہ کو عجب معلوم
 ہے شک اللہ آسمان اور زمین کی غیب کی باتیں جانتا ہے اور جو
 تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھ رہا ہے ۵

۵۰

قَدْ مَلِكْنَا مَا تَقْصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ
وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيزٌ
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعَلَهُمُ مَّا سُوْسُ
نَفْسُهُ وَعَنْ أَقْرَبِ الْمَاءِ مِنْ حِلِّ الْوَرِيدِ

ہم تو جتنا آنگور بن کھاتی جاتی ہے وہ جانتے ہیں اور رہا ہے پاس ایک کتاب ہے جس میں سب کچھ موجود ہے اور بیشک ہم نے ہی آدمی کو بنایا اور ہم اسکے دل میں جو خیالات ہیں ان تک کو جاننا اور ہم گردن کی (شہ) لگ بھی زیادہ کسی نزدیکی

تَأْتِيَهُمُ الْغُلُوكُ لَيْلِيٍّ وَمَا تَأْتِيهِمْ
بِالْعَبِيدِ

۲۵۰
 دیکھو میرے پاس جو بات (ٹہنیر چکی) ہے وہ بدل نہیں سکتی اور
 میں بندو نیز ظلم کرنے والا نہیں ہوں

2

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُغُوبٍ

اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو ان دونوں کے پھر میں ہے بسبب
چھ دن میں بنا دیا اور ہم کو ذرا بھی تسکین نہ ہوئی۔ ۵۰

[illegible]

三

المزج

تجارت

اِيَّاكُمْ نَحْنُ وَنُفِيتُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ الْمُرْسَلُونَ
 قُلْ اَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَاَنْتَ عَلَيْهِمْ بِصِغَارِ
 وَاَسْمَاءَ مَعْنَاهَا لَا يُبَدِّلُ وَاِنَّا لَمُتَّبِعُونَ
 وَاَلَا تَرْضٰۤى فَرَسَهَا فَعِمْ اَسَافِدُونَ
 اَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا رُوحًا مِّنْ لَّدُنْكَ مِّنْ دُونِ
 وَمَا خَلَقْتُ اِمْرًا فَلَا اَشِيْءُ اِلَّا لِبَعْدٍ وَّنَ
 مَا اَرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رَّزْقٍ وَمَا اَرِيْدُ اَنْ
 يُطِيعُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ
 ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ
 اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ مِّنْهُمْ مِّنْ عَسِيْدٍ
 وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ اهْتَدٰى
 وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ
 يَجْعَلُى الَّذِيْنَ اَسَاءُوا اِمَّا يَعْلَمُوْا وَيُجْزٰى
 الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى الَّذِيْنَ
 يُجْتَنِبُوْنَ كِبٰٓءَ الْاٰثِمِ وَالْعَوَاحِشَ اِلَّا
 الْمُسْمٰۤى اِنَّ رَبَّكَ وَاَسِيعُ الْمُتَفِرِّقُوْهُ
 اَعْلَمُ بِكُمْ اِذَا اُنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
 اِذَا اَنْتُمْ اٰيَةً فِىْ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِكُمْ
 اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى وَاِنَّهٗ هُوَ اَخْلَصُكَ
 وَاَكْبَرُ وَاِنَّهٗ هُوَ اَمَامُكَ وَاَخِيْ وَاَنَّهٗ
 خَلَقَ الرُّوحَ الَّذِيْ كُوْنُ الْاُنْفِ مِنْ
 نُّطْفَةٍ اِذَا اُنْفِى
 وَاَنَّهٗ هُوَ اَطْنُ وَاَقْنِى وَاَنَّهٗ هُوَ

۲۵۶
میں ایک ہی کھجور بن گئی تھی جس میں اور ہر دھڑکی پاس ب کو دنگر آتا ہے
م خوب جاتے ہیں جو یہ کافر کہتے ہیں اور تبرکام ان پر زور کرنے کا نہیں
اور تم نے آسمان کو اپنی قوت سے بنایا اور ہم (بہت طاقت رکھتے
ہیں اور ہم نے زمین کو (فرش کبیط) بچھایا تم کیسے اچھے جہان والو اور
اور ہر چیز کا دایرہ جانو کہ ہر چیز پر کیا واسطہ کہ تم خدا کو سمجھو
اور میں نے جن اور آدمی اسی سے بد کہے ہیں کہ وہ میرا بوجھ کر یہ
میں اُن سے روزی نہیں چاہتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھ کو (کہہ
کھلائیں کیونکہ مرنے والے نے والا تو اللہ تم ہی ہے جو زور والا
مضبوط ہے

۲۵۷
آخرت اور دنیا دونوں اللہ کے اختیار میں ہیں
بے شک تیرا ملک خوب جانتا ہے کہ کون انکی (بھی) راہ دیکھ
گیا ہے اور وہ (بھی) خوب جانتا ہے کہ کون (بھی) راہ پر لگیا ہے
اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ تعالیٰ
کا ہے (اُسی نے آدمیوں کو بھی بنایا) اس لیے کہ پڑوں کو اُنکے
کیے کا اور اچھوں کو اچھا بدل دے (اچھے لوگ وہ ہیں جو بڑے
بڑے گناہوں اور بے شرعی کے کاموں سے بچنے میں لگ جھوٹا
قصور (اُن سے) ہو جاتا ہے بیشک (ایسی تیرا ملک بڑا آشنوا لہ ہے
وہ تم کو اس وقت سے خوب جانتا ہے جب ہی اُن سے تم کو زمین سے
نکالا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے
اور یہ کہ اخیر (سب کو) تیرے ملک کے پاس جانا ہے اور یہ (دیکھو
چاہتا ہے) ہنساتا ہے (اور دیکھو چاہتا ہے) رولتا ہے اور یہ (دیکھو
اور وہی جلاتا ہے اور اُسی نے (ہر جانور کے) جوڑی نر اور مادہ نطفے
سے بنائے جب وہ زادہ کے) پیٹ میں جاتا ہے -

۲۵۸
اور یہ کہ وہی کسی کو) مالدار کرتا ہے اور کسی کو محتاج بناتا ہے اور

[illegible]

[illegible]

۲۹ القلہ

۱ معارج

۲ الجن

۱ المزلزل

۱ المدثر

۲ ۲۹

۱ الذھر

سَخَّطْنَا رِجْلَهُ مَن حَيْثُ لَا يَسْكُونُ : وَأَمَّا لِي لَهْمَانِ
 كَيْدِي مَتِينٌ
 تَكْرِيحُ الْمَلَكَةِ وَالزُّوْمُ إِلَيْهِ فِي نَوْمٍ
 كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ
 سِنَةٍ
 إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا يَعْلَمُونَ . فَلَا أَمْتُمْ
 بَوِّتَ النَّارِ وَالْغَرِيبِ إِنَّا لَنَقْدِرُونَ
 عَلَى أَنْ نَبْدِلَ خَيْرًا مِنْهُمْ وَبِمَا كُنْ
 يَسْتَوْفِينَ
 عَلِيمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهَرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا
 إِلَّا مَنِ ارْتَضَى مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ
 مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا
 لِّيَعْلَمَ أَزْفَدًا أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ
 بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَخْطَى كُلَّ نَفْسٍ فَكَدَاهُ
 رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 فَاتَّخِذْهُ ذِكْرًا
 وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
 كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي
 مَن يَشَاءُ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا
 هُوَ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْبَشَرِ
 وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ هُوَ
 أَهْلُ الْقُوَى وَأَهْلُ الْغَفَرَةِ
 إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِنَّمَا شَاكَرُوا وَإِنَّمَا

ہم آہستہ آہستہ نازل دیکر دوزخ میں لے آجائیں گے انکو خبر ہی نہ ہوگی
 اور میں انکو دنیا میں اہلعت دو نگاہ دے دی ہوں کہ انہیں کر نیکا کریں
 میرا دامن پکڑے
 فرستے اور روح رہے جبریل یا اور کوئی فرشتہ، اس تک ایک دن میر
 چڑھتے ہیں راگراور کوئی وہاں تک چڑھنا چاہے تو اسکا انداز
 ہجاس ہزار برس ہیں۔
 وہ ملتے ہیں جس چیز سے ہنسنے لگے یا انہیں پور ہوں اور پھوٹ
 مالک رہے اپنی اتم کمانا ہوں ہم یہ کر سکتے ہیں کہ انکو بدل
 (دوسری مخلوق) ان سے بہتر لاکر بائیں اور ہم عاجز
 نہیں ہیں۔
 غیب کا علم اسی کو ہے وہ انہیں کو کس پر نہیں کوئی مگر جبریل کو
 وہ چاہتا ہو اسکو غیب کی کوئی بات بتا دیتا ہے، تو اسکو بھی آئے
 اور پیچھے (فرشتوں کا) پہر لگا دیتا ہے ایسے کہ وہ (یعنی پیچھے) جا
 کہ فرشتوں نے اپنے مالک کا پیغام پہنچا دیا اور اندر سے تھو کہ انکو پاس ہے
 سیکور اپنی علم سے انہیں یا ہو اور ہر چیز کی گنتی تک اسکو معلوم ہے
 وہ پورب اور پچیم (دونوں) کا مالک ہوا اسکے سوا کوئی پہچانے لائق
 نہیں ایسے سب کام اسی کو سونپے گئے
 اور نیک اندازرات اور دن کا انداز ہی جانتا ہے
 اور اسی طرح جسکو چاہتا ہو ہٹکا دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے راہ پر
 لاتا ہے اور اندر سے شکر اللہ کے سوا اور کوئی نہیں جانتا اور پانچ
 توں لوگوں کی نصیحت کیلئے بیان کی گئی ہیں (نہ اور کسی غرض سے)
 اور وہ جب ہی مائیں گے جیسا کہ چاہیگا اسی ہو ڈرنا چاہیے اور جو
 ڈر اسکے گنا ہوگا بخشا ہی اسکو سزاوار ہے
 ہم ہی نے اسکو رستہ دکھلایا یا تو وہ شکر گزار ہے (مومن)

وہ اپنے تمام انکو طرح کے نرسے اور آواز دیکھتا کہ وہ اونہیں غافل ہو جائیں اور غفلت میں رہیں جبریل مدخل یہ انداز کا اصلاح اور کہہ خدا کی پناہ ایک حدیث ہے
 کہ جب کہ جبریل بندہ گناہ کرتا ہے اور ہر گناہ کو اسکو نازا زور دیتا جائے تو کہہ لو کہ یہ انداز کا استعمال ہے کہ وہ اپنے پاس ہزار برس میں اس مقام تک پہنچے کہ وہ مالک فرشتے ایک
 دن میں چھپاتے ہیں جنہوں سے یہیں تیرہ کیا ہے وہاں اس میں ہر گناہ کا انداز ہجاس ہزار برس کے بلکہ ہر پے یعنی قیامت کا دن حدیث میں ہے کہ قیامت کا دن مومن میں ایسا ہوا
 گدھے کے جیسے ایک فرض ناز کا وقت دوسری قیامت میں جو سورہ آلہ میں لکھی دن کا انداز ہزار برس کا لکھا ہے انہیں جبریل نے گناہوں کو جو فرشتے ایک دن میں چھپا کر گئے
 ہیں انکی تعداد ہے ہجاس ہزار برس قیامت کے دن کی حدیث ہے یہوں نے کہا چالیس دن سے عرش تک ہجاس ہزار برس کی راہ ہے اور پچھلے اسکا تک ہزار برس کی راہ
 کا ایک ہے قیامت قیامت سے پہلے وہ رخ گزرا ہشت کو بی بی خالہی کا گھر لیا ہے کہ وہ پچھلے ہی کو کہہ ہر روز اسکا ایک نئی جگہ سے ملتا ہے اسی جگہ پر کہ ہر روز
 ایک نئی جگہ سے ملتا ہے اور اسکی تیس گزرا ہجاس ہزار برس کے ہر روز دوسری مخلوق اسدے تھے باسی سلطان کو حکومت دی اور سلطان کی سلطنت ملکوں کی راہی ۷۰۰ سالے کے سلطان
 کی ایک بات ہے اس نے اپنے پیچھے سے لکھا ہے کہ اسکی تیس گزرا ہجاس ہزار برس کے ہر روز دوسری مخلوق اسدے تھے باسی سلطان کو حکومت دی اور سلطان کی سلطنت ملکوں کی راہی ۷۰۰ سالے کے سلطان
 کی ایک بات ہے اس نے اپنے پیچھے سے لکھا ہے کہ اسکی تیس گزرا ہجاس ہزار برس کے ہر روز دوسری مخلوق اسدے تھے باسی سلطان کو حکومت دی اور سلطان کی سلطنت ملکوں کی راہی ۷۰۰ سالے کے سلطان
 کی ایک بات ہے اس نے اپنے پیچھے سے لکھا ہے کہ اسکی تیس گزرا ہجاس ہزار برس کے ہر روز دوسری مخلوق اسدے تھے باسی سلطان کو حکومت دی اور سلطان کی سلطنت ملکوں کی راہی ۷۰۰ سالے کے سلطان

وَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ جُجَاةً فَتُمْتُوا لَيُنْذِرَ بَاسًا
 شَدِيدًا لِّلَّذِينَ هُمْ يَدْعُونَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ
 الَّذِينَ يَسْمَعُونَ الطَّلِيلَ أَنَّهُمْ لَمْ يَجْعَلْ
 حَسَنًا مَّا كَانُوا فِيهِ أَعْدَاءُ لِّمَنْ يُنذِرُ
 الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا قُلْ مَا لَكُمْ
 بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا يَتْلُو آيَاتِهِ مِثْلَ كَذِبِكُمْ
 عَجُوزٌ مِنْ أَفْوَهِمُ وَإِن يَقُولُوا لَآ كَيْدًا
 تُبْرَكُ الَّذِينَ يَتْلُو الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ
 لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا
 تَبْرَكَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ لِّكَ خَيْرًا
 مِنْ ذَٰلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
 وَيَجْعَلُ لَكَ فُصُودًا
 تَبْرَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ
 فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا
 قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ
 اصْطَفَى
 وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا
 وَمَا رَبُّكُم بِغَافِلِينَ
 وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْخُشُوعُ الْأَذَلُّ
 وَالْآخِرَةُ زَوْا لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ
 فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ
 وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَ
 غَشَاةٍ وَحِينَ تَنْظُرُونَ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ

۱۸ الفرقان ۲۵
 ۱۹ النمل ۵
 ۲۰ القصص ۲۸
 ۲۱ الروم ۳۰
 ۲۲ النبا ۷۳

ہد قرآن اتارا اور اس میں کسی طرح کی کسر نہیں رکھی سیدھا صاف
 اس لیے کہ (کافروں کو) اس سخت عذاب سے ڈراؤ جو اس کی
 طرف سے آئیوا لایا ہے اور مسلمانوں کو جو شہرہ کی ہے جو نیک کام
 کرتے ہیں کہ انکو اچھی مزدوری رہبت امیلک جیسے وہ ہمیشہ رہیں گے اور
 انکو گون کو رہی (دراؤ جو کہتے ہیں اللہ تعالیٰ اولاد رکھتا ہے نہ انکے
 پاس اس بات کی کوئی سند ہے نہ انکے باپ دادا پاس ہی برکت
 بات جو انکو منہ سے نکلتی ہے معاملہ کہ اللہ تعالیٰ در کہتا ہے) بالکل جو کہتے
 برکتی رکھتا ہے وہ خدا جس نے اپنی بندہ حضرت محمد پر قرآن
 اتارا اس لیے کہ وہ ساری جہان کو ڈراؤ لایا ہے
 وہ خدا اگر چاہے تو ایک بار جو محل کی کیا حقیقت ہی تمہا کو اس
 بڑے رعایت فرمائے ایسے ایسے باغ دے جنکو تیرے نہیں پڑی
 بہ رہی ہیں اور کئی محل تیرے لیے بنا دے
 بڑی برکت والا ہے وہ خداوند جس نے آسمان میں برج بنائے
 اور انہیں ایک چراغ (یعنی سورج) رکھا اور چاند روشنی دینے والا
 (اسے پیغمبر) کہہ دی شکر خدا کا رگننگار تباہ ہوئے) اور خدا کی
 طرف سوا ان بندوں پر سلام جنکو اس نے چن لیا۔
 اور اسی پیغمبر کہہ دی شکر خدا کا اگر جلد وہ اپنی (قدرت کی) نشانیاں
 دکھلایا گیا تم انکو پہچان لو گرو تیرا مالک (لوگوں) تمہارے کاموں کے پیغمبر
 اور وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی سچا خدا نہیں دنیا اور آخرت میں اسی
 کو تعریف سمجھتی ہے اسی کی حکومت ہے اور اسی کو پاس ٹکھوٹا جانا ہے
 تو شام اور صبح اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتے رہو اور وہی تعریف
 کے لائق ہے آسمان اور زمین میں اور اسکی پاکی بیان کرو تیسرے
 پر اور دوسرے کو
 افضل تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے اسکا ہی جو کچھ آسمانوں

مذہب و مصلحت میں کوئی وجہ نہ تھی کہ حق تعالیٰ نے اس کو جو وہاں سے لے کر لایا وہی تھا اور اس کی تعریف میں نہ تھا۔
 فرشتوں کو اللہ تعالیٰ کی نشانیاں کہتے تھے اور انہیں سے جو حضرت یحییٰ کو خدا کا نشانہ لکھتے تھے وہ جتنا کافی سے کہتے تھے اپنا دانا سے وہاں سے نکلتی اور انکی اولاد سے انکی اولاد کی سب
 گویا میں پہنچے وہ سیدھا صاف جس میں ہائی کا نام نہیں وہ خدا کے عذاب سے وہاں کے تمام آدمیوں کو کھٹا ہے اس سے عذاب کھٹا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی تعریف و
 تم دنیا کی طرف سے کہتے تھے اور اسکی تعریف میں ہائی کا نام نہیں تھا وہاں کے تمام آدمیوں کو کھٹا ہے اس سے عذاب کھٹا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی تعریف و
 نوازے اور اسکی دولت سے جو تم سے کہتے تھے اور اسکی تعریف میں ہائی کا نام نہیں تھا وہاں کے تمام آدمیوں کو کھٹا ہے اس سے عذاب کھٹا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی تعریف و
 انکا رکھا جائے تب یہ آیت اتری وہ اللہ تعالیٰ کی تعریف میں ہائی کا نام نہیں تھا وہاں کے تمام آدمیوں کو کھٹا ہے اس سے عذاب کھٹا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی تعریف و
 فرشتوں کے وہاں کے نشانیاں ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ کی تعریف میں ہائی کا نام نہیں تھا وہاں کے تمام آدمیوں کو کھٹا ہے اس سے عذاب کھٹا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی تعریف و
 فرشتوں نے کہا دنیا کا عذاب مرد ہے جیسے فرشتوں کے کاغذوں پر لکھا ہے جس میں مارے گئے اس کو کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ نے کہا دنیا کا عذاب مرد ہے جس میں مارے گئے
 انکو پہچان لیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی تعریف میں ہائی کا نام نہیں تھا وہاں کے تمام آدمیوں کو کھٹا ہے اس سے عذاب کھٹا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی تعریف و
 دل میں کوئی شبہ نہ تھا وہاں کے تمام آدمیوں کو کھٹا ہے اس سے عذاب کھٹا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی تعریف و
 اللہ تعالیٰ کی تعریف میں ہائی کا نام نہیں تھا وہاں کے تمام آدمیوں کو کھٹا ہے اس سے عذاب کھٹا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی تعریف و

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ أَفَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا
 أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُقِيمُ الْحَقْمُونَ
 قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ
 لَا يُطِيعُونَ مَسَاحٍ فِي الدُّنْيَا كَمَ الْبَيْتِ
 مَرَجِهِمْ ثُمَّ نَذَرْتَهُمْ أَهْلَابَ الشَّدِيدِ
 بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ
 وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ أَفَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا
 أَوْ فَتَنَ يَحْمِلُونَ عَلَى رُءُوسِهِمْ يَقُولُ
 أَلَا شَهَادَةٌ لَّهُ كَذِبُ الَّذِينَ كُنْتُمْ عَلَى
 رُءُوسِهِمْ ۚ أَلَا كُنْتُمْ أَشْهَادًا عَلَى الظَّالِمِينَ
 الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ
 يَبْغُوا نَهًا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ
 كَافِرُونَ ۚ أَوَلَمْ تَكُنْ لَكُمْ آيَاتُ مَا كُنْتُمْ
 فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَتْ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ
 مِنْ أَوْلِيَاءَ يُضَاعِفُ لَهُمْ الْعَذَابَ
 مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا
 يَبْصُرُونَ ۚ أَوَلَمْ تَكُنْ لِلَّذِينَ خَسِرُوا
 أَنْفُسَهُمْ وَصَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْكَرُونَ
 لَا حَرَمَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْخَاسِرُونَ
 إِنَّمَا تَقْرَى الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
 بِآيَاتِ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ

تو اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے
یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے ایسے لوگوں کے لیے جو حصہ قرآن
میں لکھا گیا ہے وہ انکو پہونچے گا۔
تو اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی
آیتوں کو جھٹلائے بے شک دایہ کی گنگا مراد کو پہونچنے والی نہر
راشے پیغبر اکرم صلوٰۃ اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ
پہنچنے والے نہیں ہیں لاکھوں مہلک فلاح دہوئی دنیا میں تھڑا سنا
اڑا آئیں مگر ہمارے پاس (انکو) آخر لوٹ کر آنا ہے ہر مہمان کو
انکے گھر کی سزا میں سخت عذاب (کھنڈر) چکھائیں گے
اور جو خدا تہ پر جھوٹ باندھے اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا۔
لوگ اپنی مالک کو سامنے لا کر جانیں گے اور گواہ گواہی دیتے گے
انہیں لوگوں نے اپنے مالک پر جھوٹ بولا تھا سن لو ظالموں
پر اللہ تعالیٰ ہتھیار اٹھ کر جو خدا کی راہ سے (لوگوں کو) روکتی ہیں
اور اس میں کمی (عیب) نکالنا چاہتے ہیں اللہ وہی ہے
جو آخرت کو بھی نہیں مانتے۔
یہ لوگ دنیا میں خدا کو ہتھکانیں سکتے اور دنیا میں کس
بھی خدا کے سوا کوئی ان کا حاسنستی نہ ہوگا (انکو) (اور وہ سو)
دعا عذاب ہوگا نہ (سچی بات) سن سکتے تو (اور نہ) (سید ہارستہ)
دیکھ سکتے تھے یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو
تباہ کیا اور (دنیا میں) جو جھوٹی باتیں بتاتے تھے وہ سب
ہوا ہو گئیں۔ صرف یہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ گناہ
میں پڑیں گے
جھوٹ تو وہ لوگ جتے ہیں جنکو اللہ تعالیٰ کی آیتوں پر ایمان
نہیں ہوتا اور وہی جھوٹے ہوئے ہیں۔

[illegible]

۱۰ فصل ۱۱ یونس ۱۲ طہ ۱۳ العنکبوت ۱۴ الزمر ۱۵ الشوری ۱۶ الصفت ۱۷ یونس ۱۸

۱۰ اِنَّ الَّذِیْنَ یُحٰدِثُوْنَ عَلٰی اللّٰهِ الْکَذِبَ لَا یُلٰصِقُوْنَ
 ۱۱ وَفَدَّ جَابَ مِنْ اَفْرِی
 ۱۲ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلٰی اللّٰهِ کَذِبًا
 ۱۳ اَوْ کَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۚ اَلَيْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوٰی لِّلْکٰفِرِیْنَ ۚ
 ۱۴ فَتَنَّا اَظْلَمُ مِمَّنِ کَذَّبَ عَلٰی اللّٰهِ وَ کَذَّبَ
 ۱۵ بِالْحَقِّ اِذَا جَاءَهُ ۚ اَلَيْسَ فِیْ جَهَنَّمَ
 ۱۶ مَثْوٰی لِّلْکٰفِرِیْنَ ۚ
 ۱۷ اَمْ یَقُوْلُوْنَ اَفْرِی عَلٰی اللّٰهِ کَذِبًا ۚ فَاِذَا
 ۱۸ اَنشَا اللّٰهُ بَیْنَهُمْ عَلٰی ظُلُمٍ ۚ وَاَوْفٰی اللّٰهُ
 ۱۹ اَلْبَاطِلَ وَ یُحِیُّ الْحَقَّ بِکَلِمَتِهِ ۚ اِنَّهٗ
 ۲۰ عَلِیْمٌ بِذٰلِ الصُّدُوْرِ
 ۲۱ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلٰی اللّٰهِ الْکَذِبَ
 ۲۲ وَ هُوَ یَدْعٰی اِلٰی الْاِسْلَامِ ۚ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی
 ۲۳ الْکُفْرَ الْمَظْلُمَ ۚ

۱۰ نہ ہوں گے بل
 ۱۱ اور (دیکھو جس نے خدا تعالیٰ پر جھوٹ باندھا وہ تباہ ہو چکا
 ۱۲ اور اس بڑے کون ظالم ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے رہے
 ۱۳ شریک سمیرائی یا جب بھی بات (اللہ تعالیٰ کی کتاب) اس تک پہنچو تو
 ۱۴ اسکو جھٹلاؤ کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا دوزخ نہیں ہے
 ۱۵ پھر اس بڑے کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور سچی
 ۱۶ بات (قرآن) کو جب وہ اس کے پاس پہنچ گئی جھٹلایا کیا ایسے کافروں
 ۱۷ کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے (ضرور وہیں انکا ٹھکانا ہے)
 ۱۸ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا اللہ تعالیٰ
 ۱۹ تو اگر چاہے تیرے دل پر مہر لگا دے اور اللہ تو جھوٹ کو میٹ
 ۲۰ دیتا ہے اور اپنے کلام سے حق بات (اسلام) کو جاتا ہے
 ۲۱ شک وہ تو دلوں تک کی بات جانتا ہے
 ۲۲ اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہو گا جسکو اسلام لانے کے لیے
 ۲۳ بلایا جائے وہ اللہ پر (الٹا) جھوٹا طوفان باندھے اور اللہ پر
 ۲۴ بے انصاف لوگوں کو راہ پر نہیں لگاتا۔

عَذَابُ اللّٰهِ
 ۱۰ قُلْ اَرَايُمْ اِنْ اَنذَرْتُكُمْ عَذَابًا بَيِّنَاتًا اَوْ
 ۱۱ نَهَاكُمْ مَّا ذَا الَّذِیْ یَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْغَیْثُ ۚ
 ۱۲ اَمْ اَرَايُمْ اِذَا مَا وَقَعَ اَمْنٌ مِنْهُمْ ۚ وَ قَدْ
 ۱۳ اَنذَرْتُمْ بِهِ فَتَسَّخَلُوْنَ ۚ فَمَقِیْلٌ لِّلَّذِیْنَ
 ۱۴ ظَلَمُوْا ۚ وَ قَدْ اَعْلٰی اَبَ الْخُلَیْ ۚ هَلْ
 ۱۵ یَجْزُوْنَ اِلَّا بِمَا کُنتُمْ تَکْسِبُوْنَ ۚ وَ یَسْتَدِیْنُوْنَکَ

بَابُ اللّٰهِ
 ۱۰ (ای پیغمبر) کہدو بھلا تاؤ تو سہی اگر خدا کا عذاب تم پر رات کیلن کو
 ۱۱ آن پھر گنہگار لوگ کیسی دھولناک چیز کی جلدی مجھارے پیش کیا
 ۱۲ ہر جب عذاب آن ہی پڑیگا تب اس پر یقین کر دے اب تم کو یقین آیا
 ۱۳ اور تم تو اس جلدی مجھارے ہر اسکو بعد (قیامت کو دن) گناہگار
 ۱۴ سے کہیں گے ہمیشہ کے عذاب (کا مزہ) چکھو جیسا تم (دنیا میں) کرتے تھے
 ۱۵ اسی کا بدلہ تم کو مل رہا ہے اور یہ کافر) تجھ سے دریافت کرتے ہیں

۱۰ خدا تعالیٰ نے عذاب پر جھوٹ باندھتے ہیں ۱۱ اس کے کام کو فروغ نہیں ہو سکتا ہے نہ کسی ایک بڑی نشانی ہے کہ حق تعالیٰ کی مدد اس کے ساتھ ہوتی ہے اور
 ۱۲ دوزخ میں اس کے ساتھ کوئی ہوتی جاتی ہے کسی دشمن کے ساتھ دوزخ میں نہیں جاتا اور وہ اس کے کام کو ہٹا نہیں ۱۳ اس دوزخ میں اس کے لئے بنی ہے وہ اس میں ضرور ہوتا ہے
 ۱۴ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۱۵ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۱۶ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۱۷ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۱۸ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۱۹ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۲۰ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۲۱ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۲۲ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۲۳ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۲۴ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۲۵ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۲۶ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۲۷ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۲۸ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۲۹ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۳۰ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۳۱ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۳۲ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۳۳ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۳۴ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۳۵ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۳۶ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۳۷ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۳۸ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۳۹ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۴۰ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۴۱ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۴۲ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۴۳ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۴۴ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۴۵ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۴۶ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۴۷ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۴۸ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۴۹ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۵۰ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۵۱ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۵۲ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۵۳ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۵۴ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۵۵ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۵۶ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۵۷ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۵۸ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۵۹ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۶۰ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۶۱ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۶۲ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۶۳ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۶۴ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۶۵ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۶۶ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۶۷ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۶۸ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۶۹ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۷۰ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۷۱ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۷۲ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۷۳ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۷۴ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۷۵ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۷۶ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۷۷ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۷۸ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۷۹ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۸۰ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۸۱ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۸۲ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۸۳ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۸۴ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۸۵ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۸۶ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۸۷ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۸۸ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۸۹ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۹۰ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۹۱ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۹۲ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۹۳ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۹۴ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۹۵ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۹۶ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۹۷ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے
 ۹۸ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۹۹ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے ۱۰۰ اس کے ساتھ کوئی ہوتا ہے کہ اس کو اس کا کلام جھوٹ کہتا ہے

اُولَئِكَ نَجْزِيهِمْ عَلَىٰ تَوَكُّبٍ قَالِي وَجْهَهُ
 لَوْ كُنْتَ تَعْلَمُ
 اَلَّذِي اَرَادَ اَنْ يَكُنْ مِنْكَ قَرْيَةً اَمْرًا
 مِّنْ دُونِهَا فَتَقَدَّرَ عَلَيْهَا اَلْقَوْلُ
 فَنَدِمْنَا لَهَا وَلَدِمْ اَنَّا
 وَاَنْ مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُعِدِّوْهَا قَبْلَ
 يَوْمِ الْفِتْرِ اَوْ مَعْلُوْهَا عَدَا اَبَاكُنْ لِيَا
 كَانَ لَكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُوْرًا
 اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْصِفَ بَكُمْ جَانِبَ الَّذِي
 اَوْ يَرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا كَذٰلِكَ جَعَلْنَا
 لَكُمُ الْوَيْلَ لَا اَمْنًا لَّكُمْ اَنْ تَقْبِلُوْهُ فَيَكْفُرْ
 بِمَا كَفَرْتُمْ فَاصْبِرْ
 تَارَةً اٰخَرٰى فَاَرْسِلْ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا
 مِّنَ الرِّجِّ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ لَا تَكُنْ لَّ
 يَّجْعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْكُنَا بِهٖ نَبِيْعًا
 وَمَا مَنَّمَا اَنْ يُّؤْمِنُوْا اِذْ جَاءَهُمْ
 الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا لَهُمْ اَلَا اَنْ تَاْتِيَهُمْ
 سُنُوءَا لِّلْاٰلِيْنَ اَوْ يَأْتِيَهُمْ الْعَذَابُ
 فَبُكَا
 حَتّٰى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ يَا اَلْعَذَابُ
 وَاِنَّمَا السَّاعَةُ وَلَسِيْكَ كُنُوْى مِّنْ هُوَ شَرٌّ
 هَٰكُنَا اَوْ اَضْعَفُ جَعَلْنَا
 وَلَوْ اَكْمَلْنَا سُبْحَتٍ مِّنْ رَبِّكَ لَكَ اَنْ
 لَّا اَمَّا اَوْ اَجَلٌ مُّشْتَقٰى
 وَكَيْفَ تَهْلِكُوْنَ بِالْعَذَابِ وَلٰكِنْ تَجْهَلُوْنَ

انگو کشا ہوا اس وقت دہر پڑنے تو اسے لوگو، مہمانا مالک
 شفقت والا مہربان ہے
 اور جب ہم کسی بستی کو برباد کرنا چاہتے ہیں تو وہاں کی زمین لرز
 والوں کو حکم دیتے ہیں کہ وہ اس بستی میں بدکاریاں کر لیں گے پھر آخر
 وہ بستی ہذا کے لائق ہو جائی گی تب اسکو انکار کر ہم پسینہ دیتے ہیں
 اور زافران لوگوں کی، کوئی بستی ایسی نہیں ہے جبکہ ہم قیامت
 سے پہلے ہی تباہ نہ کریں یا اس پر سخت عذاب نہ آسے یہ بات
 کتاب (روح محفوظ) میں لکھ لی گئی ہے۔
 کیا تم کو اسکا ڈر نہیں کہ وہ درگاہ ہے خشکی کا گناہ مہر ہوا
 یا اندھنی کا پتھر اور کہے (یا اولیاء ربانے) پھر اس کے عذاب سے
 بچنا والا کسی کو تم نہ پاؤ گے تم کو یہ ڈر ہی نہیں رہا کہ اسے تم کو
 دوبارہ سمندر میں لے جائے پھر ہوا کا ایک جھکڑ بھیجے اور مہماری
 ناشکری کی سزا میں تم کو ڈوبو دی اور تم کو کوئی حمایتی نہ ملے جو اس
 کو ہم سے بچھے (ہم پر دعویٰ کرے)
 اور جب انگوں پاس ہایت آئی (قرآن اور پیغمبر) تو اب انگو ایمان لانے
 اصحاب مالک کی بخشش ماننے سے اور کیسات فرمیں، مگر اگر رضاکے تقدیر
 نے یہ کہ انگو کو نکالنا حال کا جی چاہا تو انکو تو ہلاک کیے گئے
 یا انکو سانسے عذاب آن موجود ہو یا طرح طرح کے عذاب اپنر آجائیں
 جب وہ اسکو دیکھیں گے جو کالنے وعدہ ہے (دینا کا) عذاب یا
 قیامت اس وقت دیکھ اجان اس کو کسا مکان بڑا پر رسوا
 کایا انکا، اور کس کا جہنم کزور ہے
 اور راوی پیغمبر اگر تیرے ملک نے ایک بات نہ فرمائی ہوتی اور خدا
 کے لیے ایک مبعوث نہ بھیجی ہوتی تو اپنر ضرور اسی فوج کا عذاب آتا
 اور راوی پیغمبر یہ لوگ جو سے عذاب کی جلدی بچا رہے ہیں اور اسے لپکا

ظاہر ہے غفلت کی حالت میں ہر گناہ کا خوف ہو اس وقت وہ عذاب آئے وہ وقت وہ عذاب آئے میں جلدی نہیں کرتا وہ وقت ہے ہر اور اوروں میں داخل ہوں کہ وہ وقت
 کو ہم کہتے ہیں اس کے دل میں خوار ہو جائے وہ وقت شراب خاری ہو وہ وقت ہے کہ اسے قتل ہو جائے وہ وقت ہے کہ اسے تباہ ہو جائے وہ وقت ہے کہ اسے
 ہر گناہ کی سزا ہو وہ وقت ہے قیامت میں اسے سزا ہو گئی وہ وقت ہے کہ اسے ہر گناہ کی سزا ہو گئی وہ وقت ہے کہ اسے ہر گناہ کی سزا ہو گئی وہ وقت ہے کہ اسے
 ہر گناہ کی سزا ہو گئی وہ وقت ہے کہ اسے ہر گناہ کی سزا ہو گئی وہ وقت ہے کہ اسے ہر گناہ کی سزا ہو گئی وہ وقت ہے کہ اسے ہر گناہ کی سزا ہو گئی وہ وقت ہے کہ اسے
 ہر گناہ کی سزا ہو گئی وہ وقت ہے کہ اسے ہر گناہ کی سزا ہو گئی وہ وقت ہے کہ اسے ہر گناہ کی سزا ہو گئی وہ وقت ہے کہ اسے ہر گناہ کی سزا ہو گئی وہ وقت ہے کہ اسے

اللَّهُ وَحْدَهُ وَإِنْ يَوْمًا يُنَادِيكَ
كَأَنَّكَ مُسْتَعْرِضٌ مِّنْهُدُونَ.

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنَّمَا يُعْبُدُونِي ۚ وَرَأَيْتُ عُزْرَةَ رَبِّهِ جُتِيَ قَبْلُهَا وَلَمْ يَكُن لَهَا كُفْرَةٌ ۖ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ كَافِرُونَ ۚ

أَفَعَدَّ إِنَّا يَسْتَحْلُونَ. أَفَرَأَيْتَ إِنْ
مُنَعْنَاهُمْ عَشِينَ فَنِيْنًا أَوْ أَثَمَةَ جَاوِهِمْ فَمَا كَانُوا
يُوعَدُونَ أَمْ مَا عَدُّ عَنَّهُمْ ثَمَآكُ أَثَمًا
يُنْعَوْنَ ۖ

وَيَسْخَرُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَوْ كَانَ أَجَلٌ
مُسَمًّى لَتَاجَأَهُمُ الْعَذَابُ وَلَئِذَا يَذِيقُهُمْ
بُغْضَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ. لَيَسْخَرُونَكَ
بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَكُ خِطَّةٌ

يَا كَافِرِينَ يَوْمَ يُغَشَّاهُمْ الْعَذَابُ
مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ
وَيَقُولُ ذُقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ
وَلَكِنْ يَنْفَعُهُمُ مِنَ الْعَذَابِ إِلَّا الَّذِينَ دُودُوا

الْعَدَايَ الْكَبِيرَ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ .
 اَفَعَدَّ ابْنُ آدَمَ لِلْغَايَةِ . فَاِذَا قُلُوبُكُمْ
 فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ .
 فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُحَانٍ مُبِينٍ ۝

يُفَسِّحُ النَّاسُ هَذَا عَذَابَ الْيَمِّ رَبَّنَا
الْشِّفْعَةُ عَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ

اور وہ کسی خلاف فتنین کر گیا اور اس میں ابتداء پر ایک فیرونی کے نزدیک
ایک دن امتداد و شمار کی بنیاد پر اس کے برابر ہو گیا

اور ہم ان کافروں کو عذاب میں درج کر دیں جب ہی وہ اپنا ملک
کے سامنے پہنچ کر اور نہ عاجزی کی چیز اس کے جب ہم ان پر سخت
عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو وہاں اس کو جہنم
میں گے

تجارت لوگ دنیا میں، ہمارے مذاہب کی جلدی چار ہی ہیں سرائی، پیغمبر، بت اور اگرچہ دین میں ہم انکو دنیا کا مذہب ہی، انشاؤں میں پیر جس مذاہب کے اور وہ یہ وہ سرسبز آن کھراہو تو یہ فرجی انہوں نے اٹھائے ہیں کس کس کے آئیں گے؟

۱۲۰ اور (۱) جو پیغمبر، یہ لوگ تجھ کو عذاب کی جلدی کہتے ہیں اور اگر اس قدر کے پاس عذاب کی، ایک تیسری جہی مدت نہ ہوتی تو کب کا، انہیں عذاب آجکتا اور ایک ایک ن، ایک ہی ایسا انہیں عذاب آجائیگا اور وہ بیچارے جو کہ عجب حال ہوں یہ لوگ تجھ کو عذاب کی جلدی کہتے ہیں اور وہ نسخ

کافروں کو گمیرے ہوئے ہیں (یعنی مغرب گمیرے ہوئے ہیں) جس دن (مطابق)
 اور ہر سو اور ہر پاؤں نلو سے (دفعہ کا) اندازہ ان کو ڈوبانے لگا اور اللہ
 تعالیٰ فرمایا اے انہو اعمال کا جو تم کو تے رہی مڑہ چکوا (یعنی سزا)
 اور ہم ان (افاستوں) کو بڑی عذاب (آخرت کے عذاب) سو ادھر ہی ایک

چونکہ عذاب کا مزہ چکھا، اس لئے کہ یہ (راہنما) کہیں سے پہنچ گیا تو وہ ہمارے عذاب (آؤ) کی جلدی بن جائے اور میں جب کہ لوگوں (راہنما) کو معصن میں عذاب (آؤ) سے بچانے کے لئے کہتا ہوں، تو ان کو ڈھایا گیا تھا کہ میں صبر ہی (راہنما) سے نہیں کرتا تو (راہنما) سے نہیں (راہنما) کا انتظار کر جب آپ صبر ہی سے کہلا دیں، ان کو (راہنما)

لوگوں پر جہاں تک (کہیں گے)، یہ تو تکلیف کا عذاب پہنچاؤں گا ہمارے
یہ عذاب ہم سے مالدی سہ ایمان لائیں گے انکو کہاں نصیحت ہوگی

[illegible]

البقرة

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ
بِنَافِذَةٍ ۖ تَارُونَ فِي السَّمَاءِ مَاءً مُخْرَجٍ مِنْ غُيُومٍ مُتَمَرِّجَاتٍ
فَرَأَوْهُ ظُلُمًا لَبِيبًا ۖ فَلَدَّجُوا اللَّهَ لَكُمُ الْآفَاقَ ۖ أَن تَأْتِيَهُمْ
بِغُيُومٍ مُسَوَّمَةٍ ۖ أُولَئِكَ يَفْقَهُونَ ۖ أُولَئِكَ هُمُ الَّذِينَ
يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۚ فَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ الَّتِي إِلَيْكُمْ
فِي الْبَنَانِ ۚ وَالْوَحْشَ ۚ وَالْأَنْعَامَ ۚ وَالْأَرْضَ ۚ وَالْجِبَالَ ۚ وَالْأَنْشَارَ ۚ

صورت) و فرخ کا عذاب ہونا ہے
(دُنیا کا) عذاب ایسا ہی ہوا کرتا ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت
بڑا ہے (معاذ اللہ) کاش یہ لوگ جانتے ہوئے۔
یہاں تک کہ وہ اپنے (جلدی کر کے) وہ عذاب مانگا جو رہنہ درجہ والے
میں صرف سزا فروع کو (مضروب ہو نیوالا) کوئی اس کو روک نہیں سکتا وہ
بے شک ان کے مالک کا عذاب خدائے کے لائق ہے

جس نے زمین کو مٹا لے پھوٹا بنایا اور آسمان کو چھت اور
آسمان سے پانی برس کر مینو نے نکالے مہتارے کھانے
کو تو جان بوجہ کہ اللہ تعالیٰ کے برابر کسی کو مت بناؤ
مگر اسراہیل حضرت یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم کی والدہ میراۃ حسان
کا ذکر جو مینو متیر کیا اور اپنا وہ اقرار پورا کر جو مینو نے محسوس کیا ہے یہی ہے

اولاً کیا یاد آ رہا ہے یہی سفر کا خلاصہ ملی اسد علیہ السلام کہتے تھے کہ قون شخص کو قرآن سکھانا ہے اس کی تیز باؤ نے دیکھ کر اس کو کہا کہ تیری کتنا کشتی ہے
 تو اس کے جواب میں کہ وہ اس کی کھلی ہاتھ کا توہر ہاتھ اٹھا کر اسے قون سے ہوا جان دہی میں گئے وہ اپنے قیامت کے دن باہر کے دن وہ دوسرا دیکھا
 کہ اس شخص کی دیکھی صورت سے کہا اے گا کہ تمہاں پہلا کڑی ہر ماہ تو نہ تہا نہیں ہو سکتے ان کے لڑاؤ آخر میں بہت طیارہ وہاں غریب سے پہنچ کر بیٹے وہ اس شخص
 پہ چڑھ گیا کہ اس نے وہ دیکھ رہا تھا اس کو ساری رات بڑبڑاتے رہا اور نہ ہاتھ لیے وہ قتل ہو کر نہ آیا وہ رہنے آیا یہی ہے کہ کہہ رہے وہ بھی
 کہ اس شخص کو قتل کیا وہاں پہلا دیکھا کہ اس شخص نے تہا نفرین مارا وہاں پہلا دیکھا کہ اس شخص نے تہا نفرین مارا وہاں پہلا دیکھا کہ اس شخص نے تہا نفرین مارا
 قیامت کا دن پہنچا کہ کہیں یہ شخص نہ کہ وہ ان کا ایک ہی طرح ہوا وہاں پہلا دیکھا کہ اس شخص نے تہا نفرین مارا وہاں پہلا دیکھا کہ اس شخص نے تہا نفرین مارا
 اس شخص کو قتل کیا وہاں پہلا دیکھا کہ اس شخص نے تہا نفرین مارا وہاں پہلا دیکھا کہ اس شخص نے تہا نفرین مارا وہاں پہلا دیکھا کہ اس شخص نے تہا نفرین مارا
 اس شخص کو قتل کیا وہاں پہلا دیکھا کہ اس شخص نے تہا نفرین مارا وہاں پہلا دیکھا کہ اس شخص نے تہا نفرین مارا وہاں پہلا دیکھا کہ اس شخص نے تہا نفرین مارا
 اس شخص کو قتل کیا وہاں پہلا دیکھا کہ اس شخص نے تہا نفرین مارا وہاں پہلا دیکھا کہ اس شخص نے تہا نفرین مارا وہاں پہلا دیکھا کہ اس شخص نے تہا نفرین مارا

البقرة

کتاب النبی

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قِيْلُوْا لِنَفْسِكُمْ هٰذَا مَدَنٌ لِّمَنْ اٰمَنَ مِنْكُمْ وَلِهٰذَا مَدَنٌ لِّمَنْ كَفَرَ مِنْكُمْ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُوْنُ فِيْ سَعَاةٍ مِّنْهُمۡ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝۱۰

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قِيْلُوْا لِنَفْسِكُمْ هٰذَا مَدَنٌ لِّمَنْ اٰمَنَ مِنْكُمْ وَلِهٰذَا مَدَنٌ لِّمَنْ كَفَرَ مِنْكُمْ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُوْنُ فِيْ سَعَاةٍ مِّنْهُمۡ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝۱۰

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قِيْلُوْا لِنَفْسِكُمْ هٰذَا مَدَنٌ لِّمَنْ اٰمَنَ مِنْكُمْ وَلِهٰذَا مَدَنٌ لِّمَنْ كَفَرَ مِنْكُمْ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُوْنُ فِيْ سَعَاةٍ مِّنْهُمۡ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝۱۰

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قِيْلُوْا لِنَفْسِكُمْ هٰذَا مَدَنٌ لِّمَنْ اٰمَنَ مِنْكُمْ وَلِهٰذَا مَدَنٌ لِّمَنْ كَفَرَ مِنْكُمْ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُوْنُ فِيْ سَعَاةٍ مِّنْهُمۡ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝۱۰

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قِيْلُوْا لِنَفْسِكُمْ هٰذَا مَدَنٌ لِّمَنْ اٰمَنَ مِنْكُمْ وَلِهٰذَا مَدَنٌ لِّمَنْ كَفَرَ مِنْكُمْ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُوْنُ فِيْ سَعَاةٍ مِّنْهُمۡ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝۱۰

المائدة

۴

کتاب النبی

اسرائیل کے بیٹوں میرے اس احسان کو یاد کرو جو میں تم پر کر چکا اور وہ جو میں نے تم کو بتائے جان کے لوگوں پر زندگی دی تھی اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچے کام نہ آوے گا نہ اس کی سفارش سنی جاوے گی نہ بدلہ دینے روپیہ وغیرہ بلکہ قہر کے منظور ہوگا نہ بدلے گی نہ

اسکے اہل کی اولاد امیر امیر احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیا اور وہ جو میں نے سارے جان میں تم کو بڑا کیا اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچے کام نہ آوے گا نہ اس کی طرف سے بدلہ منظور کیا جائے گا نہ سفارش کچے فائدہ دیگی نہ بدلے گی

آج میں نے تمہارا دین پورا کر دیا اور تم پر اپنا احسان تمام کیا اور دین اسلام کو تمہارے لیے پسند کیا یہ اور اللہ تعالیٰ نے جو احسان تم پر کیا ہے اسکو اور اس اقرار کو جو بپا کر کے تم سے لیا یاد کرو و جب تم نے کہا تھا مجھے سنا اور مانا اور اللہ تمہیں ڈرو اپنا اقرار نہ توڑو کیونکہ اللہ تمہارے دلوں کی بات جانتا ہو تو مکمل بات کیوں کر نہ جانتے گا

مثلاً تو ابہر تعالیٰ کا وہ احسان تم پر یاد کرو جب کچھ لوگوں نے تم پر ہاتھ چلانا چاہا تھا پھر اللہ تعالیٰ نے ان کا ہاتھ تم سے روک دیا اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بہرہ سار کرنا چاہیے

جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا ہاں یوں اللہ تعالیٰ نے تمہارا احسان کیا اسکو یاد کرو اس نے تم میں کئی نبی پیدا کیے اور تم کو رخصت

اور اسرائیل کے بیٹوں میرے اس احسان کو یاد کرو جو میں تم پر کر چکا اور وہ جو میں نے تم کو بتائے جان کے لوگوں پر زندگی دی تھی اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچے کام نہ آوے گا نہ اس کی سفارش سنی جاوے گی نہ بدلہ دینے روپیہ وغیرہ بلکہ قہر کے منظور ہوگا نہ بدلے گی نہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله العظيم

وَقَدْ مَكَرَ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكَ
فِيهَا مَعَالِيْن ۖ قُلْ لَا تَمْلِكُونَ

يٰٓاَيُّهَا اٰدَمُ كُنْ اٰمِيْنًا عَلٰىكَ وِلْيَا سَائِرِي
سُوَايَكُمُ وِرِيْثًا وِلْيَا سِ السُّقُوٰى لِاٰلِكَ

وَأَذْكُرُوا إِذَا أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُسْتَعْتِفُونَ

لَا يَخَافُونَ أَنْ يَخْلِفَهُمُ النَّاسُ
مَأْوَاهُمْ فِيهِ يَخْشَوْنَ
أَنْ يُخْلِفَهُمُ النَّاسُ فِى
الْأَسْوَاقِ الْكَثِيرَةِ

وَأَن تَعْلَمُوا يَعْلَمَ اللَّهُ بِأَلْفِ مِائَةٍ أَوْ مِائَةِ أَلْفٍ عَامًا

حِينَ تَرْجِعُونَ وَحِينَ تَسْجُونَ ۝

تَحْمِلُ أَعْقَابَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّكُمْ تَكُونُوا بِلَاقِيهِ
لَا يَشِقُ الْأَنفُسَ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرْؤُوفٌ رَّحِيمٌ

الْحَيْثُ وَالْإِغَالُ وَالْحَمِيرُ لِتَرْكَبُوهَا
زِينَةً وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ

إِنْ تَعَدَّ وَاتَّخَذَ اللَّهُ لَكُمْ خُصُوفًا إِنَّ
اللَّهَ لَعَفُورٌ ذُو حِمْزٍ

لَا تَقْعُدُوا عَنْ صَلَاتِكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهَا وَخَلْفَهَا

اس مسئلہ میں جس نے بڑی ذلت اور خوار سے علم سکھائے
وہ دشمنوں کو دم بھریش تباہ کر دیتا ہے، حالانکہ تم کو مالک و

میں نے اپنے بچے کو لایا اور کہا کہ اس بچے کو اپنا بیٹا سمجھنا اور اس کے ساتھ ساتھ اپنی زندگی گزارنا۔

کے لئے ایک دھندلے اور تاریک ماحول میں رہنا پڑتا ہے۔ یہاں پر ان کی زندگی بے مقصد اور بے ہمتی سے بھری ہوتی ہے۔ ان کی زندگی میں کوئی مقصد نہیں ہے۔ ان کی زندگی میں کوئی مقصد نہیں ہے۔ ان کی زندگی میں کوئی مقصد نہیں ہے۔

1. Explain the importance of the following factors in the development of a country's economy:

۳۰ بادشاہ بادیا اصرام کو دیا جو دنیا جان میں کسی
میں دنیا

(دراڈنیو) مجھے تم کو زمین میں جگہ دینی اور اسی میں تمہاری گنہگار
کے سامان بنائے تم بہت کم شکر کرتے ہو

کاشمیر کے قریب کپڑا بازار جو ہماری شرمگاہ کو چھپاتا ہے اور دنیا کا سامان اور پرہیزگاری کا لباس یہ (جسکے) بہترین ہے۔ اللہ تعالیٰ

کی (قدرت کی) لٹائیوں میں سو ہے تاکہ وہ نصیحت لیں
اور وہ وقت یاد کرو جب تم زمین (کے) میں تھوڑے سے تھے

مردود (سیرت مجرب کے پہلو) تم دوسرے کی نہیں (اگر لوگوں کو اچھا لگے)

اور اس نے جواباً حاضر کو مدد کیا۔ ہر ہتھیار، چڑا، اور ہڈی

روقی ہوئی ہو چپ شلم کو (جرا کر) لاتے ہو اور چپ صبح کو (حران)

یہی تو سوادریہ جانور تھا کہ جو جیالے (دور) غم کو اٹھا کر لیا کرتی تھی۔
تم وہاں پہنچ رہی ہو سکتے مگر جان توڑ کر ٹھیک تھا کہ ایک بڑی شہریت

الانہربان ہوا اور اسی نے مٹھاری سہادی اور رونق کر لیے گھوڑوں اور
 خیموں اور گدگدوں کو پیدا کیا اور وہ چیزیں پیدا کیا ہی جن کو تم نہیں جانتے

اور اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کو بیکار نہ رہے اور ان سے فائدہ اٹھائے۔

پانی سے جلایا کچھ لوگ (دل لٹاکر) سنے ہیں انکو یہ ہیں (خدا
مقدس کے) نشانہ ہے اور لوگ (کہ جو عوام کا ہونا چاہتے ہیں)

..... مرث بنایا اور اسے کہا ناچنا گا ۲۲
.....

کے پاس سے ہر ایک کے گزرنے پر جی. ای. اسٹین ہی سے اس کے دل کو دوڑا اور اس نے

[illegible]

CONFIDENTIAL - SECURITY INFORMATION

[illegible]

دوگونہ پرنہوں کو نہیں دیکھا وہ اوشن پر آسمان میں حکم کے نامہ
 رائے ہے ہیں، اللہ تعالیٰ ہی انکو سنہاتا ہے بے شک جو
 ایماندار ہیں انکے لیے اس میں ایک قدرت کی، نشانی ہو اسکا
 تمہاری گہروں کو تمہاری لیے شکامانا یا آواز جو بائے جانوروں کی
 کمالوں کو تمہاری لیے خبری و بناوٹ تمہارے (کیجی کہتے ہو اور
 شہر و قوم کو ہلکا ہلکا بلانے ہو اور انکی ادن اور زمین اور بالوں کو
 کئی طرح کے سامان اور کام کی چیزیں ایک وقت تک اور اللہ تعالیٰ نے
 اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کو تمہاری لیے ساری بناوٹ اور ہماروں میں
 رہنے کو خداداد تمہاری لیے لکھ رکھے، کہ تمہاری جو نگہ گری اور مری
 سے بجاتے ہیں اور دوسرے کو کہتے ہو لڑائی میں، تمکو تمہاری اور سوچا
 ہیں اللہ تعالیٰ اس طرح اپنا احسان تم پر اور کرتا ہو ایسے کہ تم اسکا حکم مانو
 اگر یہ لوگ (اتنا سمجھانے پر ہی) نہ مانتیں تو تیرے دے کہو لکر اور اللہ
 کا حکم ہو جو بنادینا ہے یہ لوگ اللہ کی عظمتوں کو (خوب) پہچانتے
 ہیں پھر انکو نہیں اتنا آدران میں اکثر انکا کئے ہیں۔
 (اسے دیکھنے والے) کیا تو نے نہیں دیکھا زمین سو کی رو بہ بڑی ہو
 اسکا آسمان کی پانی برسیا تو ہر زمین زلزلہ ہو کر سرسبز ہو جاتی ہے
 بیشک اس صہبان (یا باریک بین) اس خبر دار
 کیا تو نے دعاؤں دیکھنے والی نہیں دیکھا کہ اللہ نے زمین میں جتنی چیزیں
 تم لوگو کو اس میں کھدی ہیں اور کشتی کو بھی (تمہاری اس میں کر دیا ہو اور انکو
 عقلمند بنایا ہے اور آسمان زمین پر گڑھ میں ہی ہوکتا ہو جو حکم ہو تو وہ
 بات کو دیکھا کہ لوگوں پر دیا کہتا ہو شفقت رکھتا ہو، اور ان سے
 آواز ہے تمہاری اور ہر سات رستہ (یعنی سات آسمان) بناوا اور جو چیزیں
 بنا لی گئیں یہ خبر نہیں میں اور ہم نے ایک انداز کے ساتھ آسمان کی پانی
 برسیا پھر زمین میں اسکو شہر کرکھا اور ہر اس پانی کو اوڑا لیا جائی

[illegible]

[illegible]

التَّغْلُ

العنكبوت

الحمد لله

المخزبات

فانظر

تو جو کہتا ہے پہاڑیں پانی سے ہم نے تیار کیے کھجور اور انگوروں
 کے باغ اُتارے تم کو ان باغوں میں سے بہت تو میوے ملتے ہیں
 اور انہی پر تیار کی گزرتے اور وہ دھنکے جھلکے سینا دپاشا
 میں بہت، لٹکتا ہو تیل لیکر آگتا ہے اور کھائے والوں کے
 لیے سالن اس کے تیل میں روٹی ڈبو کر کھاتے ہیں، اور رنگ
 تنگو جو پاؤ جانوروں میں خود کرنا چاہیے انگو بیٹوں میں جو ہم تم کو
 بلا تو میں اور ان تو تنگو اور ہی بہت سی فائدہ دہی اور ان فائدہ
 میں جو ایک یہی، انہیں تنگو کہا تو ہوا اور اپنا اور کشتیوں پر لدو پہرے ہو
 کیا ان لوگوں نے انہیں دیکھا (انہیں سمجھا) ہمنورات انکو آرام کے لیے پھانسی
 اور دنگو جو جانوروں والا بنایا (اسکی رشتہ میں ہر چیز سوجھ بڑی ہے) اور
 شک جو لوگ ایماندار ہیں انکے یوں اور رات میں کشائیاں ہیں
 کیا ان لوگوں نے انہیں دیکھا کہ ہمنور اکاشہر کہ اسنہ الاحرم بنایا اور انکو
 اس پاس حرم کے باہر لوگ لٹھ جاتے ہیں کیا یہ لوگ جھولی بات و شرک ہکا
 تو یقین کرتے ہیں اور اسکی پس منبت اخضرہ کی نبوت کو نہیں مانتے
 کیا ان لوگوں نے اس پر ہی نظر نہیں کی کہ ہم پانی رکوا رہے کو اجاڑ چیل زمین
 کیلوت ہانکے گا تو میں پہاڑیں کو کبھی نکالتو میں جیسے آگوا جانور اور وہ خود ہی
 کہا تو میں کیا ان لوگوں کو آگندہ نہیں (انہی کی قدرت نہیں دیکھتے)
 تنگوا تو اہل قعائے جو تم پر احسان کیا اس کو یاد کرو جب
 رجاہ طرف سے کافروں کے لشکر متہر ٹوٹ پڑے پہر پہنے اُن پر
 آندہ ہی بھیجی اور وہ زخمی ہوتے، لشکر پیچھے حین کو قتل نہیں
 دیکھا اور اسے تعالیٰ تمہاری کاسوں کو دیکھ رہا تھا
 تو گواہ تعالیٰ کا جو احسان پہر ہے اسکو یاد کرو بلکہ اس کے سوا
 کوئی اور ہی پیدا کرنے والا ہے جو آسمان اور زمین سے تم کو
 روزی دے کوئی سچا خدا نہیں اسکو سوا پر تم کہہ رہے جا رہے ہیں

[illegible]

ناظر

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَالْتَحَتِ
بِهِ الشَّجَرُ فَتَخَسَّدَتْ الْأَوْدَانُ وَجَزَلَ بِالسَّيَالِ
جُدَدٌ دَرِيضٌ وَكَوْثَرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرِيْبٌ
سَوْدٌ وَبَيْنَ النَّاسِ وَاللَّهُ وَابٍ فَلَا تَقَامُ
مُخْتَلَفٌ أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ د
وَأَيُّهُ لَهُمُ الْأَرْضُ الْوَسْطَى وَتُحْيِيْنَهَا
وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ وَ
جَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ تَحْتِهَا أَنْهَارٌ
يَجْرِي فِيهَا مِنْ السَّيْنِ لَا يَأْكُلُ مِنْ ثَمَرِهَا
وَمَا عَلَّمَهُ أُكْيَدُهُمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ
وَأَيُّهُ لَهُمُ آفَاحُنَا ذُرِّيَّتُهُمْ فِي الْفَلَاحِ
الْمُتَحَوِّنِ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا
يَرْبَبُونَ وَإِنْ نَشَأْ نُفْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيحَ
لَهُمْ وَلَا هُمْ يَنْقُذُونَ إِلَّا أَرْحَمَةُ
مِيَادٍ مَسَاعٍ إِلَى حِينٍ
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَ
بِهِ نَبَاتٍ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا
مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفًى
ثُمَّ يَجْعَلُ الْكُنَّاسَ مِنْ فِي ذَلِكَ لِكَيْ تَرَى

تیس

٣٤
النزاع

لَقَمِنْ

الكتاب

رات کو کہنے والے کیا تو نے نہیں دیکھا اللہ نے آسمان کی پانی
 برسا یا پھر چنے اس پانی سے کسی رنگ کے پل اگائے اور اسی
 طرح پناہوں میں گمانیاں بنائیں (یا طبعی) کو تو ان میں
 سفید ہیں اور سورج کی رنگت کو اور کھالے بونگ اور اسی
 طرح آدھیل جانیاں ہیں اور اسی طرح کو رنگ ہیں
 اور ان کے لیے زمین نشانی ہے چنے پانی برسا کر اس کو
 جلایا اور اس میں سے نالچ نکال لیا لوگ اسی میں سے کھاتے ہیں
 اور زمین میں چنے گھیرا اور انکو ر کے باغ لگاؤ اور اس میں
 (پانی کے) چنے بھاگے اس لیے کہ یہ لوگ اس کا سیوہ کیا کرتے
 اور سیوہ انکو خراجہ ہاتھوں کی نہیں بنایا کیا نیوگ شکر سنہ کرتے
 اور ایک نفعی اس کے لیے ہے کہ چنے انکی نسل کو بہری ہوئی کشتی
 میں لاد آؤر مینے انکی لیر کشتی کی طرح ایک اور چیز بنائی ہے جس پر
 سوار ہوتے ہیں اور اگر ہم انکو ڈوب دیں تو کوئی انکی فریاد سننے
 والا نہیں اور نہ انکو بچانیو والا مگر ہلا دی ہی مہربانی ہو اور ایک
 وقت تک ہم انکو دنیا کے فرو اٹھانے دیں
 (اے دیکھنے والی) کیا تو نہیں دیکھتا اللہ نے آسمان کی پانی برسا
 پھر زمین میں اس کے چنے جلاد چنے پھر اس پانی سے رنگ رنگ
 کیمیتی نکالتا ہے پھر جب وہ پک جاتی ہے تو اسکو دیکھتا ہے زرد
 ہو گئی پھر اللہ تم کو دیکھتا کہ اچھر چورہ کر دیتا ہے ان باتوں
 میں عقلمندوں کو یہ (بڑی) نصیحت ہو۔
 رو دیکھو والی کیا تو نہیں دیکھتا کہ سمندر میں اللہ تعالیٰ کو فضل
 سے جواز جلتو ہیں اس سے مطلب ہے کہ تم کو اپنی رقدرت کی اتنا
 دیکھا تو بیش کا میں ہر صبر اور شکر کر خوار کے لیے نشانیاں ہیں
 اور اسکی نشانیاں ہیں سے جواز میں جو سمندر میں بہاڑوں کی طرح

[illegible]

[illegible]

طاقت یکگزینیں کو پھانٹنا لامہر مہر ہی ہے اس میں (غلام کے) ادائے اور
انگھٹا لگاسے اور تنکاریاں علم و حق اور کجبر اور راجے گھنے گھنے مانج
اور میوے اور چارہ تمہارا ہوا وقتا کو جانوروں کو فائدہ کے لیے

باب اللہ تعالیٰ کی نشانیں اور اگلی
امتیوں کی شبہی کا بیان

بٹے شکر عقلہ وں کے لیے آسمان اور زمین کی پیدائش پر
 اور رات دن کے ایسے ہیہ میں اور کشتیوں میں جو لوگوں کو فائدہ
 کا سامان لیکر سمندر میں چلتی ہیں اور مینہ میں جسکو اللہ نے آسمان
 سے برسایا پھر مرے پیچھے زمین کو اس سے جلایا یعنی تر و تازہ
 کیا اور سب قسم کے جانوروں کو اس میں پھیلایا۔ اور
 ہواؤں کے پیسے میں اور بادل (ابر) میں جو آسمان
 اور زمین کے درمیان حکم کا تابع ہے (خدا تعالیٰ کی قدرت
 کی نشانیاں ہیں۔

پیشک آسمانوں اور زمین کی پیدا ایش اور رات دن کو لے جانے میں عقلمندوں کو لیے اس کی قدرت کی نشانیاں ہیں جو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور کھڑے پر بیٹھے (ہر حالت میں) یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدا ایش میں غور کر تو ہیں۔
تھمارے دوسرے بھائی، ایک بڑی نشانی (خدا کی قدرت کی) ان فوجوں میں ہو چکی (جو بدر گردن) ابھر گئی تھیں ایک فوج تو اس کی راہ میں لڑتی تھی اور دوسری منکروں کی تھی وہ انکھوں سے انکو اپنے سے (یا انہو) دونا دیکھتے تھے اور اللہ جسکو چاہی اپنی ہمد سے نذر دیتا ہے جو لوگوں عقل

دل اپنے اول محل میں ایک کے بعد دوسرا ہے ، جب آخرت نے اس وقت کی محنت بیان کی تو شرک کہنے لگے اچھا اگر وہ خدا ایک ہی خدا ہے اس کے سوا کوئی کچھ نہیں ہے تو یہ کوئی نفع نہ دے گا تو کس نے اسے تیری باتیں ، اس وقت کی قدرت کی اٹھٹھائیاں بڑی بڑی بتائی گئیں ہیں ان کو کوئی شخص ذرا ہی اپنے عقل سے کام لےوے اور خدا کے
 نورانی کلام سے سمجھ لے کہ اس طرز کا کیا بیواں اور سالار کا رفاقت چلا بیواں کھائیں کچھ اور بعض خدا کے کوئی اور بھی ہے اور وہی پر جاوے گا کے لائق ہے ساری دنیا کا اور پھر
 اپنے راز میں ہے تو میں شخص سے ہوتا ہے میں اس کے لئے کراۓ خدمت میں ہے اگرچہ میں نے یہاں ابھی شہادت دینی تو نہ کہ میں نے یہاں ابھی شہادت دینی کی کچھ اور کوئی
 ہے کسی میں کسی دین کی ، ترے فکر و اذوق نکالتی ہے جو مومنوں کا درد ہے اول میں یہ کہ انسان کا ایمان میں مددگار ہے اور ہوا کا بیٹا اور ایسا ، فکر ہوا تک
 اس کا نام ہے خدا کے لئے کہ جسے میں نے اپنا خلقت کا قیام کیا ہے اس نے اس کے لئے کہ میں نے اس کو جو تک اور جو تک بہترین مسلمان بنیں سو یہ جو
 اس کا ایک ہر کے لئے کہ میں نے اس کو جو تک اس نے اپنی قدرت سے کافروں کی انہوں میں وہ دیکھ لو کہ مسلمان اسے اپنے کافروں سے دیکھ لیں یہ خدا کے قریب ہیں اور جیسے مسلمان
 لگے اس کے بعد میں نے اس کو جو تک میں نے اس کو جو تک اس نے اپنی قدرت سے کافروں کی انہوں میں وہ دیکھ لو کہ مسلمان اسے اپنے کافروں سے دیکھ لیں یہ خدا کے قریب ہیں اور جیسے مسلمان

الحج ۱۷
التور ۱۸
الفرقان ۱۹
الشعراء ۲۰
النمل ۲۱

وَقَصِّ مَوْعِظَةً لِّمَنِ اسْتَعِذَّ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ
لِّمَنِ اتَّخَذَ لَهَا وَلِيًّا الْمَصِيدُ
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَرْجِي عَذَابَكَ يُولِّفُ
بَيْنَهُ كَلِمَةً بَيْنَهُ لِرُكْنًا كَلِمَةً أَلَمْ تَرَ أَنَّ
الْعَذَابَ مِنْ خِلَالِهِ وَنُزُلٍ مِنَ السَّمَاءِ
مِنْ حَبَالٍ فِيهَا مِنْ آتٍ كَرِيمٍ فَيَصِيبُ بِهِ
مَنْ يَشَاءُ وَيَعْفُو لَهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ يَكَادُ
مَسَاكِرُ قَيْنٍ هَبْ بِنَا لِقَصَادِهِ يُقَلِّبُ
اللَّهُ الْكِلَ وَاللَّهُ كَرِيمٌ فِي ذَلِكَ لَعْنَةُ
لَا أُولِي الْأَنْصَارِ وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ
مِنْ مَتْنَةٍ فَيَنْهَمُ مَنْ يَكْتُمُ عَلَى بَطْنِهِ
وَمِنْهُمْ مَنْ يَكْتُمُ عَلَى رِجْلَيْهِ
مَنْ يَكْتُمُ عَلَى أَرْجَمٍ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ
إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَكَوَّنَ
لِجَعَلِ مَا يَكُونُ لَكُمْ جَعَلًا تَعْبُدُونَ الشَّمْسُ عَلَيْكُمْ
حَلِيلًا لَتَمُوتُنَّ فِيهَا وَابْتِغَاءَ بَصَائِلٍ أَرَأَيْتُمْ
أَلَمْ تَرَ إِلَى الْآفَنِ كَمَا أَتَيْنَا فِيهَا كَوْنًا
كُلَّ رَوْحٍ كَرِيمٍ فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ وَمَا
كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ
وَمَا أَهْلُكُمْ مِنْ قَوْمٍ إِلَّا أَهْلًا مَذْمُومِينَ
ذُرِّيَّتِهِ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ
فَلْيَسِّرْ لِي الْأَرْضَ فَانظُرْ أَكَيْفَ كَانَتْ

میں اور بہت سو، عایشان محل (مالی پڑے ہیں۔

اور بہت سی باتوں کو خیر و خیرہ نہ رہتی، استغاثی پر حجب غافل ہو گئی
نئے لکھو ایک ہی ایک دوسرے اور میرے ہی پاس (سبکو) لوٹ کر آنا ہے
کتنے تیرے نہیں دیکھا کہ اس ہی بادل کو ہانک لہجہ اس کو جو رہا
جسے پھر اس کو بڑھاتا ہو تاکہ وہ غلیظ ہو، اپرا کے سوراخوں میں
تو دیکھتا ہو مینہ نکلتا ہو اور اولوں کو جو پہاڑ آسمان میں ہیں وہی
انہیں سراسرے برساتا ہو پھر جس راہی، پر چاہتا ہو اول گرا تپے اور
جسے چاہتا ہو وہ اول شاہ دیتا ہے بادل کی بجلی کی جھک (ایسا
سعلوم ہوتا ہے) گو یا آنکھوں کی روشنی اب ابھک لی جاوے گی رات اور
دن کو الٹ بدٹ کر لانا ہے جو لوگ عقل رکھتے ہیں ان کو ان باتوں
میں فکر کرنا چاہیے اور اللہ تعالیٰ ہی نے ہر جان کو پانی سے (لفظ
سے) پیدا کیا بعضے جانور تو پیش کے بل چلتے ہیں اور بعض دو
پاؤں پر چلتے ہیں اور بعضے چار پاؤں پر چلتے ہیں (بعضے چار
سے بھی زیادہ بہت سے پاؤں پر) اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے بنا
ہے بیشک اللہ تعالیٰ کر سکتا ہے۔

راے پیغمبر کیا تو نے اپنا ملک کی قدرت نہیں دیکھی اس سو یا کیونکر
پیدا کیا اور اگر وہ چاہتا تو سایہ ٹیرا کتا کہی ہوئے نکلتی اپنی سویر
دکاند اس کو کی پہچان کی پھر سا کو تھنے دیکھ دیرے اپنی طرف سمیٹا
کیا ان لوگوں کو زمین کو نہیں دیکھا اس میں کبھی عمدہ عمدہ قسم کی
چیزیں اگتی ہیں بے شک اس میں خدا کی قدرت کی، ثانی ہے اور
تو ہی ان میں کے بہت لوگ نہیں مانتے (اکثر کافر ہیں یا مشرک)
اور تھے کوئی بستی اس وقت تک تباہ نہیں کی جب تک اس کو بادولانے کو
ڈرائیو اسے رجمیر نہیں بھیجے اور ہم ظالم نہیں ہیں
راے پیغمبر کدیر (درا) ملک میں (چلو) پھر تو دیکھو گناہ

وہاں میں جہاں تک میں ہوتا ہوں انسان میں تندرہ ہاں کسری حکمت و خیریت میں نہ رہے اگر افساب و ناکامی حال ہے ہر ایک ملک اور ولایت میں جاؤ تو دیکھو لوگوں کے لیے
بڑے عیون محل اور کائنات دیکھنے میں آئیے ۱۱ طہس کے محمول کو اگر کوئی اس کرتا ہے ۱۱ فہم برکات و جنت کی طرح ہے کہ کچھ کے بانی اس میں جہنم کو دیکھتا ہے تاکہ اگر
ایزہ ہوتا اس کو دم سے پرانے کی طرح بانی آسمان سے پڑتا ہو ساری زمین میں گڑھے پڑتے وقت تباہ ہوجاتی ہے کبھی مراد ہوجاتی ۱۱ فہم دیکھتے ہیں لیکن وہی ہوجاتی
ہے ۱۱ فہم دیکھیں اس کی ہک سے اندر کے قریب ہوجاتی ہیں جہاں اس کا قدس ہے کبھی ہر چیز سے بانی و ساگ اور دشمنی اور تباہی سب کا لانا ہے وہی جہنم میں ہر بات
پہر دین ہر بات کبھی ایسا نہیں ہوتا کہ کس کے بعد ہم دوسرا دن آجائے رات چھٹ ہو رات کے بعد دوسری سات دن چھٹ ہو جہنم میں ہے ہر بات کو دیکھتا ہے جہنم
تو میرے ہاتھ میں ہے میں ہی رات دن کو لٹا پھرتا ہوں اور خود لٹے پڑتے سے ہر بات کو دیکھتا ہے تو رات پڑتی ہے رات گھٹتی ہے تو دن چھٹتا ہے
وہ کر دیکھتا ہو تو سب نظام کی طرح ہے ۱۱ فہم دیکھیں کہ اس کا مطلب ہے کہ عالم کی خلقت بانی سے شروع ہوئی ہے لہذا بانی ہی تھا اس کے ہاں
سے ہوا پیدا ہوئی اور ہر ایک اس طرح سے اس کے ہاں ہوتی بانی کی وہ شے ہوتی تو بانی ساری خلقت کی اصل ہے ۱۱ فہم دیکھیں کہ بانی ہی ہے
۱۱ فہم دیکھیں کہ ساری ساری خلقت اس کے ہاں ہے ۱۱ فہم دیکھیں کہ ساری ساری خلقت اس کے ہاں ہے ۱۱ فہم دیکھیں کہ ساری ساری خلقت اس کے ہاں ہے ۱۱ فہم دیکھیں کہ ساری ساری خلقت اس کے ہاں ہے
۱۱ فہم دیکھیں کہ ساری ساری خلقت اس کے ہاں ہے ۱۱ فہم دیکھیں کہ ساری ساری خلقت اس کے ہاں ہے ۱۱ فہم دیکھیں کہ ساری ساری خلقت اس کے ہاں ہے ۱۱ فہم دیکھیں کہ ساری ساری خلقت اس کے ہاں ہے

۱۱
۱۰۱
۶۳
۱۰۱
۳۰
۳
۱۰۱
۱۰۱

وَلَا يَرَوْنَ سَاءَ لَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَنَحْنُ أَكْفَرُ بِالْمَلِئِكَةِ
اللَّهُ مَا كَانَ يُؤْمِنُونَ
فَلَقَدْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ تَدْعُونَ مِنَ الْإِلَهِمْ
فَأَنصَابَهُ الْإِلَهِمْ مِنْ تَحْتِهَا أَقْوَامُ
اللَّهُ قُلْ نَحْمَدُ اللَّهَ بَلْ أَكْفَرُ لَهُمْ
لَا يَعْقِلُونَ
أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ فَمَا خَلَقَ اللَّهُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ
وَاجِلٌ مُبِينٌ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنَ النَّاسِ
يَلْمِزِينَ رَبَّهُمْ لَيَكْفُرْنَ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا
فِي الْإِلَهِمْ فَيَتَفَكَّرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ
كُفْرًا وَكَانُوا بِالْأَرْضِ وَغَيْرِهَا أَكْثَرُ
يَعْمَرُوهَا وَجَاءَهُمْ رَسُولُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ
فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا
أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ
وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ
إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ
خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا
لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً
وَرَحْمَةً طَائِفٌ فِي ذَلِكَ كَلَامٌ لِقَوْمٍ
يَتَفَكَّرُونَ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَالاختلافُ أَلْسِنَتِكُمْ

اگر تو ان پرستی اگر تو ان کافروں سے پوچھے کہ آسمان اور
زمین پیدا کیے اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا تو ضروری
کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر کہاں سے جابریہ ہیں
اگر تو ان سے پوچھے کہ آسمان سے پانی کس نے برسیا پھر
زمین کو مری پچھے پانی برسا کر کس نے چھلایا تو ضروری کہیں گے
اس نے راوی پیچھے کہہ دے شک ہے اللہ کا راہی تک تم یہ اقرار کر
ہو بات یہ ہو کہ ان (کافروں میں) اکثر بی عقل ہیں۔
کیا ان لوگوں نے اپنے دلوں میں سوچا نہیں اللہ تعالیٰ نے
آسمان اور زمین اور جو ان کے پیچ میں ہے حکمت ہی کو ساتھ
اور ایک شیر ہوئی مدت کے پور بنائی ہیں اور بہت سوا دی
تو اپنی مالک سے ملنے کو بھی نہیں مانتے کیا ان لوگوں نے ملکوں کی
سیر نہیں کی (اگر کرتے) تو راہی انگوں کو دیکھ لیتے لگے
لوگوں کا کیا انجام ہوا جو زمین سے لے (کہیں) زیادہ تھے
انہوں نے زمین کو جو تا اور جتنا انہوں نے آباد کیا اس کو زیادہ
آباد کیا اور ان کے پیچھے لے پاس نشانیاں لیکر آئے تو اللہ
تعالیٰ ایسا نہیں جو اپنے ظلم کو تا لیکن وہ خود اپنی جانوں پر شرم
اور کفر اور گناہ کر کے ظلم کرتے تھے
اور اس کی قدرت کی نشانیاں ہیں وہ یہ ہے کہ تم کو مٹی سے پیدا
کیا پھر اب تم آدمی ہو کر ساری زمین میں پھیل پڑے ہو اور
اسکی نشانیاں ہیں وہ یہ ہے کہ تمہاری بلیاں تم ہی میں سے
ہو کر آدمیوں میں سے (بنائیں) اسلئے کہ تم انکے پاس جان کر اور تم
رمیاں بلی میں لغت اور محبت رکھی بیشک ان باتوں میں ان
لوگوں کے لیے جو سوچتے ہیں نشانیاں میں اور اسکی قدرت
کی نشانیاں ہیں اور آسمان اور زمین کا بنا ہوا اور تمہاری زبانوں

وہ ایسی قدرت والے مالک کو چھوڑ کر دوسروں کی پوجا کر رہے ہیں۔ ہاں اگر عقل رکھتے ہوتے تو خدا تعالیٰ کے سوا کسی کو نہ پوجتے۔ وہ قیامت ہی کے سب سے ملکر ہیں۔ وہ
موجزے پر انہوں نے زمانہ اٹھ رہے تھے کی سزا پائی۔ وہ صاف گمراہیاں ہیں۔ انہیں سب جانتا ہے کہ باطل معرفت اور نشانیاں تک نہیں پہنچتی مگر وہ انکے جہاں ہی جہت پہنچاتی ہے
کہ ایک دوسرے پر جان نہ کر رہے ہیں۔

وَلَكِنْ سَأَلَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ

٣٢٢
٣١٠٢٥

فل سائی ورنیاس ساد
ای ہوتی اور نگہی ایک
ایک چھوٹے قسم کے رنگہ
ہیں نہیں زیادہ نہیں کہو
کا کھیں ہو تو ہر رنگہ
مطلقاً فل بارش کر دیتے
ہیں جسے کہنا پانی وغیرہ

گیا تم لوگوں نے اس پر نظر نہیں ڈالی کہ اس نے جو کچھ آسمانوں میں ہے
اور جو زمین میں ہے سب کو متاری کام میں لگایا اور تیرا اپنی کلی
اور جیسی نعمتیں پوری کر دیں
اور (ای چہینہ) اگر تو ان (کافروں) سے پوچھے آسمان اور زمین

[illegible]

الْقَدِيمِ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ
الْقَمَرَ وَلَا الْبَلَدُ سَابِقُ الْفَجْرِ دَاخِلُ
فِي مَكَاتِكُمْ يَكْفُونَ
وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ
إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مَا مِثْلَهُ
أَيُّدِيَنَا أَنْعَمًا لَهُمْ لَهَا مَا يَكُونُونَ
ذَلِكَ لَهَا لَهُمْ فِتْنَةٌ رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا
يَاكُلُونَ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ
أَفَلَا يَشْكُرُونَ
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا مِنْهُمْ
نُطْقًا فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ
وَضَرَبَ
لَنَا مَثَلًا سَوِيًّا لَيْسَ خَلْقُهُ كَالَّذِينَ
الْعِظَامُ وَهِيَ رَمِيمٌ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي
أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ
عَلِيمٌ ۚ إِنَّ فِي بَعْضِ نَكَاحٍ مِنَ النَّسَبِ
الَّذِي خَصَّ بَارًا إِذَا أُنْتَبِذَتْهُ يُفَرِّدُ
أَوَّلِينَ الَّذِينَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
بِقَادِرَتِهِ أَنْ يَخْلُقَ مِنْكُمْ
كَمَا أَهْنَأْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَوْمٍ قَنَادُوا
وَلَا تَحِثَّنَّ مَتَابِ
أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ
عَاقَبَ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا
أَحْسَنُ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَنَارُوا فِي الْأَرْضِ فَاخَذُوا

۳۳
بِس
۵
۳۳
ص
۳
الْمُتُون

کہ (خیزنزل میں) ہر رات مٹی کی طرح (بایک) بار بجاتا ہو نہ تو سچ ہے
ہو سکتا ہو کہ جاذب کو پکڑ پائے اور نہ رات دن سے آگے بڑھ سکتی ہے
اور سب ایک ایک گیسروں میں تیر رہیں
اور ان کے پاس ان کے مالک کی نشانیوں میں وجہ کوئی نشانی
آتی ہے تو اس پر دھیان ہی نہیں کرتے۔
کیا ان لوگوں نے یہ نہیں دیکھا کہ مجھے اپنی باتوں کو بنا کر انکو
جو بازو جانور پیدا کر دیے اب وہ ان کے مالک بن بیٹھے ہیں اور ہنر
ان جانوروں کو ان کے بس میں کر دیا ہے بعضو پر وہ سوار ہوتے
ہیں اور بعضو کو کھاتے ہیں اور ان جانوروں میں انکو اور بھی ملے
ہیں اور پیسے کی چیزیں کیا یہ لوگ شکر نہیں کرتے
کیا آدمی نے یہ نہیں دیکھا کہ جنے سکو لطف سے بنا یا پر داتا
بڑا ہو کر وہ رہم ہی ہو کہ ہم کھل جگر ہونے لگا اور ہم ہی سوا میں
بنانے لگا اور اپنی پیدائش بھول گیا کتنا کیا پہلا ان کئی رکھوں
ہڈیوں کو کون جلا سکتا، پھر اسی پیسے میں کھدو ان ہڈیوں کو وہی
رخدا تم جلا میگا جس نے پہلی بار انکو پیدا کیا تھا اور وہ ہر چیز کا
پیدا کرنا خوب جانتا ہے (جس نے سبز رچے) درخت کو تمہارے
لیے آگ نکالی پھر تم اس سے سلگاتے ہو کیا جس اللہ نے رات کو
بڑے بڑے آسمان پیدا کر دیے اور زمین اس میں اتنی قدرت
نہیں کہ ان جیسے (آدمی دوبارہ) پیدا کر دے
ان کافروں سے پہلے بننے لگتی قومیں تباہ کر دیں (جینا یا
ان بونجا) اس وقت جلا اٹھے اور وہ چٹکارے کا وقت نہتا
کیا ان (مکہ کے) کافروں نے ملک کی سیر نہیں کی (سیر کرتے) تو
دیکھ لیتے ان سے پہلے جو (کافر) ہو گئے تھے انکا انجام کیا ہوا
بل بوتے (زور قوت میں) اور جو نشان (عمار میں قلعو) زمین پر چھوڑے

فل دو ایک منزل میں رہا جس وقت پر دن دیکھے رات ہی ہے ۱۱ اسکا سورج کیا جاند کہ اور تاملے ۱۲ اس آیت سے کئی بات نکلتی ہیں ایک یہ کہ سورج ہر بار
اور آسمان میں ساکن ہیں دوسرے کہ آسمان گول کر ہے اور زمین ہی کرہ جو پھر سب کا اتفاق ہے ۱۳ ابن عباس نے کہا سب ایک چیز میں پیر ہے جس جیسے چرٹے کا دورہ ہوتا ہے۔ ۱۴ ابن
عربی نے کہا آسمان کن ہیں اور سورج اور چاند اور تاملے سب پھر سے ہیں میرے یہ کہ آسمان ایسا جسم ہے کہ سورج اور چاند اس میں تیرتے چلے جاتے ہیں اور وہ انکا حجم نہیں ہوتا اور چاند
ایسا ہی جیسے بجلی وہ جس سے صاف تیر کر نکل جاتی ہے اور لو اسکو صدمہ نہیں دیتا ہر حال ان سب باتوں کے گھونٹے سے یہ لازم نہیں آتا کہ آسمان کا وجود ہی نہ ہو جیسے بعضو نے دین محمد خلیل
کرتے ہیں کیونکہ آسمان کا دورہ دشوار ہے اور قرآن اور حدیث سے ثابت ہے اسکا انکار کرنا ظہور قرآن و حدیث کو چٹنا ہے ۱۵ آیت بتاتے ہوئے تو اس کے اور وہ کہتے ہیں ہمارے ملک میں سب
چیزیں اسکی کی بنائی ہوئی ہیں جانور ہی اسی کے بناؤ ہوئے ہیں یہ عرض کرنا اپنے انھوں ہی اسکا مطلب یہ ہے کہ ان کے بنائے ہیں اور کوئی ہمارا نہیں ہے ۱۶ آیت انکی کمال اور جہلی و سیرنگ
سے سینکڑوں چیزیں دیتی ہیں ۱۷ آیت دودھ یا پینے کے کہاٹ انکے سخن ۱۸ آیت وہی حقیقت معلوم کیا کہ قطرہ ناپاک یا ایک مشت خاک اور لگا اس شہشاہ مالک کی خدمت میں
جھکے کہتے ہیں ماحم بن اہل ایک گلی مڑی تھی اٹھ کر آیا اور تاملے سے ٹکڑا کر دیا پھر کوئی لگا اور کوئی اس کے بعد اسکو جس کو چلا گیا آپ نے فرمایا ایک اسکو چلا گیا اور
پچھے ہی دھاگہ پھیرا یہاں پر دین نہیں ہوا پچھا اسوقت یہ آیت آئی ۱۹ آیت کو ان میں پھونچ چھوٹ سکتا اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ جو جزا ملے جس کے ہیں اللہ ہی جزا دے گا انکی کی قیامت
کے دن ہم کو نہ کرا کر دیکھا ۲۰ آیت سورق لطف میں پڑی کہاں تھی ۲۱ آیت کہتے ہیں ہاں یارب یا بخار یا پھر کرا دشت سبز رہتا ہے اور اسکو رکھو تو اس میں کوئی لطف ہو جائے گا کہ کچھ کچھ
ایک لکڑی جو جھکوری کہتے ہیں جڑ کی کوئی لکڑی ہی طرح بنی ہو اس اللہ نے اپنی قدرت سے بن رکھا ہے

20 81
-5

٧١ ٣٧

41.53

سے ہے ان کے

ہم کو نکلوانی (قدرت کی) نشانیں ملکوں میں اور خود انکی ذاتیں

[illegible]

۲۳	الشوریٰ	۲۳
۲۴	الزخرف	۲۴
۲۵	الدخان	۲۵
۲۶	الجمائیہ	۲۶
۲۷	الاحقاف	۲۷
۲۸	محمد	۲۸

حتیٰ یَسْأَلَنَ لَهُمْ أَنَّهُ أَسْخَرُ أَوْ أَعْلَمُ بِمَا یَعْمَلُونَ
 وَتَمَّیٰ إِلَیْهِمْ مَخْلُوقَاتُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
 بَیْنَ فِیهِنَّ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ وَهُمْ عَلٰی خَمِیْعِهِمْ
 إِذَا أَمَرْنَا فِیْهِمْ
 وَمَا یَا بَنِیَّ إِدْرِیْ مَنْ یَّحْمِلُ أَوْتَارَ مَا یُکْفَرُونَ
 فَاهْلُكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَنَحْنُ
 مَعْلَمُ الْوَالِدِینَ
 أَهْمُ خَیْرٌ أَمْ قَوْمُ الْمَلِیْکِیْنَ
 قَبْلِهِمْ أَهْلُكْنَا دَیْثُ مَا یُکْفَرُونَ
 تَجْرِبِیْنَ
 إِنَّ فِی السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآیَاتٍ لِّمَنْ یُّعِیْشُ
 وَلَیِّنْ لَّکُمْ دُورًا یَبْثُ مِنْ آتِیَةِ الْیَوْمِ
 یُوقِفُونَ ۚ وَآخِیْلَیْلِ الْبَیْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا
 أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَآخِیَا
 بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَحْمِلُنَّ الْوِزَالَیَّ
 آتِیَةُ الْیَوْمِ یَعْقِلُونَ
 وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا خَلَقْنَا مِنْ قَبْلِهِ
 وَصَرَّفْنَا الْآیَاتِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُونَ
 أَتَمَّ یَسْأَلُونَ فِی الْأَرْضِ فَمَنْ یَنْظُرْ كَيْفَ
 كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ هَٰذَا
 إِلَهُكُمُ الَّذِیْ یُکْفِرُ بَنِیَّ الْأَعْمَاقِ
 وَكَانَ مِنْ قَبْلِهِ هِیْ أَهْلُكُوا قَوْمَ قَبْلِهِ
 إِنِّیْ أَخْرَجْتُكُم مِّنْهَا فَاصْبِرْ لَهُمْ

عنقریب کھلا دینگے یا نہ کہ انکو کھل جائیگا کہ قرآن مجید اسکا کلام
 کیا تیری پہاکی کی دیکھ لیا کافی نہیں ہے کثیر و ملک کو سامنے ہر چیز حاضر
 اور کسی کی نشانیوں میں ہر آسمان اور زمین کی پیدائش ہے اور
 ان دونوں میں جو جاندار پیدا کیے ہیں اور وہ جب چاہے گا انہیں
 قیامت کر دے انکو اکٹھا کر سکتا ہے
 اور جب انکے پاس کوئی پیغمبر آتا تو وہ تیری قوم کی طرح اسکا شہادت
 پہنچے ان ملک کا فروع کو کہیں نہ پلاوہ نہ درار لوگو کو تباہ کر دیا اور
 ان لگے لوگوں کا حال (قرآن میں) بیان ہو چکا ہے۔
 (کوئی اسے پوچھے) یہ قریش کے کافر (ہوتے ہیں) اچھی میں یا تم
 کی قوم والے اور جو لوگ ان سے پہلے گنہگار تھے ان سب کو تباہ
 کر دیا کیونکہ وہ قصور دار تھے
 بیشک آسمانوں میں اور زمین میں ایمانداروں کے لیے نشانیاں ہیں
 اور تمہاری پیدائش میں اور جو جانور زمین میں پہلے آسمان کی
 پیدائش میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو قیامت پر اٹھیں
 رکھتے ہیں اور رات دن کو آگے پیچھے آئیں اور آسمان جو اللہ نے بانی
 اتار پھر زمین کو کہیں اس پانی سے چھلایا ہے اور ہوا کے رخ
 بدلنے میں عقل مند لوگوں کے لیے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں
 اور تم تمہاری آس پاس کی رکھی، بستیاں تباہ کر چکے ہیں اور زمینوں
 کو بار بار بیان کر چکے ہیں اس لیے کہ وہ (کھڑے کسی طرح تو) باز آئیں
 کیا ان لوگوں نے ملک کی سیر نہیں کی (اگر کرتے) تو دیکھ لیتے اگلی
 (کافر) لوگوں کا انجام کیا ہوا (اللہ نے انکو ٹپڑ سے الٹھکڑا لایا بالکل تباہ
 کر دیا) اور ان (قریش کے) کافروں کو بھی اسی قسم کی سزا میں ہونگی
 اور تمی بستیاں اس سب سے دیکھ لیں کہ ان کو کہیں شہر دست نہیں جس نے
 کچھ کو نکال باہر کیا ہے انکو تباہ کر دیا اور کہیں انکی مدد نہ کی

۲۷ الرحمن
۲۸ التغابن
۲۹ الطلاق
۳۰ المائدہ
۳۱ النحل
۳۲ القصص
۳۳ المؤمن
۳۴ المؤمنون
۳۵ النور
۳۶ البقرہ
۳۷ آل عمران
۳۸ ابراہیم
۳۹ الحجر
۴۰ المؤمنون
۴۱ النحل
۴۲ القصص
۴۳ المؤمن
۴۴ المؤمنون
۴۵ النور
۴۶ البقرہ
۴۷ آل عمران
۴۸ ابراہیم
۴۹ الحجر
۵۰ المؤمنون
۵۱ النحل
۵۲ القصص
۵۳ المؤمن
۵۴ المؤمنون
۵۵ النور
۵۶ البقرہ
۵۷ آل عمران
۵۸ ابراہیم
۵۹ الحجر
۶۰ المؤمنون
۶۱ النحل
۶۲ القصص
۶۳ المؤمن
۶۴ المؤمنون
۶۵ النور
۶۶ البقرہ
۶۷ آل عمران
۶۸ ابراہیم
۶۹ الحجر
۷۰ المؤمنون
۷۱ النحل
۷۲ القصص
۷۳ المؤمن
۷۴ المؤمنون
۷۵ النور
۷۶ البقرہ
۷۷ آل عمران
۷۸ ابراہیم
۷۹ الحجر
۸۰ المؤمنون
۸۱ النحل
۸۲ القصص
۸۳ المؤمن
۸۴ المؤمنون
۸۵ النور
۸۶ البقرہ
۸۷ آل عمران
۸۸ ابراہیم
۸۹ الحجر
۹۰ المؤمنون
۹۱ النحل
۹۲ القصص
۹۳ المؤمن
۹۴ المؤمنون
۹۵ النور
۹۶ البقرہ
۹۷ آل عمران
۹۸ ابراہیم
۹۹ الحجر
۱۰۰ المؤمنون

۳۰ التورۃ
 ۳۱ الانشطار
 ۳۲ العاشیة
 ۳۳ البکد
 ۳۴ البقرة
 ۳۵ الانعام
 ۳۶ الاعراف

وَلَقَدْ خَلَقْنَا آدَمَ ثُمَّ نَزَّلْنَاهُ بِالْقُرْآنِ
 مَعَهَا قَسَمًا لَهَا وَغَطَّشَ لَهَا وَخَرَجَ
 مِنْهَا بِوَالِدِهَا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَخَرَجَ
 آخِرُهَا مِنْهَا مَاتَهَا وَفَرَعَهَا وَالْجَبَلُ
 أَرَسَهَا مَتَاعًا لَكُمْ وَلَا تَصَايِكُمْ
 يَكُونُ كَيْفًا عَنْ طَبَقٍ
 أَفَلَا تَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ
 وَالشَّعَا كَيْفَ رُفِعَتْ وَالْجِبَالُ كَيْفَ
 قُضِبَتْ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ
 أَلَمْ تَحْشُرْ لَهُ عَيْنَيْنِ وَلَيْسَ آتَا شَفَقَيْنِ
 وَهَدَيْنَاهُ الْخَبْرَيْنِ

الْمَلَكَةُ ۱۱

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلْجِبْرِيلِ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ
 عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ
 يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ
 مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ
 وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ
 وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَخَشِيَ إِذَا جَاءَهُ
 أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ تَوَفَّاهُ رُسُلُنَا وَهُمْ
 لَا يُفْزِعُونَ
 إِنَّ الْآدَمَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْكَدُ وَنِعْمَ
 عِبَادَتِهِ وَيَسْتَحْيِي نَفْسَهُ لَيْسَ مِنْ

دستور آسمانی سنجیدہ (دو بارہ) پیدا کرنا ایک مخلوق کو آسمان
 اللہ فرما سکوتا یا پھر اس کا دل بوجہ کما پھر اس کو برابر ہمارا کیا اور اسکی
 راہ کو تار یک کیا اور دیکھی اسکی دھوپ نکالی اور اسکو بعد زمین کو درجہ
 سے پہلو پیدا ہو چکی تھی پس ایلا یا ایچا یا ایشس را اسکا چادر اور پانی نکالی
 اور پانی نکالا اور اسکی زویدہ بد کام لکھا اور اسکا جانور و کونڈ کو پیر کیے
 (دیکھی تم کو ایک درجہ سے دوسرے درجہ پر چڑھنا ہے
 کیا یہ لوگ اونٹوں کو نہیں دیکھتے وہ کیسے عجیب بنا کر گئے ہیں
 اور آسمان کو وہ کیا اونچا کر گیا ہے اور پہاڑوں کو وہ کیوں کر
 جھانے ہو کر کمر کیسے گئے ہیں اور زمین کو وہ کیوں کر بھائی گئی ہے
 کیا وہ اسکو بھی بھول گیا ہے اسکو دو انگلیں ہیں اور ایک زبان
 دی اور دو ہونٹ دی اور اسکو دلچسپ اور پری اور نورستور دیکھا دیے

باب فرشتوں کا بیان

رحمہ اللہ کہد جو کوئی جبریل (فرشتے) کا دشمن ہو تو یہ اسکی ہوتی ہے دشمنی
 کی کوئی وجہ نہیں اس نے تو خدا کے حکم کو قرآن کو تیرے دل پہ لایا اور اگلی
 کتابوں کو سچا بتا ہے اور مسلمانوں کو ٹھیک ستہ سوچاتا ہے اور خوش
 خبری دیتا ہے جو شخص اسے اور اس کے فرشتوں اور رسولوں اور
 جبریل اور میکائیل کا دشمن ہو تو اسے بھی کافروں کا دشمن ہے
 اور تم پر جو کیدار (فرشتے) مقرر کرے یہاں تک کہ جب تم میں سے
 کسی کی موت آتی ہے تو ہارے فرشتے اسکی جان اٹھاتے ہیں اور
 وہ (حکم میں) کو تا ہی نہیں کرتے
 جو لوگ تیرے مالک کے پاس ہیں وہ اسے بوجہ رنجگی اسوسر نہیں ہیں
 اور اسکی باکی بولتے رہتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں

فلوات مدون کو آسمان کی طرف خوب کیا کہد کہ دو لوگ اب کے چھپنے اور کھلنے سے پیدا ہوتے ہیں اور آفتاب آسمان میں ہے وہ فلک نورین کا پھیلاؤ آسمان کی پیدائش
 کے بعد جو فلک اس کی پیدائش آسمان سے پہلے ہوتی جیسے سورہ فصلت میں گناہم ستوی الی انسا و تماس میں یہ اشکل ہوتا ہے کہ سورت فصلت میں صاف یہ مذکور
 ہے کہ فلک میں پہاڑ رکھے وہ اس میں کھانے کی چیزیں چاروں طرف میں پیدا ہوتی ہیں آسمان کی طرف جڑا جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ زمین کا پھیلاؤ بھی آسمان کی پیدائش
 سے پہلے ہو چکا تھا اور صحابہ کے کلام سے بھی یہی ظاہر ہے کہ زمین اور آسمان پہاڑ بننے کے بعد زمین کو بنایا گیا تو پہلے زمین ہے
 کہ اس بات کا ترجمہ یوں کیا جائے اس کے بعد زمین کا ذکر کرنا اسکو پھیلا یا اس کے علاوہ زمین کو پھیلا یا اس کے علاوہ زمین پر نہیں اور پہلے پہلے کھانے کے لئے دھت
 اور میوے اور گائے جانوروں کے لئے کھانے کا مکانی چارہ اور گایا فلک اگر زمین اپنی سابقہ حالتوں کا کھڑا دیا جائے اس میں کچھ پیدا نہ ہوتا تو آدمی جتنا بنا دیا
 فلک ایک حال سے دوسرے حال پر بدلنے لگتا ہے پھر کھانے کے بعد زمین پر کھڑا ہوتا ہے پھر زمین کے پھول کھانے کا جگہ ہے پھر ان ہوتے پھر پھر زمین کے
 پھر زمین کے اسی طرح اور زمین کے سر پہلے کھلے کرتے رہتے ہیں یوں ترجمہ کیا ہے (اور کھڑا تو ایک آسمان سے دوسرے آسمان پر پہلے سے گائے شب سراج میں)
 فلک اس کے بعد کھڑا ہے جس میں گردن مبارک لٹکی ہے کھٹے وغیرہ کیا ہے اسکا دودھ گوشت محل سے کام میں آتا ہے دس دس دن کھسوس میں سر کرنا ہے
 پھر گردن کے کھسوس کے آگے کھڑا ہے اسکا گوشت حرام ہے اسے اسکا گوشت نہیں فرمایا اسکا گوشت محل سے کام میں آتا ہے دس دس دن کھسوس میں سر کرنا ہے
 سے تیار ہوا کھسوس ہے جسے شامہ بھی مسموم ہے جس میں فلک اس میں زندہ اور دوسرے اہل دہن سے اور ہر قسم کے حیوانات پہلے سے تیار ہوا کھسوس

۱۱	یونس	۳	إِنَّ رُسُلَنَا بَكْتُؤُونَ مَا نَكْذِبُونَ	اور ہمارے فرشتے تمہاری چاہیں سب لکھتے جانتے ہیں
۱۳	الرعد	۲	لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْصُوْنَ أَمْرًا ۚ	آدمی کے ساتھ آگے اور پیچھے باری باری سے فرشتے لگوتے ہیں جو خدا کے حکم سے اسکو جانتے ہیں
۱۴	الحج	۱	مَا تَزُولُ الْمَلٰٓئِكَةُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْا اِذَا مُنْظَرٰٓئِن ۚ	فرشتوں کو تو ہم عذاب دیکر آتے ہیں اور اگر (فرشتے اتریں) اسوقت انکو مدت نہ ملے گی یہ
۱۵	المحل	۶	وَلَهُ يَحْصُلُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ مِّنْ ذَاۤئِكَ اِلَّا الْمَلٰٓئِكَةُ ۚ وَهُمْ لَا یَسْکِبُوْنَ ۚ یَخَافُوْنَ رَبَّہُمْ مِّنْ فَوْقِہُمْ وَیَعْلَمُوْنَ مَا یُوْمَرُوْنَ ۚ	اور آسمان اور زمین میں جو جو جائز اور میں اور فرشتے سب امر کو سمجھتے ہیں اور وہ (اسکی عبادت سے) غور نہیں کرتے وہ (یعنے فرشتے) اوپر کی طرف سے اپنے مالک سے ڈرتے ہیں اور انکو جو حکم ہوتا ہے وہ بجالاتے ہیں
۱۶	مریم	۲	وَمَا تَزَالُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّکَ ۚ	اور ان کے فرشتوں ہمارے پیغمبر کو کدواہم نہیں اترتے مگر تیری مالک حکم ہے
۱۷	الانبیاء	۲	وَمَنْ عِنْدَکَ لَا یَسْکِبُوْنَ عَنْ عِبَادَتِہٖ ۚ وَلَا یَسْخَرُوْنَ ۚ ؕ یَسْبِخُوْنَ اللَّیْلَ وَالنَّهَارَ ۚ لَا یَفْزُوْنَ ۚ	اور جو خود اس کے پاس ہیں (یعنے فرشتے) اس کے پوجے میں شیخی نہیں کرتے اور نہ تمکنت میں رات اور دن تسبیح کرتے ہیں اور سست نہیں ہوتے
۱۸		۲	بَلْ عِبَادٌ مُّکْرَمُوْنَ ۚ لَا یَسْبِقُوْنَہٗ ۚ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِہٖ یَعْمَلُوْنَ ۚ	بلکہ شرف از بندوں میں (جنکو اس نے عزت دی ہے) وہ اسکو سامنے بڑھ کر بات نہیں کر سکتے اور وہ اس کے حکم پر چلتے ہیں
۱۹		۲	وَلَا یَسْخَرُوْنَہٗ اِلَّا لِمَنْ ارٰضٰی فِہُمْ مِّنْ خَشِیَۃٍ مُّشْفِقُوْنَ ۚ وَمَنْ یُّقَلِّ مِنْہُمْ اِلٰی اللّٰهِ مِّنْ ذَرِیۃٍ کَذٰلِکَ یَجْزِیہٗ جَزَآءً ۚ کَذٰلِکَ یَجْزِیۃَ الظّٰلِمِیْنَ ۚ	اور وہ (فرشتے) کسی کی سفارش نہیں کر سکتے مگر جس کے لیے خدا کی مرضی ہو اور وہ اسکی سمیت سواں ہے ہر میں اور ان میں سے جو کہے میں اللہ کے سوا بندگی کے لائق ہوں تو اسکو ہم جہنم کی سزا دینگے اور شریروں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں
۲۰	فاطر	۱	جٰبِلُ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولٰٓئِکَ یُخٰیضُ یَحْشَوْنَ وَتَلٰتٍ وَّرُبْعٍ ۚ یٰۤاٰیْدِیْ فِی الْخَلْقِ مَا تَلٰتٍ اَوْ اَرْبَعٌ ۚ فَاَخْلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَهُمْ شٰہِدُوْنَ ۚ ؕ اِنَّا لَخُبِّرُ الْمُصَافِقِیْنَ ؕ ؕ اِنَّا لَخُبِّرُ الْمُسْتَبِیْحِیْنَ ۚ وَتَوٰی الْمَلٰٓئِكَةُ حَآقِیۡنَ مِّنْ حَوْلِ الْعَرْشِ	فرشتوں کو پیغام پہنچا لیکر مقرر کیا جسکے دود اور من میں چار چار بار وہیں (فرشتوں میں) اور (بازو) زیادہ پیدا کر سکتا ہے یا تینے فرشتوں کو عورت ذات بنایا اور وہ دیکر سہ سے تھے اور ہم تعقیب باندھتے ہیں اور ہم خدا کی خوبی بیان کرتے ہیں اور اور ای پیغمبر تو ہمدن (فرشتوں کو دیکر گواہی کے گرد گمیرا باندھ کر لے
۲۱	الصافات	۵		
۲۲		۶		
۲۳		۷		
۲۴	الزمر	۸		

يَسْتَقِيمُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

المؤمن ۲۳

الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ
يَسْتَحْيُونَ لِحُجْرَتِهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ
وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا

حم السجدة ۵

قَالِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّكُمْ عَلَيْهِمْ مُّسَوِّغُونَ
وَالْتَعَاؤُهُمْ لَا يَسْتَحْيُونَ

الشورى ۲۵

وَالْمَلَائِكَةُ يَسْتَحْيُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
يَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ ۚ أَكَا رَأَى
اللَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

الزحرف ۲

وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَنِ
إِنَاءً لَهُمْ وَلَخَلَقَهُمْ مَا بَسْتَكْتَبُ
فَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ

ق ۲۶

إِنِّي نَزَّلْتُ إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
الشَّمَالِ تَعِيدُهُ ۚ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا
لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ

الجم ۲۷

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَى ۖ
وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَوَاتِ لَا تُفْقِئُ شَفَاعَتُهُمْ
شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ
يُشَاءُ وَيَوْضَعُ

التحریر ۲۸

وَأَنْ تَقْطَعَ أَعْلَانَهُ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ
وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ

میں اپنا مالک کی پاکی تعریف کو ساتھ بیان کر رہے ہیں اور لوگوں کا
فصل انصاف کو ساتھ کر دیا جائیگا اور (سجرت سے) یہی کہا جا
گا اصل تعریف اس ہی کو مزار دار ہو جو سارے جہان کا مالک ہے

خود فرشتے عرش کو اٹھا رہے ہیں اور جو فرشتے عرش کے گرد ہیں وہ
اپنے مالک کی پاکی تعریف کو ساتھ بیان کرتے ہیں اور اس پر ایمان
رکھ رہے ہیں اور ایمان والوں کو یہ بخشش مانگتے ہیں کہ
تو خدا کے پاس جو فرشتے ہیں وہ رات اور دن اس کی پاکی بیان کرتے
رہتے ہیں اور وہ (کہیں) شکستہ ہی نہیں

قریب ہر کہ آسمان (اس کی مہبت اور جلال کی وجہ سے) اور ہر پہنچنے والا
اور فرشتے (اس حال میں ہیں کہ) اپنا مالک کی تعریف کو ساتھ پاکی
بیان کر رہے ہیں اور زمین والوں کے لیے (جو ایماندار ہیں) بخشش کی
دعا کر رہے ہیں سن لو بیشک اس ہی بخشش والا مہربان ہے

اور ان کافروں کو جو اللہ کے بندے ہیں عورت ذات ٹہر گیا
کوئی اٹنے پوچھے کیا جو وقت فرشتے پیدا ہو تو ہر وقت یہ لوگ موجود
نئے خیر انکی بات لکھ لی جائیگی اور ان سے پرسش ہوگی کہ
جب دو (لکھ) لکھنے والے (فرشتے) وہی اور بائیں طرف بیٹھ
ہوئے (لکھ) لکھتے جاتے ہیں منہ سے بات نکالنے کی دیر ہے اس کے
پاس ایک (فرشتہ طیار) ہے جو راہ دیکھ رہا ہے کہ
اٹھ کر بڑے زور والے (فرشتے جبریل) نے سکھائی کہ

آسمان کو فرشتے تو کہتے ایسے ہیں کہ انکی سفارش کچھ کام نہیں
آ سکتی مگر باں اسے ترجیح دے جائے حکم دے اور اسکی
مرضی ہو (تو یہ اور بات ہے) کہ

اور اگر تم دونوں (ایک دوسرے کے مددگار بنکر) پیغمبر پر زور ڈالو
جاسوگی تو یہ سمجھ کر کہ اللہ تعالیٰ اور جبریل اور میکائیل (سب)

کہ فرشتوں کی غذا یہ ہے کہ وہ اللہ میں جہاں کے کچھ دوزخ میں ۱۱۔ وہ فرشتے کہیں گے یا مومنین ۱۲۔ وہ آسمان اور زمین پر کہیں رہتے ہیں ۱۳۔ وہ عرش
کے اوپر والے چار فرشتے ہیں قیامت کے دن چار اور شریک ہوئے آٹھ ہو جائیں گے ۱۴۔ وہ کہتے ہیں نہیں کہ یہ کچھ اور تعقیب الہی فرشتوں کی زندگی ہے یہ
ہو یا ہم کو گول کی زندگی ہے ۱۵۔ انہوں نے اپنی آنکھ سے دیکھا کہ فرشتے عورت ذات پیدا ہوئے ۱۶۔ کہنے لگے کہ یہ کتنا عجب ہے کہ عورت ذات میں ۱۷۔ وہ ایک
نیکیاں لکھ رہے ہیں دو سوا ہزار ہاں مہر کے کام میں فرشتے ہیں جہاں نے کہا ہر کوئی پتہ دہ فرشتے مومن ہیں انکی زبان انکا قلم ہے اور اس کا خوک انکی سیاہی ہے جہاں
یہ دو فرشتے ہر کوئی پتہ دہ نہیں مگر اللہ کو انکی ہی اختیار نہیں ہے وہ خود ہر کوئی سے کسی شے کے بارے میں زیادہ نزدیک ہے اور اس کے تمام کام ہر کوئی کے خوبیاں لکھ
اس کو معلوم ہیں وہ خدا اور ہر اس شے سے نکلی اور اس نے لکھ ۱۲۔ وہ لکھنے والے ہیں کہ ہر سے بڑے زور والے سے بڑے زور والے سے ۱۳۔ خدا اس صورت میں ان کی
سفارش کچھ خاتمہ دے گی جب آسمان کے فرشتوں کا یہ حال ہو کہ بے خط کے عمل اور مرنے کے انکی سفارش کچھ کام نہیں ہستی خدا کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کے مقرب اور عزت
جاسوگی تو یہ سمجھ کر کہ اللہ تعالیٰ اور جبریل اور میکائیل (سب)

۲۸	التحریم	بَعْدَ خَلْقِ الْإِنسَانِ	پھر جبکہ حمایتی میں اور فرشتے اٹھائے سوا اور دیکھا عرض ہے۔
۳۰	التکویر	عَلَيْهِمْ سُبُكَةُ فَخَاطَبَهُ قَالَ لَا يَصْنَعُونَ اللَّهُ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ يُمَكِّنُهَا لَمْ يَكُنْ مِنْهَا وَأَنْ عَلَيْكُمْ لَحُفَظَاتٍ لَكُمْ مَسَكِينَ	وہ نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ہو گا ہے وہ (فوز) اکیلا لائے میں بیشک یہ قرآن عزت والا زندہ واسے پیغمبر کا پہنچا یا ہو اس وقت والی خداوند کرپاس اسکا بڑا اور بڑا ہاں اسکی بات مافی جاتی ہو امانتدار ہو حالانکہ تمپر ہماری چوکیدار قیامت میں عزت دار کہنے والے (فرشتے) جو تم کرتے ہو انکو خبر ہے
۳۱	المعارف	أَنْ كُلُّ نَفْسٍ لَنَا عَلَيْهَا حَافِظَةٌ سَيُؤْتِيهِمُ الزَّكَايَةَ تَنْزِيلُ الْمَلَائِكَةِ كَالسَّحَابِ فَهَاجًا	ہر شخص پر ہماری طرف سے ایک نگہبان (فرشتہ) مقرر ہے وہ ہم ہی اب اسوقت جلاؤ فرشتوں کو (اسکی ہزارینے کے لیے) بنائیں گے اس غیب میں فرشتے اور جبریل اپنے ملک کے حکم پر کام بہاترتے ہیں
۳۲	القدر	لَا يَنْظُرُونَ	
۳۳	العلق	لَا يَنْظُرُونَ	
۳۴	الفلق	لَا يَنْظُرُونَ	
۳۵	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۳۶	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۳۷	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۳۸	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۳۹	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۴۰	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۴۱	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۴۲	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۴۳	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۴۴	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۴۵	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۴۶	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۴۷	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۴۸	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۴۹	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۵۰	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۵۱	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۵۲	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۵۳	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۵۴	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۵۵	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۵۶	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۵۷	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۵۸	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۵۹	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۶۰	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۶۱	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۶۲	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۶۳	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۶۴	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۶۵	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۶۶	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۶۷	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۶۸	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۶۹	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۷۰	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۷۱	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۷۲	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۷۳	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۷۴	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۷۵	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۷۶	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۷۷	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۷۸	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۷۹	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۸۰	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۸۱	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۸۲	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۸۳	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۸۴	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۸۵	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۸۶	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۸۷	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۸۸	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۸۹	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۹۰	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۹۱	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۹۲	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۹۳	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۹۴	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۹۵	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۹۶	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۹۷	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۹۸	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۹۹	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	
۱۰۰	البقرة	لَا يَنْظُرُونَ	

1895

وَمَنْ يَخْنِ الشَّيْكَانَ وَلِيَايُنْ دُونِ
اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خَسْرًا ثَمِينًا يَعْلَمُهُمْ
رَبُّهُمْ هَهُؤُمَا يَعْلَمُهُمُ الشَّيْكَانُ إِلَّا
يُؤْذَاهُ الْوَلَايَةُ مَا وَلَهُمُ هَهُمُ وَلَا
يُجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا

وَأَنَّ الشُّبُهَةَ يُخَوِّنُ إِلَىٰ أَوْلِيَاءِ يَهْتَدُونَ
يُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِشْرَكُوا
كَثْرًا مِّنْ مَا كُنْتُمْ تُكْفِرُونَ

الأعراف

اور میں (خیال رکھو) شیطان تم کو ہدایت دے گا جسے اس نے تمہارے
 ایمان و باپ کو بہت سزا عطا کیا ہے کہ بڑے اتر و اڑا نکاسے اور تم کو دکھائے
 کہ تم کو یہ کہ وہ (شیطان) اور اس کا گنہگار تم کو دہاں سے دیکھ لیتا ہے

فلپ پتے پر فرمایا اگر یہودیوں کا صوم ہے پھر فرمایا۔ لوہہ ڈرا بھولوں اگر جانتے ہوتے ان دووں لفظوں میں ظاہر اختلاف معلوم ہوتا ہے لیکن درحقیقت اختلاف نہیں ہے مطلب یہ ہے کہ علم ہرگز نہیں کہ گویا وہاں سے عجیب ایک شخص جاتا ہے کہ یہ ایسا ہی ہے اور پھر اسکو کہتا ہے تو کو یہ وہ نہیں جانتا ہے۔ فلپ سونگے میں چری میں بڑے ۱۴ م کو اور غلط وہ کام جو مدت ۱۲ براہ ۱۱ فلپ اس کا سامان لے پانا باقی بنادے اسکا کہنا نے اسکی انفرادی کرے ۱۴ فلپ ہیسی نے اپنی اس پونجی ہی گنوا دی یعنی کا تو کہا کہ وہ دنیا کو اپنا غنما کیا اور شہنشاہ کو کہو دیا اس سے بڑھ کر کیا نقصان جو کام ۱۵ فلپ شہنشاہ کے ساتھ ہے ابھی تمہاری عمر بہت باقی ہے پھر موت دفعہ آجاتی ہے اسوقت شیطان کی کچھ نہیں ملتی ۱۶ فلپ ظاہر میں شکر اندر میں نرم اس کے ہر وعدے میں دو ہوا اور غریب بہرا ہوا ہے ۱۷ فلپ جو شیطان کے دشمن ہیں انکے ۱۸ سے سینچو جھڑک کر کہے کا تو تیرے دشمن ہیں ۱۹ فلپ پیسے دھوکا اور فریب دینے کے لئے ایک کے کان میں بائیں بگڑی باتیں پھونکتے ہیں یعنی جن میں جو شیطان اور شر میں وہ دو بیوں کے شیطان اور شر میں بیوں کے کان میں ایک بات پھونک دیتے ہیں جو ظاہر میں بہت اچھی خوشحال معلوم ہوتی ہے اور ماس بال جوت اور غریب ہوتی ہے ۲۰ فلپ کا تو یہ شیطان ۲۱ فلپ کا تو تیری دشمنی نہ کرے تجھ پر ایمان نہ لگاتے کہ تو یہ اگلا ہے یا شیطان دوسرے شیطانوں کو بھوتی باتیں نہ کہتے ۲۲ فلپ جالے دے اندر سے کہہ لیا پیچ مت کرنا بیت اسوقت کی ہے جب جہاد کا حکم ملے اسکا تھاہ فلپ شیطان ایک دوسرے کو ایسی باتیں پھونکتے ہیں ۲۳ فلپ نہ ۲۴ فلپ اور کہہ میں ۲۵ فلپ پیسے پھیلے پھیلے پھری ہوتی ۲۶ باتیں بنا کر یہ شیطان کا فلپ کو فریب دیتے ۲۷ فلپ ان میں جی شرف دل کر لیتے پھر وہ کہ فراموشی باتوں کو پسند کرتے ہیں پھر انہی کے سو کرتے خود ہی کرتے لگتے ہیں ۲۸ فلپ دوسرے در لفظ خیالات ۲۹ فلپ کو نہ اندر کہیں سے کہ حال کر کہہ دے کہ فلپ حرام ہے یا حرام ہے پھر کو حرام کہے کوئی اسکو حلال کہے وہ نہ کہ کوئی فلپ کا تو یہ کیا اس کے خدا کے ساد دوسرے کو حاکم بنایا ۳۰ فلپ انکی

<p>۱</p>	<p>۱ قدر اللہ ۱۳</p>	<p>۱ باب تقدیر کا بیان</p>
<p>۲۵ القمۃ ۲۶ الطلاق ۳۰ الاقلی</p>	<p>وَاِنْ مِنْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ وَاِنْ مِنْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ قُلْ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ فَمَالِ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ۚ مَا اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنْ لَدُنَّا ۚ وَمَا اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكَ ۚ وَاَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۚ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ۚ اِنَّمَا تَكْفُلُ ۚ خَلَقْنَاهُ بِعَدْرِهٖ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۚ وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَىٰ ۚ</p>	<p>اور اگر میں سے کوئی بھلائی جوتی ہے تو کہتے ہیں یہ خدا کی طرف سے ہے (یہاں تک تو بوجہ کہتے ہیں) اور اگر کوئی برائی (بلا) آتی ہے تو کہتے ہیں میں یہ تیری وجہ سے (اور اگر میں سے کدے سب خدا کی طرف سے ہے تو ان لوگوں کو کیا ہو گیا یہ بات سمجھنے کی بات تک نہیں پہنچتے (قریب ہی نہیں آتے) اور جو بھلائی تجھ کو پہنچے وہ تو اس کی طرف سے ہے اور جو برائی تجھ کو پہنچے وہ بھی اس کی طرف سے ہے لیکن آخر گناہ کی شامت شر اور رازی پیغمبر (نبی) نے جو کہ اس کا پیغام لوگوں کو پہنچا نیوالا (بارگاہ) بھیجا اور اسے تعالیٰ کی گواہی دینی (پیغمبر) پر بس کہی ہے سمجھنے تو ہر چیز کو تقدیر کے موافق بنایا ہے بیشک اللہ ہر چیز کا اندازہ ٹھیک رکھتا ہے اور جس نے (سب کچھ) ٹھیک لیا پھر (سطح) چلایا ہے</p>
<p>۲۷ القمۃ ۲۸ الحدید</p>	<p>۲۷ الْقَوْلُ الْمَحْفُوظُ وَكُلُّ شَيْءٍ كَعَلْنٰهُ فِي الرَّبْرِهٖ وَكُلُّ شَيْءٍ يُكَبِّرُ يُسْتَطَرُّ ۚ مَا اَصَابَ مِنْ مُّصِيبَةٍ فِی الْاَنْهٰی وَكَأَنۢ فِی الْاَنْهٰی كَمَا فِی كِتَابٍ مِّنۢ قَبْلِ اَنۢ تَاْتِیَ اَھَاہٗ اِنَّ ذٰلِكَ عَلٰی اللّٰهِ لَیْسَرٌ ۚ لِّكَلَّا نَسُوۡا عَلٰی مَا فَاٰتٰكُمۡ وَاَنۢ تَقْرَءُوۡا بِمَا اَنۢتُمۡ عَلٰیہٗ وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّۤ اَنَّ تَخْتَلٰتِلَ</p>	<p>۲۷ اور جو بات انہوں نے کی ہو وہ (خدا کی) دفتر میں لکھی گئی ہو ہر کام چوٹا ہو یا بڑا (روح محفوظ میں ہمارے پاس لکھا ہوا ہے۔ (لوگوں کو آجوت زمین پر آتی ہے) مثلاً قحط زلزلہ طوفان وغیرہ) اور جو خود پھرتی ہو مثلاً دگر بیماری موت وغیرہ) وہ اس کے پیدا کرنے پہلے ہی روح محفوظ میں لکھی ہوئی (وجود ہی بیشک اس کو نزدیک (یہ سب باتیں لکھ لینا) آسان ہے (یہ سمجھنے تم کو اس لیے بتلادیا) کہ جو چیز تم سے جاتی رہے اس کا مدد زیادہ (تم کو ملے اور جو نعمت اس تم کو دی</p>
<p>۲۹ القمۃ ۳۰ الحدید</p>	<p>۲۹ الْقَوْلُ الْمَحْفُوظُ وَكُلُّ شَيْءٍ كَعَلْنٰهُ فِي الرَّبْرِهٖ وَكُلُّ شَيْءٍ يُكَبِّرُ يُسْتَطَرُّ ۚ مَا اَصَابَ مِنْ مُّصِيبَةٍ فِی الْاَنْهٰی وَكَأَنۢ فِی الْاَنْهٰی كَمَا فِی كِتَابٍ مِّنۢ قَبْلِ اَنۢ تَاْتِیَ اَھَاہٗ اِنَّ ذٰلِكَ عَلٰی اللّٰهِ لَیْسَرٌ ۚ لِّكَلَّا نَسُوۡا عَلٰی مَا فَاٰتٰكُمۡ وَاَنۢ تَقْرَءُوۡا بِمَا اَنۢتُمۡ عَلٰیہٗ وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّۤ اَنَّ تَخْتَلٰتِلَ</p>	<p>۲۹ اور جو بات انہوں نے کی ہو وہ (خدا کی) دفتر میں لکھی گئی ہو ہر کام چوٹا ہو یا بڑا (روح محفوظ میں ہمارے پاس لکھا ہوا ہے۔ (لوگوں کو آجوت زمین پر آتی ہے) مثلاً قحط زلزلہ طوفان وغیرہ) اور جو خود پھرتی ہو مثلاً دگر بیماری موت وغیرہ) وہ اس کے پیدا کرنے پہلے ہی روح محفوظ میں لکھی ہوئی (وجود ہی بیشک اس کو نزدیک (یہ سب باتیں لکھ لینا) آسان ہے (یہ سمجھنے تم کو اس لیے بتلادیا) کہ جو چیز تم سے جاتی رہے اس کا مدد زیادہ (تم کو ملے اور جو نعمت اس تم کو دی</p>

(جو قرآن کو پہلے اُس نے اُتار دیا اور جو کوئی اس کے فرشتوں اور
 اسکی کتابوں اور اُس کے پیغمبروں اور پہلے دن (قیامت) کو نہ
 مانے وہ میرے سر پر کا گمراہ ہو گیا۔ ۱۷
 گنہگار لوگ کہتے ہیں ہم ایمان لائے کہ وہی وہی قوم نہیں ہے
 البتہ میں کہہ دوں کہ اگر یہ مسلمان ہو گئے یہی تو تمہارے دلوں میں
 ایمان گسانے کا نہیں ہے اور اگر تم اسے رسول لکھنا مانو گے تو تمہارا چہرہ
 اعمال کے ثواب میں وہ کچھ نہیں کہ زیادہ ایک آنسو خشے والا مہربان پر
 راز کو بغیر یہ کہ لوگ سلام لاکر اپنا احسان بچ رہتے ہیں تو ان سے
 کہہ دو اپنے مسلمان ہو کر اپنا احسان بچ رہو نہ کہ وہ بلکہ اس کا ہم چہرہ
 ہے کہ اسے تم کو ایمان کا رستہ دکھلایا اگر تم سچے مسلمان ہو تو
 آخر اس بقی میں جتنے ایماندار تھے انکو تو جتنے نکال لیا وہاں ایک
 ہی گمراہ مسلمانوں کا جتنے پایا ہے

الْحُجُورُ اثْبَاتُ التَّوْبَةِ ۱۸

باب وحی اور پیغمبر کی کاتبوت

اِنَّا ارسلناك بالحق نبيا وَاَوْثَقْنَا
 نَبَاكَ نَسْلًا عَنْ اَخْطَابِ الْبَحْرِ
 كَمَا ارسلنا فيكم رُسُلًا مِنْكُمْ يَتْلُو
 عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمْ
 الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا
 تَعْلَمُونَ ۝
 كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ثُمَّ بَعَثْ
 اللَّهُ النَّبِيِّينَ مُبْتَلِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ
 اَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ

جتنے تجھ کو (مسلمانوں کو) خوشخبری دینے والا اور (کافروں کو)
 ڈانیں والا کر کے بھیجا اور دوزخیوں کی پوجہ تجھ سے نہیں ہو گئی
 جیسے جتنے ایک رسول بھیجا تمہاری طرف تمہاری قوم میں سے جو
 ہماری آیتیں پڑھ کر تم کو سناتا ہو اور تم کو پاک کرتا ہے اور قرآن
 اور حدیث سکھاتا ہو اور وہ باتیں بتلاتا ہے جو تم پر اپنی عقل
 سے معلوم نہ کر سکتے تھے
 (پہلے) لوگ ایک ہی طریق (دین) پر تھے (پھر لگو اختلاف کرنے)
 تو اس نے پیغمبروں کو بھیجا (مومنوں کو خوشی سناتا ہوئے اور کافروں
 بدکاروں کو) ڈرانے والے اور انکو سادہ سچی کتاب فارسی جیسے کہ جز

طاعت پر آمیز اور ہر ایک آسانی کتاب پر ۱۸ اگر ایک پیغمبر ایک کتاب بھیجے تم نے دانا تو گویا سب پیغمبروں اور سب کتابوں کا انکار کیا ۱۹ یہ کہ چنانچہ انہوں نے انہیں
 جنہوں نے قہر و قتل جوئے کے ذریعے ظاہر ہیں اسلام قبول کر لیا تھا بعضوں نے کہا کہ یہ مسلمان تھے انہیں ذبح کر دیا گیا کہ یہ اسلام سے اعلیٰ ہے تو اس نے فرمایا یہی تم لوگ ایمان کے بیج
 بن گئے نہیں پھر جو کٹر مسلمان ہو یا یہی عقل پر ۲۰ کہ جسے ہر ایک عمل کا تم کو پورا اجر ملے گا ۲۱ جسے عبادت میں اپنی ہوائی ایک شخص تھا اُس نے ۲۲ کفر حضرت مسلم سے کہا کہ ہم نے ہل
 کچھ اور مسلمان دیکر آپ کے پاس آگئے اور دوسروں کی طرح آپ کا مقابلہ نہ کیا تو یاس ۲۳ کیا احسان چاہا اس وقت یہ آیت نازل ہوئی ۲۴ اور انکی بیٹیوں کا سید بن جبریل نے کہا
 کہ یہ مسلمان تھے ۲۵ اسی وقت کوئی اور قوم نہ ہوگا کہ مسلمان ہیں جس کی تائید کا ہم نے بتا دیا اور اس کا پیام پہنچا دیا ہو اب بھی وہ پرانا یہ اس کا کام ہے اور اس کو جنت اور دوزخ
 دو تہیجہ حلقہ میں بعضوں نے یوں پڑھنے سے واسطے کہ ان کے دل میں کچھ نہیں ہے دوزخیوں کا حال مت حدیث کے بعد انراق نے کتب قرآنی سے دعوت کیا ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اس
 مجھے علم تھا کہ اگر یہاں آپ کا کیا حال تھا اس وقت یہ آیت نازل ہوئی کہ اسے یہاں سے اس کی طرف ہٹا دیا گیا ۲۶ جیسے قبر کے مذاب و مذہب اور مذہب و مذہب کی باتیں عقل
 ان میں کچھ کلام میں رہتی ہے فرق ان کی خواست سے باہر ہے اطلاق اور طاعت سے ۱۸

البقرة



یہ اللہ تعالیٰ کی سچی باتیں ہیں (بیسے سب سچ قصے ہیں) جو ہم سب کو
گوستا تم میں اور تو بے شک پیغمبروں میں سو ہے کہ ان پر وہ ہول
ایسے سچے واقعات بیان کرتا ہے، یہ پیغمبر (یا سب پیغمبر) ان میں ہنر
ایک دوسرے پر بڑائی دیتی ان میں سے کسی کو اللہ تعالیٰ نے کلام
کیا اور بعضوں کے درج بلند کیئے اور ہنر مریم کے بیٹے عیسیٰ
کو کہلی کہلی نشانیاں دین اور روح القدس (جبریل) کو اس
کی مدد کی اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو بعد والے لوگ کہلی
نشانیاں آج کے لئے پر اختلاف نہ کرتے لیکن اللہ تعالیٰ نے
نہ چاہا، انہوں نے اختلاف کیا کوئی کو من ہو کوئی کافر اور
اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو یہ پیوٹ نہ ٹری لیکن اللہ تعالیٰ جو چاہتا وہ کرتا ہے

ایسے سچے واقعے بیان کرتا ہے، یہ پیغمبر (پاسب پیغمبر) ان میں سے ہیں

ایک دوسرے پر بڑائی دیتی ان میں سے کسی کو اللہ تعالیٰ نے کلام

٣	المائة	١٠٠
٢	الأصنام	٤
٥		٤
٦		٤
٧		٤
٨	الأعراش	٨
٩		٩

مَا فَكَّرَ الرَّسُولُ إِلَّا الْإِسْلَامَ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا
تُنذِرُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ .
وَأَتَى إِلَى أَهْلِكَ الْقُرْآنُ لِأَنْذِرَ لَكُمْ بِهِ
وَمَنْ يَكْفُرْ
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى أُمَمٍ مِنْ قَبْلِكَ فَآخَذْنَا
هُمْ بِالْبَاسِ وَالظَّالِمِينَ أَعْلَمَهُمْ بِتَضَعُوتِهِمْ
فَلَوْكَ إِذْ جَاءَهُمْ بِآسَانَةٍ أَنْعَزُوا وَلَكِنْ
قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ . فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ
فَخَرْنَا عَلَيْهِمُ أَبْوَابُ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى إِذَا
فُتِحُوا يَأْتُوا أَوْتُوا أَخَذْنَا لَهُمْ بَغْةً فَاذًا
هُمْ يَمْشُونَ . فَفُطِمَ دَائِرَةُ الْقَوْمِ الَّذِينَ
ظَلَمُوا . وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
وَمَا أَرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ
وَمُنذِرِينَ
يَبْقَى أَمْرٌ إِنَّا يَا تَيْسَتَكُمْ رَسُولٌ مِنْكُمْ
يَقْضُونَ عَلَيْكُمْ الْيُسْبُوتَ الْفَقْرَ وَالْمُحْرَمَ
فَلَا تَحْزَنُوا عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ .
وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قُرْيَةٍ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا
أَهْلَهَا بِالْبَاسِ وَالظَّالِمِينَ أَعْلَمَهُمْ بِتَضَعُوتِهِمْ
ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّى
عَفَوْا وَقَالُوا أَفْذَرْنَا أَبَاكُمْ الظَّالِمِينَ
الْكُفْرَ فَاخَذْنَا لَهُمْ بَغْةً وَهُمْ لَا يُشْعُرُونَ
وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَى آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكُنَّا

میرے دے میں کہہ دیا کہ تم اپنی دنیا الگ الگ کر لیا
 ہے جو تم کو ملے ہو اور جو تم چاہتے ہو
 اور یہ قرآن (الصلیٰ طرف سے) مجھ پر آگیا ہے اس لیے کہ میں کو
 اور جن لوگوں کو یہ قرآن پہنچے (قیامت تک) ڈراؤں۔
 اور دے میں چھینبرہم تجھ سے پہلے کتنی امتوں باس چھینبرہم چھینبرہم
 پلجرب انہوں نے انہوں میں کو چھینبرہم چھینبرہم چھینبرہم چھینبرہم
 میں اس لیے گرفتار کیا کہ وہ عاجزی کریں پھر ہمارا عذاب آیا
 تو عاجزی کیوں نہ کی مگر ان کے دل سخت ہو گئے تھے اور شیطان
 نے ان کے (برے) کاموں کو ان کو نزدیک اچھا کر دیا یا نہ تھا پھر جب وہ
 اس مصیبت کو بھول بیٹھے جو خبر دار کر نیکی لے کر اپنی اتنی چھینبرہم چھینبرہم
 کے دروازہ کو لے کر آیا تھا کہ وہ ان چیزوں (نعمتوں) میں جو ان کو ملی
 تھیں ست ہو گئے تھیں کہ ان کو نہ سمجھتے تھے ان کو پکڑ لیا اور نا اسید ہو کر رہ گئے
 خزانہ مالوں کی جڑ گئی اور شکر ہو خدا کا جو سارے جہان کا مالک ہے
 اور ہم چھینبرہم کو اسی لیے بھیجتے ہیں اور کچھ نہیں کہ (نیکوں کو)
 خوشخبری سنائیں اور (منکروں کو) ڈرائیں
 آدمی جو چھینبرہم چھینبرہم چھینبرہم چھینبرہم چھینبرہم چھینبرہم چھینبرہم
 میری آیتیں تم کو سنائیں تو جو لوگ (گناہوں سے) بچیں گے
 اور نیک کام کریں گے ان کو نہ ڈر ہو گا نہ غم
 اور تم نے جب کسی بستی میں کوئی چھینبرہم چھینبرہم چھینبرہم چھینبرہم چھینبرہم
 پر بنے محتاجی (مثلاً محتاج وغیرہ) اور بیماری (طاعون وغیرہ)
 بھیجی اس لیے کہ وہ گڑبڑ میں پھریں مصیبت کی جگہ (ان کو) آرام
 دیا یا نہ تھا کہ وہ بڑے گئے اور کچھ گئے ہمارے باپ دادا پر ہی رہے اور
 خوشی (دونوں) ان کو میں ان کو ایک ہی ایک ہی ان کو ہر ایک (اور ان کو
 خبر نہ تھی اور یہ بستیوں) (ایمان لائے اور کچھ بستیوں) تو ہم اپنی بستیوں

فلوگوں کو سنا دینا جب پھر نے مسلمانوں کو وہ بری چوٹوں اور تھوڑوں کو کوئی قدر باقی نہ رہا وہ تو اس کے سامنے نفاق نہیں چلنے کا، افسوس کہ وہ خطاب اور اس کی نافرمانی سے جسے بائبل
میں بھی ملتا ہے اور بعض ایسے نے اس خطبہ کی پیروی سے انکار کیا تو قریش کے کاؤ بچنے لگا اب تم لوگو اور کون ہے اس وقت بیت اوتی حدیث میں جو کہ جب وایت اتی تو آپ نے وہ دم اور
ایمان، اور جیل کے دوا خاں کو کھینچا اور اس کو سلاسل کی صورت دی دوسری حدیث میں جو کہیں کو یہ تو ان کہو تو ان کو اس نے جھک کر دیکھا، افسوس کہ اس کے بعد اگر وہ اس مردوں
دعا کر بھی اپنی نافرمانی کو تو بیکار تھی اور کلیتہً وہ مسلمانوں کا ظلم اور یہاں پہلے کہ اس کی اور تیسری ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲،

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزَمَ
 عَلَيْكُمْ بِمَا خَوَّفْتُمْ عَلَيْكُمْ يَا أَيُّهَا
 الَّذِينَ آمَنُوا إِن لَّهٗم قَدَمٌ صَدِيقٌ عِندَ رَبِّهِمْ
 قَالَ الْكُفَرَاءُ إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ مُّبِينٌ
 فَذَرِكُمْ إِنَّمَا يَأْتِيكُمُ الْبَصَائِرُ بِأَنزَالِ
 الْوَحْيِ فِيكُمْ فَذَرِكُمْ إِنَّمَا يَأْتِيكُمُ
 الْبَصَائِرُ بِأَنزَالِ الْوَحْيِ فِيكُمْ فَذَرِكُمْ

یونس

اَکَانَ لِلنَّاسِ مَحْجَبَاتٌ اَوْ حَيَاتُ الْاٰخِرِ
 مِنْهُمْ اَنْ اَدِیْنَ النَّاسَ وَکَثِیْرَ الَّذِیْنَ
 اٰمَنُوْا اَنْ لَّهٗم قَدَمٌ صَدِیْقٌ عِندَ رَبِّهِمْ
 قَالَ الْکُفَرَاءُ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ مُّبِیْنٌ
 فَذَرِکُمْ اِنَّمَا یَاْتِیْکُمُ الْبَصَائِرُ بِاَنْزَالِ
 الْوَحْیِ فِیْکُمْ فَذَرِکُمْ اِنَّمَا یَاْتِیْکُمُ
 الْبَصَائِرُ بِاَنْزَالِ الْوَحْیِ فِیْکُمْ فَذَرِکُمْ

۵

فَاِذَا جَاءَ اَحَدُکُمْ مِّنْکُمْ بِبُرْهَانٍ
 فَاِذَا جَاءَ اَحَدُکُمْ مِّنْکُمْ بِبُرْهَانٍ
 فَاِذَا جَاءَ اَحَدُکُمْ مِّنْکُمْ بِبُرْهَانٍ
 فَاِذَا جَاءَ اَحَدُکُمْ مِّنْکُمْ بِبُرْهَانٍ
 فَاِذَا جَاءَ اَحَدُکُمْ مِّنْکُمْ بِبُرْهَانٍ

۱۰

حَقًّا عَلَیْکُمْ اٰتِیَ الْغَمِیْنِ
 اِنَّا اَوْحِیْنَا اِلَیْکَ کَمَا اَوْحِیْنَا اِلٰی
 یُوْنُسَ وَالتَّیْنِیْنِ مِنْ قَبْلِ
 ذٰلِکَ مِنْ اَنْبِیَآءِ الْغَیْبِ لَیُّوْحِیْرِ اِلَیْکَ
 وَ مَا کُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذَا اَجْتَعَوْا اَلَمْ تَهْتَفِ
 لَهُمْ بِکُمْ فَاَنْتَ اَنْتَ اَلَّذِیْ لَیْسَ لَکَ خَوْفٌ
 مِّنْکُمْ فَاَنْتَ اَنْتَ اَلَّذِیْ لَیْسَ لَکَ خَوْفٌ
 مِّنْکُمْ فَاَنْتَ اَنْتَ اَلَّذِیْ لَیْسَ لَکَ خَوْفٌ

النساء

یوسف

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعَالَمِیْنَ
 وَ مَا اَوْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ اِلَّا رِجَالًا لَّوْحِی
 اِلَیْهِمْ مِنْ اَهْلِ الْقُرْءِی اَفَلَمْ یَسْیَرُوْا
 فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَآجِزُ
 الدِّیْنِ مِنْ قَبْلِہِمْ وَ لَکَ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ
 لِّلَّذِیْنَ اَلْفَوْا اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ وَ حَتّٰی
 اِذَا اسْتَأْیَسَ الرَّسُوْلُ مِنْکُمْ وَ کُنْتُمْ اَنْتُمْ

۱۳

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعَالَمِیْنَ
 وَ مَا اَوْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ اِلَّا رِجَالًا لَّوْحِی
 اِلَیْهِمْ مِنْ اَهْلِ الْقُرْءِی اَفَلَمْ یَسْیَرُوْا
 فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَآجِزُ
 الدِّیْنِ مِنْ قَبْلِہِمْ وَ لَکَ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ
 لِّلَّذِیْنَ اَلْفَوْا اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ وَ حَتّٰی
 اِذَا اسْتَأْیَسَ الرَّسُوْلُ مِنْکُمْ وَ کُنْتُمْ اَنْتُمْ

۱۴

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعَالَمِیْنَ
 وَ مَا اَوْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ اِلَّا رِجَالًا لَّوْحِی
 اِلَیْهِمْ مِنْ اَهْلِ الْقُرْءِی اَفَلَمْ یَسْیَرُوْا
 فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَآجِزُ
 الدِّیْنِ مِنْ قَبْلِہِمْ وَ لَکَ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ
 لِّلَّذِیْنَ اَلْفَوْا اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ وَ حَتّٰی
 اِذَا اسْتَأْیَسَ الرَّسُوْلُ مِنْکُمْ وَ کُنْتُمْ اَنْتُمْ

۱۵

لوگو! تمہاری پاس تم ہی میں کا ایک رسول تمہاری تکلیف ہو
 ناگوار ہو تمہاری بھلائی کی اسکو لوگو! تمہاری بھلائی کی اسکو
 کرنا ہے مہربان

کیا لوگوں کو (کافروں کو) اس بات سے تعجب ہوا کہ جسے انہی میں
 ایک مرد کی طرف وحی بھیجی کہ لوگوں کو ڈرا اور ایمان والوں کو خوش
 خبری سنا کہ انکو انکے پاس سچائی کا مرتبہ ملیگا کافروں

نے کہا یہ دجینہ (کلمہ جادو) کہلا جاوے گا
 اور ہر قوم کی طرف ایک پیغمبر بھیجا گیا یہ جب ان کا پیغمبر آیا تو
 انصاف کو ساتھ انکا فیصلہ ہو گیا اور ان پر ظلم نہیں ہوتا
 یہ ہم اپنے پیغمبر اور ایمان والوں کو بچا دیتے ہیں ایسے ہی ہمارا
 ذمہ ہے ہم ایمان والوں کو بچا دیں گے

یہ شک ہنسنے تیری طرف اسی طرح وحی یہ بھی جیسے ہنسنے نوح
 اور اس کے بعد دوسرے پیغمبروں کی طرف یہ بھی
 یحییٰ کی چند جنس میں تیں جسے تو کو بھیجتا اور تو تو اس وقت تک
 پاس نہ تھا جب انہوں نے نہ کہ ایک بات شیرازی تھی اور وہ فریب
 کر رہے تھے اور اکثر لوگ ایسے ہیں تو کتنی ہی حرص کر رہے ایمان
 نہ لائیں گو اور تو ان کو قرآن سننا ہی پر کچھ نیک نہیں لگتا تو ان
 تو اور کچھ نہیں سارے جہان کے یہ بھی صحت ہے

اور ہنسنے تو سے پہلے جو پیغمبر بھیجے وہ مرد ہی تھے گیتوں کے
 رہنما لے کیا یہ لوگ (کافر) ملک میں نہیں پھر ہوا اگر پہلے (تو) لکھ
 سے (دیکھ) جیسے کہ اگلے لوگوں کا انجام کیسا ہوا اور اس میں
 شک نہیں کہ ہر گز لوگوں کیسے آخرت کا گھر بہتر ہے کیا تم کو عقل
 نہیں ہے لیکن ان تک کہ جب پیغمبر ناما سبہ ہو گئے اور ان
 کی قوم کے لوگ یہ سمجھنے لگے کہ پیغمبر جو ٹپے ہیں

لوگو! تمہاری پاس تم ہی میں کا ایک رسول تمہاری تکلیف ہو
 ناگوار ہو تمہاری بھلائی کی اسکو لوگو! تمہاری بھلائی کی اسکو
 کرنا ہے مہربان

کیا لوگوں کو (کافروں کو) اس بات سے تعجب ہوا کہ جسے انہی میں
 ایک مرد کی طرف وحی بھیجی کہ لوگوں کو ڈرا اور ایمان والوں کو خوش
 خبری سنا کہ انکو انکے پاس سچائی کا مرتبہ ملیگا کافروں

نے کہا یہ دجینہ (کلمہ جادو) کہلا جاوے گا
 اور ہر قوم کی طرف ایک پیغمبر بھیجا گیا یہ جب ان کا پیغمبر آیا تو
 انصاف کو ساتھ انکا فیصلہ ہو گیا اور ان پر ظلم نہیں ہوتا
 یہ ہم اپنے پیغمبر اور ایمان والوں کو بچا دیتے ہیں ایسے ہی ہمارا
 ذمہ ہے ہم ایمان والوں کو بچا دیں گے

یہ شک ہنسنے تیری طرف اسی طرح وحی یہ بھی جیسے ہنسنے نوح
 اور اس کے بعد دوسرے پیغمبروں کی طرف یہ بھی
 یحییٰ کی چند جنس میں تیں جسے تو کو بھیجتا اور تو تو اس وقت تک
 پاس نہ تھا جب انہوں نے نہ کہ ایک بات شیرازی تھی اور وہ فریب
 کر رہے تھے اور اکثر لوگ ایسے ہیں تو کتنی ہی حرص کر رہے ایمان
 نہ لائیں گو اور تو ان کو قرآن سننا ہی پر کچھ نیک نہیں لگتا تو ان
 تو اور کچھ نہیں سارے جہان کے یہ بھی صحت ہے

اور ہنسنے تو سے پہلے جو پیغمبر بھیجے وہ مرد ہی تھے گیتوں کے
 رہنما لے کیا یہ لوگ (کافر) ملک میں نہیں پھر ہوا اگر پہلے (تو) لکھ
 سے (دیکھ) جیسے کہ اگلے لوگوں کا انجام کیسا ہوا اور اس میں
 شک نہیں کہ ہر گز لوگوں کیسے آخرت کا گھر بہتر ہے کیا تم کو عقل
 نہیں ہے لیکن ان تک کہ جب پیغمبر ناما سبہ ہو گئے اور ان
 کی قوم کے لوگ یہ سمجھنے لگے کہ پیغمبر جو ٹپے ہیں

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ ظُلُمَاتٍ إِلَى نُورٍ بِإِذْنِهِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَى النَّبِيَّ الْكَافِرَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا
أَنِ اعْبُدُوا لِلَّهِ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ
فَمِنْهُمْ مَن هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَن حَقَّتْ
عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ فَسَبَّوْا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِينَ .

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجُلًا ظَاهِرًا
يَكْفُرُ بِهِ أَهْلُ النَّارِ لَأَنَّهُمْ كَانُوا
كَافِرِينَ ۚ بِالْبَعِثَةِ وَالْقُرْآنِ وَأَنزَلْنَا
إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ
إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَفْهَمُونَ ۝

فَاللَّهُ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ
فَزَيَّنَّ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ وَآلِهِمُ
الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ.

وَيَوْمَ يُنْفَخُ عَنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدٌ
وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدٌ عَلَيْهِمْ
مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَاكَ أَهْلًا كَوْنًا

وَمَا لَنَا مَعَهُ يَوْمَئِذٍ حَتَّىٰ يُبْعَثَ رَسُولٌ
وَلَقَدْ مُنَّاكَبْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَىٰ الْبَعْضِ
تَوَاصِيًا دَاوُدَ وَرِيسًا

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ
الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا
رَسُولًا. قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ
مِلْكَةٌ

اور جب لوگوں پاس ہدایت آجکی (یعنی قرآن) تو انکو ایمان لانے سے ہی بات نہ روکا کہ وہ کہنے لگے کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر بنا کر بھیجا اگر زمر ہر فرشتے ملتے ملتے نہ ہوتے تو ملک بھر

14

"

1

1

I

1

32

14

"

1

I

32

اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ
 النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ
 كَذَلِكَ أَنزَلْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ رُسُلًا فَمِنْهُمْ مَنْ
 اعْتَدَا وَكَانَ اللَّهُ مَعَ الْمُتَّقِينَ
 وَقَالَ الْمَلَائِكَةُ لِمَنِ الَّذِينَ كَفَرُوا
 كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا الْآخِرَةِ وَآتَوْهُمْ هُمُ فِي
 الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَذَا إِلَّا الْبَشَرُ لِمَنْ
 يَأْكُلُ مِنْ ثَمَرِهِمْ وَيَسْخَرُ
 مِنْ أَشْرِيهِمْ ۖ وَلَئِنْ أَطَعْتُم بَشَرًا لَكُنَّ
 لَهُمْ إِبْرَئِيلَ إِذَا تُخِصُّونَ ۖ أَلَيْسَ لَكُمُ
 إِذَا مَنَعَكُمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَمَعْطَاءًا لَكُمْ
 تُخْشَوْنَ ۖ هَٰهُنَا هَهُنَا كَمَا تَكُونُ
 تَوَعَّدُونَ ۖ إِنَّ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا
 نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا غِنَىٰ بِمَعْيُوتِنَا ۖ
 إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ يُفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا
 وَمَا غِنَىٰ لَهُ يَوْمُنَا ۖ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي

تیر زور کی قوم کے بعد مجھے ایک اور قہر پیدیا کی اور انہی میں کہ
ایک شخص کو پیچیر بنا کر ان کی طرف بھیجا اور یہ گھلایا کہ اس کو بچو ہوا
سوا کوئی ہمتار اس کا خدا نہیں کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتو اور اس کی قوم
سردار جنہوں نے پیچیر کو نہ مانا اور قیامت آئی کہ جو جھٹلایا اور دنیا کی
زندگی میں مجھے ٹھکسبت کر دیا تھا وہ جب میں سے لبر کرتے تو پورا
کنے لگے یہ کیا ایک اٹھی جو تم جیسا جو تم کھاتے ہو وہ بھی کھاتا
ہے اور جو تم پیتے ہو وہ بھی پیتا ہے اور جو تم ایک آدمی کو کہتے
ہے جیسے جو ہماری طرح ہے تو بیشک اس صورت میں تم خراب ہو چکے ہو
یہ پیچیر بنا کر دیا گیا ہے اور وہ دیتا ہے کہ جب تم ہٹے اور سنی
اور ہڈیاں رگٹے پیر (دوبارہ) تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے یہ
تیر جو تم کو دیا جاتا ہے کہیں ہو سکتا ہے بھلا کہیں ہو سکتا ہے
(کہ عقل کی بات ہے) بس یہی ہماری زندگی ہو دنیا کی ہر
اور جیتے ہیں اور ہلکے پھر (کسی) بھی اٹھنا نہیں ہے اس مردوں اور
نہیں ہذا چھوٹ باغ رہا ہے اور ہم تو اس کا کھانا منے والے
نہیں پیچیر (مرد یا صالح یا شعیب) کو کھایا پروردگار انہوں نے جو

[illegible]

يَا كَذِبُونَ . قَالَ ثَمَّ كَيْفَ يَصْبِرُ الَّذِينَ
فَاعْتَدِ لَهُمُ الْعَذَابَ فِي الْآخِرَةِ فَجَاءَهُمْ
عَذَابُهُمْ فَبَعَثَ الْقَوْمَ الَّذِينَ كَفَرُوا
أَنْفُسَهُمْ يَهْدِيهِمْ فُرُونَا الْخَيْرِينَ مَا
لِشَيْعٍ مِنْ أُمَّةٍ لَاحِقَها دَآئِمٌ يَسْفِرُونَ
كُلَّمَا أَرْسَلْنَا آيَاتِنَا أَنْزَلْنَاهَا
رُسُلُهُمْ كَذِبًا فَاتَّبَعُوا بَعْضُهُمْ بَعْضًا
وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ فَبُعِدَ الْقَوْمُ
لَا يُؤْمِنُونَ .

تَحْلِيْلِكَ الَّذِي تَزَكِي الْعُرْقَانِ عَلَى
عَبْدِهِ لِيَكُونِ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا
وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا
إِنَّهُمْ لَكَاكِلُوكِ الطَّعَامِ وَيَتَشَوَّطُونَ فِي
الْأَسْوَاقِ ۖ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً
أَتَعْبُدُونَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا
وَقَالَ الرَّسُولُ لِرَبِّ إِنْ قَوْمِي اتَّخَذُوا
هَٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ۖ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا
لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مِّنَ الْمُجِيبَاتِ ۖ وَكَفَىٰ
بِعَذَابِكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا

وَلَوْ كُنَّا اَبْعَدْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَذِيرًا
فَلَمَّا ارْسَلْنَاكَ اَلَمْ تَكْتُمِ الْاَكْثَرُ
فَلَمَّا ارْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ مِنْ اَجْلِ اَلَمْ تَكْتُمِ
فَلَمَّا ارْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ مِنْ اَجْلِ اَلَمْ تَكْتُمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَهِيدًا

--

١٩ الفرقان ٢٥

[illegible]

۲	۱۱	۱۱
---	----	----

[illegible][illegible]

1	2	3
---	---	---

[illegible][illegible][illegible]

11

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100	101	102	103	104	105	106	107	108	109	110	111	112	113	114	115	116	117	118	119	120	121	122	123	124	125	126	127	128	129	130	131	132	133	134	135	136	137	138	139	140	141	142	143	144	145	146	147	148	149	150	151	152	153	154	155	156	157	158	159	160	161	162	163	164	165	166	167	168	169	170	171	172	173	174	175	176	177	178	179	180	181	182	183	184	185	186	187	188	189	190	191	192	193	194	195	196	197	198	199	200	201	202	203	204	205	206	207	208	209	210	211	212	213	214	215	216	217	218	219	220	221	222	223	224	225	226	227	228	229	230	231	232	233	234	235	236	237	238	239	240	241	242	243	244	245	246	247	248	249	250	251	252	253	254	255	256	257	258	259	260	261	262	263	264	265	266	267	268	269	270	271	272	273	274	275	276	277	278	279	280	281	282	283	284	285	286	287	288	289	290	291	292	293	294	295	296	297	298	299	300	301	302	303	304	305	306	307	308	309	310	311	312	313	314	315	316	317	318	319	320	321	322	323	324	325	326	327	328	329	330	331	332	333	334	335	336	337	338	339	340	341	342	343	344	345	346	347	348	349	350	351	352	353	354	355	356	357	358	359	360	361	362	363	364	365	366	367	368	369	370	371	372	373	374	375	376	377	378	379	380	381	382	383	384	385	386	387	388	389	390	391	392	393	394	395	396	397	398	399	400	401	402	403	404	405	406	407	408	409	410	411	412	413	414	415	416	417	418	419	420	421	422	423	424	425	426	427	428	429	430	431	432	433	434	435	436	437	438	439	440	441	442	443	444	445	446	447	448	449	450	451	452	453	454	455	456	457	458	459	460	461	462	463	464	465	466
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----

1

۱۲	بک	۱۳
----	----	----

فصل سوم از انکساری و کتب دیگر

وَقَدْ تَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَتَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا

سے جہت لے کر اس وقت کا شکر کر

مت ایسے کہ وہ اپنے پیغمبر کو

یہاں پر ایک عجیب و غریب چیز ہے۔

یہ سب کچھ کہہ کر وہ اٹھ کر چلا گیا۔

جسٹلیا اسوجہ سے میری مدد کر خدا تعالیٰ نے فرمایا (خدا صبر کر) تھوڑی سی
مدت میں خیر مندہ ہونگے آخر (ایسا ہی ہوا) افسانہ کیا تھا کہ جنگوں کا
انکا پہلا پڑھنے کوڑا کوڑا کر دیا اور کئی طرح پلنگوں اور دھماکوں کی حرکت ہو گئی
پہلے بعد عمرو دوسری قومیں پیدا کیں (جیسے ابراہیم اور لوط کی
قومیں) کوئی قوم اپنی مدت نہ آگے بڑھ سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی
جو پہلے ہم اپنے پیغمبر لگاتار بھیجتے رہے اور (ایسا ہوا) کہ جب کسی قوم
پاس اُسکا پیغمبر آیا وہ اُسکو جسٹلا کرے ہے اور ہم سب ایک قوم کو دوسری
قوم کے بعد ہلاک کرتے گئے اور انکو (خیریت نابود کر کے) کہا نیاں بنا دیا
(انکے قصور رہ گئے) اور بڑا ایمان لوگ (خدا کی رحمت سے) حور و برتر گئے

ترجمی برکت والا سہوہ خدا جس نے اپنے بندے (حضرت محمد) پر

قرآن اتارا اسیلے کہ سارے جہان کو ڈرائیو والا ہو

اور اویسیز ہوتے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے وہ (سب) گناہ

کھائے سے اور بازاروں میں بھی چلنے پہلے سے اور ہم نے

تم (سب) کو ایک دو کسری کا چرہ اور چہرے (کو) سے بے پایاں (وہیمیر)
تخصیص کرتے ہو یا نہیں اور اگر (میں نے) تم (کو) سے کچھ

اور معینہ (سوقت) یہ عرض کر لگا لگا میری (میں کیا کروں) میری

قوم اس قرآن کو چوڑھ بیٹھی اور (جس پر یہ کافر ای پیغمبر تیری دشمن ہیں)

ایسے ہی ہم نے گندگاروں کو ہر ایک پیغمبر کا دشمن بنایا اور لوگوں کو

اہ تبلائی اور پتھیریوں کی مدد کرنے کو تیرا مالک بس کرتا ہے

۱۰۰

اور کافونکہ خدا کا غذا ہے اور ان کے لئے سب سے زیادہ مستحب ہے اور ان کو جو کچھ چاہیں وہ اس میں پائے جاتے ہیں۔

تجہ اور ان کی ہمدردی نہیں مانگتا اگر کاجی مایہ جوہ انہوں نے کتنے کھانے کئے

کرمیہ میں تہ کو گواہ بنا کر بھیجا اور مسلمانوں کو حبس کی خوشخبری

فرسچے و سرے کے مطابق ایک شیخ نے انکو آروپ کیا کہ وہ جتنی مدت اسکی آمد تم نے انتظار

اور یہی صحت کے اس رایت و صفا کا علم دیا کرتا ہے کہ وہ اس کو
 اور نصیحت کرتے۔ یہ نئے اُس گھر میں کچا جاہل جو کہنے تو چاہے تو بازاروں میں پھیرتا

میں نے کاشکر کریں غیب کو اس لئے کہ وہ صبر کرے اور اللہ پر حسد نہ کرے۔ مومن، سنئے کہ وہ کفار

شیرازی که در کتب معتبره کاشف می باشد و در کتابهای معتبره کاشف می باشد و در کتابهای معتبره کاشف می باشد

میں وہاں سے روانہ ہو کر پورے ہوا میں پہنچا اور مجھے دیکھ کر وہاں کے لوگ حیران رہ گئے۔

کرنی شروع کیا پھر اس ایسے مسلمانوں پر خدا کا غضب نازل ہوا اور کیا جنگ تمام مسلمانوں پر ہو

SECRET

[illegible]

حَبِيبًا

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ حِبَالِكُمْ
وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ
وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا احْزَنُوا لَكِ أَنْزَلَ إِلَهُكَ الْإِنْفِ
أَعْيَتْ أَجُورَهُمْ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَدَتْ عَمَلُكَ
وَبَدَتْ عَمَلُكَ وَبَدَتْ خَالِكَ وَبَدَتْ
خَلْقِكَ الْإِنْفِ هَا جَرْنُ مَعَكَ وَامْرَأَةٌ
تُؤْمِنُ إِنَّ ذَهَبَتْ نَفْسُهَا لِلتَّيْنِ
إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِئَةً
لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَلِمْنَا
مَا قَرَضْنَا عَلَيْكُمْ فِي أَنْزَلِ أَجْزَاءِ مَا
مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِيَكُونَ عَلَيْكَ
حَرَجٌ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا تَزُجِي
مَنْ شَاءَ مِنْهُمْ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ شَاءَ
وَمِنْ أَسْعَيْتَ مَعْنَ عَمَلْتَ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكَ بِذَلِكَ إِذْنِي أَنْ تَقْرَأَ عَنِ هَذِهِ
وَلَا تَحْزَنْ وَيَرْضَيْنَ بِمَا أَنْتَ تَكُنْ
وَاللَّهُ يَتَكَلَّمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَكَانَ
اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا لَا يَهْدِي لَكَ الْبَلَاءُ
مِنْ تَعْلُوكَ وَلَا أَنْ تَبْدَلَ بِهِمْ مِنْ
أَرْجَاءِ وَلَوْ أَجْجَبْتَ حُسْنُهُمْ إِلَّا
سَأَلْتُكَ بِمِثْقَلِ ذَرَّةٍ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا

تھے اور اللہ بس ہے حساب لینے والا

(لوگو، محمد تم میں سے کسی مرد کا باپ نہیں ہے البتہ وہ اسے خالی
کا پیغمبر ہے اور پیغمبروں کا ختم کرنے والا اور اسے تعالیٰ
سب کچھ جانتا ہے
(اے پیغمبر) مجھے تیرے لیے وہ بی بیوں حلال کر دیں جن کا ہم
تو نے ادا کر دیا اور جن لونڈیوں کا تو مالک ہوا جو خدا نے تجھ کو
(رہائی میں) دلوائیں اور تیرے چچا کی بیٹیاں اور تیری بہنیں
کی بیٹیاں اور تیرے ماموں کی بیٹیاں اور تیری خالائیں
کی بیٹیاں جنہوں نے تیرے ساتھ دینہ میں ہجرت کی اور کوئی
سی مسلمان عورت اگر وہ اپنے تئیں تجھ کو (معاف بے مہر کے)
دے ڈالے بشرطیکہ پیغمبر اس سے نکاح کرنا چاہے یہ حکم خاص
تیرے لیے ہے مسلمانوں کے لیے نہیں مگر یہ معلوم ہے جو
مجھے مسلمانوں پر انکی بی بیوں اور لونڈیوں کے ساتھ باپ میں
تیمیر دیا ہے غرض یہ ہے کہ تجھ کو کوئی تکلیف نہ ہو اور اللہ
بخشنے والا مہربان ہے (مجھے یہ بھی اختیار ہے) تو ان عورتوں
میں سے جسکو چاہے بچہ رکھ دے (اسکی باری مالدی) اور جسکو
چاہے اپنی پاس جگہ رکھ دے اسکی باری نہ ہوتا اور جن عورتوں کو تو
بچے والدہ اگر انہیں سو رہا (کیسکو بلاتا تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں یہ
جو اختیار تجھ کو دیا گیا اس سے زیادہ اسیدہ کو انکی انہیں ہمتی
رہیں گی اور انکو رنج نہ ہوگا اور جو تو انکو دیکھا اس پر وہ سب ارضی
رہیں گی اور اسے جانتا ہے جو ہمتاریوں میں ہے اور اللہ عظیم والا ہے
تخل والا (اے پیغمبر) اب تجھ کو اور عورتیں درست بنیں اور نہ
یہ ہو سکتا ہے کہ انکو بدل دوسری بی بیوں کرے کو انکی صورت تجھ کو
بہلی لکے البتہ لونڈیاں جنکا تو مالک ہو کر رکھ سکتا ہے اور اللہ ہر چیز پر

فلجے جملے کا بدلہ دے دینا اسی سے سابقہ پڑتا ہے ہر حکام اس تو درست اور حلال رکھا ہے اس میں لوگوں سے ڈرنے کی کیا وجہ ۱۱ ف آپ کے چاروں صاحبزادے
ابراہیم اور قاسم طیب و طاہر پہنچے ہیں گزشتہ اور گونا گونا باپ ہوتا ہے ۱۱ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے امام حسن اور امام حسین کو اپنا بیٹا فرمایا اگر جو وقت یہ آت اتری یہ دونوں صاحب
زادہ ہی تابع اور کم سن تھے انکو رو نہیں کہہ سکتے تو اس کو مقصود ہے کہ تم حضرت گوزیدہ کا باپ نہ کہو نہ نندہ کی بی بی کو آپ کی ہوا اس صورت کے پہلے کو اس میں جو گناہ کہ پیغمبر
مسلمانوں کے باپ ہیں اور آپ کی بی بیوں کی باتیں وہ اس کے خلاف نہیں ہو کر باپ کو بی بیوں اور بی بیوں کو باپ کے خلاف نہیں ہوا ہے ۱۱ ف ایسے کفر سے خط ختم ہوتا ہے اسی طرح نہ کہ آپ
خاتم ہیں یعنی آپ نہ بعد انہیں کوئی نیا پیغمبر نکولا نہیں اور حضرت عیسیٰ جو قیامت کے قریب آئینگے وہ بھی پیغمبر ہیں اور پیغمبر نہیں ہیں ۱۱ ف ایسے کفر سے خط ختم ہوتا ہے اسی طرح نہ کہ آپ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی شریعت پر نہیں گئے کو آپ کی امت میں داخل ہو گئے ۱۱ ابن عباس سے یہ مسئلہ تو دلچسپ ہے کہ وہ دوسری زمینوں میں ہی تھا ہے پیغمبر کی طرح ایک
ایک پیغمبر کو اس کو نہ دیکھیں آکر وہ ہمارے پیغمبر کے بعد ان زمینوں میں بھیجے گئے ہیں بلکہ ان کے ہمارے پیغمبر کے پہلے آئے ہیں اور ہمارے پیغمبر کے بعد آئے ہیں انکو جہاں
بہر حال پیغمبر آپ کی ذات نہ تھوڑے نہ بڑے ہو گئی اور جو کوئی آپ کے بعد قیامت تک پیغمبر کی دعویٰ کرے وہ کفر ہے اور جو کافر ہے وہ جہنم کا کافر ہے ۱۱ ف ایسے کفر سے خط ختم ہوتا ہے اسی طرح نہ کہ آپ
مخلص نہ تو دیان میں نبو کا دعویٰ کیا ہے اور حضرت ہود علیہ السلام کے ساتھ ہی اور ان کا دعویٰ نہیں ہے مگر افضل
اسی ہے کہ ادا کرے ۱۱ ف اور جنہوں نے ہجرت نہیں کی وہ آپ کو درست نہ تھیں انہوں نے کہا یہ قید اتفاقی ہے ۱۱ (باقی دیکھیں)

کَلِّ لَمْثَى رَقِيبًا.

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا إِنَّ الَّذِينَ تُودِدُونَ اللَّهُ وَرَسُولَهُ لَا يَلِفُوا لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الْغُلَامِ الَّذِينَ هَلَكَ أَمْوَالُهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَكَانُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا شَافِهِينَ وَأُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرُبَاتِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنَ فِي الْقُبُورِ إِنَّا
أَنْتَ الْآخِذِينَ

سَأَلَ كَانِ لِی مِنْ عِلْمِ الْبَلَدِ الْأَعْلَىٰ ۖ
فَنَجَّيْنَاهُ مِنْهَا ۖ إِنَّ يُونُسَ لَیْ فِيهَا لَأَمْتًا
ۖ فَتَانِ بِرُؤُسَيْنِ .

فَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ
فَإِنَّتُ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ

مَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا إِذِ الشَّيْءُ مِنْ اللَّهِ ۖ كَذَّابٌ أَفْعَىٰ
لِحَقِّ وَخَسِرَ هَٰذَا الْكَافِرُ الْمُنْطَلِقُ ۚ

قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَىَّ
بِأَمْرِ اللَّهِ فَاسْتَقِيمُوا
بِهْدَىٰ وَاسْتَغْفِرُوا لَهُ

فَنَجِّنِي مِنَ الْآلِ الْبَاسِ وَرَبِّكَ مُنْجِي وَكَانَ اللَّهُ بِكَ
لَا مَرْكَبَ لَكَ مِنْ عِبَادِهِ ۝

ثُمَّ تَقْدِمُ عَلَى الْإِمْرَةِ فَتَسْتَفِيقُهَا
وَالْزَّيْلَةَ مَا فِي الشَّجَرَةِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
وَاللَّهُ تَعَالَى الْأَمْرُ

Abstract

الاحزاب

فَاطِمَةُ

۴۸

الحرمين

لعموم

السجد

4

شوری

بگلا رہتا ہے و

اَللّٰہ تعالیٰ پیغمبر پر اپنی رحمت اُلاتا ہے) اور فرشتے (پیغمبر پر) درود بھیجتے ہیں مں سلام تو تم ہی پیغمبر پر درود بھیجو اور سلام بھیجو سلام جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو ملتے ہیں ان پر اللہ تعالیٰ نے دنیا اور آخرت میں بہنکار کی اور ان کے لیے ذلت کا عذاب طیار رکھا ہے

اور تو ان لوگوں کو نہیں سنا سکتا ہر جو قبروں میں ہیں تو تو
اور کچھ نہیں مگر ایک ڈرائے والا ہے
بلا اور برائے لوگ (فرشتے) جب جب گزرتے لگو تو مجھے تو کچھ معلوم
تھا مجھ کو تو یہی وحی کی جاتی ہے اور کچھ نہیں میں کھلا
ڈرائے والا سمجھتا ہوں

مبتدا جس شخص پر عذاب کا فرسودہ پورا ہوا تو کیا اس شخص کو
 ونہ سے نکال باہر کر سکتا ہے۔

دور کسی مغیبر کا یہ عقد ورنہیں کہ حکیم خدا کے کوئی نشان (معجزہ) ملے بلکہ وہ شریعت کا حکم ان پہنچے گا تو مغیبروں اور انکی اسوئوں کا انصاف و فیصلہ دیا جائے گا اور اس وقت یہ خدا کے حکم کے مطابق ہوگا۔

[illegible]

روں میں سے حیرت جاتا ہے احسان کرتا ہے

موسیٰؑ سید ہی راہ دانوں کی دکھانا رہتا ہے اس خدا کی راہ
 کا (سب لچ ہے) جو آسیانوں میں ہے، اور زمین میں (سب کا
 دوی ہے) اُن کے اصرے تک رسد کا وہ خود ہے

١١ - مجلس السبعين

فل سیدنا محمد نے کہا اس آیت سے یہ ظننا ہے کہ جس عورت کو نکاح کا پیغام ملے اس کی طرف دیکھنا درست ہے یہ مضمون حدیث میں وارد ہے ۱۲ آیتوں کو انھوں نے
اسے محمدیہ کہا وہ اب اختلاف ہے اس میں کہ آپ پر درود و سبحان واجب ہے یا نہ ہے لیکن اس میں اتفاق ہے کہ کبر پر اس ایک باب آپ پر درود و سبحان فرض ہے بعضوں نے کہا جب آپ
کو نہ کرنا و اس وقت درود و سبحان واجب ہے کہ اس وقت تک کہ اس کو سنا یہ ہے کہ کیا بیشکی کو قرار دینا یا اس کے ساتھ شریک کرنا یا اس کے ساتھ وصفا کا ذکر کرنا اور رسول
کا سنا یہ ہے کہ شریعت کے خلاف کوئی بات کہنا یا کرنا، آپ کی پوری جہود کو دوسرے لوگوں کی برتری اختیار کرنا کسی رائے یا قیاس کو آپ کی حدیث پر مقدم کرنا ابن
عساکر نے کہا یہ آیت اس وقت اتری جن لوگوں نے صفیہ سے نکاح کرنے میں آپ پر طعن کیا بعضوں نے کہا ان لوگوں کے کتاب میں یہاں نہیں ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو
جہت لگائی کہ وہ کہہ کر وہ کہیں چاہتے کفر اور فریاد کرتے ہوئے ہیں، انکو وہی تکفیر ہی جیسے مرفوع ہندھوں کی بات کا کوئی اثر معلوم نہیں ہوتا اسی
طرح ان کا فو تکفیر کا کہنا ناشر نہیں اس آیت سے ان لوگوں نے دلیل لی جو کہتے ہیں مرفوع نہیں سنتے بل حدیث یہ جواب دیتے ہیں کہ میں اس امر کی نفی ہے نہ سماع
کی نفی مرفوع سے نہ کہ نہ ہونا، کوئی بات قبول کرنا دینا یا انسان کے اختیار میں نہیں ہے اور ماہر اس مسئلہ کی بحث گذر چکی ہے مگر اس مسئلہ کی طرف سے لوگوں
کو دہرنا یہ لازم ہے باقی مباحث کرنا یہ تیرا کام نہیں (دانی وغیرہ)

(۳۲) پیغمبر کیا سمجھنے تیرا سینہ نہیں کھولا اور ہم نے تیرا بوجہ تجرہ پر سے اتار دیا جس نے تیری پیٹھ توڑ رکھی تھی اور سمجھنے تیرا نام غبنہ کر دیا (تو گھبرا تا کیوں ہے)

(۳۳) پیغمبر! سمجھنے تجھ کو کوثر دیا تھا

یٰٰمَنْ لَّکِ تِرَاوِصْنِ اِعْصَابِ بْنِ اَبْلِ کَیْثٍ اَنْتَ یَا اَبُو جَعْلٍ اَوْ هِيَ کُذَّامَاتُ سُرٍّ (دم کش)

يَجِدُكَ بِبَيْتِي فَأَدِمْ وَوَجَدَكَ مُسَافِرًا
فَهْدَىٰ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ
أَلَمْ تَكُنْ لَكَ صَدْرَةٌ ۖ وَوَضَعْنَاكَ
وَإِذْ ذَكَرَكَ ۖ الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۖ وَرَهْنَا
لَكَ ذِكْرَكَ ۖ
أَنَا آخِطُبُكَ الْكَرُورُ
أَنْ تَأْتِيَنَا هُوَ الْبَاقِرُ

المكون

باب ۱۱۰ اور رسول کی اطاعت کا حکم

۱۱۱
 (۱) پیغمبرؐ کہہ دے اگر تو اس کی محبت ہو تو میری اور چلو اسے بھی تم سے محبت
 کر لے گی اور بتا رہی گناہ بخشہ دے گا اور اسے بخش دے والا میرا ہے (۲) اور پیغمبرؐ
 کہہ دے اس قدر میں دین کا مویا دینا کا) اسے اور رسولؐ کی بات
 مانو پھر اگر وہ نہ سنیں تو اسے کافروں سے محبت نہیں کرتا
 اور اسے اور اس کے رسولؐ کا کہا مانو اس سے کہ تم پر (اسے کا)
 رحم ہو

قُلْ إِنَّمُمْ مَتَجَبُونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ
اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ
غَفُورٌ رَحِيمٌ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ
إِن كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا
أَمْرَهُ لَعَلَّكُمْ تَرْحَمُونَ

یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلیں تو اللہ انکو راحۃ میں اور جو باغوں میں لیجائے گا جن کے لئے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ نریں کا سیلابی ہے اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی مافرمائی کرے اور اس کی حدوں سے بڑھ جائے تو اللہ تعالیٰ اسکو دوزخ میں لے جائے گا وہ ہمیشہ اس میں رہے گا اور دولت کی مار

ذَلِكَ حَدُّهُ وَاللَّهُ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَ
رَسُولَهُ يَدْخُلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَ
أُولَئِكَ الْقَوْمُ الْعَظِيمُ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يَدْخُلْهُ
نَارُ الْخَالِدِ فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ
أَلِيمٌ

سَلَامٌ عَلَیْهِ تَعَالٰی کَا حَکَمٌ مَّا نُوَاوِرُ اَکْبَرُ رَسُوْلٍ کَا حَکَمٌ مَّا نُوَاوِرُ حُکُوْمَتِیْ وَ اَلْوَلٰی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا

[illegible]

الفناء ٩

11

4	.
---	---

اور ہم یہ جو رسول بھیجا وہ اسی لیے کہ اللہ کے حکم سے اس کا
کسنا مانا جائے

جو رسول کا کما مانے اس نے اللہ کا کما مانا اور جو کوئی نہ مانے تو پہننے تج کو اپنی سزا اول نہیں بنایا

ماں و فیسہ کرن پنھن کو کہہ کے حاکموں کو کہہ مانیں بشرطیکہ مالک کا حکم خلاف شرع

فلینے مسلمان حاکموں اور بادشاہوں کا۔ اگلی آیت میں اللہ نے حاکموں کو حکم کیا کہ انسانیت میں نہ کرنا۔ نہت کو کرنا کہ حاکموں کو حکم دینا بشیریکر حاکم کا حکم خلاف شریعت
نمودہ اس کا اثر ضروری نہیں ۱۱ فلینے قرآن ۱۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں حکم دیا کہ وہ لوگوں کو اس کو پس چاہئے ۱۱ فلینے مطلب یہ ہے کہ اگر تم لوگوں کو چاہو اپنے
بھگڑے کو اس کی کتاب دے دے اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث سے یہ صمد کرو گے کہ ایسا نہ کرو تو تم پر ایمان نہیں ہے ۱۲ فلینے اس سے حکم فرمایا ہے کہ ہر ایک امت اپنے
رسول کی اطاعت کرے اور اس کا کمانہ ۱۳ فلینے یہی امر ۱۴ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر تم لوگوں کو چاہو اپنے
فلینے کہ وہ جان بوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرے ۱۵ فلینے کہ اگر تم لوگوں کو چاہو اپنے
سبھاہ میں جو کا دے رہے ہیں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرے ۱۶ فلینے کہ اگر تم لوگوں کو چاہو اپنے
۱۷ فلینے کہ اگر تم لوگوں کو چاہو اپنے
۱۸ فلینے کہ اگر تم لوگوں کو چاہو اپنے
۱۹ فلینے کہ اگر تم لوگوں کو چاہو اپنے
۲۰ فلینے کہ اگر تم لوگوں کو چاہو اپنے

<p>۳۳</p> <p>یس</p> <p>۵</p> <p>۳۳</p> <p>حم الجملہ</p>	<p>الَّذِينَ كَفَرُوا أَكْثَرُ گان نیکو فَلَا يَخْزَنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُشْرُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ مَا يَقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرَّسُولِ مِنْ قَبْلِكَ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ</p>	<p>نے نہ سنا تو میں نے ان کافروں کو عذاب میں لگا کر دیا اور کس طرح ان کو تباہ کر دیا۔ تو اے پیغمبر، ان کی باتوں سے رنج نہ کر کہ ہم جانتے ہیں جو وہ چہ پاتے ہیں اور جو کہتے ہیں (اتنے پیغمبر توحہ سے وہی کہا جاتا ہے جو تجس بیلور انگو پیپر سے کہا جا چکا ہو بیشک تیرا مالک بخشش والا ہی ہے اور اسکو ساتھ ہی تکلیف کا عذاب دینے والا ہی ہے</p>
<p>۳</p> <p>۲</p> <p>۳</p> <p>۶</p> <p>النساء</p>	<p>الْأَنْبِيَاءُ ۱ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَابْرَاهِيمَ وَالْإِسْمَاعِيلَ عَلَى الْعَالَمِينَ ۚ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ وَإِذ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْنَاكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْكُمْ مِّثْلَ مَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَتَنْصُرُوهُ قَالُوا أَأَقْرَضُكُمْ أَخَذَ اللَّهُ عَلَىٰ ذَلِكُمْ إِصْرَهُ قَالُوا أَقْرَضْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا إِنَّا أَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۚ فَمَنْ تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۚ إِنَّا أَكْثَمْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَالتَّابِينَ مِنْ بَعْدِهِ ۚ فَاتَّخَذْنَا</p>	<p>بیشک اللہ تعالیٰ نے ساری جہان کے لوگوں میں آدم اور نوح کو اور ابراہیم و اسمعیل اور عمران کی اولاد کو جن لیا ہے (یا پسند کر لیا ہے) ایک خاندان دوسرے خاندان کی نسل سے اور اسے سنتا جاتا ہے۔ اور دوسرے پیغمبر ان لوگوں کو وہ وقت یاد دلاؤ جب اللہ نے نبی اسرائیل کے پیغمبروں سے اقرار کیا یا یہ ایک پیغمبر سے میں جو تمکو کتاب اور شریعت دیتا ہوں تو اگر کوئی رسول ایسا آئے جو تمہاری کتاب کو سچ بتائے تو اس پر ایمان لانا اور اسکی مدد کرنا اللہ نے فرمایا کیا تم نے یہ اقرار کیا اور میری اس عہد کو قبول کیا یہ بوجہ اپنا دے لیا انہوں نے عصن کیا تم نے اقرار کر لیا فرمایا (دیکھو) گواہ رہو ایک دوسرے پر یا رشتہ گواہ رہو میں ہی تمہاری ساتھی گواہ ہوں پہلے اس بعد یعنی ہر مقدر بچا تو اور ہو کر بعد ہو کر کوئی اپنا عہد ہی پر جاؤ تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں بیشک تم نے میری طرف اسی طرح وحی بھیجی جیسے بنے نوح اور اس کے دوسرے پیغمبروں کی طرف بھیجی اور ہم نے</p>
<p>۱</p>	<p>۱</p>	<p>۱</p>

إِلَىٰ آيَاتِهِمْ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ
يَعْقُوبَ وَآدَمَ سُبْحَانَ عِيسَىٰ وَيُوحَنَّا
وَيُوشَعَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ وَآدَمَ وَنُوحًا
وَأَوْدَ رَبُّوهُمُ ۚ وَرُسُلًا قَدْ
فَضَّلْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا
لَمْ نَقْضُصْهُمْ عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ اللَّهُ
مُوسَىٰ فِي كَلِيمَةٍ ۖ رُسُلًا مُبَشِّرِينَ
وَمُنذِرِينَ لِيَاكُونَ لِلنَّاسِ
عَلَى اللَّهِ حُجَّةً ۚ بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ وَكَادَ
اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا
وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ كُلًّا
هَدَيْنَا وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ ۚ
مِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ
وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ وَكَذَلِكَ
نُجَيِّزُ الْمُحْسِنِينَ ۚ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ
وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ ۚ كُلًّا مِّنَ الْمُضِلِّينَ ۚ
وَأِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيُوشَعَ وَنُوحًا
وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ۚ وَمِنَ
آبَاءِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ
وَأَجْمَلِيَّتِهِمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ
مُسْتَقِيمٍ ۚ ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي
بِهِ مَن يَشَاءُ ۚ مِمَّنْ عَابَدُوا ۚ وَلَوْ أَشْرَكُوا
لَحَبَطْنَا عَنْهُمْ ذِكْرَهُمْ ۚ وَلَوْ كَانُوا
أَذِلَّةً عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا لَكُنَّا مُنْصِفِينَ ۚ

الانعام

ابراہیم علیہ السلام اور اسمعیلؑ اور اسحقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد اور میرے . . . اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ اور سلیمانؑ کی طرف بھی وحی بھیجی اور میں نے داؤدؑ کو زبور عطا کیا اور ہم نے کئی پیغمبر بھیجے جن کا حال ہم پہلے تو سہو بیان کر چکے ہیں اور کئی پیغمبر ایسے بھیجے جن کا حال ہم نے تو سہو بیان نہیں کیا اور موسیٰؑ سے تو امد نے بول کر باتیں کیں ہم نے یہ سب پیغمبر جو (نیکوں کو) خوشی سنانے والے اور (بدکاروں کو) ڈرانے والے تھے اس لیے بھیجے کہ پیغمبرانہ کے آجانے کے بعد پھر کوئی غدر لوگوں کو امد کے سامنے باقی نہ رہے اور امد زبردست ہر حکمت والا ہے

اور میں نے ابراہیمؑ کو (میتا) اسحاقؑ اور (یوتام) یعقوبؑ دیے اور ہر ایک کو راہ پر لگایا اور نوحؑ کو تو ہم پہلے ہی راہ پر لگا چکے تھے اور ابراہیمؑ (یا نوحؑ) کی اولاد میں سے (میں نے) داؤد اور سلیمان اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو راہ پر لگایا اور نیک کر کے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں اور ذکر کیا اور تجھے (ابن زکریا) اور عیسیٰؑ (ابن مریم بنت عمران) اور الیاسؑ کو یہ سب نیک نجاتوں میں سے تھے اور اسمعیلؑ (ابن ابراہیمؑ) اور الیسعؑ اور یونسؑ (ابن سہو) اور لوطؑ (ابن ہارونؑ) کو اور ان سب کو ہم نے ساری جہان پر بزرگی دی اور ان کے بھنے باپ داداؤں اور اولاد اور بیٹیوں کو بخشی اور ہم نے ان کو چن لیا اور ان کو سیدہی راہ بتلائی یہ امد تعالیٰ کی ہدایت ہے اپنے بندوں میں سے جسکو چاہے سوجھائے اور اگر وہ لوگ شکر کرتے تو ان کا کیا کرایا (سب) اکارت ہوتا انہی لوگوں کو (پیغمبروں کو) میں نے کتاب اور شریعت اور پیغمبری دی اگر یہ لوگ ان چیزوں کو نہ مانیں (تو

فلان اس بیان سے بیوقوف و ازام دنیا مقصود ہے کہ ان سب پیغمبروں کی نبوت تم تسلیم کرتے ہو حالانکہ ان پر موسیٰ کی طرح ایک بار کی کوئی گنت باتیں اتاری ہیں حضرت محمدؐ پر اگر قرآن ایک بار کی نہ اتنا تو کیا قیامت ہے ۱۱ فلان یعنی خود اسد نے کلام کیا اسکو حضرت موسیٰ نے سنا تو چاہا حضرت موسیٰ نے سنی وہاں مسکی آواز تھی اس سے وہ جگہ جگہ افسردہ مستزہ اور ملکرین صفات کا جو کچھ ہیں اسد نے خود بات نہیں کی تھی بلکہ دخت میں بات کر تکی طاقت پیدا کر دی تھی یا کسی فرشتے نے اس کی طرف سے بات کی تھی یا ان پیغمبروں کو اتنا معلوم نہیں کہ حمد و دخت میں بات کر تکی قوت پیدا کر سکتے ہیں وہ خود بات کر نیسے مابعد ہو سکتا ہوا درگاہ دخت یا فرشتے نے بات کی ہوتی تو وہ یہ کیسے کہہ سکتا تھا اسکی مثال تھی مانی تا اسد یہاں اعلیٰ میں ہوا پھر خاص حضرت موسیٰ کو کلیم اسکا لقب کہیں دیا گیا انکو نہ فرشتے کے ذریعہ سے کو اس نے تمام پیغمبروں کو بات کی ہے ۱۲ فلان اور وہ یہ کہ نہیں کہ تو نے ہم کو دین کی باتوں سے پیغمبر کہا ۱۳ فلان صحیحین میں ابن سوئد سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا اس نے زیادہ کسی کو شیعہ نہیں ہے اور اسی وجہ سے اس نے فتنہ باطنی کو حوام کیا کھل جوں یا چھپی اور اس سے زیادہ کسی کو اپنی تعریف پسند نہیں ہے کسی وجہ سے کس نے یہ بات بتائی تعویذ کی اور اس سے زیادہ کوئی ضد پسند نہیں کرتا اسی وجہ سے کہ اس نے پیغمبروں کو خوشی بلاترے سنانے کے نتیجہ میں ۱۴ فلان کہنا ہے میری پیغمبری اور قرآن کو نہ افسوس نہ نہیں ۱۵ فلان یعنی بھائی اور مشرقت دونوں بے ایم کی طرف سے جتنے ۱۶

(باقی در تہمیم)

٢٥ الحروف ٢٦

٢٥ الحروف ٢٦

باب قرآن کی صفات کا بیان

۱ - اَلْبَقِيَّةُ - ۱

۱ - اَلْبَقِيَّةُ - ۱

علو دنیا اور دین کا انتظام بغیر

لِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ۝

۱۵ بنی اسرائیل ۱
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

مجھے ہے اور یہ قرآن مصافح عربی زبان میں ہے۔

جسے شک یہ قرآن وہ راہ بتاتا ہے جو بہت نیک ہو اور جو ایمان دار لوگ نیک کام کرتے ہیں ان کو یہ خوشخبری دیتا ہو کہ انکو آخرت میں بڑا اجر ملے گا یعنی بہشت اور اس بات کی یہی خبر دیتا ہے کہ جو لوگ آخرت کا یقین نہیں کرتے انکو یہ سننے تکلیف کا عذاب تیار رکھا ہے

اور اس نے اس قرآن میں ہمیں ہر گنہگار کی تائید کی ہے کہ لوگ سمجھیں اور اٹھ اٹھ کر یہ سوچ رہے ہیں کہ انکو نفرت بڑھ رہی ہے اور اسے پیغمبر جیسا تو قرآن پڑھتا ہے تو ہم تجھ میں اور ان لوگوں کو ہرچیز میں جہنم آخرت پر یقین نہیں ایک گناہ پر وہ ڈال دیتے ہیں اور ان کے دل پر ہم طواف ڈال دیتے ہیں اس لیے کہ وہ قرآن کو نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ڈال دیتے ہیں اور جب تو قرآن میں اکیلے اپنی مالک کا ذکر کرتا ہے (انکو معبودوں کا نام تک نہیں لیتا) تو نفرت کو پیٹھ پر ڈال کر بھاگ کر دھڑکتے ہیں اور ہم قرآن میں سوجھاتا رہے ہیں وہ تندرستی اور رحمت ہو مسلمانوں کے لیے اور کافروں کو تو اور زیادہ نقصان دیتا ہے

اور اگر ہم چاہیں تو جو قرآن (وحی کے ذریعہ سے) سننے تجھ کو بھیجا ہے اسکو اٹھالیں پھر تو کوئی حمایتی ہمارے مقابلہ میں نہ پائے گا جو قرآن کو دوبارہ لوٹا لائے مگر تیرے مالک کا رحم ہے بیشک تجھ پر اسکا بڑا فضل ہے

راؤ پیغمبر کہ ایک دو شخص تو قرآن کیا بنا سکتے ہیں اگر ساری آدمی اور جن ملکر چاہیں کہ اس طرح قرآن (دبا) لائیں تو یہی اس طرح کا دبا کر نہ لاسکیں گے پھر تو کو ایک مدد بھی کریں اور سننے تو اس قرآن میں ہر ایک مطلب مثال کی طرح

۱۳

۱۳

مِنْ كُلِّ مَلِكٍ مَوْلَانِ جَنَّتُمْ بِأَيِّ كَيْفٍ
 الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ
 كَذَلِكَ يَكْتُمُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يُفَكِّرُونَ
 اللَّهُ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ هُدًى
 وَرَحْمَةً لِلْحَسَنِينَ الَّذِينَ يُفَقِّهُونَ
 الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ
 هُمْ يُوقِنُونَ ۚ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ سَدَقَةٍ رَحِيمٍ
 وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ
 اللَّهُ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَرَيْبٍ فِيهِ مِنْ
 الْعَالَمِينَ ۚ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ بَلْ
 هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لَتُبَيِّنَنَّ لَهُمْ مَا أُنْزِلَ
 مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ قِيلَ لَكُم يَهْتَدُونَ
 وَيُؤْمِنُ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِينَ أُتُوا
 إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ لَا يَهْدِي إِلَى
 صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ الْحَكِيمِ
 إِنَّ الَّذِينَ يُبْطِلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَكَافُوا
 الصَّلَاةَ وَآفَقُوا مَا رَزَقَهُمْ مِنْ آيِ
 حَلَالَةٍ يَبْغُونَ بِعَارَةٍ يُنْفِرُونَ
 وَأَلَدَىٰ آخِزًا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ
 الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ إِنَّ اللَّهَ
 بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ
 الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا
 لِنُؤْتِيَهُمْ الْقُرْآنَ الْحَكِيمَ

۱۱
 لَعَنَ
 ۱۲
 التَّجِدَ
 ۱۳
 السَّابَا
 ۱۴
 فَاحَر
 ۱۵
 بَس

مثالیں بیان کر دی ہیں اور اگر چاہیں اگر تو ان (کافروں) کو کوئی عجز
 و کمالات تو یہ کافر و مجبور و سائلہ والا ایماندار و کمالات کیونکر ہو
 سکا تو فریاد ہوا کہ تعالیٰ جاہلوں کے دلوں پر سیطی طغیان کرے
 دیکھتے تھے
 یہ حکمت والی کتاب کی باتیں ہیں اس میں نیکیوں
 کے لیے ہدایت اور رحمت ہے جو نماز کو درست
 سے ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت کا
 وہ یقین رکھتے ہیں ہی لوگ اپنے مالک کی سیدھی راہ
 پر ہیں اور یہی مراد پائیں گے۔
 یہ کتاب اسکی طرف سے اتنی ہے جو ساری جہان کا مالک ہو اسکی
 نہیں کیا کہتے ہیں اسے قرآن جہت بنایا ہرگز نہیں وہ سچ ہی ہے
 مالک کی طرف سے (اسیوارا ہے) کہ تو ان لوگوں کو ڈراؤ جسکے پاس تجھ سے
 پہلے کوئی ڈرا نیوالا ہے نہیں آیا کہ وہ راہ پائیں انکو ہدایت ہو
 اور اگر چہ میری جن لوگوں کو راہی کتابوں کا علم دیا گیا ہے وہ تو تجھ سے
 تیرے مالک کی طرف سے جو اتنا ہے (یعنی قرآن) اسکو برحق اور زبرد
 دست غیبیوں والا (خدا) کا رستہ و کمالاتیوا لاسجستے ہیں
 جو لوگ اللہ تعالیٰ کی کتاب (قرآن) پڑھتے رہتے ہیں اور نماز درست
 ادا کرتے ہیں اور جو مال (پہنمو) کو دیکھتے پوچھتے اور کلمہ کمال خیر کہتے
 ہیں انکو اس پر جو بار کی اسیر رکھنا چاہیں جس میں گناہ ہرگز نہیں ہو سکتا
 اور اگر چہ میری کتاب جو پہننے تیری طرف سے ہی ہے (بالکل ہی) ہو اور
 اگلی کتابوں کو سچ بتاتی ہے بیشک اللہ تعالیٰ بنودوں کی خبر رکھتا ہے
 (انکو) دیکھتے پاس پہننے (تیرے بعد) اس قرآن کا وارث اپنا بنو
 کیا جن کو سننے چاہیے۔
 (اے مظلوم حکمت والے قرآن کی قسم

کہ جو لوگ اور شہدہ دیکھا کرو گوں کو پناہ دے جو وہ حق و حقیقت میں تیرے نہیں کہنے کا شہدہ اور عباد و اولاد کا عجز و کمالات کی تمام فراموشی
 اور غفلت کی باتیں بری ہوتی ہیں کہ مراد اہل کتاب کے وہ عالم ہیں جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے تھے جیسے عبدالمومن سلام وغیرہ جنہوں نے یہاں تک کہ یہ عبادت
 ہم پر ہونے لگی تھی کہ انہیں غلامی کا کام کرنے والوں کو خدا تعالیٰ ہر روز کو دین لو گوں کو علم دیا ہے وہ بھی انہوں سے کہہ کر کہ قرآن برحق تھا اور خدا تعالیٰ کا رستہ بتا دیتا تھا انہوں کو اور
 صحابہ اور تابعین اور آپ کی امت کے بھی تو اسے کہہ کر ان کی طرح یہ ظاہرات میں ہے وہی اسکی کو سامنے صلوم ہے کہ جس میں اسرار حکمت اور لائق
 کی باتیں پوری ہوتی ہیں کہ اسکی تفسیر اور ہرگز رکھی ہے ۱۱

۱۱ بَل ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

تَنْزِيلَ الْكِتَابِ لِنُذِرَ الْكَافِرِينَ لِيَسْتَذِذُوا
فَمَا أَتَيْنَا بِآيَةٍ وَهُمْ كَاذِبُونَ
وَمَا عَلَّمْنَاهُ الْفِصْرَ مَا يَنْشِئُ لَهُ دِيَارُ
هُوَ أَكْذَرُ وَتَرَى تُشْرِكُونَ بِلِئَالٍ
كَانَ حَقًّا وَنُفِخَ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ
مَنْ نَعِدُ وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ
يَكْتُبُ أَتَرْتَبِنَا إِلَيْكَ مُبَارِكٌ يُكَذِّبُ
آيَاتِهِ وَلَيَسَّ لَكَ الْوَلُؤُا الْكِبَارُ
هَذَا ذِكْرٌ
إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ وَكَفَعَلْنَاهُ
مَكَانًا بَعْدَ حِينٍ
تَنْزِيلَ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ
إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ بِالْحَقِّ
وَلَا نَزَلَ الْخَبْرُ إِلَّا فِي سُبْحٍ مُبَارَكٍ
وَلَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ شَيْءٌ وَهُوَ الْغَفُورُ
الْعَلِيمُ
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ
كُلِّ مَثَلٍ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ
وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
وَلَا تَزِيلُ الْكَافِرِينَ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ
الْعَلِيمِ
تَنْزِيلَ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ
الْعَلِيمِ

یہ قرآن زبردست رحم والے خدا کا انما ہوا ہے ایسے کہ تو
(عرب کو) ان لوگوں کو دسایا جسکے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے
اور میرا ہی حکم حضرت محمد کو شامی نہیں سکھائی اور نہ شامی اسکا لائق
ہے قرآن غریب نہیں ہے وہ تو نصیحت اور صاف پر ہرگز کا لائق ہے اور
ترجمہ ہے کہ جو زندہ دل ہو سکودراؤ اور نہ کہ پیر اور نہ کافر ناچار اور نہ
فقر ہے قرآن کی جس میں نصیحت ہے
(اور جو نہیں) قرآن یکایسی کتاب ہے جسکو ہم تجھ پر اتارا (بڑی) برکت والی
ایسی کہ لوگ اسکی آیتوں میں غور کریں اور عقل اے اس پر نصیحت ہے
یہ نور (دنیاس انکا) ذکر (خیر) ہے
قرآن اور کچھ نہیں ساری جہان (جن اور آدمیوں) کو نصیحت ہے اور
حکمو (اور کافرو) کچھ دنوں بعد اسکی حقیقت ضرور معلوم ہو جائیگی
اس کتاب یعنی قرآن کا اتارنا اسکی طرف سے ہے جو زبردست ہے
حکمت والا ہے یہ کتاب سچائی کے ساتھ تجھ پر اتاری
اللہ تعالیٰ نے بہت اچھی بات کتاب اتاری (یعنی یہ قرآن جسکی آیتیں)
لی جلی (میں) دوسرائی گئی جو لوگ اپنے مالک سے ڈرتے ہیں انکی کمال
کے رویں اسکو سچے کہ کتب سے جو جاتے ہیں ہر اللہ کی یاد کی طرف انکو
(بدن کے) پوست اور دل نرم ہو جاتے ہیں
اور ہم نے تو اس قرآن میں لوگوں کو سمجھانے کیلئے (دین کی) ہر ایک
مثال میان کر دی ہو کہ سطح انکو نصیحت ہو یہ قرآن عربی زبان میں ہے
اس میں کوئی ایچ پی نہیں ایسے کہ لوگ اسکو سمجھیں اور کفر سے بچیں
را کہ پیغمبر ہم نے لوگوں کے سمجھانے کیلئے تجھ پر سچی کتاب اتاری (قرآن)
اس کتاب (قرآن) کا اتارنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے جو زبردست
دست ہے علم والا
یہ بہت رحم والے مہربان (خدا) کی اتاری ہوئی کتاب ہے جس کی

فان کوئی چیز انکے پاس نہیں آیا وہ شاعری اس کے دوجے اور مرتبے سے نہایت کم ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی کہی تھی کہ آپ پھر کو زور نہیں کر سکتے اور کبھی
دوسری شاعری بھی شریعت سے تورات سے جو ایک اور صحت آپ کے منقول ہے ایسے ایسے لاکھ لاکھ انکے بعد اللہ کی زبان سے نکلے اور شریعت کے ساتھ ہے وہاں موجود
دل میں ہے قرآن کا کچھ اثر ہے اللہ تعالیٰ نے فرماتے دیکھ کا وہ دہرہ فرمایا ہے وہ دوسرے قرآن اتارنے سے اور مضبوط ہو گیا کہ کچھ رحمت تمام ہو گئی خدا کا کوئی موقع نہ تھا وہ معلوم ہوا کہ
اس کو تو اسے کہ لوگ اسکا نصیحت اس میں فخر کریں ہر بات میں اسکی ہدایت کہ اس میں عمل کریں نہ اسکی نکتہ زبان و صورت اسکا لفظ طے نہ جائے یا کچھ اور ہم یا جو ہم اسکا حکم
کیا ہو اس میں خال کھلی جائے وہ اپنے مرنے کو بعد از قیامت میں تم کو معلوم ہو جائے کہ قرآن ایک امر کا نام تھا اور جن باتوں کا قرآن میں مذکور تھا وہ سب سچ تھیں وہ کچھ ایک اور
دوسری بات جو نصیحت اور ہدایت میں تھی کوئی بات نہ تھی کہ نصیحت کے خلاف نہیں ہے وہ اس کے قلم سے اور حکام اور نصیحتیں دوسری باتوں میں مذکور تھیں وہ کچھ
بعد از قیامت میں اللہ تعالیٰ کے ہرے جو صاحب قرآن ہو جائے گا کچھ حال ہوتا انہوں نے کہا انکی آنکھوں میں آنسو پڑے اور بدن ہر دھڑکے کثرت سے جھانکے اور اللہ تعالیٰ
کہا ہمارے لئے اس نے یہ نصیحت لوگ ہیں کہ قرآن کو شریعت سے جدا نہ کرنا اسکی پابندی طاعت مودت سے باقی درمیانہ

فَصَدَّقَ ابْنَهُ فَوَاتَعَزَّ بِمَا لَمْ يَكُنْ يَحْتَسِبُ
بِقِيَّةِ رَأْيِ ابْنِهِ مَا عَزَّ عَنْ كَرِّ مَخْرُوفٍ
لَا يَمُوتُونَ .

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا بِالَّذِيْزَّلْنَا الْحَاقَّةَ
 وَانَّهُ لَكِتَابٌ فَرِيقٌ مَّا يَكْنِيهِ الْبَاطِلُ
 مِنْ سَائِلِينَ بِكُنْهٍ وَلَا مِنْ خَلْقٍ مُّزِيلٍ
 مِنْ حَتَمٍ حَسِيْدٍ

وَأَوْجِبْكَ لَنَا إِذَا أَجْمَعْنَا لِقَاءَ الْوَلَدِ
لَهُمْ فِي الْيَوْمِ مَاءٌ عَجْبِي وَعَرْبِي
قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَهُدَى وَشَقَّ
وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي إِذَا أَنَّهُمْ ذُرٌّ
وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى أُولَئِكَ يُبَادُونَ
مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

قُلْ أَرَأَيْكُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثَمَرٌ
كَمِثْرِ شَعْرَةٍ مِنْ أَصْلٍ مِمَّنْ هُوَ فِي
يَقِينٍ أَعْيُنٌ •

كذلك أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا
تُحْذِرُ أَوْلِيَاءَ الْقُرَىٰ وَوَحْيًا
يَوْمَ الْحَجِجِ لَا رَيْبَ فِيهِ يَوْمَ قُورَيْشٍ
وَكُورَيْشٍ فِي السَّعِيدِ

وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ إِلَهَكَ أَزْجَبُ بَالِيكَ رُوحَانِ أَهْلِيهَا
مَا كُنْتُ تَدْرِي مَا الْكَيْبُ وَلَا الْإِيمَانُ
وَالْكَرْبُ جَلَدُهُ لَوْ أَنَّ أَهْلِي بِهِ مِنْ لِقَاءِ
رُوحِ عِبَادِنَا

[illegible]

آیتیں جدا جدا ہیں عربی قرآن مجید اور لوگوں نے اسے جو داستانوں اور
خوشخبری مشابہ اور (کاغذوں کو) ڈھرائے لیکن اکثر لوگوں نے
میں مڑ لیا ہے

بیشک جن لوگوں نے قرآن کو نہ مانا جب انکے پاس یہو پکا اور بے شک قرآن عزت والی کتاب ہے جو بڑا کاتوس میں داخل ہی نہیں آئے۔ نہ پیچھے ملے ملک و اسے تعریف کے لائق (مذا) کی اماری ہو ہی ہے

آؤ اگر ہم اس قرآن کو دوسری زبان میں کہتے تو یہ لوگ درج کا کافر کہتے اسکی آیتیں صلف کیوں نہیں جو میں کیلئے تعجب کی بات ہے دوسری زبان کا (تو قرآن) البتہ غیر عربی (اور غیر مجاہد) قرآن ایمان والوں کے لیے تو ہدایت اور دل کی بیماری کیلئے (تمسک) ہے اور جن لوگوں میں ایمان نہیں انکے کانوں میں قرآن ایک بوجہ ہے اور وہ (انکی آنکھوں) پر پردہ ہے ان لوگوں کو (جیسے) کوئی دور جگہ سے بھار رہا ہے

کافروں کو کہہ دو بھلا بتلاؤ تو مہی اگر قرآن اللہ کے
 آیا جو پہر جتنے اسکو نہ مانا تو اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہو
 (سیدی) راہ سے اتنی دور صند میں بیٹھا ہو

اگرچہ اسی طرح تجھے عربی زبان کا قرآن بھیجی اس لیے کہ تو کہ
دوالوں کو اور جو اگلے گزرتے ہیں ڈرائیو اسدن کی خبر سنائی
جس دن لوگ اکٹھا ہونگے تجھیں کوئی شک نہیں اسدن ایک
گروہ بہشت میں ہوگا اور ایک گروہ دوزخ میں ہے

آلہ اسطرح (اومحمد) بنے اپنے حکم سے ایک روح تیری طرف سے
اس سے پہلے) جو کہ یہی معلوم نہیں تھا کہ باکی چیز ہے اور
نہ ایمان معلوم تھا لیکن بنے قرآن کو ایک نور بنا یا ہم اپنے بندوں
میں جس کو جانتے ہیں اس قرآن کو راہ پر لگاتے ہیں

[illegible]

۱۱
۱۰
۹
۸
۷
۶
۵
۴
۳
۲
۱

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

<p>۱۰۰ البقرة البقرة البقرة</p>	<p>۱۰۰ البقرة البقرة البقرة</p>	<p>۱۰۰ البقرة البقرة البقرة</p>
<p>۱۰۱ البقرة البقرة البقرة</p>	<p>۱۰۱ البقرة البقرة البقرة</p>	<p>۱۰۱ البقرة البقرة البقرة</p>
<p>۱۰۲ البقرة البقرة البقرة</p>	<p>۱۰۲ البقرة البقرة البقرة</p>	<p>۱۰۲ البقرة البقرة البقرة</p>
<p>۱۰۳ البقرة البقرة البقرة</p>	<p>۱۰۳ البقرة البقرة البقرة</p>	<p>۱۰۳ البقرة البقرة البقرة</p>
<p>۱۰۴ البقرة البقرة البقرة</p>	<p>۱۰۴ البقرة البقرة البقرة</p>	<p>۱۰۴ البقرة البقرة البقرة</p>
<p>۱۰۵ البقرة البقرة البقرة</p>	<p>۱۰۵ البقرة البقرة البقرة</p>	<p>۱۰۵ البقرة البقرة البقرة</p>

۴۰
۱۰
۱۱
۱۲

۴۰
۱۰
۱۱
۱۲

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

[illegible]

۲ | آل عمران

2	2
---	---

2	2
---	---

والله اعلم

مستحکم مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں
اور جو کوئی ایسا کرے (یعنی کافروں سے دوستی جوڑے)
تو اسکو اللہ تعالیٰ سے کچھ تعلق نہیں رہے گا مگر ہاں حبیب الیہ
ابر کا ڈھونڈیں۔ بچنا ضرور ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی ذات
مقدس سے مکھڑا رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے پاس جانا ہے
(مستحکم اللہ تعالیٰ سے جیسا ڈھونڈنا چاہیے ویسا ڈھونڈو اور سر ٹھیک
اسلام پر قائم رہو اور سب ملکر اللہ کی رسی کو (یعنی اس کے دین یا
عہد یا جماعت یا قرآن کو) تھام رہو اور پھوٹ نکرو (جیسا کہ کتاب دالہ الگ
الگ فرماتے ہو گئے) اور اللہ کا وہ احسان یاد کرو (ای ای اوس) اور خیر جو
لوگوں) جب تم ایک دوسرے کے دشمن ہو رات دن تم دونوں میں لڑائی مچتی ہے
پھر اللہ نے تمہارے دل ملا دیے تم اس کے فضل سے بھائی بھائی بن گئے
اور تم آگ کے گڑھے (دوزخ) کو کنارہ کی انگلی تھے (اب اس میں گریں والو
تھے) اللہ نے تم کو اس سے بچا لیا اللہ سیدھا صراطِ حق سے اپنی آیتیں بتاتا
کرتا ہے ایسے کہ تم سچی راہ پر قائم رہو اور تم میں کچھ لوگ ایسے بھی
ہو لے جا چکے ہیں جو بھلائی کی طرف (لوگوں) کو بلاتے ہیں اور اچھی بات
کا حکم کریں اور برے کام سے منع کریں اور یہی لوگ (آخرت میں)
بامراد ہونگے اور ان لوگوں کی طرح مت ہو جاؤ جنہوں نے
پھوٹ کر لی اور صاف صاف حکم آئے کے بعد اختلاف کرنے
لگے اور یہی لوگ ہیں جنکو (آخرت میں) بڑا عذاب ہو گا
لوگوں کے (فائدہ اور اصلاح کے) لیے مبعوث ہوئے ہیں۔

۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲

يُنَاسِبُ تَامُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ط
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخْذُوا بِطَأْتَةِ
مِرْدُوكِكُمْ وَلَا يَأْلُوا نَسَبَكُمْ مَسْبُكًا وَلَا ذَوَا
سَالَمَتِكُمْ قَدْ بَدَأَ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ
وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ كَذِبًا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ
الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ لَهُ أَنْتُمْ أَوْلَا
حُبُّوهُمْ وَلَا يُحِبُّوكُمْ وَتُؤْمِنُونَ
بِالْكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذْ الْفُؤَادُ قَالَوْا أَمْثَلُ
وَإِذْ أَخْلَوْا عَصَاؤَ عَلَيْكُمْ الْأَنْبِيَاءُ مِنَ
النَّحِيطِ ط قُلْ مُؤْمِنُوا بِعَظَمَتِكُمْ إِنَّ اللَّهَ
عَلِيمٌ بِذُنُوبِ الصُّدُورِ إِنْ تَسْتَكْبِرُ
حَسَنَةً كَسُوهُمْ زَوَارِئُ لُصْبِكُمْ سَيِّئَةٌ
يَفْرَحُوا بِهَا وَأَنْتُمْ صِدْقًا وَتَتَّقُوا
لَا يَقْرَأُ كَيْدُهُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ بِمَا
يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ط

وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَ
جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ

إُعِدْتُ لِلْمُتَّقِينَ ۖ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ
مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجًا
وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَ
اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَ
الْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۚ

٢ | آل عمران | ١٥

12	"	"
----	---	---

النساء

ہوئیں ان سب میں تم بہتر ہو تم جہاں کام کرنا حکم دیتے ہو اور
 بُرے کام سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو
 (مسلمان ہو جو مسلمان نہ ہو) انکو اپنا ہمراز نہ بناؤ وہ تمہاری خرابی
 میں کچھ کمی نہیں کریں گے تمہاری تکلیف کو ان کو خوشی ہوگی
 ہے اُن کی باتوں سے دشمنی کمل گئی ہے اور جو دشمنی اُنکے
 دلوں میں چھپی ہے وہ اس سے بھی زیادہ اگر تم سچو کو تو ہونے
 تم سے بڑی باتیں کہہ دیتے ہو تم انکے دوست ہو وہ تمہارا
 دوست نہیں حالانکہ تم سب کتا بول کو مانتے ہو اور جب وہ تم کو
 ملتے ہیں تو کہہ دیتے ہیں ہم بھی مومن ہیں اور جب اکیلے ہو تو میں
 تو غصے کے ماری تمہارا اپنی انگلیاں دانتوں جیباں میں (اچھپا کر)
 کہہ دے اپنے غصہ میں جل رہا ہوں ایک اللہ تہ دلوں کی بات جانتا ہے
 اگر تمہارا فائدہ ہو تو انکو برا لگے اور جو نقصان ہو تو خوش ہوا
 اور اگر تم صبر اختیار کر لو اور ان کی دوستی سے بچے
 رہو تو ان کے فریب سے تمہارا کچھ بھی نہیں بگڑے گا
 (اس لیے) وہ جو کچھ کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ کو سب
 معلوم ہے ۛ

اور انہیں پورے دھار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکے جو کلاچور کو آسمانوں
اور زمین کو برابر ہو (تو تمنا ہوگا کیا گستاخان پر سزگاروں کے یہ

تیار ہوئی ہے ۛ
 نوگو اپنوماک سو فو تر ہو جس نے تلو ایک جان را دم اسو پیداکیا اور سی
 میں سو پیداکیا اسکی بی بی (حوا) کو پیداکیا و آدم کی ایک اپنی سو خا نو کا کلا
 اور اندو نو (یعنی آدم) اور حوا سے بہت سو مرد و عورت پیدایو اور انکے سے
 ڈرو تر ہو جسکا ایتھیں واسطو دیا کرتے ہو و سٹا لگتے ہو خدا کی سو سٹو سٹو
 یہ کانم نکالو) اور ناٹھ توڑنے سو بیشک اندو تر م کو نامک رہا ہے ۛ

[illegible]

۴ النساء ۱ وَلَا تُولُوا الشُّهَادَ أَمْوَالَهُ الْفِي جَحَلِ
 ۵ ۵ ۵ اللَّهُ كُمْ قِيمَةً أَرْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ
 ۶ ۶ ۶ وَقِفْهُمْ أُولَاهُمْ قَوْلًا مَقْرُوفًا
 ۷ ۷ ۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ
 ۸ ۸ ۸ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً
 ۹ ۹ ۹ عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ
 ۱۰ ۱۰ ۱۰ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۖ وَمَنْ يَفْعَلْ
 ۱۱ ۱۱ ۱۱ ذَٰلِكَ عُدُوًّا أَنَا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ
 ۱۲ ۱۲ ۱۲ نَارًا ۖ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا
 ۱۳ ۱۳ ۱۳ وَلَا تَقْتُلُوا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ
 ۱۴ ۱۴ ۱۴ عَلَىٰ بَعْضٍ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا
 ۱۵ ۱۵ ۱۵ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ مِمَّا
 ۱۶ ۱۶ ۱۶ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ
 ۱۷ ۱۷ ۱۷ مُنْظِرًا ۖ فَلَا تَتَّخِذُوا مِنَّمَا أَوْلِيَاكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوا
 ۱۸ ۱۸ ۱۸ مِنْكُمْ وَلِيًّا وَلَا تَوَلَّوْا
 ۱۹ ۱۹ ۱۹ الْفَوَاحِشَ الَّتِي بَيَّنَّ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ
 ۲۰ ۲۰ ۲۰ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ مَا تُنْفِقُوا
 ۲۱ ۲۱ ۲۱ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَبْذُلْهُ اللَّهُ لَكُمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا
 ۲۲ ۲۲ ۲۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ
 ۲۳ ۲۳ ۲۳ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا
 ۲۴ ۲۴ ۲۴ أَهْلَ الْبَيْتِ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدَىٰ
 ۲۵ ۲۵ ۲۵ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا أَيْتَانَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ
 ۲۶ ۲۶ ۲۶ يَكْفُرُونَ فَعَلَا مِنْ رَبِّهِمْ وَرَضُوا أَنَا
 ۲۷ ۲۷ ۲۷ وَإِذَا حُكِمَ فَأَصْطَادُوا وَلَا يَجْرِمُكُمْ
 ۲۸ ۲۸ ۲۸

اور اپنے مال جن کو اللہ تعالیٰ نے تمہارا سہارا بنایا ہے یہ قوفلو
 کے حوالے مت کرو اور انگو اس میں سو کھلاؤ اور پہناؤ اور اچھی
 طرح نرمی سے، ان سو بات کرو
 ۳۰ ۳۰ ۳۰ ۳۰ مسلمانوں آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق طور پر
 مت کھاؤ مگر سوداگری کر کے آپس کی خوشی سے اور اپنا
 خون نہ کر و بے شک اللہ تعالیٰ تم پر مہربان ہے (وہ تمہاری
 ہلاکت نہیں چاہتا) اور جو کوئی ظلم زور سے ایسا کر دینے
 خون کر دے کسی کا مال ناحق اڑائے، تو ہم ضرور اسکو (قیامت کو) گناہ
 دوزخ میں ڈالیں گے اور اللہ تعالیٰ یہ دوزخ میں ڈالنا آسان ہے
 اور اللہ تعالیٰ نے جو تم میں سے کسی کو دوسرے سے زیادہ دیا ہے
 اسکی ہوس نہ کرو مگر وہ اپنی کمائی کا ثواب پائیں گے اور جو بقیہ
 اپنی کمائی کا ثواب پائیں گی اور اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل
 انگو بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے
 ان میں سے کسی کو دوست مت بناؤ۔ اور ان میں سے کسی کو
 اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ
 ۳۱ ۳۱ ۳۱ ۳۱ مسلمانوں مسلمانوں کو چھوڑ کر تم کافروں کو دوست نہ بناؤ
 (کیونکہ یہ منافقوں کا طریقہ ہے) کیا تم یہ چاہتے ہو کہ خدا
 کا صریح الزام اپنے اوپر لوٹ
 ۳۲ ۳۲ ۳۲ ۳۲ مسلمانوں اللہ تعالیٰ کے حکموں کو پورا کرو
 ۳۳ ۳۳ ۳۳ ۳۳ مسلمانوں اللہ تعالیٰ کی نشانیوں اور اس کے حکموں کی (بیخبری
 نہ کرو نہ حرمت والے مہینوں کی نیاز کے جانور کی نہ ان جانوروں
 کی جھکے گلے میں شکن ہوں نہ ان لوگوں کی جو عزت والے
 گھر (خانہ کعبہ) کو جارہے ہوں اپنے مالک کا فضل اور اسکی رضا
 مندی چاہتے ہوں اور حجب احرام کھول ڈالو تو شکار کرنا اور

مَنَّانٌ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُوْكُمْ عَنِ السَّجْدِ
الْحَرَامِ أَنْ تَقْعُدُوا وَرُفَعُوا وَتَوَّاعِلُ الْبَرِّ
الْمَقْوَى وَلَا تَوَّاعِلُوا عَلَى الْإِيمَانِ وَالْعَدْلِ
وَأَتَوْا اللَّهَ طَائِفَةً إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا
إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ
وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ مَن يَتَّبِعْهُمُ الْيَهُودَ
وَمَنْ يَتَّبِعْهُمْ يَنصُرْهُمْ فَإِنَّهُمْ
لَا يَهْدِي اللَّهُ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخْذُوا الدِّينَ
لِخْذٍ وَلَا دِينِكُمْ مُهْزَأً وَلَا تَمِيقُوا الدِّينَ
أَوْ تَكُونُوا مِنَ الْكَاذِبِينَ قَبْلِكُمْ لَا تُكْفَرُوا أَوْلِيَاءُ
وَأَقْبُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا الْاِخْرَمُوا طَيِّبَاتِ
مَا حَلَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا طَائِفَةَ
الْمُتَعَدِّينَ ۚ وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ
حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْلُوا عَنْ أَشْيَاءَ
إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسْأَلُهُمْ وَإِنْ تَسْلُوا عَنْهَا
حِينَئِذٍ لَئِنْ لَمْ يَأْتِ الْفُرْقَانُ يُبْدَ لَكُمْ وَعَفَا اللَّهُ
عَنْهَا وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ قَدْ سَأَلَهَا
قَوْمٌ مِنْ نَبِيِّكُمْ ثُمَّ أَجَبُوا بِهَا كَثِيرِينَ ۝

جن لوگوں نے تم کو (حدیبیہ کے سال) مسجد حرام میں آئے
سے روکا تھا ان کی دشمنی تم سے زیادتی نہ کرائے اور آپس میں
ایک دوسرے کی نیکی اور پرہیزگاری میں مدد کرو اور گناہ اور ظلم
میں مدد نہ کرو اور اہل مسجد رہو بیشک اللہ تم کا عذاب سخت ہو
(مسلمانو) اللہ تمہارے سر ڈرو اور اس تک (بہو بچنے کا) وسیلہ
ڈھونڈو اور (دین کے دشمنوں سے) اس کی راہ میں لڑو تا
کہ تم ہر ادا کو بہو بچو

خلافت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو کوئی اُن سے دوستی کرے وہ انہی میں کا ایک ہے جو خدا تعالیٰ ایسے ظالم لوگوں کو (کبھی) راہ پر نہیں لانے کاٹ

۷۴ مسلمانوں میں لوگوں نے تمہارے دین کو مہنی اور کسیر بنایا اگلی کتاب والے اور کافر (مشرک یا منافق) اُن کو دوسرے سے بناؤ اور اگر تم میں ایمان ہے تو خدا تعالیٰ سے ڈرے تر ہو۔

مستمالہ جو ستمی چیزیں اللہ نے تم کو حلال کر دی ہیں انکو اپنی
 اوپر حرام نہ کرو اور حد سے (بہی) امت بڑھو کیونکہ اللہ تمہیں
 بڑے جانیوالوں کو پسند نہیں کرتا اور جو اللہ تم کو حلال ستمی چیزیں
 دی اسکو کماؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو جیسے تمہارا ایمان ہے ۞

مسلمانوں کی باتیں مت بوجھو اگر تم سے بیان کی جائیں تو تم کو برائی لگے گی اور اگر ایسے وقت میں بوجھو گے جب قرآن پڑھ رہا ہو تو خواہ مخواہ تم سے بیان کی جائیگی شراب تو جو تم بوجھ چکا ہے (اللہ نے مدگنہ کی ڈال اور اسے بھرنے والا بر دیا) ایسی باتیں کہ لوگ تم سے پہلے (ایز پیغمبروں سے) بوجھ چکے ہیں پھر جب تادی گئیں، تو اس پر نہ حرج نہ

حلائی بی بیانہ ہو کہ دشمنی ظلم و ستم دینی کی باعث ہو مشرکوں و کفر کے چھٹے سال مسلمانوں کو کہیں نہ پہلے و کا دھرو نہ کہنے دیا آخر ہر میدان ایک مقام تھا اور اس طرح ہی کہنے کے دوبرس کے بعد کہ فرم ہو کہ
 بعض مشرک بھی کچھ دیر کے کفر سے توبہ کر گئے تھے اس کو صحابہ نے اس میں شریعت کی کوئی جگہ نہ دیکھی تھی کہ اس کو منع نہ ہے ۱۱ مٹا دینی کی رسامندی کیلئے ۱۲ مٹا دینے
 بہشت پہاڑ تیس ہمیشہ چین کر دو میلہ و مرادہ و عیادت و چوس کو آمدتہ کا قریب حال مراد و میلہ بہشت میں ایک بلند و مرتعی جہر و حدیث میں کہ اگر گریہ کرے و میلہ کا خوشی و دکار کو مستہ ہو و جہر جہر و عیادت
 اذان کے بعد و عیادت میں کہیں ۱۳ عیادت میلہ یعنی عیادت میلہ ۱۴ میلہ ۱۵ میلہ ۱۶ میلہ ۱۷ میلہ ۱۸ میلہ ۱۹ میلہ ۲۰ میلہ ۲۱ میلہ ۲۲ میلہ ۲۳ میلہ ۲۴ میلہ ۲۵ میلہ ۲۶ میلہ ۲۷ میلہ ۲۸ میلہ ۲۹ میلہ ۳۰ میلہ ۳۱ میلہ ۳۲ میلہ ۳۳ میلہ ۳۴ میلہ ۳۵ میلہ ۳۶ میلہ ۳۷ میلہ ۳۸ میلہ ۳۹ میلہ ۴۰ میلہ ۴۱ میلہ ۴۲ میلہ ۴۳ میلہ ۴۴ میلہ ۴۵ میلہ ۴۶ میلہ ۴۷ میلہ ۴۸ میلہ ۴۹ میلہ ۵۰ میلہ ۵۱ میلہ ۵۲ میلہ ۵۳ میلہ ۵۴ میلہ ۵۵ میلہ ۵۶ میلہ ۵۷ میلہ ۵۸ میلہ ۵۹ میلہ ۶۰ میلہ ۶۱ میلہ ۶۲ میلہ ۶۳ میلہ ۶۴ میلہ ۶۵ میلہ ۶۶ میلہ ۶۷ میلہ ۶۸ میلہ ۶۹ میلہ ۷۰ میلہ ۷۱ میلہ ۷۲ میلہ ۷۳ میلہ ۷۴ میلہ ۷۵ میلہ ۷۶ میلہ ۷۷ میلہ ۷۸ میلہ ۷۹ میلہ ۸۰ میلہ ۸۱ میلہ ۸۲ میلہ ۸۳ میلہ ۸۴ میلہ ۸۵ میلہ ۸۶ میلہ ۸۷ میلہ ۸۸ میلہ ۸۹ میلہ ۹۰ میلہ ۹۱ میلہ ۹۲ میلہ ۹۳ میلہ ۹۴ میلہ ۹۵ میلہ ۹۶ میلہ ۹۷ میلہ ۹۸ میلہ ۹۹ میلہ ۱۰۰ میلہ ۱۰۱ میلہ ۱۰۲ میلہ ۱۰۳ میلہ ۱۰۴ میلہ ۱۰۵ میلہ ۱۰۶ میلہ ۱۰۷ میلہ ۱۰۸ میلہ ۱۰۹ میلہ ۱۱۰ میلہ ۱۱۱ میلہ ۱۱۲ میلہ ۱۱۳ میلہ ۱۱۴ میلہ ۱۱۵ میلہ ۱۱۶ میلہ ۱۱۷ میلہ ۱۱۸ میلہ ۱۱۹ میلہ ۱۲۰ میلہ ۱۲۱ میلہ ۱۲۲ میلہ ۱۲۳ میلہ ۱۲۴ میلہ ۱۲۵ میلہ ۱۲۶ میلہ ۱۲۷ میلہ ۱۲۸ میلہ ۱۲۹ میلہ ۱۳۰ میلہ ۱۳۱ میلہ ۱۳۲ میلہ ۱۳۳ میلہ ۱۳۴ میلہ ۱۳۵ میلہ ۱۳۶ میلہ ۱۳۷ میلہ ۱۳۸ میلہ ۱۳۹ میلہ ۱۴۰ میلہ ۱۴۱ میلہ ۱۴۲ میلہ ۱۴۳ میلہ ۱۴۴ میلہ ۱۴۵ میلہ ۱۴۶ میلہ ۱۴۷ میلہ ۱۴۸ میلہ ۱۴۹ میلہ ۱۵۰ میلہ ۱۵۱ میلہ ۱۵۲ میلہ ۱۵۳ میلہ ۱۵۴ میلہ ۱۵۵ میلہ ۱۵۶ میلہ ۱۵۷ میلہ ۱۵۸ میلہ ۱۵۹ میلہ ۱۶۰ میلہ ۱۶۱ میلہ ۱۶۲ میلہ ۱۶۳ میلہ ۱۶۴ میلہ ۱۶۵ میلہ ۱۶۶ میلہ ۱۶۷ میلہ ۱۶۸ میلہ ۱۶۹ میلہ ۱۷۰ میلہ ۱۷۱ میلہ ۱۷۲ میلہ ۱۷۳ میلہ ۱۷۴ میلہ ۱۷۵ میلہ ۱۷۶ میلہ ۱۷۷ میلہ ۱۷۸ میلہ ۱۷۹ میلہ ۱۸۰ میلہ ۱۸۱ میلہ ۱۸۲ میلہ ۱۸۳ میلہ ۱۸۴ میلہ ۱۸۵ میلہ ۱۸۶ میلہ ۱۸۷ میلہ ۱۸۸ میلہ ۱۸۹ میلہ ۱۹۰ میلہ ۱۹۱ میلہ ۱۹۲ میلہ ۱۹۳ میلہ ۱۹۴ میلہ ۱۹۵ میلہ ۱۹۶ میلہ ۱۹۷ میلہ ۱۹۸ میلہ ۱۹۹ میلہ ۲۰۰ میلہ ۲۰۱ میلہ ۲۰۲ میلہ ۲۰۳ میلہ ۲۰۴ میلہ ۲۰۵ میلہ ۲۰۶ میلہ ۲۰۷ میلہ ۲۰۸ میلہ ۲۰۹ میلہ ۲۱۰ میلہ ۲۱۱ میلہ ۲۱۲ میلہ ۲۱۳ میلہ ۲۱۴ میلہ ۲۱۵ میلہ ۲۱۶ میلہ ۲۱۷ میلہ ۲۱۸ میلہ ۲۱۹ میلہ ۲۲۰ میلہ ۲۲۱ میلہ ۲۲۲ میلہ ۲۲۳ میلہ ۲۲۴ میلہ ۲۲۵ میلہ ۲۲۶ میلہ ۲۲۷ میلہ ۲۲۸ میلہ ۲۲۹ میلہ ۲۳۰ میلہ ۲۳۱ میلہ ۲۳۲ میلہ ۲۳۳ میلہ ۲۳۴ میلہ ۲۳۵ میلہ ۲۳۶ میلہ ۲۳۷ میلہ ۲۳۸ میلہ ۲۳۹ میلہ ۲۴۰ میلہ ۲۴۱ میلہ ۲۴۲ میلہ ۲۴۳ میلہ ۲۴۴ میلہ ۲۴۵ میلہ ۲۴۶ میلہ ۲۴۷ میلہ ۲۴۸ میلہ ۲۴۹ میلہ ۲۵۰ میلہ ۲۵۱ میلہ ۲۵۲ میلہ ۲۵۳ میلہ ۲۵۴ میلہ ۲۵۵ میلہ ۲۵۶ میلہ ۲۵۷ میلہ ۲۵۸ میلہ ۲۵۹ میلہ ۲۶۰ میلہ ۲۶۱ میلہ ۲۶۲ میلہ ۲۶۳ میلہ ۲۶۴ میلہ ۲۶۵ میلہ ۲۶۶ میلہ ۲۶۷ میلہ ۲۶۸ میلہ ۲۶۹ میلہ ۲۷۰ میلہ ۲۷۱ میلہ ۲۷۲ میلہ ۲۷۳ میلہ ۲۷۴ میلہ ۲۷۵ میلہ ۲۷۶ میلہ ۲۷۷ میلہ ۲۷۸ میلہ ۲۷۹ میلہ ۲۸۰ میلہ ۲۸۱ میلہ ۲۸۲ میلہ ۲۸۳ میلہ ۲۸۴ میلہ ۲۸۵ میلہ ۲۸۶ میلہ ۲۸۷ میلہ ۲۸۸ میلہ ۲۸۹ میلہ ۲۹۰ میلہ ۲۹۱ میلہ ۲۹۲ میلہ ۲۹۳ میلہ ۲۹۴ میلہ ۲۹۵ میلہ ۲۹۶ میلہ ۲۹۷ میلہ ۲۹۸ میلہ ۲۹۹ میلہ ۳۰۰ میلہ ۳۰۱ میلہ ۳۰۲ میلہ ۳۰۳ میلہ ۳۰۴ میلہ ۳۰۵ میلہ ۳۰۶ میلہ ۳۰۷ میلہ ۳۰۸ میلہ ۳۰۹ میلہ ۳۱۰ میلہ ۳۱۱ میلہ ۳۱۲ میلہ ۳۱۳ میلہ ۳۱۴ میلہ ۳۱۵ میلہ ۳۱۶ میلہ ۳۱۷ میلہ ۳۱۸ میلہ ۳۱۹ میلہ ۳۲۰ میلہ ۳۲۱ میلہ ۳۲۲ میلہ ۳۲۳ میلہ ۳۲۴ میلہ ۳۲۵ میلہ ۳۲۶ میلہ ۳۲۷ میلہ ۳۲۸ میلہ ۳۲۹ میلہ ۳۳۰ میلہ ۳۳۱ میلہ ۳۳۲ میلہ ۳۳۳ میلہ ۳۳۴ میلہ ۳۳۵ میلہ ۳۳۶ میلہ ۳۳۷ میلہ ۳۳۸ میلہ ۳۳۹ میلہ ۳۴۰ میلہ ۳۴۱ میلہ ۳۴۲ میلہ ۳۴۳ میلہ ۳۴۴ میلہ ۳۴۵ میلہ ۳۴۶ میلہ ۳۴۷ میلہ ۳۴۸ میلہ ۳۴۹ میلہ ۳۵۰ میلہ ۳۵۱ میلہ ۳۵۲ میلہ ۳۵۳ میلہ ۳۵۴ میلہ ۳۵۵ میلہ ۳۵۶ میلہ ۳۵۷ میلہ ۳۵۸ میلہ ۳۵۹ میلہ ۳۶۰ میلہ ۳۶۱ میلہ ۳۶۲ میلہ ۳۶۳ میلہ ۳۶۴ میلہ ۳۶۵ میلہ ۳۶۶ میلہ ۳۶۷ میلہ ۳۶۸ میلہ ۳۶۹ میلہ ۳۷۰ میلہ ۳۷۱ میلہ ۳۷۲ میلہ ۳۷۳ میلہ ۳۷۴ میلہ ۳۷۵ میلہ ۳۷۶ میلہ ۳۷۷ میلہ ۳۷۸ میلہ ۳۷۹ میلہ ۳۸۰ میلہ ۳۸۱ میلہ ۳۸۲ میلہ ۳۸۳ میلہ ۳۸۴ میلہ ۳۸۵ میلہ ۳۸۶ میلہ ۳۸۷ میلہ ۳۸۸ میلہ ۳۸۹ میلہ ۳۹۰ میلہ ۳۹۱ میلہ ۳۹۲ میلہ ۳۹۳ میلہ ۳۹۴ میلہ ۳۹۵ میلہ ۳۹۶ میلہ ۳۹۷ میلہ ۳۹۸ میلہ ۳۹۹ میلہ ۴۰۰ میلہ ۴۰۱ میلہ ۴۰۲ میلہ ۴۰۳ میلہ ۴۰۴ میلہ ۴۰۵ میلہ ۴۰۶ میلہ ۴۰۷ میلہ ۴۰۸ میلہ ۴۰۹ میلہ ۴۱۰ میلہ ۴۱۱ میلہ ۴۱۲ میلہ ۴۱۳ میلہ ۴۱۴ میلہ ۴۱۵ میلہ ۴۱۶ میلہ ۴۱۷ میلہ ۴۱۸ میلہ ۴۱۹ میلہ ۴۲۰ میلہ ۴۲۱ میلہ ۴۲۲ میلہ ۴۲۳ میلہ ۴۲۴ میلہ ۴۲۵ میلہ ۴۲۶ میلہ ۴۲۷ میلہ ۴۲۸ میلہ ۴۲۹ میلہ ۴۳۰ میلہ ۴۳۱ میلہ ۴۳۲ میلہ ۴۳۳ میلہ ۴۳۴ میلہ ۴۳۵ میلہ ۴۳۶ میلہ ۴۳۷ میلہ ۴۳۸ میلہ ۴۳۹ میلہ ۴۴۰ میلہ ۴۴۱ میلہ ۴۴۲ میلہ ۴۴۳ میلہ ۴۴۴ میلہ ۴۴۵ میلہ ۴۴۶ میلہ ۴۴۷ میلہ ۴۴۸ میلہ ۴۴۹ میلہ ۴۵۰ میلہ ۴۵۱ میلہ ۴۵۲ میلہ ۴۵۳ میلہ ۴۵۴ میلہ ۴۵۵ میلہ

الانعام

قَسِبُوا اللَّهَ عَدُوًّا وَعَدُوًّا لَكُمْ كَذَلِكَ
رَبُّنَا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلُهَا مِنْ تَحْتِ أَلْيَدِنَا
مِمَّا جَعَلْنَاهُمْ فِتْنَةً ۖ إِنَّ كَانُوا يَعْلَمُونَ
وَكَذَرُوا ظَاهِرًا أَفْهَمُوا بِالْهِنَةِ
كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ وَوَعَدُ
صَاحِبِهِ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ
كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ
الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ
قُلْ تَعَالَوْا أَنَا أَعِزُّكُمْ عَلَيْهِمْ
لُفٍّ كُورِهِمْ شَيْئًا وَيَا لَوِ الْدِّينِ إِحْسَانًا
وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ سَلَابٍ هُنَّ
نُزُكٌ لَكُمْ وَيَأْتِيَهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ
الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ مَذِيكُمْ وَشَكُّكُمْ
بِهِ لَعَلَّكُمْ تُعْقِلُونَ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ
الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ
أَشَدُّهُ ۖ وَآَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ
لَا تَكَلَّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَإِذَا قُلْتُمْ
فَاعْدُوا وَلَا تَكُنْ دَاخِرِينَ ۖ وَبِعَهْدِ اللَّهِ
أَوْفُوا ذِكْكُمْ وَشَكُّكُمْ لَعَلَّكُمْ تُتَّقُونَ
أَن هَذَا بَحْرُ حِلٍّ مُتَقِيًّا فَاتَّبِعُوا
وَلَا تَتَّبِعُوا الشَّيْطَانَ فَتَفْرَقَ بَيْنَهُمْ
ذِكْكُمْ وَشَكُّكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تُتَّقُونَ
اسْتَبِقُوا مَا آتَيْنَا لَكُمْ مِنْهُ وَلَا تَحْتَسِبُوا

الاعراف

وَهُنَا دَانِي (اور گم سوین) ہوا اللہ کو برا کہنے لگیں ایسے ہی جیسے ہر فرد
کے کاموں کو ان کو نزدیک بھلا کر دیا ہے ہر ان (سب) کو اپنے
مالک کو پاس لوٹ کر جانا ہے وہ انکو جو کرتے تھے جتنا دے گا
اور کما آگاہ اور جیسا آگاہ (دل کا آگاہ) دونوں جو ٹر دوں
اور جب یہ پیشیں تو انکا پہل کماؤ اور حسین کیں انکا حق ادا کرو
اور جیسا است ادا کرو (اسراف نہ کرو) کیونکہ اسیریا اڑاؤ انکو پسند نہیں کرتا
(لوگو) خدائے جو تمکو رزق دیا اس میں سے کماؤ اور شیطان کے
قد ہو پیرست جلو کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے
تندو آویس تم کو وہ باتیں سنائیں جو تمہاری مالک نے تم پر حرام کی
میں (تم کو لازم ہے) کہ تم کسی چیز کو خدا کا شریک مت نہراؤ ان
باپ سے بھلائی کرو اپنی اولاد کو محبتی کر ڈر سے ملدہ ڈالو تم دی
تم کو روزی نہ دے میں اور انکو رہی دینگے اور بڑی شرمی کی باتیں
جیسے زنا لو اٹھ وغیرہ) کھلی ہوں یا چھپی انکے پاس نہ پہنچاؤ اور
جس جان کا مار ڈالنا استہ سے حرام کیا ہے اسکو مت مارو مگر
حق پر یہ وہ باتیں میں جبکہ اللہ نے تمکو حکم دیا ایسے کہ تم سمجھو اور یہ تم
کے مال کے پاس ہی نہ جاؤ جب تک وہ جان نہو مگر اس طرح کہ
اسکی بہتری ہو جب تک وہ پورا جوان نہ ہو اور باپ اور تول کو انصاف
سے پورا کرو ہم ہر شخص پر اسکی طاقت سے زیادہ بوجہ نہیں
ڈالنے اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو گو نائے والے کا
مقدور ہو اور اس کا قول پورا کر دینا وہ باتیں میں جبکہ اللہ نے حکم دیا
کہ تمکو نصیحت ہو اور خدا کی یہی فرمایا یہی سید ہی ہا ہر اس پر
اور دوسری راہوں پرست جلو وہ تمکو خدا کی ماہر سناؤ دیکھو یہ وہ باتیں
میں جبکہ اللہ نے تمکو حکم دیا ایسے کہ تم انکا خلاف کرنے سے بچو جو
لوگو جو تمہارے مالک کی طرف سے تمہارا ایمان قرآن و حدیث اسکی

دل تم کا سبب ہو اس میں کوئی شک نہیں کہ اس سے ایسی خرابی پیدا ہو جیسا کہ تم نے اپنی کہیں ایک
باپ کو لیا ہے وہ تمہارے لئے ان شرک کی سنتوں کا عمل ایسے کر دیتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم اپنے کام کرتے ہیں ۱۱ خدا کی کانوں کے پہلے نہ پڑنا ہر اس کو خدا میں شریک
بعض نے کہا کہ آگاہ وہ جیسا کہ اللہ نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۱۲ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۱۳ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۱۴ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۱۵ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۱۶ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۱۷ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۱۸ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۱۹ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۲۰ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۲۱ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۲۲ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۲۳ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۲۴ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۲۵ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۲۶ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۲۷ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۲۸ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۲۹ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۳۰ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۳۱ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۳۲ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۳۳ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۳۴ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۳۵ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۳۶ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۳۷ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۳۸ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۳۹ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۴۰ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۴۱ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۴۲ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۴۳ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۴۴ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۴۵ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۴۶ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۴۷ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۴۸ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۴۹ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۵۰ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۵۱ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۵۲ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۵۳ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۵۴ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۵۵ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۵۶ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۵۷ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۵۸ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۵۹ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۶۰ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۶۱ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۶۲ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۶۳ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۶۴ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۶۵ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۶۶ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۶۷ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۶۸ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۶۹ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۷۰ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۷۱ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۷۲ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۷۳ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۷۴ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۷۵ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۷۶ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۷۷ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۷۸ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۷۹ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۸۰ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۸۱ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۸۲ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۸۳ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۸۴ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۸۵ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۸۶ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۸۷ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۸۸ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۸۹ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۹۰ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۹۱ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۹۲ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۹۳ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۹۴ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۹۵ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۹۶ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۹۷ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۹۸ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۹۹ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے ۱۰۰ خدا نے ہر فرد کو اپنے حق میں شریک کر دیا ہے

<p>پہری کہ اند کو سوار ہو چلا گیا یہی متکو نصبت کم نصبت اور کہا اور پھر اٹھا نہیں کیونکہ اسے قلعے اثریہ خاوں کو پسند نہیں کرتا۔</p>	<p>۱۰</p>	<p>۱۰</p>	<p>۱۰</p>	<p>۱۰</p>
<p>اور جب ملک سوار گیا ہو تو اس میں خرابی نہ مجاؤ اور اسے قلعے کو (اس کے بدلے) ڈر کر اور (اس کے فضل کی) امید رکھ کر بکارو کیونکہ اسے نہ کی رحمت نیک لوگوں کو نزدیک ہو اور (اے پیغمبر!) اپنے دل میں صبر اور شام گزار کر اور ڈر ڈر کر اور بکار کر بات کرنے سے کم آواز میں اپنے ملک کی یاد کرتا رہ اور غافل نہ ہو</p>	<p>۱۱</p>	<p>۱۱</p>	<p>۱۱</p>	<p>۱۱</p>
<p>اور اس عذاب سے ڈرتے رہو جو تم میں سے خواص گناہگاروں پر نہیں پڑتا اور جانے رہو کہ اللہ کا عذاب سخت ہوتا مستحکم نواہد تعالیٰ اور اس کے رسول سے خیانت نہ کرو اور اپنی راہبکی (امانتوں میں) ہی جان بوجہ کر چوری نہ کرو اور یہ جان لو کہ تمہارے مال اور اولاد یہی تمہارا خزانہ ہیں اور اللہ کے پاس تمکو بڑا ثواب ملے والا ہے</p>	<p>۱۲</p>	<p>۱۲</p>	<p>۱۲</p>	<p>۱۲</p>
<p>اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا کما مانو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو اور اگر کرو گے تو بوجہ بن جاؤ گے اور تمہاری ہوجاتی رہیگی اور صبر کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا اور ان لوگوں کی طرح ہوتا ہو جو اپنے گھروں سے اترتے اور لوگوں کو دکھاتے اور اللہ کی راہ سے روکتے نکلے اور</p>	<p>۱۳</p>	<p>۱۳</p>	<p>۱۳</p>	<p>۱۳</p>
<p>اللہ کا علم ان کے کاموں کو گہرے ہوئے ہے مستحکم اور اگر تمہاری باپ اور بہائی ایمان کو چھوڑ کر کفر کو پسند کریں تو تمہارے (بہی) دوستی نہ رکھو (چہ جائیکہ غیر کافروں سے) اور جو کوئی تم میں سے ان کی دوستی رکھیں تو وہی بے انصاف ہیں</p>	<p>۱۴</p>	<p>۱۴</p>	<p>۱۴</p>	<p>۱۴</p>
<p>۱۵</p>	<p>۱۵</p>	<p>۱۵</p>	<p>۱۵</p>	<p>۱۵</p>
<p>۱۶</p>	<p>۱۶</p>	<p>۱۶</p>	<p>۱۶</p>	<p>۱۶</p>
<p>۱۷</p>	<p>۱۷</p>	<p>۱۷</p>	<p>۱۷</p>	<p>۱۷</p>
<p>۱۸</p>	<p>۱۸</p>	<p>۱۸</p>	<p>۱۸</p>	<p>۱۸</p>
<p>۱۹</p>	<p>۱۹</p>	<p>۱۹</p>	<p>۱۹</p>	<p>۱۹</p>

۱۰۔ کہ اگر تمہاری راہبکی (امانتوں میں) ہی جان بوجہ کر چوری نہ کرو اور یہ جان
 لو کہ تمہارے مال اور اولاد یہی تمہارا خزانہ ہیں اور اللہ کے پاس تمکو بڑا ثواب ملے والا ہے
 ۱۱۔ کہ اگر تمہاری باپ اور بہائی ایمان کو چھوڑ کر کفر کو پسند کریں تو تمہارے (بہی) دوستی نہ رکھو
 (چہ جائیکہ غیر کافروں سے) اور جو کوئی تم میں سے ان کی دوستی رکھیں تو وہی بے انصاف ہیں
 ۱۲۔ کہ اگر تمہاری باپ اور بہائی ایمان کو چھوڑ کر کفر کو پسند کریں تو تمہارے (بہی) دوستی نہ رکھو
 (چہ جائیکہ غیر کافروں سے) اور جو کوئی تم میں سے ان کی دوستی رکھیں تو وہی بے انصاف ہیں
 ۱۳۔ کہ اگر تمہاری باپ اور بہائی ایمان کو چھوڑ کر کفر کو پسند کریں تو تمہارے (بہی) دوستی نہ رکھو
 (چہ جائیکہ غیر کافروں سے) اور جو کوئی تم میں سے ان کی دوستی رکھیں تو وہی بے انصاف ہیں
 ۱۴۔ کہ اگر تمہاری باپ اور بہائی ایمان کو چھوڑ کر کفر کو پسند کریں تو تمہارے (بہی) دوستی نہ رکھو
 (چہ جائیکہ غیر کافروں سے) اور جو کوئی تم میں سے ان کی دوستی رکھیں تو وہی بے انصاف ہیں
 ۱۵۔ کہ اگر تمہاری باپ اور بہائی ایمان کو چھوڑ کر کفر کو پسند کریں تو تمہارے (بہی) دوستی نہ رکھو
 (چہ جائیکہ غیر کافروں سے) اور جو کوئی تم میں سے ان کی دوستی رکھیں تو وہی بے انصاف ہیں
 ۱۶۔ کہ اگر تمہاری باپ اور بہائی ایمان کو چھوڑ کر کفر کو پسند کریں تو تمہارے (بہی) دوستی نہ رکھو
 (چہ جائیکہ غیر کافروں سے) اور جو کوئی تم میں سے ان کی دوستی رکھیں تو وہی بے انصاف ہیں
 ۱۷۔ کہ اگر تمہاری باپ اور بہائی ایمان کو چھوڑ کر کفر کو پسند کریں تو تمہارے (بہی) دوستی نہ رکھو
 (چہ جائیکہ غیر کافروں سے) اور جو کوئی تم میں سے ان کی دوستی رکھیں تو وہی بے انصاف ہیں
 ۱۸۔ کہ اگر تمہاری باپ اور بہائی ایمان کو چھوڑ کر کفر کو پسند کریں تو تمہارے (بہی) دوستی نہ رکھو
 (چہ جائیکہ غیر کافروں سے) اور جو کوئی تم میں سے ان کی دوستی رکھیں تو وہی بے انصاف ہیں
 ۱۹۔ کہ اگر تمہاری باپ اور بہائی ایمان کو چھوڑ کر کفر کو پسند کریں تو تمہارے (بہی) دوستی نہ رکھو
 (چہ جائیکہ غیر کافروں سے) اور جو کوئی تم میں سے ان کی دوستی رکھیں تو وہی بے انصاف ہیں

قُلْ لِّلَّذِينَ كَانَتْ عَنَتٌ مِّنْهُ لَآ ذِلَّةٌ
فِي كَوْنِهِمْ سَجَّاهُ إِنَّكَ لَن تَخْوَفُ أَكْأَمُ
وَلَن تَكُنْ لِّجِبَالٍ مَّوَدَّةً ۚ قُلْ ذَٰلِكَ كَانَ
سَيِّدُكَ يُعَذِّبُكَ بِمَكْرُوهَآ ۚ ذَٰلِكَ جِجَا
أَوْحَى إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْكِتَآبِ ۚ وَلَا تَحْزَنْ
مَعَ اللَّهِ إِلَهَآ آخِرُ فَتَلَفَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُوكًا
بِئْسَ خُورًا

وَقُلْ لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ
إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ
كَانَ لِلنَّاسِ عَدُوًّا مُّبِينًا ۚ

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ
الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ۚ

وَلَا تَقُولُوا لِمَن يُعَذِّبُكَ عَذَابٌ
لَّا إِنَّ يَشَاءَ اللَّهُ دَاخِلُكَ إِذْ أَرَيْتَهُ
وَقُلْ عَسَىٰ أَن يَهْدِيَنِي رَبِّي ۚ لَا تَرَىٰ
مِنْ هَٰذَا شَيْئًا ۚ

وَأَمَّا بِنَفْسِكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ
رَبَّهُمْ بِالْعَدْوَةِ ۚ وَالْعِشَىٰ يُرِيدُونَ رَحْمَةً
وَلَا تَعْلَمُ عَيْنُكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ إِلَيْنَا الْيَحْوَىٰ
الَّذِينَ ۚ وَلَا نَطْمَعُ مَنَافِعُنَا ۚ قُلْ هَٰ
وَكُنَّا وَآلَهُمْ هَوًى ۚ وَكَانَ أَكْثَرُ نُحْطَآ
وَقُلْ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ ۚ فَتَمَسَّ شَيْءًا
فَلْيُؤْمِنُوا ۚ فَتَمَسَّ شَيْءًا فَلْيَكْفُرُوا ۚ

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

۱۵ بنو اسرائیل

۹ " "

۷ الکہف

۷ " "

۱۶ طہ

کے دن، پوچھ ہوگی اور زمین پر اگر مایا ہوتا تو پہلے ہی ہو جاتا
زمین کو پہاڑ نہیں کیونکہ اگر وہ پہاڑوں کے برابر بننا ہو سکتا
تو اسی فن کر کے اچھے اچھے باقیں اور بیان ہو میں ان میں جو بری
میں وہ تیرے مالک کو پسند نہیں میں یہ وہ دشمنی کی بات
میں جو تیرے مالک کے تیرے کو روحی کے ذریعے سے ہمیں ادا
تھانے کے ساتھ دوسری کسی کو معبود بنا دیا اگر لگا تو جگہ
براز خدا کی رحمت سے محروم ہو کر جہنم میں پڑے گا۔

اور تیرے بندوں سے کہہ دے وہ بات منہ سے نکالیں جو اچھی
ہے کیونکہ شیطان رخصت کلامی کر اگر لوگوں کو لڑاتا ہے
شیطان آدمی کا گھلا دشمن ہے۔

اور راز معنی لوگوں سے کہہ دو سچا دین آگیا اور جو مادی
مٹ گیا کیونکہ جو تو (ایک دن) ضرور مٹنے والا ہے
اور کسمپاتی کو مت کہہ میں کل ہسکروں کا مگر یوں کہ اگر اللہ
تعالیٰ چاہے اور اگر تو انشا اللہ کہنا، ہو جائے تو (جس خیال
آئے) اپنے مالک کی یاد کر انشا اللہ کہہ دے اور کہہ دو جو ہسکرو
اسید کو میرا مالک اس سے ہی زیادہ ہدایت کی بات ہو جو تیرے
اور جو لوگ صبح اور شام اپنے مالک کو پکار رہے ہیں اسی کی رضا
مندی چاہتے ہیں (یعنی طالب مولیٰ میں نہ طالب دنیا) اگر اس
اپنے تئیں روک رکھ اور دنیا کا ساز و سامان چاہئے کیلئے اپنی
انگلیں انکو چھو کر (دوسروں کی طرف) مت دوڑا اور ایسے شخص کا
کہا مت مان جب کا دل بنے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور اپنی
خواہش پر چلتا ہو اور اس کا کام صد طریقہ کیا ہو اور راز معنی کہہ دے
حق تو تمہارا مالک کی طرف سے (اور ہر جگہ جی چاہے مال اور جس کا جی چاہے
تو راز معنی ان کا فلوں کی بات پر صبر کر اور سوچ نکالو سے پہلے اپنی مالک

فلا واسیٰ جو کہ طہ میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ کلام علیہ السلام میں فرمایا ہے کہ میں نے ان کو
تو کلام علیہ السلام میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ کلام علیہ السلام میں فرمایا ہے کہ میں نے ان کو
شک میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ کلام علیہ السلام میں فرمایا ہے کہ میں نے ان کو
اس کے کہہ دے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ کلام علیہ السلام میں فرمایا ہے کہ میں نے ان کو
وہ فلاں فلاں میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ کلام علیہ السلام میں فرمایا ہے کہ میں نے ان کو
کہ اس کو کہہ دے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ کلام علیہ السلام میں فرمایا ہے کہ میں نے ان کو
ہو کہہ دے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ کلام علیہ السلام میں فرمایا ہے کہ میں نے ان کو
طہ میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ کلام علیہ السلام میں فرمایا ہے کہ میں نے ان کو
خوف پر کہہ دے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ کلام علیہ السلام میں فرمایا ہے کہ میں نے ان کو
جو کہہ دے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ کلام علیہ السلام میں فرمایا ہے کہ میں نے ان کو

قُلْ كُلُّهُ الشَّيْطَانُ قَبْلَ طَرَفٍ مِّنَ النَّارِ
 أَنَا فِي الْبَيْتِ قَسِيمٌ وَأَطْرَافُ النَّارِ مَنَافِقُ
 تَرَوْنِي ۚ وَلَا تَكُن لَّكَ عَيْنِيكَ إِلَى
 مَا مَتَّعْنَاهُ بِهِ زُجْجًا مَّنْهَمٌ كَمَا هُوَ
 الْحَيَوَاتِ الذَّنْبُ لَهُ لِنَفْسِهِ فَيْتَهُ ۖ وَ
 يَذُوقُ رُسُوكَ حَذَرَ وَأَنفَى ۚ
 وَأَجْنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۚ
 ذَٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوبَ
 بِهِ ۖ ثُمَّ يُغْنِ عَلَيْهِ كَيْفَ ضَرَبَهُ اللَّهُ طَارِ
 اللَّهُ لَعَفُو عَفْوُهُ ۚ
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا
 وَاعْبُدُوا رَبَّكُمُ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ
 لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۚ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ
 حَقَّ جِهَادٍ ط
 قُلْ أَفَلَمْ يَأْتِ الْيَهُودَ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ
 خَاشِعُونَ ۚ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ اللَّعْوِ
 مُعْرِضُونَ ۚ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزُّكُوفِ فَاعِلُونَ
 وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوحِهِمْ خِفْظُونَ ۚ
 أَفَلَا عَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ
 فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلْكُومِينَ ۚ فَمَنْ أَتَّبَعِ
 قَدْ أَذْلِكَ ۚ قُلْ أَفَلَا تَعْلَمُونَ ۚ
 وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا هُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ
 وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۚ
 أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ ۚ

۱۰ الحج ۴
 ۸
 ۱۰
 ۱۸ المؤمنون ۱

کی باکی غریب کو ساتھ بیان کر دیا جو صبر کی نماز پڑھے اور سوچ کر خود بخود پہل
 رہنے صبر کی نماز اور رات کی قوتوں میں ہی باکی میان کر اور دن کے
 کنا رسول میں لیے کہ تو آخرت میں اس کتاب پاک خوش چھو رہے جو
 کسی قسم کے کاغذ و لکھنوی کی زندگی کی رونق کا سامان ہو کر کہا ہو انگوٹوں
 میں آنا کے لیے اور یا بلا میں ڈالنے کی ہو تو اس کی طرف اپنی آنکھیں نہ بڑھا
 (اس کی خواہش نہ کر) اور سیر مالک کا دین اس سے کہیں بہتر اور دیر پا ہو
 اور جہوت بولنے سے بچے رہو
 یہ تو سب ٹیک ہی اور جو کوئی اس اسی بدلہ و اعتبار سے مانا گیا تھا ظہر
 کی طرف سے اس پر زیادتی ہو (دوبارہ سکوت نہ تو عین کا اٹھنے کی مدد کر لیا
 کیونکہ وہ مظلوم ہے) بیشک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے
 ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو (یعنی نماز پڑھو) اور
 اپنے مالک کو پوجو اور نیکی کرتے رہو اس لیے کہ تم مراد
 کو پوجو اور اسہ تقائے کی راہ میں جو کوشش کرنے کا
 حق ہے وہی کوشش کرو
 ایمان والے! مراد کو پوجو گئے وہ جو اپنی نمازیں دل لگاتے ہیں
 وہ جو نیکی باتوں کی طرف دھیان نہیں کرتے اور وہ جو زکوۃ دیا کرتے ہیں
 اور وہ جو اپنی خواہش کا مقام (شرہ نگاہ) ہٹا کر رہتے
 کسی کو اپنی خواہش پوری نہیں کرتے مگر اپنی بی بیوں یا لونڈیوں کو
 اس پر کوئی الزام نہیں پڑ جو کوئی ان (دو) کے سوا اور طرح سے
 شہوت نکالنا چاہے تو ایسے ہی لوگ حد سے بڑھے
 ہوئے ہیں اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہدوں کا
 خیال رکھتے اور وہ جو اپنی مزاروں کی پابندی
 کرتے ہیں
 راہ جو پیر اگر کوئی تیرو ساتھ برائی کرے تو برائی کا وہیہ اس طرح ہو کر جو
 ۱۰

ظہر غریب اور شالی نماز پڑھے اور صبر کی نماز پڑھے اور سوچ کر خود بخود پہل
 رہنے صبر کی نماز اور رات کی قوتوں میں ہی باکی میان کر اور دن کے
 کنا رسول میں لیے کہ تو آخرت میں اس کتاب پاک خوش چھو رہے جو
 کسی قسم کے کاغذ و لکھنوی کی زندگی کی رونق کا سامان ہو کر کہا ہو انگوٹوں
 میں آنا کے لیے اور یا بلا میں ڈالنے کی ہو تو اس کی طرف اپنی آنکھیں نہ بڑھا
 (اس کی خواہش نہ کر) اور سیر مالک کا دین اس سے کہیں بہتر اور دیر پا ہو
 اور جہوت بولنے سے بچے رہو
 یہ تو سب ٹیک ہی اور جو کوئی اس اسی بدلہ و اعتبار سے مانا گیا تھا ظہر
 کی طرف سے اس پر زیادتی ہو (دوبارہ سکوت نہ تو عین کا اٹھنے کی مدد کر لیا
 کیونکہ وہ مظلوم ہے) بیشک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے
 ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو (یعنی نماز پڑھو) اور
 اپنے مالک کو پوجو اور نیکی کرتے رہو اس لیے کہ تم مراد
 کو پوجو اور اسہ تقائے کی راہ میں جو کوشش کرنے کا
 حق ہے وہی کوشش کرو
 ایمان والے! مراد کو پوجو گئے وہ جو اپنی نمازیں دل لگاتے ہیں
 وہ جو نیکی باتوں کی طرف دھیان نہیں کرتے اور وہ جو زکوۃ دیا کرتے ہیں
 اور وہ جو اپنی خواہش کا مقام (شرہ نگاہ) ہٹا کر رہتے
 کسی کو اپنی خواہش پوری نہیں کرتے مگر اپنی بی بیوں یا لونڈیوں کو
 اس پر کوئی الزام نہیں پڑ جو کوئی ان (دو) کے سوا اور طرح سے
 شہوت نکالنا چاہے تو ایسے ہی لوگ حد سے بڑھے
 ہوئے ہیں اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہدوں کا
 خیال رکھتے اور وہ جو اپنی مزاروں کی پابندی
 کرتے ہیں
 راہ جو پیر اگر کوئی تیرو ساتھ برائی کرے تو برائی کا وہیہ اس طرح ہو کر جو
 ۱۰

١٨ | النور

1

1

1

نشدان و شیطان کے قدم بقدم مت چلو، اسی پیروی نہ کرو) اور جو کوئی شیطان کی پیروی کرے (وہ مگر وہ ہوگا) اس لئے کہ شیطان تم بے حیائی اور بُرے ہی کام کرنے کو داسے (کیسکا اور اگر اللہ کا فضل اور کرم متبر نہ ہوتا تو تم میں سے کوئی رگناہ) کسی پاک نہ رہ سکتا لیکن اللہ تعالیٰ (اپنے بندوں میں سے) جسکو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ (سب) سنستا جانتا ہے۔

[illegible]

٢٣
النور

٢٥
الفرقان ١٩

المشعر

٢٠ | المنزل

القسط

آن لوگوں کو انکی مضبوطی کے بدلے دوسرا ثواب دینا جائیگا اور یہ لوگ
برائی کو بھلائی سے روک کر بیٹھیں اور سارا دنیا کی خرچ کرتے ہیں اور

[illegible]

الروم

اور (اوپر) وغیرہ وہ وقت یاد کر جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا
 میں اللہ کا شکر کسی کمیت بناؤ کیونکہ شکر بڑا رحمت گناہ بخیر
 قود (اوپر) وغیرہ اس دن کے آخر سے پہلے جو خدا کی طرف سوسٹل

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

[illegible]

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنَّ عَمَلَكُمْ
يُسَوِّفُ لَكُمْ اَعْدَابَكُمْ فَمَنْ يَّاتِيهِ عَذَابٌ
مُخْزٍ مِنْهُ فَمِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْمِلْهُ فَسُوفَ عَلَيْهِمْ
عَذَابٌ مُّقْتَدِرٌ ۝
قُلْ لِّعِبَادِىَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ
لِلَّذُنُوْبِ جَمِيْعًا ۝ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
وَاَنْبِئُوْا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا ۝ اِنَّ رَبَّكُمْ
قَبْلَ اَنْ يَّاتِيَكُمْ الْعَذَابُ كَمَا لَا
تُنْصَرِفُوْنَ ۝ وَارْتَبِعُوا اَحْسَنَ مَا اُنْزِلَ
اِلَيْكُمْ مِنْ رَّبِّكُمْ ۝ قُلْ اِنَّ يَّاتِيَكُمْ
الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝
اَنْ تَقُوْلَ نَفْسُ لِحَبْرَتِىْ عَلٰى مَا رَأَيْتُ

راؤ پیغمبر کمدی میری جان لایا خدا تو ملک کو خدا تو جو لوگ اس
دین میں اچھا کام کیا کرتے آخرت میں اچھا بدلہ ہے اللہ سے
معاذ کی ریں کشادہ ہے جو لوگ ملکی پر صبر کرتے ہیں انکو
آخرت میں ان کا ثواب بے حساب دیا جائے گا
راؤ پیغمبر کمدی مجھے تو یہ حکم ہوا ہے کہ اللہ کو پوجوں خالص
اسی کی بزرگی کروں اور مجھ کو حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے اللہ کا
تابع رہوں (راؤ پیغمبر) کمدی میں تو بڑوں رقیامت کے غضاب
سے ڈرتا ہوں اگر اپنے مالک کی نافرمانی کروں کمدی میں تو اسکو
پوجتا ہوں خالص اسی کی بندگی کرتا ہوں تم اسکو سوا جسکو چاہو
پوجو (راؤ پیغمبر) کمدی (در اصل) تو تا اٹھائیواں وی لوگ ہیں
جو قیامت کو دن اپنی جانوں اور اپنے گہرواں کو بار بھینٹیں
سن لے یہی تو مکمل نقصان ہے نہ

کہتے ہیں ہر یوم تم اپنے جگہ (جو کہتے ہو وہ) کی جاؤ میں (جو کہتا ہوں وہ) کی جاؤں گا تم کے جگہ ضرور جان لو گے (وینا میں) ہوا
کر نیوالی آفت کس پر آتی ہے اور ہمیشہ کا عذاب (آخرت کی سزا) اتنا ہے
راؤ پیغمبر! کہدو میری بند و جہنموں کو اپنی جانوں پر ظلم کیا اللہ تعالیٰ
مہربانی سے امداد میدہا ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ سب گناہوں کو بخش دیتا ہے
میشک دہی (بڑا) بخشنے والا مہربان ہے اور تیرے عذاب آؤ سے
پہلے تم اپنے مالک کی طرف رجوع ہو جاؤ اور اس کی فرمانبرداری
کو عذاب آؤ بعد پھر کوئی تمہاری مدد نہ کر سیکے گا اور تم پر فحری
میں ناگاہ عذاب آجائے سے پہلے (و اجاباً) کلام تمہاری مالک
کی طرف سے تیرے (یعنی قرآن) اس پر چلو (ایسا) موقع میں سے
کوئی شخص یوں کہنے لگے ہاؤ افسوس میں نے اس کی طاعت نہیں
(کبھی) کو تاجی کی اور میں تو بے شک (دنیا میں) دین کا)

[illegible]

12

22

11

54

اور اسی پیغمبرؐ، اگر شیطان کو گندہ انٹ سے جھکے گا گندے ٹھوکر اس پر ملے گا
 پناہ مانگے گا (وہ جھکے گا بوجھ لے لے گا، بیشک وہ رب) سستا جائے گا مگر
 سورج اور چاند کو سب سے بڑا گندہ (وہ تو ہماری طرح ایک مخلوق ہیں) اور خدا کو خدا
 سے بڑا (وہ تو تو کو تو) بلاتا رہے اور خود ہی طرح جھکے گا حکم تو آجما رہا ہے
 اکیسویں سیرت میں چلے اور کہہ دیں کہ اللہ نے جتنی کتابیں مانگی ہیں سب پڑھ لیا
 لایا اور مجھے یہ حکم ہے کہ تمہاری آپس کے جھگڑاؤں میں اضافہ

[illegible]

فَأَسْمِئِكَ بِالَّذِي أَوْحَى إِلَيْكَ لَنَاكَ

المخرو

کہا کہ کوئی ضرورت نہ رہی کہ نہ کوئی حرج نہ بات بھی ہو ملازم بھی رضوا رہے کہا بات جواو کا آئے

[illegible]

فَذَرْنَهُمْ جُتًا وَاذْيَبُوا حَتَّى يُلَاقُوا

يَوْمَهُمْ هَٰذَا لِيُؤْخَذَ مِنْهُمْ

فَإِذَا هُمْ صٰٓخَتُمْ وَقِيلَ لَهُمْ مَن يَدْعُوکُمْ

قَالُوا الَّذِیْنَ اٰتٰوْا بِالْبُرْهٰنِ لَآءِیَکُمْ

اٰیٰتُ مَرٰثِلِهِمْ لِیُخْزٰی فِیْهَا کُلُّوَیْکُمْ

لَعَنَ جَعْنُکُمْ عَلٰی شَرِیْفَةٍ مِّنْ اٰلِیْنَا فَاَتٰیہَا

کَلَامٌ مِّنْ اٰهْوَادِ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ

اِنَّهُمْ لَوَیْلُکُمْ اَعْلٰتٌ مِّنْ اِلٰہِیْنَا وَاَدَّ

الظٰلِمِیْنَ بَعْضُهُمْ اٰوِیٰٓءَ بَعْضٍ مِّنْ اِلٰہِ

وَلِیُّ الْمُتَّقِیْنَ

وَقَضٰیٓتُ اَلْاٰتَانَ بِمَا لَیْنِهٖ اِحْسَانًا

حَمَلَتْہُ اُمُّہَا کُرْہًا وَّوَضَعَتْہُ کُرْہًا وَّ

حَمَلْہُ وَّضَلَّہُ ثَلٰثُوْنَ شَہْرًا حَتّٰی

اِذَا بَلَغَ اَشَدَّہٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِیْنَ سَنًا

قَالَ رَبِّ اُرِیْ عِجَّتِ اَنْ اَنْتَ لَکُمْ نِعْمَتٌ

فَاَصْبِرْ کَمَا صَبَرَ اُولُو الْعَرْصِ مِنَ الْاَوَّلِ

وَلَا تَسْتَخِیْلْ لَہُمْ وَاَکَا فَہُمْ یَسُوْر

یَرْوُوْنَ مَا یُوعَدُوْنَ لَہُمْ یَدْبِقُوْنَ اَلَا

مَسَاعِدٌ مِّنْ ہٰٓہُنَا یَبْلُغُوْنَ ۚ فَهَلْ یُحْکَمُ

اَلَا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ

فَاَعْلَمَ اَنَّهُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاسْتَغْفِرَ

لِذَنبِکَ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَ

اللّٰہُ یَعْلَمُ مُتَقَلِّبَکُمْ وَمُنَوَّلَکُمْ

میکند و این است که او سید برادر است

تو را و برادر تو را و برادر تو را و برادر تو را

سے وعدہ ہے ان میں سے

اور ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

ان میں سے سید برادر تو را و برادر تو را

[illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَأُوا بِلَا
 اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْقُوا لِلَّهِ طَرِيقَ اللَّهِ حَسْبُهُ
 عَالِمٌ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْحُوا

أَصَوَاتِكُمْ كَأَنَّ مَوْتَثَ الْيَتَامَى لَا تَحْطُ
لَهُ بِالْقَوْلِ كَمَا يَتَوَكَّلُ بِمَنْزِلِ أَنْ تَحْطُ
أَكْثَرُ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَعْرِفُونَ وَالَّذِينَ

يُغْفِرُونَ الصَّوْغَاتِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ
فَأُولَئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ فَلَئِنْ
لَيُتَّقُوا لَهُمْ مَغْفِرَةً كَاجْرٍ عَظِيمٍ

إِنَّ الدِّينَ بِنَادٍ فَتَسْمِعُونَ لَهَا لَئِنْ رَأَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطَةً لَّا يَقُولُوا لَهَا شَيْءٌ وَهُمْ يَدَّبُّونَ كَيْدًا ۖ وَكَذَٰلِكَ يَكْفُرُ الْإِنسَانُ بِمَا كَسَبَ ۚ إِنَّ الْإِنسَانَ كَفُورٌ ۚ

الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ جَاءَكُمْ فَاسِقَةٌ
فَمَثَلًا لَكُمْ لَتَكُونُوا لَهَا
فَاسِقَةٌ كَمَا كَانُوا لَهَا فَاسِقَةً

اعلموا ان فيكم رسول الله لو
يوليكم في كثير من الاُمم استتم
لكم والاهل حبيب

وَدِينُهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَتْ إِلَيْكُمْ
الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ أُولَٰئِكَ

نیک کام پورا غلاب دیگہ ہر فریاد جاری غلاب ہر گے اسکا
غلاب ہر گے وہ اسکا گرا ہوا دوسرا ان غلاب ہر گے وہ
سکھنے کے لئے کسی خبر نہ ملے سکھتے وہ کہیں غلاب نہیں ہو سکے
وہ کہیں غلاب نہ کرے نہ کیا نہیں ہو تو بن عباس کو بنا دے نہ کہہ کرے نہ

[illegible]

اور اس کے بعد وہی اور وہی انداز میں کرتے رہے۔ چنانچہ یہ
دوا اور لا خسر کارائندہ کے فضل سے ہماری غالب ہو گئی اور
تبدار و شستہ کی اور وہ تھمارو کا مول ملک ثواب میں مل گیا۔

خدا نواز بادشاہ اور اس کے رسول کے سامنے ہرگز راج نہ کرو اور اسے سو
 فہ فرہوہتک اللہ تعالیٰ سب کچھ سناتا ہے۔ خدا نواز چینی کی
 آواز سنی اپنی آوازوں کو ادھانچا نہ ہونے دے اور پیغمبر سے اس

طرح پکار کر بات نہ کرو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے سے پکار کر کرتے ہو ایسا نہ ہو تمہارا کو (نیک) اعمال غارت ہو جائے (اکارت ہوں) اور تم کو خیر نہ پہنچے شک جو لوگ اللہ کے

رسول کے سامنے اپنی ہوا میں جل رہی اسلٹ ہو چکی تھی اور
دلوں کو اسلٹ نے پرہیزگاری (کی کسوٹی) پر کس لیا ہے انکو
یسی راحت میں گمنا ہوں گی کہ خالی اور بڑا نیگ (غلاب

آپ تشریف رکھا کرتے تھے اور دیتے ہیں ان میں انکس
بے عقل ہیں اور اگر یہ لوگ اس وقت تک دم لیتے جب

دو نوں میں بھڑکنا اور اسلام کے اس قصہ اور جہ ادبی پر
 ہی اگر وہ توبہ کریں انجمن و الہامیان جو مسلمانوں کی متکیا
 اور اگر وہ نہ توبہ کریں انجمن و الہامیان جو مسلمانوں کی متکیا

ہو کہ تم بے جا زبوجے کسی قوم پر چڑھ ڈوڑو بہر رعیا صل حال
 معلوم ہوا تو اپنی کہیے پرچتا و آؤریہ جان لکے اسے خاکیہ خرمیں جھڑ
 سے اس کے سرخ کا اٹا اٹا لگا رہتا تھا اسے یہ آہ کہ

و ہفتارا کہنا انہیں ان مہینوں کو تو تم آفت میں پہنچاؤ گے مگر محمد
 باجانبہ یہی کہ اگر اسے نکلو ایمان کی محبت دمی ہو تو تماری دلوں میں یہ کواچھا
 شوق آگیا کہ اس سے پہلے کہ وہ کسی دوسری بات میں لگا دے اور ان جملہ مسلمانوں کا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

المحركات

五

اللَّهُمَّ

4

150

شہر پر ہمسٹ
 مسلمانوں! اپنے بھائی مسلمان کے ساتھ بہت لگن کر کے
 سے بچے رہو کیونکہ بعضا لگن لگنا ہے اور کوج نہ کیا کرو
 (وہ نہ لگا یا کرو) اور کوئی تم میں سے دوسرے کی غیبت نہ کرنا
 بہلا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا
 گوشت کھا لے تم (ضرور) اس کو گن کر دے اور اللہ تعالیٰ سے
 ڈرتے رہو بیشک اللہ تعالیٰ بڑا (معاف کرنیوالا) مہربان ہے
 تو اگر مینہیں ان کافروں کی باتوینہ صبر کیے رہ اور سورج نکلنے
 اور سورج ڈوبنے سے پہلے اپنا مالک کی خوبی تعریف کو ساتھ بیان
 کرتا رہ اور رات کو وقت اور نماز کے بعد ہی اسکی پاکی بیان کر
 اور اگر مینہیں کان لگا کر سن جہن پکارنے والا (فرشتہ)
 حرمقام نزدیک ہوا ہے اور دوا کر لگا لگا۔

تو آئے لوگوں اور تعالیٰ کی طرف بھاگ اور اس کی پناہ لی میں اس
کی طرف سے تم کو کو مکر ڈراتا ہوں
تو انکار کو چھوڑنا کہ تجھ پر کیا عیب ہو (سب لوگوں کو)
نصیحت کی وجہ سے ایمان والوں کو نصیحت فائدہ دی گئی

فاس میں یہ وہ چار گوجر رہنما ہیں جن کا شمار ہندوؤں کے دشمنوں میں ہوتا ہے۔ ان کے نام ہیں: ۱۔ جیو جیو، ۲۔ جیو جیو، ۳۔ جیو جیو، ۴۔ جیو جیو۔ ان کے ساتھ ساتھ وہاں کے مسلمانوں کو بھی ہندوؤں کے دشمنوں کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ ان کے خلاف ہندوؤں کی طرف سے شدید تشدد کی گئی ہے۔ ان کے گھر اور زمینیں لوٹ لی گئی ہیں۔ ان کے ساتھ ساتھ وہاں کے مسلمانوں کو بھی ہندوؤں کے دشمنوں کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ ان کے خلاف ہندوؤں کی طرف سے شدید تشدد کی گئی ہے۔ ان کے گھر اور زمینیں لوٹ لی گئی ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

١٠٠

فَذَرْنَاهُمْ فِي مَا يَكْفُرُونَ لَبِئْسَ مَا لَدُنَّكَ

فِيهِ يُصْعَقُونَ لَا يَوْمَ لَا يَفْنَى عَنْهُمْ

كَيْدُهُمْ هَٰذَا وَكُلُّهُمْ يَٰصِرُونَ ۝

وَأَصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا

وَسَيُجَنَّبُكَ رَبُّكَ مِنَ الْقُرْبَتَيْنِ

السِّلْقِ سِجْنَهُ وَإِنْبَارَ الْجَوْمَرِ

كَأَخْرِضَ عَنْ مَوْثِقٍ لَهُ عَنْ ذِكْرِ مَا

وَلَمْ يَكُنْ دَالًا عَلَى الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ذَلِكَ

مُسْلِمٌ مِنَ الْعَالَمِ

لَا تَزَلُوا فِي الْفَسَادِ طَهُوا أَعْلَمَ مِنْكُمْ

فَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْعِزُّ وَالْجَلَالُ

فَيَقُولُ لَكَ اللَّهُمَّ

أَهْ سَوَارِي أَيْدِيهِ تَدْرِي مَوَالِدُكَ
بِالْقِسْطِ وَالْإِفْخَافِ مَوَالِدُكَ

فَمَسْرُومًا فِي رَيْبِكَ الْعَظْمَةِ.

لَسْتُ بِأَنْفِيسٍ رَزَقْتُ الْعِظَمَ

أَمَّا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفُسِكُمْ أَفَأُنْجِسُ الْفُلُكَ بِمَا يَكُونُ فِيهِ لِغَوَاةٍ يَعْلَمُونَ

فِيهِ قَالَتِ الَّذِينَ اسْتَوْأَمْتُمْ وَأَنْفَقُوا الصَّدَقَاتِ

الْحَبْرُ كَثِيرٌ وَمَا تَكْمَلُ لَا تَقْنُونُ بِاللَّهِ وَالرَّسُولِ

يَذْعَبُونَكُم بِتُؤْمِينَا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ

ان كنتم توفون.

إِذْ عَلَّمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بِالْحَقِّ كَالْفُؤَادِ مَوَظَّهًا

مکان قبلہ ہے یہی کوئی دین ہے نہ دنیا ہے نہ آخرت کا دن بلکہ اوقات کا

نورانی پیر و مرادوں کی خدمت کے واسطے حاصل

۱۰

تو اے معین! انکو رانے حال پر اچھوڑ دے یہاں تک کہ اس

دن کو یا میں حسین بیہوش ہو جاؤں گے جس دن ان کا

داؤن فریب، انکے کچے کام نہ آئیگا اور نہ انکو رکھیں گے) مردِ مٹیک

اور ای سعید پر اپنی مالک کے حکم کا انتظار کرتا رہے کیونکہ توہماری اکیلا

کے سامنے بٹھا اور جب تو (میشیکہ) اٹھ کر اپنے ملک کی خوبی تعریف کر

ساتھ بیان کرتا اور رات کو بھی اہلی پاک میں کر اور جب ستاروں کا ڈھونڈنا

تو ای مغیبا جو کوئی ہماری یاد سے منہ موڑ لے (قرآن اور احزرت

کاحیال نہ کرو، اور صرف دنیا کی زندگی سے غرض رکھو تو ہسلی

ظرف سے منہ پیر کے اعلیٰ محل میں رکھ کر پوچھی ہے کہ

ملاپنی پالنے کی مست جیسا وہ خوب جاسا ہے کون پرہیزگار ہے

نواب مولانا سید محمد رفیع الدین صاحب

۱۶۶
۱۶۷

اس کے نام انصاف فی جلیکے نہ تدر و (یا تو سے) میں

۱۹۹۹ - پیپر اپلیکیشن نامی: چرتر راء کالج براد

اور اس کے منہ سے انا اور انا کا گھر وارث بننا ہے یہاں تک کہ

ماہ میں خرچ کرو گئے تھے جو کچھ تمہیں ہے، اماں! انہیں انہی کے لئے اس کے لئے

فرم کیا انکوڑا ننگ (نوں) ملگا انکوڑ (لوگوں) تکو کیا ہوا ہے تمہارا اور یہ کیا نتیجہ

میان نہیں لانا اور پیغمبر کو ایسا کہہ ایمان کے لئے ملایا ہی اور اگر تم کو

یقین آئے تو خود تھارا مانگ (ردِ مالست میں) تم سے اقرار لیا جاتا ہے

یہ سچو لو کہ اللہ تعالیٰ زمین کو مرے چھوڑی رسا کر اجلا دیا ہے

جب پہلا مسافر نکلا تو ایک شخص نے کہا یہ آیت جو لوگوں میں تفریق ہے وہ اللہ کی آیت ہے۔

وَتَحْمِلُ أَوَّلَ عَمَلٍ بِجَنَّةٍ هَذِهِ
 تَوْبَتُهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَاقِلُ وَتَهْتَدُونَ
 وَذَلِكَ عَلَى أَيْمَانِنَا قَالُوا سَاطِرُ
 أَلَا ذَلِيلٌ سَتَجِدُهُ عَلَى
 الْحُرُوطِ
 فَأَصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ
 كَصَاحِبِ الْخُوْتِ
 فَأَصْبِرْ صَبْرًا جَدِيدًا
 قَدْ زُهِمَ يُخَوِّضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّى يُلَاقُوا
 يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوْعَدُونَ
 وَاذْكُرْ أَسْمَ رَبِّكَ وَتَقَبَّلْ إِلَيْهِ تَتَبَّلَا
 وَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا
 جَمِيلًا وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ
 أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ
 قَلِيلًا
 وَاسْتَغْفِرْ وَاللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ
 رَحِيمٌ
 يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ
 وَرَبِّكَ وَكَتَبْنَا بِكَ فَطَمَرُ
 وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ وَلَا تَمْنُنْ
 سَكَتٌ وَلِ رَيْتِكَ
 فَأَصْبِرْ
 ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا وَ

۲۹ | القلم

المقام

الموتى

۴۴

۱۹۳
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲
 ۴۹۳
 ۴۹۴
 ۴۹۵
 ۴۹۶
 ۴۹۷
 ۴۹۸
 ۴۹۹
 ۵۰۰
 ۵۰۱
 ۵۰۲
 ۵۰۳
 ۵۰۴
 ۵۰۵
 ۵۰۶
 ۵۰۷
 ۵۰۸
 ۵۰۹
 ۵۱۰
 ۵۱۱
 ۵۱۲
 ۵۱۳
 ۵۱۴
 ۵۱۵
 ۵۱۶
 ۵۱۷
 ۵۱۸
 ۵۱۹
 ۵۲۰
 ۵۲۱
 ۵۲۲
 ۵۲۳
 ۵۲۴
 ۵۲۵
 ۵۲۶
 ۵۲۷
 ۵۲۸
 ۵۲۹
 ۵۳۰
 ۵۳۱
 ۵۳۲
 ۵۳۳
 ۵۳۴
 ۵۳۵
 ۵۳۶
 ۵۳۷
 ۵۳۸
 ۵۳۹
 ۵۴۰
 ۵۴۱
 ۵۴۲
 ۵۴۳
 ۵۴۴
 ۵۴۵
 ۵۴۶
 ۵۴۷
 ۵۴۸
 ۵۴۹
 ۵۵۰
 ۵۵۱
 ۵۵۲
 ۵۵۳
 ۵۵۴
 ۵۵۵
 ۵۵۶
 ۵۵۷
 ۵۵۸
 ۵۵۹
 ۵۶۰

[illegible]

[illegible]

الله

۱۶
۱۵

الخائفين
الرجسوة

البلد

الضيق

۹۵

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

<p>۱۰۰ الفلق</p> <p>۱۱۰ الفجر</p> <p>۱۲۰ الفجر</p> <p>۱۳۰ الفجر</p> <p>۱۴۰ الفجر</p>	<p>۱۰۰ الفلق</p> <p>۱۱۰ الفجر</p> <p>۱۲۰ الفجر</p> <p>۱۳۰ الفجر</p> <p>۱۴۰ الفجر</p>	<p>۱۰۰ الفلق</p> <p>۱۱۰ الفجر</p> <p>۱۲۰ الفجر</p> <p>۱۳۰ الفجر</p> <p>۱۴۰ الفجر</p>	<p>۱۰۰ الفلق</p> <p>۱۱۰ الفجر</p> <p>۱۲۰ الفجر</p> <p>۱۳۰ الفجر</p> <p>۱۴۰ الفجر</p>
--	--	--	--

<p>۱ آل عمران</p> <p>۲ " "</p> <p>۳ فاطر</p> <p>۴ الرّس</p> <p>۵ المجادلة</p>	<p>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَمَا كُنْزُكُمْ تَارَةً لِلَّهِ وَاللَّهُ مَدْرُورٌ رَّحِيمٌ فِي الْعِلْمِ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْءٌ وَكَانَ الْعِلْمُ إِنَّمَا يَخْتَفَىٰ لََّهُ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ قُلْ هَلْ يَسْتَعِی الْذِّینَ یَعْلَمُونَ وَ الَّذِینَ لَا یَعْلَمُونَ إِنَّمَا یَتَذَكَّرُ أُولَؤُا الْکِتَابِ یَرْفَعُ اللَّهُ الَّذِینَ آمَنُوا مِنْكُمْ هَؤُلَاءِ الَّذِینَ أُولُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ هَؤُلَاءِ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ</p>	<p>تخصیص دانتے ہیں حالانکہ اصل حقیقت ان کی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو کچھ عالم ہیں اللہ تعالیٰ اس بات کو گواہ ہے اسکو سوا کوئی سچا معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے ہی (گواہ ہیں) اللہ تعالیٰ تو اس کے وہی بند کرتے ہیں (خدا تعالیٰ کی مخلوقات وہی کی تھیں تو کلام) علم رکھتے ہیں بیشک اللہ تعالیٰ زبردست ہی بخشنے والا ہے (آگے پیچھے) کہہ دے کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے (دونوں) برابر ہو سکتے ہیں بصیحت وہی ملتے ہیں جو عقل والے ہیں جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جنکو علم ملا ہے (وہ) کے عالم میں (اللہ تعالیٰ انکے درجہ (دنیا اور آخرت میں) بلند کرے گا اور اللہ تعالیٰ کو تمہاری سب کاموں کی خبر ہے</p>
<p>۱ البقرة</p>	<p>الْبَعْثُ وَالْقِيَمَةُ أَهْوَالُهَا وَمَا يَتَعَلَّقُ بِهَا مِنَ الْحِسَابِ وَالْمِيزَانِ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ</p>	<p>باب چوبیسواں قیامت اور حشر و شرباب و کتاب کابیان اور اس دن سے ڈر جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آویگا نہ اسکی سفارش سنی جاوے گی نہ بدلہ دینے روپیہ وغیرہ بطور فدیہ منظور ہوگا نہ مدد ملے گی نہ</p>
<p>۱۱</p>	<p>۱۱</p>	<p>۱۱</p>

● 2000年10月1日

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ
يَوْمٍ يُخْطِئُهُ مَنْ يَخْصِفُ عَنْهُ
يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ وَذَلِكَ
الْقَوْلُ السَّيِّئُ

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ فِي جَهَنَّمَ لَمَّا نُقَالُ لِلَّذِينَ
أَشْرَكُوا آيُنُ شُرَكَائِهِمُ الَّذِينَ كُفَرُوا
تَرْمَعُونَ لَكُمُ لَمْ تَكُنْ فِي سِتْرِهِمْ إِلَّا
أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ رَبَّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ
أَنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَفَلَ
حَمَهُمْ مَا كَانُوا يَفْرُوقُونَ

وَكُوْنُيْ اِذْ وَقَعُوا عَلٰى رُءُوسِهِمْ ۖ قَالَ
الْبَيْتُ هٰذَا بِالْحَقِّ ۚ قَالُوا بَلٰى وَرَبَّنَا
قَالَ قَدْ وَقَعَا الْعَذَابُ بِمَا كُنْتُمْ
تَكْفُرُوْنَ ۝

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ حَتَّى
 إِذَا جَاءَهُمْ مَوَالَتْهُمُ بُعْتُهُمْ قَالُوا
 لَيْسَ بِنَا عَلَى مَا فَرَقْنَا فِيهَا وَهُمْ يَخْلُدُونَ
 فِيهَا وَهُمْ عَلَى ظُهُورِهِمْ إِلَّا نساء ما يردون
 فَلَئِنْ لَمْ يَنْجُئِهِمُ اللَّهُ لَيَبْغُضُنَّ يُبْغِضُونَ
 تَامِينَ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَرِيقَ يُخْرِجُهُنَّ
 مِنْهَا وَهِيَ إِلَّا أُمَّمُكُمْ أَشْأَلَكُمْ
 مَا فَرَقْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَى
 رَبِّهِمْ يُخْشَرُونَ

فان كان المدينون

(اُسے پہنچتا ہے کہ وہ جس اپنے مالک کی نافرمانی کر دے تو مجھ جیسا
دن (قیامت کے دن) کے عذاب کا ڈر ہے اس دن جس پر
سے عذاب نازل کیا تو اسہ تقائے نے اس پر رحم کیا اور یہ نبی
مراد پاتا ہے (کلمہ کا سیلابی ہے)

وہی کہ ہم اللہ کا واسطہ ہیں۔

بَلَّوْهُمُ يَاقُوتَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ
 نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ
 أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خِلَافًا
 فَكُلُّنَا لَكَ الْذِينَ أَرْسَلْتَ إِلَيْهِمْ
 الْمُرْسَلِينَ وَكُنْتُمْ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ
 وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ
 كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ
 كَيْتَبُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا
 قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي لَا يُجِئُهَا
 لَوْفُهَا إِلَّا هُوَ يُفْعَلُ فِي السَّمُوتِ
 وَالْأَرْضِ لَا تَأْتِيكُمُ الْبَغْةُ كَيْتَبُونَكَ
 كَانَتْ حَافِظًا عَنْهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا
 عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ
 إِلَيْهِ مُرْجِعُكُمْ جَمِيعًا وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا
 إِنَّهُ بِيَدِ الْوَالِدِ الْخَلْقِ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ
 الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ
 وَأَن آتَاكَ إِلَيمُ يَمَّا كَانُوا يَقْفِرُونَ
 وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ
 أَكْثَرُكُمْ أَمَّا نَسُوا أَنَّهُمْ دُفِرُوا زَكَاةً
 فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شَرَكَا هُمُ مَا كُنْتُمْ
 إِيَّانَا تَعْبُدُونَ فَكُنْ بِإِلَهِهِ شَهِيدًا

[illegible]

نوعی

هو

ابراہیم

1

1

[illegible]

۱۰۰

يَوْمَ تَبْيَضُّ الْوُجُوهُ وَتَسْوَدُّ الْوُجُوهُ
وَأُولَئِكَ الَّذِينَ كَانُوا يُصَوِّرُونَ
لِلنَّاسِ الْأَمْثَالَ يَوْمَ تَبْيَضُّ
الْوُجُوهُ يُسَبِّحُ بِحَمْدِ اللَّهِ
وَتَسْوَدُّ الْوُجُوهُ يُنَادُوا لِلَّذِينَ
كَانُوا يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الْحَيَاةِ
دُنَىٰ ذَٰلِكُمْ أَنِ اتَّقِ اللَّهَ
فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ شَدِيدَ الْعِقَابِ
وَالَّذِينَ كَانُوا يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ اللَّهِ
فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَنِيًّا
وَالَّذِينَ كَانُوا يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي
الْحَيَاةِ دُنَىٰ ذَٰلِكُمْ أَنِ اتَّقِ اللَّهَ
فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ شَدِيدَ الْعِقَابِ
وَالَّذِينَ كَانُوا يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ اللَّهِ
فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَنِيًّا

الحمد لله

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ۚ رُبُّكَ هُوَ يَكْشِفُ مَا أَنْتَ بِحَاكِمٍ عَلَيْهِ ۝
وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ فَأَنْتُمْ خَائِفُ الْمُنْقَلَبِ ۝
إِنِّي أَمْرٌ لِلَّهِ فَلَا تَحْجِلْ فِي أَهْلِ الْجَنَّةِ وَلَا عَلَى
عَمَلِهِمْ كُونَ ۝

۱۱۱

[illegible]

3	11
---	----

وَمَا أَمَرَ التَّائِبِينَ إِلَّا بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ
أَقْرَبُ وَإِنْ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
وَيَوْمَ تَنْفَعُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدٌ
وَيَوْمَ تَنْفَعُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدٌ
يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ بِجُودِلٍ مِمَّنْ تَفْسِدُ
لَوْ كُنَّا نَسِرُّهَا عَمَلْتَ بِهِمْ لَا يُلَظْمُونَ
يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَيْرٍ
تَقُولُونَ إِنْ كُنْتُمْ إِلَّا قُلِيدٌ

بنی اسرائیل

جس میں پند میں برکت و فہم سے لیس ہے جس کی ہر بات الہی ہے، اس کی ہر بات
 (ب) لوگ راجی ہی قبول ہو چکے ہیں خدا کو اس نے کثرت و وحدت
 جو کیا سو بہت قہر کر نیوالا کافروں پر اور گنہگاروں کو سزا کی عجز و
 میں جکڑی ہوئے دیکھنا ان کے کرتے گندہک دیا اور تہ کوں کہ ہر گز
 اور ان کو نہ آگ ہو سکے ہوئے (یہ سب) ایسے کہ اللہ ہر شخص کو اس کو
 کیسے کا بدلہ دے گا اس طرح حساب دینے والا ہے ۛ

اُقرینک تیر مالک ان سب کو اکٹھا کر لیا وہ حکمت والا خبر دیتا ہے
اُقرینا ہے غمزد آنگو تو راوی بنیہ کافروں اور شرکوں کی ایسی خبر دیتا ہے
راوی کافروں اور شرکوں کا حکم ان پہنچا تو اسکی جلدی نہ بچا وہ اسے قتالے
کی ذات ان کے شرک کی پاک اور برتر ہے

اور ان کا فoul ذوالہ کی فتیں گمائیں زند کی فتیں جو کوئی مر
جائے پھر امر اسکو زندہ کر کے نہیں اٹھائیگا (کہہ دے) کیوں
نہیں ضرور اللہ تم اٹھائیگا سچا وعدہ ہے اسچہر بین کنز لوگ نہیں جانتے
اللہ تعالیٰ انکو پھر زندہ کر کے (ایسے اٹھائیگا) کہ جن انوں میں
وہ (دیامیں) اختلاف کرتے رہے اپنر کو لدے اور ایسے
کہ کا فر یہ جان لیں وہ جو ملے تھے وہ

اور قیامت کا قائم ہونا اور اللہ کے نزدیک ایسا ہر جیسو آنکھ جھپکنا
یا اس سے سی کم بیش کم اللہ تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے
اور وہ دن یاد کر جس دن ہم ہر امت میں ہوا ایک گواہ و اشامین گے
اور وہ دن یاد کر جس دن ہم ہر امت میں ہوا ایک گواہ و اشامین گے
جس دن ہر شخص اپنی ذات کو لیے بحث کرے گا اور اس کا بچاؤ کرے گا اور اس کا
کرے گا اور جو کام سے کیا ہو اس کا پورا بدلہ لے گا اور جو گنہگار ہو گا
جس دن وہ خدا (تکو قبروں سے) بلایا جائے گا اس کی تعریف کرتے ہوئے
چلے آئے اور خیال کرو گے کہ تم تو وہی سی دیر پھر رہے ہو

[illegible]

۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

فَادْعُهُمْ إِلَى الدِّينِ الَّتِي كَانُوا يُدْعَوْنَ عَلَيْهَا فَيَكُونُوا
 مِنْكُمْ أَوْ يُخْرِجُكُمْ مِنْكُمْ وَالَّذِينَ آمَنُوا لَمْ يَلْبِسُوا
 إِيمَانَهُمْ بِشَيْءٍ مِنْ دِينِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا
 وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِشَيْءٍ مِنْ دِينِ اللَّهِ
 فَادْعُهُمْ إِلَى الدِّينِ الَّتِي كَانُوا يُدْعَوْنَ عَلَيْهَا
 فَيَكُونُوا مِنْكُمْ أَوْ يُخْرِجُكُمْ مِنْكُمْ وَالَّذِينَ
 آمَنُوا لَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِشَيْءٍ مِنْ دِينِ
 اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ
 بِشَيْءٍ مِنْ دِينِ اللَّهِ فَادْعُهُمْ إِلَى الدِّينِ
 الَّتِي كَانُوا يُدْعَوْنَ عَلَيْهَا فَيَكُونُوا مِنْكُمْ
 أَوْ يُخْرِجُكُمْ مِنْكُمْ وَالَّذِينَ آمَنُوا لَمْ يَلْبِسُوا
 إِيمَانَهُمْ بِشَيْءٍ مِنْ دِينِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا
 وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِشَيْءٍ مِنْ دِينِ اللَّهِ

崇

المؤمنين

النور

٢٥
الفرد

(انکو یا لٹی میں) ایسے کجائی تک پہنچے اور قسم میں سے کوئی راہ دہی
 عمر پور سے پہلے مر جاتا ہو اور کوئی شرعی کمی عمر تک پہنچ جاتا ہو
 کہ (سب کچھ جانتا ہو اور سمجھنے) کی بعد پھر کچھ نیچاؤ اور کچھ نہ جانتے
 اور نہ دیکھنے والی تو دیکھتا ہے زمین سو گئی اسپر سبز نکا نام نہیں کر
 جب ہم اسپر پانی برساتی ہیں تو وہ (سبز سے) سلیمان اور اوجہ
 لگتی ہے اور ہر قسم کی رونق و اجیز میں آگاتی ہے ۛ
 اقد قیامت ضرور آنیوالی ہے آپس میں کوئی شک نہیں اور جو لوگ
 قبروں میں ہیں انکو اللہ ضرور جلا اٹھائے گا
 جو لوگ ایمان لائے اور سلام قبول کیا، اور جو بیو دی ہیں اور صابی
 اور رضاری اور محوس (یا کسی آتش پرست) اور مشرک و منہ
 بدہ و غیرہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان (سب کا) فیصلہ
 کرے گا کچھ چیز اللہ تعالیٰ کے سامنے ہے ۛ
 آئندہ اللہ ہی کی بادشاہت ہوگی وہ انکو آپس کے جگڑوں میں فیصلہ کرے
 جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو انکا فیصلہ اللہ قیامت کے
 دن تم میں کر دے گا۔ ۛ
 پھر قیامت کے دن تم میں ایک اٹھا جاوے گا۔ ۛ
 اور آئندے میں پیچھے ایک پرہیزگار جس دن تک دوبارہ زندہ ہو
 رہے ہیں (میں) یہ جیب (اخیر کا) صورت ہوگا جاوے گا تو نہ رشتہ
 ناتا اسدن ان میں ہوگا اور نہ ایک دوسرے کی بات پوچھیں گے ۛ
 جسدن انکی زبانیں اور انکے ہاتھ اور انکے پاؤں خود انکو
 خلاف انکے اعمال کی گواہی دیں گے آئندہ اللہ انکو پورا و اچھی
 بدلہ (انکے اعمال کا) دیگا اور وہ جان لینگو کہ اللہ تعالیٰ ہی
 سچا کون ہے والا ہے ۛ
 اور جسدن اللہ کافروں کو اور انکی مصدوقوں کو جبکہ وہ خدا کے

فن جب آدمی بہت بوڑھا ہو جائے تو اس کے بعد تو اس نے کلام جاتے ہیں دماغ میں ہی فتور آتا ہے کہ تنگ اس عرصہ پر بچوں کی طرح باقی کرنے لگتے ہیں مگر مرنے کا جو لوگ قرآن مجید
 میں ۱۰۰ ہاتھ غوطہ نہیں ۱۱ فلک اس آیت میں شمس حشری و عہد و تالیس بیان کی ہیں ایک خود کو کا مختلف فرقوں میں بدلتے رہا پہلے لفظ بخون پھر گشتہ پھر ہر و ان پھر ذرا
 پھر ہر حال و دوسری طرحی ظنک نہیں کا پانی اترتے ہی زندہ ہو کر پھولنا سنہ ہر دور کا یہ کام کہ ہے کہ نہ کہ آدمی کو دوبارہ زندہ کرنا یا مکمل ہی اگر آدمی ہی غمزدہ رہے اور اس
 سے نظر ڈالے تو اس کو صاف کھل جائیگا کہ حق تعالیٰ کی قدرت اور حکمت کیا ہے اور اس کے سامنے کوئی شکل نہیں ۱۲ فلک شاہ پرست انکا بیان سورہ بقرہ میں مذکور ہے ۱۳ فلک ہر ایک کو اس کے
 اہل کا بدلہ لینگا ۱۴ فلک سب کو دیکھ رہا ہے ہر ایک کے حال جو ۱۵ فلک میں صلح ہوا گا کھن بات کیا ہی جتنے کہ ہیں ۱۶ آیت کو سحر ہے ۱۷ فلک اپنی قبول و زندہ ہو کر
 اگلے کے ۱۸ فلک عالم برزخ ایک عالم ہے اور آخرت کیے ہیں تو ہی مرنے بعد ہر شے میں ہر ایک کا جو لوگ جہنم اور آرام سے بسر کرتے ۱۹ ربوں پر غلاب ہو گا ۲۰ فلک اپنی بدست و دوست
 کو دیکھ چکا ۲۱ فلک والا پہلے رشتہ درگور کو سورہ بقرہ میں مذکور ہے کہ جب بشر ہو گا تو ایک دوسرے کو بچائیں گے اور ایک آیت میں کہ ایک دوسری طرف نہ کہے سوال چاہ کر کہے نہ کہ
 خاتم نہیں کیونکہ مختلف فرقوں کا ذکر پہلے جب آخری سورہ بقرہ میں جائیگا تو قبول و بچائیں گے اور ایک دوسری کو بچائیں گے لیکن جب حشر کی شدت شروع ہوگی تو نفعی کسی کا حال ہو گا
 کوئی کسی کو نہ رہے گا ۲۲ فلک سری ملکی ملا کہ اللہ ہے یہ ایک کلمہ ساری برائیاں ہی ساری ستر کا توڑ چاہا ۲۳ فلک کی بھاری ہوں گی جو شرک اور کفر کے گرفتار تھے ۲۴ فلک کہہ دینا ہے ۲۵
 یہ کہ کیا نہ ہو جہنم میں ہو کیا ست کہ دن کا فریضہ ہو کہ اس کو کرنا ہو ۲۶ فلک کہ اس کو کرنا ہو ۲۷ فلک کہ اس کو کرنا ہو ۲۸ فلک کہ اس کو کرنا ہو ۲۹ فلک کہ اس کو کرنا ہو ۳۰ فلک کہ اس کو کرنا ہو
 ۳۱ فلک کہ اس کو کرنا ہو ۳۲ فلک کہ اس کو کرنا ہو ۳۳ فلک کہ اس کو کرنا ہو ۳۴ فلک کہ اس کو کرنا ہو ۳۵ فلک کہ اس کو کرنا ہو ۳۶ فلک کہ اس کو کرنا ہو ۳۷ فلک کہ اس کو کرنا ہو ۳۸ فلک کہ اس کو کرنا ہو ۳۹ فلک کہ اس کو کرنا ہو ۴۰ فلک کہ اس کو کرنا ہو

١٩ الفرقان ٢٥

۶۰۶	الحمل	۶۱
-----	-------	----

اور حجب ان کافروں پر (قیامت کا) عذاب ان ٹیڑھوں کا تو ہم نہیں جانتے
 کہ کون کون ایک جانور نکالے گا جو انہوں نے کرنا کیا یا اپنے ذمہ کر لیا کہ کون کون کس

اس وقت میں یہ جھوٹا سودہ بیہوش اور میں جو عقل کہتے ہیں میں حضرت پیغمبرؐ و باغیرہ و دوسری آدمی اور جن اور فرشتے ہندوں کے آوارہ فک اسکا پورا کار کہ جب ہم خود توجہ پر قائم تھے تو دوسرے کو
 نہ کہ کسی کی توجہ پر مگر کر سکتے تھے ، اس کا فک قسمت میں تھا ہی ابھی جا ہی تھی و یہاں ہی ہوا ۱۱۵۱ھ اس وقت کا فردوس سے فرما دیا گیا ۱۱۵۲ھ میں توجہ دیا میں بھتے تھے کہ یہ خلیفہ کے شریک ہیں ، وہاں وہ بلا خود اپنی
 بدیلوں میں ہوں نے کہ وہ اگر اندیشہ کے سوا کسی کو نہیں ہو جتے تھے ، ۱۱۵۳ھ میں موت کا راز کیا امت کا ان دنوں وہ وہاں میں فرشتے ان کی تباہی اور ہلاکت کی خبر تھے خلیفہ کا کہ یہ کہ کماے کے لئے مال ہو گیا ۱۱۵۴ھ
 میں اہل ہندوستان کے مصلحتیوں میں توجہ کیا کہ وہ کہیں گئے کہیں مدد کی باوجود کسی اور شاہ فیض الدین مصلحتیوں میں توجہ کیا کہ وہ کہیں گئے بندہ سے ملو بندہ سے ملو جا احسن اور قتادہ نے کہا جھوٹا خبر توجہ کے
 دلا وہ یہ میں ان وقت کہتے ہیں جب کوئی سخت سخت آن پڑتی ہے مصلحتی کہتا ہے ہمارے ملک میں یوں کہیں یا اسکا پورا کار کہ ۱۱۵۵ھ میں سوتلے کے کہا یہاں ہی وہ دھڑ دھڑاتی کہ اگر اندیشہ مصلحتی
 مصلحتی ہو گیا اندیشہ کی تو کہ بہت سے جا کر شریک ہیں اور دوسرے کو آرام کر گئے ۱۱۵۶ھ میں عباس نے کہا امت کہ جس قدر کن سب میں اور تادیبوں اور واقفوں اور انداز پر ہندو و جزو کو ایک میدان میں
 نہ کہ کسی کو ہر طرف اس میں پچھے گا اور ان کے فرشتے اندیشہ پر دوسری آسمان کے ہر تیرے آسمان کے کسی طرح سناؤں آسمان کے پھر اس وقت ابہر کی خبر میں میں اسکا پورا کار کہ گرو گرو دینی مصلحتی گئے اندیشہ
 ایک ایک اور وہاں میں نہایت آسمان میں پیش ہیں کہ کہہ میں پد قیامت کا دن ایسا بلا گا کہ دنیا جیسے ایک سطر ناز کا وقت دیا نہیں ۱۱۵۷ھ میں آیت عقاب بن ابی معیط کے ہیں اتنی ہی وہم وہم وہم
 مسلمان ہو گیا تو ابہر کی خبر میں میں غلطی کی رودی میں جو سخت کا فرقتا مرید ہو گیا ۱۱۵۸ھ میں وہی رودی میں توجہ تباہا حدیث میں جو کہ آدمی اپنے دوست کو دین یا اندیشہ کا تو خوب کہہ مگر کسی کو کہتے
 ناہا پچھے دوسری حدیث میں کہ کہہ مصلحتی کی اور ہاں کہا کہ کسی کہہ کہہ مگر پیر کا کہہ کہہ (باقی دفعہ)

الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَّيْنَاهُمْ وَلَوْ أَنَّكَ
كُلَّ أُمَّةٍ شَهِيدٌ لَقُلْنَا لَهُمْ
أَبْرَهَانُ كَذِبًا
فَقُلُوا إِنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَصَلِّ عَنْهُمْ
مَا كَانُوا يَفْرُوقُونَ.

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْجَاهِلُونَ
وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ أَمْرِ كَيْدٍ إِذْ هُمْ يُسْأَلُونَ
أَنْ يُعْطُوا الْوَيْدَانَ
وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ
يُكْسَفُ لِلْكَافِرِينَ

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقِيمُ الْجَحِيمُونَ ۝
سَأَلَيْتُمُ الْغَيْبَ سَاعَةً ۖ كَذَلِكَ كَانُوا
يُؤْفَكُونَ ۖ وَقَالَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْعِلْمَ
وَالْإِيمَانُ لَقَدْ كُنْتُمْ فِي كَيْفٍ

اللَّهُ إِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ هَٰذَا يَوْمُ
الْبَعْثِ وَلَكِنَّمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ .
فَيَوْمَئِذٍ لَا يُنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مُعَذِّرَتُهُمْ
وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ .

مَا خَلَقَكُمْ وَلَا يَحْيِيكُمْ إِلَّا تَفْسِيرُ أَحَدِهِ
إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ
قَدْ وَفَّوْا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا
إِنَّا نَسِينَاكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ
إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْضِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ
وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ

یہ کہانی دیکھ کر اچھا ناچوہہ بن گیا جس نے جیسا کہ حکم دیا اچھا کر کے ہی اس کی جان بچا کر

[illegible]

۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

والصفت = $\frac{r_2}{r_1}$

11
 12
 13
 14
 15
 16
 17
 18
 19
 20
 21
 22
 23
 24
 25
 26
 27
 28
 29
 30
 31
 32
 33
 34
 35
 36
 37
 38
 39
 40
 41
 42
 43
 44
 45
 46
 47
 48
 49
 50
 51
 52
 53
 54
 55
 56
 57
 58
 59
 60
 61
 62
 63
 64
 65
 66
 67
 68
 69
 70
 71
 72
 73
 74
 75
 76
 77
 78
 79
 80
 81
 82
 83
 84
 85
 86
 87
 88
 89
 90
 91
 92
 93
 94
 95
 96
 97
 98
 99
 100
 101
 102
 103
 104
 105
 106
 107
 108
 109
 110
 111
 112
 113
 114
 115
 116
 117
 118
 119
 120
 121
 122
 123
 124
 125
 126
 127
 128
 129
 130
 131
 132
 133
 134
 135
 136
 137
 138
 139
 140
 141
 142
 143
 144
 145
 146
 147
 148
 149
 150
 151
 152
 153
 154
 155
 156
 157
 158
 159
 160
 161
 162
 163
 164
 165
 166
 167
 168
 169
 170
 171
 172
 173
 174
 175
 176
 177
 178
 179
 180
 181
 182
 183
 184
 185
 186
 187
 188
 189
 190
 191
 192
 193
 194
 195
 196
 197
 198
 199
 200
 201
 202
 203
 204
 205
 206
 207
 208
 209
 210
 211
 212
 213
 214
 215
 216
 217
 218
 219
 220
 221
 222
 223
 224
 225
 226
 227
 228
 229
 230
 231
 232
 233
 234
 235
 236
 237
 238
 239
 240
 241
 242
 243
 244
 245
 246
 247
 248
 249
 250
 251
 252
 253
 254
 255
 256
 257
 258
 259
 260
 261
 262
 263
 264
 265
 266
 267
 268
 269
 270
 271
 272
 273
 274
 275
 276
 277
 278
 279
 280
 281
 282
 283
 284
 285
 286
 287
 288
 289
 290
 291
 292
 293
 294
 295
 296
 297
 298
 299
 300
 301
 302
 303
 304
 305
 306
 307
 308
 309
 310
 311
 312
 313
 314
 315
 316
 317
 318
 319
 320
 321
 322
 323
 324
 325
 326
 327
 328
 329
 330
 331
 332
 333
 334
 335
 336
 337
 338
 339
 340
 341
 342
 343
 344
 345
 346
 347
 348
 349
 350
 351
 352
 353
 354
 355
 356
 357
 358
 359
 360
 361
 362
 363
 364
 365
 366
 367
 368
 369
 370
 371
 372
 373
 374
 375
 376
 377
 378
 379
 380
 381
 382
 383
 384
 385
 386
 387
 388
 389
 390
 391
 392
 393
 394
 395
 396
 397
 398
 399
 400
 401
 402
 403
 404
 405
 406
 407
 408
 409
 410
 411
 412
 413
 414
 415
 416
 417
 418
 419
 420
 421
 422
 423
 424
 425
 426
 427
 428
 429
 430
 431
 432
 433
 434
 435
 436
 437
 438
 439
 440
 441
 442
 443
 444
 445
 446
 447
 448
 449
 450
 451
 452
 453
 454
 455
 456
 457
 458
 459
 460
 461
 462
 463
 464
 465
 466
 467
 468
 469
 470
 471
 472
 473
 474
 475
 476
 477
 478
 479
 480
 481
 482
 483
 484
 485
 486
 487
 488
 489
 490
 491
 492
 493
 494
 495
 496
 497
 498
 499
 500
 501
 502
 503
 504
 505
 506
 507
 508
 509
 510
 511
 512
 513
 514
 515
 516
 517
 518
 519
 520
 521
 522
 523
 524
 525
 526
 527
 528
 529
 530
 531
 532
 533

اور تم کافر و منحوم بن گئے) اور کافروں کا جہنم بہشت والوں سے الگ ہو جاؤ
 آج تم انکے موہن پر مہر لگا دیجے اور جو (برے) کام وہ دنیا میں
 کیا کرتے تھے انکے ساتھ ہم کو بتلادیں گے اور انکے پاؤں (ہمارے
 سامنے) گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہیں تو انکی آنکھیں میٹ دیں
 (انہی کو) (پھر وہ (جلدی سے چلے جانے کو) رستے پر لپکیں تو
 دیکھیں گے کہاں (آکھد تو ہے نہیں) اور اگر ہم چاہیں تو جہاں
 ہیں میں انکی صورت بدل دیں تو نہ آگے بڑھ سکیں اور نہ لوٹ کر
 (جی) نہ ٹرے مت

گنہگاروں کو اور ان کے جوڑ والوں کو اور جن چیزوں کو
اسدقہ کے سوا یہ پوجتے تھے انکھٹا کر وہ برائے کو دوزخ کا
رستہ بتلاؤ اور ذرا انکو تیراؤ تو ان سے کچھ پوچھنا ہے
تمہیں کیا ہوا ایک دوسری مدد نہیں کرتے (وہ کچھ جواب دینگے)
بلکہ آج گردن جہکائے کہڑے ہیں اور ایک دوسری کیطرت
منہ کر کے پوجہ پا چہ کریں گئے کہیں گے تم ہی تو ہمیں (برہکائے
کیلیے) پہلے آتے تھے وہ کہیں گے (واہ) تم خود ایماندار نہ تھے

[illegible]

قَالَ اِبْرٰهٖمُ لَمَّا رَاَ السَّمٰوٰتِ اَنَّهُنَّ كَوْنٌ مُّجْتَمِعٌ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ
 لَمَّا عَلِمَ اَنَّهُنَّ كَوْنٌ مُّجْتَمِعٌ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ
 طٰفِيْنَ . ثُمَّ عَلَّمْنٰ اٰدَمَ رِسَالَتَهُ اِنَّا
 كَذٰلِكَ نَقُوْنُ قٰغُوْبِيْكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِبِيْنَ
 قٰلَهُمْ يٰمُوْسٰى اِنَّا نَرٰكَ اَب مُّكْتَرٍ لَّدُنَّ
 اِنَّا كُنَّا اِلَيْكَ لَنَعْلَمُ بِالْجُرْمِيْنَ
 قُلْ هُوَ رَبُّوَاعِظِيْمٌ اَتَاْتَكُمْ عَنْهُ
 مَعْرُضُوْنَ .
 فَتَحَرَّوْا يَوْمَ الْقِيَمَةِ عِندَ رَبِّكُمْ
 تَحْتَصِيْن .
 وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ تَرٰى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا
 عَلٰى اللّٰهِ وَجَحٰى هٰهُمْ مُّسَوَّدَةٌ اَللّٰهُ
 فِى جَهَنَّمَ مَنُوْى لِّلْمَسْكُوْرِيْنَ .
 وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَصَيَقَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ
 مَنْ فِى الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ وَتَمَّ
 لُغْرٌ فِىْهِ اٰخَرٰى فَاِذَا هُمْ قِيٰمٌ
 يَنْظُرُوْنَ . وَاَشْرَدَتْ الْاَرْضُ يَبُوْرَ
 وَبِهَآءٍ وَكُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِآئِىْ بِالْثِيَابِ
 وَ الشُّهَدَآءُ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَ
 هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ . وَوُضِعَتْ كُلُّ قَلْبٍ
 مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَحْكَمُ مِمَّا يَفْعَلُوْنَ .
 لِيُنْذِرَ رِبَّوْمَ الْخَلٰقِ يَوْمَ هُمْ
 بَارِزُوْنَ لَا يَخْفٰى عَلٰى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْْءٌ
 لِّمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

3

٢٢ | الزمن

2 4

11

المؤمن

اس کا حال یہ کہ زور کو کھینچ کر اس میں جاکر تم خود اس کے
لوگ تھے خیر اب تو جاؤ اس ملک کا دشمن ہو چکے ہو
ہو اہم کو (عذاب کا مزہ) چکھنا ہو گا کچھ خود گمراہ تھے
اس لیے تم کو بھی گمراہ کشتی غرض اس دن یہ ہو گا وہ
(سب) لذت میں شریک ہوں گے ہم گناہ گاروں کے
ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں (انکو ایسی ہی سزا دیتے ہیں)
اٹے پیچیز (کدے) یہ ایک ثری (ہو نا ک) خبر ہے تم
اس کا خیال نہیں کرتے۔ ۵۔

پیشتر قیامت کے دن تم سب اپنے مالک کے سامنے جھک جاؤ گے

اور اسے مزید قیامت کے دن تو دیکھے گا جن لوگوں نے
دنیا میں اللہ تعالیٰ پر جوٹ باندھا ان کے منہ کا لے ہو کر کیا غور
کرے ان لوگوں کا تھکاؤ و درخ میں نہیں ہے

اور صور (پہلی بار) بیونکا جائے گا تو جو آسمان میں ہیں اور جو زمین میں ہیں (سب) بیہوش ہو جائیں گے مگر جنکو اسہ چاہے نہ ہو پھر دوبارہ صور بیونکا جائے گا تو ایک ہی ایکادہ (سب قبروں سے نکلیں) دیکھتے کھڑے ہونگے اور زمین اپنی مالک کو نصیب سے جھک اٹھے گی اور اعمال نامہ (سامنے) رکھا جائیگا اور سمیہ اور گمراہ حاضر کیے جائیں گے اور انصاف کے ساتھ انکا فیصلہ کیا جائیگا اور ان پر ظلم نہ ہوگا اور ہر شخص سے جو کام کیا ہے اسکو پورا (بدل) دینا اور وہ (پسے خدمت) انکے کاموں کو خوب جانتا ہے اسیلئے کہ وہ بندہ (لوگوں کو) ملاقات کے دن کو ڈاکو جین یہ لوگ (قبروں سے نکلیں) سامنے آئیں گے اور تعالیٰ سے انکی کوئی بات چہی نہ ہوگی آج کے دن کا راج ہے اکیلہ خدا کا جو نہ دست ہو

[illegible]

ليس من خلق جليل

وَلَمَّا نَفَىٰ الضُّمُورَ ذَٰلِكَ يَوْمَ الْوَعْدِ
وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَ
شَهِيدٌ لِّهَٰذَا كُنْتُ فِي غَلَبَةٍ مِنْ هَٰذَا
فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ
الْيَوْمَ حَدِيدٌ وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا
مَا لَكَ يَوْمَ عَتِيدٌ
يَوْمَ يَقُولُ الْمُبَشِّرُ الصَّيِّغَةُ يَا نَحِيتُ
ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ

يَوْمَ نَسْفُكُ الْأَرْضَ عَنْهُمْ بَرَاعًا
ذَلِكَ خُزْنُ عَلَيْنَا لِيَسِيرَ
إِنَّمَا أَنتَ عَبْدٌ مُلَاحِدٌ وَإِنَّ
الَّذِينَ كُفَرُوا

يَوْمَ تَمُوتُ السَّمَاءُ مَوْتًا ۚ وَتَسِيرُ
الْجِبَالُ سَيْرًا ۚ
وَأَنْ عَلَيكَ النَّذِيرُ الْأُخْرَى ۚ
أَرَأَيْتَ الْأَرْقُفَ ۚ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ
اللَّهِ كَاشِفُ ۚ

أَقْرَبِينَ السَّاعَةِ وَالنَّارِ الْقَرِيبَةِ
يَوْمَ تَذُوقُ النَّارَ إِلَى شَيْءٍ تُكَرِّهُنَّ
أَبْصَارُهُمْ يَنْجُوْنَ مِنَ الْأَجْدَاثِ
كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ طَائِفَةٌ
إِلَى النَّارِ يَعْقِلُ الْكَافِرُونَ هَذَا
يَوْمَ عَسَى

خداوند تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں کو اس قدر تعزیری سے لیس لیا کہ اگر وہ کسی راہ پر ہوتا تو اس سے شک کرتے تو شک شیطان نے لکھ دلوں میں الہی ہے اگر تو راہی خود کریں تو شیطان کے دوسرے کے
 دوسرے کے تعزیری سے لیس لیا کہ اگر وہ کسی راہ پر ہوتا تو اس سے شک کرتے تو شک شیطان نے لکھ دلوں میں الہی ہے اگر تو راہی خود کریں تو شیطان کے دوسرے کے
 دوسرے کے تعزیری سے لیس لیا کہ اگر وہ کسی راہ پر ہوتا تو اس سے شک کرتے تو شک شیطان نے لکھ دلوں میں الہی ہے اگر تو راہی خود کریں تو شیطان کے دوسرے کے

三

المؤمن

الواقعة

المحلول

جبل و صحرا و کوهستان

وامر

فَإِذَا انشعبت السماء فكانت قدوة
كالهاتين يومئذ لا يسأل عن
ذنبه إنس ولا جان ولا يعرف الجرمون
ببعضهم فيؤخذوا باللوحي
وإلا قد امر

إِذَا وَفَّتِ الْوَاقِعَةُ لَا تَلِيسُ لِوَعْدِهَا
كَاذِبَةٌ ۖ خَافِضَةٌ رَافِعَةٌ ۖ إِذَا دُجِيَ
الْأَرْضُ رَجَا ۖ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًا ۖ
فَكَانَتْ كَسَاءً مَسْبُكًا ۖ وَكُنْتُمْ آزْوَاجًا
ثَلَاثَةٌ ۖ فَأَخْطَبَ الْمُيْمَنَةُ ۖ مَا أَصْحَابُ
الْمِيْمَنَةِ ۖ وَاصْطَبَ الشَّمْعَةُ ۖ مَا أَصْحَابُ
الشَّمْعَةِ ۖ وَالشَّيْقُونَ الشَّيْقُونَ ۖ
قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَالْمُجْتَمِعُونَ
إِلَىٰ مِيقَاتٍ يَوْمَ تَعْلَمُونَ ۖ
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا
تَذَكُّرُونَ ۖ

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُم بِمَا
عَمِلُوا وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ
يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا
يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيُقْسِبُونَ أَنَّهُم عَلَى
شَيْءٍ أَلَّا إِلَهُهُمْ أَلَا لَكِنَّ بَرْدًا

ہے اور قیامت تو بڑی آفت اندیشی کی ہے

پھر جب (قیامت کو دن) آسمان ہٹ کر چل دیسرخ تری ہوگا
لال ہو جائے گا اس دن نہ آدمیوں کو گناہ پوچھ جائیگا
نہ جنوں سے اس دن گنہگار رہے چہرے سچان پئے
جائیں گے (منہ کالا انگبین نیلی) اور پیشانی اور پاؤں دلا
کرا کر دیے جائیں گے۔

حُبِّ اَنْ تَرْيُو اِلٰی (قیامت) اَنْ تَرْیُو اسکا اَنْ تَرْجَاهِیْتْ مِنْہِمْ ہِمْ
(کیسے) نِیچا دِکھا یَکِی (کیسکا) درجہ بلند کر یَکِی حُبِّ اَنْ تَرْیُو اِلٰی (کیسکا)
کماؤ لُکائی گا اور بہاؤ ٹوٹ کر عکس چور ہو جائیْے گے (ریزہ ریزہ) اَللّٰہُ
کرد و خُساب کی طرَح سبیلِ جاہِیْے گے اور تم لوگوں کی (راہِیْون کی)
مَیْن مَکَرِیاں ہو جائیْے گی ایک تو دُبا سَے ہاتھ دِلو اور دُہو ہاتھ دِلیْے
کیا پوچھا تُو سُرُو بایْے ہاتھ دِلو بایْے ہاتھ دِلیْے کی کیا خزانہ تُو
پَیْے اُسے بُر ہَے والے تو وہ اُسے بُر ہَے والے ہی
اے پیغمبرِ نِکافر تُو نے جو قیامت کو فِیْنِ تُو کہہ دیا اُسے پیدہ اور پھیل سب لگا
یک مقرر دُن کے وقت پر مقرر کئے ہوئے لیئے قیامت کے دُن
اور تم تو پہلی بار پیدہ کرنا جان چکے ہو پھر کیوں نہیں
سمجھتے ۔ د

جس دن اللہ تعالیٰ ان سب کو جلا اٹھائے گا پھر جیسے کلام وہ
(دنیا میں) کرتے رہے انکو جلا دے گا اللہ تعالیٰ کو تو وہ سنا
ہیں اور وہ انہی کے ہونے کو کام (کر کے) بہہ لگے اور ہر چیز اللہ تعالیٰ کو سنا
جس دن انسان مہفول کو جلا اٹھائے گا وہاں اسکو سنا ہوئی ایسی ہی
قسمیں کہائیں گے جیسے (دنیا میں) تمہاری سنانے کہا تو میں اور تمہیں
اس کو مطلب نکل آئے گا سن کہو یہی لوگ تو بالکل جھوٹے ہیں

۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

④ 1984年12月25日

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَمَا تَشْكُرُونَ

لَكُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّكُمْ لَرُبُّكُمْ أَفْضَلُ
بَيْنَ يَدَيْهِ لَشَيْءَانِ كَذَبْتُمْ عَنْ
مِيعَاتِهِمْ وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ
يَسِيرٌ

يَوْمَ يُجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَلِكَ يَوْمُ
التَّنَائِينِ

يَوْمَ لَا يُجِزِيهِمُ اللَّهُ الشَّيْءَ وَالَّذِينَ
امْتُوا مَعَهُ ۖ تَوَلَّوْهُمُ يَسْعَى بَيْنَ

أَنبِئِهِمْ ذِيكُمَا مِنْهُمْ
فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ وُجُوهُ

الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ
بِهِ تَدْعُونَ ۝

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ
إِلَى التَّحِيَّاتِ وَلَا يَسْتَضِيُّعُونَ ۝

عَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْقُبُهُمْ
نِزْلُهُ وَوَقَدْ كَانُوا يَدْعُونَ إِلَى التَّجْدِ

وَهُمْ سَالُونَ
عَلَىٰ سَبِيلِهِ مَا الْحَيَاةُ إِلَّا مَتَا

وَمَا بِالْقَارِعَةِ

عَلَّامٌ الْغَيْبِ فِي الصُّورِ نَفْخَةُ وَاحِدَةٍ ۝

جانتے کہ ان تہا سے کتنے شوق اور اولاد کو تہا سے کام
نہیں آئے کی اسہ قائلے تم کو ان کعبہ کر دے گا اور اسہ
جو تم کرتے ہو وہ دیکھ رہا ہے

گافریہ گمان کو تھے ہیں لکنا کو (مرنے کو بعد) ہرجی انسانیں ہے
(اوی چہ چہ) کند و کیوں نہیں قسم میری ملک کی تم ضرور جلا کر آٹھا
جائے پھر کو جہنم (دنیا میں) کیا (اسکا بدلہ دیکر جہنم یا جہنم)
اور اندر میری بات کی مشکل نہیں چٹان ہے

رقم کو اسن جتلا یا جائیگا جس دن حشر کے روز تم سب کو جمع کری گا یہی تو ارجیت کا دن ہے

حسبِ انصاف (اپنے) پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے شرمندہ (رسوا) نہ کریں جان (کے ایمان) کا لہذا انکو آگے

آگے اور دہائی طرف دوڑتا جاتا ہوگا
تو یہ لوگ جب قیامت کو انہی پاس آن ہو جو وہ دیکھیں گے اسوقت زمین کے

ملدی ان کافروں کے منہ پر جانیٹو اور انسو کما جائیگا (فرشتہ کہیں گی یہی
(غذا) تو وہ کج جو کمر (دنیا میں) مانگا کرتے تھے

جس نے انہیں تعالیٰ کی پستلی کی گولی جانیگی اور (سب لوگ سمجھ کر پہلے بلا ٹھوڑ جانیں گے تو یہ) کافر اور منافق سمجھ دیں کہ اس کی گولی اس وقت

شرمندگی سے ماری، انکی آنکھیں شچے ہو گئی ان (کے چہروں) پر فلت
برس رہی ہوگی اور جب وہ (دینیائیں) اچھا صحیح سالم تندرست

تھے اور انکو سجدہ کے لیے بلاتے تھے تو وہ سجدہ نہیں کرتے تھے۔
حق ہونے والی اور کیا چیز ہے حق ہو نیوالی اور ایسی چیز تو

کیا جانے حق ہونے والی کیا چیز تھیں نمود اور عباد (دونوں نے)
کے کمر اڑانے والی (یعنی قیامت) کو جھٹلایا

پہر جب صور ایک بار بھونکا جائیگا اور زمین اور پہاڑ دونوں کو
 وہ کہاں سے کاؤڑیجے اور وہیں آئے گا کہ جو پشت میں ہیں وہ ہتھیں گے لیکن تو خود

دیکھا کہ اس شخص نے غلامی میں دن رات کام کیا اور اسے ایک کھانسی ہو گئی تھی۔ اس نے کہا کہ اس شخص نے غلامی میں دن رات کام کیا اور اسے ایک کھانسی ہو گئی تھی۔ اس نے کہا کہ اس شخص نے غلامی میں دن رات کام کیا اور اسے ایک کھانسی ہو گئی تھی۔

[illegible]

اسکی سزاوی کی قیامت کے دن کو بھیج دے کہ دنیا کی کسب و کسب سے کیا قسم کھا کر دنیا کی
 معلوم نہیں جو چیز یہ جانتے ہو کہ قیامت آئے گی مگر اس کی قیمت و راقع دے دے مگر قیامت
 حال ہی میں ہو چکے کہ وہ لوگ کہ اس کی قیمت و راقع دے دے مگر قیامت

J & T's



॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

2

11

الحسين

۴۲
الْمَلِكِ ۴۱

444

== القلم ==

11/11/2011

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

[illegible]

۴	۴	۴
خط کتب میں درجے اور نمبر		

جانشین کی جگہ کے لئے ہمارے پاس ایک شخص ہے۔
میں نے اس شخص کو بھیج دیا ہے۔

میں نے ایک بار ان کا ہاتھ دیکھا اور وہ
 کہتا تھا کہ میں نے اسے دیکھا اور وہ
 کہتا تھا کہ میں نے اسے دیکھا اور وہ

شامعی اسم صاحب قراقرم
 ابن کوئل کے بی بی تری
 کنگری کنگری منہ آشیانی

[Illegible header information]

الْفُضْلُ الْفُضْلُ الْفُضْلُ
 جَمْعُ الْفُضْلِ الْفُضْلُ الْفُضْلُ
 لَكُمْ كَيْدٌ فَكَيْدٌ ۚ وَكَانَ
 يُؤْمِنُ بِالْمَكِيدِينَ ۚ
 إِنَّ يَوْمَ الْفُضْلِ كَانَ مِيقَاتَنَا يَوْمَ
 بُنِيَ فِي الصُّورِ فَنَأْتُوا أَفْوَاجًا ۚ
 فَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۚ
 وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۚ
 يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَاللَّيْلُ صَفًّا ۚ
 لَا يَبْكُ الْكَافِرُونَ إِلَّا مِنْ آدَنَ لَهُ الرِّجْزُ ۚ
 وَقَالَ صَوَابًا ۚ لَكَ الْيَوْمَ الْحَقُّ ۚ
 فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَائًا ۚ إِنَّا
 أَنْزَلْنَاهُ عَلَىٰ قُرْبِيَاءَ يَوْمَ يُنْظَرُ
 الْمُرُءُ مَا قَلَّ يَدُهُ ۚ وَيَقُولُ
 الْكَافِرُ يَلَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ۚ
 يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّيْحَةُ ۚ تَتَّبِعُهَا
 الرِّادَةُ ۚ فُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ۚ
 الْبَصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۚ
 فَأَقْصَاهُ رَجْرَجَةٌ ۚ وَاحِدٌ ۚ فَإِذَا
 هُمْ بِالنَّاهِرَةِ ۚ
 فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَةُ الْكُبْرَىٰ يَوْمَ
 يَنْدَرُونَ الْإِنْسَانَ مَا سَعَىٰ ۚ
 مِنْ بَعْثِهَا ۚ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ
 يَرَوْنَهَا كَمَا يَنْبِئُوا بِالْأَعْيَانِ ۚ

القبا

٤٩
النزعت

[illegible][illegible]

عیش

وَالْمَلَائِكَةُ الْمُسَلَّمَةُ يَوْمَ يُفْعَلُ
الْمَرْمُومُ الْخَبِيرُ وَآيَةُ وَآيَةُ وَ
صَلَابَتِهِ وَبَيْنَهُ لِكُلِّ لَفْرِ
مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ وَوَجْهُ
يَوْمَئِذٍ مُسْفَرٌ مِّنْ حِلْجَةٍ مُّسْتَبِيرَةٍ
وَوَجْهُ يَوْمَئِذٍ عَلَيْكَ حَاغِبَةٌ
تَرَاهُ قَائِمًا ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ
الْكُفْرَاءُ الْفَجَعَةُ

التكوير

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۖ وَإِذَا النُّجُومُ
انْكَدَرَتْ ۖ وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۖ
وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۖ وَإِذَا الْخُتُوبُ
حُيِّرَتْ ۖ وَإِذَا الْبُحَارُ أُتِجِرَتْ ۖ وَ
إِذَا الْثُلُوفُ سُقِطَتْ ۖ وَإِذَا الْكُودُ
سُكِّتَتْ ۖ وَإِذَا دُكَّتْ فُتَيْتَتْ ۖ وَإِذَا
الْعُتُوقُ نُفِرَتْ ۖ وَإِذَا النُّجُومُ
كُشِفَتْ ۖ وَإِذَا الْحُجُجُ سُيِّرَتْ ۖ
وَإِذَا الْجَحَّةُ أُرْلِيتْ ۖ وَعِلْمُتْ لِّغُسٍّ
مَّا أُخْطِرَتْ ۖ

الافتقار

إِذَا السَّمَاءُ انْطَلَقَتْ ۖ وَإِذَا النُّجُومُ
انْتَثَرَتْ ۖ وَإِذَا الْبُحَارُ أُتِجِرَتْ ۖ وَإِذَا
الْعُتُوقُ بُعِثِرَتْ ۖ وَعِلْمُتْ لِّغُسٍّ مَّا
قُلِّمَتْ ۖ وَخُحِرَتْ ۖ
وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ ۖ لَعَنَ مَنَّا

ع

پہر ہر شام کو یا ہر صبح کو رہے

تہجرب کان ہزار گزوالی رقباست آن پہنچیں جسدن آدمی
اپنے بہائی اور اپنی ماں اور اپنے باپ اور اپنی جود و اور اپنے
بیٹوں (کو دیکھ کر ان) سے بہانے لگاؤ اسدن ہر آدمی کا
ان لوگوں میں سے ابسا حال ہوگا کہ اسکو دوسرے کا خیال ہی
نہیں ہوگا کہچہ منہ تو اس دن چمکتے ہوئے ہوتے خوش ہو کر
اور کہ منہ اس دن گرد پڑے ہوئے (تاریک) ہوں گے گا کہ
ان پر چارہ ہی ہوگی یہ وہ لوگ ہونگے جو (دنیا میں) کافر
بدکار تھے۔

جب سورج تاریک ہو جائے اور جب تاریک جہنم جہنم اور جب
ہزار اڑا دیے جائیں اور جب دس مہینے کی گاہیں اختیار
ماری ہریں اور جب جنگلی جانور (سب) اکٹھا کیے جائیں
اور جب سمندر اگل ہو جائیں اور جب جانیں (بدنوں سے)
جوڑی جائیں اور جب اس لڑکی سے جو جیتی گاڑی گئی
بوجھا جائے وہ کس قصور میں ماری گئی اور جب اعمال
ناسے پھیلائے جائیں اور جب آسمان کی کمال کینچن لچا کر
اور جب دوزخ دھماکائی جائے (سلگائی جائے) اور
جب بہشت (مومنوں کے) نزدیک لائی جائے اسوقت
ہر شخص جان لے گا وہ کیا لایا ہے

جب آسمان چر جائے اور جب ستارے جہنم پڑیں اور جب
سمندر بہ پڑیں اور جب قبریں الٹ دی جائیں دان میں سے
مردے نکل پڑیں (اس وقت) ہر شخص جان لے گا جو
عمل اس نے اُسے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا
اور (دوسرے) تو کیا جانے بدلو کا دن کیا رحمت ہوگا ہر

وہ ایک حدیث ہے کہ میں نے اپنے ہاتھ سے اس کو دیکھا ہے کہ جب سورج تاریک ہو جائے اور جب ستارے جہنم پڑیں اور جب سمندر بہ پڑیں اور جب قبریں الٹ دی جائیں دان میں سے مردے نکل پڑیں (اس وقت) ہر شخص جان لے گا جو عمل اس نے اُسے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا اور (دوسرے) تو کیا جانے بدلو کا دن کیا رحمت ہوگا ہر

وَالْحُسَيْنَيْنِ وَالتَّقِيَيْنِ

ودخلهم في الجنة

محسنین اور متقین کے صفات

ان کے بہشتی ہونے کا بیان

۱	البقرة	۱	أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝	یہی لوگ اپنے پروردگار کے راہ پر ہیں اور وہی ہراد کو پہنچنے والے ہیں ۝
۲	"	"	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّالِحِينَ مِن آَمَةِ يَاسٍ ۝	بیشک مسلمان اور یہودی اور عیسائی اور صابی ان میں سے جو لوگ اللہ تعالیٰ اور پچھلے دن پر ایمان لائے اور
۳	"	"	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّالِحِينَ مِن آَمَةِ يَاسٍ ۝	اپنے کام کیے انکو اپنے مالک کو باسی الکی ہزدوسی لے گی نہ انکو ڈر ہو گا نہ رنج نہ
۴	"	"	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّالِحِينَ مِن آَمَةِ يَاسٍ ۝	اور جو لوگ ایمان لائے اور اپنے کام کیے وہ جنتی ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے ۝
۵	"	"	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّالِحِينَ مِن آَمَةِ يَاسٍ ۝	اور جو لوگ ایمان والی ہیں وہ اللہ کی محبت سے زیادہ کثرت پر بات یہ ہے کہ جس نے اپنا مذہب خدا کے سامنے چکا دیا اور ایک
۶	"	"	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّالِحِينَ مِن آَمَةِ يَاسٍ ۝	سہی ہے یعنی سنت محمدی کا پیرو ہے اور شریعت کا پابند ہو گا انہو مالک کو باسی اپنا ثواب لے گا اور آخرت میں اس کو کوئی نذر ہو گا نہ
۷	"	"	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّالِحِينَ مِن آَمَةِ يَاسٍ ۝	بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اپنے مالک کو داسہ کے پیرو ہو گا (سجرت کی) اور خدا کی راہ میں لڑے انہی کو اللہ کی رحمت کی امید ہو اور اسے بخشے والا مہربان ہے ۝
۸	"	"	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّالِحِينَ مِن آَمَةِ يَاسٍ ۝	دین میں زبردستی نہیں نیک راہی اور اگر اسی کسل گئی ہے ہر جو کوئی جو نے خدا کو نہ مانے اور اسے تعالیٰ پر ایمان لائے اس نے مضبوط کشتہ تمام لیا جو ٹوٹنے والا نہیں اور اسے
۹	"	"	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّالِحِينَ مِن آَمَةِ يَاسٍ ۝	سننا جانتا ہوا دین ایمان والوں کا نہ دگا رہے انکو (کھڑکے)

[illegible]

الحکم میرے سے نکال کر ایمان کی روشنی میں لاتا ہے۔

شجرہ لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور نماز کو درستی سے ادا کیا اور زکوٰۃ دی ان کا ثواب ان کے مالک کو پاس انکو ملے گا نہ ان کو ڈر ہو گا نہ غم

وہ کون لوگ ہیں مصیبت پر صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور عاجزی کرنے والے (یا فرما ہزار) اور (صدقہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے اور پہلی رات کو ہفت غبار بخشش کی دعا کرنے والے

جو فرشتہ اور تنگی (دونوں حالوں) میں خرچ کیے جاتے ہیں اور غصہ لی جاتے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرتے ہیں (انکا قصور معاف کر دیتا ہے) اور اس احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور

جو اگر کوئی برکات کر سیتے ہیں (یعنی کبیرہ گناہ) یا پونہ تین ہفتا پہنچاتی ہیں (یعنی صغیرہ گناہ تو خدا کو یاد کر کے اس سے اپنا گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں اور خدا کے سوا بخشنے والا اور

کون ہے اور جان بوجہ کر اپنے لیے برکت نہیں کرتے) انہی لوگوں کا بدلہ ان کے مالک کی طرف سے بخشش ہے اور باغ میں جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے اور

رنیک کام کرنے والوں کی مزدوری کیسی عمدہ ہے لیکن جو لوگ اپنا مال سود و قمار سے (یا ان لائونیک اعمال کیوں) انکو لیے (آخرت میں) باغ میں جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ

ان میں رہیں گے اور ان کی طرف سے یہ انکی مہمانی ہوگی اور جو سالن اور قمر کے پاس ہے نیکوں کیلئے وہی بہتر ہے

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے انکو ہم باغوں میں بجا بیٹھ گئے جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے انکو

أَمْثَلُكُمْ مِمَّنْ تَلَاكُمْ إِلَى الْوَعْدِ

إِنِّي الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانُوا أَهْلًا لِلَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ وَنَسَبِهِمْ كَانُوا

الْمُتَّقِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ

وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک کام کیے انکو ہم باغوں میں بجا بیٹھ گئے جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے انکو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْإِسْلَامُ عَمَلٌ
كَذَلِكَ قَالَ قِيلَ لَا
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنَجْتَنِبُ
جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
فِيهَا أَبَدًا وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا وَمَنْ
إِصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا
وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَؤْتِي
وَهُوَ مِنْ قُلُوبِكُمْ قَالُوا وَلِمَ يُدْعَى لِلجَنَّةِ
وَلَا يُطْعَمُونَ فَيَذَرُوهَا
مَا يَقُولُ اللَّهُ يَعْنِي إِنْ شَكَرْتُمْ
أَسْأَلْكُمْ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أَمْ يَقُولُوا
بَلَىٰ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْلَتْكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ
أُجُورُهُمْ وَكَانَ اللَّهُ عَاقِبُورًا رَحِيمًا
فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
فَيُوقِيهِمْ أُجُورُهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ
وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ
عَنْ دِينِهِ قَسَتْ آفَاتُهُ عَلَى اللَّهِ يَوْمَ
يُجْزَاهُمْ وَيُجْزَىٰ نَفْسُهُ أَذِلَّةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
أَعِزَّةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ وَيُجَاهِدُونَ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ
ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

١٠	المقام	٥
"	"	"
٢١	"	"
"	"	"
٢٢	"	"
٢	المقام	"
"	"	"

صاف ستھری بی بیوں کی جیلتی اور ہم جن کو جہنم کے لئے نہیں دیا میں گئے تھے
اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکو ہم باغوں میں لے
جائیں گے جسکے تلے نہریں بہ رہی ہوں گی وہ ہمیشہ ان میں
رہیں گے یہ اللہ تعالیٰ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ تعالیٰ سے
بڑھ کر بات کا سچا اور کون ہے
اور جو کوئی کچھ سی نیکی کرے کامزدہ یا عورت بشرطیکہ ایماندار
ہو تو اس قسم کے لوگ جہشت میں جائیں گے اور کعبہ کی گنجل
کے شکاف برابر بھی اپنے ظلم نہ ہوگا
اگر تم لوگ اللہ تعالیٰ کا شکر کرو اور ایمان لائے تو اللہ تم کو تمام
عذاب دینے سے کیا فائدہ ہو اور اللہ جل جلالہ قدر دان پوچھتا ہے
اور جو لوگ اللہ اور اسکی پیروں پر ایمان لائے اور انہیں سرکسی کو
جدا نہیں سمجھا (سبکو سچا پیغمبر مانا) ایسے ہی لوگوں کو اللہ انکو
اجر (آخرت میں) دیگا اور اللہ نہ بخشنے والا مہربان ہے
پھر جو لوگ (دنیا میں) ایمان لےتے تھے اور نیک کام کرتے
تھے انکو انکا پورا ثواب اور اپنے فضل سے اور زیادہ بھی دیا
جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اللہ نے انکو بخشش
اور بڑا ثواب دینے کا وعدہ کیا ہے۔
مسلمانوں جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے بہرہ لے کر
اللہ تعالیٰ کو پیداکرے گا جن سے اللہ محبت کرے گا
اور وہ اللہ سے محبت کریں گے مسلمانوں پر مہربان کافروں پر
کڑے اللہ تعالیٰ راہ میں جہاد کریں گے اور کسی طاقت کو نبوالے
کی طاقت سے نہیں ڈریں گے یہ اللہ کا فضل ہے جسکو چاہے

[illegible]

[illegible]

فَأَنبَأَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّبَتْ عَجْرَى
مِنْ فَتْنِهِ أَلْأَنَّهُ يُجْلِدُونَ فِيهِمَا وَذَلِكَ
جَزَاءُ الْفَاسِقِينَ .

فَمَنْ آمَنَ وَأَسْلَمَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ .

وَإِذْ جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا
قُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى

كُنُفِهِ الرِّحْمَةُ ۖ أَنَّهُ سَنَ عَمِيلٍ مِنْكُمْ
سُورَ أَيْمَاهُمَا لَكُمْ تَابِعِينَ بَعِيدٍ وَأَصْلُهُ

فَأَنَّهُ عَفُورٌ رَّحِيمٌ. وَكَذَلِكَ نَقُصِّلُ
الْآيَاتِ وَلِتُتَبَيَّنَ سَبِيلُ الْمُرْسَلِينَ.

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ
أُولَئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُسْتَدُونَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا يَخِفُّ
لَهُمْ شَيْءٌ إِلَّا وَاسِعًا رَاحًا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ

١٠	المائدة	٩
١١	"	"
٥	الأنعام	٤
-	"	"
٦	"	"
٩	"	"
٥	الأنعام	٤

[illegible]

عجوبہ و شگرت و محبت امیر احمد اس کا رسول و مایان ہمارے
میں جو درستی سے نماز ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور
وہ جبکہ رہتے ہیں اور جو امیر احمد کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم
اور ایمان والوں سے دوستی رکھیں گا اور امیر احمد ہی کا گروہ
غالب ہے گا

جنگ لوگوں کے زبان ہو، مسلمان ہیں (اور دل میں منافق ہیں) اور یہودی اور صابئی اور نصاریٰ (ان میں سے جو اہم پر اور پچھلے دین پر ایمان لائے) (دل سے یقین کریں) اور سچے کام کریں تو انکو (قیامت کو دن) سزا دیا جائے گا (دنیا کا مال اسباب بجائے رہنے کا غم نہ لگے) اس کہنے کو بدل اللہ تعالیٰ نے انکو باغ و بیابانوں کے لئے نزیل فرمایا ہمیشہ ان میں رہیں گے اور نیکیوں کا یہی بدلہ ہے

پھر جو لوگ ایمان لائے اعدائوں نے اچھا کیا ہے یہ خبر
 کا کہا امام انکو نہ ڈر ہوگا نہ عمر

اور دامِ چغنیہر حبیبیہ پیرس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے
میں تو کہہ سلام علیکم ہمتاری سرور دگار نے انہو ادب پر لکھ لکھا

ہے کہ وہ مہربانی کر لیا (یعنی) جو کوئی قسم میں سونادانی سے کوئی
گناہ کر بیٹے ہر اسکے بعد تو میرے اور اپنے تئیں سنبھال کر تودہ

بختی و المام پران ہے اور ہم سب طرح کو نگرانی آیتیں بیان کر رہے ہیں تاکہ سب لوگ سمجھ جائیں اور گنہگاروں کا رستہ صاف معلوم ہو جائے

جو لوگ ایمان لائے اور گناہ سے ایمان میں ظلم یعنی شرک انہیں
 علما انہیں کو خاطر جمعی ہے اور وہی راہ میرے میں ملے

اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور ہم کو کسی پشیمانی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے وہ جنتی ہیں۔

[illegible][illegible]

[illegible]

التوبة (١٣)

۱	تولس	۲
---	------	---

W	C	H
L	"	"

دیکھ لوگ ایسے ہیں (۱) تو یہ کرنیوالے اللہ کی عبادت کرنے والے
 اللہ کی تعریف کرنیوالے (۲) رخصتہ رہنے والے اور کوہ کرنیوالے (۳) سجدہ
 کرنیوالے (یعنی نمازی) اچھی بات کا حکم دینے والے بری بات سے
 منع کرنیوالے اور اللہ تعالیٰ نے جو حدیں باندھ دی ہیں انکو سنبھالنے
 والے اور ایسے مسلمانوں کو خوشخبری دے گا

جنت لوگوں نے بھلائی کی انکو بھلائی ٹٹے گی اور کچھ بڑھ کر بھی
اور انکے چہروں پر نہ کالک چھائیگی نہ رسوائی یہی لوگ جنت
میں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (یعنی جنت میں)
سنت رکھو جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ولی (دوست) ہیں نہ
ان کو ڈر ہو گا نہ غم جو لوگ ایمان لائے اور پرہیزگار
رہے ان کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی خوشی ہے
اور آخرت میں بھی۔ اللہ تعالیٰ کی باتیں بدل نہیں

[illegible]

ابراہیم
المجس
المحل

وَأَدْخِلْ آلَ إِبْرَاهِيمَ الْجَنَّةَ سَاسًا
بِجَنَّتِمْ يَجْرَى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
فِيهَا يَأْذَنُ رَبُّهُمْ لِيَتَّخِذُوا مِنْهَا
مَنْ يَشَاءُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ
إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتِمْ وَعَبِيقُونَ
أَدْخَلُوهُمْ إِلَى مَدِينَةٍ وَنَزَعْنَا
مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ إِخْوَانًا
عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ لَا يَسْمَعُونَ
فِيهَا تَكْصِبَ وَلَا سَهْمَ مِنْهَا
يُخْرَجُونَ
وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ
قَالُوا خَيْرٌ الْمَلَائِكَةُ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ
الدُّنْيَا حَسَنَةً وَكَذَلِكَ أَرَادَ الْآخِرُونَ
خَيْرًا وَكَانَ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتِمْ
عَذَبِينَ يَدْخُلُونَهَا يُنْزِلُ إِلَيْهِمْ
الْأَنْهَارُ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ مِنْ ثَمَرٍ
يُخْرَجُ لِلَّهِ الْمُتَّقِينَ الَّذِينَ تَتَوَقَّعُهُمُ
الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ إِذَا يَبْقَوْنَ سَلَامًا
عَلَيْكُمْ لَا تَدْخُلُوا فِيهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ وَأُتِيَ
هُوَ مُؤْتًى فَكُلْخَبِيرَتُهَا حَيَوَةٌ طَيِّبَةٌ
وَلَا يَنْجُزِيهِمْ أَجْرُهُمْ بِأَحْسَنِ مِمَّا كَانُوا
يَعْمَلُونَ

اور جو لوگ ایمان لائے اور اپنے کام کی وجہ سے بہشت کی باغوں
میں داخل کیے جاویں گے جن کے نام میں برہی ہوگی وہ اپنی مالک کے حکم کو
انہیں ہمیشہ میں نیک ملاقات ان کی وہاں سلام ہوگی۔ و
جو لوگ ایماندار ہیں اللہ تعالیٰ ان کو نیک بات (یعنی کلمہ شہادت) اور دنیا کی زندگی میں قائم رکھتا ہے اور آخرت میں بھی۔ و
جو لوگ پرہیزگار ہیں (مغرک اور کفر سے بچتے ہیں) وہ باغوں اور
چشموں میں ہونگے رانے جاتی وقت فرشتے کہیں گے تم ان میں
سلامتی کے ساتھ (کنکے جاؤ اور جو کچھ دنیا میں) ان کو دلوں میں
ریج تھا وہ ہم نکال دیں گے بھائی بھائی کی طرح تختوں پر ایک
دوسرے کے سامنے (بیٹھے) ہو گے ان کو بہشت میں نہ کسی طرح کی
تکلیف ہوگی اور نہ وہ رکبی (اس میں سو کلمے جائیں گے۔ و
اور جو لوگ پرہیزگار (مومن) ہیں انے کہا گیا کہ تمہارا مالک نے
کیا اتار تو کہنے لگے اچھا (اتار) جہنم بھلائی کی انکو اس دنیا کی
بھی بھلائی ملیگی اور آخرت کا گھر تو ان کے لیے کہیں بہتر ہے اور
پرہیزگاروں کا گھر کیا اچھا ہے ہننے کو لیے باغ میں جن میں
جاؤ میں گے ان کے تلے نہیں بڑی۔ یہی ہیں جو چاہیں گے وہ ان کے
سے وہاں حاضر اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ دے گا
جبکی جانیں فرشتے جب نکالتے ہیں تو وہ کفر (اور شرک سے)
پاک ہوتے ہیں فرشتے کہتے ہیں تم سلامت رہو (مرنے سے)
اپنی نیک) کاسوں کے بدل بہشت میں جاؤ
مرد و عورت جو کوئی ایمان کے ساتھ نیک کام کرے تو ہم
(دنیا میں) اسکی زندگی پاک زندگی کرینگے اور ان کو ایسے
لوگوں کو ہم (فیاست میں) ضرور ان کے بہتر کاسوں
کا بدلہ دیں گے۔ و

اور جو لوگ ایمان لائے اور اپنے کام کی وجہ سے بہشت کی باغوں میں داخل کیے جاویں گے جن کے نام میں برہی ہوگی وہ اپنی مالک کے حکم کو انہیں ہمیشہ میں نیک ملاقات ان کی وہاں سلام ہوگی۔ و جو لوگ ایماندار ہیں اللہ تعالیٰ ان کو نیک بات (یعنی کلمہ شہادت) اور دنیا کی زندگی میں قائم رکھتا ہے اور آخرت میں بھی۔ و جو لوگ پرہیزگار ہیں (مغرک اور کفر سے بچتے ہیں) وہ باغوں اور چشموں میں ہونگے رانے جاتی وقت فرشتے کہیں گے تم ان میں سلامتی کے ساتھ (کنکے جاؤ اور جو کچھ دنیا میں) ان کو دلوں میں ریج تھا وہ ہم نکال دیں گے بھائی بھائی کی طرح تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے (بیٹھے) ہو گے ان کو بہشت میں نہ کسی طرح کی تکلیف ہوگی اور نہ وہ رکبی (اس میں سو کلمے جائیں گے۔ و اور جو لوگ پرہیزگار (مومن) ہیں انے کہا گیا کہ تمہارا مالک نے کیا اتار تو کہنے لگے اچھا (اتار) جہنم بھلائی کی انکو اس دنیا کی بھی بھلائی ملیگی اور آخرت کا گھر تو ان کے لیے کہیں بہتر ہے اور پرہیزگاروں کا گھر کیا اچھا ہے ہننے کو لیے باغ میں جن میں جاؤ میں گے ان کے تلے نہیں بڑی۔ یہی ہیں جو چاہیں گے وہ ان کے سے وہاں حاضر اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ دے گا جبکی جانیں فرشتے جب نکالتے ہیں تو وہ کفر (اور شرک سے) پاک ہوتے ہیں فرشتے کہتے ہیں تم سلامت رہو (مرنے سے) اپنی نیک) کاسوں کے بدل بہشت میں جاؤ مرد و عورت جو کوئی ایمان کے ساتھ نیک کام کرے تو ہم (دنیا میں) اسکی زندگی پاک زندگی کرینگے اور ان کو ایسے لوگوں کو ہم (فیاست میں) ضرور ان کے بہتر کاسوں کا بدلہ دیں گے۔ و

النور

4

4

تجو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور اچھے کام کیے اللہ تعالیٰ نے
انے وعدہ کیا ہے کہ (ایک نیک دن) انکو ضرور ملک میں حکومت
دیگا جیسے اُس نے اگلے لوگوں کو اتنے پہلے حکومت دی تھی
اور جس میں ان کو ان کے لپکنہ کیا ہو وہ انکو لیے جما دیگا اور انکو
جو دشمنوں کو اس وقت (وہ ہے اسکے بعد ڈر کے) بدل انکو کر
دیگا وہ جھکو بوجتے رہیں گے میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے
اور جو شخص اسکو بعد کھڑے کرے تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں
پچے آیا ہذا رم ہی میں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے
اور جب کسی جمع ہوئے کام میں پیغمبر کے ساتھ جھتے ہیں تو
جب تک اس کو اجازت نہ لیں وہاں سے (رائہ کر) نہیں جلتے
بے شک جو لوگ تجھ سے (جا بوقت) اجازت لیتے ہیں وہی اللہ
تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں یہ جب یہ لوگ
اپنے کسی کام کے لیے تجھ سے (جانے کی) اجازت مانگیں تو
جسکو تو چاہے ان میں سے اجازت دے اور اللہ سے اسکی خوشتر
کی دعا کر میں کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے

[illegible]

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ
جَنَّاتُ النَّعِيمِ وَالَّذِينَ فِيهَا وَعَدَ

۲۰۰

جولوں ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کو یہ بڑے بھلا

[illegible]

بہارِ تہذیب کی زمین کشادہ و ہفت اس ملک کی عورت کے دل پر

مکتبہ جامعہ اسلامیہ کراچی

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

١١١
 ١١٢
 ١١٣
 ١١٤
 ١١٥
 ١١٦
 ١١٧
 ١١٨
 ١١٩
 ١٢٠
 ١٢١
 ١٢٢
 ١٢٣
 ١٢٤
 ١٢٥
 ١٢٦
 ١٢٧
 ١٢٨
 ١٢٩
 ١٣٠
 ١٣١
 ١٣٢
 ١٣٣
 ١٣٤
 ١٣٥
 ١٣٦
 ١٣٧
 ١٣٨
 ١٣٩
 ١٤٠
 ١٤١
 ١٤٢
 ١٤٣
 ١٤٤
 ١٤٥
 ١٤٦
 ١٤٧
 ١٤٨
 ١٤٩
 ١٥٠
 ١٥١
 ١٥٢
 ١٥٣
 ١٥٤
 ١٥٥
 ١٥٦
 ١٥٧
 ١٥٨
 ١٥٩
 ١٦٠
 ١٦١
 ١٦٢
 ١٦٣
 ١٦٤
 ١٦٥
 ١٦٦
 ١٦٧
 ١٦٨
 ١٦٩
 ١٧٠
 ١٧١
 ١٧٢
 ١٧٣
 ١٧٤
 ١٧٥
 ١٧٦
 ١٧٧
 ١٧٨
 ١٧٩
 ١٨٠
 ١٨١
 ١٨٢
 ١٨٣
 ١٨٤
 ١٨٥
 ١٨٦
 ١٨٧
 ١٨٨
 ١٨٩
 ١٩٠
 ١٩١
 ١٩٢
 ١٩٣
 ١٩٤
 ١٩٥
 ١٩٦
 ١٩٧
 ١٩٨
 ١٩٩
 ٢٠٠
 ٢٠١
 ٢٠٢
 ٢٠٣
 ٢٠٤
 ٢٠٥
 ٢٠٦
 ٢٠٧
 ٢٠٨
 ٢٠٩
 ٢١٠
 ٢١١
 ٢١٢
 ٢١٣
 ٢١٤
 ٢١٥
 ٢١٦
 ٢١٧
 ٢١٨
 ٢١٩
 ٢٢٠
 ٢٢١
 ٢٢٢
 ٢٢٣
 ٢٢٤
 ٢٢٥
 ٢٢٦
 ٢٢٧
 ٢٢٨
 ٢٢٩
 ٢٣٠
 ٢٣١
 ٢٣٢
 ٢٣٣
 ٢٣٤
 ٢٣٥
 ٢٣٦
 ٢٣٧
 ٢٣٨
 ٢٣٩
 ٢٤٠
 ٢٤١
 ٢٤٢
 ٢٤٣
 ٢٤٤
 ٢٤٥
 ٢٤٦
 ٢٤٧
 ٢٤٨
 ٢٤٩
 ٢٥٠
 ٢٥١
 ٢٥٢
 ٢٥٣
 ٢٥٤
 ٢٥٥
 ٢٥٦
 ٢٥٧
 ٢٥٨
 ٢٥٩
 ٢٦٠
 ٢٦١
 ٢٦٢
 ٢٦٣
 ٢٦٤
 ٢٦٥
 ٢٦٦
 ٢٦٧
 ٢٦٨
 ٢٦٩
 ٢٧٠
 ٢٧١
 ٢٧٢
 ٢٧٣
 ٢٧٤
 ٢٧٥
 ٢٧٦
 ٢٧٧
 ٢٧٨
 ٢٧٩
 ٢٨٠
 ٢٨١
 ٢٨٢
 ٢٨٣
 ٢٨٤
 ٢٨٥
 ٢٨٦
 ٢٨٧
 ٢٨٨
 ٢٨٩
 ٢٩٠
 ٢٩١
 ٢٩٢
 ٢٩٣
 ٢٩٤
 ٢٩٥
 ٢٩٦
 ٢٩٧
 ٢٩٨
 ٢٩٩
 ٣٠٠
 ٣٠١
 ٣٠٢
 ٣٠٣
 ٣٠٤
 ٣٠٥
 ٣٠٦
 ٣٠٧
 ٣٠٨
 ٣٠٩
 ٣١٠
 ٣١١
 ٣١٢
 ٣١٣
 ٣١٤
 ٣١٥
 ٣١٦
 ٣١٧
 ٣١٨
 ٣١٩
 ٣٢٠
 ٣٢١
 ٣٢٢
 ٣٢٣
 ٣٢٤
 ٣٢٥
 ٣٢٦
 ٣٢٧
 ٣٢٨
 ٣٢٩
 ٣٣٠
 ٣٣١
 ٣٣٢
 ٣٣٣
 ٣٣٤
 ٣٣٥
 ٣٣٦
 ٣٣٧
 ٣٣٨
 ٣٣٩
 ٣٤٠
 ٣٤١
 ٣٤٢
 ٣٤٣
 ٣٤٤
 ٣٤٥
 ٣٤٦
 ٣٤٧
 ٣٤٨
 ٣٤٩
 ٣٥٠
 ٣٥١
 ٣٥٢
 ٣٥٣
 ٣٥٤
 ٣٥٥
 ٣٥٦
 ٣٥٧
 ٣٥٨
 ٣٥٩
 ٣٦٠
 ٣٦١
 ٣٦٢
 ٣٦٣
 ٣٦٤
 ٣٦٥
 ٣٦٦
 ٣٦٧
 ٣٦٨
 ٣٦٩
 ٣٧٠
 ٣٧١
 ٣٧٢
 ٣٧٣
 ٣٧٤
 ٣٧٥
 ٣٧٦
 ٣٧٧
 ٣٧٨
 ٣٧٩
 ٣٨٠
 ٣٨١
 ٣٨٢
 ٣٨٣
 ٣٨٤
 ٣٨٥
 ٣٨٦
 ٣٨٧
 ٣٨٨
 ٣٨٩
 ٣٩٠
 ٣٩١
 ٣٩٢
 ٣٩٣
 ٣٩٤
 ٣٩٥
 ٣٩٦
 ٣٩٧
 ٣٩٨
 ٣٩٩
 ٤٠٠
 ٤٠١
 ٤٠٢
 ٤٠٣
 ٤٠٤
 ٤٠٥
 ٤٠٦
 ٤٠٧
 ٤٠٨
 ٤٠٩
 ٤١٠
 ٤١١
 ٤١٢
 ٤١٣
 ٤١٤
 ٤١٥
 ٤١٦
 ٤١٧
 ٤١٨
 ٤١٩
 ٤٢٠
 ٤٢١
 ٤٢٢
 ٤٢٣
 ٤٢٤
 ٤٢٥
 ٤٢٦
 ٤٢٧
 ٤٢٨
 ٤٢٩
 ٤٣٠
 ٤٣١
 ٤٣٢
 ٤٣٣
 ٤٣٤
 ٤٣٥
 ٤٣٦
 ٤٣٧
 ٤٣٨
 ٤٣٩
 ٤٤٠
 ٤٤١
 ٤٤٢
 ٤٤٣
 ٤٤٤
 ٤٤٥
 ٤٤٦
 ٤٤٧
 ٤٤٨
 ٤٤٩
 ٤٥٠
 ٤٥١
 ٤٥٢
 ٤٥٣
 ٤٥٤
 ٤٥٥
 ٤٥٦
 ٤٥٧
 ٤٥٨
 ٤٥٩
 ٤٦٠
 ٤٦١
 ٤٦٢
 ٤٦٣
 ٤٦٤
 ٤٦٥
 ٤٦٦
 ٤٦٧
 ٤٦٨
 ٤٦٩
 ٤٧٠
 ٤٧١
 ٤٧٢
 ٤٧٣
 ٤٧٤
 ٤٧٥
 ٤٧٦
 ٤٧٧
 ٤٧٨
 ٤٧٩
 ٤٨٠
 ٤٨١
 ٤٨٢

فَالَّذِينَ تَجِدُوا فِي دَعْوَى رَبِّهِ
أَهْلًا لَهُمْ السُّعُوتُ لَهُمْ ثَأْنٌ
عِنْدَ رَبِّهِمْ وَذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ
يُكْفِّرُ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا
وَجَزَاءُ مَا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ الَّذِي
كَانُوا يَعْمَلُونَ .

وَيُخَيِّبُ اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَغَارَتِهِمْ
لَا يُسْمِكُمْ السُّودَ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
وَيَسْئَلُ الَّذِينَ اتَّقَوْا تَهُمَّ إِلَى الْحَيَّةِ
لَمْ يَأْخُذُوا إِذْ أَبَادُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا
وَقَالَ لَهُمْ خُذْنَهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ
بِئْسَ مَا دَخَلُوهَا خُلِدِينَ وَقَالُوا
لَحْمُ مَرْثِيَةٍ الَّتِي صَدَقْنَا وَعَدَا
أَكْرَمْنَا أَلَمْ نَتَّبِعُوا أَمْرَ الْحَيَّةِ
كَيْفَ تَنفَعُ أَجْرَ الْعَمِلِينَ
مِنْ عَمَلِ الْحَائِمِينَ ذَكَرُوا أَنُفِيَ
الْمَوْثُورُ مَا وَلَّكَ يَدُ خُلُقِ الْحَيَّةِ
وَقَالُوا فِيهَا بِئْسَ حَيَاتٌ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ

البتہ جو لوگ اپنے انکار کو ترک کر رہے ہوں گے لیے بہشت میں، بالآخر
 میں ان کے اوپر اور بالآخر (عہدہ بدیعہ کسی منزلہ) جن کے نیچے
 نمایاں پڑی بہ رہی ہیں یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے اللہ تعالیٰ واپس
 وعدہ خلافت نہ کرنا

اور جو شخص بھی بات لیکر آیا اور جس نے اسکو سچا جانا لیا ہے ہی
لوگ پرہیزگار ہیں وہ جو خواہش کرینگے انکو مانگ کو پاس ان کو
ملیگا نیکوں کا یہی بدلہ ہے (نیک وہ) اسلئے (بھوئی) کہ انہوں
نے بُری سے بُرا جو کام کیا اللہ تعالیٰ اسکو انہر سے اتار دینگا اور
انکے اچھے سے اچھے کام کانیک ان کو بدلہ میں
دے گا۔

تھو لوگ (بزرگ اور کفر سے) بچے رہے انکو کامیابی کے ساتھ
 نہ بچا ویگا انکو تکلیف چوہیگی ہی نہیں اور نہ وہ ریجیدہ ہوئے
 ورجو لوگ (دنیا میں) اپنے مالک سے ڈرتے رہی انکو ٹولیاں ٹولیاں
 بنا کر بہشت کی طرف لیجا ئیں گے جب وہ وہاں پہنچیں گے اور
 بہشت کو دروازہ پہلے ہی سے) کہیں ہوگا اور وہاں کو دروازہ
 نے کہیں کو سلام علیکم تم تیرے میں سے اب بہشت میں جاؤ
 بیتہ میں ہو اور بہشتی لوگ یوں کہیں گے شکر اس خدا کا جسے اپنا وعدہ ہمکے
 کو دیا اور بہشت کی زمین کا سکو وارث بنایا ہم بہشت میں جاں
 میں ہاں ہیں تمہاری کاموں میں سخت کوششوں کو کیا اچانک ملا
 ورجو کوئی مرد یا عورت اچانک کام کرے ایمان کو ساتھ تو ایسے
 لوگ بہشت میں جائیں گے وہاں بے حساب روزی
 شے گے۔

۱۵ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انکو ایسا
مہلت کا جس کی انتہا نہیں ہے عیسایان

[illegible]

مَنْ يَنْتَظِرْ يَأْتِ بِهَا نَارًا مُسْجِلَةً فِي الْأَصْحَادِ
أَدْخَلُوا الْجَنَّةَ يَوْمَ تَأْتِي سَاحِلُهَا الْأَسْطُفَاءُ
يُطَاوَفُ عَلَيْهِم بِصِيفَاتٍ مِنْ ذَهَبٍ
أَكْوَابُ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ
وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ ۚ فَبِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُ
أُودِعْتُمُوهَا بَمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ لَكُمْ
فِيهَا فَاكِهَةٌ كُنُوزٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ
لَ الَّذِينَ آمَنُوا فِي مَقَامٍ آمِنٍ ۚ فِي جَنَّاتٍ
وَعُيُونٍ ۚ يَلْبَسُونَ مِنْ تَحْتِهَا
سُتُورًا ۚ وَمِنْ تَحْتِهَا يَجْزِي
الْمُتَّقِينَ ۚ كَذَلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ
بِحُورٍ عِينٍ ۚ يُدْعَوْنَ فِيهَا بِكُلِّ
أَمِينٍ ۚ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ
الْأُولَى ۚ وَلَا أُولَى ۚ وَلَهُمْ فِيهَا
أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۚ وَهُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ ۚ فَضْلًا مِمَّا رَزَقْنَاهُ
كَذَلِكَ ۚ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ
فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكَ
هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ
إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا
فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۚ
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۚ خَالِدِينَ فِيهَا
بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَقَبَلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ

۲۵ الدخان

۲۵ الجاثية

۲۶ الاحقاف

۱۱

جو ہماری باتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار رہے (اُنسے کہا جائیگا)
تم اور تمہاری بی بیایں بہشت میں جاؤ (وہاں) تمہاری خاطر ہوگی
اپنے سونے کی رکابیوں اور کھڑوں کا دور چلے گا اور (اُنکے سوا) جو کچھ
جی خواہش کریں گے اور آنکھوں کو اچھا معلوم ہوگا (وہ وہاں موجود
ہوگا) اور (اُنسے یہ بھی کہا جائیگا) تم یہاں ہمیشہ رہو گے اور یہ
باغ تم کو ملا ہے تو ان (نیک) کاموں کے سبب جنکو تم (دنیا
میں) کرتے رہے تمہارے لئے اس باغ میں بہت میوے ہیں
(طرح طرح کے) انہی کو کھاتے رہو گے
بٹے شک پر نیز گار لوگ (اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے) امن کی جگہ میں ہو گے
باغوں اور چشموں میں ریشمی باریک در سنگین پوشاکیں پہنے ہو گے
اُنسے سانسے (میٹھے) ایک دوسرے باتیں کر رہے ہوں گے) ایسا ہی ہوگا
اور ہم بڑی آنکھوں والی حوروں کا جوڑا لگا دیں گے وہاں اطمینان
ہر طرح کامیوہ منگوائیں گے (اور مری سے کھائیں گے) بس جو ایک بار (دنیا
میں) ہر چکے اُنکے سوا پھر موت (کا مزہ) وہاں نہ چکھیں گے اور اللہ تعالیٰ
انکو دوزخ کے عذاب سے بچائے (اے پیغمبر) یہ میرے مالک
کا فضل (انپر) ہوگا بیشک یہی تو بڑی کامیابی ہے۔
پھر جو لوگ ایماندار ہیں اور انہوں نے اچھے کام (بھی) کیئے انکو تو
انکے اور دگار اپنی رحمت میں لے لیگا (جنت میں داخل کریگا)
یہی تو مکمل کامیابی ہے۔
بٹے شک جن لوگوں نے کہا اللہ تعالیٰ ہمارا مالک ہے پھر (اسپر)
جسے رہے (شرک نہیں کی) انکو (قیامت کے دن) مذہب ہوگا نہ
غم یہی لوگ تو بہشت والے ہیں وہ اپنے (نیک) کاموں کے
کے بدلے میں (جو دنیا میں کرتے رہے) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔
یہی لوگ تو وہ ہیں جنکے ہم اچھے کام قبول کریں گے اور

۱۱ عزت ہوگی چونکہ خوشی منانے والے رکابوں میں طرح طرح کے کھانے اور میوے اور کھڑوں میں طرح طرح کے شراب ہونگے ۱۲ اے پیغمبر! یہی شکوہ موت نہیں ہے ۱۳ اے بتنا کھانے کی بنا پر
پھر جو کھانے کی وجہ سے کم ہوگا ۱۴ وہ حوران کو اس سے کہتے ہیں کہ انکی آنکھیں کافی ہونگے جیسا گائے اور ہرن کی آنکھیں کہتے ہیں جو رکاوٹ کی وجہ سے زیادہ کیلیک بن سارکتے
کہا کہ جو موت بہشت میں جائیگی اسکا درد جو سے زیادہ ہوگا مالکِ حدیث میں کہ بہشتی حور سے سر نہ ادرجے زیادہ افضل ہوگی ۱۵ اے اللہ دنیا کی موت کو ان کی اپنی ہمارا سکا مزہ
چکھیں کہ مطلب یہ کہ وہاں موت نہ ہوگی ۱۱

رَاعِلُوا أَكْثَرًا دَرَسْنَ سَيِّئَاتِهِمْ فِي
أَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعَدَّ الصِّدْقِ الَّذِي
كَانُوا يُبْعِدُونَ ۝

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا
بِمَا نَزَّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ
يَغْفِرْ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحْ بَالَهُمْ ۝
وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ
رَبِّهِمْ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ
إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا دَعْوَى الصَّالِحِينَ
وَيُخْرِجُهُمْ مِنْ جَنَّتِهَا أَكْفَرًا
وَالَّذِينَ أَهْتَدُوا نَادَاهُمْ هَكَذَا هُمْ
تَقْوَاهُمْ

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ
سُورَةَ
لَقَدْ خَلَّ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّتِ
تُخْرِجُ مِنْ تَحْتِهَا أَمْثَلُ خَلْدِينَ
فِيهَا وَيُكْفَرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ
ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَ
رَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ بَأْسٌ وَجَاهِدُوا
يَا مَعْزِرِيهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
أَقْلَلَتْ لَهُمْ لَحْدُونَ

لِكُلِّ آوَابٍ حَفِظَتْهُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ رَحِيمًا
يَا لَغَيْبٍ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ

۲۶ محمد

۲۷

۲۸

۲۹ الفتح

۳۰ الحجرات

۳۱ ق

ان کی برائیاں معاف کر دیں گے بہشت والوں میں سچا وعدہ
(پورا ہوگا) جو ان سے (دنیائیں) کسپا جاتا
تھا۔

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے اور جو محمد پر ترلا قرآن
اس پر بھی ایمان لائے اور وہ برحق ہے ان کے مالک کے پاس سے (اترا
ہے) ان کو گناہ اللہ تعالیٰ نے بخش دیے اور ان کا کام بنا دیا

اور جو لوگ ایمان لے لے ہیں وہ اپنے مالک کو شیک ستورہ چلوں
اللہ تعالیٰ لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے ان کو حالات بیان کرتا ہے
جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کو اللہ ایسے باغوں میں

لیجا لے گا جن کے تلے نہریں ٹہریں بہریں ہیں
اور جو لوگ راہ پائی ہوئے ہیں ان کو اللہ اور زیادہ ہدایت دیتا ہے

اور ان کو بہترین گاری عنایت فرماتا ہے
اور جو لوگ (سچے) ایماندار ہیں وہ کہتے ہیں کاش (جہاد کے
باب میں) کوئی سورت اُترتی مہ

کہ دشمنان مرد اور مسلمان عورتوں کو اللہ تعالیٰ ایسے باغوں میں
لیجائے جن کے تلے نہریں ٹہریں بہریں ہیں وہ ہمیشہ انہی میں
رہیں گے اور ان کے گناہ انہیں سے اُتار دے اور اللہ تعالیٰ
کے نزدیک یہ ٹہریں کامیابی ہے

مومن تو وہ لوگ ہیں جو اللہ اور رسول پر (دل سے) یقین لائے
پھر ان کو ایمان کی باتوں میں کسی طرح کا شک نہیں رہا۔ اور
انہوں نے اپنی جان اور مال سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں کوشش
کی ایسے ہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں

اللہ کی طرف سے (ایماندار) ہیں
اللہ کی طرف سے (ایماندار) ہیں
جو لوگ (ایماندار) ہیں

مذہب انہوں نے اپنے مالک کے لیے کام لینے قرآن کو مانا، وہ کہتے ہیں جب دوسری آیت اس سورت کی اتنی تو صحابہ نے کہا آپ کو مبارک ہو اور
اللہ جبارانہ کیا ہوا ہے اس وقت یہ آیت ماری، اللہ بنا دیا تو وہی اور دوسرے فرض سب بجالائے "عہدینے تقوے کا مرتبہ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے
ان کی پرہیزگاری کا ثواب ان کو عطا فرما آ ہے سید عالم نے کہا تقویٰ کا مرتبہ یہ ہے کہ اللہ کی محبت میں آدمی غرق ہو جائے اور اس کے سوا کسی کا خیال نہ
رہے مونیہ کی اصطلاح میں کوفہ میں اس کے کہتے ہیں ۱۲ سے ۱۵ اور ہم اللہ تعالیٰ کی راہ میں اس کے دشمنوں سے لڑنے اور شہید ہونے ۱۶، اللہ بعضوں نے
یوں ترجمہ کیا ہے جس کا تم میں سے ہر ایک اللہ کی یاد کرنے والے گناہوں سے بچنے والے کے لیے وعدہ کیا جاتا تھا ۱۷

بِسْمِ اللَّهِ ذَلِكَ يَوْمَ الْخُلُودِ
إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ أَخْذِينَ
مَا أَشْهَرَهُمْ زُلْفَتُهُمْ إِذْ أُنْزِلَتْ كَانُوا فِيهَا
ذَلِكَ مُحْشِينَ أَكَانُوا قَلِيلًا مِّنَ
النَّاسِ مَا يَحْكُمُونَ وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ
يَسْتَغْفِرُونَ وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ
لِّلسَّائِلِ وَالْمَرْغُومِ

أَنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٌ فَرَكِهِمْ
بِمَا أَتَوْا بِهَا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَأَوْفَتْهُمْ
رُزُقَهُمْ عَذَابُ الْجَحِيمِ كُلُّ أَوْفَرٍ
بِأَمْرٍ كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ لَمْ يَكُنْ عَلَى
سُرُرٍ مَصْفُوفَةٍ وَرَوَّحَتْهُمْ بِخَوَارِ
جَيْنَ وَالَّذِينَ اسْتَوُوا أَتَّبَعَتْهُمْ
ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ
وَمَا أَكْتَرْتُمْ مِنْ عَذَابٍ مِنْ شَيْءٍ كُلُّ
أَمْرٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ وَامْنُكُمْ
بِفَرَاحَةٍ وَّخَمٍّ مِمَّا بَشَّرْتُمُوهُ وَيَسَّرْنَا
فِيهَا كَسَالًا غَوْفِيهَا وَلَا تَأْتِيكُمُ
بِطُوفٍ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ
كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِمْ وَمَا يَسَّرْنَا لَهُمْ عَلَى
فَضْلٍ يَتَّبِعُونَ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ
فِي أَهْلِهَا مُسْقِفِينَ فَمَنْ أَلَّهِ عَلَيْهِمْ
وَوَقَّعْنَا عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ السَّعِيرَ إِنَّا كُنَّا مِنْ
قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ

کیا جائیگا، تم سلامتی کے ساتھ رحمت میں جاؤ یہ دن ہمیشہ قائم رہے گا۔
 بیشک پرہیزگار خدا تعالیٰ سے ڈرنا والے اس دن، باغوں اور شہوں
 میں (رہے کرتے) ہونگے اُن کو جو اُن کا مالک دیتا جائیگا لیتے جائیں گے
 خدا تعالیٰ دے اور بندہ نے نعمت پر نعمت بھیجے گا۔
 پہلے ہی نیک تھے رات کو تھوٹا ہی سوتے تھے اور صبح کے
 وقت استغفار کرتے رہتے تھے اور اُن کے مال میں ہبیک نکٹے
 والے (فقیر) اور چُرپ رہنے والے (فقیر) دونوں کا حصہ ہے۔
 جو پرہیزگار ہیں وہ تو بیشک باغوں میں اور چین میں ہونگے جو میوؤں کا
 مالک (وہ کسانیکو) انکو دیئے ہونگے اُنکے نرگڑا رہے ہونگے اور انکا مال انکو
 دوزخ کے عذاب سے بچالینگا اور کما جائیگا تم جو (دنیا میں) نیک کام کیا کرو
 تھے اُنکے بدل (ج) امر کے کماؤ اور پیو وہ ان تختوں پر جو برابر برابر
 بچے ہونگے تجھے لگاؤ بیٹھے) ہونگے اور تم بڑی انکھوں والی حوروں
 سے انکا جوڑا لگاؤ نیکو اور جو لوگ ایمان لاؤ اور انکی اولاد بھی ایمان کے
 ساتھ انکی راہ پر چلی تو انکی اولاد کو بھی ہم رحمت میں ان کو ملا
 دیگا اور انکے (نیک) کام کا ثواب کیہ کم نہیں کریں گے ہر شخص اپنے عمل میں
 گرویدہ لگتا ہوا ہے اور جو میوہ اور گوشت وہ چاہیں گے ہم انکو برابر پہنچاؤ
 رہیں گے آپس میں شرب کا جام ایک دوسرے کے ہاتھ سے چپٹ لینگے اس کے
 ساتھ تو یہود کہو اس کریں گے اور نہ کوئی بُری حرکت ان سے سرزد ہوگی اور نہ
 لے لے لے) انکو چورے انکو پاس نہ رہتے ہیں گے (ایسے خوبصورت) جیسے
 ہوئے مونی اور آپس میں ایک دوسرے کی طرف نہ کہے پوچھا پوچھی کریں گے
 کہیں گے (ہاں) ہم تو اس سے پہلے (جب دنیا میں) اپنی گھر میں تھے (تو رحمت)
 ڈر کرتے تھے لیکن (حقیقت تو یہ ہے کہ) اللہ نے ہم پر (بڑا) احسان
 کیا اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچالیا ہم تو اس سے پہلے (دنیا میں) اُنکو
 بکار کرتے تو بیشک وہ بڑا احسان کریں والا بڑا مہربان ہے۔

فلک بھی تم کو فنا نہیں نہ کبھی بہشت سے ملنا ہے ۱۱ فلک دنیا پر نیک کام کرتے رہے گناہوں سے بچتے رہے ۱۲ فلک اکثر ازلت عبادت میں گزارنے ۱۳ فلک عمر کے وقت سے تہجد کا وقت
بعض اوقات کا اخیر حصہ ملا ہے ۱۴ فلک بعضوں نے کہا عروم وہ شخص ہے جس کا کبیت یا گلہ تباہ ہو گیا ہو یا جو کمانی نہ کر سکتا ہو یا جو چھ کوئی آفت آتی ہو۔ مراد وہ قدر نقل ہے کہ گو کب
سورت کی ہے۔ اور زکوٰۃ دینے میں فرض ہوئی۔ فاطمہ بنت قیسؓ نے آنحضرت صلعم سے اس زین کا مطلب پوچھا آپ نے فرمایا زکوٰۃ کے سوا دوسرا حق ہی مال میں ہے ۱۵
فلک اپنے اولاد کو اپنے ساتھ ملا دیتے ہے یہ نہ ہوگا کہ اس کے کسی عمل کا ثواب کم ہو جائے بلکہ جو اس قدر کم افضل ہوگا کہ بہشتیوں کی اولاد لوگ ان سے درجے میں کم ہو مگر ان کا دل خوش کر لینے
لئے انہی کے درجے میں گر بی جائے گی ۱۶ فلک جیسے گردی چہنی پیسہ دینے چھٹ نہیں سکتی ایسی طرح آدمی بھی عمل کا ثواب یا عذاب پائے ہوئے پیسہ نہ نہیں سکتا ۱۷ فلک ہر چیز
وقت بوقت ہوتی رہتی غریب ریل میں پہلی کسی چیز کی نہ ہوتی ۱۸ فلک جو پہلی کے اندر ہوں ایسی انکو ماندہ لگا ہو یا جو غلام میں رہ کر پہلی ہوگی نہ دنیا میں چھپائے گئے ہوں ۱۹ فلک
ایک دوسرے کا حال پوچھے گا کہ دنیا میں کسی گمزداری اور قبر میں کسی گزری حدیث میں ہے کہ جبہ بنتی رنگ بہشت میں چاکلیں گے تو اپنے بارہ دستوں بھارتوں کو کہنا چاہا کہ
پہراؤ گے حق اس کے تحت کے برابر آگیاں گے اور دنیا میں جو حال گزارہ بیان کرتے ہیں اس میں سے ایک کہہ گیا ہے یا جہہ کہ معلوم ہے اس حدیث کو کب بگڑا فلان نے دن غلامی کی جگہ
پہنے والی تھی وہ دغا ر گیل ہو گئی ۲۰ فلک دیکھئے نظام کیا جو تلک سے مراد فلک سے بچتے ہیں یا نہیں ۲۱ فلک سمیع و مدبر کا ایک نام ہے حضرت عائشہؓ کے کہا اگر اس عذاب میں
اسلام ایک ہند بار دینا والوں پہلائے تو سب کتب فکر خاک ہو جائیں ۲۲

وَرِجَانًا ۖ وَحَتَّىٰ يُفْلَكُوا ۚ وَأَمَّا إِن
كَانَ مِنَ الْمُضِلِّينَ ۖ فَسَاءَ
لَكَ مِنَ الْمَثَلِ ۚ إِنَّكَ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمُؤْمِنَاتُ يَسَعُ
نَوْرُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ
بَشَرًا لَّكَ الْيَوْمَ جَنَّتُ بَجَرَىٰ مِنْ خُتْمِهَا
الْأَنهَارِ خِلَافَ رِفْهَاءِ ذَلِكَ هُوَ
الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۚ
الْمَيَّانِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ
قُلُوبُهُمْ لِرَبِّ اللّٰهِ وَمَآزَلٍ مِنَ الْحَقِّ
وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ
قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ
قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ
فَاسِقُونَ ۚ

لیے راحت ہے اور روزی اور نعمت کا باغ اور اگر وہ دنیا
 ہاتھ والوں میں سے ہے تو (اُس سے کہا جائیگا) تجھ پر
 سلام تو اپنے ہاتھ والوں میں سے ہے۔

(اسے پیغمبر) جو لوگ اللہ پر اوپر پچھلے دن (آخرت) پر یقین رکھتے ہیں انکو تو (ایسا) نہ دیکھیگا کہ وہ اُن لوگوں سے دوستی کریں جو اللہ تعالیٰ اور اُنکے رسولؐ کے دشمن ہیں گو وہ اُنکے باپ دادا ہوں یا بیٹے ہوں یا بھائی ہوں یا کنبے والے ہوں ان کے دلوں میں اللہ تم نے ایمان جما دیا ہے اور اپنی (پاک) روح (روح القدس) سے انکی مدد کی ہے اور انکو (پہشت کے) اُن باغوں میں لیجائیگا جنکے تلے نہریں پڑتی رہی ہیں ہمیشہ انیں رہیں گے اللہ ان کو خوش اور

اصل تیارہ ہرے کہا بعض مومنوں کا اور اسی لادریک پہنچ کر جیسے دھن کی صفیا اور بیچنے کو کو
 پہاڑ کے برابر ہوگا بعضوں کا درخت کے برابر اور ہرے اور نور ہوگا جو صرطن کے لنگھنے کے برابر ہوگا
 جس سے آیت نے فرمایا انکو ان کی جگہ پہنچا دے گا آیت سنانی انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 ان کے ہمارے جس کے بعد آیت آئے تری لیکن میں جہاں میں نے کہا قرآن جب کا تو ہمارے شروع
 صلی اللہ علیہ وسلم میں اصل خبر کی کا میں صحتوں پہنچا دے گا انکو جاری تھے کسی نے آیت
 کہتا ہوں کہ آیت میں مسودہ دے گا ہر مومن صحتی اور شہید ہوگا کہ یہ شخص آں
 جملہ میں ادا کرتا ہوں اور کوہ و تہا میں اور صفوان کے دونوں رہا کروں اور مدینہ کی
 شہر و صحتی اور فیکہ کا درجہ انکو ملے گا حدیث میں کہ یہی امت کے مومن شہید میں ہر ایک کے لئے ہے
 اور اسکے رسول کے دشمن ہے تو مسلمان انکا دوست نہیں ہو سکتا یہ آیت صحابہ کے شان میں آئی اور
 یہ آیت مقابلہ نامہ اور مصعب بن عمیر نے پہنچا دے بانی محمد بن عمیر کا کوہ کنعان، کنعان، مدینہ و صحت
 اور مدینہ و صحت کے ہر ایک کو انہوں نے شہید اور مدینہ میں ادا کر کے ان کو ان کے رسول کے دشمن
 مدینہ و صحت کے ہر ایک کو انہوں نے شہید اور مدینہ میں ادا کر کے ان کو ان کے رسول کے دشمن

۳۰ النبیؐ ۲

جئے شینک جملوگ پر پیر گا ہیں وہ سیالوں اور چشموں اور میوں میں جو انگو
ہائیں (دُر کر کے) ہونگے (اُنسے کہا جائیگا) تم جیسے (اچھے اکام) دینا
میں (کرتے تو) آج) انکے بدل مری سے کہا وہ بیو بیشک ہم نیک لوگوں کو
ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (مگر) اس ن جھٹلانیوالوں کی تو خرابی ہوگی
بیشک پر پیر نگار (آخرت میں) ہر اکو کو پوچھیں گے انکو (دہنے کو) بلخ
اور (کھانے کو) انکو ر ملیں گے اور (دل بہلانے کو) لونجوان غور میں
ہم سن اور (پیسے کو) بھرا جام و شاہاں بیوہہ بکو اس (کسی کے
منہ سے) نہیں گے) اور نہ جھٹلانا دیا جھوٹ) ای بیو پیر یہ پیر ملک

[illegible]

الزراعة

الانقطاع
التطيق

الانشقاق

البريد



وَأَمَّا مَنْ خَلَعَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ

عَنِ الْهَوَىٰ ! فَإِنَّ الْجَنَّةَ مَعَهُ

المأوى:

إِنَّ الْبَارِئَ يُعَذِّبُ

كَلَّا إِنَّ رَبَّكَ لَبِىَّ الْأَبْرَارِ لِيُغِيِبَ عَنِ الْغَائِبِينَ

كشَفَهُ الْمُقَيُّونَ إِنَّ الْأَوَّلَ

نَعِيْمٌ ۚ عَلَى الْاَرَاْمِ يَنْظُرُوْنَ ۚ تَعْرِفُ

فِي دُجُوهِهِمْ نَصْرَةَ النِّعَمِ يُسْقُونَ

مِنْ رَجُلٍ مَخْتَلَمٍ

فِي ذَلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ

فَرَّاجَهُ مِنْ لَسِيْلِهِ عَلَيْنَا يَسْرُبُ

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَتْلُوكُم مَّا نَزَّلَ الْكُفَّارُ يَضَعُكُمُ

عَلَى الْأَرْبَابِ يَنْظُرُونَ:

فَأَمَّا مَنْ أُولَىٰ كَيْتَبَهُ بِمِثْلِهِ ۖ فَكَيْفَ

يُجَامِبُ حَسَابًا سِدْرًا وَنَقْلًا

أَمَّا مَسْرُورَاهُ
فَإِنَّهَا أَمَّا مَسْرُورَاهُ

لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَكُمْ جَنَّتَانِ

من تحتها الأنوار الفوق الكبر

بدلتے حساب سے راکھو دیگا) و

اور جو کوئی دنیا میں اپنا مالک کے سامنے ایک روز حساب کتاب

کے لیے) کہڑے ہو نیسے در تار ما اور نفس کو بُری خواہش سے

روکارا نو اسے رہنے کی جگہ بہت ہی چوٹی۔

[illegible]

بے شک ایک نیکو شخص کی ایک طرف سے دیکھا ہوا مقرب فرشتے وہاں

حاضر تھے ہرٹ ہیشک نیک لوگ بڑی آرام میں تختوں پر بیٹھے ہوئے

(پہشت کا سامان) دیکھ رہے ہوئے (اسے شخص اگر تو انکو دیکھے

تو دیکھتے ہی انکے چہروں پر خوشحالی کی تازگی پہچان دے گی۔

خالص (پوٹ) شراب سر مہر ملائی جا بیل پی پیچے پر میں

مشق کی حسہوا میں لی اور یہ پیر و سہرے کی کریمیں کریموں پر

جیتھہ، دہشت کا جسکو (خاص) مقرب لوگ نہیں گئے۔

تو اس کے بدلے آخرت میں، مسلمان کافروں پر

ہنس رہی ہیں تہ تختہ پزیر بنے سیر کر رہے ہیں و

پھر جس کو اس کا نامہ اعمال دھننے پانچ میں نے کہا اس کو اسانی

سے حساب لیا جاویگا اور وہ جس کوں پسے مراد کوں پسے

﴿اللہ﴾ جو لوگ ایمان لائیں اور اچھے کام کریں انکو جہنم کے دروازے

۷۱۰

بیشک ایمان لائو اور انہوں نے اچھے کام کیونکے یہود آخرت میں

۱۱۰ | **انعام میں جنگلات** نہر میں ٹھہری ہوئی کھوپڑی کی طرح ہے

[illegible]

[illegible]

الأعراف (٢٦) باب ٢٦ اعراف كلبیان

<p>۸ الاعراف</p>	<p>وَبَيْنَهُمَا جَبَلٌ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلِّمُوا عَلَيْهِمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْعَمُونَ وَلَئِنْ صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ</p>
<p>۹</p>	<p>اور پشت اور دوزخ کے چہرے میں ایک ڈھیر اور اعراف پر کچھ لوگ ہونگے جو جنتیوں اور دوزخیوں کو انکے نشان سے پہچان لیں گی اور یہ اعراف ان جنتیوں کو یاد کر سکیں گے سلام علیکم اجمعی جنت میں نہ ہونگے اور امیکہ کہتے ہونگے و ارجب انکی نگاہ دوزخیوں کی طرف جا پڑے گی تو ان کہیں گے اے کچھ ہمارے ہم کو ان ظالم لوگوں</p>

۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲

[illegible]

۲۷
محرم

زَكَاةً وَسَخِيْرًا طَعْنَةً وَأَنْهَرُ مِنْ
فِي ثَدْيِي لِلشَّيْءِ بَيْنَهُ وَأَنْهَرُ

[illegible]

ان حالات کو دیکھ کر یہ ہے تاکہ لوگ اس سے نفرت کریں ۱۱ فک جیسی ہمارے زمانہ میں راستہ کا فراسو پیدا ہو کر جس جو اسلام کو سچو دین کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور جو اس کو جس طرح جو کچھ جو بھونچا بھونچا بیان لگا کر اس میں کوئی کوئی نفرت طاف کر رہے ہیں کہ اسلام میں محدوں کو کوئی نہیں بنا کر قید رکھ کر حکم ہے کبھی کہتے ہیں اسلام کو کوئی یہ غلامی بہت غلط ہے تو یہ اسلام میں جو ہے بھونچا نہ ان خدا کی مہفت جان لینا اور انکا مال لوٹنا اس فکرم کی بابت حق باہر ہوں نے یورپ کے جاہلوں کیسے ٹھہرا کر رکھی ہیں جن کو اسلام کے اہل مساکی صلوات ہیں اہل فک تو کیسا ستاداب اور برہار ہو گا ۱۲ فک پر نیزہ کاروں کو مولوں مراد میں جو شرک سے پرہیز کرتے ہیں سید ظلال نے کہا اس میں جیسے رو ہوتا ہے جو کچھ ہیں جنت کی نعمتیں ایک رکھنا ہوتا جائیگا ۱۳ فک ہستی آپس ایک دوسرے کو سلام کہنے کا سلام کہنا جو کا یا فرشتے کو سلام کریں کہ ۱۴ فک بہشت میں نہ تھیں جو گاہ رات ہمیشہ کیسا ان حالت رہی نہ تو طلب کیا کہ اتنی اتنی دوسرے کے بعد یعنی دیر دینا میں جو سے شامل نہ ہوتی چنانچہ ۱۵ فک کفر اور شراب سے پرہیز کرتے ہیں ۱۶ فک ابن مسعود نے کہا اسی دو چیز ہوگی کہ اللہ تعالیٰ حساب سے خارج ہو جائیگا اور یہی لوگ بہشت میں جا کر رہیں گے اور دوسرے کو آرام کریں گے ۱۷ فک وہ دھنڈا کیا ہے یا کہہ دوں تو محبت کرنا ابن عمر نے کہا بہشت میں جب کوئی مسلمان اپنی محبت پاس جائیگا اسکو بارہ دن کی آرامی ہو گی بعضوں نے کہا کہ دیندار کے جہان جو کچھ طرح کی نعمتوں میں مصروف ہو گا فک چھ دن بہشت کو دھونیں اور مکانات کی چوکی ۱۸ فک فرستہ ہر روز سے ان کی پاس کی گئے اور کہیں کے سلام علیک اہل اللہ میں رب رحیم ایک حدیث میں ہے کہ بہشت کے لوگ ایک دوسرے میں ہر ایک میں ایک نواہر ہے کہ وہ سرگرمیوں کو تو کیا کچھ ہے یہ وہ کارنگی اور برکت ہے وہ فرما بیگا اسلام علیک اے بہشتی اللہ بہر کے یہ آیت پر اسی میں صاف ہے کہ اللہ تعالیٰ واکر سلام کرے گا ۱۹ فک ایسا صلوات ہوتا ہے جیسے تلوار وہ دھنڈا پٹانہ کھٹا میرا فک نہ دیکھ کر اس کی طرح جو کر گا اور جہاز پر مڑے ہوئے ہے

ق

۲۷

[illegible]

صفات المشركين و

باب مشرکین اور کفار کی صفات

ان الذين كفروا ساء عليهم اندوزهم
 ام لم تتبين زهمك يومئذ
 على قلوبهم وعلى سمعهم وعلى ابصارهم غشاوة
 واولئك هم عذاب عظيم

جو لوگ منکر ہوئے انکو برابر ہے تو ڈراؤ سے یا نہ ڈراؤ
 وہ نہ مانیں گے نہ انکے دلوں اور انکے کانوں پر اللہ
 تعالیٰ نے مہر کر دی ہے اور انکی آنکھوں پر پردہ ہے
 اور ان پر بڑی مار ہے

بلى لم يكسب سنيعة واحاطت به
 خطيئته فاولئك اصعب النار
 هم فيها خالدون

بات یہ ہے کہ جن لوگوں نے گناہ کیا اور گناہ
 کے پھیر میں آگئے وہی دوزخی ہیں ہمیشہ اس
 میں رہیں گے۔

فاولئك الذين كفروا من اهل الكتاب
 ولا المشركين ان يذلل عليك فمن
 خير من ترككم والله يحق بتركهم

اہل کتاب (یہود اور نصاریٰ) اور مشرکوں میں سے جو کفار
 ہیں انکا دل نہیں چاہتا تمہاری مالک کے پاس سے ہٹ کر
 کچھ بھلائی اترے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اپنی مہربانی کے
 لیے خاص کر لیتا ہے

من كسائرهم والله ذو الفضل العظيم
 وقال الذين لا يعلمون لولا يكفينا
 الله او تاتينا لانه كذلك قال الذين

اور جو لوگ انکو کافر دیکھتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس سے
 جاہل ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس سے بات کیوں نہیں کرتا یا
 ہماری پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی

من قبلهم مثل قولهم تشاكهت
 قلوبهم قد بينا الايات لقوم
 عاقلين

جیسا کہ ہم پہلے کیسے کرتے ہیں انکو اور انکو دل ملے
 جن لوگوں کو یقین ہے انکو تو ہم نشانیاں دکھا چکے۔

ان الذين كفروا ماتوا وهم كفار
 اولئك لعنة الله واللياليك
 النار اجتمعوا خلدوا فيها ولا يحفف عنهم العذاب ولا هم ينظرون

جو لوگ (جیتے جی) کافر رہے اور کفر ہی میں مر گئے ان پر
 اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے وہ
 میں ہیں گئے نہ انکا عذاب

عذاب عظیم

ان الذين كفروا ماتوا وهم كفار اولئك لعنة الله واللياليك النار اجتمعوا خلدوا فيها ولا يحفف عنهم العذاب ولا هم ينظرون

لَا يُؤْمِنُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الشُّعْرَاءَ
رُءَاةَ الْعَذَابِ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ
الْأَسْبَابُ ۚ وَقَالَ الَّذِينَ اتَّخَذُوا
أَنْتَ لَا تَأْتِيهِمْ فَنَسَبُوا عَلَيْهِمْ
كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ
عَلَيْهِمْ ۚ وَاصْبِرْ خَارِجًا مِنَ النَّارِ
وَلَا تَنْظُرْ ۚ إِنَّ يَأْتِيهِمُ اللَّهُ فِي
ظُلُمٍ مِنَ الْغَمَامِ وَالْمَلِكُ وَقُضِيَ
الْأَمْرُ ۚ وَأَلَى اللَّهِ رُجُوعُ الْأُمُورِ ۚ
رَبِّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْحَيَاةُ الدُّنْيَا
كَيْفَ دُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا
وَكُلُّهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ وَاللَّهُ يَرْزُقُ
مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۚ
وَمَنْ يَزِدْكَ مِنْكَ مِنْ بَيْنِهِ فِيمَتِ
هُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ جَبَتْ أَعْمَالُهُمْ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
الْجَارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۚ
وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الطَّاغُوتُ
يُخَيِّجُوهُمْ ثُمَّ يَنْزِلُ السُّعْدُ ۚ أَلَا تَلُمُوتُ
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۚ
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُعْفِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ
وَكُلُّهُمْ أَكُولٌ مُنْكَرٍ ۚ وَلِلَّهِ
هُمُومٌ ۚ وَلِلَّهِ النَّارُ ۚ كَذَّبَ الْبَاقِلُ فِرْعَوْنُ

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

ال عمران

۳

جب لوگ جنکو سنتے ہیں یا پڑھتے والوں سے الگ ہو جائیں گے
اور عذاب انکوں سے دیکھ لینگے اور آپس کے تعلق اور محبت
کے رشتے اکٹ جائیں گے اور جو ماننے والے ہیں وہ کہیں گے
کاش ایک بار اور ہم دنیا میں جاتے اور ہم انہیں لگتے جیسے (ابو جردن)
یہ جیسے آگ ہو کر ہل سی طرح اللہ تم انکے اعمال انکو دکھلا کر دے گا
نہی افسوس ہی افسوس ہو گئے اور انکو دوزخ سے نکالنا نصیب ہو گا
کیا یہ لوگ اس انتظار میں ہیں کہ اللہ تم بادلوں کے چھتر لگائے
ہوئے فرشتوں کو ساتھ لیے ہوئے انکو پاس آجائے اور جو ہونا
ہو وہ ہو جائے اور سب کام اللہ ہی کے سامنے پیش ہونگے وہ
کافروں کو دنیا کی زندگی بھلی معلوم ہوتی ہے اور مسلمانوں سے
ٹھٹھا کرتے ہیں حالانکہ جو شکر کئے گئے ہیں (یعنی مسلمان)
وہ قیامت کے دن انکے اوپر ہونگے و اللہ تعالیٰ جس کو
چاہتا ہے جیسا روزی دیتا ہے و
اور جو کوئی تم میں اپنے دین (اسلام) سے پھر جلا کر کا فر
بن جائے اور کفر ہی میں رہے تو ایسے لوگوں کا کیا کرایا دینا اور
آخرت دونوں میں برباد اور وہ دوزخی ہیں ہمیشہ دوزخ
میں گئے و
اور کافروں کے حمایتی طاغوت ہیں انکو روشنی سے ایمان کی جو
اللہ نے ہر آدمی کی فطرت میں رکھی ہے نکال کر کفر کا اندھیر
میں لیجاتے ہیں ہی لوگ دوزخی ہیں ہمیشہ اس میں گئے وہ
بیشک کافروں کے مال اور اولاد اللہ تعالیٰ کے عذاب سے انکو
کچھ بچانہ سکیں گے (یالہ) کہ پاس کچھ کام نہ آئیں گے اور وہ دوزخ
کے اندھن نہیں گرائی گت بھی وہی ہو نیوالی ہو جو فرعون والوں

فل یسے گرد چلوئے بزار جو جائیں گے ۱۱۱ یسے جو لوگ شرکوں کے سردار گذری ہیں اور نہ انکو اپنے گروہ اور مشد سمجھ کر پڑ ہو رہی ہیں کہ وہ شرک کی جہ سے کچھ بچا لیں گے
وہ خود بھی کف پران سے الگ ہو جائیں گے جیسے ایمان اور انہیں کوئی تعلق ہی نہ تھا۔ یہ جو جن جن جہادیں گے کہ ہم نے دنیا میں دین تک نہ کو مانا اور بتاری طاعت کی تاب نہ لایا کہ ہم
آؤ وہ کہیں گے جاؤ وہ ہم نہیں جانتے تم کو توں ملا ہو یاں اپنی اپنی جڑی ہے بڑے اے وہاں سے چلی بن کر کیسا چیل کیسا گروہ ۱۱۲ تری افسوس ہی افسوس ہو رہی
یسے بڑوں سے مل کو دیکھو کہ افسوس کر کے کہ کاش مجھے نہ پڑ کیا ہوتا اور ہر ایک ملک مل کے چھوڑ دیتا یہ جہا افسوس کر کے گویا سزا یا وہ حسرت اور افسوس کی نظر
ہیں جو میں نے دیکھا ہے یہ سب ہلاک ہوں یا قیامت آجائے ۱۱۳ وہی بڑی کی بڑی کھگھڑت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن سب انکوں اور کچھوں کو اکٹھا کرے گا
وہ سب کو اکٹھا کرے گا کہ ان کو کس کو کس کی جگہ سے منفر ہوئے تھے تو میں اللہ تعالیٰ ہادیوں کے چھتر لگائے ہوئے عرض سے کوئی بر آئے گا جہا اللہ تعالیٰ نور دے گا کہ جب
اللہ تعالیٰ ان کو اکٹھا کرے گا وہ کسی حق کے لیے ہیں میں ستر ہزار ہر دوزخ و طغوت رہا بنے ہوئے اور اپنی ہی سے ایسی آواز لگے گی جس سے عدل بحث جاوے گی ۱۱۴ وہاں
۱۱۵ دوزخ میں انکے اور طغوتان جہت میں جہت کہیں جہت ہے اور دوزخ جہت ہے ۱۱۶ یسے کافروں کو اللہ تعالیٰ جہادوں سے بے حال اور عار دے دے جسے تمہارا کو جس
سے تمہارا کو جسے دے دے ۱۱۷ تو دنیا میں زیادہ مالدار ہونا اس امر کی دلیل نہیں کہ آخرت میں بھی ہوگی ۱۱۸ وہ اس آیت سے نکال کر کہ مسلمان ستر ہو جائیں گے
یسے اللہ سے برگزیدہ تو انکے اعمال اس موت میں لگاتار ہونگے جب کفر برتری اور جو مسلمان ہو جائے تو انکے لئے اعمال کا ثواب کا ذکر ہے گا نام نہاد ہی اچھا نہ ہو
۱۱۹ وہی انکے حمایتی طاغوت ہیں جنکو ہم جہت سے یسے دوزخ و جہاد میں اللہ تعالیٰ اور علم سب دوزخ کے اندھن ہونگے جیسے دوسرے

اٰمَنَ بِهِمْ كَرِهَ اللَّهُ لِيُنْزِلَ فِي الْأَمْثَلِ
 يَحْسَبُ لَهُمْ كَيْدًا فِي الْآخِرَةِ وَكَانَ عَذَابُ
 عَظِيمٍ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَفَرُوا بِلِقَاءِ
 رَبِّهِمْ كَانُوا يَكْذِبُونَ وَلَهُمْ عَذَابُ
 أَلِيمٍ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ
 سُلَاطِنًا لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ إِنَّمَا
 لَهُمْ لُزُومُهُمْ وَأَن تَوَلَّوْا فَمَا يَكْفُرُ
 لَكُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنٌ

٢ آل عمران

2	2
---	---

111

۱. بعضی حکمرانان

اس میں سرِ قلم کی کج

برو اس وقت کے مسلمانوں

THE

تو رہنمائی دے گا کہ اگر اللہ تعالیٰ کا کچھ بگاڑ نہیں ہوگا
اللہ تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ آخرت میں اُن کا کوئی حصہ نہ رہے
اور اُن کو بڑا عذاب ہوگا بے شک جن لوگوں نے ایمان نہ دیا
کفر قبول کیا وہ خدا تعالیٰ کا کچھ بگاڑ نہیں کر سکیں گے اور انکو
تکلیف کا عذاب ہوگا اور کافروں کو یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ ہنر
جو اُن کو ڈھیل چوڑ دیا ہے وہ ان کے حق میں بہتر ہے جیسے
اسیے انکو ڈھیل دی ہے کہ اور زیادہ گناہ کریں اور ان
کو ذلت کا عذاب ہوگا

وہ اپنے اس کی حکومت کا یا دین کا یا اس کے دوستوں کا یا اس کے کافروں کے کفر پر ہر مسلمان کا جی کرنا ہے۔ آخرت صلح کو اور زیادہ رنج ہوتا تھا کیونکہ آپ سارے عالم کے لئے
 خداوند کی رحمت تھے اس لئے آپ کو کسلی دی کہ تم ثابتاً رہو رنجیوں کہتے ہوں ان کی کوششوں سے اس کی سلطنت اور حکومت میں کوئی خلل نہیں آسکتا اس کا وہیں کو کبھی رنج
 نہیں ملتا خود اپنی کا نقصان ہو گا کائنات میں عذاب ہی عذاب ان کی قسمت میں رکھا گیا ہے اور خدا اپنی احت کے لئے وہاں نہیں ہے ۱۲ اس پہلی نقصان کو کبھی
 اس میں اس قدر کی کچھ حکمت ہے کہ کافروں اور زیادہ نگاہ کریں اور سخت عذاب کے مستحق ہوں ۱۲ دیکھو اس قدر کی پائپر ہرانی ہے جب توہ شہر بہ شہر سودا گریاں کے شہر ہوں اس قدر
 حال پیدا کرتے ہیں جیسے مسلمانوں نے ایسا کیا تھا کہ کافر اس قدر کے دشمن میں غرور تو لدا اور آرام و راحت میں ہیں اور ہم تکلیف میں تھے یہ آیت اسی ۱۲ حق جو یہ کافر پہنچے
 آخر میں کہ یہ میں اس قدر سے ان کے لئے تیار کیا ہے مطلب یہ ہے کہ ان کافروں کی تجارت اور سودا گری اور مالداری میں سب چند روزہ ہے اور اس فائدہ کے سلسلے
 جو اس قدر سے مسلمانوں کے لئے رکھا ہے یہ بیت جہنم فائدہ ہے کیونکہ یہ فانی ہے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ باقی ہے ۱۲ اس قرآن یا قولت یا انجیل یا کسی آسانی کتاب کو نہانا ۱۳
 اس میں اصل پیرا گردید اس کے نزدیک کیا مشکل ہے دنیا میں کمال مل جاتی ہے تو پھر دوسری کمال تازی چند روز میں پیدا ہو جاتی ہے کمال اس لئے بدلی جا دیتی کہ پھر اس کے
 اس میں دوسری کمال ہو جیسے شریعت میں جوئی کئی کیونکہ جلی کے جلنے سے ناسی تکلیف نہیں ہوتی یعنی تو زمانہ کمال کے جلنے سے ہوتی ہے ۱۲ حق جو یہ سارے عالم کے لئے
 خداوند کی رحمت تھے اس لئے آپ کو کسلی دی کہ تم ثابتاً رہو رنجیوں کہتے ہوں ان کی کوششوں سے اس کی سلطنت اور حکومت میں کوئی خلل نہیں آسکتا اس کا وہیں کو کبھی رنج
 نہیں ملتا خود اپنی کا نقصان ہو گا کائنات میں عذاب ہی عذاب ان کی قسمت میں رکھا گیا ہے اور خدا اپنی احت کے لئے وہاں نہیں ہے ۱۲ اس پہلی نقصان کو کبھی
 اس میں اس قدر کی کچھ حکمت ہے کہ کافروں اور زیادہ نگاہ کریں اور سخت عذاب کے مستحق ہوں ۱۲ دیکھو اس قدر کی پائپر ہرانی ہے جب توہ شہر بہ شہر سودا گریاں کے شہر ہوں اس قدر
 حال پیدا کرتے ہیں جیسے مسلمانوں نے ایسا کیا تھا کہ کافر اس قدر کے دشمن میں غرور تو لدا اور آرام و راحت میں ہیں اور ہم تکلیف میں تھے یہ آیت اسی ۱۲ حق جو یہ کافر پہنچے
 آخر میں کہ یہ میں اس قدر سے ان کے لئے تیار کیا ہے مطلب یہ ہے کہ ان کافروں کی تجارت اور سودا گری اور مالداری میں سب چند روزہ ہے اور اس فائدہ کے سلسلے
 جو اس قدر سے مسلمانوں کے لئے رکھا ہے یہ بیت جہنم فائدہ ہے کیونکہ یہ فانی ہے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ باقی ہے ۱۲ اس قرآن یا قولت یا انجیل یا کسی آسانی کتاب کو نہانا ۱۳
 اس میں اصل پیرا گردید اس کے نزدیک کیا مشکل ہے دنیا میں کمال مل جاتی ہے تو پھر دوسری کمال تازی چند روز میں پیدا ہو جاتی ہے کمال اس لئے بدلی جا دیتی کہ پھر اس کے
 اس میں دوسری کمال ہو جیسے شریعت میں جوئی کئی کیونکہ جلی کے جلنے سے ناسی تکلیف نہیں ہوتی یعنی تو زمانہ کمال کے جلنے سے ہوتی ہے ۱۲ حق جو یہ سارے عالم کے لئے
 خداوند کی رحمت تھے اس لئے آپ کو کسلی دی کہ تم ثابتاً رہو رنجیوں کہتے ہوں ان کی کوششوں سے اس کی سلطنت اور حکومت میں کوئی خلل نہیں آسکتا اس کا وہیں کو کبھی رنج
 نہیں ملتا خود اپنی کا نقصان ہو گا کائنات میں عذاب ہی عذاب ان کی قسمت میں رکھا گیا ہے اور خدا اپنی احت کے لئے وہاں نہیں ہے ۱۲ اس پہلی نقصان کو کبھی
 اس میں اس قدر کی کچھ حکمت ہے کہ کافروں اور زیادہ نگاہ کریں اور سخت عذاب کے مستحق ہوں ۱۲ دیکھو اس قدر کی پائپر ہرانی ہے جب توہ شہر بہ شہر سودا گریاں کے شہر ہوں اس قدر
 حال پیدا کرتے ہیں جیسے مسلمانوں نے ایسا کیا تھا کہ کافر اس قدر کے دشمن میں غرور تو لدا اور آرام و راحت میں ہیں اور ہم تکلیف میں تھے یہ آیت اسی ۱۲ حق جو یہ کافر پہنچے
 آخر میں کہ یہ میں اس قدر سے ان کے لئے تیار کیا ہے مطلب یہ ہے کہ ان کافروں کی تجارت اور سودا گری اور مالداری میں سب چند روزہ ہے اور اس فائدہ کے سلسلے

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ صَدَّقُوا فَقَدْ أَفْلَحُوا
 اللَّهُ قَدْ خَلَقُوا أَفْئِدَةً كَاغِبَاتٍ
 الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ ظَلَمُوا لَكُمْ يَكُنْ اللَّهُ
 لِبَعْضِهِمْ لَهْزَةً وَلَا يُبْغِضُ إِلَيْكُمْ طَرِيقًا
 لَا تَحْزَنْ لِمَا يَكْفُرُ الْخَالِدِينَ قِيمًا أَبَدًا
 وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا
 وَأَنَا الَّذِينَ اسْتَنْتَفَعُوا وَأَسْتَغْبِرُوا
 فَبِعَذِّبِهِمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَلَا يَجِدُونَ
 لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا
 يُصِيرُهُمْ
 الْيَوْمَ يَبْئِثُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ زِدْنَاهُمْ
 فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاسْتَخْشَوْا
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ
 أَصْحَابُ النَّارِ
 إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَ أَنَّ لَهُمْ شَاغِيًا
 أَوْ لَاحِظًا يَحْفَظُهُمْ لَافْتَدَوْا
 بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقْبَلُ
 مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَنْ يُؤْخَذْ
 أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ
 مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُبِيمٌ
 يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزَنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ
 فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا
 بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنُ قُلُوبُهُمْ
 وَ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا وَاسْمَعُونَ لِكَذِبٍ

بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکا وہ بڑی
 گمراہی میں پڑ گئے (کیوں کہ خود گمراہ تھے دوسروں کو بھی گمراہ
 کیا بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور انہوں نے اپنی جانوں پر
 ظلم کیا اللہ تعالیٰ انکو جہنم کے لاشیں بنائے گا انکو جہنم کے
 سوا کوئی (نجات کی راہ) سوچاے گا وہ اس میں ہمیشہ رہیں
 گے اور اللہ تعالیٰ پر یہ آسان ہے
 اور جن لوگوں نے (دنیا میں اسکی بندگی سے) خرم کی اور اپنی
 تنہیں بڑا سمجھا تو ان کو تکلیف کا عذاب کرے گا اور وہ اللہ
 تعالیٰ کے سوا نہ کوئی (اپنا) حمایتی پائیں گے نہ مددگار (جو اللہ
 تعالیٰ کے عذاب سے انکو چھڑائے یا کچھ سفارش یا مدد کرے)
 آج کافر تمہارے دین کی طرف سے ناامید ہو گئے تو ان کو
 (کافروں سے) مت ڈرو مجھ سے ڈرو
 اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ
 دوزخی ہیں
 جو کافر ہوئے اگر ان کے پاس زمین میں جو کچھ ہے سب مال
 و متاع ہو اور اتنا ہی اور اسیلے کہ اس کو دیکر اپنے تنہیں
 قیامت کے عذاب سے چھڑائیں تو بھی انکی طرف سے قبول
 نہ ہوگا اور انکو تکلیف کا عذاب ہوگا دوزخ کی آگ سے نکلنا
 چاہیں گے اور وہ اس میں سے نکلنے نہ پائیں گے اور انکو
 ہمیشہ عذاب ہوتا رہے گا وہ
 اور پیغمبر جو لوگ کفر پر دوزخ پڑتے ہیں انپر رنج نہ کر دیہ لوگ
 یا تو منافق ہیں ان لوگوں میں سے جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے
 اور ان کے دلوں میں ایمان (کا نام) نہیں اور (یا) ان
 لوگوں میں سے جو یہودی ہیں جھوٹی باتیں سننے والے جو لوگ

دل اسلام لانے سے دوسروں کو بھی ۱۲۔ فلا یفزع من ذلک فہو الذی کفر باللہ کما دہن مٹ جاوے گا اور یہ لوگ ہر باری طرح اپنے
 باپ دادا کے طریق پر آجادیں گے کیونکہ اسلام کو قوت ہو گئی اور مسلمانوں کی تعداد بہت ہو گئی ۱۳۔ فلا یفزع من ذلک فہو الذی کفر باللہ کما دہن مٹ جاوے گا اور یہ لوگ ہر باری طرح اپنے
 سے فرود آج اگر تیرے پاس ری دنیا ہو تو اپنی چیزائی میں دیکھا جائیگا یہ دیکھا اسد رفتہ فریاد میں نے تو تجھے بہت آسان دت چاہی تھی کہ تیرا سترہ کے ساتھ ہی
 کو شریک نہ کرے کہ جنت میں اسی دوزخ سے بھیجا تو نے نہ مانا اور شرک کی ۱۴۔ فلا یفزع من ذلک فہو الذی کفر باللہ کما دہن مٹ جاوے گا اور یہ لوگ ہر باری طرح اپنے
 حضرت عیسا مسیح علیہ السلام نے فرمایا کہ لوگ دوزخ سے نکل جنت میں جاویں گے مگر انکا مسلمان ۱۵۔ فلا یفزع من ذلک فہو الذی کفر باللہ کما دہن مٹ جاوے گا اور یہ لوگ ہر باری طرح اپنے
 شرک ہو جائے ہیں اس آیت میں اسد رفتہ نے اپنے پیغمبر سے یا ایہا الرسول کہنے کے خطاب کیا یہ بڑی عزت کا خطاب ہے جو اسے قرآن میں صرف وہ جگہ پر لکھا گیا ہے
 دوسرا یا ایہا الرسول بلغنا انزل الیک من ربک میں یا ایہا النبی کئی مقاموں میں ہے ۱۶۔ فلا یفزع من ذلک فہو الذی کفر باللہ کما دہن مٹ جاوے گا اور یہ لوگ ہر باری طرح اپنے
 یا دوسرے غیر ظلم کیا اسلام سے روک کر اسے جب وہ اسی حال میں رہا دیں کیونکہ کافر کی مغفرت نہیں ہوسکتی ۱۷۔ فلا یفزع من ذلک فہو الذی کفر باللہ کما دہن مٹ جاوے گا اور یہ لوگ ہر باری طرح اپنے

سَمِعْتُمْ لِقَاءَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَا تَأْتُونَ
 بَعْضُ النَّاسِ مِنْ بَعْضِ مَوَاضِعِهِ
 يَقُولُونَ إِنَّ أَوْتَيْنَا هَذَا فَخَذْنَاهُ وَ
 إِن لَّمْ تَأْتُواهُ فَلَاخَ وَذَوَاوَمِنْ تَوْرِدِ
 اللَّهُ وَفَضْلَهُ قُلْنَ تَمْلِكُ لَهُ مِنَ اللَّهِ كَيْفَا
 أُولَئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَكْفُرْ
 قُلْ لَهُمْ وَلَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ فِي
 لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ سَمِعْتُمْ
 لِلْكَذِبِ أَكَلْتُمْ لِيَسْتَحَبَّ
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَكْذَبُوا بَايِعْتَنَا أُولَئِكَ
 أَكْهَبُ الْحَيَاةِ
 وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ
 إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ فَقَدْ كَذَّبُوا
 بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَاصْبِرْ يَا نَبِيَّهِمْ
 مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ
 وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ
 فَلَمَسْتُوهُ يُأْيِدِيهِمْ لَقَالُوا الْإِنشَاءُ
 إِن هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ وَقَالُوا لَوْ كَا
 أَنْزَلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ مَا وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا
 لَقُضِيَ الْأَمْرُ لَكُمْ لَا يَنْظُرُونَ وَلَوْ
 جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا
 عَلَيْهِمْ مَا يَلْبِسُونَ
 وَمِنْهُمْ مَنِ اعْتَمَى إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا
 عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي

المائدة
 الانعام

تیرے پاس نہیں آئے ان کے جاسوس لفظوں کو اٹھنے کے رکھو
 ہوئے ٹھکانے سب ٹھکانے کرتے ہیں (اور اپنے لوگوں سے)
 کہتے ہیں اگر تم کو یہی حکم ملے تو اسکو مان لینا (یا اسپر عمل کرنا)
 اور جو یہ حکم نہ ملے تو نہ ماننا اور اللہ تعالیٰ جس کو گمراہ کرنا چاہے
 تو اسے بھٹانے کے لیے اللہ تعالیٰ پر تیرا کچھ زور نہیں چل سکتا یہی
 لوگ وہ ہیں جنکے دلوں کو اللہ تعالیٰ نے پاک کرنا نہ چاہا وہ
 دنیا میں ذلیل ہو گئے اور آخرت میں انکو بڑی مار پڑے گی
 جو ٹھکانے کے لیے جاسوسی کرنے والے حرام مال خوب
 حکمنے والے (یا رشوت اڑانے والے) ٹ

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا اور جھٹلایا وہ
 دوزخی ہیں
 اور ان کافروں کے پاس جب کوئی نشانی اٹکے مالک کی نشانیوں
 میں سے آتی ہے تو اس سے غافل ہو جاتے ہیں انہوں نے سچ کو بھی
 جھٹلایا جب ان کے پاس آیا اب ان کو اسکی حقیقت معلوم ہو جائیگی
 جس پر وہ ہنستے رہے ٹ

اور اگر تم تجر پر (اسے پیغمبر) کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب اتار دے اور
 یہ لوگ ہاتھوں سے اسکو چوم لیتے تب بھی کافر ہی کہتے یہ تو اور
 کچھ نہیں کہلا جادو ہے اور (کافر) کہتے ہیں اس پیغمبر پر فرشتہ
 کیوں نہ اترے اور اگر ہم (اس طرح سے) فرشتہ اتار دے تو قضیہ
 ہی ٹھیک جاتا ہے ان کو (اور ابھی) حملت نہ ملتی اور اگر ہم فرشتے
 کو پیغمبر بناتے (تو آخر) اس کو بھی ایک مرد بناتے اور وہی شبہ
 اپنے ڈالتے جو شبہ اب وہ کر رہے ہیں ٹ

اور ان میں بعضے ایسے ہی ہیں جو تیری طرف کان لگاتے ہیں
 اور انکے دلوں پر مہنے پردے ڈال دیے ہیں اور انکے کانوں

مٹ جاتے ہیں مطلب یہ کہ وہ اپنے مالوں کو چھوٹی چھوٹی باتیں سناتے ہیں اور انکو مان لیتے ہیں اور جو لوگ تم کی راہ سے تیری مجلس میں نہیں آتے انکی طرف سے جاسوس بنکر آتے
 ہیں اور پیسے رجم کی گت کو چھپایا اور کہنے لگے توڑت میں تم کا حکم نہیں ہے فطلانے نے کہا بہت سے علماء یہ کہتے ہیں کہ یہود اور نصاریٰ نے توڑت اور انجیل میں
 انکے لفظ بدل دیے ہیں اور ان کی جگہ دوسرے لفظ اپنی طرف سے شریک کر دیے ہیں اور تفسیر میں تو بہت کچھ تحریف کی ہے جو اصل میں ہے اسکو چھوڑ کر دوسرے لیا ہے
 تو حضرت محمد کی طرف سے ۱۲ آیت جو بدلا ہوا ہے ۱۲ آیت بلکہ وہی لکھتے ہیں کہ ہم میں ایک پیغمبر بھی مراد اور ایک یہود بھی حضرت محمد نے دیکھا وہ دیکھ
 سہر خاٹان کے قتلہ یہودیوں نے مدت سے توڑت کے حکم کو جھٹلایا کرتا تھا بدکر دیکھی یہ سزا بھرائی تھی کہ سو کوڑے اسے منہ کالا کرتے والے لگے کہ ہے پر سوار کرتے انہوں نے انکی
 طرف سے چند یہودیوں کو مدینہ بھیجا اس طرف سے کہ ان حضرت محمد سے بھی یہ مسئلہ دریافت کریں اگر آپ ہی کوڑے مارنے کا حکم دیں تو بڑی دلیل مل جائیگی کہ ایک پیغمبر بھی
 میں بھیجا تھا اگر آپ مسئلہ نہ کرنے کا حکم دیں تو نہ ان میں چنانچہ اچھے سے سب سے جاسوس مدینہ میں آئے اور ان حضرت محمد سے اس پر دیکھو کہ توڑت کے موافق
 مسئلہ کو بڑا حکم دیا اور وہ دوسرے کے جھٹکا اور بیان ہوا ۱۲ آیت قرآن میں بحث کا لفظ ہے یعنی حرام مال اس میں بحث کے معنی بیٹے کے ہیں بل حرام تمام دیکھو کہ کوئی
 بھی ہے جسٹوں نے نہ بحث سے رشوت مراد ہے جسٹوں میں کہ رشوت دینے والا اور لینے والا دونوں لمعون ہیں رشوت کے حکم میں ہے سفارش سکر فطلا وچا جاتی ہے خدا
 ۱۲ آیت سہر مال میں کرتے ۱۲ آیت اس میں توڑت نہیں کرتے نشانی سے مراد عدالتی وہ آیتیں ہیں جو پیغمبر پر آتی ہیں یعنی قرآن کی آیتیں یا قدرت کی نشانی جیسے زلزلہ
 ۱۲ آیت یعنی قرآن میں کہنا حضرت محمد سے اس پر دیکھو کہ آکر دیکھو کہ ۱۲

اِذَا رَفَعُوْهُ وَقَرَّ اَدْوَانُ يَوْمَ اَكْلَآ اَيَّ
لَا يَنْفَعُوْنَ اِيَّاهُمْ حَقُّكَ اَوْ اَبَاؤُكَ
يَعْبَادُ لَوْ نَشَاءُ لَقَوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنْ
لَهُنَّ اِلَآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَهُمْ
يَنْتَهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْتَوْنَ عَنْهُ ۝ وَاِنْ
يُكَلِّمُكَ اِلَآ اَنْفُسُكُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝

وَقَالُوْا اِنْ هِيَ اِلَآ اَحْيَاۤيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا
نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝

وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَبْصُرُ اَوْ
نَحْنُ اِنْ اَللّٰهُ كَاذِبٌ عَلٰۤى اَنْ يُّنْزِلَ اٰیَةٌ
وَّيَكُوْنُ اَكْثَرُهُمْ لَا يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا صُمُّوْا وَكُمُّوْا
فَلَا تَسْمَعُوْنَ ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ لِّلنَّاسِ
لِسَانَ مِّثْلَ لِسَانِكُمْ ۝ وَفِيْ
تُخْتِ اِلَآ اَنْفُسُكُمْ ۝

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا يَلْمِزُوْكُمْ
فِيْ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ
لِكُلِّ شَيْءٍ قَبْلًا مَّا كَانُوْا يَلْمِزُوْا
۝ اَلَا اَنْ يُّنْزِلَ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّكَ
فَتَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ ۝ وَكَفَرْتُمْ
بِهٰۤىٓ اٰیٰتِنَا ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ لِّلنَّاسِ
لِسَانَ مِّثْلَ لِسَانِكُمْ ۝ وَفِيْ
تُخْتِ اِلَآ اَنْفُسُكُمْ ۝

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا يَلْمِزُوْكُمْ
فِيْ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ
لِكُلِّ شَيْءٍ قَبْلًا مَّا كَانُوْا يَلْمِزُوْا
۝ اَلَا اَنْ يُّنْزِلَ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّكَ
فَتَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ ۝ وَكَفَرْتُمْ
بِهٰۤىٓ اٰیٰتِنَا ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ لِّلنَّاسِ
لِسَانَ مِّثْلَ لِسَانِكُمْ ۝ وَفِيْ
تُخْتِ اِلَآ اَنْفُسُكُمْ ۝

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا يَلْمِزُوْكُمْ
فِيْ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ
لِكُلِّ شَيْءٍ قَبْلًا مَّا كَانُوْا يَلْمِزُوْا
۝ اَلَا اَنْ يُّنْزِلَ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّكَ
فَتَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ ۝ وَكَفَرْتُمْ
بِهٰۤىٓ اٰیٰتِنَا ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ لِّلنَّاسِ
لِسَانَ مِّثْلَ لِسَانِكُمْ ۝ وَفِيْ
تُخْتِ اِلَآ اَنْفُسُكُمْ ۝

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا يَلْمِزُوْكُمْ
فِيْ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ
لِكُلِّ شَيْءٍ قَبْلًا مَّا كَانُوْا يَلْمِزُوْا
۝ اَلَا اَنْ يُّنْزِلَ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّكَ
فَتَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ ۝ وَكَفَرْتُمْ
بِهٰۤىٓ اٰیٰتِنَا ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ لِّلنَّاسِ
لِسَانَ مِّثْلَ لِسَانِكُمْ ۝ وَفِيْ
تُخْتِ اِلَآ اَنْفُسُكُمْ ۝

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا يَلْمِزُوْكُمْ
فِيْ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ
لِكُلِّ شَيْءٍ قَبْلًا مَّا كَانُوْا يَلْمِزُوْا
۝ اَلَا اَنْ يُّنْزِلَ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّكَ
فَتَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ ۝ وَكَفَرْتُمْ
بِهٰۤىٓ اٰیٰتِنَا ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ لِّلنَّاسِ
لِسَانَ مِّثْلَ لِسَانِكُمْ ۝ وَفِيْ
تُخْتِ اِلَآ اَنْفُسُكُمْ ۝

الانعام ۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

کو ہر کو دیا ہے وہ اسکو سمجھ نہیں سکتا اور اگر وہ سب نشانیاں
دیکھیں تو ایک پر ہی ایمان نہ لائیں (وہ توجہالت میں ایسا نہ کر
رہے ہیں) کہ جب تیرے پاس جبکہ تے تے میں تو یہ کافر (برودہ) کہتے
ہیں (قرآن ہے کیا) ہمیں (کیا رکھا ہو) انکو لوگوں کی کہانیاں ہیں
اور کچھ نہیں اور وہ لوگوں کو اس سے روکتے ہیں اور خود ہی لگے ہوتے
ہیں اور یہ لوگ کچھ نہیں بلکہ اپنے تئیں آپتہاہ کہتے ہیں اور سمجھتے نہیں
اور (کافر یہی) کہتے ہیں کہ جو کچھ زندگی ہے دنیا ہی کی زندگی
ہے اور کچھ نہیں اور مرے پیچھے ہم اٹھنے والے نہیں

اور (کافر یہی) کہتے ہیں اس کے مالک کی طرف سے کسی نشانی کیوں
نہیں اترتی تو کہہ دو اسے (ایک صاف کلمی نشانی دہی) اتار سکتا ہے
مگر انہیں سو اکثر لوگ (خدا کی حکمت اور مصلحت کو) نہیں جانتے

اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں (اکہی مثال ایسی ہے گویا)
وہ اندھیرے میں گونگے اور بہرے ہیں جسکو چاہے اندھ نہ گمراہ کر دے
اور جسکو چاہے سیدھی راہ پر لگا دے

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو نافرمانی کی
سزا میں مذاب ہوگا۔

اور ہم انکے دل اور انکس اُٹ و نیچے جیسی پہلی بار نشانی پر ایمان
نہیں لائے اور ہم انکو انکی خیرات میں بہکتا چھوڑ دینا اور اگر ہم انہیں
(آسمان سے) فرشتے اُتاریں اور مرد و ان سے بات کریں اور ہر چیز کو ان
انکے سامنے لا کر اٹھا کر دیکھیں جب ہی وہ ایمان لائے والے
منہیں مگر اللہ چاہے (تو وہ اور بات ہے) لیکن ان میں

اکثر نادان ہیں

قریب میں مشرک یہ کہیں گے اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ
دادا کو ہی مشرک نہ کرتے اور نہ کسی چیز کو اپنے اوپر حرام کر دیتے

اور نہ کسی چیز کو اپنے اوپر حرام کر دیتے

اور نہ کسی چیز کو اپنے اوپر حرام کر دیتے

اور نہ کسی چیز کو اپنے اوپر حرام کر دیتے

اور نہ کسی چیز کو اپنے اوپر حرام کر دیتے

اور نہ کسی چیز کو اپنے اوپر حرام کر دیتے

اور نہ کسی چیز کو اپنے اوپر حرام کر دیتے

اور نہ کسی چیز کو اپنے اوپر حرام کر دیتے

اور نہ کسی چیز کو اپنے اوپر حرام کر دیتے

الانعام

۸

الاعراف

۹

۱۰

كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ خُشًى
 قَالُوا أَتَأْتِيهِمُ الْغَمَّةُ أَتَأْتِيهِمُ الْغَمَّةُ
 إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ هَذِهِ الْأُمَمَ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ هَذِهِ الْأُمَمَ
 قَالُوا تَشْهَدُ مَعَهُمْ وَلَا تَشْهَدُ مَعَهُمْ
 الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
 بِالْآخِرَةِ وَهُمْ يَرْجُونَ بَعْدَ لُؤْنٍ
 إِنَّ الَّذِينَ قَتَلُوا دِيْنَهُمْ وَكَانُوا شُرَكَاءَ
 كُنتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَقْرَبُ إِلَى اللَّهِ
 مَنْ يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى يَفْعَلُونَ
 وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا
 عَنْهَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا
 خَالِدُونَ
 إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا
 عَنْهَا لَنُغْنِيَنَّ عَنْهُمْ بَنَاتِ السَّمَاءِ وَ
 لَا يُدْخِلُونَهُ الْجَنَّةَ حَتَّى يُلَاقُوا
 فِي سَمِّ الْخَيْطِ ط وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ
 وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ
 حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا
 كَانُوا يَعْمَلُونَ
 وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ
 مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ وَأُمْلِي لَهُمْ
 إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ
 وَإِذَا أَلْمَزْنَا بِمَا لَمْ يَكُنُوا يَفْعَلُونَ

اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے گزرے انہوں نے بھی اپنے
 اپنے پیغمبروں کو جھٹلایا آخر ہماری عذاب کا مزہ چکھا
 را کو پیغمبر ان کافروں کی کمدی اپنے گواہوں کو لاؤ جو بات کی
 گواہی میں کہ اللہ نوان چیزوں کو حرام کیا پھر اگر وہ گواہی ہی دیتے
 تو وہی تو ان کے ساتھ ہو کر (اکیسی) گواہی ست دے اور جن لوگوں
 نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو آخرت کا یقین نہیں کہتے اور
 مالک کے برابر دوسرے کو کرتے ہیں (شرک کہتے ہیں) اکی خواہش تو یہ ہے
 جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اور کئی فرستے بن گئے
 سچ کو ان کو کوئی غرض نہیں انکا کام خدا کے حوالے ہے بس
 وہی انکو جوہ (دنیا میں) کرتے رہو جتنے کاٹ
 اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور ان (کے ماننے) سے
 اگر جہنم میں گئے وہ دوزخی ہیں ہمیشہ دوزخ ہی میں
 رہیں گے۔
 بیشک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور انہیں اگر دیکھتے
 نہ انکے لیے آسمان کے دروازے کھلیں گے اور نہ وہ جنت میں
 جائیں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے نمکے میں گھس جائے
 اور گندکاروں (کافروں) کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں
 اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو اور آخرت کا دن آنے کو جھٹلایا
 اُن کا کیا کر یا سب اکارت ہوا انکو وہی بدلے کا جیسے
 کام کرتے تھے
 اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم انکو چھپکے چھپکے
 سے (یا اس طرح سے کہ) انکو معلوم نہ ہو کہ کینچہ لے جائیں گے اور
 میں انکو مہلت دوں گا بے شک میرا دامن پکا ہے۔
 اور جب تو ایک مدت تک ان کافروں باس کئی آیت نہ لائے تو

۱۱۔ بکیر واد سابر وغیرہ کو ۱۲۔ کافروں کے معاف کہیں ۱۳۔ ان کی بات اور گواہی کو مت مان ۱۴۔ کچھ باتیں نہیں کچھ نہ مانیں جیسے یہود و نصاریٰ مشرکین جیسے بت پرستوں
 میں بعض فرشتے جیسے تاسے یا جیسے برحق کو بعضی آیتوں اور حدیثوں کو لیتے ہیں اور بعضی کو نہیں لیتے کہتے ہیں ہمارے امام نے ان حدیثوں کو نہیں لیا حدیث میں ہر ایک حدیث
 فرقہ وادیم سے برحق یا دھواں ہر چلنے والے مرد ہیں اسی امت کے دوسری حدیث میں ہر کون کی تو بہتوں نہ ہوئی اور وہ جہ سے کچھ تسلی نہیں رکھتے اس آیت سے ان غلطیوں
 کو نصیحت لینا چاہیے چاہے امام کی تقلید میں ایسے فرق ہیں کہ حدیث اور قرآن کی کچھ پرواہ نہیں کرتے اور اپنے مذہب کے خلاف جو حدیثیں آتی ہیں اُن کی بجا تحریف و تاویل
 کرتے ہیں ۱۵۔ جب ان میں اختلاف کا بدلہ لیا کہ اس وقت مزہ معلوم ہوگا حدیث میں ہے کہ میری سزا سے ہی بہتر فرشتے ہو جائے گی سب دوزخ میں ہیں مگر ایک فرقہ جو جہنم میں
 ہے جو میرا صاحب استحضرت امام صاحب اس وقت کے حکم کے تابع تھے ہر چہ لوگ اب بھی تابع حدیث اور قرآن کے ہیں وہی دہی آن حضرت امام صاحب کے اصحاب کے طریق ہیں
 ۱۶۔ یہ فرقہ واد تھوڑے سے تھے یا تھلے ہر ایمان نہ لادیں گے یا نہ ہو کر ہیں گئے ۱۷۔ اٹھ اونٹ کا سوئی کے نام کے میں گھسنا حال یہ تو انکا ہی جنت میں جانا محال ہے ۱۸۔ جب انکو
 انکا بدلہ دیا ۱۹۔ کچھ کو کئی حالتیں ہو کر کئی نیک کام ہی تھے مثلاً طہارت وغیرہ اور خدا نے کفر پر ہوا تو وہ سب کام گئے گزرے یہ صحیح ہے ثابت ہے کہ اگر کافر مسلمان
 ہوتا تو مسلمان کے دقت کی کیاں ہی کی قائم رہی ۲۰۔ کچھ میرے دہیرے ۲۱۔ کچھ میرے دہیرے ۲۲۔ کچھ میرے دہیرے ۲۳۔ کچھ میرے دہیرے ۲۴۔ کچھ میرے دہیرے ۲۵۔ کچھ میرے دہیرے
 ۲۶۔ کچھ میرے دہیرے ۲۷۔ کچھ میرے دہیرے ۲۸۔ کچھ میرے دہیرے ۲۹۔ کچھ میرے دہیرے ۳۰۔ کچھ میرے دہیرے ۳۱۔ کچھ میرے دہیرے ۳۲۔ کچھ میرے دہیرے ۳۳۔ کچھ میرے دہیرے
 ۳۴۔ کچھ میرے دہیرے ۳۵۔ کچھ میرے دہیرے ۳۶۔ کچھ میرے دہیرے ۳۷۔ کچھ میرے دہیرے ۳۸۔ کچھ میرے دہیرے ۳۹۔ کچھ میرے دہیرے ۴۰۔ کچھ میرے دہیرے ۴۱۔ کچھ میرے دہیرے
 ۴۲۔ کچھ میرے دہیرے ۴۳۔ کچھ میرے دہیرے ۴۴۔ کچھ میرے دہیرے ۴۵۔ کچھ میرے دہیرے ۴۶۔ کچھ میرے دہیرے ۴۷۔ کچھ میرے دہیرے ۴۸۔ کچھ میرے دہیرے ۴۹۔ کچھ میرے دہیرے ۵۰۔ کچھ میرے دہیرے

قُلْ إِنَّمَا آخِذُكُمْ بِالنُّصُوحِ إِنَّكُمْ لَعَالَمُونَ

وَأَنذِرْكُمْ عَذَابَ عَذَابٍ إِنَّ لَكُمْ فِيهِ نَصْرًا

إِنَّ قُرْآنَ الدِّينِ آتَىٰ عِندَ اللَّهِ الْفَتْحَ وَلَوْ أَنَّهُ لَكُم مِّنَ اللَّهِ مَعِينٌ لَّا يَقُولُونَ وَلَوْ كَلَّمَهُ اللَّهُ

فِيهِمْ مِّنْ خَيْرٍ لَّا لَكُمْ مَعَهُمْ وَلَا تُرِيدُهُمْ

وَأَذِّنْ لِّكُم بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ

أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ

وَإِنَّ اللَّهَ لَهُ الْخَبِيرُ الْمُبِينُ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ

لَوْ أَنَّا قُلْنَا لَهُمْ إِنَّا هَذَا آلَ اللَّهِ

أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ

إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ

فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حَجَارَةً مِنَ السَّمَاءِ

أَوْ ائْتِنَا بَعْدَ آيِ الْيَمِّهِ وَمَا كَانَ اللَّهُ

لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ أَتَمُّ بِهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ

لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ أَتَمُّ بِهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ

لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ أَتَمُّ بِهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ

لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ أَتَمُّ بِهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ

لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ أَتَمُّ بِهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ

لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ أَتَمُّ بِهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ

لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ أَتَمُّ بِهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ

لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ أَتَمُّ بِهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ

لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ أَتَمُّ بِهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ

لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ أَتَمُّ بِهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ

لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ أَتَمُّ بِهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ

لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ أَتَمُّ بِهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ

لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ أَتَمُّ بِهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ

لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ أَتَمُّ بِهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ

لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ أَتَمُّ بِهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ

لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ أَتَمُّ بِهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ

لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ أَتَمُّ بِهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ

لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ أَتَمُّ بِهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ

لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ أَتَمُّ بِهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ

الأنفال

١

٢

٣

٤

٥

٦

٧

٨

٩

١٠

١١

١٢

١٣

١٤

کے لئے یہ کہیں نہ تھے کہ میں تو جو میرے ملک

کی طرف سے حکم آتا ہے اس پر چلتا ہوں۔

آج یہ (عذاب) تو چکھ لیا اور (جان لو کہ آخرت میں) کافروں کو

دوزخ کا عذاب ہونے والا ہے

بیشک سب جانوروں میں بدتر انسان کے نزدیک بہرے کے کافروں

میں جو عقل نہیں کہتے اور اگر اسے ان بہرے کو لگے کافروں

میں کچھ ہی بدلائی پانا تو بے شک انکو سزا دے گا اور اگر ان کو

سنا تا ہی جب ہی وہ منہ پیر کر چلے جیتے

اور اسے پیغمبر جب (تو کہ میں تھا) کافر داؤن کو نے لگو کہ جتے کو

قید کریں یا قتل یا رملک ہو نکال باہر کریں اور وہ (اپنا دانا)

کر رہے تھے اور اسے تعالیٰ (اپنا) داؤن کر رہا تھا اور اسے تعالیٰ

سب داؤں کرنے والوں میں بہتر داؤں کرنے والا ہے اور جب

ہماری آیتیں ان کافروں کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے

ہیں ہم سن چکے ہم یہی اگر چاہیں تو ایسا قرآن کہہ ڈالیں یقیناً

کر لیں یہ ہے کیا اگلے لوگوں کی کہانیاں میں بس اسے

پیغمبر جب ان کافروں کو دعائی یا اللہ اگر یہ قرآن سچ ہے تو

ہی پاس سے اترے تو ہم پر ایمان ہی پھر برسیا اور کوئی تکلیف

کا عذاب ہم پر لیکر آ اور اسے تو ان کو عذاب کر نیو لانا نہیں

توان میں (موجود) ہو اور اسے تعالیٰ انکو عذاب کرنے والا نہیں

وہ ہتھیار کرتے ہیں اور اسے پیغمبر اب ان میں کوئی بات ہے

اسے تعالیٰ انکو عذاب کرے حالانکہ وہ لوگوں کو ادب والی سب سے

روک رہے ہیں اور وہ اس ادب والی مسجد کو ستی نہیں میں اس مسجد کو ستی

وہی میں جو پرہیزگار ہوں لیکن انہیں اکثر یہ نہیں جانتے اور کہتے

ہے انہی نازیہی ہے یہ سبیاں اور تاملیاں (تو اسے کافروں)

کے لئے یہ کہیں نہ تھے کہ میں تو جو میرے ملک

کی طرف سے حکم آتا ہے اس پر چلتا ہوں۔

آج یہ (عذاب) تو چکھ لیا اور (جان لو کہ آخرت میں) کافروں کو

دوزخ کا عذاب ہونے والا ہے

بیشک سب جانوروں میں بدتر انسان کے نزدیک بہرے کے کافروں

میں جو عقل نہیں کہتے اور اگر اسے ان بہرے کو لگے کافروں

میں کچھ ہی بدلائی پانا تو بے شک انکو سزا دے گا اور اگر ان کو

سنا تا ہی جب ہی وہ منہ پیر کر چلے جیتے

اور اسے پیغمبر جب (تو کہ میں تھا) کافر داؤن کو نے لگو کہ جتے کو

قید کریں یا قتل یا رملک ہو نکال باہر کریں اور وہ (اپنا دانا)

کر رہے تھے اور اسے تعالیٰ (اپنا) داؤن کر رہا تھا اور اسے تعالیٰ

سب داؤں کرنے والوں میں بہتر داؤں کرنے والا ہے اور جب

فَلَا تَعْجَبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَفْلَادُهُمْ إِنَّمَا

== التقوية

مسلمانوں پر مشتمل کونزے گندم میں تو اس سال کے بعد ادب
والی مسجد کے نزدیک نہ آئیں اور اگر تم کو محتاجی کا ڈر
ہو تو آگے چل کر اللہ تعالیٰ تم کو اپنے فضل سے
اگر چاہے گا تو مالدار کر دے گا بے شک اللہ تعالیٰ جانتا
ہے حکمت والا۔

تو آدمی پیسہ، لکے مال اور اولاد (کی کثرت) پر تعجب نہ کرنا اور کچھ

[illegible]

١٠ المتوبة ٩

17	11	12
----	----	----

۱۱ یونس ۱۲

1	2	3
---	---	---

اور (مسلمانوں) تمہارے گرد و گونوار ہیں اُن میں بعض منافق ہیں اور بڑے کمزور ہیں جنہوں میں سے کچھ منافق پہاڑے بیٹھیں تو انکو نہیں جانتا ہم انکو جانتے ہیں اب ہم انکو (دینا میں) دو بار عذاب دینگے۔ پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹے جائیں گے۔

چونکہ لوگ (بعد) اسے مٹنے کی امید نہیں کرتے اور دنیا ہی کی زندگی پر خوش ہیں اور اسی سوانحی خاطر جمع ہے اور جو لوگ ہماری (قدرت کی) نشانیوں سے غافل ہیں ان لوگوں کا ٹھکانا ان کے کاموں کی مزا میں دوزخ ہے۔

اور جب ان لوگوں کو ہماری صاف صاف آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن کو ہمے ٹٹو کا خیال نہیں (قیامت کے منکر ہیں) وہ اسے پیغمبرِ حق سے کہتے ہیں اس (قرآن) کے سوا اور کوئی قرآن لیکر آیا اسی کو بدل ڈال کھدے میرا کیا مقدر جو میں اپنی طرف سے اسکو بدل ڈالوں میں تو حکم کا تا بعد از ہوں جو مجھ پر آتا ہے میں اگر اپنے مالک کی نافرمانی کروں تو بے دن (قیامت) کے عذاب کو ڈرتا ہوں اور یہ میری کہد تو اگر خدا چاہتا (کہ میں نہ سناؤں) تو میں اسکو ٹیکر کر مرنے کو نہ سناتا اور نہ اسکی خبر کرتا میں تو اس (نبوت) سے

فل رات دن مال چھڑنے اور اولاد کی فکر میں لگے رہیں ۱۲۔ فل اپنے مال اور اولاد ہی کی سرکھٹ اور نکاح خیال ہو نہ عاقبت کی فکر نہ نہ اسے کوئی غرض اگر چہ سلطان کو یہی اپنے مال اور اولاد کی فکر ہوئی سے نگہ خداوند کریم کی رضامندی کا خیال سب پر مقدم رکھتا ہے تو اس کے حق میں یہ چیزیں عذاب نہیں ہیں ۱۳۔ فل کہہ کر کنوار جاہل اور وحشی اور سخت خلق بن گئے ہیں ۱۴۔ فل کہہ کر کج حالت آنکے حیر میں جو ۱۵۔ فل کہنے میں یہ آیت بنی اسرار و عطفان کے لوگوں کے باپ میں اور یہ حدیث میں جو شخص جنگل میں رہا اس کا دل سخت ہوا اور ہر شکاک کو چھینے لگا وہ فاضل ہو گیا اور جو شخص دشہ کا مصاحب ہوا وہ آفت میں پڑا اور سری سادیت میں اتنا دلدادہ ہے جو شخص بادشاہ سے قرب بد اسے وہ اس قدر سے وعدہ ہو کر ملتا ہے ۱۶۔ فل کہہ کر کوئی آفت آئے اسے اہم مغلوب ہو جاوے ۱۷۔ فل یہ دعا ہے ان کے لیے یا ادنیٰ پر گروہ دش آدمی کے وہی تباہ ہونے کے تم اطمینان رکھو ۱۸۔ فل آس پاس جا کر دیکھو ۱۹۔ فل یا غافل پرہم گئے ہیں ۲۰۔ فل ایک قتل اور قید دوسرے قبر کا عذاب یا قتل اور قید دوسرے سوانی نفاق کا کاس جانا یا مال اور اولاد کے نقصان دوسرے قبر کا عذاب یا غفلت کی جان نکالنے وقت دوسرے قبر کا عذاب یا قحط دوسرے قتل یا قبر کا عذاب دوسرے عذوب کا عذاب ۲۱۔ فل بلکہ یہ سمجھتے ہیں کہ میرے نہیں عیش و عشرت کے قابل نہیں ہیں ۲۲۔ فل جس میں ہمارے جوں کی برائی نہ ہو ۲۳۔ فل اپنی طرف سے وہ آتشیں جو ہم کو ہوسند نہیں نکال کر دوسری آتشیں شریک کرے ۲۴۔ فل کیا یہ قحط کے حکم سے ہم کو یہ آتشیں ملے ہوں ۲۵۔ فل دوزخ کا عذاب یا دوزخ کا شیعہ کا طبقہ جہاں بہت سخت عذاب ہے جیسے فرماؤ ان المنافقین فی الدرک الاسفل من النار ۱۲۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَنْزِيلَ إِلَّا إِلَهُنَا وَمُنْجِيَنَا مِنْ أَيْدِي الْكَافِرِينَ

وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِنْ رَبِّهِ
لَفُتِلْ أَتَمَّا الْغَيْبُ إِلَيْهِ فَإِنْ تَوَلَّاهُمْ
مَتَّعُوهُمْ مِنَ الْغَيْبِ قَلِيلًا

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَاءَ أَمْرُنَا
بِمَثَلِكُمْ لَا تَرَوْنَهُمْ إِلَّا كَالْهَامِ
مِنْ عَالَمٍ مَا كُنَّا أَشْفَقُكُمْ وَجُوعُكُمْ
يَكْفُرُ مِنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا أُولَئِكَ أَصْحَابُ
النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

بَلْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَخُتِلَ عَلَيْهِمْ وَلَكِنَّا
لَنَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ لَكُنَّا لِكَذِّبِ الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الظَّالِمِينَ وَبَيْنَهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَ
مِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ وَكَرِهُكَ أَغْلَا
بِالْمُفْسِدِينَ وَرَأَى كَذَّبُكَ فَقُلْ لِي
وَلَكُمْ مَعَكُمْ أَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ مِمَّا أَعْمَلُ
وَأَنْتُمْ تَعْمَلُونَ مِمَّا تَكْمُلُونَ وَمِنْهُمْ مَنْ
يَسْتَعِينُ إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الْعُمَمَ
وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ وَمِنْهُمْ مَنْ
يَنْظُرُ إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ تَهْدِي الْعُمْى
وَلَوْ كَانُوا لَا يَتَّبِعُونَ

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ
وَيَسْتَعْجِلُونَكَ أَصْحَابُ قُلُوبٍ

پہلے مرقوں تم میں رہ چکا ہوں کیا تم کو قتل نہیں

اور (یہ مشرک) کہتے ہیں اس پیغمبر پر اس کے مالک کی طرف سے کوئی
نشان کیوں نہ آتی کہ وہ حبیب کی خبر انہی کو معلوم ہے اور بیش
تو انتظار کرتے رہو میں ہی ہمتدار و سائنہ انتظار کر رہا ہوں
اور جن لوگوں نے برائیاں کیں تو برائی کا بدلہ دے دی ہی برائی
اور رسوائی ان پر چھا جائے گی اور تمہارے کو کوئی بچائے
والا نہیں جیسے ان کے سوہوں پر انہی ہی رات کے ٹکڑے
اڑا دیے بیش ہی لوگ دوزخی ہیں وہ ہمیشہ اس میں
رہیں گے

تو یہ کہ ان لوگوں نے جسکو سمجھ نہ سکے اسکو جھٹلایا اور ابھی
اسکی حقیقت انپر کھلی نہیں اگلے لوگوں نے ہی اسکی جھٹلایا تو
دیکھ ان ظالموں کا کیسا انجام ہوا ادا ان (کافروں) میں بعض
ایسے ہیں جن کے دل میں اسکا یقین ہے اور بعض ایسے ہیں
جنکو دل میں ہی اسکا یقین نہیں اور ایسے پیغمبر تیرا مالک ضرور
کو خوب جانتا ہے اور اگر یہ لوگ تجھ کو جھٹلائیں تو کہہ دے میرا کام
میرے لیے اور تمہارا کام تمہارے لیے میں جو کرتا ہوں اسکا میر
دندہ وار ہوں اور تم جو کرتے ہو اس کے تم دندہ وار ہو اور ان
میں بعض ایسے ہی ہیں جو (صرف) تیری طرف کان لگائے ہو
بلا کیا تو بہروں کو سنائیگا گو وہ عقل نہ رکھتے ہوں اور ان
میں بعض ایسے ہیں جو صرف تجھ کو تکنت میں بلا کیا تو انہوں
کو رستہ دکھا سکتا ہے گو وہ سمجھ نہ سکتے ہوں

اور کہتے ہیں بھلا اگر تم سچے ہو تو یہ (عذاب کا) وعدہ کب
پورا ہوگا
اور (یہ کافر) تجھ سے دریافت کرتے ہیں کیا یہ سچ ہے کہہ دے

جلد چھ برس تک دینے کا وعدہ کیا تھا ۱۲ کہ کون بڑا عالم تھا اسے یقین تھا کہ اس کا وعدہ پورا ہوگا
۱۳ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۱۴ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۱۵ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۱۶ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۱۷ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۱۸ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۱۹ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۲۰ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۲۱ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۲۲ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۲۳ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۲۴ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۲۵ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۲۶ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۲۷ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۲۸ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۲۹ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۳۰ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۳۱ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۳۲ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۳۳ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۳۴ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۳۵ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۳۶ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۳۷ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۳۸ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۳۹ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۴۰ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۴۱ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۴۲ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۴۳ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۴۴ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۴۵ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۴۶ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۴۷ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۴۸ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۴۹ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۵۰ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۵۱ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۵۲ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۵۳ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۵۴ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۵۵ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۵۶ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۵۷ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۵۸ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۵۹ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۶۰ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۶۱ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۶۲ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۶۳ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۶۴ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۶۵ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۶۶ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۶۷ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۶۸ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۶۹ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۷۰ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۷۱ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۷۲ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۷۳ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۷۴ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۷۵ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۷۶ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۷۷ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۷۸ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۷۹ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۸۰ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۸۱ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۸۲ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۸۳ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۸۴ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۸۵ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۸۶ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۸۷ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۸۸ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۸۹ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۹۰ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۹۱ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۹۲ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۹۳ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۹۴ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۹۵ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۹۶ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۹۷ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۹۸ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا
۹۹ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا ۱۰۰ کہ اس نے اپنے پیغمبر کو ہر تیسو برس میں ایک بار دیکھا تھا

یونس
ہو
المرقد

رَبِّیْ اِنَّہٗ لَکَیۡنُ ۝
اِنَّ الَّذِیۡنَ حَقَّتْ عَلَیْہِمۡ کَلِمَتُ رَبِّکَ
لَا یُؤْمِنُوۡنَ ۝ وَلَوْ جَاءَہُمۡ کُلُّ
اٰیۡتِیۡنَا بِرُءُۡسِ الْعَذَابِ اَلَا لَیۡمٌ ۝
وَلَکِیۡنَ قُلَّتْ اٰتِکُمۡ مَّتَّعُوۡنَ مِنْۢ بَعْدِ
الْمَوۡتِ لَیَقُوۡلَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا اِنَّ
ہٰذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیۡنٌ ۝
فَاَمَّا الَّذِیۡنَ شَقُوۡا فِی النَّارِ لَہُمۡ
فِیہَا زَافِرٌ وَّشَہِیۡقٌ ۝ خٰلِدِیۡنَ فِیہَا
مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ مَا دَامَتِ الْاَرۡضُ اِلَّا مَا شَآءَ
رَبُّکَ ۝ اِنَّ رَبَّکَ لَعَالِیۡمٌ ۙ اَرۡبِیۡدٌ ۝
وَ اِنَّ تَجَعَّبَ فَجَعَبُکَ فَاُولَٰئِکَ اَدۡا کُنَّا
تُرٰۤیۡۤا اِنَّا لَفِیۡ خَلْقٍ جَدِیۡدٍ ۙ اُولَٰئِکَ الَّذِیۡنَ
کَفَرُوۡا بِرَبِّہُمۡ ۙ وَ اُولَٰئِکَ اَلَا غُلُّ فِیۡ
اَعۡنَآ فِہِمۡ ۙ وَ اُولَٰئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ
ہُمۡ فِیہَا خٰلِدُوۡنَ ۙ وَ لَیَسْتَخْلُوۡنَکَ
بِالسَّیۡئَةِ قَبۡلَ الْحَسَنَةِ وَ کَذٰلَکَ خَلَقَ
مِنْۢ قَبۡلِہِمۡ الْمَثَلٰتِ ۙ وَ اِنَّ رَبَّکَ لَذُوُّ
مَغۡفِرَۃٍ لِّلنَّاسِ عَلٰی ظُلُمٰتِہُمۡ ۙ وَ اِنَّ
رَبَّکَ لَشَدِیۡدُ الْعِقَابِ ۙ وَ یَقُوۡلُ الَّذِیۡنَ
کَفَرُوۡا اَلَا کَاۡنَ اَنْزِلَ عَلَیۡہِاۤیَۃٌ مِّنۡ رَّبِّہِ
اِنَّمَا اَنْتَ مُنۡذِرٌ ۙ وَ لَکُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝
لِّلَّذِیۡنَ اَسۡتَجَابُوۡا لِیٰۤہِمۡ اَحْسَنٰی دِیۡنِ
الَّذِیۡنَ لَہُمۡ یَسۡجِدُوۡا لَہٗ ۙ لَکُوۡا لَہُصۡر

ہاں ہاں بیشک میری طرف سے یہ سچ ہے۔
اور اے پیغمبر جن لوگوں پر تیرے مالک کا قول ہوا ہوا ایمان
لائے والے نہیں گواراں کے پاس تمام نشانیاں آجائیں جب تک
تخلیف کا عذاب (اپنی آنکھوں سے) نہ دیکھیں۔
اور (اے پیغمبر) اگر تو (ان کا فروں سے) کہے تم بیشک مرنا کعبہ
جی اٹھو گے تو وہ کا فرض در کہیں گے یہ (تمہاری بات) تو ایک
کلمے جادو کی طرح ہے اور بس۔
پھر جو لوگ بدعت ہو گئے وہ دوزخ میں رہیں گے وہاں چل
پوں جائیں گے ہمیشہ اسی میں رہیں گے جب تک (آخرت کی)
آسمان اور زمین قائم رہیں گے مگر جن لوگوں کو تیرا مالک چاہو
گا بے شک تیرا مالک جو چاہے وہ کر گزرتا ہے۔
اور اگر تو تعجب کرے تو کافروں کا یہ کہنا زیادہ عجیب ہے کہ جب
ہم خاک ہو جائیں گے تو کیا پھر ہم نئے سرے سے پیدا ہونے لگیں گی
میں جنہوں نے اپنے مالک کو نہ مانا اور یہی لوگ میں جن کی گردنوں
میں (قیامت کے دن) طوق ٹیگر اور یہی لوگ دوزخ میں
وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور یہ لوگ بھلائی سے آگے
ہی برائی کی جلدی مچاتے ہیں حالانکہ ان سے بڑے کئی بلائیں
گزر چکی ہیں اور بے شک تیرا مالک لوگوں سے درگزر کرتا رہتا
ہے وہ گناہ کیسے جاتے ہیں اور اس میں ہی شک نہیں کہ
تیرے مالک کا عذاب سخت ہوتا ہے اور کافر کہتے ہیں اس پر
اسکے مالک کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اترتی تو تو ڈرنا
والا ہے اور ہر قوم کو ایک ایک راہ بتانے والا ہے۔
جن لوگوں نے اپنا مالک کا گناہ مانا ان کو یہ بھلائی (جنت) ہو اور جن
لوگوں نے اسکا گناہ مانا اگر ان کے پاس ساری زمین کی دولت ہو

و کعبہ کفر سے کہے ۱۷۔ اس وقت ایمان لادیں گے لیکن کوئی فائدہ نہ ہوگا ۱۸۔ جیسے جادو کی حقیقت کچھ نہیں ہوتی ایک خیال بندی ہے اس طرح یہ قرآن اور تمہارا
بائیں بائیں جادو کی طرح ایک دھوکا اور دھوکا ہے ۱۹۔ ملک جنہیں چلائیں گے پکاریں گے دھوکا ہے ۲۰۔ آخرت کے آسمان اور زمین کو کسی خفا نہیں ہو تو یہی کبھی دوزخ سے دھکیلیں گے
بعضوں نے کہا ہوا کے آسمان اور زمین مراد ہیں اور مطلب یہ ہے کہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے کیونکہ عرب کا محاورہ ہے کہ جب کسی چیز کو کہتے ہیں ہمیشہ رہے گی تو یہ کہتے ہیں کہ
آسمان اور زمین کے قائم رہنے تک رہیں گے ۲۱۔ یہ غرض کہ ہر جہاد کا یہ کہہ دینا کہ دوزخ سے نکالے جاویں گے اور جنت میں داخل ہوں گے جیسے متواتر حدیثوں سے ثابت ہے
۲۲۔ کافروں پر انہوں نے اتنی نشانیاں دیکھ کر بھی پتہ نہ چڑھا ۲۳۔ اے پیغمبر حشر کے واسطے کافروں کے اس کلمے ہمارے لئے بہت خوب فرمایا کیونکہ وہ خدا کی ہزاروں قدر میں
رہتے جاتے ہیں کفر میں سے طرح طرح کے بوسے اور میل لگاتا ہے ہزاروں ہزاروں ہزاروں کیوں کہ زمین سے پیدا کر دیتا ہے کیا جو ایسا خالق ہو مرنے کے بعد پھر زندہ نہیں کر سکتا
۲۴۔ اے پیغمبر جیسے قید ہوں گے گھر میں ڈالے جاتے ہیں ۲۵۔ اے پیغمبر کہہ دو تمہارا ہر ایک کافر اور مشرک دوزخ میں جہنم میں ہیں ۲۶۔ اے پیغمبر کہہ دو کہ یہ لوگ کفر سے
اسد کا عذاب پھر جلد سے اسد سے تندرستی تو نہیں دیتے بلکہ دیتے ہیں ۲۷۔ اے پیغمبر کہہ دو کہ کافر دوزخ میں جہنم میں ہیں ۲۸۔ اے پیغمبر کہہ دو کہ یہ لوگ کفر سے
۲۹۔ جب یہ بات اتری تو ان حضرت جلیل القدر نے فرمایا اگر اسد سے دنگ نہ ہو تو ہم کفر سے تندرستی دے دیں گے اور اگر اسد کا دوزخ ہو تو ہر شخص ہے کہ کفر سے تندرستی
۳۰۔ اے پیغمبر کہہ دو کہ یہ لوگ کفر سے تندرستی دے دیں گے اور اگر اسد کا دوزخ ہو تو ہر شخص ہے کہ کفر سے تندرستی دے دیں گے اور اگر اسد کا دوزخ ہو تو ہر شخص ہے کہ کفر سے تندرستی
۳۱۔ اے پیغمبر کہہ دو کہ یہ لوگ کفر سے تندرستی دے دیں گے اور اگر اسد کا دوزخ ہو تو ہر شخص ہے کہ کفر سے تندرستی دے دیں گے اور اگر اسد کا دوزخ ہو تو ہر شخص ہے کہ کفر سے تندرستی

لَمَّا فِى الْاَرْضِ خَلَقْنَا كُوْنُكُم مَّعَكُمْ لَمَّا قُلْنَا
 يٰۤاٰدَمُ اَسْكُنْ اٰثَرَ مَعَاكِ وَزَوْجُكَ
 جَنَّةَ عَدْنٍ وَبَيْنَ الْيَمَامَةِ
 وَالَّذِينَ يَنْقُصُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ
 مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَآ أَمَرَ اللَّهُ بِهِ
 أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِى الْاَرْضِ
 اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ
 وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوْا كُوْلُوْا اَنْزَلَ عَلَيْنَا
 اٰيَةً مِنْ رَبِّهِۦ قُلْ اِنَّ اللَّهَ يُصَلِّىْ مِنْ
 غَيْرِ اَمْرٍ يُهْدِىْ اِلَيْهِ مَنْ اَرَادَ
 وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوْا اُتٰىهُمْ بِمَا
 صَعَّوْا فَاَرٰعَةُ اَوْ تَحُلُّ قُرْبًا مِّنْ
 دَارِهِمْ حَتّٰى يَأْتِى وَعْدُ اللَّهِ ؕ اِنَّ
 اللَّهَ لَا يَخْلِفُ الْمِيعَادَ
 بَلْ زَيْنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوْا اَسْكُوْهُمْ وَصَدُّوا
 عَنِ السَّبِيْلِ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا
 لَهُ مِنْ هَادٍ لَهُمْ عَدَاۤءُكَ فِى الْحَيٰوةِ
 الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّۢ وَمَا
 لَهُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ
 وَقَدْ مَكَرَ الْاِيْمَانِ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَئِنْ لَّمْ
 جَنَيْنَاۤهُمۡ لَيَكَلِمَنَّ مَا تَلَسَّيْبُ كُلِّ نَفْسٍ
 وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَنْ يَكْفِبُ الدَّارِ
 وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا
 قُلْ كُنِىۢ بِاللّٰهِ شَهِيدًاۤ اَيُّكُمْ يُوْبِكُنَّ

الرحمة
 ۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

اور اتنا ہی اور تودہ (قیامت کے دن) اپنی چٹرائی میں دھڑکے
 یہی لوگ ہیں جن سے بُری طرح حساب لیا جائے گا اور انکا تمکنا
 دوزخ ہے اور دوزخ بُرا مقام ہے۔
 اور جو لوگ اللہ تعالیٰ سے پگھل کر کے پھر اسکو توڑ دیتے ہیں
 اور اللہ تعالیٰ تعجب کے جزیر کا حکم دیا ہے (مثلاً ناطہ جوڑینکا)
 اسکو پھوڑا دیتے ہیں اور ملک میں (ناحق) دہندہ بجاتے ہیں انہی
 لوگوں پر لعنت پڑے گی اور رہنے کو بُرا گھر ملے گا۔
 اور کافر کہتے ہیں اس کے مالک کی طرف سے اسپر کوئی نشانی
 کیوں نہیں اُترتی کس دے اللہ تعالیٰ جبکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہو
 اور جو اسکی طرف رجوع ہوتے ہیں انکو اپنی راہ بتاتا ہے
 اور (مذکر کے) کافروں کو انکے اعمال کی سزا میں کوئی نہ کوئی
 آفت پہنچتی رہے گی کیا انکی بستی کے نزدیک آفت اُترے گی
 یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ (موت یا قیامت یا فتح مکہ)
 آگے بے شک اللہ تعالیٰ اپنا وعدہ خلاف نہیں کرتا
 ہے یہ کہ ان (کافروں) کو اپنا کفر اچھا معلوم ہوتا ہے اور
 (سچی) راہ سے روک دیے گئے ہیں اور جبکو اللہ گمراہ کرے
 اسکو کوئی راہ پر نہیں لاسکتا ان لوگوں کے لیو دنیا کی زندگی
 میں ہی عذاب (رکھا ہوا) ہے اور آخرت کا عذاب تو بیشک
 بہت سخت ہو اور اللہ (کو عذاب) سوا انکو کوئی بچاؤ والا نہیں دے
 اور ان (مذکر کے) کافروں سے پہلے جو لوگ گندے ہیں انہوں نے بھی
 بکرا اور فریب (کیوہیں لیکن سارا مال اللہ کے اختیار میں ہے وہ تو
 ہر شخص جو کر رہا ہے اسکو جانتا ہے اور اب قریب میں کافر لوگ یہ
 جان لیں گے کس کا انجام اچھا ہوتا ہے اور کافر کہتے ہیں تو اللہ
 کا یہ بچاؤ انہیں کیوں دے گا اور تم میں اللہ تعالیٰ کی گواہی

اللہ تعالیٰ حساب و کتاب کے بعد ۱۲ دن والوں سے پرسوگی کرتے ہیں ۱۲ دن کوٹ مار طرانی ظلم بدعت ۱۲ دن پیغندہ نشانی جو کافر جانتے تھے مثلاً مکہ کے پہاڑ سونے کو چھو کر
 بلاک فرشتہ کہہ کر سامنے آئے ۱۲ دن سے پہلے نہیں ہوتا انکو پیغروں کو کہلی کہلی نشانیاں دیجی تیں مگر جسکی قسمت میں بیان نہ ہوا وہ کسی طرح یقین نہ
 آئے ۱۲ دن قبل ہوئے قید ہونگے یا قتل یا جاسی میں مبتلا ہونگے ۱۲ دن پہلے انکے آس پاس والو پیر بلا آئے گی وہ انکا حال دیکھ کر ڈریں گے یا لے پیغیر توڑنے کے پیر کے پاس
 جا کر اترے گا پیغیر انکو کبیر لیگا ۱۲ دن باسی ہو لاسرتر کا وعدہ پورا ہو انکو فتح ہوگی افریش کے کافر انکل تباہ اور باد ہوئے ۱۲ دن شیطان نے انکو بکا دیا ہے ۱۲ دن
 اللہ تعالیٰ انکی قسمت میں ہدایت نہیں کی ۱۲ دن غفر یہ قتل اور قید اور ذلیل اور زخار ہوں گے ۱۲ دن من کو اپنا شامی بھر کر ان کا بوجا پاٹ کرتے ہیں وہ کچھ کام نہ آئیگے
 اور تودہ فرمیں نام میں انکی حقیقت ہی کچھ نہیں اگر ہو ہی تودہ خود ہا ہر بندہ جس قیامت میں ان کو اپنی فکر پڑے گی وہ انکو پوچھیں گے ہی نہیں ان کی صورت سے
 پیغیر انہوں نے ۱۲ دن پہلے اپنے پیغیروں سے ۱۲ دن توڑے پیغیر کا چروٹا دے گا یہ ۱۲ دن اللہ تعالیٰ قدر الودولت کی ہو اس عذاب کے مقابل کچھ پرہیز دے کریں ۱۲
 دن ہر ایک بلالی کا کوٹا خذہ ہوگا کوئی قصور رحمت نہ ہوگا ۱۲ دن سے ان کو سنے کی پہن بہت تدریس کی ہے کوئی نئی بات خاص ہر سے سائے نہیں کرے ۱۲ دن
 اللہ تعالیٰ کے سامنے وہ محض بے حقیقت ہے ۱۲ دن سے ایک ملک کے پیغیر پیرا کھلا ہوا ہے ۱۲ دن سے دنیا میں کس کو عزت ملتی ہے اور کون غالب ہوتا ہے ۱۲ دن
 جتنی کس کو کچھ پیرا کھلا ہے پیغیر جنت ۱۲

لَا يَنْدَرُ إِلَيْهِمْ طَرَفٌ مِمَّنْ تَوَافَقُوا

--	--

طرف نہ پھرے کی اور دل تنہا ہوئے (عقل و شعور سے خالی)

[illegible]

ابراہیم

ابراہیم

الحجۃ

الحل

وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرًا عَظِيمًا ۖ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ تُكَذِّبُونَ
 إِنَّ كَيْدَ مَكْرَهُمْ لَازُولٌ مِّنْهُ الْخَبِيرُ
 وَتَرَى الْجِبْرِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقْرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ
 سَرَابِيلُهُمْ مِّنْ قَطْرِ آبٍ ۖ وَتَغْشَىٰ وُجُوهُهُمُ
 النَّارُ ۚ
 رَبِّمَا يَؤُودُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ
 فَذُكِّرُوا بِالْأَلَمِ ۖ وَتِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 فَهُمْ يَعْلَمُونَ
 وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي تُزِيلُ الْبَنِينَ ۖ لَئِن كُنَّا
 لَبُخْتُونَ ۚ لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِن
 كُنْتُمْ مِنَ الْمُنْذِرِينَ
 وَمَا يَأْتِيهِمْ مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ
 يَسْتَهْزِئُونَ ۚ كَذَلِكَ نَكْشُكُمُ فِي
 قُلُوبِ الْغَافِلِينَ ۚ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ
 خَلَتْ أَمْثَلُهَا وَلَئِنْ ۚ وَلَوْ كُنَّا عَلَيْنَهُمُ
 بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ نَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ
 لَقَالُوا إِنَّمَا سُكَّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ
 قَوْمٌ مَّسْكُورُونَ
 فَأَلْزَمْنَا الْيَوْمَ مَنَاقِبَ ۚ لَئِنْ لَّمْ يَلْحَظُوا
 يَوْمَئِذٍ بَلَاغَ الْخَبَرِ ۚ قُلُوبُهُمْ
 مُّكْنِئَةٌ ۖ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُونَ
 وَإِذْ أَرْسَلْنَا إِلَهُهُمُ مَاذَا أُنْزِلَ فِيكُمْ ۖ قَالَ
 أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۚ لَا يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ
 كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ
 يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ

اور وہ لوگ اپنا ہی دلائل چلتے رہے امانکا داؤں اور کو معلوم ہے
 اور گوانکا داؤں لیا سخت، جو جس سے پہاڑ مل جائیں گے
 اور گنہگاروں کو اس دن رنجیروں میں جکڑے ہو کر دیکھے گا ان کو کرتے
 گندہک ریادہ تار کول کے ہونگے اور ان کے منہ آگ سے
 دھنکے ہوں گے
 بہت بار کافریہ آرزو کر نیگ کاش وہ (دنیا میں) مسلمان ہوا انکو
 (انہو حال پر) چوڑو دودہ کساتے (پٹتے) اور نہ آتا رہیں اور نہ
 کی آرزو انکو غفلت میں رکھو اب قریب انکو معلوم ہو جائے گا کہ
 اور کافر ہنسی شٹھے سو تج کو کہتے ہیں اے وہ شخص جسے قرآن آتا
 (یعنی اس کے گمان کے موافق) تو تو دیوانہ ہے بھلا اگر تو سچا ہے
 تو فرشتوں کو ہمارے سامنے کیوں نہیں لاتا
 اور جب انکے پاس کوئی پیغمبر آیا تو وہ اس سے ہنستے رہتا ہوتا
 ہم ان بدکاروں کے دلوں میں رہی کفر اور شہنا مذاق ڈال
 دیتے ہیں وہ قرآن پر ایمان نہ لائیں گے اور یہی طریقہ انکو
 چلا آیا ہے اور (ان کافروں کا تو یہ حال ہے) اگر ہم آہر آسمان
 کا ایک دروازہ کھول دیتے پھر وہ دن دھارے اسپر چہتے رہیں
 تو یہی ضرور کہیں گے کہ نہیں ہماری آنکھیں منوالی ہو گئی ہیں
 نہیں ہم لوگوں پر جادو ہوا ہے
 پھر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کے دل میں انکار پس گیا ہے اور
 وہ غروری (مکرے) ہیں (وہ بچے کہاں جائیں گے)
 اور جب ان (بے ایمانوں) کو کوئی کتاب ہے تمہارے مالک نے کیا
 اتار تو کہتے ہیں (اجی) انکو کی کہانیاں ہیں آخر وہ اپنے
 دماغ ہوں گے پوری بوجہ قیامت کے دن اٹھائیں گے اور جن
 لوگوں کو بے جا بوجہ گمراہ کرتے ہیں انکے کج بوجہ اٹھائیں گے

اور جب یہی امرت کے سامنے انکو داؤں سے کھانڈ ہو گا جنھوں نے نہیں ترجمہ کیا اور انکے
 داؤں سے پہاڑ نہیں مل سکتے تھے ان حضرت صلح کا معاملہ بتا دیا کہ یہاں تک کہ اس کا داؤں کو کھانڈ نہیں کر سکتا ۱۲ فلک خزانہ وہ کا لار وین چھوٹا
 ہونٹوں پر دھاتا ہے وہ کہاں کو جلا دیتا ہے اور کہاں کو دیتا ہے اس میں آگ خوب لگتی ہے بدو دار جنھوں نے کہا تاں لکھلا ہوا حدیث میں ہے کہ جو عورت مردوں پر
 کرتی ہے وہ اگر توبہ نہ کرے اور مرد جو توبہ نہ کرے وہ ان کا کرتے اسکو پہنا یا جادو کیا ۱۲ فلک چھوٹے وقت یا قیامت کے دن جب تمہارا ہمارا مسلمان اور کافر دونوں میں
 اکٹھا ہوئے اور کافران کو طعن دیں گے تمہاری سلامتی کچھ کام نہ آئی اور اسدہ سے ہو کر مسلمانوں کو دنی سے نکال لیا گیا جیسے محمد حدیث میں ہے ۱۲ فلک موت آئی ہے
 اہل جہنم کی بات ہے عدل میں یہی خط ساجی ہے کہ قرآن جو پیغمبر لڑتا ہے وہ اسدہ کی طرف سے ہے اور میں اسکا پیغمبر میں فرعون نے نبی حضرت موسے کو دیا کہ کیا بتا کر
 اسے کافر ہی رہی یہاں پر ۱۲ فلک وہ سامنے آکر گواہی دیں کہ یہ اسدہ کا سچا پیغمبر ہے اس کا کہنا ۱۲ فلک ان دونوں آیتوں سے اسدہ سے حضرت محمد کو تسلی دی کہ تم
 کافروں نے جیسے اڑائیکانچہ کر دے تم سے پہلے یہ پیغمبر پر ہنسی اڑائی گئی ہے ۱۲ فلک جیسے ہم نے انکے کافروں کے دلوں میں کفر اور شہنا مذاق ڈالا ۱۲ فلک معلوم ہوا
 کہ کافر اسکو کھل میں ڈالنے والا اور یہ کہ اللہ اسدہ ہی سے اور حضرت لار دہوا ۱۲ فلک اور وہ پھر کہنے کا سامان کوں سے کھلا حضرت محمد نے پھر جادو کو دیا ہے پھر کو
 یہ معلوم ہوتا ہے کہ جو مسلمان جو کچھ اسدہ کی طبیعت کے ہیں جو کچھ اس طرح سے دھبٹ چکا کہ اسدہ کی طبیعت کے ہیں اسدہ کی نشانی دیکھ کر نہ مانتے اسکو صحرا و جادو
 اسدہ کی حاجت کی ہوتے نہیں ہو سکتی ۱۲

قَدْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُخَيَّرُ بَعْضُهُمْ وَيَقُولُ اَيْنَ
شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَشَاقِقُونَ
فِيَوْمٍ وَقَالَ الَّذِينَ اُذُكُوا الْعِلْمَ اِنَّ الشِّرْكَ
الَّذِي كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ عَلَى الْكُفْرِ بَيْنَهُ
تَتَوَفَّوهُمْ الْمَلَكُ ظَالِمِي اَنْفُسِهِمْ
فَاَلْقُوا السَّلَامَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ شَوْءٍ
بَلَى اِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ لِّمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ
فَاَدْخَلُوا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا
فَلَيْسَ مَخْرُجٌ لِّلْمُتَكَبِّرِينَ

وَقَالَ الَّذِينَ اُشْرِكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا
عَبَدْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ وَكَآ
اَبَاؤُنَا وَكَانُوا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ
كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ تَبْلَاهُمْ فَمَنْ
عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلَاغُ الْبَيِّنُ
وَيُفَعَّلُونَ بَيْنَهُ مَا يَكُونُ مِنْهُ لَوْ عَصِيتُ
اَلَيْسَ لَهُمُ الْكُتُبُ اَنْ لَهُمُ الْحُسْنَى
لَا جَرَمَ اَنْ لَهُمُ النَّارُ اَوَاتَتْهُمْ
فَيُفَرِّطُونَ

وَيَوْمَ تَبْعَتُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيدًا
لَهُمْ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ
يُسْتَعْتَبُونَ وَاِذَا رَاَ الَّذِينَ ظَلَمُوا
الْعَذَابَ فَلَا يَخَفُّ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ
يُنْظَرُونَ وَارَاَ الَّذِينَ اُشْرِكُوا

پہر قیامت کے دن خدا تہ انکو رسوا کر لگا اور فرمایا گیا میرے وہ شرک
کہاں میں جنکے مقدس میں تم راہان حالوں ہو جگہ کیا کرتے
تھے جن لوگوں کو (دنیا میں) علم دیا گیا تھا بول اُٹھیں گے کہ ان
تو رسوائی اور بُرائی کافروں کی ہی ہوگی جن کی (دوبی میں)
فرشتوں نے حب جانیں نکالیں تھیں وہ اپنے پر آپ ظلم کر رہے
تھے پہر اہر تیوقت (صلح کی لینے لگے ہم تو کوئی بُرا کام نہیں کرتے
تھے (فرشتوں نے کہا) کیوں نہیں بے شک اللہ تو کو معلوم
ہے جو تم کرتے تھے تو اب (جہنم کے دروازوں میں) گھر سہیلہ
اسی میں رہو گے عذری لوگوں کا کیا بُرا ٹھکانا ہے

اور شرک کہتے ہیں رہا کیا قصور ہے اگر اللہ چاہتا تو ہم اور
ہمارے باپ دادا اسکے سوا اور کسی چیز کو نہ پوجتے اور نہ ہم اللہ کے
بغیر حرام کئے راہی طرف سے کسی چیز کو حرام نہیں اتنے ان سے پہلے
جو کافر گندے ہیں انہوں نے ہی ایسا ہی کیا تو پیغمبروں کو ذمہ
کیہ کام نہیں صرف کہو لکر (اللہ تعالیٰ کا حکم پہنچا دینا ہے
اور اللہ تعالیٰ کے لیے وہ تجویز کرتے ہیں جو اپنے لیے پسند نہیں
کرتے اور اپنی زبانوں سے جھوٹی باتیں نکالتے ہیں کہ (آخرت میں)
انکو بدلانی ہوگی بیشک (بدلانی تو نہیں) انکے لیے (دوزخ کی) آگ
سو جو وہ پہلے دوزخ میں جائیں گے

اور وہ دن یاد کر جس دن ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ اُٹھائے گا
پہر جو لوگ کافر رہے انکو (بولنے کی یا عذر کرنے کی) اجازت نہ ہوگی
اور نہ وہ لوٹنے پائیں گے اور جب یہ ظالم (شرک) عذاب دیکھیں گے
تو پھر کسی صورت سے انکا عذاب بدلکا نہ ہوگا اور نہ انکو صلت
ملے گی اور جب یہ شرک ان کو دیکھیں گے جن کو خدا کا شریک

فل یبے جن کو ہم ہر شرک سمجھتے تھے ۱۱ فل یبے یا اور ایک لوگ ۱۲ فل یبے تو سب پر گھڑ کام کیا کہ بھنے شرک ۱۳ فل یبے تو ساری عمر خدا سے اور ایمان
حالوں سے لڑتے رہے جب عاجز ہوئے تو بھنے صلح کی لیے ۱۴ فل یبے سب ضرور ناک کی راہ نکل جانے کا ۱۵ فل یبے سائید اور بھیرہ و خیر و کرم بے حرام کر لیا ہو گا اور
چاہتا تو ہم ایسا نہ کرتے شرکوں کا مطلب ایسا کہتے سے ہر تہا کہ اپنے پیغمبروں کو جواب کریں حالانکہ وہ انکی ناجہی ہتی اسد تہ کی مشیت کے بغیر شیک کوئی کام نہیں ہو گا مگر
مشیت اور چیز ہے رضا مندی دوسری چیز ہے اسد تہ جسے کام سے راضی نہیں ہے رضا اور مشیت میں بڑا فرق ہے دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مشیت کو پوشیدہ
کیا ہے اور ظاہر میں اللہ کو اختیار دیا ہے جیسے نہ کہ جو جانا اور سزا ملتی ہے ان شرکوں سے کوئی بچے کہ اگر کوئی نہا ہے باپ کو مار ڈالے یا بتا را مال چھین لے یا تو سب کو
منہ کیوں دیتے ہو وہ یہی کہ ان کو ہر اُمت کی مشیت ایسی ہی ہے ہر اُمت کا جواب دیں گے ۱۶ فل یبے اگر کافر ہوتے دوسری اور کچھ بھی کرتے رہیں اسد بائیں تو پیغمبر
اس کی باز پرس نہ ہوگی کہ ان کو ہر اُمت کیوں نہیں ہوتی ہر اُمت اور اگر ایسی اسد تہ کے ما قہ میں ہے ۱۷ فل یبے کہیں کہیں میں انکی پیشیاں ہیں کہیں انکا شرک ہے کہیں ان
دشمن ہیں جب دنیا میں ہم کو اسد تہ کے ہر اور چیز یا تو آخرت میں اس سے زیادہ ملے گا ۱۸ فل یبے اور دوسریوں سے ۱۹ فل یبے باوجود میں جو بھنے بھنے کوئی بھنے بھنے
پہرے جلا کر گئے ۲۰ فل یبے ان کا پیغمبر خدا تہ کے سامنے گھڑا ہوگا اور اگر ایسی دیکھا ۲۱ فل یبے ہر دنیا میں جاوے ایک عمل کریں آخرت ہی میں نیک عمل اختیار کریں کہ پیغمبر خدا تہ
کا گھڑیں ہے عمل کا ہر دنیا ہے جھوٹوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور نہ انکو یہ موقع دیا جاوے گا کہ اپنے ملک کو راضی کریں بھنے نیک عمل کے ۲۲ فل یبے وہ میں اہل جہنم

مَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَأُولَٰئِكَ مَتَرُكَمْ كَفْرًا
الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْكُمْ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ قَالُوا يَسْأَلُونَكَ
الْقَوْلَ أَتَنكِحُونَ الْمَلَائِكَةَ لَئِنْ أَتَيْنَاكَ بِبُرْهَانٍ
يَقُولُوا لَا تَنْكِحُهُنَّ الْبَنَاتُ لِلَّذِينَ يُظَاهِرُونَ فِي
الْمُنْكَاحِ إِذْ يُنْفِقُونَ فِيهِنَّ مَالَهُمْ خُحْرًا حَسَنًا
وَمَا يَحِلُّ فِيهِنَّ لَكُنْ عَرَسًا مَدِيدًا وَبَنَاتٌ
مُطَهَّرَاتٌ يُعْزَلْنَ عَنْكُمْ حَتَّى حَضَرَهُنَّ عَرَفَاتُ
وَذَلِكُمْ إِلَٰهُكُمْ الْوَاحِدُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

بنایا تاکہ بول آتھیں گے مالک ہماری یہی میں وہ شریک ہمارے
 جسکو ہم تیرے سوا پکارتے تھے وہ اُلٹ کر انکو جواب دیں گے تم
 تو بالکل اچھوٹے ہو اور آخر کافر لوگ اس دن اللہ کے سامنے سر
 جھکا دیں گے اور عتبیٰ جہول بائیں بنایا کرتے تھے وہ سب گئی گذری
 ہو جائیگی جو لوگ کافر ہے اور دوسروں کو اللہ تعالیٰ راہ سے دکتو
 رہے (انکو بھی سلمان نہ ہونے دیا) انکو مشرارت کے بدل عذاب
 پر عذاب ہم بڑھاتے جائیں گے خدا

اور کہتے ہیں کیا جب ہم (مرے پیچھے) ہڈیاں اور چہرہ (ریزہ وزیر) ہو جائیں گے کیا ہم پھر نئے جنکرجی انہیں گے (اے پیغمبر) کہہ

وہ اپنے اپنے چہرے میں قبول اور اذکار دل اور تہا کہوں کو ۱۲ اول مصیبت یا تکلیف میں یا ان سے حاجت مراد چاہتے تھے ان کی منت نذر نیا ذکر کرتے تھے ۱۱ اول کہ جو حکم
 کا تصور رہیت سخت ہے ایک تو خود مسلمان نہ ہونے دوسرے خدا کے دوسرے بندوں کو یہی بھانکتے ہے ابن مسعود نے کہا کچھ اور کے درخت پر ایک کچھ اپنے مسلط ہونے کا
 لنگوٹ لٹکے میں گئے سعید بن جبیر نے کہا ہاں یہ کہتی اونٹوں کے برابر اور کچھ چوچروں کے برابر انکو کاٹنے کے ۱۲ اول وہ ایسی ہی بے سرو پایا تھیں بکا کرنے میں جس پر شخص کو بھی
 آتی ہے بھلا یہی کوئی بات ہے کہ قرآن الہیہ فیہم اور طبع کلام جس کی ایک سورت بنانے میں سارے اہل زبان عاجز ہیں وہ ایک غیر زبان والا فہم خیالیوے ۱۳ اول
 وہ جو کافران حضرت مسلمان علیہ السلام کو کہتے تھے کہ تم پر آیت خود ثبت لی ہے تمکا جواب اللہ تعالیٰ دیتا ہے ۱۲ اول وہ دہ منہ سے اپنی جان بچانے کے لئے کھڑ کا کلمہ کہتے
 اور اسکا دل الہی ۱۳ اول اس طرح اگر کھڑ کا کلمہ نہ ہر کسی کی وجہ سے کفر سے مفلکات کو سجدہ کرے تب ہی گنہگار نہ ہو گا جامع البیان میں اگر کب جان کا در ہو تو زبان سے
 کھڑ کا کلمہ کی حالت دست ہے لیکن اگر نہ کلمہ لے اور مارا جاوے تو بڑا نواب پانے کا ۱۲ اول یعنی دغا مندی اور خوشی سے ۱۲ اول حق بات کو نہ سمجھے جس نہ سنے میں دیکھتے ہیں
 وہ کچھ نیکہ یہ چہ آفتوں میں گرفتار ہوئے اسد تہ کا ان پر غصہ ہوا اذاب کے سزاوار نہیں ہے دنیا کو آخرت پر ترجیح دی ہدایت سے محروم ہوئے دل اند آئندہ اور کان پر چڑھوئی
 طاعون میں تھے گئے ۱۲ اول حضرت حکمائے کافروں کے دوسرے پیغمبر کو گرفتار اور رہن کی تحریک کی جب اس حضرت معلم اہل حق نے تو آپ سے بیان کیا آپ نے فرمایا اے اہل قیاس ہے
 گنہگار کی سزا اہل تو اسلام کا جانا ہے تو آپ نے اہل کفر کو یہ معاف نہ کیا کہ ان کو یہ الیا اتفاق ہو کر یہاں پر آکر اور اہل جان بچانے میں ان کو یہی سبقت میں غار ملو میں اہل حق سے
 خدا سے ملنا اور نہ کسی سے ملنا ان کو یہ کفر سے نہ کسی سے معاف کے حکم کا حکم دیا لیکن حضرت عثمان نے ان کو نہ چاہی آپ نے معاف فرمایا ۱۳ -

حَارَّةً اَوْ حَيْدًا ۚ اَوْ خَلْقًا مِمَّا
يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۚ فَسَيَقُولُونَ مَن
يُعْزِلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الَّذِي قُلْتُمْ ۚ اَوَلَمْ
نَجْعَلْ لَكَ دُونَكَ رُءُوسًا ۙ
فَيُضَوِّكُوكَ اِلَيْكَ رُءُوسُهُمْ
وَيَقُولُونَ مَتَى هُوَ ۚ قُلْ عَسَىٰ اَنْ
يَكُوْنَ قَرِيْبًا ۙ

۱۵ بنی اسرائیل ۸

وَ اِنْ كَاذُوْا لَيَفْتِنُوْكَ عَنِ الَّذِي
اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَدْرَةً
وَ اِذَا لَا تَخْتَدُّ ذِكْ خَلِيْلًا ۙ وَلَوْ اَنَّ
تَبَتَّلْكَ لَكَذِبْتَ تَرْكُنُ الْبَهِيمَةَ شَيْئًا
قَلِيْلًا ۙ اِذَا لَا اَدْفَنُكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ
وَضِعْفَ الْمَمٰتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا
نَصِيْرًا ۙ وَ اِنْ كَاذُوْا لَيَسْتَفْرِضُنَّكَ
مِنْ اَرْضٍ يَخْرُجُوكَ مِنْهَا وَاِذَا لَا
يَلْبِثُوْنَ خِلْفًا اِلَّا قَلِيْلًا ۙ

وَيَسْتَوْنَكَ عَنِ الرَّهْمِ ۙ قُلِ الرَّهْمُ مِمَّنْ
اَمْرًا ۙ وَمَا اَوْثَقْتُمُ الْعِلْمَ اِلَّا قَلِيْلًا
وَقَالُوْا اَلَنْ تَحْكُمَ ۙ اَوْ تَكُوْنَ لَنَا مَن
اَلَا يَرْضٰ يَبُوْعًا ۙ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ
مِّنْ نَّجْوٰى رَّحْبٍ ۙ فَتَقِيْجِرُ الْاَنْصَارُ خِلْفًا
تُجْبِيْهَا ۙ اَوْ تَقِيْطُ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ
عَلَيْنَا كِسْفًا ۙ اَوْ تَاْتِيْ يٰۤاَللهُ ۙ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ
قَبِيْلًا ۙ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ نَبِيٌّ مِّنْ نَّحْوِ
اَوْ تَرْفِيْ فِي السَّمَاءِ وَلَنْ تُحْمِلَ لِرَفِيْقِكَ

۱۵ = =

۱۵ تم را اگر، پھر سر ہا و یا لو یا کوئی اور چیز جو تمنا ہو وہیں
میں شری معلوم ہو تو اب یہ کافر کہیں گے جب ہم پہر ہا لو یا ہو یا پھر
تو کون ہو کہ دوبارہ زندہ کر لیا کہدو می (نکو دوبارہ زندہ کر لیا)
جس نے پہلی بات کو پیدا کیا (پس تم اب تجھے) تیرے سامنے
اپنے سر کا میں گئے اور پوچھیں اگر بسلا (بتلاؤ تو یہ کب ہونا ہو دیتا
کب آئیگی، کہدو عجب نہیں وہ نزدیک ہوت

اور اے پیغمبر! یہ کافر تو تجھے ان حکموں سے جو تجھے کوہم
بمکانی ہی کو تھے انکا مطلب تھا کہ تو ہم پر جھوٹ باندھے اور تو
ایسا کرتا تو وہ تجھ کو دوست بنا لیتے اور اگر ہم تجھ کو مضبوط
ثابت قدم نہ رکھتے تو تو انکی طرف ذرا سا جھکنے سی کوہتا اگر
تو ایسا کرتا جھکنے کو قریب ہوتا، تو ہم تجھ کو دوبہری ہزار زندگی میں اور
دوبہری ہزار مرے کے بعد چکھاتے پھر تجھ کو ہمارے مقابلہ میں کوئی
مددگار نہ ملتا اور یہ لوگ تو تجھ کو گھبرا کر مکہ سے نکالنے والے تھے
اور ایسا کرتے بھی تو وہ تیرے بعد کیا بہت دنوں ٹھہرتے تھیں)

چند روز ٹھہرتے تھے
اور تجھ سے پوچھتے ہیں روح کیا ہے کہدو روح میری مالک کا حکم کر
اور تم لوگوں کو اللہ کے علم میں سے کچھ نہیں ملا مگر قصوڑات
اور کہتے (کیا) میں ہم تو کسی تیری بات ماننے والے ہیں جب تک
ہمارے ایک چشمہ پانی کا زمین سے نہ بہاؤ یا (ایسا تو ہی ہو جو)
تیرا ایک باغ ہو مجبور اور انکوہ کا اور اس کے بیچ میں تو پانی کی بھر پور
نہیں بہاؤ یا جیسا تو کہا کرتا ہے ہم پر آسمان ٹوٹے ٹوٹے کے
گرا دے یا اساعلیٰ اور فرشتوں کو ہمارے آنے سے لاکھ کر
(ہم خود آگہ سے دیکھیں) یا تیرا ایک گھر ہو سو نیکا (طلالی) یا تو
آسمان میں چڑھ جائے اور صرف چڑھ جانے سے ہم ماننے والے

حکایت یہی اس وقت جب چاہے کہ انکوہ ایشیا کا مانتی عبارت مخدوہ ۱۲۵۰ ف سبحان اللہ کیا عمر و خلیل ہے جس آدمی کو پوری شہلی ہو جاتی ہو۔ ہر چیز کا پہلی باب یہاں تا دورہ
بنانے سے بہت شکل ہوتا ہے جب اس خالق کریم نے ہم کو پہلی بار پیدا کر دیا تو دوبارہ اسکو جلا اٹھا تا دورہ آسان ہے ۱۲۵۰ ف کیا بات کہتی ہو دور جو بہت عرصہ سے والی ہے تو یہ کہ
ہے عرب میں کیے شہر ہو گزرتی وہ دور جہاں نیوالی وہ نہ دیکھ ۱۲۵۰ ف من کی روشنی کے موافق جو باقران بٹ لیتا ۱۲۵۰ ف امین خلق اللہ اور جہاں لیل کے کا دریں
کے پاس لے آئے کہنے لے آپ ہمارے تو نہر کا تھے پیر دیکھتے تو ہم آپ کے دین میں شریک ہو جائیں آپ کہوں میں خیال دیکھ لیں جو کچھ آپ بت چاہتے تھے کہ میری قوم کے لوگ
مسلمان ہو جائیں اسوقت یہ آیت پڑھی ۱۲۵۰ ف سبحان اللہ نہ کیاں را بیش بود دیوانی۔ عام آدمیوں کو دل میں غمزدہ آئے بارے کا کہ طرے جتنے میں ہی کوئی مسلمان ہو جائے
وہ کام کر لیں نہیں یکن دن حضرت صلوات کا مرتبت بننے سے چھٹا تو کیا جھکنے کے قریب ہوئے یہی صورت ہے آپ کو دوبہری مرتبے ڈرایا ۱۲۵۰ ف اخیر میں بہت جلد نہا ہوئے اور
جائے گواہوں نے آپ کو نہیں نکالا اگر ایسا ہوتا کہ آپ کے محل تھے جگہ کے بعد پھوڑے ہی دونوں میں مسلمان غالب ہو غار انہیں نے کر خیمہ کیا ۱۲۵۰ ف
جس کی وجہ سے آدمی زندہ ہے ۱۲۵۰ ف اسکی حقیقت اس قدر ہی جانتا ہے اسے اپنے ہندوں کو نہیں بتلائی غیموں غیظ کے وہ ہیں بہت خود کیا اگر اسکی حقیقت یہ ہے کہ
اور ہر ایک نے اپنے اپنے خیال سے ایک ایک بات کہی ہے ہر ایک کہ اشارہ سو قول روح کے باب میں ہم گئے ہیں ۱۲۵۰ ف اسکا طرے سے ہے ۱۲۵۰ ف اسکا طرے سے ہے
کرنا دیکھتے جیسے ہر گزرتے ہیں ۱۲۵۰ ف دوسری آیت میں اسد نے فرمایا کہ ہم چاہیں تو زمین پر ہوسنا دیں یا آسمان کے چھتے انکوہ کرنا دیکھتے جیسے ہر گزرتے ہیں
ما جہا آسمان پہر گزرتے ۱۲

حَقِّ قَوْلِ عَلَيْنَا كَيْتَابًا نَقَرَهُمْ ۖ قُلْ
يُخْفِنُ رَبِّي هَذَا كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا
مُرْسَلًا ۝

اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِيْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِنَّ
مَسْرَادُهَا ۚ وَ اِنْ يَسْتَفِيدُوْا اِيْعَانُوْا بِمَا
كَانَ لِهَٰلِكِ النَّفْسِ الْوَجُوْةِ ۚ يَنْسُ الشَّرَابُ
وَسَارَتْ مُرْتَفَقًا ۝

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَاَعْرَضَ
عَنْهَا وَ لَنِيْ مَا قَدْ مَتَّ يَدًا ۚ اِنَّا
جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَفْقَهُوْا
وَفِيْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَ اِنْ تَدْعُهُمْ
اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَهْتَدُوْا اِذَا اُبْدِا ۝

اَتَحْسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنْ يَتَّخِذُوْا اَعْيَادًا
مِّنْ دُوْنِ اَوْلِيَآئِنَا اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ
لِلْكَافِرِيْنَ نَزْلًا ۚ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ
بِاَلْاٰخِرِيْنَ اَعْمَا ۚ الَّذِيْنَ ضَلَّ
سَبِيْلُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ هُمْ
يَحْسَبُوْنَ اَنْهُمْ يَحْسِبُوْنَ صُنْعًا ۝

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْآيٰتِ ۚ
وَلَقٰٓئِهِمْ عَذَابٌ اَعْمًا ۚ فَلَا تُقِيْمُ
لَهُمْ نِعَمًا اَلْقِيْمَةَ وَرَآءَ ذٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ
بِحَقِّ مَا كَفَرُوْا وَ اتَّخَذُوْا اٰلِهٰٓةَ
وَرُسُلًا مَّخْرُوْءًا ۝

فَاَتَخَلَّفُوا بِخُرَابٍ مِّنْ بَيْنِهِمْ ۚ

۱۶ ۱۷ ۱۸

۱۹ ۲۰

نہیں جب تک ہم پر ایک کتاب نہ آماراے جس کو ہم (خود)
پڑھ لیں (ان لوگوں کے جواب میں) اگدو سجان اس میں پہل
کیا ایک بندہ ہوں (امتہ کا) پیغام پہنچانے والی بات

تجھنے کافروں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے اسکی قناطیں انکو
گمیر لینگیں اور اگر پیاس کے مارے فریاد کریں گے تو یہ فریاد ہی ہوگی
کو گھلے ہوئے تانبے کی طرح (گرم) پانی (پینے کو) دینگا جس سے (ساتھی آؤسی) ہنس
میں جائیگے کیا برا پانی ہوگا اور دوزخ ہی کیا بڑی جگہ ہے

اور اس سے بڑھ کر کون ظالم (گندگار) ہوگا جسکو اسکو مالک کی آیتوں سے
الضیوت کیجا کر اور وہ لئے منہ پیرے اور اپنی اگلے کاموں (گناہوں) پر
کو ہو جائی سمئے انکو دو نپیر پر دو ڈال دیے میں ایسا نہ ہو وہ قرآن کو سمجھا لیں
اور انکو کافروں کو ہماری کو دیا ہے (تا کہ وہ حق بات برابر نہ سنیں) اللہ سب کو
سزا کرے انکو سیرت کی طرف بلا کر تو وہ ہر گز کبھی پرانیوالے نہیں

کیا یہ کافر سمجھتے ہیں کہ جب کو چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا حمایتی بنا لیں
سمئے تو انکے لیے دوزخ کی مہمانی تیار کر رکھی ہو (اے پیغمبر) کہہ دی میں تم کو
وہ لوگ بتلاؤں جو عمل کے راہ سے بہت گمراہے ہیں پڑ گئے یہ وہ

لوگ ہیں جن کی (ساری) کوشش دنیا کی زندگی میں اکارت
ہوئی اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم اچھے کام کر رہے ہیں انہیں
لوگوں نے اپنے مالک کی آیتوں کو (اللہ تعالیٰ کے کلام یا
اس کی قدرت کی نشانیوں کو) اور اس سے ملنے کو نہ مانا

تو ان کے (نیک) کام (کفر کی وجہ سے) اکارت ہو گئے قیامت
کے دن ہم ان کے (نیک کاموں کی) تول نہیں چیز پائیں گے
یہ دوزخ کی سزا انکو اس لیے ملے گی کہ انہوں نے کفر کیا اور
ہماری آیتوں اور پیغمبروں کی سہنی اڑائی۔

پھر (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد نصاریٰ کے) فرقے آپس میں

۱۶ ۱۷ ۱۸

۱۹ ۲۰

۲۱ ۲۲

۲۳ ۲۴

۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰

بَلْ مَشْعُتًا لَّهُمْ كَذًا وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ تَحَالُ

ہمارا کسی مہربانی کرنا ہے بلکہ وہ اپنی یاد سے بنا ہے میں نے
ہوا یہ کہ ہم نے ان لوگوں اور ان کے باپ دادوں کو (دنیا میں)

۱۲۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے پاس سے اٹھنا دیکھا کہ وہ اپنے سر پر کھانسی کا کھنکھارہ لٹکا رہا تھا۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کی کھانسی کی وجہ سے آپ کے سر پر کھانسی کا کھنکھارہ لٹکا رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ہاں، میں نے اس کو دیکھا ہے۔

عَلَيهِمُ الْعَذَابُ لَآ يَرْوُونَ آثَانَكَ فِي
 الْأَرْضِ يَنْقُصُهَا مِنْ أَطْوَاةِهَا وَأَنْتُمْ
 الْعَالِمُونَ ۝
 وَلَئِنْ فَتْنَهُمْ نَحْنُ فَتَنَ عَذَابَ يَدِكَ
 كَيْفَ نُولِيكَ يَوْمَئِذٍ آثَانَكَ الْعَالِمِينَ ۝
 وَتَقَطَّعُوا أَفْرَاسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَكَانَ لَكُمْ
 رَاجِعُونَ ۝
 فَأَنْ تَوَلَّوْا فَكُنْ لَكُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ
 إِنَّ أَدْرَىٰ أَقْرَبَ أَمْرٍ لَّعِيْدٌ مَّا
 نُوْعِدُونَ ۝
 وَإِنْ أَدْرَىٰ لَعَلَّاهُ فِتْنَتُهُ لَكُمْ وَمَتَاءُ
 إِلَىٰ جَنَّةٍ ۝
 وَمِنْ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ
 عِلْمٍ وَتَشِيْعُ كُلُّ شَيْطَانٍ قَرِيْبٍ ۝ كُتِبَ
 عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَ
 يَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝
 وَمِنْ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ
 كَاْهُدًى وَكَانَ كِتَابُ الْغَيْبِ لَآ تَاْخُذُ بِهِ
 لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَهُ فِي
 الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚ وَنَذِيْقُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
 عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۚ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ
 يَدَكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
 الْفَاسِقِيْنَ ۝
 وَمِنْ النَّاسِ مَنْ يَقْبَلُ اللَّهَ عَلَىٰ حَرْفٍ

第 12

1

2	2
---	---

1

1

1

1

[illegible]

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ

النوع

لوگوں کو کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ تم کو بے کار (ریاکیل) بنایا ہو
(مر کر خاک ہو جاؤ گے) اور ہمارے پاس لوٹ کر نہ آؤ گے؟
اور کافروں کے (نیک) اعمال (جیسے خیرات وغیرہ) اُس چھتو رتھ
کی طرح ہیں جو پیشیل میدان میں ہو۔

۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹

الفقرات	١٨
٤	١٩

4 19

4

2	4
---	---

2

[illegible]

--	--

وہ راہ پر وہی آسکتا
میں مثل شہور ہے
باقی پر غور نہیں کرتے

تھے جب کسی قوم کی زندگی
میں سے بھی بدتر ہو

ملک داس کے قوت

9

الشعر

 $\frac{1}{2}$

1

L

1

1

1

1

القمر

Exhibit

تسکون دے گا۔

اس کا انتظام کرے

هم فرزند ایا...

9

الشعر

 $\frac{1}{2}$

1

1

L

1

1

1

1

القمر

Exhibit

تسکون دے گا۔

اس کا انتظام کرے

هم فرزند ایا...

--	--	--

۲۱ الحکمت ۶

و الرُّومُ ۝

●	●	●
---	---	---

7	8	9
---	---	---

[illegible]

2	4	3
---	---	---

2	2	2
---	---	---

لَقَمْنِ

10/10

--	--	--	--

--	--	--

۱۲۰
 آخر جو لوگ جوئے معبودوں پر ایمان لائے اور اللہ تعالیٰ کو سناٹا
 (قیامت کے دن) وہی نقصان پائیں گے۔

پھر جن لوگوں نے بُرا کیا اُن کا انجام بھی بُرا ہوا کیونکہ انہوں نے اللہ کے حکم سے انکار کیا اور اُن کی آیتوں کو جھٹلایا اور اُن پر ٹھٹھے مار دیے۔

پٹنے کو جھٹلایا وہ عذاب میں تھے رہیں گے (سدا اس میں
 بڑے رہیں گے)

اور اگر ہم آئندہ ہی (بچپاؤ) بھیجیں پھر لوگ کمیٹ کو دیکھیں پیلا

ہا میں مول لینے ہیں ایسے کہ بن سچے بوجے ابدت کی راہ سے
دلوگوں کی ہکا دیں اور اللہ کی راہ کو سہنی ٹھٹھا بنا میں ان لوگوں کو

تو (اوسلمیئر) ای شخص کو تکلیف کے عذاب کی خوشخبری سنا

مجاہد کے لیے جان بھریاں ہوئیں اور کام نہیں لڑی تھیں۔ انہیں کوئی نیا سرخوش نہیں مل سکا۔ یہاں وہاں

سے گناہ اور باوجود اپنے بھائیوں کے کیا کفر اور شرک کی باتیں بن جاساں۔ یہ بھی گناہ کا ایک قسم ہے کہ کوئی شخص دوسرے کو بدنام کرے یا کسی کو برا بھلا کہے۔ اگرچہ اس میں کفر نہیں ہے مگر اللہ تعالیٰ نے اس پر عتاب فرمایا ہے۔

1791

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ هُوَ أَوْلَىٰ فِي اللَّهِ بِخَيْرٍ مِنْكَ لَا تَدْرِي وَلَا كَيْفَ يُبَيِّنُهَا اللَّهُ إِنْ كَانَ يُهْتَدِ
لَهُمْ أَتِيعُوا إِنَّمَا أَنْزَلَ اللَّهُ الْقَوْلَ بِالسَّامِ
كَتُيبِهِمْ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَهُمْ أَوَّلًا
كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ هَذَا
السَّبِيلِ
وَقَالُوا إِذَا مَسَّكُنَا مِنَ الْآزِفِ إِنَّا
لَكِنْ تَحُلُّوْا جَدِيدَهُ بَلْ هُمْ بِلِقَائِ
رَبِّهِمْ كَافِرُونَ
وَلَوْ كُنْتُمْ إِذْ أَخْرَجْتُمُوهُمُ مِنَ
عِندِ رَبِّهِمْ رَبَّنَا ابْعَثْنَا ذُرِّيَّتَنَا
فَارْجِعْنَا الْعَمَلَ صَلَاحًا إِنَّنَا
مُوقِنُونَ
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ
رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ
الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ
إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكُفْرَيْنَ وَأَعَدَّ لَهُمْ
سَعِيرًا أُولَئِكَ فِيهَا أَبَدٌ أُولَئِكَ
يُجْزَوْنَ وَلِيَّانَا وَلَا نَصِيرَةَ
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَنْفِكُوا
عَنِ الْقُرْآنِ فَإِنَّكُمْ تَسْمَعُونَ
أَوَّلَ آيَاتِهِ ثُمَّ تَرْجِعُونَهَا
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَهْلُ الْبَيْتِ

البعد

الاحزاب

النبا

النبا

النبا

اور لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جو خواہ مخواہ اسد کے مقدس
میں ہلکتے ہیں انکو سوجھنے نہ سوجھنے کوئی مدد نہیں کتاب انکو پاس ہے
اور جب انکو کہا جاتا ہے اسے جو (قرآن) اتنا احسن چلو تو کہتے ہیں
ہم تو اس پر چلیں گے جس پر ہم نے باپ دادوں کو پایا بسلا اگر شیطان
ان کے باپ دادوں کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا رہے

ہوٹ
اور یہ (کافر) کہتے ہیں جب ہم زمین میں دھاگہ پھونکے غائب
ہو جائیں گے تو کیا پھر ہم نکلنے سے پیدا ہونگے بات
یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے مالک کو مٹنے کو نہیں مانتے
اور اگر اے پیغمبر! کا سن تو وہ سامان دیکھے جب یہ گنہگار اپنے مالک
کے سامنے سر جھکائے (کبریٰ ہو کر) اور کہہ رہے ہونگے (مالک کبریٰ
راہ) ہم نے دیکھا اور سنا تو (ایک بار اور) ہم کو (دنیا میں) لوٹا دو
ہم (ایک) اچھے کام کریں گے اور (اب) ہم کو یقین ہوا
اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہو گا جسکو اسکے مالک کی آیتیں
سنائی جائیں پھر وہ ان پر خیال نہ کرے بیشک ہم گنہگاروں
سے (اپنی نافرمانی کا) بدلہ لیں گے
بیشک اللہ نے کافروں کو ہٹکا کر دیا ہے اور انکے لیے (جہنم)
میں قلت ہو دیے آخرت میں (وہ کہتی ہوئی) آگ تیار رکھی ہے وہ
ہمیشہ اس میں رہیں گے اور کوئی حمایتی (اپنا) نہ پائیں گے اور نہ مددگار
اور کافر کہتے ہیں قیامت تو ہم پر آتیوالی نہیں (اور پیغمبر کہہ کر)
کیوں نہیں تم میرے مالک کی
اور جن لوگوں نے یہ سچو سچو ہماری آیتوں (کے بگاڑنے) میں کوشش
کی کہ وہ ہمارے حق کو سے نکالیں گے انکو بڑا سخت تکلیف کا عذاب ہو گا
اور کافر (منہنی سے) ایک دوسرے (کہتے ہیں) اچھی تم کو ایک دوسرے

فل یضہ اسد کے کتاب پر آیت نظر بن حادث اور ابی بن خلف اور امیر بن خلف کے حق میں تری وہ اسد کے ذات وصفات میں تاج چمکا کرتے تھے ۱۲ فل تو یعنی
ساتھ دوزخ ہی میں رہیں گے ایسے بوقوت دیکھنے میں نہیں آتے بن گئے ہونے والی کبر کے بغیر انسان کو ہر اس میں خود غور اور فکر کرنا چاہیے ۱۳ ات اکی قدرت کے سامنے یہ کچھ مشکل
نہیں ۱۴ کہتے ہیں جو کہ ہے ہی دنیا کی زندگی ہے آخرت داخوت کہ نہیں ۱۵ جب سب کچھ ہے دیکھ لیا کہ اس وقت کا ایمان کو فائدہ نہ دے گا ۱۶ فل حدیث میں ہے کہ تیرا گواہی کا اثر مالک
کا رہو اور اسد کے فرما ہے کہ ہم گنہگاروں سے بدلہ لیں گے ایک تو وہ جو حق ظلم کا چہرہ ۱۷ اور ہمارے دوسرے وہ جو مالک کو ستائے تیسرے وہ جو ظالم کے ساتھ ہو کر اسکی مدد کرے ۱۸

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ إِلَّا بِإِذْنِ رَبِّكَ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ

وَيَقُولُونَ مَثَلُ هَذَا الْوَعْدِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ •

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ مُعْجِزَاتِهِمْ
الْقُرْآنَ وَالْآيَاتِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
وَلَوْ تَرَى إِذِ الْمُشْرِكُونَ مَوْضِعَ
يُرْجَمُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فِي الْقَوْلِ
يَقُولُ الَّذِينَ اسْتَضِيعُوا بِالَّذِينَ
اسْتَكْبَرُوا أَلَا أَنَّهُمْ مُؤْمِنُونَ
قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا الَّذِينَ اسْتَضِيعُوا
أَنَّهُمْ هَكَذَا يُصَدِّقُونَ الْهَدَى بَعْدَ إِذِ
جَاءَهُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ وَقَالَ الَّذِينَ
اسْتَضِيعُوا بِالَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا أَلَمْ نَكُ
بِالْمَلِكِ وَالْمَلَائِكَةِ بَاقِرِينَ فَكُفُّوا
بِاللَّهِ وَجَعَلَ لَهُ آيَاتٍ وَأَسْرَارًا
الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا الْعِلْمَ وَجَعَلَ الْأَعْمَى
بِالْأَعْمَى وَالَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ يُجْزَوْنَ
إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

١٥١

جو تکوین کے خیر و برکت سے محروم رہے اور نہ ہی وہ جانے کہ جو کچھ اس کے لئے ہے
 سے پیدا ہو گا (عجب آدمی ہے) کیا اس کے لئے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہو
 یا وہ سودا ہی ہے (ناپاک) یہ کوئی بات نہیں جو لوگ آخرت کا لائق نہ
 نہیں کہتے وہ (خود) حق میں آخرت میں عذاب پائیں گے اور
 دنیا میں اس پر لے کرے گے گمراہ ہیں۔

اگر تمہیں میں بلا اگر تم سچے ہو تو (بے بلاؤ) یہ وعدہ کب
پورا ہوگا۔

اور نہ ان کتابوں کو جو قرآن سے پہلے ہیں اور کائنات تو وہ سماں، دیکھئے جب یہ ظالم (قیامت کے دن) ان پر مالک کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے ایک کی بات ایک کاٹا یا ہو گا کمزور لوگ زور والوں (سرداروں) سے کہیں گے تم اگر دنیائیں) نہ ہوتے تو ہم ضرور ایماں دار ہوتے زور والے لوگ کمزوروں کو جواب دیں گے (وہ یہ اچھا نہیں) کیا چاہتے تم کو ہدایت کی بات آئے پیچھے (زبردستی) اُس سے روکا (بات یہ ہے) تم (خود) مقصور اور سہتے اور کمزور لوگ زور والوں سے کہیں گے (تم نے زبردستی تو نہیں کی) مگر اُن دن فریب کرتے رہتے تھے تم ہی تو ہم سے کہتے تھے خدا کو نہ مانو اور اس کے ساجی ٹہر لے رہو اور جب یہ (دو دنوں فرمتے) عذاب کو دیکھ لیں گے تو دل ہی دل میں خرمندہ ہوں گے اور کافروں کی گردنوں میں ہم طوق پہنائیں گے جیسا وہ (دنیا میں) کرتے رہے وہی اُن کو بدلہ ملے گا۔

اور یہ کہ کے، کافر کہتے ہیں ہم مال اور اولاد (اور مسلمانوں) تم سے زیادہ رکھتے ہیں اور جب (دنیا میں ہم تم سے اچھوں میں

علاؤت اور نعلین اور زبور و غیرہ ۱۲۰ ہزار ایک دوسرے پر بات ڈال رہا ہوگا اس سے کہیں گہ سادہ تصور تیرا تاہو کہیں گہ نہیں نوی نے ہکو خواہ کیا غرض کہ دوسرے کو کہہ کر بیکہ اور تصور کیا جس کے ۱۲۰ ہزار تہابی جوشی سے چارے کہنے پر چلے اور پر بات کی بات کو نہ مانا۔

بِالْقِيَمِ مِنْ عَمَلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ
 وَجِيلٌ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا
 كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ كَمَا هُمْ بِأَشْيَاءِهِمْ
 عَنْكُمْ غَافِلُونَ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا
 لَفِي شَكٍّ مِمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ
 لَكُمُ آخِذَاتُ الدِّينِ كَفَرُوا كَيْفَ
 كَانُوا يَكْفُرُونَ
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۖ لَا
 يُقْبَضُ عَنْهُمْ فِي حَقِّهِمْ شَيْءٌ
 عَنْهُمْ مِنْ عُذْرِكُمْ ۚ كَذَلِكَ تَجْزِي
 كُلُّ أُمَّةٍ بِكُفْرِهِمْ ۚ وَهُمْ يَسْعَوْنَ
 فِي فِتْنَاهُمْ ۚ وَكُنَّا أَخْرِجْنَاهُمْ لِمَالِهَا
 تَعَذَّلُوا لَنَزَىٰ كُنَّا نَعْمَلُ مَا أَقْسَمُ
 نَعْمَلُ مَا تَأْتِيكَمْ مِنْهُ مِنْ بَدُونٍ
 وَجَاءَكُمْ النَّذِيرُ ۚ فَذُرُوا آلَاءَ الْبَاطِلِ
 مِنْ قَبْلِ يَوْمٍ تَصِيدُونَ
 فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ
 كَفَرْنَا مِنْكُمْ آلَافَ مَقَرٍّ ۚ وَكَانَ
 الْكَافِرِينَ كَفَرْتُمْ ۖ أَتُخْسَرُونَ
 وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ
 لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَيَكُونُنَّ أَهْلًا
 لَهَا ۚ وَكَلَّمَا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ
 إِلَّا تَقْوَاهُ ۚ إِنَّ اسْتَكْبَارًا فِي الْأَرْضِ

فاطر

۱

۲

۵

۶

وَمَا مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا لَهَا مِنْهَا وَجْهٌ
 وَجِيلٌ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا
 كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ كَمَا هُمْ بِأَشْيَاءِهِمْ
 عَنْكُمْ غَافِلُونَ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا
 لَفِي شَكٍّ مِمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ
 لَكُمُ آخِذَاتُ الدِّينِ كَفَرُوا كَيْفَ
 كَانُوا يَكْفُرُونَ
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۖ لَا
 يُقْبَضُ عَنْهُمْ فِي حَقِّهِمْ شَيْءٌ
 عَنْهُمْ مِنْ عُذْرِكُمْ ۚ كَذَلِكَ تَجْزِي
 كُلُّ أُمَّةٍ بِكُفْرِهِمْ ۚ وَهُمْ يَسْعَوْنَ
 فِي فِتْنَاهُمْ ۚ وَكُنَّا أَخْرِجْنَاهُمْ لِمَالِهَا
 تَعَذَّلُوا لَنَزَىٰ كُنَّا نَعْمَلُ مَا أَقْسَمُ
 نَعْمَلُ مَا تَأْتِيكَمْ مِنْهُ مِنْ بَدُونٍ
 وَجَاءَكُمْ النَّذِيرُ ۚ فَذُرُوا آلَاءَ الْبَاطِلِ
 مِنْ قَبْلِ يَوْمٍ تَصِيدُونَ
 فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ
 كَفَرْنَا مِنْكُمْ آلَافَ مَقَرٍّ ۚ وَكَانَ
 الْكَافِرِينَ كَفَرْتُمْ ۖ أَتُخْسَرُونَ
 وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ
 لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَيَكُونُنَّ أَهْلًا
 لَهَا ۚ وَكَلَّمَا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ
 إِلَّا تَقْوَاهُ ۚ إِنَّ اسْتَكْبَارًا فِي الْأَرْضِ

وہ جسے اللہ نے اپنے گمان سے جو یا باغیغہ کے حق میں کہتے ہیں کہی کہا جو نہا ہے کہی کہا باؤں ہے اور جو کر کے کوئی بات نہ کہی خیالی کہے چلا جائے ۱۱ و کلام اللہ
 کرتے ہیں عذاب سے جو یا عیش کا سامان ۱۲ و کلام اللہ اور رسول ۱۳ اور قیامت ہر بات میں انکو شک تھا آخر جب مرے تو عذاب میں پہانے مجھے خدا کا خوف اور خوفِ حق و ہر
 کیے گئے بعضوں نے کہا خوفِ حق سے بہر دنیا میں بھیجا جانے والا ہے اس بیت سے یہی نکلتا ہے کہ شک کرنے والے مشکوک کی طرح عذاب ہے جائیں گے ۱۴ و کلام اللہ
 ہر جہ سے ۱۵ و حدیث میں ہے کہ اس سے ساتھ برس کی عمر مراد ہے ۱۶ امام زین العابدین نے فرمایا میں نے اس میں کسی کی عمر بعضوں کہا چالیس برس کی بعضوں کہا اسی
 حدیث میں ہے کہ میری امت کی اکثر عمر ساتھ سے ستر تک ہوگی ایک حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن ہمارے چھ ساتھ برس لے لوگ کہاں ہیں ۱۷ بعضوں نے کہا ساتھ برس
 سے چوبیس برس لے لوگ کہاں ہیں ۱۸ و کلام اللہ ۱۹ و کلام اللہ ۲۰ و کلام اللہ ۲۱ و کلام اللہ ۲۲ و کلام اللہ ۲۳ و کلام اللہ ۲۴ و کلام اللہ ۲۵ و کلام اللہ ۲۶ و کلام اللہ ۲۷ و کلام اللہ ۲۸ و کلام اللہ ۲۹ و کلام اللہ ۳۰
 غلط ہے خدا نے تعالیٰ کا ہر اور صفت خدا کے گناہ اور کسی کی اعمال میں کوئی کفر کی سفارش کی ہے ۱۱

وَسَوْفَ يُعْطِيهِمْ وَجْهًا مُّشْرِقًا

الْأُخْرَىٰ

لَهُمْ فِيهَا نَضْرِبَاتُ الْفَخْرِ

لَهُمْ فِيهَا مِزَابُ الْمُنَادِ

وَجَنَّتُهَا مِنْ عَيْنٍ

وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدٌّ

لَا يُصِوُّونَ

وَأَذَانٌ لَّهُمْ

وَمَا كُنْزُكُمْ

فَإِذَا فُيُتِلَ لَهُمُ

أَنَّهُمْ قَالُوا

أَنفَعُوا

وَيَقُولُونَ

بَلْ عَجَبْتَ

وَيَكْفُرُونَ

وَيَا أَرَادَ آيَةٌ

وَقَالُوا

وَأَنبَأَنَا

وَأَنبَأَنَا

وَأَنبَأَنَا

وَأَنبَأَنَا

وَأَنبَأَنَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَذَا وَكَانَ لِلْيَاكِينِ كَثْرَ مَا يَبْلُغُهُمْ
بِحَسَنَةِ مَا يَصْنَعُونَهَا فَبَنَسَ الْهَادُ
هَذَا الْقَلِيدُ وَفَوَّحَ حَيْمِيمٌ وَعَسَاءُ
وَأَخْرَجَ مِنْ شَكْلِهِ أَرْوَاحَ هَذَا
فَوَّحَ مَفْجِعٌ مَعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ وَإِنَّهُمْ
صَانُوا النَّارَ قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ مَعَالَا
مَرْحَبًا بِكُمْ أَنْتُمْ قَدْ سُمُّوْا كُنَّا فَبَنَسَ
الْقَارُ قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدْ مَرَّ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

یہ تو راجہوں کا حال ہوا، اور شہریوں کے لیے برا ٹھکانا ہے
 ورنہ اس میں جاڑے ٹھنڈے وہ برا بکھونا ہے (ڈیڑی جگہ ہے) یہ
 گرم کھولتا پانی اور پیپ اور اسی صورت کی دوسری چیزیں
 (تیار ہیں) اسکو چکھتیں شاید ایک فوج ہے جو تمہاری سائتہ
 (ورنہ میں) دھننے والی ہے دور ہوں بیشک یہ ہی ورنہ میر
 جانیو لے ہیں (تا بعد ار لوگ) کہیں گہراہ تم دور ہو کر بخت، ہم
 ہی تو یہ بلا ہمارے سامنے لائے اب (دو نو کے لیے) برا ٹھکانا
 ہے دعا کریں گے ملک ہمارے جو شخص ہمارے آگے (بلا) لایا ہے

[illegible]

هَذَا كَرِيمٌ عِنْدَ آبَائِهِمْ فِي النَّارِ
وَقَالُوا مَا نَكُنْ لَكَ تَرْبِيًّا وَلَا أَنْتَ لَنَا
مِنْ الْآخِرِينَ أَتَخْذَنَّا لَهُمْ حُصُونًا
أَمْ رَأَيْتُ عَنْهُمْ الْإِبْصَارَ إِنَّ ذَلِكَ
لَكُنَّ مِنْكُمْ أَهْلُ النَّارِ
لَهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِنَ النَّارِ
وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ذَلِكَ يُخَوِّتُ اللَّهُ
بِهِ عِبَادَهُ لِيَخْبِتُوا فَاتَّقُوا اللَّهَ
فَوَيْلٌ لِلنَّفْسِيفَةِ قُلُوبُهُمْ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ
أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ
وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ دُفُّوا أَمَا أَنْتُمْ تَكْسِبُونَ
كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاثْبُتْهُمْ
الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ
فَإِذَا فَعَهُمُ اللَّهُ انْجَرَوْا فِي الْحَيَةِ الدَّيْمِيَّةِ
وَالْعَذَابُ الْآخِرُ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا
يَعْلَمُونَ
وَإِذَا ذُكِّرُوا لِلْعَذَابِ وَكَانُوا قُلُوبُ
الَّذِينَ لَا يَتُوبُونَ إِلَى الْآخِرَةِ وَإِذَا
ذُكِّرُوا لِلَّذِينَ مِنْ دُونِهِ إِذَا هُمْ
لَسْتُمْ تَسْمَعُونَ
وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ
جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ
مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَبَدَّلَ اللَّهُ مِنْ شَأْنِهِ مَا لَمْ يَكُنْ لَكُمْ

الزمر

"

2

4

10

1

1



و طهارة

۱۱-۱۲

490

(دروغ میں مجھے زیادہ دونا عذاب کر کے دے دے گی) میں نے
 کہیں کیا بات ہے کہ لوگ جبکہ ہم زمین میں ابدوں میں ابد
 کرتے تھے یہاں مدد میں (ہو کر نظر نہیں پڑتے) کیا تمہارا ہوتا
 انکو راجن مسخرہ بنانا شاید (ہماری) انگلیں نہ جو کہ تمہیں یہ غفلت
 کا آپس میں جگر مارا بالکل (بچہ ہے) جو ایک دن غمزد ہو گا۔
 آجے اور دروغ میں آگ کے چتر ہو گئے اور انکو نیچے ہی (داگ کو)
 چتر ہی وہ عذاب ہے جس سے اللہ تعالیٰ اپنے (مسلمان)
 بندوں کو ڈراتا ہے اور بندہ وجہ سے ڈرتے رہو
 تو ان لوگوں کی خرابی ہے جبکہ دل اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل
 ہو کر سخت ہو گئے ہیں ہی لوگ (جبکہ دل سخت ہیں) کسی گمراہی میں پر-
 اور اس دن (نافرانوں) کا (فروں) کو کہدیا جائیگا تم جبر کلام کیا
 کرتے تھے (اب انکا مزہ) چکھوانے پہلو جو لوگ ہو گئے ہیں انہوں
 نے بھی (پیغمبروں کو) جہنم آخر جد ہر سے انکو (گمان ہی) تنہا
 اور سے (اللہ کا) عذاب اپنی آن پہونچا پھر اللہ نے انکو دنیا ہی
 کی زندگی میں رسوائی (ذلت) کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب
 تو بہت بڑا ہے اگر انکو معلوم ہوتا
 اور جو لوگ آخرت پر یقین نہیں کہتے انکو سامنے جب ایک لڑکا
 کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل بچہ جاتے ہیں (نفرت کرتے ہیں)
 اور جب خدا کے سوا (دوسرے دیوتاؤں کا) مذکور ہوتا ہے
 تو اسی وقت خوش ہو جاتے ہیں
 اور اگر ان نافرمانوں کے پاس ساری زمین کی دولت ہو اور
 اتنی ہی اور توقیاست کے دن اپنی چھوٹائی میں حوالے
 کر دیں (دے کر اپنی خلاصی کو الیں) اور ان لوگوں پر خدا کی
 طرف سے وہ کہلے گا جس کا انکو گمان ہی نہ تھا اور ان کے

اول ایک مذاہب خواہی گمراہی کا دوسرے مذاہب کے گمراہ کرینیکا بعضوں نے کہا دینے مذاہب سے یہ مراد ہے کہ سائبہ بچو انکو کا میں ۱۲ ایک برس میں شمار کرتے تھے بیسے ذیل درجہ
وگوں میں جیسے مشرک آن حضرت صلے اللہ علیہ آله وسلم کے صحابہ عظام اور خبابہ و صبیحہ بلال اور سالم اور سلمان رے اسہ عجم کو سمجھتے ۱۲ ایک حقیقت میں یہ ایسے عقیدہ
چھوڑ گئے ۱۲ ایک وہاں بہشت میں گئے دوزخ میں نہیں ہیں ۱۲ ایک دوزخ میں ہیں لیکن جہنم نظر نہیں آتے ۱۲ ایک بیٹے اور دو بیٹا اور بیٹا کا بیٹا اور بیٹا کا بیٹا
ان کے بیٹے میں بعد بیٹے کے بیٹے کو بی بی چہتر کہہ دیا حالانکہ چہتر اور پورا کرتے ہیں یہ عرب کا محاورہ ہے کہ ایک چہتر کا نام اکی حذر ہے یہی کہہ دیتے ہیں ۱۲ ایک کافر کا کافر
بچیں مگر اس مذاہب میں گمراہ ہو گئے ۱۲ ایک اور کفر اور گناہ سے بچے رہو ۱۲ ایک کا کافر کو معلوم ہو کہ دنیا کی روانی یہ کہ ذیل غور ہوئے ماسے گئے انکا مال مشاعہ
کے آقا یا جیسے بنو درود سورج ہو گئے ۱۲ ایک دینے جوئے دینا توں کی محبت میں اسے فرق میں کھلا دتے یہ انکو الفت ہی نہیں رہی جہاں خدا کا ذکر کرتا ہے تو کھل گیا
انکا جہان خدا اس سلسلہ گمراہ کا کچھ نہ لگتا ہے ۱۲ ایک بیسے مذاہب نو راہ ہو گئے ۱۲ ایک ہر ایک کے کمال کتب پر جاتے ہیں جیسے دوسری جگہ خداوند کا ذکر
و شکار و قلوب بالظن و ہدایون و ان تفرق بیچے ہو کہ ہم میں دنیا میں ان میں سے کسی کو خدا سے کمال عزت کہتے ہیں حدیث میں ہے کہ یہیت ان میں سے کسی کو خدا سے کمال
یاد کے سوا جو کوئی اسہ تقدس کی دیکھ سکا وہایت باقی ہے بلکہ کمال دل سے پہچانے اور اندر سے بہت دور و دوری الیٰ حق تعالیٰ

يَكْفُرُونَ ۚ وَبَذَلْنَا لَهُمْ سَيِّئَاتٍ
مَا كَانُوا بِهَا رَبِّهِمْ فَاكِلِينَ
يَكْفُرُونَ ۚ

فَلَمَّا هَمَّ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَمَا عَفَى
عَنهُمْ فَاكُلُوا يَكْفُرُونَ فَاَصَابَهُمْ
سَيِّئَاتُ مَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۚ فَلَئِمَّا
مِنْ هُنَاكَ سَيَّصْنَاهُمْ سَيِّئَاتٍ مَا
كَانُوا بِهَا رَبِّهِمْ لَمْ يَخْلُ مِنْهُ

بَلَىٰ قَدْ جَاءَكَ الْيَقِينُ فَكَلِّبْتَ بِهَا
فَاَسْتَكْبَرْتَ وَكُنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۚ
وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَيْتِ الَّذِي اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْخٰسِرُونَ ۚ

وَسَيُقَالُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا اِلَىٰ اَيِّ جَهَنَّمَ دُفِرُوا
حَتَّىٰ اِذَا جَاءَهُمْ اُفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا
وَقَالَ لَهُمْ مَخْرَجُهَا اَلَمْ يَايَكُمْ رُسُلُ
يَمْنَكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ اٰيَاتِ رَبِّكُمْ
وَيُنذِرُوكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا
قَالُوا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ
عَلَى الْكَافِرِينَ ۚ قِيلَ اُدْخِلُوا اَبْوَابَ
جَهَنَّمَ تَخْلُدْنَ فِيْهَا فَاِذَا فَرَغْتَ
مَنْحَرِي الْمُسْلِكِيْنَ ۚ

فَاِذَا جَاؤُا لِيَوْمِ اٰيَاتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
فَاُولٰٓئِكَ يَفْرَقُوْنَ لَنُكَفِّرَنَّ فِي الْاٰلَاٰءِ
وَلَنُكَفِّرَنَّ لَكَ حَقَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ عَلٰى

الرَّحْمٰنِ

الْمُنٰفِقِيْنَ

بھاری ہوئے کام ان پر کھل جائیں گے اور جس عذاب کا
کاشش کیا کرتے تھے وہی ان پر آئے گا۔

ان سے پہلے جو لوگ گنہگار تھے انہوں نے بھی ایسی ہی باتیں
کیں آخر تباہ ہو گئے اور جو انہوں نے کیا یا تباہ انکو کچھ کام
نہ آیا اور برے کام انہوں نے کیے انکو وبال انہر پڑ گئے اور
ان (قریش کے) کافروں میں ہی جو قصور وار ہیں انکو برے
کاموں کو وبال انہر پڑ گیا اور یہ کافر خدا کو ہر انہیں سکتے
کیوں نہیں (ارو کافر دنیا میں تو میری باتیں تجھ تک پہنچی تھیں لیکن
تو نے انکو جھٹلایا اور شیخی کرنے لگا اور منکر بن بیٹھا
اور جن لوگوں نے اس کی آیتوں کو نہیں مانا قیامت میں وہی
لفسان اٹھائیں گے۔

اور کافر ٹولیاں ٹولیاں بنا کر دوزخ کی طرف ہانک رہا ہیں
جب وہاں پہنچیں گے تو اسکے دروازے کو کھول دیے جائیں گے
اور وہاں کے دار وند ان سے کہیں گے کیا تمہاری پاس کوئی
پیغمبر تمہاری قوم کے نہیں آئے جو تمہاری مالک کی آیتیں تمکو
پڑھ کر سناتے اور اس دن کے پیش آئے سے تم کو
ڈراتے وہ جواب دیں گے کیوں نہیں مگر قسمت کا لکھا عذاب کا
وعدہ رہم کافروں کے حق میں پورا ہوا (اسی) کسا جائیگا جب
ایسا ہی تو دوزخ کے دروازوں میں گسو ہمیشہ اسی میں پڑے رہو
مغزوروں کا کیا برا لڑکانہ ہے۔

خدا کی آیتوں میں اور کوئی نہیں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں تو انکو
کافروں کا ایک شہر سے دوسرے شہر پڑی پڑنا جھگڑا ہو کہیں نہ دوائے
اور اس طرح ان (کے) کافروں پر ہی تیرے مالک کی بات پوری ہوئی

ظاہر ان باتوں سے کیا کام نکل سکتا ہے کہ جو سے کوئی ہی ہوئی مالک میں پھر دنیا میں جاؤں تو نیک بن کر آؤں۔ اب پچھاؤ کیا ہوتا
جب چڑیاں بگ گئیں کھیت ۱۲ ایک جیسے قیدی سزا کے لیے بھیجے جاتے ہیں ۱۲ ایک پیغمبر تو ہمارے پاس آئے تھے انہوں نے ہمکو ڈر لیا
ہی تھا وہ کہہ رہا تھا میں نے فرمایا تھا میں دوزخ کو جنوں اور آدمیوں سے بہرہ دوں گا ہم پر پورا ہو کر رہا ۱۲ وہ خدا کی بات
جھگڑا دوزخ کا ہے ایک قوت حق بات کہول دینے کے لیے وہ نوسنوں اور نواہ اور پیغمبروں کا طریق ہے دوسرے نفسانیت سے حق
دست کو جو ناگہان سے اُٹھ جھوٹ کو پھر کہنے کے لیے پورا اور کتنا ہے یہاں پر جھگڑنے سے وہی مراد ہے کافر قرآن شریعت کو کسی جادو کہتے کہیں
میں ان کی کہانیاں حدیث میں سے کہہ کر قرآن میں جھگڑنا کفر ہے ایک بار دھنص ایک آیت میں جھگڑا ہے غصے آن حضرت ص
ہم کو جو ہے اب کے چہرے پر غصہ ظہور ہوتا تھا فرمایا تم سے پہلے اہل کتاب اسی اختلاف کی وجہ سے تباہ ہوئے ۱۲ وہ تو اپنے دل میں
بے اختیار ہوئے کہ جب کافر اسے نشانے کے دشمن میں تو ملکوں میں من کے ساتھ کیوں سوداگری کرتے پھرتے ہیں اور دنیا کا مال داسباب
کیا ہے پیدا کرتے ہیں انہر تباہی پھیل رہی ہے ۱۲

الَّذِينَ كَفَرُوا وَاللَّهُ أَصْحَابُ الثَّارِ
 إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْكُمْ لَكُفْرًا
 أَكْبَرَ مِنْ تَكْفُرِكُمْ أَنْتُمْ كُفَرْتُمْ
 إِلَى الْيَوْمِ لَكُمُ الْعَذَابُ ۚ قَالُوا رَبَّنَا
 آمَنَّا أَفَتُكْفِرُونَنَا وَأَنْتُمْ كُنْتُمْ
 قَاعِدُونَ فَأُمِرْنَا بِنَا كَهْلًا خُذْ
 مِنْ سَبِيلٍ ۚ ذَلِكُمْ بَاءُكُمْ إِذَا دُعِيَ
 اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۚ وَإِنْ
 يُشْرَكَ بِهِ تَكْفُرْتُمْ ۚ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ
 الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ۚ
 تَمَّا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَسَمٍ وَلَا شَفِيعَ
 يُطَاعُونَ
 وَأَذِيقْنَا جَهَنَّمَ فِي الثَّارِ فَيَقُولُوا
 اللَّهُمَّ عَفُوٌّ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا
 لَكُمْ تَبَعًا قَهْلًا أَنْتُمْ مُعْتَدُونَ
 عَنَّا نَصِيحًا مِنَ الثَّارِ ۚ قَالَ الَّذِينَ
 اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا فِيهَا كَادًا ۚ اللَّهُ
 قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۚ وَكَانَ الَّذِينَ
 فِي الثَّارِ لِحُزْنٍ ۚ جَهَنَّمَ أَدْعُوا رَبَّكُمْ
 يُخَفِّفْ عَنْكُمْ يَوْمَ تَأْتِي الْعَذَابُ قَالُوا
 أَوَلَمْ تَكُنْ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ بِالتَّيْنِ
 قَالُوا بَلَى قَالُوا فَادْعُوهُمْ وَمَا دَعَا الْكَافِرِينَ
 إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۚ
 إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِظُلْمٍ

اور انہی عذاب الیم کا کیونکہ یہ دونوں ہیں
 جو لوگ کافر ہیں انہی قیامت کے دن انکار کر دیا جائیگا تم
 (آج) جتنا اپنی جان کو نیراہو اس سے زیادہ (دنیا میں) اللہ تم
 (تم سے) نیراہو تا جب تم کو ایمان کی طرف بلائے تو تم نہیں اترو
 تھے وہ کہیں گے مالک ہمارے تو نے دوبارہ ہمارا اور دوبارہ ہم کو بلایا
 اب تو ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں تو یہاں سے نکلنے کا یہی
 کوئی رستہ بتا دے (دنیا میں تمہارا یہ حال تھا جب اکیلے
 خدا کو بکارا جاتا تھا تو تم اس کی توحید کا انکار کرتے تھے اور
 جب اس کے ساتھ شرک کی حاجی تو تم مان لیتے تھے تو آج تو یہی
 خدا تعالیٰ کی بادشاہت ہو جو (سب) بلند تر ہے
 (اس دن) نافرمانوں کا کوئی دل سوز دوست نہ ہوگا اور نہ کوئی
 سفارشی جسکی سفارش مان جائے۔
 اور اگر وہ پیغمبر وہ وقت خیال کر جب دو نئی ایک دوسرے سے
 دونوں میں جھگڑنے کے غریب آدمی بڑے آدمیوں سے کہیں گے
 ہم تو تمہارے تابع ہمارے (دنیا میں) تو تم کو زور تھا یہاں ہی
 کیا تم آگ کا کوئی حصہ ہم سے ہٹا سکتے ہو بڑے آدمی کہیں گے
 (تم) ہم سب آگ میں بڑے ہیں (اب ہٹائیں کیا) اللہ تعالیٰ تو
 بندوں کا جو فیصلہ کرنا تھا فیصلہ کر چکا اور جو لوگ دونوں
 میں ہونگے وہ دونوں کے داروغوں سے کہیں گے تم ہی ہٹو
 مالک سے عرض کرو ایک دن تو دے بلا ہم سے کچھ عذاب ہٹا کر دو
 وہ جواب دینے کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر (حق تعالیٰ کی)
 نشانیاں لیکر نہیں آئے تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں آئے تو تم
 (تم) ان کو نہیں لایا ہو تو تم ہی ان کو ہٹا کر دے کہ ان کی عدا اسلئے بیکار ہو
 جو لوگ بن سہ پہنچو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں مانگو حق کی پیروی

اور انہی عذاب الیم کا کیونکہ یہ دونوں ہیں
 جو لوگ کافر ہیں انہی قیامت کے دن انکار کر دیا جائیگا تم
 (آج) جتنا اپنی جان کو نیراہو اس سے زیادہ (دنیا میں) اللہ تم
 (تم سے) نیراہو تا جب تم کو ایمان کی طرف بلائے تو تم نہیں اترو
 تھے وہ کہیں گے مالک ہمارے تو نے دوبارہ ہمارا اور دوبارہ ہم کو بلایا
 اب تو ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں تو یہاں سے نکلنے کا یہی
 کوئی رستہ بتا دے (دنیا میں) تو تمہارا یہ حال تھا جب اکیلے
 خدا کو بکارا جاتا تھا تو تم اس کی توحید کا انکار کرتے تھے اور
 جب اس کے ساتھ شرک کی حاجی تو تم مان لیتے تھے تو آج تو یہی
 خدا تعالیٰ کی بادشاہت ہو جو (سب) بلند تر ہے
 (اس دن) نافرمانوں کا کوئی دل سوز دوست نہ ہوگا اور نہ کوئی
 سفارشی جسکی سفارش مان جائے۔
 اور اگر وہ پیغمبر وہ وقت خیال کر جب دو نئی ایک دوسرے سے
 دونوں میں جھگڑنے کے غریب آدمی بڑے آدمیوں سے کہیں گے
 ہم تو تمہارے تابع ہمارے (دنیا میں) تو تم کو زور تھا یہاں ہی
 کیا تم آگ کا کوئی حصہ ہم سے ہٹا سکتے ہو بڑے آدمی کہیں گے
 (تم) ہم سب آگ میں بڑے ہیں (اب ہٹائیں کیا) اللہ تعالیٰ تو
 بندوں کا جو فیصلہ کرنا تھا فیصلہ کر چکا اور جو لوگ دونوں
 میں ہونگے وہ دونوں کے داروغوں سے کہیں گے تم ہی ہٹو
 مالک سے عرض کرو ایک دن تو دے بلا ہم سے کچھ عذاب ہٹا کر دو
 وہ جواب دینے کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر (حق تعالیٰ کی)
 نشانیاں لیکر نہیں آئے تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں آئے تو تم
 (تم) ان کو نہیں لایا ہو تو تم ہی ان کو ہٹا کر دے کہ ان کی عدا اسلئے بیکار ہو
 جو لوگ بن سہ پہنچو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں مانگو حق کی پیروی

سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝
 كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَاسْتَمِعُوا ۖ يٰٓأَيُّهَا
 اللَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ۝
 إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ عَنْ عِبَادَتِي
 سَبِيلَ خُلُوتٍ جَهَنَّمَ ۖ وَآخِرِينَ ۝
 كَذَلِكَ يُؤْتِكُ اللَّهُ الْإِيمَانَ لِمَا يَأْتِي اللَّهَ
 بِحُجَّتٍ ۖ وَنَ ۝
 اللَّهُ تَعَالَى الَّذِينَ يَجَادُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ
 أَنْ يَفْهَمُونَ ۖ اللَّهُ الْإِيمَانُ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ
 وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَتَنُوكَ
 يَكْفُرُونَ ۖ إِذْ الْأَعْلَىٰ فِي أَعْنَاقِهِمْ
 وَالْكَفَالُ يُخَيَّبُونَ ۖ فِي الْحَمِيدِ ۝
 لَقَدْ فِي النَّارِ يُصْعَقُونَ ۖ
 وَقَالُوا أَكُنَّا بِآيَاتِهِ تَمَتُّتْ عَمَّا
 الْيَمِينِ ۖ وَفِي آذَانِنَا وَقْرٌ ۖ وَمِنْ بَيْنِنَا
 وَبَيْنِكَ حِجَابٌ ۖ فَاغْلُظْ ۖ إِنَّا عَمُّونَ ۝
 وَذُرِّيَّةَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۖ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
 بِالْآيَاتِ ۖ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ۖ
 وَفَقِصْنَا لَهُمْ قُرْآنًا تَرْتِلُو ۖ اللَّهُ مَا
 بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ
 الْقَوْلُ فِي أُمِّهِمْ فَذَلَّخَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ
 حَقَّ الْحِجَابِ ۖ وَالْإِنشَاءِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا
 خَاسِرِينَ ۖ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِمَا كُنْتُمْ
 لِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَالْفَوَافِ ۖ لَعَلَّكُمْ

۱۲۲
 المؤمن
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

متلو میں جو کلمہ انکے دل میں آ رہا ہے نہیں جانی دیکھو اس
 میں جو کلمہ آ رہا ہے وہی کلمہ ہو چکا نہیں ہے تو اس کو نہیں سمجھتا کہ
 ایک کلمہ ایک کلمہ وہ سب کچھ ہوتا دیکھتا ہے۔
 بے شک جو لوگ میرا چاہتے ہیں انہیں وہ ضرور (مری چچے)
 دلیل ہو کر دوزخ میں جائیں گے
 جو لوگ خدا تعالیٰ کی آیتوں کو نہیں مانتے وہ اسی طرح
 سکتے ہیں۔

تو انہوں نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ تعالیٰ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں
 کہ ہر پیر جو جاسے میں جنہوں نے کتاب قرآن کو جھٹلایا اور ان ہاتھ
 کو بھی جھٹلایا جو اپنے پیغمبروں کو دیکر یہ جھٹلایا تو آگے چل کر ان
 لوگوں کو معلوم ہو جائیگا جب ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیر پڑ
 ہوگی (کتوں کی طرح) کھو تر پانی میں گسیٹے جائیں گے (کمال تر جائیں گے)
 ہر آگ میں جھونکے جائیں گے (اسکا ایندھن نہیں گئے) اٹ
 اور اس کو پیغمبر ہے یہ کافر کہتے ہیں جہاں کی طرف تو ہٹا ہوا اس کو مانو
 تو ہمدردی نہ ہو خلاف چڑھے ہیں اور ہمارے کانوں میں نہیں دے (جو وہی ہو) اور
 میں اور تجھ میں ایک بات ہو تو تو اپنا کلام کہو (جو تیرا کلام رہا) ہم اپنا کلام کہیں
 اور غصہ کوں کی را ایک دن خرابی ہوئے والی ہے جو رکھتے نہیں دیتے
 اور آخرت کو بھی وہ نہیں مانتے

اور ہم نے ان کے ساتھ ہزاروں عجوبی شیطان لگا دیے ہیں
 انہوں نے ان کے اگلے اور پچھلے سب کاموں کو ان کی نظر
 میں اچا کر دکھایا اور جو قویں جنات اور آدمیوں کی ان سے
 پہلے گذر چکے ان کے ساتھ انہیں (عذاب) قول پورا ہوا کیونکہ
 یہ تباہ ہوئے والے ہی تھے اور یہ (قریش کے) کافر کہتے ہیں
 اس قرآن پر کان ہی نہ لگاؤ اور (پڑھتے وقت خوب) ایک ایک

۱۲۲۔ مطلب یہ ہے کہ وہ قرآن شریف میں جو جگہ سے نکالتے ہیں اسکا اعتراف یہ ہے کہ انکے دل میں غور اور فکر ہوا گیا ہے قریش کے کافر جو
 میں کہ وہ پیغمبر نہیں بلکہ مجرم کو قتل کے لیے تیار ہو خود حاصل کریں اور یہ ہوا ان کی پوری ہوتے والی نہیں بدست لے انکی قسمت میں فتنہ رکھی ہو اور کوئی کہاں
 ۱۲۳۔ وہ کلمہ شریف ہے کہ انہوں نے کہا وہ جہاں سے خدا کی شان مانگ ۱۲۴۔ وہ غور سے اسد سے کلمہ جانیں کرتے ۱۲۵۔ ان کے غور کی ہوا یہ ہوگی کہ قیامت میں
 ۱۲۶۔ وہ کلمہ شریف ہے کہ انہوں نے کہا وہ جہاں سے خدا کی شان مانگ ۱۲۷۔ وہ غور سے اسد سے کلمہ جانیں کرتے ۱۲۸۔ ان کے غور کی ہوا یہ ہوگی کہ قیامت میں
 ۱۲۹۔ وہ کلمہ شریف ہے کہ انہوں نے کہا وہ جہاں سے خدا کی شان مانگ ۱۳۰۔ وہ غور سے اسد سے کلمہ جانیں کرتے ۱۳۱۔ ان کے غور کی ہوا یہ ہوگی کہ قیامت میں
 ۱۳۲۔ وہ کلمہ شریف ہے کہ انہوں نے کہا وہ جہاں سے خدا کی شان مانگ ۱۳۳۔ وہ غور سے اسد سے کلمہ جانیں کرتے ۱۳۴۔ ان کے غور کی ہوا یہ ہوگی کہ قیامت میں
 ۱۳۵۔ وہ کلمہ شریف ہے کہ انہوں نے کہا وہ جہاں سے خدا کی شان مانگ ۱۳۶۔ وہ غور سے اسد سے کلمہ جانیں کرتے ۱۳۷۔ ان کے غور کی ہوا یہ ہوگی کہ قیامت میں
 ۱۳۸۔ وہ کلمہ شریف ہے کہ انہوں نے کہا وہ جہاں سے خدا کی شان مانگ ۱۳۹۔ وہ غور سے اسد سے کلمہ جانیں کرتے ۱۴۰۔ ان کے غور کی ہوا یہ ہوگی کہ قیامت میں
 ۱۴۱۔ وہ کلمہ شریف ہے کہ انہوں نے کہا وہ جہاں سے خدا کی شان مانگ ۱۴۲۔ وہ غور سے اسد سے کلمہ جانیں کرتے ۱۴۳۔ ان کے غور کی ہوا یہ ہوگی کہ قیامت میں
 ۱۴۴۔ وہ کلمہ شریف ہے کہ انہوں نے کہا وہ جہاں سے خدا کی شان مانگ ۱۴۵۔ وہ غور سے اسد سے کلمہ جانیں کرتے ۱۴۶۔ ان کے غور کی ہوا یہ ہوگی کہ قیامت میں
 ۱۴۷۔ وہ کلمہ شریف ہے کہ انہوں نے کہا وہ جہاں سے خدا کی شان مانگ ۱۴۸۔ وہ غور سے اسد سے کلمہ جانیں کرتے ۱۴۹۔ ان کے غور کی ہوا یہ ہوگی کہ قیامت میں
 ۱۵۰۔ وہ کلمہ شریف ہے کہ انہوں نے کہا وہ جہاں سے خدا کی شان مانگ ۱۵۱۔ وہ غور سے اسد سے کلمہ جانیں کرتے ۱۵۲۔ ان کے غور کی ہوا یہ ہوگی کہ قیامت میں

تَغْلِيظُونَ. فَلَمَّا دَرَسُوا الَّذِينَ كَفَرُوا
عَلَيْهَا بِأَشَدِّ يَدٍ ۖ وَكَجَزَيْتُمْ أَسْوَأَ الَّذِينَ
كَانُوا يَعْتَمَلُونَ ۚ ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَحَدٍ
اللَّهُ النَّارُ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ
جَزَاءُ بَعْضِكُمْ كَانُوا يَأْتِيَنَّكَ الْمُتَحَدِّثُونَ
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذِينَ
أَصْلَحْنَا مِنْ آلِجَنِّ ذَٰلِكَ لَنَسْتَبَاحِلَهُمْ
بِحُجَّتِ أَقْدَارِنَا لِيَكُونَ تَأْمِنٌ لِّأَسْفَلِينَ
إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفُونَ
عَلَيْنَا ۚ
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ
وَإِنَّهُ لَكَيْفٌ عَزِيزٌ ۚ لَا يَأْتِيهِ الْمُبَاطِلُ
مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ
مِّنْ حَيْكَةِ حَمِيدٍ ۚ
أَلَا اللَّهُمَّ فِي فِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاءِ رَبِّهِمْ
أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّخِيطٌ ۚ
وَالَّذِينَ آمَنُوا مِن دُونِهِ أُولَٰئِكَ
اللَّهُ حَفِظَ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِمْ
بِوَكِيلٍ ۚ
كَذَّبَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ
وَمَا تَفْقَهُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمْ
الْعِلْمُ نَعْيًا بَيْنَهُمْ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ
سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى
لَّفُصِّي بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِشُوا

۲۲ حم البقرہ

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶ انشوری

۲۷

۲۸

۲۹

کہ وہ لوگ جو ایمان نہ لائے تھے اور جو کفر سے
مرد و عورت نہ تھے ان کے لئے جہنم کا
القاء ہے کہ وہ ان کے لئے جہنم کا
آیتوں کا انکار کرتے تھے اس لئے کہ ہم ان کو ہمیشہ کا گمراہ
لے گا اس لئے کہ وہ ہم سے نہیں آئے، اور دقت کے دن
یہ کافر کہیں گے مالک ہمارے (ایک نظر ہم کو ان شیطانوں
آدھیوں کو دکھلا دے جنہوں نے ہم کو دنیا میں گمراہ کیا تھا
ہم آج) انکو اپنے پاؤں کے تلے ڈال دیں تاکہ وہ خوب ذلیل
جنگل ہمارے آیتوں کا راجہ ہو جہنم کا مطلب نکال دے
ہم پر چھپے ہوئے نہیں ہیں
بے شک جن لوگوں نے قرآن کو نہ مانجا ان کو پاس ہو جائے اور بیشک
قرآن عزت والی کتاب ہے جو اس میں غل ہی نہیں آئے گئے
چھپے سے نہ حکمت والے تعریف کے لائق (خدا) کی تعریف
ہوئی ہے۔
تو یہ لوگ اپنے مالک کے لئے میں شک رکھتے ہیں
تو ہر چیز کو گمراہ ہوئے ہے
اور جن لوگوں نے اسے حق کے سوا دوسروں کو (اپنا) سرپرست
بنایا ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں ہیں اور ان کو ہم
تو ان کا دھرم وار نہیں
اے پیغمبر جس دین کی طرف تو مشرکوں کو بلاتا ہو وہ اپنی باری
اور پیغمبروں کا تو ایک ہی دین تھا اب، لوگ جو اختلاف کرے
لگے تو سمجھ آجائے کہ بعد ہے، آپس کی ضد کرو اور اے پیغمبر اگر
تیرا مالک ایک بات نہ فرما چکا ہو تاکہ انکو ایک ٹیڑھی ہو سکے
تاکہ وہ ملت ہو، تو رکھ لے، انکا جگہ ایک جگہ اور جو لوگ ان

جس کو وہ لوگ جو ایمان نہ لائے تھے اور جو کفر سے
مرد و عورت نہ تھے ان کے لئے جہنم کا
القاء ہے کہ وہ ان کے لئے جہنم کا
آیتوں کا انکار کرتے تھے اس لئے کہ ہم ان کو ہمیشہ کا گمراہ
لے گا اس لئے کہ وہ ہم سے نہیں آئے، اور دقت کے دن
یہ کافر کہیں گے مالک ہمارے (ایک نظر ہم کو ان شیطانوں
آدھیوں کو دکھلا دے جنہوں نے ہم کو دنیا میں گمراہ کیا تھا
ہم آج) انکو اپنے پاؤں کے تلے ڈال دیں تاکہ وہ خوب ذلیل
جنگل ہمارے آیتوں کا راجہ ہو جہنم کا مطلب نکال دے
ہم پر چھپے ہوئے نہیں ہیں
بے شک جن لوگوں نے قرآن کو نہ مانجا ان کو پاس ہو جائے اور بیشک
قرآن عزت والی کتاب ہے جو اس میں غل ہی نہیں آئے گئے
چھپے سے نہ حکمت والے تعریف کے لائق (خدا) کی تعریف
ہوئی ہے۔
تو یہ لوگ اپنے مالک کے لئے میں شک رکھتے ہیں
تو ہر چیز کو گمراہ ہوئے ہے
اور جن لوگوں نے اسے حق کے سوا دوسروں کو (اپنا) سرپرست
بنایا ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں ہیں اور ان کو ہم
تو ان کا دھرم وار نہیں
اے پیغمبر جس دین کی طرف تو مشرکوں کو بلاتا ہو وہ اپنی باری
اور پیغمبروں کا تو ایک ہی دین تھا اب، لوگ جو اختلاف کرے
لگے تو سمجھ آجائے کہ بعد ہے، آپس کی ضد کرو اور اے پیغمبر اگر
تیرا مالک ایک بات نہ فرما چکا ہو تاکہ انکو ایک ٹیڑھی ہو سکے
تاکہ وہ ملت ہو، تو رکھ لے، انکا جگہ ایک جگہ اور جو لوگ ان

کتاب و قلم

وَالَّذِينَ يَخْتَفُونَ فِي اللَّهِ مِنْ أَفْعَامِهِ
الْحَبِيبَ لَهُمْ مَحَلُّهُمْ وَأَخْلَصَ عِنْدَ
رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ
بَشِيرٌ.

ثُمَّ رَأَى الْمَلٰٓئِكَةَ مُّسْفِقِيْنَ فَمَا كَسَبُوْا
وَهُوَ دَافِعٌ لَهُمْ
وَالْكَافِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ
وَمَا اَنْتُمْ بِمُحْجِبِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَمَا
لَكُمْ فِرْدَوْسٍ اِنَّ اللهَ مِنْ لَّدُنِّىْ وَلَاصِيْرٌ

وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا دَاوُ الْعَذَابِ
يَقُولُونَ هَلْ إِلَى مَرَدٍّ مِنْ سَبِيلِ
وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَشِيعَاتٍ
مِنَ الذَّلِيلِ يَنْظُرُونَ مِنْ صَرْفٍ خَفِيفٍ
وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخِيسِرَ الَّذِينَ

خَيْرُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ ۚ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا فِي عَدَابٍ
مُقِيمَةٍ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءَ
يَنْصُرُوهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَنْ
يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ ۚ

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَأَعْلَمْ أَنَّكَ عَلَيْهِمْ حَافِظٌ أَنْ لَنْ تَكُونَ مِنَ الْبَالِغِ
اقتضیٰ رب عتکم الذکر صفحا ان کنتم

یا کر دیکھتا ہے ۱۲ ویں دنیا میں کہیں کے یا آخرت میں جہنم
یا جہنم کے یا گھر والے ہیشت میں گئے اور یہ موقع میں اگر قوت
ہے ۱۲ ویں خطہ تھانے کا حکم ۱۲ ویں سہو چانکونی ماننے کا

اگلے کافروں کے بعد (اللہ کی امانت کے وارث ہوئے وہ دینی
 امان کی طرف سے شک و شک میں پڑے ہوئے ہیں
 اور حیب خدا (اُس کے بندے) مان چکے اُسے بعد جو لوگ خدا کی
 دین میں جھگڑے نکالتے ہیں انکی دلیل ان کے پروردگار کے
 نزدیک پھنسی (واہی اور لغو) ہے اور ان پر (اللہ تعالیٰ کا) غضب
 ہے اور ان کو سخت عذاب ہوگا

تو ان گناہگاروں کو دیکھو اپنے لیے ہوتے (برے) کاموں کا
 ڈر رہی ہونگے اور انکے کاموں کا وبال تو ان پر پڑ کر رہے گا
 اور کافروں کے لیے سخت عذاب ہوتا ہے
 اور (لوگو!) تم زمین میں خدا تعالیٰ کو تنہا نہیں سکتے اور خدا تم
 کے سوا تمہارا کوئی کام نہ بنائے والا نہیں ہے۔

اور ذرا سے پیچیں قیامت کو دن تو گن گرا روں کو دیکھ لے گا
جب وہ (اللہ تعالیٰ کا) عذاب دیکھیں گے کچھ بڑا ہی دنیا میں
لوٹ جانیکا کوئی رستہ ہو اور تو انکو دیکھیں گے وہ دوزخ کے سامنے
لائے جائیں گے ماری ذلت کے جبکہ ہوئے کنگیوں کو دیکھتے
ہوئے کلمہ ادا نمازار لوگ کہیں گے حقیقت میں (بڑے) بد نصیب

وہی ہیں جنہوں کو کفر میں مبتلا ہو کر قیامت کے دن انہیں
تئیں ہی تباہ کیا اور اپنے گمراہوں کو بھی سن (ظالم دشمنانِ
ہمیشہ کے عذاب میں پڑ رہے ہیں اور خدا کے سوا (وہاں) کوئی انکو
حفاظت نہ ہو گئے جو انکی مدد کریں اور جسکو اللہ بھٹکا دے اسکے یوں
(برایت) کا راستہ نہیں ہے۔

تو اگر (اسا تمھارے پر بھی) وہ نہ مائیں تو ہم کے کچھ لو انکا وارہ
 بنا کر نہیں بیٹھا تج پر تو بیش ہو کھا دینا ہے اور کچھ نہیں۔
 کیا تم لوگ جو خراتیں (حد سے بڑھ گئے ہو ہو جو سر ہم کو

میں نے کہہ دیا اب میں کہتا ہوں کہ آپ کو بتا دیا اگر کہے اور وہ کہے کہ میں نے
 اس نے اپنی جان کا وقت میں لیا اور اس نے اس کے لئے یہاں سے گئے۔

٢٥ الخرف ٢٣

وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادٍ جُزْءًا مِمَّنْ لَّا يَلْفُظُونَ
لِكَلِمَاتِهِ سِتْرًا ۝

يَخْرُصُونَ ۚ أَمَّا آتِيَتُكُمْ مِّن تَابِآءٍ مِّن قَبْلِهِ
فَهُمْ بِهِ مُسْتَعْصِمُونَ ۚ بَلْ قَالُوا إِنَّا

وَمِنْ يَعْشُونَ دُورًا رَحْمَنَ نَفِيقٍ
لَهُ شَيْطَانٌ أَهْوَاهُ قَدْ رِئِيسُهُمْ

الْمَشْرِقَيْنِ فَيَنبَسُ الْقَمَرُ ۖ وَلَكِن
يَنفَعُكُمُ الْيَوْمَ إِذْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ

يَكُونُ لِلَّهِ
إِنَّ الْمَجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّتَسَاوٍ

میں نے ان کے ساتھ بیٹھ کر دیکھا کہ وہ کتنے ہی لوگوں کو اپنے پاس بلاتے ہیں۔ ان کے ہاؤس میں ایک بڑی سی میز تھی جس پر کچھ بھیڑیاں بیٹھ گئی تھیں۔ ان کے سامنے کچھ ٹرے تھے جن پر کچھ کھانا تھا۔ ان کے ہاؤس میں ایک بڑی سی میز تھی جس پر کچھ بھیڑیاں بیٹھ گئی تھیں۔ ان کے سامنے کچھ ٹرے تھے جن پر کچھ کھانا تھا۔

٢٥ الخرف ٢٣

اور ان کافروں نے خدا کے بندوں کو اپنی اولاد بنا لیا۔
 آدمی بڑا کلمہ کلمہ ناشکر ہے۔

انکلیں دوڑنے میٹ یا ہمنے ان کا فروں کو قرآن سو پہلے کوئی کتاب دی تھی یہ اسکو تھامے ہوئے میٹ نہیں بلکہ یہ کتوں میں

اور جو کوئی خدا کی یاد کے اندر چرائے (محنت کرے) ہم اس پر ایک شیطان یقیناً کر دیتے ہیں وہ (سہر وقت) اس کو ساتھ

محبیوں تجھ میں پورے پچھیم کا فاصلہ ہوتا تو کیا برا سا تھی جہنم؟
 (تو اللہ تعالیٰ فرمایا) کیا احب تمہارے (دنیا میں) شرک کی توجہ نہ کر کہ

بیشک گنہگار تو ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے انکا

[illegible]

Handwritten text in Urdu script, likely a continuation of the historical account, mentioning the year 1040 and the location of the battle.

وشتا سدرت کی پیشانی میں ۱۱ و شقیب یہ ہے کہ نہ خود کوئی طوطہ نہ کسی
تعلیق کا سہارا ہے جس میں ۱۲ حق اسکو نیک کام کرنے میں نہ جھجے نہ
تسلی نہ کر دین، اسکو بھگتا کرے تو ہرگز وہ اسکو طوطہ نہ بنائی۔ اور اگر وہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 عَلَيْهِمَا السَّلَامُ قَالَ اِنَّكُمْ تَأْكُلُوْنَ
 لَقَدْ جِئْتُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنْ اَكْثَرُكُمْ
 لَاحِقٌ بِهٖ هٗٓ اَمْ اَبْرَمُوْا اَمْرًا فَاِنَّا
 مُبْرِمُوْنَ ۝ اَمْ يَحْسُبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ
 سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ ۚ بَلٰى اَنْزَلْنٰ
 لَكَ نَهْيَهُ يَكْتُبُوْنَ ۚ
 وَلٰكِنْ سَأَلْتُمْ مَنْ خَلَقَكُمْ لِيَقُوْلَ
 اَللّٰهُ فَاَقْبِلُوْا نِكٰتِيْ
 بَلٰى لَمْ يَكُنْ فِيْ شَيْءٍ يَلْعَبُوْنَ ۚ
 اِنَّ هٗٓؤُلَا۟ءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا
 اَنۡفُوْىۙ وَمَا لَنَحْنُ بِمُنۡشَرِّفِيْنَ ۚ فَاسۡتَوْا
 يَاۤ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰتٰكُمْ كِتٰبَهُمْ صٰدِقِيْنَ ۚ
 وَبَلِّغُوْا اَقۡصٰى اَمْرِيْۤمُ لَعَلَّكُمْ
 تَتَّقُوْنَ ۚ اَللّٰهُ تَتْلُوْا عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا
 كَاَنۡ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ
 اَلِيْمٍ ۚ وَاِذَا عَلِمَ مِّنۡ اٰيٰتِنَا شَيْۡئًا
 يَخْتَلِفْ هَا هُنَا وَهَا هُنَا لَمْ يَخۡفَ
 مِّنۡهُنَّ ۚ ثُمَّ يَرْجِعْ مِّنۡهُنَّ ۚ وَلَا يَخۡفِ
 عَنْهُمُ مَا كُنُوْا يَفۡتٰوُنَ ۚ اَلَا مَا اتَّخَذُ
 مِنْ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَقَدْ عَذَّبُ
 عَظِيْمٌ
 اَفَرَاۤءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهُ هَوٰٓىۜةً وَّ
 اَصۡهَدُ اللّٰهُ عَلٰى عِلۡمِهِ وَنَحۡمُ عَلٰى سَمۡعِهِ

اللّٰه
 اللّٰه
 اللّٰه
 اللّٰه

اور اوروں کو پکاریں گے اور ملک رکچیاں گے کہ ہمارا پروردگار
 ہمارا فیصلہ کر دے وہ کیسے گا تم کو تو اسی حال میں رہنا ہے
 اور اوروں کے کافروں ہم تو تمہارے پاس سچا کلام (قرآن) بھیج چکے
 مگر تم میں بہت لوگ سچی بات سے چڑتے ہیں کیا ان لوگوں کوئی بات
 تو تم نے بھی نشان رکھی ہے کیا کافریہ سمجھتے ہیں کہ ہم انکی جیہی
 باتیں اور کاناپوسی نہیں سنتے کیوں نہیں (ہم سب سنتے ہیں)
 اور ہمارے فرشتے انکے پاس (سب) لکھتے جاتے ہیں ۝
 اور اوروں کو پکاریں اگر تو ان کافروں سے بوجھ انکو کس نے پیدا کیا تو انکو
 یہی کہیں گے اللہ نے پہلے (یہ جانکر) کہ ہر ایک رہے میں ت
 بات یہ ہے کہ یہ لوگ خاک میں پڑے کیل کر رہے ہیں ۝
 یہ لوگ کہہ گئے کہ کافر کہتے ہیں ہم کو تو بس ایک ہی بار مرنے سے اور ہم زندہ
 ہو کر نہیں اٹھائے جائیں گے اگر تم سچے ہو تو کیا امت ایک دن ضرور
 آئیں گی (تو ہمارے باپ دادوں کو) (جلا کر) لے آؤ۔
 ہر جوئے بدکار کی خرابی ہوگی جسکو اللہ تعالیٰ کی آیتیں پڑھ کر سنائی
 جاتی ہیں وہ سنتا تو ہے لیکن پھر غور کے مارے ضد پر آجاتا
 ہے جیسے اُس نے وہ آیتیں سنیں نہیں تو ایسے شخص کو عذاب
 کی نفخہ پھیری سننا اور جب اسکو ہماری کوئی آیت معلوم ہو جاتی
 ہے تو اسکو ٹھٹھا مقرر کرتا ہے ایسے لوگوں کو (قیامت میں)
 ذلت کا عذاب ہوگا انکے سامنے دوزخ (تیار) ہو (اور دنیا میں)
 جو کچھ انہوں نے کیا یا وہ ان کے کچھ کام نہ آئیں گے اور نہ وہ (دیتا)
 جن کو انہوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا اپنا رفیق بنایا تھا (انکو)
 کچھ کام آئیں گے) اور انکو بڑا عذاب ہوگا۔
 (اے پیغمبر) کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا
 خدا بنا لیا اور اللہ نے جیسے اسکے علم میں تھا اسکو گمراہ کر دیا

اے کسی طرح مر جائیں جبکہ تمام ہو ۱۲۔ و لا موت نہیں آسکتی۔ مالک اس فرشتے کا نام جو دوزخ کا دابو ہے۔ کہتے ہیں مالک چالیس برس یا پندرہ ہزار برس
 مالک تو ان کی بات کا جواب دیکھا اور برس تین سو ساٹھ دن کا ہوگا اور ہر دن ہزار برس کا ۱۳۔ اللہ عزت کے لئے میں باجالتے ہیں ۱۴۔ کافروں
 نے یہ منصوبہ کیا تھا کہ پیغمبر کو قتل کر دیں یا کہ سے نکال جائیں مگر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو بھی منصوبہ کرے اللہ تعالیٰ ہی کا منصوبہ ہے ۱۵۔ ان حضرت مد منہ سے ہجرت کر کے
 مدینہ منورہ کے ساتھ مدینہ پہنچے وہاں اللہ تعالیٰ نے انکو ایسا زور دیا کہ اگر تم کو گمراہ کر دیا اور سارا فرعیہ ہو گئے ۱۶۔ اللہ تعالیٰ نے انکا تین فرشتے جو ہر آدمی پر زمین میں وہ آدمی کی
 سب آیتیں برسی پہنچے جاتے ہیں بھی بن حاور نے کہا جو اپنے منہ اور دھڑکے سے کہہ رہے ہیں وہ تو یہ نفاق کی نشانی ہے ۱۷۔ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کو پہلے اللہ تعالیٰ
 کو جو دوزخ میں رکھا ہے جاکر دے ہیں ۱۸۔ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کو اپنی عقیدے کے کبوتر بنایا ۱۹۔ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کو اپنی عقیدے کے کبوتر بنایا ۲۰۔ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کو اپنی عقیدے کے کبوتر بنایا
 کیل سمجھتے ہیں ۲۱۔ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کو اپنی عقیدے کے کبوتر بنایا ۲۲۔ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کو اپنی عقیدے کے کبوتر بنایا ۲۳۔ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کو اپنی عقیدے کے کبوتر بنایا
 رسم اور اسناد یا کہ کیا نیاں لوگوں کو اسناد اور دوا بارہ مزا نہیں ہے ۲۴۔ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کو اپنی عقیدے کے کبوتر بنایا ۲۵۔ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کو اپنی عقیدے کے کبوتر بنایا
 کی سننا ہے جسے بن چکے ہے اس کا کفر کا ذکر ہے جو ایک تپکر کو رہتا ہے اس سے پہلے دوسرا تپکر رہا تو اسکو کو جھٹکا ۲۶۔ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کو اپنی عقیدے کے کبوتر بنایا
 چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کو اپنی عقیدے کے کبوتر بنایا ۲۷۔ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کو اپنی عقیدے کے کبوتر بنایا ۲۸۔ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کو اپنی عقیدے کے کبوتر بنایا
 فائدہ ہو سکتا ہے نہ نقصان ہو سکتا ہے ہر ایک کو اپنی عقیدے کے کبوتر بنایا ۲۹۔

وَقُلُوبُهُ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشًّا فَرَىٰ لَهُ
 الْيَهُودِيَّةَ مِنْ نَجْدِ اللَّهِ طَافُوا لَدُنْكَ كُوفُونَ
 وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ
 وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ وَمَا
 لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَكْفُكُونَ
 وَإِذْ أَتَىٰ عَلَىٰ آلِهِمْ إِلَهَنَّا بَيِّنَاتٍ مِّنَ
 لَّحْنَانٍ فُجِّرُوا وَكَلَامُ الْإِنشَاءِ يَا بَنِيَّ
 أَنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ
 وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ أَكْثَرُ فُكِّنَ لِي
 لِيُخَلِّسَ إِلَيْكُمُ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ فُجُورًا
 فَخَرَّيْنَاهُمْ وَأِذَا قِيلَ لَهُمْ وَاعْبُدُوا اللَّهَ
 حَقَّ السَّعَادَةِ لَا رَبَّ فِيهَا قُلْتُمْ
 مَا نَدْرِي مَا السَّعَادَةُ إِنْ نُّظُنُّ إِلَّا
 كُفْرًا وَمَا نَحْنُ بِمُستَدِقِّينَ وَبَدَا
 لَهُمْ سَيِّئَاتٍ مَا عَلِمُوا وَكَافَ بِهِمْ
 مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ وَذَقِلَّ لِيَوْمٍ
 تَنْتَسِلُكُمْ كَمَا فُتِنْتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا
 وَمَا وَكَلُمُ النَّارِ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَّصِيرِينَ
 ذَلِكُمْ بِأَنَّهُمْ اتَّخَذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا
 وَغَرَّبُوا كَلِمَ الْخَيْرِ الدُّنْيَا قَالُوا لَوْ
 لَا يَخْرُجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ
 يُسْتَعْتَبُونَ
 وَإِذْ أَتَىٰ عَلَىٰ آلِهِمْ إِلَهَنَّا بَيِّنَاتٍ قَالَ
 الَّذِينَ كَفَرُوا الْحَقُّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَذَا

۲۴
 التحاف

اور ہر کان اور دل پر غور نہیں کرتا ۱۲ زمانہ کی گردش سے ہم بوسے ہو جاتے ہیں پھر مر جاتے ہیں ملک الموت کوئی چیز نہیں ہو اور نہ
 خدا کے حکم سے وہ ہماری جان قبض کرتا ہے جاہلیت کے زمانہ میں بہت سے عربوں کا یہی عقائد تھا اور وہ برائی پہلانی زمانے کا اثر سمجھتے صحیحیت کے وقت زمانہ کو
 برا کہتے صحیح صوبہ میں ہے کہ آدم کو کایا سمجھ کر سنا کہ ہے زمانہ کو برا کہتا ہے اور زمانہ میں ہوں سب کام میرے ہاتھ میں ہے میں رات اور دن کو اللہ پست ہوں وہ میری
 حدیث میں ہو کوئی یوں کہے کہ بکھوت زمانہ کو نکڑ لے لے دی اس وقت ہے ۱۲ فلان کو اتنا شعور نہیں کہ جبکہ وہ زمانہ سمجھے میں بیٹے آفتاب یا زمین یا سدا علی کی
 گردش ہو گا دی ہو گیا اختیار ہے اختیار اسکا ہے جسے ان سب چیزوں کو بنا ہے یہ سب اس کے حکم کے تابع ہیں ۱۲ فلان کہہ کرے کہ بعد پھر ہم جی نہیں گئے ۱۲ ۱۲ ۱۲
 اتنا نہیں سمجھتے کہ مہتاب سے باپ دادا ہی اسی مدد ملنے جائیں گے جن جن تم ملنے جاؤ گے اگر اہی قیامت آجائے تو پھر تم کو کچھائی کی کیا ضرورت ہے قیامت میں تم
 سب کو جان لے جائیں گے ۱۲ فلان اس آیت سے صاف یہ نکلتا ہے کہ اگر کسی کو حشر مقرر حساب کتاب فرشتوں پیغمبروں دین کے فردی عقائد میں شک ہو تو دعا
 ہے اور ایمان اس وقت تک پورا نہیں ہوتا جب تک پورا یقین نہ ہو ۱۲ ۱۲ فلان یہاں خیال چھوڑ دیجئے ۱۲ فلان کہہ کرے کہ پتہ لگ کر ہی کہیں یہ کچھ کہہ دوں تو دل
 نہیں ہوگی ۱۲ فلان سمجھتے ہیں اس کلام میں غور کرتے ہیں بھی بات سے مراد قرآن کی آیتیں ہیں ۱۳

فلان کان سے حق بات سنتا نہیں دل سے بہر غور نہیں کرتا ۱۲ زمانہ کی گردش سے ہم بوسے ہو جاتے ہیں پھر مر جاتے ہیں ملک الموت کوئی چیز نہیں ہو اور نہ
 خدا کے حکم سے وہ ہماری جان قبض کرتا ہے جاہلیت کے زمانہ میں بہت سے عربوں کا یہی عقائد تھا اور وہ برائی پہلانی زمانے کا اثر سمجھتے صحیحیت کے وقت زمانہ کو
 برا کہتے صحیح صوبہ میں ہے کہ آدم کو کایا سمجھ کر سنا کہ ہے زمانہ کو برا کہتا ہے اور زمانہ میں ہوں سب کام میرے ہاتھ میں ہے میں رات اور دن کو اللہ پست ہوں وہ میری
 حدیث میں ہو کوئی یوں کہے کہ بکھوت زمانہ کو نکڑ لے لے دی اس وقت ہے ۱۲ فلان کو اتنا شعور نہیں کہ جبکہ وہ زمانہ سمجھے میں بیٹے آفتاب یا زمین یا سدا علی کی
 گردش ہو گا دی ہو گیا اختیار ہے اختیار اسکا ہے جسے ان سب چیزوں کو بنا ہے یہ سب اس کے حکم کے تابع ہیں ۱۲ فلان کہہ کرے کہ بعد پھر ہم جی نہیں گئے ۱۲ ۱۲ ۱۲
 اتنا نہیں سمجھتے کہ مہتاب سے باپ دادا ہی اسی مدد ملنے جائیں گے جن جن تم ملنے جاؤ گے اگر اہی قیامت آجائے تو پھر تم کو کچھائی کی کیا ضرورت ہے قیامت میں تم
 سب کو جان لے جائیں گے ۱۲ فلان اس آیت سے صاف یہ نکلتا ہے کہ اگر کسی کو حشر مقرر حساب کتاب فرشتوں پیغمبروں دین کے فردی عقائد میں شک ہو تو دعا
 ہے اور ایمان اس وقت تک پورا نہیں ہوتا جب تک پورا یقین نہ ہو ۱۲ ۱۲ فلان یہاں خیال چھوڑ دیجئے ۱۲ فلان کہہ کرے کہ پتہ لگ کر ہی کہیں یہ کچھ کہہ دوں تو دل
 نہیں ہوگی ۱۲ فلان سمجھتے ہیں اس کلام میں غور کرتے ہیں بھی بات سے مراد قرآن کی آیتیں ہیں ۱۳

سَخَّرَ لَكُمْ فِي هَذِهِ الْأَرْضِ رِزْقًا وَمِنْ أَفْئِدَةٍ قُلُوبًا
إِنْ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ فَلَا تَكُونُوا مِنَ الْكَاذِبِينَ
اللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ بِمَا تَفْعَلُونَ فِيهِ
كَفَى بِهِ شَهِيدًا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ وَأَكْفَى
الْعُقُورَ الرَّحِيمَ

یوں کہتے ہیں اس شخص سے (یعنی پیغمبرؐ سے) اسکو داخلہ نہ
 دیا جائے اور اسکا کلام ہے (کو سچینہ) کہدو اگر میں
 بالظن (اسکو) دیا ہو تو تم اس کے مقابل میں مجھے کچھ نہیں
 سکتے وہ خوب جانتا ہوں باتوں میں تم لگ رہے ہو میری اور تمہاری
 بیچ میں اسکی گواہی بس کرتی ہے اور وہی بخشنے والا مہربان ہے
 اور کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں اگر اسلام کا دین اچھا ہوتا تو
 مسلمان ہمے پہلو کبھی، اسکو اختیار نہ کرتے اور جب قرآن
 سے اُن کو ہدایت نہیں ہوئی تو اب کہیں گے یہ تو ایک پُرانا
 حوث (صلا آتا ہے) ۛ

۱۲۔ میں اس حدیث کے پاس پہلا جاؤنگا ۱۲۔ قرآن کی نسبت جو کفر کہتی ہو ۱۲۔ بلکہ ہم اسے پہلے اسلام کو قبول کرنے کیونکہ وہ اپنے تئیں ان شرائط خیال کرتے تھے اور مسلمانوں کو مکینہ اور مدینہ جیزوں کو اشارت جلدی حاصل کرتے ہیں ۱۲۔ پہلے یہ تو یہ کہتے تھے کہ اس میں کوئی بدعتی نہیں با اس سے اور نہیں گئے اور نہیں گئے تو بالکل جہاں دین ہے جو پہلے وقتوں سے چلا آتا ہے ۱۲۔ اس میں کاکوئی پہر فخر سے جی کر نہیں تھا وہ تو یہ کفر کہتے ۱۲۔ وقت دعا کر رہے ہیں بلا صدا سکوا یا ان کی توفیق دی گئی تھا دل میں سے اس کو کہہ رہے ہیں اسے تیرا ۱۲۔ وقت ادب کہ نہیں مگر یہی کوئی جیسا ہے یہ فقط اگلے لوگوں کی شے ہوئی باتیں ہیں۔ کہتے ہیں معاویہ نے مروان کو کھانا دکھا کر کہا اس نے نہ یہ کہ فضل بیان کرنا شروع کیے تاکہ لوگ اس سے بیعت قبول کریں۔ عبدالرحمن بن ابی بکر نے نے پوچھا کہ عبدالرحمن نے کھانا دکھا کر معاویہ نے بیعت قبول کر لی تھی معاویہ نے کہا میں نے اسے روک دیا تھا کہ اس سے بیعت نہ کرے ۱۲۔ آیت اتری جو واللہ یقال لوالدیرہان کما حضرت عائشہ رضی عنہا نے جب یہ سنا تو فرمایا اس حدیث نے قرآن میں ہماری کوئی بات نہیں کہی البتہ سیر عزراؤ تارایئے میری برادرت (اور جو نوکرا نکال دیا ہوا) دوسری روایت میں ہے جب معاویہ نے اپنے بیٹے کے لیے بیعت لی تو مروان کہنے لگا یہ تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کے وقت ہے عبدالرحمن بن ابی بکر نے کہا نہیں بلکہ ہر حال اذقیصر کی سنت ہے مروان نے کہا یہ ہماری باتیں تو آیت اتری ہے واللہ یقال لوالدیرہان کہ حضرت عائشہ رضی عنہا نے جب یہ سنا تو فرمایا مروان جیسا ہے البتہ مروان کے باپ پر اس حضرت نے سنت کی بوقت کہ وہ اپنے باپ کی بیعت میں تھا مروان اس حدیث کی سنت کا ایک ٹکڑا ہے ۱۲۔ اس حدیث سے انکی تقدیریں بعد ازل سے جہنم تکہ دیا تھا۔ اس سے صاف یہ نکلا ہے کہ اگلی آیت سے عبدالرحمن نے ابی بکر رضی اللہ عنہ کو نہیں لایا مروان جو نہ ہے کیونکہ عبدالرحمن فوراً سے شان اود علیہ ولے صحابہ میں سے ہے ۱۲۔ (باقی دفعیم)

اللَّهُمَّ احْبِبْ أَخِي لَكَ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فِي مَمْنُونٍ وَكَانُوا كَلْبًا
كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى

تحت

وَمِنْهُمْ مَن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّى إِذَا
خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ
أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ أَتَقْنَأُونَ
أُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ
وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ

إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُوا عَلَى أْدْبَارِهِمْ مِنْ
بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطَانُ
سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَى لَهُمْ ذَلِكَ
يَا نَفْسُ قَالَ الَّذِينَ كَرِهُوا مَا
نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكَ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ

ذَلِكَ يَا لَكُمْ مُتَّبِعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ
وَكُرْهُوا رِضْوَانَهُ فَاحْبِطْ أَعْمَالَهُمْ
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ
اللَّهِ وَمَنْعُوا الرَّسُولَ مِنْ تَبَعِهِ مَا
تَبَيَّنَ لَهُمْ الْهُدَى لِرِضْوَانِ اللَّهِ
شَيْئًا وَتَسْخِطْ أَعْمَالَهُمْ

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
لَهُمْ سَاءُ مَا لَوْنُهُمْ كَافِرٌ يُخْفِرُ اللَّهُ لَهُمْ
وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتُ

۱۱۱

ہندوئیں کیا تو انہوں نے بھی اگلے درجہ کا کام ادا کرنا دیکھا۔

آذربائیجان، روس، چین اور دیگر ممالک میں اس کی کاشت ہوتی ہے۔

4

اور اُسے پیغمبر (ان کا فرول) میں بھیج دینا (یہ وہی پر
جو تیری بات کان لگا کر سنتے ہیں مگر جب تیرے پاس سے اٹھ کر باہر
جاتے ہیں وہاں) علم والوں کو کہتے ہیں (کیوں جی) ابھی اس
شخص نے (پیغمبر نے) کیا کہا تیری تو وہ لوگ ہیں جنکو دلوں پر اسہ
پڑے نہ کر دی ہو اور وہ اپنے (دل کی) خواہشوں پر چلتے ہیں نہ
یشک جن لوگوں کو حق بات معلوم ہو گئی پہ پہی وہ اسٹے پاؤں
مہر گئے تو شیطان نے انکو مشا ویدار جل دیا، اور انکی آرزو کی برسی
لہجی کر دیتی اسکی وجہ یہ ہوئی کہ ان لوگوں نے ان لوگوں کو کہا جو
خدا کے اتارے ہوئے (قرآن کو) ناپسند کرتے ہیں کہ ہم نظام
میں مسلمان تو ہو جاتے ہیں مگر بعض باتوں میں تمہارا کہنا
مرد سنتر بریں آدراستہ تو انکی چھی چھپائی باتوں کو خوب جانتا
اس کیوجہ یہ ہے کہ وہ اس راہ پر چلو جس کو اللہ غصہ ہوا اور ان لوگوں
اللہ کی خوشی کو برا سمجھتا تو اس نے بھی انکو (نیک) کام (سب) ملیا دیا
یہ شک جن لوگوں (وہ خود) کفر کیا اور (دوسرے خدا کو بندہ کو
ہی) خدا کی راہ کو رکا اور حق بات معلوم ہو جائیکو بعد پیغمبر کا
خلاف کیا وہ اسہ کا ہرگز کچھ ہی بگاڑ نہ کر سکیں گے اور دالٹا یہ ہوگا
کہ اللہ انکے (نیک) کام ابھی (سب) ملیا دیتا کر دے گا

بیفک جو لوگ کافر رہے اور دوسرے لوگوں کو بھی، اللہ کی راہ سے روکتے رہے پھر کبھی کی حالت میں مر گئے تو انہیں انکو گزرنہ بخشید گا اور ساقی مرد اور ساقی عورتوں اور شرک مرد اور شرک عورتوں

ط جانور و نحو سوا کہاتے ہیں گے اور کوئی لنگر نہیں ہی حال کا فرد نکاہی جو دنیا میں غرق میں عاقبت کا مطلق خیال نہیں مجھے حدیث میں کہ مومن ایک آنست میں کہا ہے اور اسکا
 مسات آنتوں میں مطلب یہ ہے کہ مومن بقدر ضرورت کہانے اور کافر نکالوں ناکار پناہیت بہر لیتا ہے ۱۲ فتوہ گویا آپ کے کلام کی تحقیر کرتے ہیں اور شیعہ کی راہ سے دوسرے
 عالموں سے یہ بیان کرنے میں بوجہ ہیں اسکا مطلب کیا ہے۔ دوسرے عالموں سے ملو عبداللہ بن مسعود و جابر بن جابر نے کہا میں ہی ان عالموں میں
 سے تھا جس میں بوجہ کیا کرتے تھے عکرمہ روئے کہا حالانکہ میں جابر بن جابر سے سب صحابہ میں کم سن تھے مگر یہ لوگ اسنے اگر پہنچتے اور وہ بیان کرتے ۱۲ فتوہ کو بھیج کر کہ کلام
 سے تسلی اور تشفی نہیں ہوتی دوسرے علم عالموں سے بوجہ کیا کرتے تھے عکرمہ روئے کہا حالانکہ میں جابر بن جابر سے سب صحابہ میں کم سن تھے مگر یہ لوگ اسنے اگر پہنچتے اور وہ بیان کرتے ۱۲ فتوہ کو بھیج کر کہ کلام
 سننے کی ضرورت نہیں اگر تمام جہاں کے مولوی فقہاء امام مامر شہر کو ایک طرف ہوں اسیاں حضرت علیہ السلام کی طرف توجہ کوئی یکا مسلمان پروردگار حضرت سکا
 فرمودہ ہے سر و شہم منظور کہ گام امدان ملناوئے کلام کو چہرہ بار کیا ۱۲ فتوہ گویا آپ کے کلام کی تحقیر کرتے ہیں اور شیعہ کی راہ سے دوسرے
 عالموں سے یہ بیان کرنے میں بوجہ ہیں اسکا مطلب کیا ہے۔ دوسرے عالموں سے ملو عبداللہ بن مسعود و جابر بن جابر نے کہا میں ہی ان عالموں میں
 سے تھا جس میں بوجہ کیا کرتے تھے عکرمہ روئے کہا حالانکہ میں جابر بن جابر سے سب صحابہ میں کم سن تھے مگر یہ لوگ اسنے اگر پہنچتے اور وہ بیان کرتے ۱۲ فتوہ کو بھیج کر کہ کلام
 سے تسلی اور تشفی نہیں ہوتی دوسرے علم عالموں سے بوجہ کیا کرتے تھے عکرمہ روئے کہا حالانکہ میں جابر بن جابر سے سب صحابہ میں کم سن تھے مگر یہ لوگ اسنے اگر پہنچتے اور وہ بیان کرتے ۱۲ فتوہ کو بھیج کر کہ کلام

ॐ

2

الذبيح

مکدی
مکدی

ایضاً
کوباد

آب پیمانه

2

1

۲۷۰ التَّائِبَاتِ

كَذَلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ
رُسُلٍ إِلَّا كَانُوا سَاحِرًا أَوْ مُجُنًّا
أَوْ صَاحِبَ مَالٍ ۚ بَلْ هُمْ كَوْمٌ
طَالِعُونَ ۚ
فَإِنِ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُنُوبًا مِثْلَ ذُنُوبِ
أَخِيحِينَمْ فَلَا يَسْتَعْتَبُونَ ۚ قَوْلُ
الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ تَوْمِهِمُ الَّذِي
يُوعَدُونَ ۚ

٥٢
الطور

قَوْلِ يَقُولُونَ لِلَّذِينَ هَٰؤُلَاءِ
هُمْ فِي خَوْضٍ مَّالِعُونَ هَٰؤُلَاءِ
إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعَا هَٰؤُلَاءِ
الَّذِينَ هَٰؤُلَاءِ هَٰؤُلَاءِ هَٰؤُلَاءِ
أَمْ أَنْتُمْ لَا تَبْصُرُونَ أَصْلُوهَا
فَاصْبِرُوا وَلَا تَصْغُرُوا هَؤُلَاءِ
أَمْ أَنْتُمْ لَا تَبْصُرُونَ مَا أَنْتُمْ
تَعْمَلُونَ هَؤُلَاءِ هَؤُلَاءِ هَؤُلَاءِ
أَمْ يَقُولُونَ شَاعَرٌ أُوخِشَ بِهِ
رَبِّهِ هَؤُلَاءِ هَؤُلَاءِ هَؤُلَاءِ
الْمُتَّبِعِينَ هَؤُلَاءِ هَؤُلَاءِ هَؤُلَاءِ
يُطِئُونَ أَمْرَهُمْ قَوْمٌ طَاعُونَ
هَؤُلَاءِ هَؤُلَاءِ هَؤُلَاءِ هَؤُلَاءِ
تَقُولُ لَهُ هَؤُلَاءِ هَؤُلَاءِ هَؤُلَاءِ
هَؤُلَاءِ هَؤُلَاءِ هَؤُلَاءِ هَؤُلَاءِ
أَمْ أَنْتُمْ لَا تَبْصُرُونَ هَؤُلَاءِ
الْمُتَّبِعِينَ هَؤُلَاءِ هَؤُلَاءِ هَؤُلَاءِ
يُطِئُونَ أَمْرَهُمْ قَوْمٌ طَاعُونَ
هَؤُلَاءِ هَؤُلَاءِ هَؤُلَاءِ هَؤُلَاءِ

راستے پیچیدہ ایسے ہی جہان اُسے پہلے گندہ ہیں اُنکے پاس کی
 جب کوئی پیغمبر آیا تو اسکو جادو گر یا بادل بتلاتے کہ کیا یہ کافر یا
 دوسرے کو پیغمبروں کے جہنم لانے کے لیے کہہ رہے ہیں اور حقیقت
 کر گئے ہیں انہیں یہ ہیں ہی شریر لوگ
 تو ان دُک کے کافروں کا بھی ڈول اُنکے ساتھیوں اور کافروں کو
 ڈول کی طرح (بھرنے والا) ہو گا (عذاب کی جلدی زمپا میں کن
 کافروں کی اس ن خرابی ہوگی جس دن کا ان سے وعدہ کیا
 جاتا ہے و

اُس دن ان جہٹلائیوالوں کی خرابی ہوگی جو یہودہ باتوں میں
کیسے رہے ہیں جس دن یہ لوگ دروخ کی آگ کی طرف دیکھنے
جائیں گے ان کو کسا جائیگا یہی وہ دروخ ہے جسکو تم (دنیاوی)
جہٹلاتے تھے یہی جادو ہے یا تم کو سوجھ نہیں پڑتا
(جاؤ اب) اس میں گھسوا ب تم صبر کرو یا بے صبری کرو دونوں
باتیں (متمارے حق میں برابر ہیں جیسے کام تم کرتے رہے
وہیسا ہی تم کو بدلہ ملیگا خدا

(کہتے ہیں شاعر ہے پڑا رہنے دو) ہم اس کو ایسے زمانہ کی گردش کا منتظر
 کر رہے ہیں کہ وہ اچھا انتظار کرتے رہو میں بھی تمہارے ساتھ
 انتظار کر رہا ہوں کیا انکی عقلیں انکو ایسے ہی (بیوقوفی کی) تاباں
 سکھاتی ہیں نہیں بیشتر لوگ میں قتل یا یوں کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس
 قرآن کو (اپنے دل سے) بٹ لیا ہے نہیں بات یہ ہو کہ ان میں ایمان
 نہیں ہے تو وہ اس طرح کا ایک کلام (بنا کر) لے آئیں مگر سچے ہیں۔
 کیا تیرے مالک کی رحمت (خداوند کے ہاتھ میں) ہاں یا وہ کوئی خاص
 ہیں وہ جو پیغمبر سے جھگڑتے ہیں تو کیا انکے پاس کوئی دلیلی ہے
 سیر ہی ہے جس پر (چڑھو) ہمان کی باتیں سن دیتے ہیں مالک یا ہو

[illegible]

[illegible]

تو کوئی ایسے ہو سکا کہ وہ کوئی کھلی سند پیش کرے نہ
 یا تو ان سے کوئی مزدوری مانگتا ہے پہرہ اس تافان کے بوجھ سے جلا
 جاتے ہیں یا ان کو غیب کی باتیں معلوم ہیں وہ انکو کہتے رہتے ہیں
 یا وہ دوسرے ہیں (داؤں کرنا چاہتی ہیں تو خود یہ کافروں میں
 آجائیں گے نہ
 اور یہ کافر ایسے ڈھیٹ ہو گئے ہیں) اگر آسمان سے ایک ٹکڑا
 (دودھ کا دودھ) گرا ہوا دیکھیں (جو غذا اب کے طور پر تیار ہو) تو
 بھی یوں کہیں یہ جابوا ابر ہے نہ
 اور ان ظالموں کو اس عذاب کے سوا اس سوا دھری ایک اور
 عذاب ہونے والا ہے مگر ان میں اکثر لوگ نہیں جانتے نہ
 حالانکہ انکے مالک کی طرف سے انکو (ٹھیک) رستہ ہی بتلایا جا چکا
 جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے وہی فرشتوں پر عورت ذات
 کا نام دہرتے ہیں اور ان کو اس بات کی کوئی تحقیق نہیں ہے
 (کہ فرشتے عورت ذات ہیں)۔
 (آپے پیغمبر) کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جس نے ایمان سے
 منہ پھیر لیا اور تھوڑی سی خیرات کی بھر پور روک ٹوک لیا کیا اسکو غیب
 کا علم ہے وہ اپنی آنکھ سے (اپنا انجام) دیکھ رہا ہے نہ
 کیا تم (کے کافرو) قرآن کو ٹھکر تعجب کرتے ہو (اسکو جھٹلاتے ہو)
 اور مانتے ہو روئے نہیں اور غفلت میں پڑے ہو
 اگر کوئی نشان دیکھتے ہیں تو مالدیتے ہیں اور کہتے ہیں یہ جادو
 تو ہمیشہ سے چلا آیا ہے اور انہوں نے (پیغمبر کو) جھٹلایا اور
 اپنے (دل کی) خواہشوں پر چلے اور ہر کام کا آخر ایک ٹھیکر ہو
 اور ان کافروں کو تو وہ خبریں (اگلی استوں کی) پہونچ چکی ہیں
 جن سے انکو تنبیہ ہونا تھی سر اسروانی کی بابتیں مگر وہ ڈرانے

فلج جس سے معلوم ہو کہ وہ افسی وہ آسان ہو گیا تھا، فل اور اس قسم سے کا پھر تاروان کا بار پر گیا دندو دیا جو گائے الکلام سننا نہیں جانتے تھے، فل اور اسوجہ سے پیغمبر کا کہنا نہیں ہے
بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ ایمان کے پاس لوح محفوظ ہو کہ وہ اس میں لکھ لیتے ہیں (امرو لوگوں سے بیان کرتے ہیں) ۱۲ فل اسدہ کا دلوں میں چل جانے کا اور تیار ہونے جیسے
کے دن فرماوا ۱۳ فل غلط بدل ہے اس جہ سے ایک ذوق معلوم ہوتا ہے۔ مخرج کہتا ہے ہمارے زمانے میں کفر اور افاد اس درجہ میں گیا ہے کہ کلمہ مانگوں کی توجہ خدا کی طرف نہیں
رہی جو طاعون کے میں تھپڑ مارتے ہیں یہ خیال ستاتے ہیں پر انکی غفلت نہیں جاتی بہرے کاموں سے تو یہ نہیں کرتے نہ متغافل کر کے ہیں بلکہ اپنی عقلی تدبیر پر ایمان ہو کر ان آفتوں
کے نشانے کی طرفیں ہمارے میں اور فاک انکی تدبیر سے کہہ نہیں ہوتا ۱۴ فل وہ عذاب مرد لہے جو بدر کھان ہو خوب مارے گئے بعضوں نے کہا وہ عذاب مرد ہے جو سات برس
میں نہر غلظت بعضوں نے کہا فرقا عذاب مرد اسجان جہاں منہ کا سیاسی ہی منقول ہے ۱۵ فل یہ خبر ہے قرآن متا توحید کا ٹیکہ رتہ معلوم ہو گیا مگر وہا بنی نواہی نہیں ہوتی
۱۶ فل انکا واسطہ کی پیشیاں کہتے ہیں ۱۷ فل نہیل ہو گیا، فل یہ آیتیں یک دفعہ کی باب میں ان کی جس کا نام ولید بن خنیسہ ہوتا ہے وہ سلمان بجا ہر کسی شکر نے اسکو
آست کی لہر کہ انکو وہ دو بار شکر کھانے تو اسکو عذاب نہ ہو گیا وہ مناس کو اسپر وہ دو بار شکر کھانے اسپر انکا اسدہ ہے پھر انکا اسدہ ہے فل انکا کیا اسکو خوب کی بات معلوم ہے
۱۸ فل اسکو عذاب نہ ہو گیا فل انکو عذاب میں پڑے ہو ملگنے رہتے ہو حدیث میں ہے کہ جبکہ آیت اتری ان حضرت علیؓ اسد علیؓ آؤ کہ کسی نے نہ بٹھے نہیں دیکھا یہاں تک کہ آپؐ دنیا کو
نہیں چھوئے ۱۹ فل یہ خبر کو کام کی ایک تہا ہے ایک حد ہے یا ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے تو جن کو کوئی کی قسمت میں دوزخ بھی ہو کر اور انکا
نہر جہنم میں ہے اور جن کو کوئی کی قسمت میں بہشت بھی ہے ایمان اور تصدیق انپر کار بھی نہیں ہے ۱۲

القسم

المصدر:

الْفَارُ مَحْيَا يَوْمَئِذٍ أُولَئِكَ أَمْ لَهُمْ
بِمَا كَانُوا فِي الزُّبُرِ أَمْ يَقُولُونَ
عَسَىٰ جَنِيمٌ مِّنْهُمْ يَخْصِبُ بِهِ السَّيْرُ أَمْ لَهُمْ
دَعْوَىٰ لِّلَّذِينَ

إِنَّ الْبُخْرِيَّ فِي ضَلَالٍ وَسُعْرٍ يَوْمَ
يُتْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ يَذُوقُوا
مَسَّ سَقَرِهِ

وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ إِنَّمَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ
فِي سَمُومٍ وَخَيْمٍ وَأَوَّلُ مَنْ يَنْجُو
لَا يَارِدُ فِيهَا كَرِيمٌ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ
خَلْقِكَ مُفْرِقِينَ وَكَانُوا يُصِرُّونَ
عَلَى الْخِنثِ الْعَظِيمِ وَكَانُوا يَقُولُونَ
أَيُّدِ امْنِئَا وَكُنَّا مُرَابًا وَعِظًا مَا رَأَيْنَا
لِغُيُوثِهِمْ أَوْ آتَانَا مِنْهُ أَوْ لَوْ كُنْ

فَكَذَّبْتَ عَنْهَا الْمُڪَذِّبُونَ
لَا يَكُونُونَ مِنْ نَجَّارِينَ رَقَعُوا فَمَا كُنُوا
مِنْهَا الْبَاطِلُونَ فَكَذَّبَ بَنُو عَلِيٍّ مِنَ
الْحَيَمَةِ فَكَذَّبَ بَنُو شَرْبِ الْهَيْمَةِ
هَذَا أَنْزَلَهُمْ مِمَّا دَلَّسُوا وَنَحْنُ
خَالِقُكُمْ فَلَوْلَا تَصَدَّقُونَ

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ۖ وَأَنَّمْ

حالی مجاہدین ان کافروں کی کم فائدہ نہیں دیتیں۔

(اُسے قریش کے لوگوں میں جو کافر ہیں کیا یہ ان قوموں میں سے بڑا
 کہ میں نے ان کو (اللہ کی) کتابوں میں معافی عطا کی ہے کیا یہ لوگوں میں
 کہتے ہیں کہ ہمارا جتنا (زور دار ہے دشمن کو) بچاؤ کما سکتا
 ہے اب یہ جتنا شکست کھاتا ہو اور پیٹھ موڑ کر (لوگ دم) ہلاتا ہے وہ
 بیشک گنہگار گرام میں اور دہکتی آگ میں پڑینگے جس دن اونہی
 منہ (دو رخ کی) آگ میں گھسیٹے جائیں گے (انہی کو کما جائیگا) اب
 دو رخ کی آگ نکلنے کا مزہ چکھو۔

اور بایں ہاتھ والے بایں ہاتھ والوں کی کیا خرابی ہوگی (دفعہ کی) گرم ہوا اور جھستے بھستو پانی میں رہیں گے اور سایہ کیا ہوگا کالا دھواں نہ اس میں ٹنڈک ہوگی نہ وہ دیکھنے میں بھلا معلوم ہوگا کیونکہ وہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں) سرے اڑا چکے تھے اور بڑے گناہ (شرک) پر مجھے رہتے تھے اور کہتے کیا تھے بھلا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے کیا پھر ہم بیمار ہو یا پاداد (رحی کر) اٹھائے جائیں گے۔

نہ ملتا ہے تو اسے گمراہ اور قیامت کے جہنم لانے والو تصور کا درخت
سفر و گمانا پڑے گا اس سے پیٹ بھرنا ہوگا (پیٹ بُری بلا ہے)
پیرا اوپر سے جب پیاس لگے گی تو، کھولتا پانی پینا ہوگا اس
طرح پیو گے جیسے پیاس سے بیمار اونٹ (غشت) پی جاتے
ہیں افسانہ کے دن ان کی یہ معافی ہوگی ہم ہی نے (او
کا فرو) کو پیدا کیا اور تم (ساری بات کا) یقین نہیں کرتے
تو تم لوگ اس کلام (قرآن کا) انکار کرتے ہو افسانہ نے اپنا شکریہ
اسے تقاضا کے احسان کا) یہ نہیں پایا ہے کہ اس کی نعمت کو
نہ ملتا ہے تو پھر اگر تم سچے ہو تو جب (سیر کی) جان (بدن سے

فلک ملاح محمد و خیر و سے پہل ہوئے میں ۱۲ فلک ان کو خدا تاجا نہیں کر سکتا، فلک اسد تم نے اپنی کسی کتاب میں یہ خبر کو فرادی ہے کہ قیامت میں منکوحہ اب دہوگا اس لئے
 اطمینان سے سمجھو کہ جو ۱۲ فلک کہے ہیں وہ کہ دن اور چل معون کہے لگا ہوا جتاہیت زوردار ہے چہ ان دشمنوں پر پھڑور غالب ہوئے ہو وقت کے یہ تین قرآن پاک کے چھوڑ
 ہونے کی یہ خبر بہت عمدہ و نشانہ میں کیونکہ اسی خبر پر پیش گوئی پھر اسد جل جلالہ کوئی نہیں کر سکتا اور ظاہری یہ خبر مذکور دہتا کہ مسلمانوں کو فتح ہوگی وہ کل زمین و سیرہ کے
 بے سامان اور بے ہتیار۔ اور کافر ایک ہزار تھے وہ بھی پورے سامان سے لیس اور ہتیار ۱۲ فلک اسکو وہ دشمنی سارے چھکر دوڑیں گے ۱۲ فلک شمس کی خواہش یہ ہے کہ
 یاسر کر تھے یا غروری ۱۲ فلک اور انکی پیاس فین کہتی بادشاہ کو ایک بیماری استسقا کے طبع ہو جاتی ہے وہ جتنا پانی پیا ہے جتنا چلا جاتا ہے اور سیریش میں ہوا وہ
 کو بھی مایہ طاقی جیسا میں مبتلا کریں گے اور پہرے کو جیسا ہیبت لاتی ہیں گے۔ اچھہ مختلفا منہ ۱۲ فلک کہ پھر ہم کو کہ جلا میں گئے جس نے پہلی بار پکارا کہ وہ اس کر
 وہ بارہ جلا گیا مشکل ہے ۱۲ فلک کہ میں مانتے جیسا کہ ہو رہا تھا کہ کئے ہو وہ فلک اپنی وہ برسے اسد کہ تم لوگو کو کھلان سنا کہے فلان مقام میں لگے تھے
 سے اپنی خوب برسلا وہ اس کے مرگ جتے برسوا تھا لکھ بارش اچھی چوتی برس کفر کی باتیں ہیں اپنی برسا یہ اور اور دکان ہے اور اسد انتہا کے ان کے میں چھوڑ
 اور نہایت حق چھوڑے ہیں غیالی تھے اس لئے میرا درجہ بھی رات جو حق ہے تو پتا چوتی دیکھنے کے لیے ایک ماہ تک کل یسیر میں حدیث میں کثرت حضرت علی اسد علی اور
 دیکھ کے زمانہ میں اپنی برسا سم کو آپ نے فرمایا انگوں میں آج کوئی شکر گزار ہے نہ شکر گزار تو وہ ہے جو کہتا ہے اسد کہے فضل ہرگز سے اپنی برسا ان کو
 ہے جو کہتا ہے فلان منزل میں فلان سنا کہے کو ان سے اپنی برسا ان کو دیکھ کر یہی کتاب میں یہ خبر سارے جلا میں دیکھ کر یہی کتاب میں یہ خبر سارے جلا میں دیکھ کر یہی کتاب میں یہ خبر

جَاهِلِيَّةٍ سَاطِئَةٍ ۖ وَكُنْ أَهْلُ الْبَيْتِ
 مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تَجْعَلُوا مِنْكُمْ فُكْلًا إِن كُنْتُمْ
 عَادِلِينَ ۚ يَنْذِرُ الَّذِينَ لَا يَرْجِعُونَ كَذِبًا
 كُنْتُمْ صِدِّيقِينَ ۝
 وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ
 فَنُزِّلْ لَهُ كَلِمَتهُ ۖ وَتُصَلِّيهُ بِحُجُمِهِ
 إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَكْذِبُوا بَالِيتِنَا أُولَٰئِكَ
 أَصْحَابُ الْحُجْمِ ۝
 إِنَّ الَّذِينَ يُحَادِّثُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
 كَبُتُوا كَمَا كُتِبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
 وَقَدْ أَتَوْا آلِيتَ بَيْتِنَا وَلِلَّهِ فِي
 عَذَابٍ مُّهِينٍ ۝
 أَكْثَرُ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا أَوْ مَغْضَبِ
 اللَّهِ عَلَيْهِمْ ۖ مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۖ
 وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكُذِّبِ وَهُمْ
 يَعْلَمُونَ ۝ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا
 شَدِيدًا ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا
 يَعْمَلُونَ ۝ اخْتَدُوا أَيَّمَا كُفْرِهِمْ
 حُسْنًا ۖ فَصَدُّوا عَنِ سَبِيلِ
 اللَّهِ ۖ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۖ لَنْ
 تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ
 مِنَ اللَّهِ نَاصِيًا ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ
 هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

٢٤ الواقعة

٢٤ الحديد ٢

۲۸ الحاقہ ۱

|| ||

محکمہ خلق میں ان پہنچتی ہے اور تم اس وقت (مکر ٹپڑے) دیکھتے رہتے ہو اور ہم تم سے زیادہ اس (بیمار) کے قریب ہوتے ہیں لیکن تم نہیں جانتے پھر اگر تم کسی کے محکوم نہیں ہو تو اس (بیمار) کی جان (گلے سے) پٹا کیوں نہیں لیتے ؟
اور اگر وہ (بیمار) جب ملا بیٹھنا لوں گمراہوں (کافروں) میں سوچے تو اس کے لیے کھولتے پانی کی صیافیت ہے اور دوزخ میں ڈھکیے جاتا۔
بیشک یہ (سب باتیں) بالکل سچ ہیں جنہیں ذرا ہی شبہ نہیں۔
اے جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا اور جب ملا یا دہی دوزخی ہیں۔

جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول سے خلاف کرتے ہیں وہ ایسے
 ہی ذلیل ہونگے (یاد رکھو کہ) دن ذلیل ہو چکے (جیسا ان کو پہلے
 (اگلے کافر) لوگ ذلیل ہوئے اور ہم تو کھلی کھلی نشانیاں دیا
 آیتیں) اتار چکے اور جو لوگ ہمیں ملتے انگیزت کا عذاب ہو گا۔
 (اے پیغمبر) تو نے ان لوگوں کو (منافقوں کو) نہیں دیکھا جنہوں
 نے ان لوگوں سے دوستی رکھا جن پر اللہ تعالیٰ کا عہد ہے
 (یعنی یہودیوں سے) اب وہ (یعنی منافق لوگ) نہ تو تم میں مسلمان
 میں (رہے اور نہ ان میں (یہودیوں میں) اور جان بوجھ کر
 جو بی بیات پر قسم کھاتے بیٹا اللہ تعالیٰ نے انکے لیے سخت
 عذاب و دوزخ کا تیار کر رکھا ہے کیونکہ انکے کام (بہت ہی)
 بُرے تھے انہوں نے اپنی (جو بی) قسمیں ڈھال بنا رکھی
 بیٹا اور (لوگوں کو) اللہ تعالیٰ کی راہ سے روک دیا ہے (مسلمان
 ہونے سے منع کرتے ہیں) ان کو دوزخ کا عذاب ہونا ہے
 انکے مال اور انکے ہاں بچے اللہ تعالیٰ کے عذاب کو سنانے کو کام
 نہیں آئیں گے یہ لوگ دوزخی ہیں وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے

اصل چنے علم و قدرت سے باہم اسے خشتے تم سے زیادہ اسکے نزدیک ہوتے ہیں ۱۲۔ اے خدا تعالیٰ کے قائل نہیں ہوا اور حساب کتاب بدھنا اور سزا کے ۱۳۔ کتب پر عوں میں اپنے ملک
حکومت سے بچا کیوں نہیں لیتے غلطی ہو کہ جب ہر طرح سے تم میری قدرت اور اختیار کا انکار کرتے ہو اور نادانانہ غیری کا دم بہرتے ہو اپنے عقل و حکمت پر ناناں جو تو سرتے ہو کہ کیا ہمار
پر ہی کچھ اپنی تدبیر چلاؤ ۱۴۔ اس حکومت سے بچاؤ جب تم ایسا نہیں کر سکتے تو جبکہ ناکر خدا کے قائل نہ ہو اور جب خدا کے قائل ہوئے تو ہر اس کی قدرت اور طاقت کو بھی تسلیم کرو کہ وہ ہر شے اور
مشکل و مشکل پر کیا کیوں نہ کر رہے ہو وہ خداوند قادر مطلق سب کچھ کر سکتا ہے ۱۵۔ مگر یہ بغیر کسی بھائی ثابت کرنے کے بیٹے کیلی ۱۶۔ ۱۷۔ نہ مذہب میں ہیں نہ ملک لائی ہو نہ دین و دلالی
نہ تو لامتناہی کا انجام ہی ہوتا ہے ہر کوئی فریق ہر سوا نہیں کرنا جیسے وہ بولی کاندہ کاندہ کہہ کر نہ کہاں نہ ۱۸۔ اے مسلمانوں سے قسم کہاں کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں اور
ہم دینوں سے بھاری دوستی نہیں بچا لیا کہ ۱۹۔ بالکل جھوٹ جو ۱۲۔ اے دینا میں وہ بہت برے کام کرتے ہے ۱۳۔ اے جیسے ڈالنے سے تو لڑا کا حملہ نہ کرے کہ ہر کسی
میں منافق چھپتی تھیں کہاں کہ اپنی جان ادا نہاں مال مسلمانوں سے بچاتے ہیں ۱۴

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَن تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ هُنَا أَعْيُنًا وَمَنْ عَلَى الصُّلْبِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ
ذِكْرُ اللَّهِ عَظِيمٌ ۚ أُولَٰئِكَ جِزْبُ الشَّيْطَانِ ۚ أَلَا إِنَّ جِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَسِيرُونَ
إِنَّ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۚ

الصفۃ

يُرِيدُونَ لِيُطْفَؤُا نُورُ اللَّهِ بِأَفْعَالِهِمْ
وَاللَّهُ مُتِمُّ مَنُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۚ

التغابن

لَعَنَ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ
بَلَىٰ ذَرِكُوا كُتُبًا بَعْضُهَا لَمْ يَكُن لَهَا بَيِّنَاتٌ خَلْفَ الْخَلْفَةِ
وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ أُولَٰئِكَ

التخريم

الْأَحْجَابُ النَّارِ ۖ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ لَا تَعْتَذِرُوا إِلَيْنَا ۚ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ
الْبَيِّنَاتُ ۚ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

الملک

وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَابْتَغُوا عَذَابَ الْجَحِيمِ
وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۚ إِذْ أُلْقُوا فِيهَا سَمْعًا
وَبَصَرًا وَفُوقَهُمْ كُفُورًا كَانَتْ تَكْتُمُونَ

مِنَ الْعَظِيمِ ۚ كَانُوا فِيهَا فَسُجُورًا
سَاءَ لَهُمْ مَحْضَتُهُمْ ۚ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ
قَالُوا بَلَىٰ ۖ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ ۚ فَكَذَّبْنَا

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ ۖ إِنَّا
أَنكُمُ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۚ وَقَالُوا
لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي

شَيْطَانِ ۚ إِنَّ هُوَ بَشِيرٌ نَذِيرٌ ۚ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ۚ لَا تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ ۚ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ هُنَا أَعْيُنًا وَمَنْ عَلَى الصُّلْبِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ
ذِكْرُ اللَّهِ عَظِيمٌ ۚ أُولَٰئِكَ جِزْبُ الشَّيْطَانِ ۚ أَلَا إِنَّ جِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَسِيرُونَ
إِنَّ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۚ

يُرِيدُونَ لِيُطْفَؤُا نُورُ اللَّهِ بِأَفْعَالِهِمْ
وَاللَّهُ مُتِمُّ مَنُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۚ

لَعَنَ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ
بَلَىٰ ذَرِكُوا كُتُبًا بَعْضُهَا لَمْ يَكُن لَهَا بَيِّنَاتٌ خَلْفَ الْخَلْفَةِ
وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ أُولَٰئِكَ

الْأَحْجَابُ النَّارِ ۖ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ لَا تَعْتَذِرُوا إِلَيْنَا ۚ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ
الْبَيِّنَاتُ ۚ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَابْتَغُوا عَذَابَ الْجَحِيمِ
وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۚ إِذْ أُلْقُوا فِيهَا سَمْعًا
وَبَصَرًا وَفُوقَهُمْ كُفُورًا كَانَتْ تَكْتُمُونَ

مِنَ الْعَظِيمِ ۚ كَانُوا فِيهَا فَسُجُورًا
سَاءَ لَهُمْ مَحْضَتُهُمْ ۚ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ
قَالُوا بَلَىٰ ۖ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ ۚ فَكَذَّبْنَا

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ ۖ إِنَّا
أَنكُمُ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۚ وَقَالُوا
لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي

شَيْطَانِ ۚ إِنَّ هُوَ بَشِيرٌ نَذِيرٌ ۚ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ۚ لَا تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ ۚ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ هُنَا أَعْيُنًا وَمَنْ عَلَى الصُّلْبِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ
ذِكْرُ اللَّهِ عَظِيمٌ ۚ أُولَٰئِكَ جِزْبُ الشَّيْطَانِ ۚ أَلَا إِنَّ جِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَسِيرُونَ
إِنَّ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۚ

يُرِيدُونَ لِيُطْفَؤُا نُورُ اللَّهِ بِأَفْعَالِهِمْ
وَاللَّهُ مُتِمُّ مَنُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۚ

لَعَنَ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ
بَلَىٰ ذَرِكُوا كُتُبًا بَعْضُهَا لَمْ يَكُن لَهَا بَيِّنَاتٌ خَلْفَ الْخَلْفَةِ
وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ أُولَٰئِكَ

الحجۃ ۳
یہ جہنمی باتیں بنا کر طعن و تشنیع کر کے قرآن و اسلام کو بے اعتبار کر دیں جس میں اور لوگ مسلمان نہ ہوں اور ساری دنیا میں ایسی روشنی پھیلا دے گا کہ اس کی روشنی سے قلوب کے حق اور منزل من امر ہوئے گی۔ ہر چند یہ وہ اور نصائے اور مشقوں نے بہت زور مارا کہ تمام کاذبین پھیلنے نہ پائے مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کے حکم میں ہر سارے ایشیاء اور افریقہ میں ہر کوئی پھیلا کر چھوڑا ہے زمانہ میں جو روپا و امریکہ میں ہی اسلام پھیل رہا ہے اور گولہ داری کے طبع کے ہستان اسلام اور مسلمانوں کے ہستان میں اور جو گوں کے دل اسلام کی طرف سے محبت کرنے میں کوئی کوشش باقی نہیں چھوڑے مگر اللہ تعالیٰ سلام کا حامی ہے وہ بہت جلد ہی چلا جائے گا کہ اس کی آواز سب آوازوں میں بدتر ہے۔ حوزہ علمی اس قسم کی آواز نکالیں گے یا دوزخ میں سے ایسی آواز نکلے گی جنہوں نے یوں ترجمہ کیا ہے جب اس میں آواز سے سانس کے ٹھکانا یا ٹھکانا شور سنیں گے جنہوں نے یوں کیا ہے سانس سانس کی آواز میں سے سنیں گے اور آواز کے دل کی خوشی دی ہوئی ہے۔ فلاں پھر پھر اس علیہ و آلہ وسلم سے ہیں کہنے لگے تم اور تمہارے پیروگر ہی میں ہٹے ہیں اس لئے کہ تمہاری دعوتی پیغمبر یا نہ ہو تو کتاب و سنت کی پیروی نہ ہو۔

أَخْصِبِ الشَّعْبِ قَاعًا قَوَائِدَ تَبِيعَهُمْ
فَيُخَيِّطُ لَهُمْ أَصْحَابَ الشَّعْبِ
أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ
بِكُمُ السَّمَاءَ فَدَازِجُ السَّوْءِ أَمْ أَمِنْتُمْ
مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا
فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٍ
وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ۚ قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ عَنِ اللَّهِ
وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ
فَاصْبِرْ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ ۚ يَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ
وَدُّوا الْوَيْدَانَ فَيُدْهِنُونَ
كَذَّابِينَ وَمَنْ يُكَذِّبْ بِهَذَا الْحَدِيثِ
سَنَسْأَلْهُمْ عَنْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ
وَأَنْزِلْ لَهُمُ الرِّسَالَ كَيُدْخِلَ فِيهِمُ الْمُؤْمِنِينَ ۚ أَمْ كُنْتُمْ
أَجْرًا فَهَمَّ مِنْكُمْ فَتَنْتَفِلُونَ ۚ أَمْ
عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُمُونَ
وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا الْأُذُنَ لَيُفْهَوْنَ
بِأَبْصَارِهِمْ لَكَ لَأَسْمَعُوا الَّذِي كَرَّ وَيَقُولُونَ
إِنَّهُ لَيَنْفَعُنَا ۚ

وَأَتَيْنَاهُ مِنْ أَفْقٍ رَيْبٍ ۚ لِيُفْهَمَ لِهَذَا الْقُرْآنِ
لِيلِيَتَنَبَّهَ لِمَا أُوتِيَ كِتَابُهُ ۚ وَلَمْ يَكُنْ لِيُفْهَمَ
حَسَابِيَّةً ۚ لِيَتَنَبَّهَ كَأَنَّهُ الْقَائِلُ ۚ
مَا أَخَذْنِي عَمَلِي مَا لِي بِهِ ۚ هَلْكَ عَمَلِي
سُلْطَانِيَّةً فَخَلَدَهُ فَفُتِنُوهُ ۚ ثُمَّ

٢	"	"
"	"	"
١	القلم ^{٣٨}	"
"	"	"
٢	"	"
"	"	"
١	الحاقه ^{٤٩}	"

سننے یا اپنی عقل سے سمجھتے (اللہ کو لیلوں سے بچان لیتو تو آج انہیں
میں نبوت سے تو دفعی اپنی خطا کو مان لینے و فرخیوں پر خدا کی ہشکام
کیا تم اس (خدا) سے بدتر ہو گجو آسمان پر ہو وہ چاہے تو انکو زمین میں
وہ سنا دی اور زمین میں ایک ہی الیکا جگہ کے مارنے لگو تا تم اس (خدا) سے بدتر
ہو گجو آسمان پر ہو وہ چاہے تو تم پر قہر ادا کی اندھی بھیج دی یا قہر تم پر ادا
کری تو خدا شیر و غریب میں عذاب و سختی تم جان لو کہ خدا نیک انسان
اور یہ کافر (مسلمانوں سے) کتہی ہیں (چماخیر) اگر تم سچو ہو تو بتلا دیہ (قیامت
کا) وعدہ کب پورا ہو گا اور پیغمبرانکے جواب میں کہد یہ تو خدا ہی جانتا ہے
اور میں تو اور کچھ نہیں (خدا کے عذاب سے) ایک کہلاؤ انیوالا ہوں کہ
اب تو دیکھ لیگا اور کافر ہی دیکھ لینے تم میں سے کون دیوانہ ہے
وہ چاہتے ہیں تو دڑھیل پڑ جائے تو وہ بھی ڈھیلے ہو جائیں گے
تو ای پیغمبر، مہسکو اور انلوگوں کو جو اس قرآن کو جھٹلاتے ہیں چوڑے
(انکو میری سچ کر دی) ہم آہستہ آہستہ انکو ڈھیل دیکر دفع نہیں) ایسی ہی
انکو خبری ہوگی تو میں انکو (دنیا میں) ہمت دے گا جلدی عذاب میں کرنا کیونکہ
ملہاؤں پچا ہوا پیغمبر کیا تو انکو راہ کا پیغام ہو پچا ہر کچھ نیک پتا ہے وہ ڈنڈ
(تاوان جی) کو بدتر دیا جائے پیش یا انکو غیب کا علم ہے وہ خود لکھ لیتے ہیں
اور کافر جب قرآن (تیرے منہ سے) سننے میں تو اس طرح اپنی انکھوں سے
گھورتے ہیں جیسو وہ تجھ کو (اپنی جگہ سے) پسلا دیں گے اور (حسد سے
جھلک) کہتے ہیں یہ تو اولاد ہے۔

اور جبکہ اعمال نامہ اسکے بائیں ہاتھ میں دیا جائیگا وہ (افسوس) کہے گا کاش میرا اعمال نامہ مجھ کو نہ ملتا اور مجھ کو اپنے حساب کی خبر نہ ہوتی کاش اگلی موت میرا کام تمام کر دیتی (اے افسوس) میں نے جو (دنیا میں) دولت کمائی وہ بھی کچھ کلمہ نہ آئی تیری حکومت ہی خفاک میں تلگئی (حکم ہوگا) اسکو یکڑ لو (باندھ لو) گلے میں طوق

خلاصہ سید ابن حجر نے کہا حق ایک آدمی ہے جنہم میں ۱۲ فلک لڑنے لگے لڑا لڑ گئے اور زمین بھٹ جائے تم اس میں جس فلک اس آیت سے صاف یہ ثابت ہو کہ ہر دو فلک آسمان پر
 ہے یعنی اوپر کی جانب ہمارے شیخ امام ابن تیمیہ رحمۃ فرمایا اس قدر کہ آسمان پر سونا اور عرش پر سونا دونوں کا ایک ہی مضمون ہے ۱۱ و سچ تھا یا جہو پتھر ڈاکی آنری سے
 دو سکی ہو یا مراد ہے جس کی گینکر تہہ را کر بدن کرتے ہیں ۱۲ فلک بانی قیام کا علم اس قدر ہی کہ ہے قیامت کا وقت اسی کو معلوم ہے ۱۲ فلک پیغمبر پر دوڑنے میں جیسے کاغذ
 لکھتے ہیں وہ خود دوڑتے ہیں یعنی مغرب اس قدر تھک چکا اور کافروں کا کفر و اذیل اور خوار ہو گئے اس وقت معلوم ہو جائیگا کہ فلک باکلا تھا ۱۲ فلک پیغمبر کو اپنے قوائے سجود و نگو برا
 لکھتا چھوڑ دے اور اپنے ساتھ نرمی کہے تو وہ پری تیرے ساتھ نرمی اور ملائمت سے پیش آئیں اس آیت میں اس قدر کہ نے اپنے پیغمبر کو کافروں اور مشرکوں کے ساتھ نہ لگا
 اور ملائمت کرنے سے منع فرمایا اسی کو کہ نہ ہمت کہتے ہیں یہ سخت گناہ ہے کافروں اور مشرکوں کے کہم کہلاؤ یعنی اس قدر اذیت رکھنا ہے کہ ۱۲ فلک پیغمبر نے ان کو طرح طرح
 کے سزے اور آرم دیں گے تاکہ وہ اذیت و آذہ خاطر ہو جائیں اور عظمت ہی میں سریں مرنے ہی جنہم میں داخل یہ اس قدر کہ اس قدر سزا دے کہ وہ اس کی پناہ ایک حدیث میں
 ہے جب کوئی بندہ گناہ کرتا جائے اور ہر دو گناہ کو دوا دہ دیتا جائے تو کہہ دے اس قدر کہ اس قدر سزا دے کہ وہ اس کی پناہ دات نہیں سنے کہ نیک بن ہو گا اور
 وہی پھر آدھ کو شکل گزرتا ہے ۱۲ فلک اس کی تیری بات سننے کی ان کو نہ ہمت نہیں ۱۲ فلک اس قدر کہ اس قدر سزا دے کہ وہ اس کی پناہ دات نہیں سنے کہ نیک بن ہو گا اور
 کہا جس کو نظر ملک جائے تو یہ آیت کا منتر ہے ۱۲ فلک اس کی تیری بات سننے کی ان کو نہ ہمت نہیں ۱۲ فلک اس قدر کہ اس قدر سزا دے کہ وہ اس کی پناہ دات نہیں سنے کہ نیک بن ہو گا اور
 کہہ دے کہ وہ اس کی تیری بات سننے کی ان کو نہ ہمت نہیں ۱۲ فلک اس قدر کہ اس قدر سزا دے کہ وہ اس کی پناہ دات نہیں سنے کہ نیک بن ہو گا اور

المعارج

“	”
---	---

”

“	”
---	---

٢٩ المذكر

[illegible][illegible]

والسبحان

چاہتا تھا کہ بخیل ہو

ہے، اس کا مفہوم

70442

یہ لوگ قیامت کو دور از قیاس سمجھتے ہیں اور ہم جانتے ہیں کہ وہ نزدیک و روضہ آٹنے والی ہے۔

کوئی یہ امید رکھتا ہو کہ وہ آرام کے باغِ بہشت میں جا نیگا تو کبھی نہ تیار
اور جو کوئی اپنے مالک کی مادے سے منہ موڑے تو وہ اسکو سخت

کو دیکھ نہ لیں جبکہ ان کو وعدہ ہے تب وہ جان لیں گے کس کا بدکار کمزور ہے اور کس کا جتنہ گنتہ میں کمر ہے ؟

سیراٹکل دوائی بہر ہر خدائی کی کسی شکل دوائی بہر ہر ملک و قوم پر چڑھی ہوئی اور منہ ہمتانیا
بہر مینہ سیر کھلتا ہوا اور شیخ میرزا گیسو کہنے لگا (میرزا) سو توراں

سینئر جتنے کیا معلوم دون کیسی ملا ہے وہ کہ باقی نہ کیسی کہ چھپے

میں کہتا تھا کہ مجھ کو کہا کہ اہل مذاہب یہ ہے کہ خود اپنی عقل پر تکیہ کرنا اور دوسروں پر تکیہ کرنا کے بعد پھر عقل کرنا سخت گناہ ہے ایک حدیث میں ہے کہ عقل اس لئے تیار کیا گیا ہے کہ لوگ اس کے ساتھ جان دینے کو تیار رہیں۔ میں اور حضرت میں یہی بات تھی۔

[illegible]

وہاں (درمیں) ہے

۲۰	المذبح	۲	۲۰	۲۰	۲۰

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱	البقرہ	وَمَا يَحْسِبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُدْرِكَ تَعْلِيمَ رَبِّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَفِيٌّ ۖ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيُخْفِي مَا لَا تَحْصِي ۚ	اور اگر آدم انہیں کو کتاب ہے جو حکم نہیں لے جواہر کے اقرار کو پکا کر کے پھر توڑتے ہیں اور جس کے جوڑے کا اس نے حکم کیا اس کو پھٹتے ہیں اور ملک میں فساد مچاتے ہیں یہی لوگ ٹوٹا اٹھائیں گے
۱۴	النساء	وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبْهُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۚ وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ ذَنْبًا ثُمَّ يَزِمْ بِهِ يَرَبِّيًا فَقَدْ احْتَلَّ بِعَهْدِنَا ۚ وَإِنَّمَا تَجِدُنَا لَآلِئِ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَجِينَ ۚ وَمَا كَانُوا يُفَعِّرُونَ	اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو وہ اپنا نقصان آپ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب جانتا ہے حکمت والا اور جو کوئی خطا (صغیرہ) یا گناہ (کبیرہ) کرے پھر ایک بے قصور پر اس کو تھوپ دے (جیسے طعنہ لے گیا) تو اس نے طوفان اور کھٹا گناہ سر پر لیا
۱۷	الانعام	لَآلِئِ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَجِينَ ۚ وَمَا كَانُوا يُفَعِّرُونَ	جو لوگ گناہ سمیٹتے ہیں وہ اپنے کیے کی سزا جلدی پائیں گے۔
۱۸	۲	وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قُرْآنٍ آيَةً لِّتُفَكَّرَ فِيهَا ۖ لِيَمُنَّ قَوْمٌ أَفِئَةً مَّا يَكْفُرُونَ ۚ لَآلِئِ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَجِينَ ۚ وَمَا كَانُوا يُفَعِّرُونَ	اور اسی طرح ہم نے ہر سورت میں جو گناہ لکھا ہے انہی کو ٹہرایا تاکہ سوچے کہ وہ اس سورت میں مکاری کرے اور وہ اپنی جانوں کو آپ مکاری کرے میں اور سمجھو نہیں اور جب ان کو پاس کوئی نشان آتی تو کہتے ہیں ہم تو کبھی ایمان لائیں گے نہیں جب تک اللہ کے پیغمبروں کو جو چیز ملی ہو (جیسے پیغمبری) وہ ہم کو نہ ملے اللہ خوب جانتا ہے جہاں وہ پیغمبری رکھتا ہے جن لوگوں نے یہ قصور کیا اللہ کو خدا کے پاس انکی مکاری کی سزا میں جلد دلت ہوگی اور سخت مار پڑے گی۔
۲۰	العنکبوت	وَعَدَآبُ شِدِيدٌ ۚ وَمَا كَانُوا يُفَكَّرُونَ ۚ وَحَسِبَ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعِثَابَ أَن يُغْفَرُوا ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۚ	نہا جو لوگ برے کام کر رہے ہیں وہ یہ سمجھتے ہیں کہ مجھے کچھ کر نکل جائیں گے (ہمارے قافلو کو باہر ہو جائیں گے) انکا برا خیال ہے
۲۱	الہجد	وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَا دُرُّهُمْ النَّارُ أَكْمَلُ ۚ أَرَادَ ۚ وَأَن يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا ۚ وَقِيلَ لَهُمْ دُؤُا وَفَوَاعِدُ آبِ النَّارِ الَّذِينَ كُنْتُمْ بِهِ مَكِينُونَ ۚ	اور جن لوگوں نے نافرمانی کی (گنہگار رہے) انکا ٹھکانا دوزخ ہے ہر بار جب وہاں سے نکل جانا چاہیں گے پھر اسی میں ڈال دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائیگا دوزخ کے عذاب کا غرہ چکھو جس کو تم (دنیا میں) جھٹلاتے تھے
۲۲	فاطر	وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ	اور جو لوگ (اپنے پیغمبر پرے ستانے کو) بروئے فکر کرتے ہیں ان کو

قَدْ نَبَذَ أُولَٰئِكَ اللَّهُ مُرْجُوا
وَيَعْتَبُ الْمُتَّقِينَ وَالْمُتَّقِينَ
وَالْمُتَّقِينَ الَّذِينَ يَأْتُونَ اللَّهَ
عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّعْيِ وَغَضِبَ اللَّهُ
عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَآخِذْ لَهُمْ
وَسَّاتُ مَعْيَرًا

صفات المتقين

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَ
بِالْيَوْمِ الْآخِرِ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ
يُخَيَّلُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَما يُخَيَّلُونَ
إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ فِي قُلُوبِهِمْ
ظُرُوفٌ أَتَرَادَهُمُ اللَّهُ مَرَّةً وَلَهُمْ عَذَابٌ
أَلِيمٌ مَّا كَانُوا يَكْذِبُونَ وَإِذْ أَقْبَلُ لَهُمُ
الْقُسْفُوفُ فِي الْأَرْضِ لَقَالُوا لَئِنَّا لَمُفْسِدُونَ
مُفْسِدُونَ أَلَا لَهُمْ لُحُوفٌ مَّفْسِدُونَ
وَلَكِن لَّا يَشْعُرُونَ وَإِذْ أَقْبَلُ لَهُمُ أُمُوتُ
كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُفُوسُ كَمَا آمَنَ
الشُّكَّاءُ أَلَا لَهُمْ لُحُوفٌ مَّفْسِدُونَ
لَكِن لَّا يَعْلَمُونَ وَإِذْ الْفُقُورُ الدَّيْسُ
أَسْوَاقًا لِّآمَنَاءٍ وَإِذْ أَخْلَى إِلَى
شَيْطَانِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا
نَحْنُ مُسْتَهْزَؤُونَ اللَّهُ يُسْتَهْزَأُ بِهِمْ
وَيُسْتَهْزَأُ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ وَأُولَٰئِكَ

سخت عذاب ہوگا ایمان کا ٹکڑا خودی متباہ ہوگا
اور منافق مردوں کا ٹکڑا خودی متباہ ہوگا اور مشرک عورتوں کو
سزا دے گا جس کے حق میں (طرح طرح کی) جگائیاں کھینچیں
اب یہی مصیبت کہ چکر میں آگئے اور خدا کا غضب ان پر آنازل ہوا اور
اس نے انکو پشکار دیا اور اس کے علاوہ اس نے انکو ایسے سخت عذاب کر دی
ہے اور وہ بہت ہی ابری جگہ ہے۔

باب منافقون کا بیان

جو لوگوں میں ایسے ہیں جو (منہ سے تو) کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور
پچھلے دن (قیامت) پر مگر انکو یقین نہیں تو اس اور سوسنوں کو عذاب دے
کرتے ہیں وہ اپنے آپکو وفادار دیتے ہیں اور نہیں سمجھتے ان کا دل پہلے
ہی سے بیمار تھا۔ اللہ تعالیٰ سے اور زیادہ بیلہ کر دیا اور جوش
بولنے کی سزا میں ان کی مار پڑے گی جب ان سے کوئی ملک میں
فساد مت پھیلاؤ تو کہتے ہیں ہم تو سنوارنے والے ہیں سن لو
یہی لوگ فساد دی میں رہیں کہتے اور جب ان کو کو ایمان ملاؤ
جس طرح اور رہے، لوگ ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کیا ہم یہی
الوین جائیں جس طرح الو ایمان لائے ہیں ہم یہی ایمان لائیں سن
لو وہ خود الو ہیں پر نہیں جانتے اور یہ لوگ جب (سچے)
ایمان داروں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم یہی ایمان دار
ہیں اور جب اکیلے اپنے شیطانوں کے ساتھ ہوتے ہیں
تو کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں (راجی) ہم تو دل لگی کرتے
ہیں اللہ جل شانہ ان سے دل لگی کرتا ہے اور ان کو
خبرات میں بہتے ہوئے چھوڑ دیتا ہے یہی ہیں وہ
لوگ جنہوں نے راہ کے بدلے گمراہی مول لی تو

و مراد وہ کہ جو کافروں نے دار اندہ میں جمع ہو کر کہا تھا کہ ایک قبیلہ کا ایک ایک آدمی اٹھے اور سب کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم پر ایک بار گرا کر کہیں لو نبی باہم
قبیلوں سے ملو کہیں شیطان انہوں نے اور سب مشرکوں نے اسکو پسند کیا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کا کچھ نہ دیا اپنے پیغمبر کو کجاہا اور خود یہ مکر کر کے دے ڈالے
اور خود ہوئے بڑے بڑے جنگ بدر میں مدد کے ۱۲۰۰ آدمی مدد کے ساتھ تیار گمان یہ کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کی مدد کے ساتھ کھڑا ہوگا ۱۲۰۰ آدمی مدد
سے لڑنے کے گوش کا انتظار کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے فرمایا انہی پر بری گزشتہ بڑے کی ۱۲۰۰ آدمی آیت میں ان کا خود نکال کر تھا جو کہل کھلا کافر تھے اب اس وقت سے ان کو
ہاں فرستے ہیں جو منافق کہتے ہیں یہ لوگ کافر تھے بھی بدترین اور نیاست میں ان کو کافر دے دی اور زیادہ عذاب ہوگا کہ جیسے دوزخ کے سب سے جگہ میں لے جائیں ۱۲۰۰ آدمی
و فادی ہاں شخص جسے چاہی جو بدل کا حال میں لانا اللہ تعالیٰ تو دوسری بات جانتا ہے اور یہیں اور ایمان والوں کو بھی بتا دیتا ہے کہ یہ لوگ دغا باز ہیں ہر دغا باز کا نقصان
ہو ہی پر پڑے گا دنیا میں لے لیں ہم نے آخرت میں جنت عذاب میں مبتلا ہونگے گروہ وہی جانوں کے ساتھ دغا بازی کر رہے ہیں اپنے آپی جان کو خود آنت میں ڈالتے ہیں کہ جگہ
جس ۱۲۰۰ آدمی کے لوگ جو صدق دل سے مسلمان ہوئے تھے صحابہ کرام اور بعضوں نے کہا عبد اللہ بن سلام دھرم و مافتن نفس کے اندر چلے تھے تیس بڑا چتر اور چٹانہ کہتے تھے تو اللہ
جس ایک میں گزرتا ہے سہری اور سچے مسلمان جو بے وقوف اور سادہ لوح جانتے تھے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ خود دے دقت میں ایسی ہی ہوا کہ ان کی بے وقوفی سب پر کئی دنیا میں
نویس اور خود ہوئے اور قیامت کے دن عذاب میں گرفتار اور جن سیدہ مسلمانوں کو بے وقوف کہتے تھے وہ باعزت اور دغا باز رہے دنیا میں حکومت اور دولت کا حق نہ دے
میں جنت سبحان اللہ وہ جہان بجا یا ناز کوئی نہیں ہوتا بلکہ کافروں اور منافقوں کا جگہا جگہا ہے لہذا چھپے ہی ان کے ایمان کے لئے کہ ان کو اپنی طرف سے

الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ ۚ وَمَا كَانُوا عَمَّادِينَ
بِهِمْ ۚ وَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۚ
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا
بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ فَطْرِكَ يُزَيِّدُ
أَنَّهُمْ قُلُوبًا كَثُورًا لَا تُؤْمِنُونَ ۚ قَدْ أُمِرُوا أَنْ
يُكَلِّمُوا بِهِمْ وَلَا تُرِيدُوا الشَّيْطَانُ أَنْ يُفْسِدَ لَهُمْ قُلُوبًا
فَيَصْنَعُ اللَّهُ إِلَى الرُّسُولِ آيَاتٍ ۚ الْفَافِقِينَ يُصَدِّقُ
عَنْكَ صَدُودًا ۚ فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَهُمْ
مُصِيبَةٌ مِمَّا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ
يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَإِذَا دُفِعَ إِلَيْهِمْ
أَمْثَلُ الَّذِي أَتَوْا بِهِمْ لَا يَتَذَكَّرُونَ ۚ أُولَئِكَ
يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ ۚ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ
وَعَنْهُمْ ۚ وَكُلِّمُوا عَلَيْهِمْ ۚ وَكُلِّمُوا
بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ ۚ
فَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوْ
الْخَوَافِ أَذَاعُوا صَوًى ۚ وَلَوْ كَرِهُوا
إِلَى الرُّسُولِ ۚ وَإِلَى الْأُولَى ۚ فَاعْرِضْ
عَنْهُمْ ۚ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۚ
مِنْهُمْ ۚ وَلَوْ كَرِهْتَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ ۚ

ان کو اس سوداگری میں کچھ فتنہ ہوا انہوں نے
راہ پائی۔
اُسے پیغمبر کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو منہ سے کہتے
ہیں ہم سپہ ایمان لائے جو تجھ پر اترا (یعنی قرآن) اور جو تجھ سے
پہلے (اور پیغمبروں پر) اترا (بوجود اس کے) وہ چاہتے ہیں کہ
اپنا مقدمہ شیطان کے پاس لیجا میں حالانکہ ان کو حکم ہو چکا
ہے کہ شیطان کی بات نہ مانیں اور شیطان چاہتا ہے کہ انکو
بھکا کر دور پہنک سکے اور جب ان سے کہا جاتا ہے اس
طرف آؤ جو امر حق ہے انہار اور رسول کی طرف تو منہ پھریں
کو دیکھا ہو کہ کمر نہ پیر لیتے ہیں پھر اس وقت انکا کیا حال ہوگا کہ پیغمبر
اور خوار ہو گئے جب انکی کانوں کی سنہرائیں اپنے کوئی مصیبت آن پڑی
گی اور اسکی قسم کھا تو ہوسے تیری پاس آئیں کہ تم تو صرف سدا کی ادھیل
جول چاہتے تھے یہی ہیں وہ لوگ جن کے دلوں کی باتوں کو ادا جانتا
ہے تو ان کو درگزر کرو اور انکو مجھاد کرو ایسی بات کہ جو انکو دلچسپ لگاؤں
آجیب ہو کوئی حکم دیتا ہے تو منافق کہتے ہیں ہمارا کام ان لینا ہی
مان لیا جب پیر پاس سے (انہیں) باہر جاتے ہیں تو انہیں کا ایک گروہ جو
تو نے یا انہوں نے کہا تھا ساتوں کو (دیش کر) اسکے خلاف تجویز کرنا
اور وہ جو ساتوں کو صلہ میں کہتے ہیں اللہ (سب) نکلتا جاتا ہے
تو انے درگزر کرو اور اہل پرہوس کر اور اہل بس ہے کام بنایو اللہ
آجیب انکے پاس کوئی امن کی یاد دہی خبر آتی ہے اسکو اڑا دیتی ہے
اگر اڑانے سے پہلے اسکو پیغمبر اور اپنے سواروں کو پاس لیجائے والا
سے اس خبر کی تحقیق کرتے (تو جن لوگوں کو خبر کی تلاش ہوتی ہے ان
اڑانے والوں میں سے) وہ خود انے (یعنی پیغمبر) اور سردار انکے
اس خبر کو راجی طرح معلوم کر لیتے اور اگر پیغمبر امد کا خصل و کرم ہوتا ہے کہ

عکس بن مشرف اس جہود و کھار اور اور حضرت صلہ علیہ السلام اور جن حالت تھا ۱۲ ف لینے حق اور سہانی سے بہت دور گرا ہی بود باطل کے چہا چہا
یہا ہے ہر آیت دیکھ بودی اور منافق کے باہر اتری (جو اپنے کو مسلمان کہتا تھا) دونوں میں کچھ جگہ ہوا یہودی نے کہا اچھا حضرت محمد صلہ علیہ السلام نے تو دیکھ کے پاس جو پیغمبر
پیغمبر ہستی فتنے نے کہا میں کعب بن شرف کے پاس ہوں ۱۲ ف لینے اسدہ اور رسول کا حکم بالوہی کے حکم نے اپنا جگہ انیصلہ کر دیا ۱۲ ف کیونکہ ان کو معلوم ہے کہ تو پیغمبر انصاف کی
انیصلہ کر چکا کسی کی جان نہ راہی نہیں کر چکا ۱۲ ف جو دوسرے کے پاس اپنا مقدمہ چکے تھے ۱۲ ف میں جتنا کہ ہم آپ کے فیصلے کے اندر ہو کر دوسرے کے پاس گئے تھے ہمارے
ہو تاکہ ان خوش مزاجوں میں داخل ہوں ۱۲ ف جو صحت ظاہر راہی اور لوگوں کو ملا مقصد ہوتا ہے حق کی مخالفت کرنا ۱۲ ف جتنے دل میں جو شرارت اور منافق اور دھوکہ دہی کوئی بہری ہوئی
ہے ۱۲ ف جتنے انکو بہت سے خاموش ہو جاوا ۱۲ ف کو فتنہ کا تیر بہت ہوسے دینا اور فتنہ دونوں پر یاد ہونے ۱۲ ف جتنے انکو ہر جگہ ہر جگہ کے لیے اتفاق ہو چکا تھا
سے تو کہیں مشعلیں ہمارا اگر قہم کہہ گئے تو ایک دیکھتے اسدہ تمہارا حال یہو لہر کا شوق ذلیل وغیرہ ہونے تم مسلمان بن گئے تھے مقل جو کے اور تمہاری بال بچے
لوہڑی نظام نہیں گئے (ال منہ) سب لوگ جاو چکا ۱۲ ف لینے فتنہ جو حکم دیا تھا انکے خلاف دوسری اصلاح شہر انہیں ۱۲ ف خاموش ہو جانے ہم میں کہوں (اگر سزا مت
۱۲ ف) فتنہ چکے تھے میں نے بہت شہر سے جہاد کی آیت سے ۱۲ ف ان کی خبر یہ کہ مسلمانوں کو کھلائے مقام پر فتنہ ہوئی جسے مسلمان
مسلمان و منافق یہ کہتے تھے کہ وہ کوئی ایسی خبر سن گئے تو ان حضرت سے حرمین کرنے سے پہلے اس خبر کو مہم ہو کر لیتے ۱۲ ف ملاطفت طہرہ اور ان کے بعضوں کے چلنے
کیا ہے اسکو سب کو جانے رسول و کلمہ و شہادۃ اولی کہہ کر کو تحقیق کیلئے جہان میں تحقیق کرنیوالے ہیں ۱۲

بِرَسُولِهِ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ
 يُرْسِلُ فِيهِمْ أَنْ تَأْتِيَهُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ
 آيَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ
 مَا رَجَعْتُمْ تَحَالُفًا فِيهَا حَذَرٌ لِيُخَوِّفَ
 الْعَظِيمُ يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تَنْزِلَ عَلَيْهِمْ
 سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ كُلُّ
 اسْتَفْهَامٍ وَإِنْ اللَّهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ
 وَلَئِنْ سَأَلْتُمْ لَيَنْقُوتَنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخِشُ
 وَلَعَلَّ قُلُوبَنَا لِلَّهِ وَالْيُسُوفُ نُورُ سَوَّلَ
 لَنَا نَفْسًا وَنَافِلَةً رَوَّاقًا كَلَّهْمُ بَعْدَ
 إِيْمَانِكُمْ وَأَنْ تَعْبُرَ مَقَالَةً مِّنْكُمْ تَعْلَبُ
 طَائِفَةٌ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَجْعَلُونَ
 وَالْمُنَافِقِينَ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ يَتَّبِعُونَ
 بِالْمَسْكِ وَكَذَلِكَ يُفْتَنُ الْكَافِرُ وَلَيَكْفُوكُنَّ
 أَعْيُنُهُمْ وَاللَّهُ فَتَنَهُمْ وَإِنَّ الْمُنَافِقِينَ
 لَهُمْ الْعَذَابُ وَعَدَّ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ
 وَالْكُفَّارَاتِ رَجَعْنَهُمْ خِلَافِي
 فِيهَا مَعِي حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ وَلَهُمْ
 عَذَابٌ مُّهِيمٌ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْحَقُوا
 أَهْلَهُمْ مِنْكُمْ قُلُوا قَدْ آمَنَّا وَأَوْفُوا بِعَهْدِكُمْ
 فَاسْتَمْعُوا بِمَا قَوْلُهُمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِطُلُوعِ
 كَيْفَا اسْتَمْتَعْتُمُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْحَقُوا
 حُصْنَكُمْ كَالَّذِينَ خَالَفُوا أَوْلِيَاءَهُمْ
 حَبِطَتْ أَشْجَارُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ہے اللہ کی قسم کیا کہ میں اس کے ساتھ ہوں اور اللہ کے ساتھ ہوں
 کے رسول کو راضی کرنا زیادہ ضرور تھا کیا ان لوگوں کو یہ معلوم نہیں
 کہ جو اللہ کے رسول سے ہمہ گیر گئے ان کے یہ بیعت کی آگ رہا ہوا ہو
 ہمیشہ اس میں ہر گاہ کہ بری رسوائی ہے منافق یہ دہکتے ہیں دلیا
 نہ ہو کہیں (مسلمانوں پر ایسی کوئی سورت اترو جو ان کے دل کی بات
 مسلمانوں کو تبادلوں کہہ دے اچھا ہنس جو تو تم کو دے ہوتا اس کو
 ضرر کہو لیگا اور اگر اوپر اگر وہ ان (منافقوں) سے بوجھ رہے
 کیا باتیں ہیں تو کہیں گے ہم تو یہی گپ شپ کرتے تھے اور دل
 لگی کہہ دے کیا تم اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنس رہے ہو
 ہر شب از سر کر رہا میں نہ بای تم ایمان لا کر یہ کافر ہو گئے اگر تم میں
 سے بعضوں کو قصور معاف ہی کر دیتے تو بعضوں کو ان کو قصور وار
 ہو نیکی وجہ سے سزا دینا منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک دوسرے
 کے جیسے کہتے ہیں بری بات کہہ اور گناہ کرو اور اللہ سے کام
 نہ کرو اور مٹھیاں بند کر لیتے ہیں یہ لوگ اللہ کو بھول گئے اور اللہ سے
 یہی ان پر فضل کرنا چاہتے ہیں بیشک منافق وہی شریر لوگ ہیں اللہ تعالیٰ
 منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کے لیے دوزخ
 کی آگ کا وعدہ فرمایا ہے وہ ہمیشہ ہیں گے یہ (آگ) انکو
 بس کرتی ہے اور اللہ نے ان پر لعنت ہی کی اور ان کے لیے وہ عذاب
 جو تھے والائیں منافقوں ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے گئے
 وہ زمین میں سے زیادہ تھے اور مال اور اولاد بھی تم سے زیادہ رکھتے
 تھے اور وہ اپنی جگہ کے منافق تھے ان لوگوں نے بھی اپنے گناہ کا نہ اندازہ
 جیسے تم سے پہلے لوگوں نے اپنی جگہ کا نہ اندازہ کیا اور جسے انہوں نے
 گپ شپ کی تھی وہی گپ شپ کی تھی وہ لوگ میں جھکا کر یا دینا ہوا
 آخرت دونوں میں اکارت ہوا اور یہی وہ لوگ ہیں جو نقصان

اول پہلے اللہ کے رسول صلوات اللہ علیہ وسلم کو راضی کرتے ہیں ان کی مخالفت نہ کرنا ہے ۱۲
 جس کو اللہ تعالیٰ سے یہ امید ہے کہ وہ ہمارا راز کا خبر دے کہ کتاب و سنت اتنی ۱۳
 دوزخ میں نہیں تشریف لے گئے تو یہی منافق ہی ساتھ تھے راہ میں کہنے لگے اس شخص کو دیکھو
 نہیں ہو سکتا جب یہ بیت اتنی تو آپ نے لکھ کر جو ابھی اور فرما کر تھے یہ کیا باتیں
 کی باتیں کرتے تھے کہ راہ میں جلتے اور سوز رہا ہے ۱۴ وہ جتنے ایمان کا دعوے کرے
 میں انہوں میں ہو ہی نہیں سکتا صرف ظاہر میں تھا اور فتنے نے اس کو جان کر دیا وہ
 ہی بیت کے ۱۵ وہ عزم کر کے نکلا وقت آئے تو اس کا ایک پیسہ ہی صرفہ کی راہ میں نہیں
 دیا مگر طلب ہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنی رحمت اور فضل سے محروم کر دیا ہے
 اللہ تعالیٰ کی بات کا نہ ہے تو اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ ہر گز غیبت نہ کرنا چاہیے
 شک کہتے ہیں ۱۶ وہ ان کی حرارت کی یہی ہرگز ۱۷ اس وقت وہ ان کی مخالفت نہ کرنا
 حال نہ ہو جائے ۱۸ وہ تو یہی ان کو دیکھ کر کہہ رہے ہیں کہ ان لوگوں کو جو اللہ تعالیٰ

وَالَّذِينَ هُمْ أَخْلَعُوا

يَخْلَعُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا
كَلِمَةً الْكُفْرُ فَاسْتَخَذُوا سُلَاحَهُمْ فَإِذَا
هُمْ بِأَيْمَانِهِمْ يَنْظُرُونَ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُؤْمِنُوا
بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ مَن فَعَلَ ذَلِكَ فَإِنَّ
يَتَوَبَّأَيْكَ حَذِيرَ الْعَذَابِ وَإِنْ يَتُوبَا
يَعْلَمِ اللَّهُ عَنَّا إِنَّمَا لِلنَّاسِ فِي
الْآخِرَةِ دُءٌ وَمَا لَهُمْ فِي الْأُولَى مِنْ
وَلِيٍّ وَلَا أَصِيدَةٍ وَمَن يَعْزِمْ عَلَى
اللَّهِ لَا يَنفَعْهُ فِتْنَةُ الْمُفْسِدِينَ
وَلَنَكْفُرَنَّهُ مِنَ الْفَاسِقِينَ فَلَمَّا أَنَّهُمْ
مِنَ فِتْنَةِ يَحْيَى ابْنِهِ وَتَوَلَّوْا هُمْ مَتْرُكُونَ
فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ
يُتْلَفُونَ بِمَا آخَذَهُمُ اللَّهُ مَا وَعَدَ لَهُ
وَمَا كَانُوا يَكِيدُونَ أَلَمْ يَكُنْ أَمْرٌ
لَّلهِ يَكْفُرَهُم بِمَا كَانُوا يَكُونُونَ اللَّهُ
عَلَّامُ الْغُيُوبِ الَّذِينَ يَبْتَغِ الدُّنْيَ
الْمُتَّقِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الْقَضَاءِ
وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جَهْدَهُمْ فِيكُمْ
وَمِنْكُمْ يَخِفُّ اللَّهُ مِنْهُمْ دُونَ ذَلِكَ
لَا يَكُونُ لَكُمْ أَعْتَابُ لَهُمْ أَسْتِغْفَرُ لَهُمْ
لَئِنْ كُنْتُمْ عَلَيْهِمْ مُّسَبِّحِينَ مَوْءُودَةً
لَهُمْ خُلُقٌ يَأْتِيهِمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ

میں پڑھتے۔

(ترجمہ معانی) اللہ تعالیٰ کی قسمیں کہتا ہے کہ جس نے یہ بات نہیں کہی بلکہ
جانتے کفر کی بات کہہ کر اور اسلام لانے کو بعد پھر وہ کافر بن گئے اور یہی
بات چاہی جسکو نہ کر سکو اور یہ لوگ جھوٹے کیوں ہیں تو اور کوئی بات نہیں
کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے اپنی مہربانی سے انکو الہدایا تو انکی
اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو انکے قصص بہتر ہو گا اور اگر نہ مانیں تو اللہ انکو
دنیا اور آخرت (دونوں) میں تکلیف کا عذاب دیگا اور (ساری) زمین پر
انکا کوئی حاکمائی اور مددگار نہ ہو گا اور ان (مناہضوں) میں بعضے
ایسے لوگ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا اگر وہ اپنے فضل سے ہٹ جائے
تو ہم ضرور حیران کر دیں گے اور ضرور نیک ہو کر رہیں گے پھر جب اللہ تعالیٰ نے
انکو اپنے فضل سے (روپیہ پیسہ) دیا تو انکے سینے میں خلیل کرنے اور (قراری)
پھر گئے اور انہوں نے (اپنے عہد کا) خیال نہ کیا آخر انجام اسکا یہ ہوا
کہ اسدن تک جب وہ خدا سے ملینگے اللہ تعالیٰ نے انکو دلوں میں نفاق پیدا کیا
ایسے کہ انہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا اسکو خلاف کیا اور ایسے (یہی) کہ
وہ جھوٹ بولتے تھے کیا انکو یہی معلوم نہیں کہ اللہ تو انکی جھڑکی کا نا پھوکی
جانتا ہے اور یہ کہ اللہ غیب کی باتوں سے بھی خوب واقف ہے جو دل کو نہ خیرات
کرنے والے مسلمانوں پر اور جو (بھاری) محنت مزدوری کے سوا
کچھ مقدور نہیں کہتے انکی چیزت پر تامل نہ مارتے ہیں (عجب لگاتے
میں) پھر ان (سب) پر شیعہ مارتے ہیں اللہ تعالیٰ نے (یہی) اس شیعہ کا
ان کو بدلہ دیا اور انکے لیے تکلیف کا عذاب (تیار) ہے تو انکے یہ
خدا سے بخشش مانگے یا نہ مانگے اگر ستر بار (یہی) ان کے لیے
بخشش مانگے تب بھی اللہ تعالیٰ انکو بخشے والا نہیں ہے ایسے کہ انہوں نے
اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو نہ مانا اور اللہ تعالیٰ شریر لوگوں کو
راہ پر نہیں لگاتا

اور ان حضرت ایک دفعہ کے تھے پہلے تھے اتنے میں ایک شخص نبی اکرم والا نکلا آپ نے فرمایا تو اور تیرے ساتھی جھجکے کیوں بڑا کہتے ہیں وہ کیا اور اپنے ساتھیوں کو نیکو آریا رہے حیدر
ابنیں کہ ہم نے نہیں کہا اس وقت یہ آیت اتنی ۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم کا دعوے کرنے کے بعد ۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت کو کوڑا انا لیلۃ العقبہ میں جب آپ تہو کو جا رہے تھے یا جلاس کے
جہ دے بیٹے کو مارنا لیا جس جلاس کی بات ان حضرت صلوات اللہ علیہ پنا دینے سے ڈرا یا تھا لا عبد اللہ بن ابی کو ایک تاج پہنا ۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم سے مرتے تھے محل جتے حیدر
حضرت عہدین میں قریش لائے تو مسلمانوں کی طفیل سے لوٹ کا مال لانا لارہے اب جس رکابی میں کہا میں اسی میں چید کرنا چاہتا ہوں معانی اور احسان فراموش کا بھی
۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم سے ۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم میں جلاس سے توبہ کر لی اور سہا مسلمان بن گیا ۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم اور نفاق پر مجبور میں ۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم بعضوں نے بول کر ترجمہ کیا ہے اور دوسرے نے
بعضوں نے یوں کیا ہے اور پھر اللہ اور وہ مذہب بنو لے میں بعضوں نے یوں کیا ہے اور سترابی کے کہنے توں سے پھر بیٹے ۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم یا حسن بن علی کی پہلی کی سترابی
۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس پہلی اور وہ مدد غلطی کا تیکہ یہ ہوا کہ نے تکہ معانی ہی رہے ۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم وہ مدد غلطی خود بخود ستراب میں جیوٹی بھی ہوتا ہے تو دوسرا
۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم بعضوں نے ترجمہ کیا ہے ایسے کہ وہ اللہ کے رسول کو کہتا ہے کہ معنی میں کو معانی کی تین نشانیاں ہیں بات کر کے تو جھوٹ وعدہ کر کے
۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم میں حیات کر کے جس میں بعضوں نے کہا ہے وہ تو معانی ہی ہے اور جس میں کوئی ایک بات ہے تو اس میں نشان کی ایک صفت ہوگی ۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم کا نا پھوکی
۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم کے معانی اور وہ لوگ جس میں جو بعضوں نے کہا ہے کہ اس میں دراصل عام پر عیب لگانے کی فتنہ سے کہتے تھے ۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم معانی ہی میں ۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم
۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عہدین میں قریش لائے تو مسلمانوں کی طفیل سے لوٹ کا مال لانا لارہے اب جس رکابی میں کہا میں اسی میں چید کرنا چاہتا ہوں معانی اور احسان فراموش کا بھی
۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم سے ۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم میں جلاس سے توبہ کر لی اور سہا مسلمان بن گیا ۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم اور نفاق پر مجبور میں ۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم بعضوں نے بول کر ترجمہ کیا ہے اور دوسرے نے
بعضوں نے یوں کیا ہے اور پھر اللہ اور وہ مذہب بنو لے میں بعضوں نے یوں کیا ہے اور سترابی کے کہنے توں سے پھر بیٹے ۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم یا حسن بن علی کی پہلی کی سترابی
۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس پہلی اور وہ مدد غلطی کا تیکہ یہ ہوا کہ نے تکہ معانی ہی رہے ۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم وہ مدد غلطی خود بخود ستراب میں جیوٹی بھی ہوتا ہے تو دوسرا
۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم بعضوں نے ترجمہ کیا ہے ایسے کہ وہ اللہ کے رسول کو کہتا ہے کہ معنی میں کو معانی کی تین نشانیاں ہیں بات کر کے تو جھوٹ وعدہ کر کے
۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم میں حیات کر کے جس میں بعضوں نے کہا ہے وہ تو معانی ہی ہے اور جس میں کوئی ایک بات ہے تو اس میں نشان کی ایک صفت ہوگی ۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم کا نا پھوکی
۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم کے معانی اور وہ لوگ جس میں جو بعضوں نے کہا ہے کہ اس میں دراصل عام پر عیب لگانے کی فتنہ سے کہتے تھے ۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم معانی ہی میں ۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم

القلب

وَأَكَلُوا مِنْ شَجَائِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ
لَمْ يَلْقَوْا فِيهَا آتٍ مِّنَ الْمَلَأَةِ وَلَمْ
يَلْقَوْا فِيهَا كُفْرًا وَكَلَّامًا مَّزْمُومًا
وَأَكَلُوا مِنْهُم مِّمَّنْ فَسَوَّاهُمْ وَلَا يُفَصِّلُ الْآثَامُ
وَأَكَلُوا مِنْهُمْ وَأَنصَرَفُوا لِقَاءِ اللَّهِ أَكْثَرُ بِهِمْ
بِهَآئِلِ الدُّنْيَا وَخَرُّوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَهُمْ
كَافِرُونَ .

ثُمَّ إِذَا مَا أَنْزَلْنَا سُورَةً فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ
أَكْبَرُوا آيَاتَهُ هَذِهِ آيَاتُنَا وَهُمْ يَتَّبِعُونَ
أَمْثَلُ اقْرَأْ لَهُمْ إِيْمَانًا وَهُمْ يَتَّبِعُونَ
وَإِنَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ
رِجْسًا إِلَى رِجْسِهِمْ وَمَا تَوَّأَوْا وَهُمْ كَافِرُونَ
أَوْ كَايِرُونَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَمَلٍ
مَرْءٍ أَوْ مَرْءَاتٍ لَمْ يَلِيقُ بُؤُونُ وَكَأَنَّهُمْ
يَدُكُرُونَ فَإِذَا مَا أَنْزَلْنَا سُورَةً تَطَّلَعَ
بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ هَلْ يَرَىٰكُمْ مِنْ أَحَدٍ
لَمْ تَأْخُذُوا وَصَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ
يَكْفُرُونَ بِآيَاتِهِمْ

الاخواب

وَأَذِيقُوا الْمُنَافِقِينَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَارَةٌ مَذَاقَ الْعَذَابِ إِنَّ اللَّهَ يُصَوِّرُ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ عَلِيمٌ ذَكِيٌّ
وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ الْيَرِيبِ
لَا مَقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا ۖ وَيَسْتَأْذِنُ بَعْضُهُم
مِّنْهُمْ الْبَاقِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ
وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۖ إِنَّهُمْ غَيْرُ خَبِيرِينَ ۚ وَنِجَاحٌ لِّلْأَوَّلِينَ
وَلَمَّا نُخَلِّتْ عَلَيْكُم مِّنْ أَمْنٍ رَّاهَا تَتَذَكَّرُ

اور ادا ہو جائیں، ان رشتہ فتنوں میں جو ایک دوسرے کے خلاف
جستجو پر کسی غارت پر ہو اور اس کی جڑیں کھڑا ہوا کیونکہ ان کو
نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو نہ مانا اور نہ ہی تو بنائے
کی حالت میں اور ان کے مال اور اولاد بہت دیکھ کر ان پر حجب
نہ کر لیا اور کو نہیں یہ چاہتا ہے کہ دنیا میں ان چیزوں کا
انکو لگا دو اور جب انکی جان نکلے تو کفری کی حالت میں نکلے گا
اور جب کوئی سورت اترتی ہے تو ان رشتہ فتنوں میں سے بعض
یوں کہتے ہیں تم میں سے کس کے ایمان کو اس سورت نے بڑھا دیا
بات یہ کہ جو ایمان والے ہیں انہی کے ایمان کو اس سورت نے بڑھا
دیا اور وہی خوشی مناتے ہیں اور جن لوگوں کے دل میں رفاقت اور
کفر کی بیماری ہو انکی گندگی پر اور گندگی بڑھا دیتی اور وہ کفر پر
مڑ گیا یہ منافق یہی نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال ایک بار بلا میں
ہیں بہرہ نشی تو یہ نہیں کرتے اور نہ انکو نصیحت ہوتی ہے اور جب کوئی
سورت اترتی ہے تو یہ منافق ایک دوسرے کو تکتے تھے میں
پھر یہ کہہ کر دیکھو، تم کو کوئی دیکھتا تو نہیں جلدیتے
میں اور اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو پیر دیا ہے کیونکہ
وہ بے سمجھ لوگ ہیں

اور حجب منافق اور جبن گو گو دلوں میں (کفر اور شک کا) روگ تھا (تو)
 کہنے لگا اے خدا اسکے رسول نے جو ہم (مسلمین کے قلب کا) وعدہ کیا وہ
 تو نرا دھوکا ہی نکلا اور حجب منافقوں کا ایک گروہ کہنو لگا بدینہ والو
 اب تم دشمنوں کو مقابلہ تم نہیں سکتے تو لوٹ چلو اور انیس کا ایک
 گروہ پیغمبر سے (گھر جانے کی) اجازت مانگتے لگا وہ کہنے لگا ہمارے
 گھر کیلے پڑی ہیں حالانکہ انکے گھر کیلے (بے اثر) نہ تو انکی تو غرض حق تعالیٰ
 (کی سیطاح) بباگ جائیں اور اگر کافروں کی فوجیں شہر کو گناہوں سے اپھر

۱۱

۳۲
الافزاد

44

فل مسلمانوں نے لڑنے کو اسلام سے پہر جانے کو ۱۲۰ فٹ اس وقت یہ ہزار گن ذکر بیٹے کر جانے گھر کیلے پڑے جس ہم اپنے گھر کے باہر نہیں جاسکتے بلکہ خوشی سے
کارونہ کے شرک پر مسلمانوں نے لڑائی کا پہلے مطلب یہ ہے کہ گھر دیکھا محفوظ ہو یا نہ ہو ایک یہاں ہے اصل یہ ہے کہ کمال مسلمانوں کے ساتھ رہنا نہیں چاہتا ۱۲۰
۱۲۰ فٹ قیامت میں اپنے باپس ہو گئی کھٹے جافرا زادہ سے کیا تباہ کیوں پورا نہیں کیا کیے جس بدی کی لڑائی میں یہ لوگ شریک نہ تھے انکے بعد یہ افراد کیا تھا کہ
اگر آپ کے کوئی جنگ ہوئی قوم مرے دم تک لڑے اور پیشہ نہ ہووے ۱۲۰ فٹ یہودی لوگ تھے جو منافقوں کو ان حضرت سے اسد علیہ السلام کے ساتھ چھوڑ دیے اور
اپنے پاس چلے آئے کہ کہتے تھے اسد منافق مسلمانوں کو لڑنے اور انکے اور انکے بیویوں میں چلے جاو جو ہمارے بہائی بند ہیں ۱۲۰ فٹ شرفیقت کے نے میں نے اپنا مال
خرچے میں ۱۲۰ فٹ اور مسلمانوں کی فخر ہوتی ہے لوٹ کا مال ملتا ہے ۱۲۰ فٹ مطلب یہ ہے کہ لڑائی میں توبہ کرنے میں اور لوٹ کا مال لینے میں جاہل اور انکے کی زبانیں
انکے گروہ میں نہیں بناتے جس میں قطع سناتے میں کیا ہم نہیں لڑے جسے کو شکا کی نہیں ۱۲۰ فٹ انکے اذیت میں کچھ لڑا نہیں ملنے کا ۱۲۰ فٹ شرفیقت سے اپنے آپ سے
۱۲۰ فٹ انکے کو ۱۲۰ فٹ ان سے ملنے کے لئے جو کہ اس میں تھے ۱۲۰ فٹ باجان سے ارٹولے جائیں گے کہتے ہیں جب سورہ بارات اتری تو ان حضرت سے ملے گو گو گو
۱۲۰ فٹ انکے جو منافق تھے ان سے ملے اور اب انہوں نے ملے انکے کمال باہر کیا ۱۲۰ فٹ جو وہی دیر کے لئے داکم لڑنے میں ۱۲۰

مکتبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ
فَإِذَا نُتْلَىٰ سُورَةٌ يُخَفِّكُهُ وَكُنَّا بِهَا
الْقِتَارَ لَكُنَّا مِنَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَمٌ
يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ النَّفَرِ عَلَيْهِ مِن
الْمَوْتِ قَالُوا لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ
مَعْرُوفٌ فَإِذَا نُسِيتُ الْأَمْرُ مِنْ قُلُوبِنَا
سَدَقَ اللَّهُ لَكَ خَيْرُ الْأَمْرِ كُلِّ
عَسَيْتُمْ إِن كُنتُمْ أَن تَنْفُسُوا فِي
الْأَرْضِ وَتَقْطَعُوا أَرْحَامَكُمْ أُولَٰئِكَ
الَّذِينَ كَفَرُوا اللَّهَ فَأَعْتَبَهُمْ وَاعْلَمُوا
أَيُّكُمْ أَهْلًا

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَمٌ أَنْ
لَنْ نُخْرِجَهُنَّ اللَّهُ أَضْعَافَهُمْ وَلَوْ نَشَاءُ
لَأَرْسَلْنَهُمْ قُلُوبَهُمْ فَلَيُبَسِّمْنَ لَهُمْ
وَلَيَقُولَنَّ لَهُمْ فِي الْحُلِيِّ الْقَوْلِ وَأَلَّهُ يَعْلَمُ
أَعْمَالَكُمْ

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ
لَّذِينَ آمَنُوا انظُرُوا تَنَاوَعَتِ مِنْهُ مُرُوكُمْ
قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا
فَضُرِبَ بِرَبِّهِمْ يُسَوِّرُ لَهُ الْبَابُ بِأَيْ
فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرٌ مِنْ قَبْلِهِ
الْعَدَابُ يُكَادُ وَهَمَّ أَن تَمْنَحَ

کتابخانه جامعہ اسلامیہ

اُتر جو لوگ (جسے) ایسا نام میں دے سکتے ہیں کاش (جہاد کرنا چاہیں) کوئی سورت اترتی پھر جی کوئی یہی سورت (جو منسوخ نہ ہو) اترتی ہو اور اس میں جہاد کا حکم ہوتا ہے تو انیغیر جن لوگوں کو دلوں میں (لفاق کی) بیماری ہو وہ تجھ کو ایسا کہنے لگتے ہیں جیسو کوئی یہوشی میں ہرے وقت مکتا ہے سخت افسوس ہوا نیز (انکو یہ غیبر کی) احاطات کرنا تھی اور اچھی بات کہنا اور جب جہاد فرمنا اس وقت اگر (خدا کے ساتھ) سچو رہتے تو انکے حق میں بہتر ہوتا تو (ای منافعاً) اگر تم (یغیر کا کہنا) نہ مانو تو تم سے یہی توقع ہے کہ تم (جاہلیت) کو زمانہ کی طرح پھر ملک میں دہند چلاؤ گے اور مٹے توڑ دے گے یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے اور انکو بہرا کر دیا ہے اور انکی آنکھوں کو اندھا بنا دیا ہے۔

گیا جن لوگوں کو دل میں (نفاق کی) سیاری ہو وہ یہ سمجھتے ہیں کہ
اللہ تم ان کے کینوں کو کبھی نہیں کو لیگا اور راؤ پیسہ ہر اگر تم چاہو
تو ان (منافقوں) کو (اچھی طرح) کوں کہ تیرے کو دکھلا دیتے تو ان کی
نشان سے انکو پہچان لیتا اور تو انکو را کی ا بات کو ڈھنگ سے ضرور
پہچان لیگا اور اس کو تمہارے کام سے معلوم ہو گا۔

جس دن منافق ہمدرد اور منافق عورتیں ایمانداروں کو کینکڑ (فدا تو نہیں) بہکوانے دوہم ہی تمہاری روشنی سے سدا لیں انے کہا جائیگا پیچھے لوٹ جاؤ یعنی دنیا میں پہر جاؤ) دہاں روشنی دھونڈھ لو پھر اس کے بعد ایماندار اور منافق تو کچھ ہیں ایک دیوار کی آڑ کر دیا کیلکی اس میں ایک دروازہ ہو گا اس کو اندر کی طرف تو رحمت (بھشت) ہوگی اور اس کو اوپر (جہنم) سے روکے گا، بائیں کی طرف (اس کا) عذاب (جہنم) ہو گا منافق ایمانداروں سے بھاری بھاری کینکڑ

اول ہر زمانہ میں منافق اور مدباش بد معاشر قتل اور ضرب ہو گئے ہیں ۱۲ اولاً اور ہم اس قدر کی راہ میں اسکے دشمنوں کی طرح اور شہید ہوتے ۱۳ وک رطائی کے نام سے قتل کئے
 اور جیسے کوئی سکنے کے عالم میں نگاہ کرتا ہے اس طرح تجھ کو دیکھنے لگے ۱۴ وک صاف صاف بے لگ لیبٹ ۱۵ دیکھتے ہیں جلد تو ایسے کیا جاتا ہے کہ ملک میں شر اور فساد نہ
 ہو کہ مل جل کر کھٹکتے اور کھڑکی پرستش کریں تم جو جادو کرنا چاہتے ہو یہ تمہاری جلیج جری اور مکاری کی آواز آتی ہو حکومت چلانے یا تم جادو کے باب میں پیغمبر کا کائنات اور دنیا
 تم لوگ اس عالم صبر کرو گے ہرگز نہیں ملک ملک کو لوگے خانہ جنگیاں کر گئے بات باندہ رتلوار جیتی رہے گی ۱۶ وک چہی ہوئی دلاؤ تو کچھ جو وہ مسلمانوں سے اور کچھ
 سے دیکھتے ہیں ۱۷ وک ایسا نہیں ہو سکتا ایک دن ان کا خفاق ضرور بکھل جائیگا ۱۸ وک اگر اس قدر ستارہ لیبو ہے وہ اپنے بندوں کا عیوب کش کرنا نہیں چاہتا سپہری ان عباس
 دہن کہتے ہیں کہ اس آیت کے بعد کوئی منافق ان حضرت صلوات اللہ علیہ آؤ کلمہ پر غرضی بند رہتا آپ اسکا چہرہ دیکھ کر اسکو پہچان لیتے ۱۹ وک طرز کا سے معلوم ہو
 کہ یہ منافق ہے۔ ابوسہید غدیری نے اپنے کہا کہ طرز یہ کہ منافق حضرت علی رضی اللہ عنہ کے خلاف ہونے اور انکی شہادت علی کی کہیں گے۔ چچم حدیث میں ہے علی علیہ السلام حضرت
 ابو موسیٰ سے اور نیز ادریس علیہ السلام سے ہوگا جو منافق ہے اہلی بیت کی محبت فری نشان چہ ایمان ملا خاص کی اور جس کے دل میں یہ محبت نہیں وہ کبھی یوں نہیں ہو سکتا سو وہ منافق
 ہے کہ یہاں تک کہ وہ حق سے علی میں یہ دشمنی تو ایمان اور ایمان حاصل کی ہے چچم چچے دنیا میں کہنے سے اب اگر یہ یہ دنیا میں ہاتھ پیر ہو جائے تو ان سے دشمنی کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا
 کہ جسے کہنا چاہیے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہا ہوگا کہ لوگ قیامت کے دن اندھ ہوں گے میں جو کھنگلیا ہو یا لپکا ایک ٹوکے گا یا اندازہ اسکی طرف ملک چاہیں گے منافق تو یہ بھی چھوڑ
 دیکھی اور پھر چھوڑ گئے لیکن اس قدر تپا نہ ہوگا کہ اس وقت ایماندار کو کچھ چاروں کے خدا نہیں وہم دنیا میں تمہارے ساتھ رہے گئے یہاں تک کہ اپنی دشمنی میں نے چلایا یا چھوڑ
 میں گئے کہ میں اندھ ہوں میں لوٹ جاؤ اللہ دشمنی کی کا شش کرو ۱۱۰

[illegible]

[illegible]

البقرة

۱. الاغنام

الاعراب

اُن کے لیے آگ کا پچھونا ہوگا اور اوپر سے آگ کے لحاف

[illegible]

۸	الاعتراف
۹	۲۲
۱۰	الانفال
۱۱	التوبة
۱۲	هود
۱۳	ابراهيم

تَعْلُو اَشِدَّ تَكُنْ لَكَ نَجْوَى الْعَالَمِينَ
وَتَأْتِي اَصْحَابُ النَّارِ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ
اَنْ اَفِيضُوا عَلَيْكُمْ اَلْمَسِيرَ اَوْ قَاتِلْكُمْ
اَللّٰهُ مَا قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ حَقٌّ مِّمَّا كَلَّمَ بِكُرْبٍ
اَلَّذِيْنَ اَتَّخَذَ وَاَدْبَانِهِمْ لَهٗوَ وَكَيْبًا
وَوَعْدُهُمْ اَتَّخَذُوا اَللّٰهَ مَا كَلَّمَ
تَنَسَّلَهُمْ كَمَا اَتَّخَذُوا لِقَاءَ رَبِّهِمْ
هٰذَا اَوْ مَا كَانُوْا بِالْبَيْتِ يَحْجُدُوْنَ
وَلَقَدْ دَرَاْنَا بِجَهَنَّمَ كَيْدَ الْاِنْسِ الْاِجْنِ
وَالْاِنْسِ لَهٗمْ قُلُوْبٌ لَا يَفْقَهُوْنَ
بِهَآءَ وَلَهٗمْ اَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُوْنَ بِهَآءَ
وَلَهٗمْ اُذُنٌ لَا يَسْمَعُوْنَ بِهَآءَ اُولٰٓئِكَ
كَلَّامُ بَلْ لَّهٗمْ اَصْلٌ اَوْ لَشَا
هٖمُ الْخَفْلُوْنَ
ذٰلِكُمْ فَذَنْ وَّقُوْا وَاَنْتُمْ لِكُفْرِيْنَ بَيْنَ عَدَاۤئِ
الشَّارِ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِلَىٰ جَهَنَّمَ يَخْضَعُوْنَ
قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا
وَلَمَّا كَلِمَةٌ رَبِّكَ لَا تَلْكَ جَهَنَّمَ مِنْ
اَلْجَنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ
وَتَحَابُّ كُلُّ جُنَادٍ عِيْنًا مِنْ قِبَاۤئِهِ
جَهَنَّمَ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ يُّجْعَلُوْهُ
وَلَا يَكُوْنُ دِيْنِيْعُهُ وِيَاۤئِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ
مَكَانٍ وَّمَا هُوَ يَخِيْتُ وَاَمِيْنٌ وَّرَآئِهِ

(اور تم میں گئے) اور ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں
اور دوزخ جہنم کو پکارتیں گے اور کہیں گے اتھوڑا پانی ہم پر
ڈالو یا جو خدا نے تم کو کھانے کو دیا ہے تمہیں گے اتمہ لے تو
جنت کا کھانا پانی کافروں پر حرام کر دیا ہے جنہوں نے اپنی دینی گتھی
اور کیل بنار کھاتا اور دنیا کی زندگی نے انکو فریب یا تھام ہی آج
ان کو بہو لجا دیں گے
جیسے وہ اس دن کا بیسے قیامت کا) انا بھول گئے اور پہلی
آیتوں کا انکار کرتے تھے۔
اور ہم نے دوزخ کے لیے بہت سے جن اور آدمی پیدا کیے
ہیں ان کے دل ایسے ہیں جن شے نہیں سمجھتے اور ان کی
آنکھیں ایسی ہیں جن سے ہدایت کا رستہ نہیں دیکھتے اور
ان کو ان ایسے ہیں جن سے (حق بات) نہیں سنتے یہ لوگ
چار پائے جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ
ہیں یہی لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں
اب یہ (عذاب) تو چکھ لے اور (جان لو کہ آخرت میں) کافروں کو
دوزخ کا عذاب ہونے والا ہے
اور جو کافر ہیں وہ (قیامت کو دن) دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے
لہذا دوزخ کی آگ کی گرمی اس سے (کہیں) زیادہ سخت ہو۔
اور تیرے مالک کا فرمانا پورا ہوگا کہ میں دوزخ کو جنوں اور آدمیوں
سب کو ضرور بھر دوں گا
اور ایسا ہوا کہ ہر ایک گنہگار والا ضدی تباہ ہوا اور آخرت میر
اس کے سامنے جہنم ہے اور (دیاں) پیپ کا پانی اسکو ملایا جائیگا
چکے ایک اسکو پیے گا اور (پیر ہی) گلے سے آواز ناسٹل ہوگا اور وہ
سختی ہوگی گویا ہر طرف سے موت اس پر چلی آ رہی ہو حالانکہ وہ نہیں سمجھتا

وہ ایسا ہے کہ ہر طرف سے موت اس پر چلی آ رہی ہو حالانکہ وہ نہیں سمجھتا
بناد میں بن عباس نے کہا ایک بھائی وہ سر پہانی کہ کبار گیارہ کبیرا بھائی نہ میری خبر میں چلیا اتھوڑا پانی چھوڑا وہ کبیرا کبیرا ہو سکتا ہے اس وقت نے کوحت کا آب عدا
کافروں پر حرام کر دیا ہے ۱۲ و اس پر ہونے سے خدا کا خیال تھا نہ آخرت کا ۱۳ و اپنے اند کا خیال جوڑ دیکھے دوزخ میں پڑا جلتے دیں گے ۱۴ و دین و آخرت کی بات میں
وہ سمجھ نہ تھا میں عرف میں ۱۵ و اندھوں کی طرح دوسرے سے ہلکے جلتے ہیں باپ دادا کے طریق پر جلتے ہوتے ہیں اذیت کبھی قرآن باعدیہ دل لگا کر نہیں سنتے حضرت
تفسیر کی کتاب خود دیکھتے ہیں ۱۶ و وہ دیدہ و دانستہ گڑھے والے میں نہیں گرتے کہ وہ دوزخ میں گئے ہے ۱۷ و دنیا کی زندگی اگر خواب میری ہے تو آج کل کا کل
اس وقت چھانے رہا ہوں گے ۱۸ و دنیا میں اسے جاتے قید ہو کر ۱۹ و اس سے ہمیں سخت ہو ۲۰ و اس کے دل میں فرمایا تھا ۲۱ و اپنے جوں میں کافر
مشرک اگر کفار ہونے ۲۲ و اپنے پیچوں کی اس وقت نے مدد کی اور کافروں کی کچھ دینی اکل و مار قبول نہیں ہوئی وہ سب اور بد ہو گئے ۲۳ و دنیا میں ہوا اور آخرت میں
وہ اس کے پیچھے پھٹا کے مرے بعد جہنم ہے ۲۴ و خود دوزخوں کے گھروں سے ہے گاؤں گاؤں کی طرح گاؤں سے ۲۵ و کیونکہ وہ بہت ظالم و بد بودار و کفار
مر مار کر زبردستی چلا میں گئے ۲۶ و اس کے پیچھے میں ہے کہ وہ بانی اس کے گم ہوگا کہ چھوٹی باتیں کثرت کر دے کہ اس کی باتیں سن کر چلے جائے گا
سر کی کہاں چلے رہے گی خدا اس پر ۲۷ و یا ہر عضو سے موت کا سامان محسوس ہوگا ۲۸ و کہ کھانا محسوس نہیں ہے موت ہو تو راحت ہو جائے اور
کو تکلیف دینا منظور ہے ۲۹

۱۲۰

519

٢٣
١٨ - المومنون

1

1

1

1

1

1

1

1

1

1

1

اسکے لیے دوغ ہے نہ وہاں مر لگا اور نہ جیے گا کٹ

انکے منہ کو آگ جھلتی ہوئی اور وہ اس میں (دو فوج میں) بد شکل بنے ہوئے (انے) کسا جائیگا۔ اور یہ جیگا، کیا میری آتشیں تھوڑے پر سنائی منیر

عاجی تبیث پیر تم انکو جلاتے تیروہ عرض کریں گا، ایک ہمارے ہناری کمنہنی
ہم پر چڑھ بیٹھی (غالب آئی) ادر ہم گمراہ لوگ تھے، تاکہ ہمارے ہیکو راب کی

بار، دوح سے نکال دے اور ہر اکرم ایسا کریں تو بیشک ہم قصور وار نہیں رہیں گے
فرمایا نکادو رہو اسی میں پھر رہو اور مجھ سے بات نہ کرو (دیکھو) اس کے بندوں

میں سوچ چکوں (وہاں میں یوں) اور دعا کرتے ہوئے ہمارے ہم ایمان لادیں
 ہلکے بخشدہ اور ہم پر رحم فرما اور تو سب رحم کر دینا ان لوگوں میں بہتر رحم کرنے

کہ اس ٹٹھے میں میری یاد بھول گئے تھے اور تم ان سے
منتہر رہے آج کہ ان کو دیکھو کہ اب ان کے صرکا

بدل میں نے ان کو یہ دیا کہ وہ اپنی سراد کو پہنچ گئے۔

بس یہی ہو گئے وہ کہیں گے (خداوند!) ہم شاید ایک دن یا ایک دن
یہی کرم ہے ہو گئے حساب جاتے والوں (مفرقوں) سو پوچھ

ہے آئندہ اعلیٰ فرمایا گیا کہ تم بیشک تمہارے
 ہی رہے اگر تم جانتے ہو تے کہ

حبّ دروغ ان کو ایک دور مقام سے دیلے کی لویہ اسکا جوت

جیسے مینا چاہیے کیلئے آرام کے ساتھ ۲، ۳ یا ۴ سکنسٹریٹیاں جمع کر لیں۔

۱۲۔ یہ دعا کریں گے ۱۳۔ (اچھی دھمید)

[illegible]

السجدة

۲۱۲

والصفة

الدخات

اور خروشن نہیں گئے اور جب دوزخ میں شعلیں باندھ کر تنگ جگہ
میں ڈال دیے جاوے تو وہاں موت کو یاد کر گئے دفن ہوتے ان سے
کہیں گے آج ایک موت کو تہ لپکارو بہت سی موتوں کو پکارو اس
پنغیم کد کو کیا یہ (دوزخ) اچھی ہے یا ہمیشہ رہنے کی بہشت
جس کا وعدہ پرہیزگاروں کے لیے کیا گیا ہے وہی ان کا بدلہ
اور آخری ٹھکانا ہے جو وہ چاہیں گے وہاں ان کو ملے گا ہمیشہ
رہیں گے کسی فنانہیں) یہ تیرے مالک پر مانگا ہوا وعدہ ہے۔
اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت کرتے مگر (روز ازل)
جو قول ہم نے فرمایا تھا وہ (ضرور) پورا ہو گا کہ میں دوزخ کو
جنوں اور آدمیوں سے بہرہ دلاؤں گا

اب یہ دونخ وہی ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا آج کے دن اپنے کفر کے بدلے اس میں پڑو۔
بتلایہ معافی بہتر ہے یا (کھمٹ) تلوہ کا درخت جتنے اس درخت کو کافروں کی آزمائش کے لیے بنایا ہے وہ ایسا درخت ہے جو دونخ کی تہ میں اگتا ہے اسکی کلیاں ایسی ہیں جیسے سانپوں کو کھڑا تو بے شک یہ کافر اس میں سے کھا بیٹھے اور اپنے پیٹ اکر سے بہہیں گے پھر اوپر سے کھولتا ہوا پانی طار ان کو ریز کے لہو، ملیکا پیر یہ گرم کھولتا ہوا پانی پیکر، ان کو دونخ کی طرف لوٹنا ہو گا۔

پیشک (آخرت میں) تنویر کا درخت بڑو گنہگار کا (صبر و اجمل) بنا
کسا نا ہو جیسے پکلا تا نیا دہ میٹوں میں ایسا کو لیگا جیسے بہت گرم
پانی کو ٹٹا ہے (ہم فرشتوں کو کہیں گے پکڑو اسکو اور گمشت ہوئے
دو رخ کے پیچھا اسکو لیجاؤ پہلے کے سر پر چلتے (بہشتی) پانی کا عذاب
برساؤ اور اس سے کہتے جاؤ اس عذاب کا نہرو) چکہ تو عزت و اعزاز

فلک دوزخ میں یہی ناسوت نے زندگی اور کجی کہی ہے دوسری آیت میں جو اللہ تعالیٰ اس سے بوجھتا تو یہ گنتی وہ کہی گئی نہیں اور کچھ ہے حدیث میں جو کہ ہر مردگار دنیا فانی ہو کر کیا وہ کبھی پس لیں ایک حدیث میں کہ جو مجسمہ چوٹ باز ہے وہ اپنا کھانا دوزخ کی دھنوں آنکھوں کے دھیمان بنائے گا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا دوزخ کی آگ میں ہر ایک نے فرمایا کیا کہتے یہ آیت نہیں سنی افکار انہیں میں مکان بیدار لایا کہتے ہیں یا ناسوت بریں یا سوبریں یا ایک برس کی لادہ سے اسکا جوش اور خروش ٹھنکے۔ ایک حدیث میں ہے قیامت کے دن دوزخی نہیں سے ایک گردن نکلے گی اس کی دودھ نہیں ہونگی جو دیکھ رہی ہو گی اور دوزکان جس میں ہو گئے اور ایک زبان جس کو دوسری میں نہیں آؤں گے کے لئے مقصود ہوئی ہوں ہر ظالم سرکش کے بھار ہر مشرک کے لئے حلیہ اللہ سے سوا کسی اور کو بھی خدا بنایا اور ہر تقویٰ بنایا لکھ لے ۱۱ فلک میں اس قول کی وجہ سے یہ نہیں کہ کو ہر ایک اور مردہ ہر مردہ جانے بلکہ اگر کوئی خدا لکھا رہتی ہے جیسے کہ ایک حدیث میں ہے ہر زار میں سے ایک جتنی ہے اور دوسو خانوے دوزخ میں ۱۲ حدیث میں کہ ہر طرح کے سوسے گائے کو صاف کپڑہ شراب پیئے کو ۱۳ فلک میں جو دوزخ کو بھی ضیافت ہوگی ۱۴ حدیث کہ انہوں نے یہ مساکر دوزخ میں شہوہ کے دھت سے انکی ضیافت ہوگی کو کھانے پہلا آگ میں دوزخ کا کچھ بیدار ہو گا کہ اولاد کو خبر نہیں کہ بیت سے تہہ بنی اور بنی زمین میں گرہ لگوں میں کئی طرح کے دوزخ پیدا ہوتے ہیں اور ہر جہنم دھت سے انکی ضیافت ہوگی جو جلاہ ہے سے بیت پہیلے میں چھوٹا لکڑا دھت بن کر دوزخ میں دھت پیدا ہو گا تو اس میں ٹھیک ہے ۱۵ فلک جیسے کئی قسم کے دھت سنہ کی ہیں پیدا ہوتے ہیں اور ان بڑھتے رہتے ہیں اور غریب کو گناہ کا شیطاں ہی کہتے ہیں حیوانہ شیطاں اور ان کو آدمی نے شیطان نہیں کہا تو یہ کہ ایک کسی کی جیہی میں جان لکھا ہوئی ہے تو کہتے ہیں شیطان کی مصدق ہے ۱۶

(ابن دہبیہ)

[illegible]

ف
الشمس
المعاني
المرسل
المدش
النبا
النبيك
النيل

یسی تو وہ (دفع) جس میں تم کو شک تھا۔
جس دن ہم دفع سے پہنچیں گے کیا تو ہر گئی وہ کہے گی کچھ
اور بھی ہے۔
رٹنے کہا جا رہا اب دیکھا ہی تو وہ جہنم ہے جسکو (دنیا میں) لگا گا
جسٹا تے تو وہ ہمیں اور کھولتے پانی میں چکر مارتے رہیں گے۔
دفع تو دیکھا ہی ہے وہ سر کی کسٹری اور پیڑ دلی جو کوی (دنیا میں) جی
سنگ، پیڑ، کھار اور پیڑ اور پیڑ کے کہ چھوڑ (زکوٰۃ) (سکون) (پانی)
کیونکہ ہمارے پاس (ان کو پاؤں میں ڈالنے کو) بیڑیاں موجود ہیں
اور جہانے کو جہنم اور رکھلائے کو) وہ کمانا جو گلے سے نہ اترے
(نور علیہ وغیرہ) اور تکلیف کا عذاب۔
اور ہم نے دفع کی داروغہ فرشتے مقرر کیے ہیں اور ہم نے انیس
کی گنتی اس لیے مقرر کی کہ کافر پیسنکر (گمراہ ہوں) (اور) اس
لیے کہ کتاب والوں (یہود اور نصاریٰ) کو) یقین پیدا ہوا اور
ایمان والوں کا ایمان بڑھے اور کتاب والوں اور ایمان والوں
کو (قرآن کی سچائی میں) کوئی شبہ نہ رہے اور اس لیے کہ کافر اور
جن کے دل میں (تفاق کی) بیماری ہے وہ یوں کہیں بہلا
اس انیس کی گنتی سے اللہ تم کی کیا غرض ہے۔
بیشک دفع (کافروں کو) تاک رہی ہے شریروں کا وہی ٹھکانا
ہے اس میں قزوں پڑے رہیں گے ڈاٹاں نہ تو ٹھنڈک کا نہ پچھیر
اور نہ کھولتے پانی اور پیپ کر سوا انکو کچھ پیئے کوئے گا یہ انکے
احمال کا پورا بدلہ ہے تو وہ (دنیا میں آخرت کے حساب کا ڈر نہیں
رکھتے تھے اور ہماری آیتوں کو خوب جھٹلاتے تھے۔
اور دفع دیکھنے والوں کے سامنے کھول دیا جائے گی۔
تو (اے لوگو) ہم نے تمکو (دفع کی) دکھائی تاک سے ڈرا دیا۔

[illegible]

كَلَّا لَيَقْبُنَنَّ مِنَ الْمُكْفَةِ وُكُلًا ۚ اَدْرَاكَ
مَا الْمُكْفَةُ ۚ كَاذِبًا مَّوَدَّاهُ ۚ اِلَيْهِ
تَعْلَمُ عَلَى الْاَفْكَةِ ۚ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ
فِي عَمْدٍ مُّسَدَّدَةٌ ۚ

المساجد واستقبال القبلة

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسِيحَ اللَّهِ أَنْ
يُذِنَ لَهُ فِيهَا اسْمُهُ وَسَلَىٰ فِي خَرَابِهِ ۚ
أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا
خَافِينَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚ لَّا يَخْلُفُ
لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۚ وَ لِلَّهِ
الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ لَا يَمْلِكُ لَكُمْ شَيْءٌ
وَجْهَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۚ
سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّهُمْ
عِزًّا فَيُلْزِمُهُمُ الَّذِي كَانُوا عَلَيْهِمْ ۚ قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ
وَالْمَغْرِبُ ۚ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۚ
وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا
لِنُعَلِّمَكَ مِزَاجَ الرُّسُلِ ۚ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ
عَلَى عَقْبَيْهِ ۚ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى
الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ
إِيمَانَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَوَدُفِّقُ
رُجُومُهُ ۚ قَدْ نَرَى ثَقْلَكَ وَجْهَكَ فِي

ہرگز نہیں ہو سکتا کہ وہ اس میں اور باجاء اور اسے پیچھے
تجھے کیا معلوم حال کیا چیز ہے حال اسے تعلیٰ کی دیکھ کر ہی آگ
ہے جو سارے بدن کو کھا کر دوں تک چہرہ آگلی وہ آگ انکو گھیرے
ہوئے ہوئے لئے ستونوں میں بند ہے ہوئے ہیں وہ

باب مساجد اور قبلہ کا بیان

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو خدا کی مسجدوں میں اس کا
نام لینے سے روکے اور ان کو اجازت نہ دے کہ وہ لوگ خود
مسجدوں میں نہ آنے پائیں گے مگر دڑتے دڑتے وہ دنیا
میں ذلیل ہوں گے اور آخرت میں بڑی مار کھائیں گے
اور پورب اور کچھم دونوں اللہ کے ہیں تو جدھر تم منہ کرو
اور جدھر ہی قبلہ ہے بیشک اللہ تعالیٰ گنہائیں والا ہے
اسکی رحمت بہت وسیع اور سب کو شامل ہے، باخبر ت
آب قریب میں بیوقوف لوگ کہیں گے مسلمانوں کا جو قبلہ پہلے
تھا اس کو پیر جان لی کیا وجہ ہوئی راوی پیغمبر، کمدی پورب اور کچھم
دونوں اللہ ہی کے ہیں جسکو وہ چاہتا ہے سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے
اور اسے پیغمبر جس قبلہ پر تو پہلے تھا دینے کعبہ پہنچنے اسی کو
(دوبارہ) مقرر کر دیا اسکی عرض یہ تھی کہ ہمکو یہ بان کھانی کر کے کون
پیغمبر کی پیروی کرتا ہے اور کون ایسے پاؤں پہر جاتا ہو اور قبلہ کا
بدلنا بہاری رشاں ہو اگر ان پر جنکو اللہ تعالیٰ نے راہ بتلائی اور
اللہ تمہاری نماز کو میفائدہ کر دی یہ نہیں ہو سکتا اللہ تو لوگوں پر
بڑی شفقت کرنے والا ہے ہاں ہوا (پیغمبر) ہم تیرا منہ ماہر بازاں

حکام علیہ و علیہ میرے کامل دولت سب چھوڑ دے گا ۱۲۲ افسوس سے نکال کر ان کی جبر تکید نام اقصاء کا سزا ہے پہلے سلامت بدن کو جاننے کی اجازت مل تاکہ پوچھ
کی پہلو سے نکال کر رست کو گناہ پر جاننے کی ہی ہوتا ہے گا ۱۲۲ افسوس سے نکال کر ان کی جبر تکید نام اقصاء کا سزا ہے پہلے سلامت بدن کو جاننے کی اجازت مل تاکہ پوچھ
اس پر علیہ آدو کم پر جاننے مانتے تھے آپ کی برائیاں کہنے پر پڑے تھے ۱۲۲ جب نصارے یہودیہ پر غالب ہوئے تو بیت المقدس میں آئے سادہ عبادت کرنے سے یہودیہ کو دکانا
مسلمانوں کو جو خبری دی کہ حضرت نوح علیہ السلام نے بیت المقدس کے محلے جادس کے دو مسلمان اپنے شہرہ کی گئے اب اگر کوئی نصرانی وہاں آج بھی توڑتا ہوا اپنی جان کی
سنا ہوا یہ پیشین گوئی بالکل سچ ہوئی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں بیت المقدس پر مسلمانوں نے قبضہ کر دیا تو ایک مسلمانوں ہی کے ہاتھ میں یہ اور نصیحت وہاں
ہوئے آئے ہیں دنیا میں سوائے ہوائی کہ قتل کیے گئے تو نڈی غلام بنائے گئے انہر دیلا گیا آخرت کا عذاب تو ظاہر ہے ۱۲۲ ایک بار ان کو صحابہ سفیرین حضرت علی
کے ساتھ تھے مانتے تھے انہر ہی ہر ایک نے جدھر قبلہ معلوم ہوا اُس پر نماز پڑھ لی اور نشان کے لئے تہہ رکبے جسم کو جو ہے اگر بعض لوگوں نے اور طوطا نمازی ہی ہو گئے
ہو وقت آیت اتری ۱۲۲ افسوس کہ بات جانتا ہے ۱۲۲ افسوس کہ حضرت علی علیہ السلام نے بیت المقدس کی طرف نماز پڑھا کہ تھے پھر کعبہ کی طرف قبلہ فرما دیا یہ وہاں سے بیت المقدس
پہنچنے سے انکی خبر ہوئی کہ کعبہ وطنی سے کھلیا اتر آئے کر تھے ۱۲۲ عدا اسلام کے دین پر ۱۲۲ افسوس کہ کسی کی محنت کی کار کا کھٹ اور ہلکے دوسے یہ کیسے ہو سکتا
ہے ۱۲۲ افسوس کہ وہ جنہوں نے ہیں قرآن مجید پھلان روکے والو کو لازم تھا کہ مسجد علیہ السلام سے دُور سے ہو کر جاتے تھے خدا کا خوف رکھتے اور دُور سے نہ جاتے تھے

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ كَيْفَ أَنْ يَقُولَ آمِينَ
اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ يَا كُفْرًا أُولَٰئِكَ
حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي النَّارِ هُمْ
خَالِدُونَ إِنَّمَا يُخَمِّرُ سَجِيدَ اللَّهِ مِنْ
أَمْرٍ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَقَامَ

الحوية

مشرکوں کا یہ کام نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی مسجدوں کو آباد رکھیں
حالانکہ پناگھر اپنی زبان سے خود مانتے ہیں ان لوگوں کا تو کیا
کرایا سب اکارت ہوا اور یہ ہمیشہ دوزخ میں رہنے والے ہیں
اللہ تعالیٰ کی مسجدوں کی آبادی انہی لوگوں سے ہوتی ہے جو
اللہ زیادہ پہلے دن سر لہریں کہتے ہیں اور نماز کو درست

صلیہ و اولاد صفا ہے نے جب قبلہ بدلا تو بیت نکلا و شروع کی اسوقت یہ آیت اتاری ۱۲ و ان جیسے جو کہتے تھے کہ حضرت جبرائیل کو نبیاد آگیا بتلاتے ۱۳ و کہ جیسے قرآن و کتاب
اسما فی کتابہم ۱۴ و ان جیسے سید اور نصار کرتے ہیں بعض کو اتے ہیں بعض کو نہیں مانتے ۱۵ و جیسے خالص خدا کی رضا مندی کے لئے دوباؤ سے یا دکھلانے کے لئے
و کہ کائنات سب سے زیادہ ہے جب یہ محتاج ہوں حدیث میں ہے کہ سکین کو دینے میں ایک ثواب ہے اور انے والوں کو دینے میں دو ہر ثواب ہے ۱۶ و جو محتاج ہوں اور
و کہ حدیث کو نبی والا کو نبی نہ ہو فام فقہروں کو دینے سے ایسے تیر کو نبیاد یا دہ ثواب ہے حدیث میں ہے کہ میں اور تیر کو اپنے والد و نوخت میں ساتھ ہونگے ۱۷ و سکین
و ہے جس کے پاس ہند کافیت و ہوا اسی کو قہر کہتے ہیں ۱۸ و جس کے پاس خرچہ نہ رہا ہو اور نہ خرچہ منگو اسکا ہو کر دونا ہے کہ اپنے ملک میں لار ہو ۱۹ و جانی صحابی ظاہر
ہیں اور کس کی میں مسمی مد جا میں کر رہہ دلا رہوں ۱۲ و جیسے جو لوگ غلام ہوں و اپنے مالک سے کو آزادی کے لئے کچھ روپیہ شہر الیہ میں اور ان کے سکین ان کی روپیہ ۲۰ و
ہے جب کافروں سے جہاد ہوتا ہے تو ان کی نیرت قدم سے ہیں ۱۲ و اولاد وادی کے کہا جس شخص نیرت تمام بائیں پنج ہوں وہ بیفک جنگ و دشمنی سے پہلے اس کا مالک و دشمنی ہونے سے
و بیفک نہیں کہا جاسکتا ۱۳ و قبلہ کی طرف پہنچے کیسے کیسے نیرت کر کے ناز میں باجسوقت غلام کو سیرت کر کے کہ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا کہ ہر سیدہ خالص خدا کی رضا
مندی کے لئے کچھ بعضوں نے کہا سہل ہے کہ ناز کا وقت آجائے تو چاہیں جو وہیں ناز رکھ لو انجی سہم میں یہی ہے کہ کا انتظار نہ کر ۱۲ و پہلے ان کی عبادت کر اور وہ ان
بلادت میں کسی اور کو شریعت کہتے بعضوں نے کہا شریعت کے موافق کسی عبادت کر ۱۲ و دیکھ کر ان کے دیکھ ۱۲ و جیسے حدیث کے کہ میں سکین انوں کو گھو کر گئے
سے دیکھا دیکھا گئے دیکھا کہتے ہیں انکی تیرت کر میں اتاری نہیں حدیث آیت اسوقت اتاری جو کہ سے چکر دینے کو لانا ہے ۱۲ (ذاتی و رخصت بندہ)

المؤمنين .

المسألة ٩

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا
وَكُفْرًا وَكُفْرًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ
إِصْرًا عَلَىٰ حَرْبِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ
مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَيُقْلِقَنَّ إِذَا أُرْدُنَا إِلَى
الْحُسَيْنِ ۖ وَاللَّهُ يَكْشِفُهُمْ أَهْلَهُمْ تَكْذِبُونَ
لَا نَقُومُ فِيهِ أَبَدًا ۖ لِيُجْهَدَ أَسْسَ عَلَى
التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ
فِيهِ ۖ فَيُبْزِجَ أَلْجَبُونَ أَنْ يَنْتَفِظُوا
وَاللَّهُ يُجِيبُ الْمُطْهَرِينَ ۖ أَفَمَنْ أَسْسَ
بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانِ
خَيْرٍ أَمْ مَنْ أَسْسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا
جُرُوفٍ هَارٍ كَانَتْ هَارِيهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ
وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۖ
كَأَيُّ زُلْمٍ لِّهَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَبْذُرُونَ
فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۖ

١٨ | النور

فِي سُبُوتِ أَذْنِ اللَّهِ أَنْ تُرَفَعَ وَيَكُنْ كَرِّ
فِيهَا أَعْمَالُ يَسْمَعُ لَهُ فِيهَا بِالْخُذِّ
وَالْأَمَالِ رِجَالٌ لَا تُلْهِهِمْ تِجَارَةٌ
وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ
وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ مَخِفَةً قَوْلًا يَوْمًا

ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور خدا کے سوا اور کسی سے نہیں مارتے تو ایسے لوگوں کو راہِ پانے کی امید ہو سکتی ہے ۛ

اور ان منافقوں میں، وہ لوگ بھی ہیں جنہوں نے ضد سجادہ کفر سے اور مسلمانوں میں پھوٹ ڈالنے کے لیے اور اس شخص کا انتظار کر نیکے لیے جو پہلے امہ تہ اور اسکے رسول کو لڑ چکا ہے ایک (اپنی) مسجد بنائی اور وہ تو ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے بے لائی کے سوا اور کوئی نیت نہیں کی تھی اور امہ تہ گواہ ہے وہ جو ملے میں تو اس مسجد میں کبھی کبھار (تک بھی) نہ ہوئیں وہ مسجد جسکی شروع و بنیاد پر ہیز گاری پر ہوئی تھی وہ اس لائق ہے کہ تو اس میں کبھار نہ ہو اس میں وہ لوگ ہیں جو خوب پاکی کرنا پسند کرتے ہیں اور امہ تہ بے لائی کے خوب پاکی کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے بے لائی جو شخص امہ تہ بے لائی کے ڈر سے اس کی رضا مندی کے لیے اپنی (عمارت کی) بنیاد رکھی وہ اچھا ہو گا تو ایک یہ ہے پیٹے ہوئے لگا کر کے کنا رو اپنی بنیاد رکھے پھر وہ لگا کر (دو تھرام سے) اسکو دوزخ کی آگ میں لے گئے اور اللہ بے انصافی کو گواہ پر نہیں لگانا ان لوگوں جو عمارت بنائی اسکی سے ہمیشہ (مر کر تک) انکے دلوں میں نفاق رہے گا مگر جب انکو دل ہی گشت جائے اور امہ تہ انکے لوگوں کا حال (حالت) سے حکمت والا۔

اور انہیں یہ یاد دلائی کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو جو نعمتیں عطا فرمائی ہیں، ان کے لئے ان کو شکر ادا کرنا ہے۔ اور ان کو یہ بھی یاد دلائی کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو جو نعمتیں عطا فرمائی ہیں، ان کے لئے ان کو شکر ادا کرنا ہے۔ اور ان کو یہ بھی یاد دلائی کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو جو نعمتیں عطا فرمائی ہیں، ان کے لئے ان کو شکر ادا کرنا ہے۔

صاحب ایسے لوگوں کی حالت امید اور خوشی ہو تو کافروں کو کیا امید ہو سکتی ہے کہ وہ نجات پائیں گے حدیث میں ہے جب تک کسی کو مسجد میں ہمیشہ آنے جاتے دیکھو یہ جانتے ہیں شریک ہے) نفاس کے ایمان کی گواہی ۱۲۵۰ ص ۱۰۱ میں ایک شخص بتا ابو عامرہ کا جاہلیت کے زمانہ میں نعمانی ہو گیا تھا اور جب آن حضرت م نشریف لائے تو آپ پر ایمان نہ لایا بعد کی بڑائی کے بعد وہ قریش کے کافر بنے ملکہ اور ان کے حضرت م سے لڑنے کی تحریج ہی جنگ حد میں ہی کافروں کے ساتھ بنا ہوا ہے قصہ ص ۱۰۱ میں ہے کیا اور حدیث کے منافقوں کو سننے پر کبھی سچا کہیں دم کا کیا شکر نیکو نامہوں اور مسلمانوں کو بالکل تباہ کر دیتا ہوں تم اپنی ایک فیلعہ مسجد بنا کر اس میں رہو اور میرا انتظار کرتے رہو منافقوں اس کے کہنے پر مسجد بنوائے باس جو چاہے سے بنی ہوئی ایک ہی مسجد بنائی اور جب بنا گیا تو ان حضرت صلعم کے پاس گئے دو وقت پہ جنگ شروع ہو گئے نہ کہ آتے تھے اور یہ کہا کہ ہم نے ناؤں اور دھار اور دیوں کے لئے اور برسات کے خال سے ایک سو ایک سو دھار بنائی ہے آپ آنحضرت نے پہلے امداد رکھ کے اپنے اسیر لے کر لے لائے اور دو وقت پہ آیت اتری اور آپ نے حکم دیا وہ مسجد ڈاؤں اور چلا دی گئی ۱۲۵۱ ص ۱۰۱ امداد اور اس کے رسول کی اطاعت کے لیے کفار ایک اور نماز پڑھائے ۱۲۵۲ ص ۱۰۱ دھار اور مسجد بنا کر بعضوں نے کہا مسجد نبوی ۱۲۵۳ ص ۱۰۱ سینے ڈیسیلوں کے بعد ہیر پانی سے استنجا کرتے ہیں ۱۲۵۴ ص ۱۰۱ ہونا ہر اور باطلوں کو پاک دیکھتے ہیں ۱۲۵۵ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۵۶ ص ۱۰۱ ہونا ہر اور باطلوں کو پاک دیکھتے ہیں ۱۲۵۷ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۵۸ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۵۹ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۶۰ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۶۱ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۶۲ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۶۳ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۶۴ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۶۵ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۶۶ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۶۷ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۶۸ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۶۹ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۷۰ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۷۱ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۷۲ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۷۳ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۷۴ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۷۵ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۷۶ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۷۷ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۷۸ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۷۹ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۸۰ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۸۱ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۸۲ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۸۳ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۸۴ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۸۵ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۸۶ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۸۷ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۸۸ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۸۹ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۹۰ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۹۱ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۹۲ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۹۳ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۹۴ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۹۵ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۹۶ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۹۷ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۹۸ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۲۹۹ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۰۰ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۰۱ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۰۲ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۰۳ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۰۴ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۰۵ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۰۶ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۰۷ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۰۸ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۰۹ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۱۰ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۱۱ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۱۲ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۱۳ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۱۴ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۱۵ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۱۶ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۱۷ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۱۸ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۱۹ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۲۰ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۲۱ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۲۲ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۲۳ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۲۴ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۲۵ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۲۶ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۲۷ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۲۸ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۲۹ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۳۰ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۳۱ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۳۲ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۳۳ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۳۴ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۳۵ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۳۶ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۳۷ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۳۸ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۳۹ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۴۰ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۴۱ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۴۲ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۴۳ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۴۴ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۴۵ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۴۶ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۴۷ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۴۸ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۴۹ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۵۰ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۵۱ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۵۲ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۵۳ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۵۴ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۵۵ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۵۶ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۵۷ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۵۸ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۵۹ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۶۰ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۶۱ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۶۲ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۶۳ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۶۴ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۶۵ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۶۶ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۶۷ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۶۸ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۶۹ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۷۰ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۷۱ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۷۲ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۷۳ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۷۴ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۷۵ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۷۶ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۷۷ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۷۸ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۷۹ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۸۰ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۸۱ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۸۲ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۸۳ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۸۴ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۸۵ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۸۶ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۸۷ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۸۸ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۸۹ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۹۰ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۹۱ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۹۲ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۹۳ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۹۴ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۹۵ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۹۶ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۹۷ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۹۸ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۳۹۹ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۴۰۰ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۴۰۱ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۴۰۲ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۴۰۳ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۴۰۴ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۴۰۵ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۴۰۶ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۴۰۷ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۴۰۸ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۴۰۹ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۴۱۰ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۴۱۱ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۴۱۲ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۴۱۳ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۴۱۴ ص ۱۰۱ سینے عورت کو ۱۴۱۵ ص ۱

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكْفُرَ
بِالْكَافِرِينَ قَامَتْهُمْ أَيْدِيهِمْ وَأَنْجَلَهُمُ
إِلَى الْكَافِرِينَ وَأَنْ كُنْتُمْ جُنُبًا
فَأَطِيعُوا أَمْرًا كُنْتُمْ مَرْفُوعًا وَعَلَى
سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ
أَوْ لِمَسْكُمْ إِذَا أَثَبْتُمُ الْغَائِطَ
فَتِمُّوا صَبِيحًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا
بِأَيْدِيكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْ خَدَّيْكُمْ
يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُزِيلَ عَنْكُمْ
عَلَيْكُمْ تَعْلَمُ تَشْكُرُونَ

منہ نہ ہو اور ہاتھوں کو کنبیوں تک (دھو کر لینے کنبیوں سمیت) اور اپنے سر پر مس کر ڈا اور پاؤں کو دونوں ٹخنوں تک دھو کر ڈا اور اگر تم کو منانے کی حاجت ہو تو اچھی طرح پاک ہو جاؤ یعنی غسل کر لو اور جو تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی پاخانہ پہر کر آئے۔ یا تم نے عورتوں سے صحبت کی ہو اور پانی نہ پاؤ (پانی نہ ملے یا اس کا استعمال نہ کر سکے) تو پاک مٹی کا قصد کرو اور منہ اور ہاتھوں پر مس کر لو آئندہ تم لے تم کو تکلیف دینا نہیں چاہتا بلکہ تم کو پاک کرنا چاہتا ہے اور اپنا احسان تم پر پورا کرنا اس لیے کہ تم شکر کرو اور شکر کا ثواب حاصل کرو)

الصَّلَاةُ وَالزَّكَاةُ وَالصَّدَقَةُ

باب نماز اور زکوٰۃ اور صدقہ کا بیان

وَأَنهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخِيعِينَ
الَّذِينَ يَقْتُونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا إِلَيْهِمْ
وَأَنَّهُمْ الْبَرَاءِ جَعُونَ
وَأَسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ
وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
وَارْكَبُوا مَعَ الرَّائِعِينَ
وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
وَمَا تَقْرَبُوا لَا تَقْرَبُوا مِنْ خَيْرٍ
يَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِمَا
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

بیشک نماز بہاری ہے مگر اُن پر جو اسہ تعانے سے ڈرتے
 ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ ان کو اپنے مالک سے ملنا ہے اور اسی
 کی طرف پھر جانا ہے ت
 اور صبر اور نماز سے مدد لو۔
 اور نماز کو ٹھیک کرو (بلانا غدا اپنے وقت پر پڑھو) اور زکوٰۃ
 دو اور جینے والوں کے ساتھ جھکوٹ
 اور نماز درست سے ادا کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور جو نیک کام اپنی
 بہلائی کے لیے کرتے ہیں جو گئے اسکا ثواب ارے کے پاس پاؤ گے (یعنی جو
 تمہارا عمل ضائع نہ جائے گا) بیشک اللہ تمہارے کاموں
 کو دیکھ رہا ہے۔

۱۲

البقرة

ایمان والا جو حاجی مکہ یا حلال چیزوں تم کماؤ ان میں سو خرچ
کر دو اور ان چیزوں میں سے جو تمہارے لیے زمین سے پیدا
کیں اور خراب چیز دینے کا قصد ہی نہ کرو تم اسکو اللہ کی راہ میں
خرچتے ہو اگر تم کو کوئی ایسی چیز ہو تو نہ لو مگر ماں آگاہ بند
کہے کہ اور یہ جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ بے پرواہ ہے جو میں
والا شیطان تم کو محتاجی سے ڈراتا ہے اور بخیلی کا حکم دیتا
ہے اور اللہ تعالیٰ تم سے اپنی بخشش اور مہربانی کا وعدہ کرتا
ہے اور اللہ تمہاری بخشش والا ہے سب جانتا
اور جو خدا کی راہ میں تم خرچ کرو (تو) ثواب ہو یا بہت قبول ہو یا نہ
ہو یا کوئی منت مانو (اپنے کام کے لیے یا برے کام کے لیے)
اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے اور بے انصافوں کا کوئی مددگار
نہیں ہے اگر سب کے سامنے خیرات کرو تو وہی اچھا ہے اور
جو چپکے سے فقیروں کو دو تو تمہارے لیے بہتر ہے اور تمہارے
گناہوں کا کفارہ ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے
خبردار ہے (اے پیغمبر) انکو راہ پر لانا تیرا ذمہ نہیں ہے
بلکہ اللہ تعالیٰ جسکو چاہتا ہے راہ پر لگاتا ہے اور تم جو مال
(پیسہ یا چیز) خیرات کرو گے وہ اپنے لیے اور تم تو جو خرچتے ہو

حلقہ پڑے کسی کو اس کی دماغی کمزوری کو تو مہتر ہے کہ جیسا کہ غافل خدا کیلئے دیئے ہوئے دینے کے بعد کچھ کنجی بان کو کچھ احسان جملے سے دیا اس کوئی کام کرے جس سے یہ معلوم کرانے کے لئے
 کے بعد پر یہ کام کرنا ہے ۱۲ واٹ اپنے اگر کوئی سوال کرتے اور اس کے پاس تجویز نہ ہو یا نہ سے کے تو نری کے ساتھ سے کہہ سائیں اندر کہ ہے یا سائیں اس وقت معاف کرو
 اگر کہ جواب دینا منع ہے و اگر نہ کرنا ہے فقیر اگر نہ تھے میں اہل را کہ ہے اگر کوئی یہود و ہات نکالے تو اسے چشم پوشی کرنا چاہئے اور محتاج کو کہہ سکو خدا و ر کرنا چاہئے ۱۳
 پہنچنے خدا کی دعا میں حمد اور بہتر و فضیل چیز و جس کی تم کو دل سے خواہش ہو کہ نہ دے مگر وہی اللہ ہے بڑا ۱۴ ہے ۱۱ واٹ اپنے غلیل پہلے تکراری ہوئی و دفعہ دوسری طرح کان اور دھیرے
 جس کی حکمت ہے کہ زمین کی چیدمان میں لکھنا لازم ہے ۱۵ واٹ شاعر نے لکھا ہے اگر اور چشم پوشی کے کہ گول کی خوشی سے کو ایسی چیز کی دلوں کے یا بیت اس وقت اتنی چاہ
 مخصوصا حکمت کی بات کی کہ جو میں شکار جانے ایک شخص خواب دنا کاری کہور شکامی ایک درایت میں جو کہ لوگ خیرات میں جڑا اس سے وہ دیکھ کے تب یا بیت اتنی ایک حکمت کی
 کہ صریح نظر میں ایک شخص خواب مجبور کرنا یا بیت اتنی ۱۶ واٹ اگر اندر یہ خیرات کر کے تو ایسا نہ ہو کہ مجلس ہو جاوے ۱۷ واٹ کشا ریکھ میں ہر بی بیانی اور چشم ۱۸
 کہہ کہ کی بات کہ وہاں مول علی سے بہنوں نے کہا قرآن میں جہاں غفار کا لفظ آیا ہے اس سے نامراد ہے گزاس خام میں کبلی مول ہے ۱۹ واٹ اسکی رنگ و بوی کی کوئی
 اس کی دماغی کمزوری کو تو مہتر ہے کہ جیسا کہ غافل خدا کیلئے دیئے ہوئے دینے کے بعد کچھ کنجی بان کو کچھ احسان جملے سے دیا اس کوئی کام کرے جس سے یہ معلوم کرانے کے لئے
 کے بعد پر یہ کام کرنا ہے ۱۲ واٹ اپنے اگر کوئی سوال کرتے اور اس کے پاس تجویز نہ ہو یا نہ سے کے تو نری کے ساتھ سے کہہ سائیں اندر کہ ہے یا سائیں اس وقت معاف کرو
 اگر کہ جواب دینا منع ہے و اگر نہ کرنا ہے فقیر اگر نہ تھے میں اہل را کہ ہے اگر کوئی یہود و ہات نکالے تو اسے چشم پوشی کرنا چاہئے اور محتاج کو کہہ سکو خدا و ر کرنا چاہئے ۱۳
 پہنچنے خدا کی دعا میں حمد اور بہتر و فضیل چیز و جس کی تم کو دل سے خواہش ہو کہ نہ دے مگر وہی اللہ ہے بڑا ۱۴ ہے ۱۱ واٹ اپنے غلیل پہلے تکراری ہوئی و دفعہ دوسری طرح کان اور دھیرے
 جس کی حکمت ہے کہ زمین کی چیدمان میں لکھنا لازم ہے ۱۵ واٹ شاعر نے لکھا ہے اگر اور چشم پوشی کے کہ گول کی خوشی سے کو ایسی چیز کی دلوں کے یا بیت اس وقت اتنی چاہ
 مخصوصا حکمت کی بات کی کہ جو میں شکار جانے ایک شخص خواب دنا کاری کہور شکامی ایک درایت میں جو کہ لوگ خیرات میں جڑا اس سے وہ دیکھ کے تب یا بیت اتنی ایک حکمت کی
 کہ صریح نظر میں ایک شخص خواب مجبور کرنا یا بیت اتنی ۱۶ واٹ اگر اندر یہ خیرات کر کے تو ایسا نہ ہو کہ مجلس ہو جاوے ۱۷ واٹ کشا ریکھ میں ہر بی بیانی اور چشم ۱۸
 کہہ کہ کی بات کہ وہاں مول علی سے بہنوں نے کہا قرآن میں جہاں غفار کا لفظ آیا ہے اس سے نامراد ہے گزاس خام میں کبلی مول ہے ۱۹ واٹ اسکی رنگ و بوی کی کوئی

وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ أَمْرَ الْمُحَرَّمِ رِجَاءَ
النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ
الْآخِرِ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا
قَسَاءَ قَرِينَاهُ وَمَا ذَرَعُكُمْ لَوِ امْتَوَا
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَانْفِقُوا مِمَّا
رَزَقَهُمُ اللَّهُ مَا وَكَّانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرُبُوا الصَّلَاةَ
وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ
وَلَا جُنُبًا إِذَا مَرَرْتُمْ بِمَسْجِدٍ

1

2

2

(۱۷) غم (لوگو!) جب تک ان چیزوں میں سے خرچ نہ کرو جن سے
 تم کو محبت ہے نیکی کا درجہ ہرگز نہ پاسکو گے اور جو کچھ تم
 اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اللہ تم کو معلوم ہے وہ
 اور جو لوگوں کو دکھانے کے لیے اپنے مال خرچ کرتے ہیں نہ
 اللہ کی رضا مندی کے لیے) اور نہ اللہ تم پر ایمان لاتے ہیں
 پچھلے دن (قیامت) پر اور شیطان جب کا ساتھی ہو وہ تو
 برا ساتھی ہے اور انکا کیا بگڑنا اگر وہ اللہ تعالیٰ اور پچھلے
 دن پر ایمان لاتے اور اللہ تعالیٰ نے جو ان کو دیا ہے
 میں سودا سکی راہ میں خرچ کرتے اور اللہ انکے حال سے خبردار ہے
 مثلاً نہ جب تم نشہ میں ہو تو نماز کے پاس بھی جاؤ یہاں تک کہ
 نشہ اتر جائے جو منہ سے نکالتے ہو سکو سمجھنے لگو اسی طرح
 جب نہانے کی حاجت ہو (تو نماز کے پاس نہ جاؤ) مگر راہ

ول کو نہ کر غم نوین ہوا و دوسوں جو نیک کام کرتا ہے خدا کی خوشی کے لیے کرتا ہے چرب اس کی رضا جوئی کے لیے خرچے ہو تو غم کو جان چائے یا ننگ کہنے والے کے
مدد کے کی توقع کہنے سے کیا کام ۱۲۔ فتنہ سنانی نے ابن عباسؓ سے نکال لکھ ہے کہ آن حضرتؓ سے اسرار الہیہ کے علم یا ننگ کا حدیث مسلمانوں ہی کو دی ہے جب تک
آیت الہی تو پھر نہ ہونے کے کو دینے کی اجازت دی ۱۲۔ فتنہ جہاد کے پے نیا دین کے علم حاصل کرنے کے لیے ۱۲۔ فتنہ کچھ سوداگری کریں یا پسہ کا نیس کیونکہ کاروباروں
۱۲۔ انکار استہ بند کرنا ہے یا جہاد میں مشغول ہیں یا یاد الہی کی تکمیل علم میں ۱۲۔ فتنہ خطاب بنیہ کی طرف سے یا ہر شخص کی طرف سے طلب ہے جو کہ وہ سوال نہیں
کرتے مگر صورت سے عملی اور پیشی اور عاجزی برس دی ہے ۱۲۔ فتنہ کئے پیچھے لگ جا دیں جسے نیک سنگوں کی عادت ہے فتنہ نیکی کا دم ہے جہت یا ہر
کار تہہ کیا ل نیکی یا عبادت یا ثواب طلب یا طہاریت یا کمال اس قدر فتنہ کی راہ میں ان چیزوں کو نہ دے جن سے تنہا اول لگا ہو یا جس وقت سنگوں کی کاہ تو اب بھی
جہت سے غم کو حاصل نہ ہو گا اور نہ گرفت ہے یا فتنہ صدق و صمیمیت میں یہ کہہ دیتے آیت انکار الہی کی حضرت م کے پاس آئے اور عرض کیا کہ میں نے اپنے ایک
سے محبت رکھتا ہوں جس کا نام میرا جاری ہے مگر اس قدر فتنہ کی راہ میں اس کی شریف میں یہ کہہ دیتے منہ کا کلا کی ہلو شہت میں داخل ہو تو بہت مشکل ہے کہ اس
نے حضرت سے بکرم من کیا مگر اس قدر فتنہ سے فرما کہ جو کچھ حاصل ہو لڑا دیا تو اب اس سے اسے عرض کیا جو حال آپ نے کیا ہے اپنی راہ میں اس قدر کی راہ میں
بیکہ پھر پھر پھر پھر ۱۲۔ فتنہ حلال ہو یا حرام تو ہوتا ہو یا بیت و پاسی میں شہدے کی ایک مولود دی ہو یا ساقی میں دلہنوں نے شہدے کے شہر کے لوگوں
شہدایان کا سامانی ہے لیکن دنیا میں انکار دینے بنا ہے کہ اس قدر فتنہ کے لیے کوئی چیز نہیں دے سکتا ۱۲۔

[illegible]

ہوئے یہاں تک کہ غسل کروٹ اور اگر تم یہاں رہو
اور جب تم زمین میں سفر کر رہے ہو تو نماز کے قصر کرنے میں
(گھٹانے میں) ہتیر کو گناہ نہیں ہے اگر تم کو کافروں کو ستانے
کا ڈر ہو بیشک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں اور اسے پیچھا
جب تو لوگوں میں ہو (اور دشمن کا ڈر ہو) پھر تو ان کو نماز
پڑھانا چاہیے (انکے دو گروہ کر) ایک گروہ ان میں سے پیچھے
ساتھ (نماز میں) کھڑا ہوا ڈر اپنے ہتیار لیے رہے جب وہ سجدہ
کریں تو دوسرا گروہ (جو نماز نہیں پڑھتا) وہ تمہارے پیچھے
رہے اب ڈر وہ دوسرا گروہ آئے جس نے نماز نہیں پڑھی وہ
تیرے ساتھ (ایک رکعت) نماز پڑھے اور اپنا بچاؤ۔ اور
ہتیار لیے رہے کافر تو یہ چاہتے ہیں اگر تم ذرا اپنے
ہتیار اور سامان سے غافل ہو جاؤ تو وہ ایک مارگی تم پر
ٹوٹ پڑیں۔ اور اگر بارشش یا بیماری کی تم کو تکلیف
ہو تو ہتیار اتار دینے میں تم پر کوئی گناہ نہیں
مگر (دشمن سے) ہوشیار رہو بڑے شک اللہ سبحانہ
و تعالیٰ نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب
تیار رکھا ہے پہر جب تم (خوف کی) نماز پڑھ چکو تو
کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے اللہ تعالیٰ
کی یاد کرتے رہو ٹ پہر جب خاطر جمع ہو تو نماز
کو درستی سے ادا کروٹ کیونکہ نماز مسلمانوں
پر بند ہے وقتوں میں فرض ہے

وَاِذَا نَادَيْتُمُ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوهَا
هُزُوًا وَكِبَابًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ

اور حجبِ تم لوگوں کو (اذان دیکر نماز کے لیے پکارتے ہو تو یہ لوگ نماز کو (یا اذان کو) ہنسی اور کھیل مقرر کرتے

[illegible]

لَا يَخْلُفُونَ.

وَإِنْ أَقْبَمُوا الْقُلُوبَ وَالْأَفْئِدَةَ هُوَ
الَّذِي إِلَيْهِ تُخْتَصَرُونَ.

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ
بِهِ وَهُمْ عَلَى صَلَواتٍ مِمَّا يُطُوعُونَ.

قُلْ إِنْ صَلَواتِي وَرَحْمَتِي وَرَحْمَتِي
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا
الصَّلَاةَ إِنَّمَا نَصَبُهُمْ لِكُلِّ مَصْلُحَةٍ.

وَمَا تَنْفَعُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
يُؤْتِكُمْ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَنْظُرُونَ.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ
الْأَحْبَارَ وَالرَّهْبَانَ كَمَا كُنْتُمْ كُنُوزَ الْأَمْوَالِ

النَّاسِ بِالْبَاطِلِ فَاصْبِرُوا عَنْ سَبِيلِ
اللَّهِ وَالَّذِينَ يَكْتُمُونَ الذَّهَبَ الْفَحْشَى

كَلَّا يَنْفَعُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا قَبْضَ لَهُمْ
بَعْدَ إِبْرَاهِيمَ يَوْمَ يُحْشَى عَلَيْهَا فِي

نَارِ جَهَنَّمَ كَتُكْنَى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ
جُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَلْ أَمَّا كُنْتُمْ

لَا تَقْبَلُوهُمْ قَدْ فُتِحَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ
قُلْ أَنْفَعُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَنْ يُتَقَبَلَ

مِنْكُمْ شَيْءٌ أَنْتُمْ قَوْمٌ فَاسِقُونَ وَ
مَا مَنَعَكُمْ أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ

إِنَّمَا أَنْتُمْ كَهْرُؤٌ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَا

الْأَنْفَامِ

۱۱

۱۲

الْأَعْرَافِ

الْأَنْفَالِ

التَّوْبَةِ

میں پیسہ سزا کرتے ہیں، اگر وہ لوگ بدلہ لیں

اور یہ کہ نماز کو مستی سے ادا کرتے رہو اور خدا تعالیٰ سے روکتے

رہو اور وہی خدا ہے جس کو سامنے تم قیامت کے دن اکٹھے ہو گے

اور جو لوگ آخرت کا یقین رکھتے ہیں وہ قرآن پر ہی ضرور ایمان

لائیے گئے اور وہ اپنی نماز کا دہی ضرور خیال رکھیں گے و

اُسے پیغمبر کہہ دے میری نماز اور قربانی اور میرا جینا اور میرا

مرنا سب اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہان کا مالک ہر

اور جو گنہ گار کتاب کو مضبوط پکڑے گا میں اس نماز کو دوستی سے

کرتے رہتا ہوں تو ہم ایسے نیک لوگوں کا ثواب کونے والے نہیں

اور ہم جو اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے (تہوڑا ہو یا بہت) ہم کو

پورا ایسا اور غنما راجح مارا نہ جائے گا۔

مسلمانوں (اہل کتاب کے) بہت سے مولوی اور مشائخ لوگوں

کے مال ناحق کھا جاتے ہیں اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی راہ کو

لوگوں کو روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی کا کرکتر

ہیں اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں اس کو خرچ نہیں کرتے ان

کو تکلیف کے عذاب کی خوشخبری سننا محسوس دن وہ مذبح

کی آگ میں گرم کیا جائے گا پھر ان لوگوں کی پشیمانیوں

اور پسلیاں اور پیٹوں کو اس سے داغیں گے

یہ ہے جو تم نے اپنے لیے دنیا میں جمع کر کے رکھا

تھا تو (آج) اپنے جمع کیے کا مزہ چکھو

کہ تم نے تم خوشی سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر دیا ناخوشی

تمہارا خرچ کیا ہوا ہرگز اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں قبول نہ

ہوگا۔ کیونکہ تم نافرمان لوگ ہو اور ان کی خیرات ان کی

طرف سے قبول نہ ہونے کی وجہ یہی ہے کہ انہوں نے

خود نماز و اذان سے شہنا کرتے ہیں اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی عبادت اور پرستش پر ہمتا لگائے اس سے زیادہ بے وفائی کون ہوگا کہ میں ایک

نصرانی ہوں پر ہمتا کرتا اور جب مؤذن یا شہداء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں جے ادا کی یا کرتا آخر اسے کھریں گے ملک گئی اور وہ اپنے مال و حق

سمیت جگہ جگہ ہو گیا ۱۲ حکم طے ہے ۱۲ کہ یہ نکر قرآن آجرت ہی کو درست کرنے کی تدبیریں بتلا ہے ۱۲ کہ یہ نکر نماز سب عبادتوں کی جتنی اور بیحد کی تھوڑ

کی بھی ہے ۱۲ کہ ہر ایک عبادت یا دین ۱۲ کہ اس کے سوا میں کسی لہجے کوئی عمل نہیں کرتا ۱۲ کہ اور اس حضرت پر ایمان لائے یا مسلمانوں میں جو قرآن و حدیث

کو مضبوط بنائے ہوئے ہیں ۱۲ کہ اپنے دنیا میں ہر سال کا عرصہ دیکھا اور آخرت میں دس ستنے سے بیکسرات سمجھنے تک ثواب ملے گا ۱۲ کہ اللہ تعالیٰ دیتے ہیں ۱۲ کہ

بعض صحابہ نے طعن مال جو زر کہنے کو منع کیا ہے اس آیت کے رو سے بعضوں نے کہا جس کی نکر و کجانی وہ اس میں غل نہیں ہے اور یہی صحیح ہے ۱۲ کہ اس

بھائی سونے کا ٹکڑا نہیں گے ۱۲ کہ پشانی سانسے ہوتی ہے جیسے پسلیاں اپنے ہا میں لڑن مطلق ہو کہ چاروں طرف سے پھنے سا بدن اس سے لگا ہوا

مسلمانوں سے کہنا ہوتا ہے ۱۲ کہ معاویہ نے کہا یہ آیت اہل کتاب کے حق میں ہے لیکن ان عباس رحمہم اللہ اور ذر رحمہم اللہ کہا مسلمانوں اور اہل حق و عدلوں

کے پاس نہیں ہے اور ابوذر نے اس پر کہا کہ ۱۲ کہ جو بن نہیں ہے جس کا قصہ وہ لکھ چکا یہ کہ جو کوسا نہر جائے سے نہ صرف لکھو مگر میں مدہ سے اس کی دہ

اس کا کتاب یہ جہت اتنی ۱۲

الْقِيلُ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ الْعَجْزَ لَوْلَا أَنَّ الْقَبْرَ
 كَانَ مَشْهُومًا أَهَمَّ إِلَهُ كَمَا تَقَعَّبُ عَلَيْهِ
 تَأْفِكُ لَكَ وَجَعَلَنِي أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ
 مَقَامًا مَحْشُومًا ۝
 وَلَا تَحْزَنْ بَصَلَ إِلَيْكَ وَلَا تَخَافِ يَحَا
 وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝
 وَارْتِمِ الصَّلَاةَ لِيْلَ كَرِي ۝
 وَأَمْرًا أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ
 عَلَيْهَا وَلَا تَكُنْ لِرُذْقِ الْكَفْرِ تَزُولُ
 فِي الْعَاقِبَةِ لِلتَّقْوَى ۝
 وَكَبِيرُ الْمُخْتَبَرِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا كُرِ
 اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالطَّيِّبِينَ
 عَلَى مَا أَصَابَ بِهِمْ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ
 وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝
 فَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
 اعْتَصِمُوا بِاللهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ
 الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝
 وَلَا يَأْتِلُ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ
 أَنْ يُؤْتُوا أُولَى الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى
 وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۝
 وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاطِيعُوا
 أَمْرَ الرَّسُولِ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝
 أَتَلُمُتَا أَوْحَى إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ
 آتِيعَ الصَّلَاةَ وَإِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ

۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱

پر ہزارہا اور صبح کی نماز میں پڑھنا ایک بکری کی نماز میں پڑھنا
 شریک ہوئے ہیں اور ان کو کسی وقت جاگ نہ سکتا تھا کہ نماز پڑھ لے
 یہ زیادہ ہے تیرے لئے محبوب نہیں گدا کی بکری سے تیرے
 مالک تجھ کو مقام محمود تک پہنچا دے گا
 اور اپنی نماز نہ چلا کر پڑھ اور نہ ایسی آہستہ کہ مقتدی بھی
 نہ سنیں اور بیچ بیچ میں ایک راہ اختیار کرے گا
 اور تیری ہی یاد کے لیے نماز درستگی ہو پڑا کرے گا
 اور اپنے گمراہوں کو نماز پڑھنے کا حکم دے اور تو ہی نماز
 کا پابند رہے ہم کچھ تجھ سے روزی نہیں مانگتے (بلکہ) ہم خود
 تجھ کو روزی دیتے ہیں اور پرہیزگاروں ہی کا انجام اچھا ہو
 اور گمراہوں کے والوں کو خوشخبری دے جبکہ دل اندھ کا نام
 لیتے ہی ڈرتے ہیں اور جو مصیبت ان پر پڑے اس پر صبر
 کرتے ہیں اور نماز کو درستگی سے ادا کرتے ہیں اور جو اپنے انگو
 (اپنے فضل سے) دیا ہو ہیں سو ہماری (اہل) خراج کرتے ہیں
 تو نماز کو درستگی سے پڑھا کر دوزخ کو دیتے رہو اور اندھ تم
 کا سہارا رکھو وہی تمہارا مالک ہے تو کیا اچھا مالک ہے اور
 کیا اچھا مددگار ہے گا
 اور جو لوگ تم میں بزرگی والے اور بالدار ہیں وہ اپنے نام
 والوں اور محتاجوں اور اندھ کی راہ میں سبقت کر نیوالوں کو
 (خیرات) نہ دینے کے لیے قسم نہ کھا سکیں گا
 اور نماز کو درستگی سے ادا کرو اور زکوٰۃ دو اور رسول اللہ
 کا کہا مانو ایسے کہ تم پر اللہ کا رحم ہو۔
 (اے پیغمبر) جو قرآن تجھ کو بھیجا گیا ہے اسکو پڑھتا اور نماز
 درستگی سے ادا کرتا رہ کیونکہ نماز (آدمی کو) بے حیائی

اول یعنی ظہر اور عصر اور عشاء کی نماز ۱۲ رکعت صحیح حدیث میں ہے کہ صبح کی نماز میں دو سو مرتبہ ہر رکعت میں پڑھنا ہوتا ہے
 ۱۱ رکعت یعنی فجر ایک نماز دو فرض ہے وہ فجر کی نماز ہے جو ان حضرت مسلم پر فرض تھی اور آپ کی امت پر فرض ہے ۱۲ رکعت مقام محمود میں
 اچھا اور بچے سب ان لوگوں کے اور وہ ایک مرتبہ ہے قیامت میں جو خداوند کریم کی بارگاہ سے ہمارے پیغمبر جیسے اللہ علیہ السلام کو عاتق ہو گا اچھا اور
 بچے سب شک کریں گے اگر اٹھا رکا یہ قول ہے کہ مقام محمود شفاعت کا مقام ہے جسے سب پیغمبر علیہ السلام کے جلال و شرف شفاعت کی جہات دیکھیں گے
 اور پیغمبر علیہ السلام کو لوگوں کی پریشانی بہت فرما کر شفاعت کے لئے اللہ کی طرف سے ہر گز ۱۲ رکعت ایسے دور کی آواز سے کہ ہر طرف سے ۱۲ رکعت ہر گز
 سے پہلے کہ ہے کہ جب نماز قرآن پڑھ رہے ہوں تو اگر کسی کو کھڑا کرے اسوقت یہ آیت اتاری بعضوں نے کہا کہ نماز میں دعا مانگو اور پیغمبر
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہی منقول ہے ۱۲ رکعت یا جب میری داد آئے اسوقت نماز پڑھو ۱۲ رکعت میں ہر گز کوئی تم سے سہانے نماز پڑھو بلکہ اللہ تعالیٰ
 اسوقت پڑھ لے اسلئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میری یاد آئے اسوقت نماز پڑھو ۱۲ رکعت میں ہر گز کوئی تم سے سہانے نماز پڑھو بلکہ اللہ تعالیٰ
 زکوٰۃ اور صدقہ دینے میں ۱۲ رکعت سب کاموں میں کسی کی مدد پر ہر دو سال ۱۲ رکعت سب کاموں میں کسی کی مدد پر ہر دو سال ۱۲ رکعت سب کاموں میں کسی کی مدد پر ہر دو سال ۱۲ رکعت
 ہر دو سال ۱۲ رکعت یا اگر خیرات دینے میں ضرورت کریں ۱۲

الروم

فاطر

محمد

الحديد

4

میں حاصل آ
ہی نہاؤں

ہوتی۔

ہے جس کو ناز و برکات کا ماحول ہے نہ روئے کی ناز و ناز ہی نہیں ہر ایک روئے کی
 بلکہ نصاریٰ عادیہ بننا تھا لیکن گناہوں میں مہر و بننا تھا اس صحت علیہ
 وادائے توبہ کی اور نیک ہو گیا ۱۲۔ افس اور غار میں اس مرتبہ ہی کی طوبہ جوتی ہے تو غار
 کی کج اس مرتبہ کی یاد ۱۳۔ افس کو دنیا میں سوجاں دل پہنچاتا جو کج رہا تھا کئے کئے میں
 یہ جو اس صحت سے کسا کسا بدل زوادیہ لیا تو یہ حال ہے کہ اس میں خواہش نہیں
 ان گنہ گری نہیں دیکھتا ۱۴۔ افس یہ نہیں ہو سکتا کہ وہ عبادت کی قدر نہ کرے بلکہ
 حال لینا چاہے اس سے دشمنی کرے ۱۵۔ افس انہی کی خواہش اور اس کو نہ

مَا تَقُولُونَ مِنَ الْقُرْآنِ مُحْضَرٌ
 أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضَىٰ وَآفَرُونَ
 يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ
 فَضْلِ اللَّهِ ۖ وَآخَرُونَ يُقَالِحُونَ فِي
 سَبِيلِ اللَّهِ ۖ قَافِرُونَ ۖ مَا تَكْتُمُ مِنْهُ
 وَآفَرُوا الْقُلُوبَ ۚ وَآلُ الرَّكْوَةِ وَآفَرُوا
 اللَّهَ قُرْصًا حَسَنًا وَمَا تَقْلِبُوا
 لَأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ
 هُوَ خَيْرٌ أَوْ اعْظُمَ أَجْرًا
 قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ ۖ وَذَكَرَ اسْمَ
 رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ۖ
 وَيَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ
 وَذَلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ ۖ
 قَوْلٌ لِلْمُصَلِّينَ ۖ الَّذِينَ هُمْ عَنْ
 صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۖ الَّذِينَ هُمْ
 يَرَاءُونَ ۖ وَيَتَّبِعُونَ الْمَاعُونَ ۖ
 فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۖ
 إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۖ

الصَّوْمُ وَالْإِعْتِكَافُ

وَلَيْلَةُ الْقَدْرِ ٣٥

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ

١	٢٤	الاعلى	١
٢	٩٥	البيضة	٢
٣	١١٤	الماعى	٣
٤	١١٥	الكوفى	٤
٥	٢	البقرة	٥

آسانی کے ساتھ ہو سکے اتنا قرآن پڑھنا میں پڑھنا اسکو (یعنی مسلمان
بھائی) میں بیٹے لوگ بیمار ہو جائیں گے اور بیٹے ملکوں میں البتہ
کا فضل تلاش کرتے پھرتے ہونگے (سودا گہی کے لیے سفر میں رہا)
اور بیٹے اللہ کی راہ میں (کافروں سے) لڑتے ہوئے اور مقبلا آسانی
کے ساتھ ہو سکے اتنا قرآن پڑھنا اور ہذا کو درست سے ادا
کرتے رہنا اور (خرمن) از کوۃ نکال کر وادہ اللہ تعالیٰ کو
ایھا قرض دو اور تم جو نیکی اپنے لیے (آخرت کا) توشہ بنا کر
آگے بھیجو گے اللہ تعالیٰ کے ہاں اُسکو پاؤ گے اس سے بہتر
اور ثواب میں کہیں زیادہ۔

جو شخص (کفر شرک گناہ سے) پاک رہا اور اپنے مالک کا نام لے کر نماز پڑھتا رہا وہ مراد کو پہونچ گیا
اور نماز کو درستی سے ادا کریں اور زکوٰۃ دیا کریں اور بی بی بی بی
شک ہے

تو اُن نمازیوں کی (قیامت کے دن) خرابی ہوگی جو اپنی نماز کی پروا نہیں کرتے وہ جو نماز پڑھ کر یا نیک عمل کر کے لوگوں کو دکھاتے ہیں اور روزمرہ کے برتنے کا سامان مانگے نہیں دیتے۔
 تو اُن کے شکریں اپنی مال کے لیے نماز پڑھ کر قربانی کر بیشک تیرا دشمن (عاص بن اُمیّہ) یا کعب بن اشرف یا اہل و بی نگر و انما سحر (روم گستاخ)

باب ۳۵ روزے اور اتعکاف۔ اور

شب قدر کا بیان

مسلمانو جیسے اگلے نوگوں کو روزہ رکھنے کا حکم دیا گیا تھا
اسی طرح تم کو بھی گنتی کے کسی دن ٹیڑھ سے رکھنے کا حکم دیا

[illegible]

٣٠ | ٥٥
القدر

1

1

7

	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100	101	102	103	104	105	106	107	108	109	110	111	112	113	114	115	116	117	118	119	120	121	122	123	124	125	126	127	128	129	130	131	132	133	134	135	136	137	138	139	140	141	142	143	144	145	146	147	148	149	150	151	152	153	154	155	156	157	158	159	160	161	162	163	164	165	166	167	168	169	170	171	172	173	174	175	176	177	178	179	180	181	182	183	184	185	186	187	188	189	190	191	192	193	194	195	196	197	198	199	200	201	202	203	204	205	206	207	208	209	210	211	212	213	214	215	216	217	218	219	220	221	222	223	224	225	226	227	228	229	230	231	232	233	234	235	236	237	238	239	240	241	242	243	244	245	246	247	248	249	250	251	252	253	254	255	256	257	258	259	260	261	262	263	264	265	266	267	268	269	270	271	272	273	274	275	276	277	278	279	280	281	282	283	284	285	286	287	288	289	290	291	292	293	294	295	296	297	298	299	300	301	302	303	304	305	306	307	308	309	310	311	312	313	314	315	316	317	318	319	320	321	322	323	324	325	326	327	328	329	330	331	332	333	334	335	336	337	338	339	340	341	342	343	344	345	346	347	348	349	350	351	352	353	354	355	356	357	358	359	360	361	362	363	364	365	366	367	368	369	370	371	372	373	374	375	376	377	378	379	380	381	382	383	384	385	386	387	388	389	390	391	392	393	394	395	396	397	398	399	400	401	402	403	404	405	406	407	408	409	410	411	412	413	414	415	416	417	418	419	420	421	422	423	424	425	426	427	428	429	430	431	432	433	434	435	436	437	438	439	440	441	442	443	444	445	446	447	448	449	450	451	452	453	454	455	456	457	458	459	460	461	462	463	464	465	466	467	468	469	470	471	472	473	474	475	476	477	478	479	480	481	482	483	484	485	486	487	488	489	490	491	492	493	494	495	496	497	498	499	500	501	502	503	504	505	506	507	508	509	510	511	512	513	514	515	516	517	518	519	520	521	522	523	52
--	---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	----

--	--

11

11

--	--

البقرة

11

وَاتَّبِعُوا الْحُجَّةَ وَالْعُرَّةَ وَلْيُؤْمِنُوا حُجَّتَهُ
 قُلْنَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَخْلِفُوا
 رُكُوعَكُمْ وَمَنْ يَبْلُغْ الْهَدْيَ يَحْلُلْهُ مَنْزُورٌ
 كَانَ مِنْكُمْ مُقَرَّبًا أَوْ يَهْدِي أَدَىٰ مَرْنٍ
 تَأْسِيَةً فَيَذَرُوهَ فَيَنْصِلُوا أَوْ يَصْكَفُو
 أَوْ يَنْسِلُ فَإِذَا أَمِنْتُمْ تَفْتَمُنْكُمْ
 بِالْعُرَّةِ إِلَى الْحُجَّةِ قُلْنَا اسْتَيْسَرَ مِنَ
 الْهَدْيِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامٌ ثَلَاثَةَ
 أَيَّامٍ فِي الْحُجَّةِ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعْتُمْ مِنْ ذَلِكَ
 عَشْرَةً كَامِلَةً ذَلِكَ لِيَنْتَهِي عَنْكُمْ
 حَاضِرِي السَّيِّئِ الْحَرَامِ وَأَتَّقُوا اللَّهَ
 وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ
 الْحُجَّةُ أَشْهُرُ مَعْلُومَاتٍ نَزَّكَرَ قَرَضَ
 فِيهِنَّ الْحُجَّةُ فَلَا رَكْعَتَ وَلَا سُوقَ رَاوٍ
 كَجِدَالٍ فِي الْحُجَّةِ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ
 خَيْرٍ يَحْكُمَنَّ اللَّهُ وَتَزِدُوا فَايَاتٍ
 خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ زَوَالُ الْقَوْنِ يَا دُولِي
 الْكَلْبَابِ هَلْ يَسَّ عَلَيْكُمْ جُنَاحُ أَنْ
 تَتَّبِعُوا أَفْصَلَ مِنْ رَبِّكُمْ فَإِذَا
 أَقَضْتُمْ مِنْ عَرَافَاتٍ قَاذِرُوا اللَّهَ
 عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَادْكُرُوا كَمَا
 هَدَىٰكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمَنِ
 الضَّالِّينَ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ
 أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ

اللہ حج اور عمرے کو اللہ تعالیٰ کے لئے پورا کر دینا اور عمرے
 روکے جاؤ تو جو میسر ہو تو سربانی پہنچو اور جب تک قربانی
 اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے اپنے سر نہ منڈاؤ اگر تم میں
 کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں کچھ تکلیف ہو تو د بال
 اتارنے کا فدیہ روزہ یا خیرات یا قربانی دینا چاہیے
 پھر جب تم خاطر جمع ہو تو اگر کوئی عمرے کو حج سے ملا کر قسم
 کرنا چاہے تو صیے میسر آئے قربانی کر کے اگر قربانی
 کا مقدور نہ ہو تو تین روزے حج (کے دنوں) میں رکھ
 لو اور سات جب لوٹ کر آؤ یہ پورے دس ہوئے
 یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے گھر والے مسجد حرام
 کے پاس نہ رہتے ہوں اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جاننا
 رہو کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب سخت ہے۔

حج کے تو کسی مہینے میں جو مشہور ہیں پھر جو کوئی ان دنوں میں
 حج کا احرام باندھ لے تو حج میں شہوت کی باتیں اور گستاہ
 اور جھگڑا نہ کرے اور جو نیک کام تم کرو گے اللہ کو معلوم
 ہو جائے گا اور راہ خرچ اپنے ساتھ رکھو اس لئے کہ اچھا
 تو شہابی ہے کہ (بیک مانگنے سے) بچے اور عقل مند و جو سے
 ڈرتے رہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں کہ (حج کے دنوں میں)
 اپنے پروردگار کا فضل و کرم چاہو پھر جب عرفات سے رنوں
 تاریخ شام کو لوٹو تو مزدلفہ میں آکر اللہ تعالیٰ کی یاد کرو اور
 جیسو اللہ تعالیٰ نے تم کو بتلایا اس طرح یاد کرو اور اس
 سے پہلے تو تم گمراہ تھے ایک بات اور ہے کہ اسی مقام پر
 لوٹو جہاں سے سب لوگ لوٹتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے
 اپنے گناہوں کی بخشش مانگو بے شک وہ بخشنے والا مہربان

ہاں پورا کرنے سے میرا دیکھو کہ جتنے ارکان ہیں ان سب کو احتیاط کے ساتھ ادا کرو و جاری یا دشمن کی وجہ سے ۱۲ دن مطلق ہے کہ حج یا عمرے کے لئے کوئی تکلیف ہو جائے
 یا دشمن کی وجہ سے کہ جانا نہ ہو سکے تو قربانی کرے اور احرام کہو لڑے اور آئندہ سال یا جب ممکن ہو کسی نقصان سے قربانی میں ایک بکری ہی کافی ہے ۱۳ دن مطلق ہے کہ
 پھر کے لئے وہاں تک قربانی جب تک پہنچنا سہولت تک احرام میں کہو ۱۴ دن مطلق ہے کہ احرام کی حالت میں سر منڈانا یا بال کا کڑا کرنا درست نہیں ہے لیکن اگر کوئی بال کا کڑا کرنا
 یا سر میں کوئی تکلیف آئے ہوئے جیسے زخم لگے یا جو نہیں پڑ جائیں یا دھو نہ لگے اور سر منڈانے کی ضرورت ہو تو منڈاؤ لڑے یا دھو یا کاسے آج حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جب ایک
 بن مجرور کو اپنے سر میں بہت جوڑیں تھیں سر منڈانے کی اجازت دی کہ وہ کسی چیز سے کیڑوں کو کاٹ لے گا ۱۵ دن مطلق ہے کہ اگر کوئی قربانی کرے تو تین دن میں وہ قربانی کا کھانا
 ہی قبول کرے ورنہ بیجا رہے دشمن کا خوف جانا ہے ۱۶ دن مطلق ہے کہ اگر حج میں عرق پانی کی کمی ہو تو پانی کی بوتلیں لے کر جائیں ۱۷ دن مطلق ہے کہ اگر کوئی حج میں
 حج اور عمرہ دونوں کی ایک سات تہیت کرے جس سے حج پختہ ہو جائے یا حج کی سات تہیت کرے اور عمرہ کی سات تہیت کرے تو حج پختہ ہو جائے ۱۸ دن مطلق ہے کہ اگر کوئی حج میں
 احرام باندھے ہو بہت آسان ہے اور اب اکثر حاجی جو وہ سفر گزرتے ہیں ان سے کہتے ہیں کہ ۱۹ دن مطلق ہے کہ اگر کوئی حج میں قربانی کرے تو پانی یا شیشی لے کر جائے
 وہ پانی شوال آمد بعد وہ اور من من نہ ہو کہ ۲۰ دن مطلق ہے کہ اگر کوئی حج میں قربانی کرے تو کھانا لے کر جائے ۲۱ دن مطلق ہے کہ اگر کوئی حج میں قربانی کرے تو کھانا لے کر جائے
 سوال کرتے ہیں کہ اگر کوئی حج میں قربانی کرے تو کھانا لے کر جائے ۲۲ دن مطلق ہے کہ اگر کوئی حج میں قربانی کرے تو کھانا لے کر جائے ۲۳ دن مطلق ہے کہ اگر کوئی حج میں قربانی کرے تو کھانا لے کر جائے
 ساتھ کوئی تجارت اور دکانی ہو تو کوئی تکلیف نہیں ہے کہ وہ اپنے گناہوں کی بخشش مانگو بے شک وہ بخشنے والا مہربان

١٠
 ٩٦
 وَبِذَلِكَ عَلَى النَّاسِ حُجَّتُنَا آتَتْهُمُ الْآيَاتُ الْكَافِرَةُ
 فَهُمْ لَا يَكَفُرُونَ
 ١٣
 ٩٧
 وَأَنذَرْتُهُمْ يَوْمَ الْمُلْكِ إِذْ يَخْرُجُونَ فِي الْأَوْدِيَةِ
 فَخِرَتٍ عَلَيْهَا الْعِثْرَةُ الْأُولَىٰ وَهُمْ لَا يُعْلَمُونَ
 ١٤
 ٩٨
 وَأَنذَرْتُهُمْ يَوْمَ الْمُلْكِ إِذْ يَخْرُجُونَ فِي الْأَوْدِيَةِ
 فَخِرَتٍ عَلَيْهَا الْعِثْرَةُ الْأُولَىٰ وَهُمْ لَا يُعْلَمُونَ
 ١٥
 ٩٩
 وَأَنذَرْتُهُمْ يَوْمَ الْمُلْكِ إِذْ يَخْرُجُونَ فِي الْأَوْدِيَةِ
 فَخِرَتٍ عَلَيْهَا الْعِثْرَةُ الْأُولَىٰ وَهُمْ لَا يُعْلَمُونَ

میں

اور اس قدر کافرض لوگوں پر بیت اللہ کا حج کرنا ہے جو وہاں تک راہ پاسکیں اور جو کوئی نہ مانے (یعنی باوجود قدرت کے حج نہ کرے یا حج کو فرض نہ جانے) تو اللہ ساری جہان کو بے پرواہ کر دے۔ مسئلہ واجب تم (حج یا عمرے کا) احرام باندھنے ہو تو شکار نہ مارو اور جو کوئی تم میں سے جان بوجھ کر شکار کو مار ڈالے تو چوپایہ جانوروں میں سے ویسا ہی جائز جسکو مارا ہو بدلیں گے۔ تم میں سے دو معتبر شخص بدلہ تمیر او بیٹا جو نیاز کے طور پر کہے کو بیسہ یا چار یا یکافارہ دو سکیں کو کمانا کہلائی یا جتنے سکیں کا کمانا ہے (تسے روزی رکھے تاکہ وہ اپنی کیے کی

فلو تمام عرب لوگ تو جو میں عرفات تک جاتے اندر میں سے مناکوٹے لیکن قریش یہ کہتے کہ ہم اہل اسد میں حرم سے باہر نہیں جائیں گے اور عرفات تک نہیں جائے وہ حرم کی حجر ابار
تھو گئے حرم میں ہی رہ جائے جو حرم کی حد میں آکر تو سب لوگ تو عرفات سے لوٹے وہ روز دلف سے لوٹے اسد رتے فرما یا سب لوگوں کے ساتھ رہو اور عرفات تک جاؤ اور وہیں
لوگوں کو رکھا جائے کہ زمانہ میں عرب لوگ جب حجر سے خارج ہوتے تو حجر سے پاس کھڑے ہو کر اپنے بزرگوں کی تعریفیں اور بہادریاں بیان کرتے اور ان میں بہت شاعر
مہارت رکھتے اسد رتے کے مسلمانوں کو فرما یا لکھتے بدل اسد رتے کی یاد کرنا تباہی بلکہ اس سے زیادہ کیونکہ باپ دادا کے احسان سے اسد رتہ کا چھٹا کبیر نہیں زیادہ
میں چھٹا ہی دعا میں وہ حق نہ تھے سے صرف دنیا ہی کی پیروی طلب کرتے ہیں اور آخرت کی طرف انکو توجہ نہیں اس زمانہ میں اکثر لوگ ایسے تھے جو جہنم میں ایسے فوجدار
تھے جو اس میں کہتے ہیں کہ تو دنیا ہی کے لئے جہنم میں آکر تباہ ہو جائے اور اسد رتہ جاؤ اور اسکو ملا تو خوش دہن نہ تامل اس زمانہ دنیا کی بطلانی روزی رزی اور اعتدال
کے عالم میں اسکی دھندل سی اور جنت راویں تھے خیانت کا دن عرب کو نیک اعمال میں جلدی کرنا ایسا نہ ہو کہ موت آجاسے اور عمل کرنا کا مسخ یا تھکے سے چھٹا کر
تھکے سے کرنا اسد رتہ کے مسلمانوں کو بھیجے جو حدیث میں مذکور گنتی کے چند لوگوں کو ایام شریف میں ادب میں لیتے ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴

البقرة ۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

حکیم فی الغنۃ علیہم السلام
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ
رَبَّنَا اَقْبَلْ مَقَامَ رِثَاكَ اَنْتَ السَّمِيعُ
الْعَلِیْمُ
وَرَبَّنَا عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ
اَجِیْبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَا
فَلَنَسْتَجِیْبُوْا لَیْ وَاَلِیُّوْا مُنُوْبِیْ لَعَلَّہُمْ
یَرْشُدُوْنَ
رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی
الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ لَنَا فِتْنَةً نَّارًا نَّشَیْئُهَا اَوْ اَحْکَامًا
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِثْمًا كَمَا
حَمَلْتَهُ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ لَنَا مَالًا طَاقَةً لَّنَا
یَہ وَاعْفُ عَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا فَاَنْتَ مَوْلَانَا فَاَنْصُرْنَا
عَلٰی الْقَوْمِ الْكَافِرِیْنَ
رَبَّنَا لَا تُخْزِنَا فَاَنْتَ اَعْلَمُ الْغُیُّوْبِ
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ
رَبَّنَا اِنَّا
جَامِعُ النَّاسِ لَیَوْمٍ لَا رَیْبَ فِیْہِ
اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ
الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اِنَّا اٰمَنَّا
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ

جین پر غصہ ہوا اور نہ ان کا جو بیگ کو مٹا دے
میں نادان بننے سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں
پروردگار ہمارے یہ خدمت ہماری قبول فرمائے تو خود دعا کو
سننا ہر دل کی نیت کو اجانتا ہے
اور ہمارے قصور معاف کر دی بیشک تو بڑا معاف کر نیوالا مہربان ہے
جنگوں کی دعا کر نیوالا مجھ سے دعا کرتا ہو تو میں قبول کرتا ہوں لوگوں کو
ہی چاہیے میرا علم مانیں (ایمان لائیں اور نیک کام کریں) اور ایمان
پر قائم رہیں سید ہمارے ہستی پانگی اسید رکبیں
پروردگار ہمارے ہم کو دنیا میں بہلائی دے اور آخرت میں ہی
بہلائی اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا دے
مالک ہمارے بھول چوک پر ہم کو مست پکڑ مالک ہمارے جیسے
اگلے لوگوں پر تو نے ہماری بوجھ ڈالا تھا ویسا ہم پر مست
ڈال مالک ہمارے جس بوجھ کے اٹھانے کی ہم کو طاقت نہیں
وہ ہم سے مست اٹھو اور ہمارے گناہوں کو معاف کر دے
اور ہمارے عیبوں کو ڈھانپ دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی
ہمارا خداوند ہے (حامی اور مددگار اور آقا اور صاحب)
کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد کر
مالک ہمارے راہ پر لگا دینے کو بعد ہمارے دلوں کو ڈالنا
ڈول مست کر اور اپنی رحمت ہم کو عنایت فرما بے شک تو
بڑا دینے والا ہے مالک ہمارے جس دن کے ہونے
میں شک نہیں اس دن تو لوگوں کو ضرور اکٹھا کرے گا زمین
قیامت کے دن اکیونکہ اللہ وعدہ خلافتی نہیں کرتا
رہے کون لوگ ہیں جو کہتے ہیں مالک ہمارے ہم ایمان
لائے تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہم کو دوزخ کے

خدا پر ہر لمحہ تہ کا خضر ہر انداز اور سور بنائے گئے، اکی حکومت و ریاست میں کئی قتل ہوئے بعد ہر بڑے غلام کو تہی بنائے گئے اور نصاریٰ کو غصہ نہیں ۱۱ اکی حکومت اور عزت باقی ہوئی
اور ہر محلے سے بہک گئے اور ہمارے دماغ میں تو بعض نام کے مسلمان ہی مضامین میں داخل ہو گئے ہیں توحید کو جس پشت کا ذکر میں کرتا رہو گئے ہیں لہذا ہے تو میں نے
کو طے لگے نام کے مسلمان ہزاروں اور لاکھوں خداؤں کے قائل ہو گئے انہوں نے کا خدا الہوبیت اور قدرت اور معرفت اور علم میں اپنے پیروں اور ادیانہ اسمیٰ کو
کو دلا ہے کہ برسورت اسم جل جلالہ نے اپنے بندوں کی زبان سے طرائق کا سرچ کیا کہ میں اس صورت کے ختم ہونے کے بعد تین کا کہنا احادیث صحیحہ متواترہ سے ثابت ہے اور توحید
اس وحایت کو کہ نمازیں پکا کر کر آمین کی جلتے ۱۲ اس امر پر ایم ۱۴ اور اسمعیل سے کہ جس کو کہنے کے لئے ایک سو ۷ دعا مانگی ۱۵ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب ہر ایم ۱۶ میں
جناجیکہ تو عرض کیا کہ ہر مسلمان میں پکا کہم کر چکا اب ہر کا طریق سیکھا تو اس نے حضرت جبریل علیہ السلام سے حضرت ابراہیم سے کہ ساتھ جی کیا پیر تیرا ہوں سے معصوم ہوں
ان کی شان اسی کی ہے کہ دوری سے حضرت نبی کے حق میں گناہ بھی جانی ہے اور دعا سے سے متغافل نہ ہیں ۱۷ نزدیکیان راہ شیش و فخرانی ۱۸ اس دنیا کی پہلائی رند کی مدد
اور تہہ سنی اور شریعت کی پہلائی کا سر دیکر رہا مندی اور جنت ۱۹ اس میں ہوں چوک ہوئے سے معاف تھی ایمان اس کے دعا کرنے سے ہر شخص کو کہ بھول چک ہیں جن میں
سے جو اپنے اسد ہوا غفرہ دے کہ ہر ملک کے ہر مسلمان میں ہمیشہ قائم ہے ۱۱ اس نے نبی سے اس طرح ہر اسد دشنے سخت سخت کر دینے تھے میں تہ سوجانا ۱۲ جہل تہ جانت کہ
اس کا کات کہہ بیگت بنا پچاس نمازیں دن رات میں پچہ سنا چر پائی مال نکوہ میں بنایا ۱۳ اس سے سخت حال اور تکلیت جکا حق میں ہر کہ کہیں ۱۴ اس میں ہر سدا کو
اور اس میں ۱۵ اس میں ہر سدا کو ۱۶ اس میں ہر سدا کو ۱۷ اس میں ہر سدا کو ۱۸ اس میں ہر سدا کو ۱۹ اس میں ہر سدا کو ۲۰ اس میں ہر سدا کو
طوائف اور فقر کے ہر سدا کو ۲۱ اس میں ہر سدا کو ۲۲ اس میں ہر سدا کو ۲۳ اس میں ہر سدا کو ۲۴ اس میں ہر سدا کو ۲۵ اس میں ہر سدا کو
(باقی رہے)

العمل

المادة

قَالَ اللَّهُ مَلِكُ الْمَلِكِ يُؤْتِي الْمَلِكَ
مَنْ كَفَّارٌ مَوْثِقَةً الْمَلِكُ يَسْتَرْقِي
كَفَّارٌ مَوْثِقَةً مَنْ كَفَّارٌ مَوْثِقَةً مَنْ
كَفَّارٌ مَوْثِقَةً الْحَيَّةُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ تَوْبِجُ الْبَيْلُ فِي النَّهَارِ
تَوْبِجُ النَّهَارِ فِي الْبَيْلِ ذُو الْخُرْجِ الْحَيَّةُ
مِنَ الْبَيْتِ وَخُرْجُ الْبَيْتِ مِنَ الْحَيَّةِ
وَتَوْبِجُ مَنْ كَفَّارٌ بِغَيْرِ حِسَابٍ

رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً

إِنَّكَ سَمِعُ الدُّعَاءِ
وَدَبْنَا أَمَّا نِيَمًا أَوَّلَتْ وَتَبَعْنَا
الرَّسُولَ فَكَتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ
وَدَبْنَا أَعْفِرْنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا
فِي أَمْرِنَا وَثَبَّتْ أَقْدَامَنَا وَأَصْرَمْنَا
عَلَى الْقَوْلِ الْكَبِيرِ .

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۖ سُبْحَانَكَ
فَقِنَا عَبْدًا بِالنَّارِ رَبَّنَا إِنَّكَ تَمُرُّ بِغُلَامٍ
النَّارِ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ
مِنْ أَنْصَارٍ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُسَادًا
يُسَادُّ إِلَيْنَا لِيَأْمُرَنَا بِاتِّخَاذِ
الْعُلُوتِ ۖ وَاتِّخَاذِ الْمُرَاكِبِ ۖ وَأَنْ
نَحْمِلَ الْوِزْرَ ۖ إِنَّا نَحْمِلُ الْوِزْرَ
ثِقَلًا ۖ رَبَّنَا فَاعْفُ عَنَّا ذُنُوبَنَا
وَاكْفُرْنَا لِسَيِّئَاتِنَا ۖ وَأَتُوفَّاكَم
إِلَى الْآبَادَةِ رَبَّنَا وَإِنَّا
مَا وَعَدْنَاهُ عَلَيْنَا ۖ وَلَآ أُخْفَى

مذہب سے بچا دے و

رائے پیغمبرؐ کے مدد سے میرے خدا سارے ملک کے ملک توحسب کو
 چاہے بادشاہ بنا دے اور جس کو چاہے بادشاہت چھین
 اور توحسب کو چاہے عزت دے اور توحسب کو چاہے ذلت دے
 ساری بھلائی تیرے ہی (مبارک) ہاتھ میں ہے بیشک تو سب
 کچھ کر سکتا ہے تو رات کو (کم کر کے) دن میں ملا دیتا ہے اور دن
 کو (کم کر کے) رات میں ملا دیتا ہے اور جتنا مر دے سے نکالتا
 ہے مثلاً نطفے اور اندے کو جاندار اور مردہ جیتے ہو نکالتا
 ہے مثلاً نطفہ اور اندہ جاندار کو اور توحسب کو چاہتا ہی جیسا بھلائی تیرا
 ملک تیرے جھکے ہی اپنی درگاہ سے نیک (اور پاکیزہ) اولاد عنایت
 کرتا بیشک تو دعا سنتا ہے (اور قبول کرتا ہے)۔

مالک ہمارے جو کتاب تو اناری یعنی بخیل شریف اسہم ایمان لائے اور
تیرے رسول لغو حضرت یعنی کہ تم تابع ہو تو ہمکو لوگوں میں لکے جو گواہ ہیں
مالک ہمارے ہمارے گناہ (کبیرہ) اور جو ہم سے زیادتی تھی ہمارے کلام
میں یعنی منہ پر ہنسی اور دشمنوں کو مقابلہ میں ہمارے
پاؤں جمادے اور کافر لوگوں پر ہتکوتہ ہے۔

مالک ہمارے جو تو نے یہ (سب کارخانہ) سیکار میں بنایا تیری ذات پاک ہے تو ہکو دوزخ کے عذاب سے بچا دے مالک ہمارے جس کو تو دوزخ میں لیگیا اسکو تو نے رسوا (ذلیل و خوار) کیا اور شر کو کا کوئی مددگار نہیں مالک ہمارے ہم نے ایک پکائیوالے کی سنی جو ایمان کی منادی کرتا ہے (دکھتا ہے) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے مالک ہمارے اب ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری بُرائیاں اٹا دے اور نیک لوگوں کو ساتھ ہکو موت دے مالک ہمارے جو تو نے اپنے پیغمبروں کی زبان پر ہم سے وعدہ کیا وہ ہم کو عطا فرما اور قیامت کے دن ہم کو (سب

[illegible]

۱۰ یوحنا

اَنْتَ وَابْنُكَ الْخَيْرُ لَكَ اَوْ رَحْمَةً وَابْنُكَ
خَيْرًا لِّغَاوِرِيْنِ . وَ اَنْتَ لَكَ اَوْ رَحْمَةً
الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ اَنَا هَلْ تَأْتِي
بِكَ .

۹ یونس

عَلَىٰ اَللّٰهِ تَوَكَّلْنَا . وَرَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا قِسْمَةَ
لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ . لَا وَجْهَ لَنَا بِرَحْمَتِكَ
مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ .

۸ هود

رَبِّ رَافِيْ . اَعُوْذُ بِكَ اِنَّ اِسْكَالَكَ مَا
لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ . وَ اَلَا نَعْفِرُ لِيْ . وَ
تُحَقِّقِيْ اَنْ تَمِيْنِ الْخَيْرِيْنَ .

۱۳ یوسف

فَاِذَا التَّمَوْتُ وَ اَلَا رِضٍ هَفَ اَنْتَ وَ لِيْ
فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ . تَوْفِيْقِيْ مُسْتَكْمِلًا
وَ اَلْحَقِّيْ بِالصَّالِحِيْنَ .

۶ ابراهيم

اَنْ رَبِّيْ لَسَمِيْعٌ الدُّعَاءِ .
رَبَّنَا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا نَخْفِيْ وَ مَا نَعْلُنُ
وَ مَا يَخْفَىٰ عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ وَّاَلَا اَدْرِيْ
وَ لَا فِى السَّمَاءِ .

۷ " "

رَبِّ اَجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلَاةِ وَ مِنْ
قُدْرَتِيْ . رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَاءِ .
رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ .

۱۵ بنی اسرائیل

رَبِّ اَرْحَمْهُمَا كَمَا اَرْثِيْنِيْ صَغِيْرًا
وَ قُلْ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ
اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَ اجْعَلْ لِّيْ
مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا .

۱۶ " "

تو بھی ہمارا سہارا ہے والا ہے تو ہمارے قصہ و صفت کو ہر جگہ
اور سب جگہ والوں کو بہتر بخشنے والا ہے اور اس دنیا میں ہمارے
لیے بھلائی لکھ کر اور آخرت میں بھی ہم کو تیری طرف رجوع
ہوے ۔

ہم نے اللہ تعالیٰ پر بہرہ و ساکینا مالک ہمارے ہم کو ان ظالم
لوگوں کے ظلم کا نشانہ مت بنا اور اپنی رحمت سے ہم کو کافر
لوگوں (کے بچے) سے نجات دے ۔

مالک میں ایسی بات پہنچنے سے جس کی حقیقت میں نہیں جانتا
تیری پناہ مانگتا ہوں اور اگر توجہ کو نہ بخشے اور مجھ پر رحم نہ
کے تو میں تباہ ہو جاؤں گا

آئے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی میرا والی ہو
دنیا اور آخرت میں مجھ کو اپنا تاجدار رکھ کر دنیا سے اٹھا
لے اور نیک بندوں کو مجھ کو ملا دے ۔

بے شک میرا مالک (اپنے بندوں کی) دعا سننا ہو قبول کرتا ہے ۔
مالک ہمارے توجہ جاتا ہے جو ہم چاہتے ہیں اور جو ہم کہتے
ہیں ۔ اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ پر کوئی چیز چھپی نہیں نہ
زمین میں نہ آسمان میں نہ

مالک میرے مجھ کو نماز کا پابند کر دے اور میری اولاد میں سو
بھی کچھ لوگوں کو مالک ہمارے اور میری عبادت قبول کرنا مالک
ہمارے مجھ کو اور میرے مال باپ اور سب ایمان والوں کو حبرا
دین (علموں) کا حساب ہونے لگو بخشدے ۔

مالک میرا برہم کر دے ان دونوں (مجھ پر رحم کرے) چھپنے میں مجھ کو پالا
اور دعا کر مالک میرے مجھ کو (مدینہ میں) بہتری کے ساتھ لیجا
اور (مکہ سے) بہتری کے ساتھ نکال لے چل اور مجھ کو اپنی درگاہ
سے زوردار سلطنت عطا فرما یا اپنی دربار دلیل جس پر سب نعمتیں ہمارے

احکام بنائے والا اور وارث ۱۲۔ اے اللہ! تیرا سہارا ہمارا ہے والا ہے تو ہمارے قصہ و صفت کو ہر جگہ اور سب جگہ والوں کو بہتر بخشنے والا ہے اور اس دنیا میں ہمارے لیے بھلائی لکھ کر اور آخرت میں بھی ہم کو تیری طرف رجوع ہوے ۔ ہم نے اللہ تعالیٰ پر بہرہ و ساکینا مالک ہمارے ہم کو ان ظالم لوگوں کے ظلم کا نشانہ مت بنا اور اپنی رحمت سے ہم کو کافر لوگوں (کے بچے) سے نجات دے ۔ مالک میں ایسی بات پہنچنے سے جس کی حقیقت میں نہیں جانتا تیری پناہ مانگتا ہوں اور اگر توجہ کو نہ بخشے اور مجھ پر رحم نہ کرے تو میں تباہ ہو جاؤں گا آئے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی میرا والی ہو دنیا اور آخرت میں مجھ کو اپنا تاجدار رکھ کر دنیا سے اٹھا لے اور نیک بندوں کو مجھ کو ملا دے ۔ بے شک میرا مالک (اپنے بندوں کی) دعا سننا ہو قبول کرتا ہے ۔ مالک ہمارے توجہ جاتا ہے جو ہم چاہتے ہیں اور جو ہم کہتے ہیں ۔ اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ پر کوئی چیز چھپی نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں نہ مالک میرے مجھ کو نماز کا پابند کر دے اور میری اولاد میں سو بھی کچھ لوگوں کو مالک ہمارے اور میری عبادت قبول کرنا مالک ہمارے مجھ کو اور میرے مال باپ اور سب ایمان والوں کو حبرا دین (علموں) کا حساب ہونے لگو بخشدے ۔ مالک میرا برہم کر دے ان دونوں (مجھ پر رحم کرے) چھپنے میں مجھ کو پالا اور دعا کر مالک میرے مجھ کو (مدینہ میں) بہتری کے ساتھ لیجا اور (مکہ سے) بہتری کے ساتھ نکال لے چل اور مجھ کو اپنی درگاہ سے زوردار سلطنت عطا فرما یا اپنی دربار دلیل جس پر سب نعمتیں ہمارے

۱۵	الکھفہ	۱	رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رُحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا	مالک میرے ہم کو اپنی خاص رحمت عانت فرما دے
۱۶	طہ	۲	رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَبَسِّرْ لِي أَفْرَجِي	خداوند! میں جانے کو حاضر ہوں پر امیر! سینہ کھول دے اور میرا کام پیچیدگی کا حق ادا کرنا مجھ پر آسان کر دے۔
۱۷	الانبیاء	۳	رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا	مالک میرے مجھ کو اور زیادہ علم دے
۱۸	المؤمن	۴	رَبِّ اِنِّیْ مُسْلِمٌ الْقُرْآنَ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ	مالک میرے مجھے سخت تکلیف لگ گئی ہے اور تو ساری رحم کر نبیوں سے زیادہ رحم کر نبیوالا ہے
		۵	رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَاَنْتَ خَبِيرٌ	مالک میرے مجھ کو (دنیا میں) انکوڑا بنا کر بے اولاد مت چھوڑ اور یوں تو تو سب داروں سے بہتر ہے
		۶	لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ	(اے خدا) تیرے سوا کوئی سچا خدا نہیں تو پاک ہے بیشک میں قصور وار تھا
		۷	رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ وَرَبَّنَا الرَّحْمَنُ اَلْیُسْتَعَانُ عَلٰی مَا نَفْسُکَ	مالک میرے انصاف سے فیصلہ کر دے اور ہم تمہاری دیجا، باتوں پر ایسی کی مدد چاہتے جو ہمارا مالک بڑے رحم والا ہے
		۸	رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَاَنْتَ خَبِيرُ الْمُنْزِلِیْنَ	مالک میرے مجھ کو اس کشتی میں یا اس کشتی سے زمین پر برکت کا اتارنا اتار دے اور تو سب اتار نبیوں میں اچھا اتار نبیوالا ہے
		۹	قُلْ رَبِّ اِنَّمَا تُرِیتُنِیْ مَا یُوعَدُوْنَ	(اے پیغمبر! دعا کر) مالک میرے اگر تو مجھ کو وہ (عذاب) دکھلا جس کا کافروں سے وعدہ ہے تو مالک میرے مجھ کو ان گنہگار لوگوں میں شریک مت کر دے
		۱۰	رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِیْ فِی الْقَوْمِ الْغَافِلِیْنَ	اور (یوں) ادا کر مالک میرے میں شیطانوں کے وسوسوں تیری پناہ چاہتا ہوں اور مالک میرے میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں
		۱۱	وَقُلْ رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیْطٰنِ ۚ وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ	مالک ہمارے ہم ایمان لائے ہم کو بخشدید اور ہم پر رحم فرما اور تو سب رحم کر نبیوں میں بہتر رحم کرنے والا ہے
		۱۲	رَبِّکَ اَمَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَبِیْرُ الرَّاحِمِیْنَ	

۱۔ ہم کو اپنے مقصد میں آسانی کے ساتھ کامیاب کر دے ۲۔ خدا میں پیغمبر کا جو چاہا اٹھائے کے لائق ہو جائے ۳۔ ایک علم ہی چیز ہے جس کے زیادہ ملنے کے لئے اسے دینے والا
 پیغمبر کو حکم دیا ۱۲۔ خدا یہ دعا حضرت ابوب ۱۲ نے اپنی سخت بیماری میں کی تھی سبحان اللہ آپ نے بہت مدت تک صبر کیا سوخت لاجہار ہو کر عرصہ کے بعد دعا میں کی تھی
 اس ادب سے کہ نہیں کیا صاف کر دیا کہ چاہا کر دے یا ایسا کر دے یا وہی کر دے بلکہ اپنی تکلیف بیان کی اور اس کے بعد کہہ کر دیا اے مالک کا اختیار ہے ۱۲۔ خدا کو
 اور نہ ہی دعا کا یہی تو میرے بعد میں کا کچھ انتظام ضرور کرے گا ۱۲۔ خدا یہ دعا حضرت یونس م نے پہلی کھیت میں کی اور اس کا مفصل قصہ آئیں قصہ میں لکھا گیا ہے
 کہ اگر وہ جوئے میں تو اپنے عذاب اتار دے وہ دعا قبول ہوگی بد کے دن جو کا فرقے ملے اور ذیل اور خواہ ہوئے ۱۲۔ خدا بے جا باتیں کافروں کی کہیں کہ خدا اسے اس کی امانت
 پیغمبر کو جادو کرے یا کسی قسم کی کھڑکی یا تیل لٹ کر کے اتارے سے یہ مطلب کہ کوئی آفت نہ آئے ان کی نسل میں بکت ہو سکتے ہیں اس لئے دعا کرتے حضرت یونس م کو دعا میں لکھا
 ایک کشتی پر چڑھتے وقت الحمد للہ الذی بخشا من الغوم الظلمین و دوسرے کشتی سے اٹھتے وقت بد نازل منزل لا ہمارا وقت خیر الظلمین ۱۲۔ خدا ایسا نہ ہو کہ میں ہی لکھا
 پس جوں ۱۲۔ خدا حالانکہ پیغمبر کو ہی لکھا کہ روں میں شامل نہیں جاتے اور نہ عذاب میں گنہگاروں کے شریک ہوتے ہیں مگر اللہ کے لئے یہ دعا امانت کی تعلیم کے لئے آپ کو
 بتلائی ۱۲۔ خدا ایسا کر دے کہ شیطان میرے قریب ہی نہ ہوئے یا میں دوسرے ذات تو لکھا۔ دعا میں کہہ سوتے وقت جب دعا میں لکھی ہوئی ہے کہ اللہ کے لئے یہ دعا
 بسم اللہ عوذ بکلمات اللہ انتقام من غضبہ و عذابہ و شر کلمۃ من یموت ان یظلم من۔ خدا اس میں عذر دے انہی دعا میں جو جو ان جو مالک کو یہ دعا لکھ کر
 دے کہ سوتے وقت بڑے اے اور جو چاہے تو یہ دعا دیکھ کر اس کے لئے میں دعا کرتے دے تو چاہا کر دے۔

المقحة

الکٹناری سیم تجہ ہی پر بہر دسار کہتے ہیں اور تیری ہی طرف رجوع ہوتے ہیں اور تیری ہی طرف (آخر کو) لوٹ جلتا ہے۔

[illegible]

[illegible]

وَأَدَّأَسَا لِّلْمُؤْمِنِينَ مَتَاعًا فَسَلُّوْهُمْ
مِنْ ذِكْرِهِمْ جَابِطٌ
لَّا جُنَاحَ عَلَيْهِمْ فِي آبَائِهِمْ وَلَا أَبْنَائِهِمْ
وَلَا إِخْوَانِهِمْ وَلَا أَسْنَآءَ إِخْوَانِهِمْ

اور تھمارے مائیں کی بیٹیاں اور تھمارے خالوں کی بیٹیاں جیسا کہ
ساتھ ہجرت کر کے آئی ہیں اور کوئی سی مسلمان عورت اگر رخصت، اپنی
تین بیویوں کو دیدے (یعنی بے مزہ نکاح میں آنا چاہے یا بشرطیکہ پیسہ
دے) اسکو نکاح میں لینا چاہیں یہ بات داخل تھمارے ہی لیے ہو
عام مسلمانوں کے لیے نہیں تھنے جو عام مسلمانوں پر انکی بیویوں
اور انکے ہاتھ کے مال لینے نوڈوں کا حق (عمر) نہیں دیا ہے بلکہ معلوم
ہے وہ انکو دینا ہوگا اور تھمارے ساتھ خاص رعایت سبکو کیگی ہے
کہ بی بیوں کو بارہویں میں تھیں سیر طرک کی تنگی نہ ہو اور انکے بچوں کو
ریز قوسری رعایت یہ ہو کہ اپنی بی بیوں میں جو کہ چاہو اور غرض من
چاہو اپنے سے الگ رکھو اور جسکو چاہو اور جیتک چاہو) اپنی پاس
رکھو اور جسکو تھنے (ایک وقت خاص تک) الگ کر دیا تھنا میں کوئی
کوہر (اپنی پاس) بلوؤ تو تھیں کہ گناہ نہیں اس پر غالباً تھاری بی بیوں
کی انہیں تھیں میں کی آخر آزدہ خاطر نہ ہوگی اور جو کہ تم انکو دینا
سو لیکر سب کی سب اضی رہیں گی اور جو کہ تم لوگوں کے دونوں میں ہو
انہ اسکو جانتا ہے اور انہ جاننے والا محل والا ہے وٹ
(اے پیغمبر اس وقت کے) بعد سے (دوسری) عورتیں تم کو
درست نہیں اور نہ یہ (درست ہے) کہ ان کو بدل کر دوسری
بی بیوں کو لو۔ گونا گوس صورت انکو رکھنا ہی، اچھا دیکھو
لگے مگر اپنے ہاتھ کے مال لینے نوڈوں کا مصداقہ نہیں) اور
اللہ تعالیٰ ہر چیز کا نگران حال ہے وٹ
اور جب پیغمبر کی بی بیوں سے کوئی سامان مانگو تو پر دے
کے باہر سے مانگو وٹ
پیغمبر کی بی بیوں کو اپنے باپوں کے سامنے آنے میں کوئی
گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بہائیوں کے

علماء و مجتہدین نے ہجرت نہیں کی وہ آپ کو درست نہ تھے بعضوں نے کہا یہ قید اقصائی ہے ۱۲ فلا کہ اگر کوئی عورت اپنا نفس بچھو کر میکے نہ جہر شیر سے نہ گواہ ہوں نہ قلعی نہ
 لڑو نہ تجھ پر حلال ہے نہ گرد و سرے مسلمانوں کے پیچھے یہ حکم نہیں ہے ۱۳ فلا کہ عام مسلمانوں کا بلیغہ رولی اور گواہوں اور جہر کے نہیں ہو سکتا یا چار سے زیادہ وہ صحاحی مجتہدین
 نہیں کہہ سکتے ۱۴ فلا اسوجہ سے تیرے لیے ایک خاص حکم رکھا ۱۵ فلا سبحان اللہ اصل جہر جملہ کو اپنے پیغمبر کی کشتہ خاطر داری منظور ہے ۱۶ فلا کہتے ہیں پیچھے آن
 حضرت صلعم پر ہی وہ مسلمانوں کی طرح باری باری ہر عورت کے پاس بنا و واجب تھا پھر اس مرتبہ نے معاف کر دیا وہ آپ کو اس بات سے یا اختیار رکھیا کہ جس عورت کے پاس
 چاہیں نہ جائیں تو اس کی باری ہو اور باری مال دیں اور جس کی باری نہ ہو اسکے پاس نہیں گویا یہ دوسری رعایت ہوئی آپ کے ساتھ اس مرتبہ کی طرف سے بعضوں نے
 کہا یہ آیت ان عورتوں کے حق میں ہے چنانچہ عقیل ان حضرت محکو بخیر ۱۷ فلا وہ جان لیں گی کہ آپ اپنی طرف سے ایسا نہیں کرتے بلکہ خزانے آپ کو اختیار دیا ہے ۱۸
 فلا جب تو کچھ عنایت کرے گا وہ شکر گزار ہوگی کیونکہ کچھ معلوم ہے کہ تجھ پر واجب نہیں ہے ۱۹ فلا بھنے دل آدمی کے اختیار میں نہیں ہے کبھی ایسا ہو سکتا ہے کہ ایک عورت
 سے زیادہ محبت ہوئی ہے جیسے ایک حدیث میں ہے کہ جہاں تک میرا اختیار ہے میں عورتوں میں برابر تقسیم کرتا ہوں اب جہیں میل اختیار نہیں سکو تو خوش
 رہنے لے اپنے اب جو کہ عورتیں شریعت کا حرج میں ہیں عائشہ رضی اللہ عنہا اور حفصہ رضی اللہ عنہا اور سہوہ رضی اللہ عنہا اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور میمونہ رضی اللہ عنہا اور زینب رضی
 اللہ عنہا پر یہ رعایتی ہوتا ہے کہ آپ اپنی محبت سے نکاح نہیں کر سکتا۔ کہتے ہیں یہ حکم اس مرتبہ نے اس وقت واجب ان عورتوں سے اس مرتبہ اور صلعم کو اختیار
 کیا کہ صلعم اس مرتبہ کی بات سے یہ چکا کہ اس عورت کو نکاح کا بیجا ہادی کی طرف نہ لکھنا درست ہے یہ صلعمین حدیث میں آ رہا ہے ۲۰

المستحق

1

1

مسئلہ: احب متارے پاس سلمان عورتیں اپنا دلبر چھوڑ کر
(سجرت کر کے)، آئیں تو قمران (کے ایمان) کی جانچ کر لیا کرو (دلوں
تو) انکو ایمان کو اللہ (سی) خوب جانتا ہے (تاسم جانچ لینا ضرور ہو)
تو اگر جانچنے سے، تم انکو سمجھو کہ مسلمان ہیں تو انکو کافروں کی طرف
واپس نہ کرو نہ (تو) یہ عورتیں کافروں کو حلال اور نہ کافران (عورتوں
کو حلال) اور جو کچھ کافروں (اور اپنی) خرچ کیا ہو وہ ان (کافروں) کو ادا
کردو اور (میں ہی) تمپر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو انکو قہر دیکر تم
(خود) اٹنے نکاح کر لو اور ان (کافر عورتوں) کی ناموس پر قبضہ نہ کر لو
(جو تمہاری نکاح میں ہوں) اور جو تم سے اپنی خرچ کیا ہو وہ (کافروں)
مانگ لو اور جو انہوں نے اپنی عورتوں پر خرچ کیا ہو وہ (اپنا) خرچ کیا ہو قمران
مانگ لیں یہ اللہ کا حکم ہے جو تم لوگوں (کے ایسے جنگڑوں کو بارے)
میں صادر فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

اگلے سیمینار خیر سلمان عورتیں تیرے پاس آنکر ان باتوں پر بحث کرنا چاہیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائینگے اور نہ چوری کرینگے نہ بدکاری نہ اپنی اولاد کو مارینگے (دختر کشی) نہ

[illegible]

۲۰۰

“ ” “ ”

1

11

11

11

11 of 11

باجے یتیموں کا بیان

۳۹ باب یتیموں کا بیان

۱۲۰

وَيَسِّرْ لَكَ ذُنُوبَكَ عَنِ الَّتِي مَقُلْ اِصْلَاحُ
لَهُمْ خَيْرٌ وَاِنْ تَحَايَطُوهُمْ فَاَحْسَنُ لَكُمْ
وَاللّٰهُ يَتَّبِعُ الْمُفْسِدِ مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ
كُنَّا اِلَّا اللّٰهُ لَافْتَكَمْتُمْ وَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ
حَكِيمٌ

وَاَنْتُمْ الَّتِي اَمْوَالُكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا
الْخَبِيثَاتِ بِالطَّيِّبِ وَلَا تَأْكُلُوا
اَمْوَالَكُمْ اِلَى اَمْوَالِكُمْ وَاِنَّهٗ كَانَ مَخْبُوءًا
غَيْبًا وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَقْسِطُوا فِي الْيَتَامٰى
فَاَنْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مِمَّا
وَقُلْتُمْ وَرَبِّعُ

وَابْتَغُوا الَّتِي تَرْضٰى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ
فَاِنَّ النِّكَاحَ مِنْكُمْ رُشْدًا فَاَذْنَبُوا
لِيَهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَا يَكُنْ عَلَيْكُمْ اِسْرَافٌ
وَيَدَّ اِنَّ يَكْبَرُوا وَاَمِنْ كَانَ غَيْبًا
فَلْيَسْتَعْفِفْ وَاَمِنْ كَانَ فَيُغْيِرْ فَاَكْلًا
بِالْمَعْرُوفِ وَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ
فَاَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ وَاَعْلَيْهِمْ وَاَكْفٰى بِاللّٰهِ

حَسْبِبًا
وَالَّذِينَ كُفِّرُوا عَنْ خَلْفِهِمْ
ذُرِّيَّةً ضَعِيفًا فَاَوْعِلْهُمْ فَلْيَقْبَلُوهُ
اللّٰهُ وَلْيَقْبَلُوهُ اَوْ لَا سِيْدِيْدًا اِنَّ
الَّذِينَ يَأْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتَامٰى اِظْلَامًا
اِنَّمَا يَأْكُلُوْنَ فِي بُطُوْنِهِمْ نَارًا وَا

اور اسے سہل فرمیں، یتیموں کے باپیں تجھ سے پوچھتی ہیں تو کہہ دے
انکا سنوارنا اچھا ہے اور اگر ان سے مل جل کر رہو (ایک ساتھ
کھاؤ پیو) تو وہ تمہاری بہائی ہیں اور اسہ تقا لے جاتا ہے
کون سنوارنا چاہتا ہے کون بگاڑنا اور اسہ چاہتا تو تم کو مشکل
میں پھانس دیتا بیشک اللہ غالب ہو حکمت والا ہے
اور یتیموں کا مال اُن کو دیدو اور ستھرا (حلال) دیکر گندہ
(حرام) مت لو اور ان کے مال اپنے مال میں گندہ
کر کے مت کھاؤ یہ بڑا گناہ ہے اور اگر تم کو ڈر
ہو کہ یتیم لڑکیوں کا حق برابر نہ دے سکو گے
تو (دوسری غیر) عورتیں جو تمکو بہلی لگیں اُن سے
نکاح کر لو دو دو تین تین چار چار۔

اور یتیموں کو آزماؤ ویشا شک کہ وہ نکاح کی عمر تک پہنچیں
(یعنی جوان ہوں) پھر اس عمر کو پہنچنے پہ اگر ان میں
صلاحیت دیکھو تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو اور ان
کے بڑے ہونے کے خیال سے فضول خرچی کر کے جلدی
جلدی انکا مال مت کھا جاؤ اور یتیم کا سرپرست (یعنی ولی)
اگر محتاج نہیں ہے تو یتیم کے مال سے بچا ہے اور جو محتاج
ہے تو وہ دستور کے موافق کہائے پھر جب تم انکے مال انکے
حوالہ کرو تو اس پر گواہ کر دو اور اللہ بس ہے حساب سمجھنے والا
لوگوں کو دوسروں کی اولاد کی اتنی فکر کرنا چاہیے (جیسے) اگر
اپنی اولاد اس طرح کم سن چھوڑ کر مرنے لگے تو انکی کتنی فکر کرے
اور اللہ سے ڈرنا اور سید ہی رہی) بات کتنا چاہیے بیشک
جو لوگ یتیموں کا مال ناحق چکھ جاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں
آگ بہرتے ہیں (یعنی مرنے کے بعد انکے پیٹ میں آگاری ہو جائیگی)

وہ اپنے انکے مالوں کا انتظام کرنا اس طرح برکھ نقصان نہ ہونے پامے ۱۱۔ یعنی اللہ ہو انکے کہاؤ پیو اگر نیت اچھی ہے اور تمہیں کا فائدہ منظور ہو تو ثواب ملے گا
اور نہ غلاب طیار ہے ۱۲۔ وہ اور بالکل آگ نہ بنے کا حکم دیتا ۱۳۔ وہ تو چھوٹا ہے وہ حکم نہ سکتا ہے اسکے حکم میں کسی کو چون چڑا کی محال نہیں ہے جب یہ آیت اتنی جولوگ ناحق یتیموں
کا مال کہاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بہرتے ہیں تو لوگ ڈر گئے اور جبکہ اس کو یتیم ہوا اس نے اٹھا کہا نا ہانی اللہ کر دیا اس ڈر سے کہیں اسکا پیسہ ہمارے فوج میں نہ
آجاسے اور خدا کے کتاب کا سہول اس سے یتیموں کو بیت تکلیف ہونے کی اپنی فرج زیادہ ہونے لگا اور جو چیز لکھنے لکھنے طیار ہوئی اور پھر یہی وہ بیکار تلف ہوئی تب اس
نے یہ آیت اتاری یعنی اس طلبہ ہے کہ یتیموں کے مال میں نیت درست رکھو ہر طرح انکا فائدہ ہو مگر کہو یا اللہ رکھو اس آیت سے یہ نکلنا ہے کہ یتیم کوئی کوئی نہ کرے
ایسا تصرف کرنا جس سے یتیم کا فائدہ ہو جیسے تجارت وغیرہ درست ہے ۱۴۔ وہ بھٹے لوگوں کا فائدہ ہونا کہ اپنی ناکارہ اور خراب چیز یتیم کے مال میں شریک کر دی اور یتیم کی طرف
اور اچھی ہے آپ نے لی اسدہ غناس سے منع فرمایا کہ یتیم کی چیز اور اچھی ہو مگر وہ حرام اور گندہ ہے اور اپنی چیز کو خراب ہو کر حلال تو ہے وہ ہر حال میں حلال
اور پاک ہے ۱۵۔ وہ بعض لوگوں کا فائدہ ہونا کہ یتیم کا مال اپنے مال میں آمیز دے ہرگز نہ کی نیت سے ملا لیتے اسدہ ہے اس سے منع فرمایا اور اگر یتیم کے فائدہ سے
سے اسکا خرچ اپنے خرچ میں ملا دینے میں نہیں ہے جیسے یتیم کو عیسوی سودہ بھٹے کے کرنا ۱۶۔ وہ بھٹے اگر ان سے صلح کو تو جو وہی ہے وہ اس سے بھٹے کے بھٹے
جوان رہتے ہے کہ ان کی عقل کسی سے چھوٹی ہے کہ ان سے صلح کرنا کہ ان کو بھٹے کی ہمت نہ ہو اسلئے کہ ان کو بھٹے کی ہمت نہ ہو اسلئے کہ ان کو بھٹے کی ہمت نہ ہو

<p>النساء ۱۹</p> <p>الانعام ۱۹</p>	<p>سَيُصْلِحُ لَكَ سَعْيُكَ ۖ</p> <p>وَلَيَسْخَرَنَّهُ فِي الْإِسَاءِ لِيُفَيْتِكَ بِهِمْ ۖ وَمَا يُغْنِي عَنْكَ فِي الْكَسْبِ فِي يَأْتِيَ النَّسَاءَ الْفَوَاحِشُ لَأَتُنَّ فَهِنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْجُونَهُنَّ أَنْ تَنْكِحَهُنَّ وَالْمُسْتَضْعِفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۚ إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَقَوْمًا لِّلْبَيْتِ بِالْقِسْطِ ۖ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ۚ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالْحَقِّ ۖ هِيَ أَحْسَنُ مِمَّا يَحْكُمُ بِكُمْ أُشْرُقُ ۚ</p>	<p>اور اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے مال میں سے دوسروں کو عورتوں کے بارے میں پوچھتا ہے تو کہو کہ تم کو حکم دیا ہے عورتوں کے باب میں اور جو قرآن میں پڑھا جاتا ہے تم پر ان تمیم عورتوں کے باب میں جن کو تم ان کا و جہی تو (مهر) نہیں دیتے اور ان سے نکاح کرنا چاہتے ہو تو اور (اللہ تم کو حکم دیتا ہے) اب بس (چھوٹے کم سن) بچوں کے باب میں اور یہ حکم دیتا ہے کہ تمہیں کے حق میں انصاف پر قائم رہو اور جو کچھ تم پہلائی کرو گے بیشک اللہ تعالیٰ اسکو جانتا ہے۔</p> <p>اور تمہیں کے مال کے پاس ہی نہ جاؤ..... مگر اس طرح سے کہ اسکی بہتری ہو جب تک وہ پورا جوان نہ ہو</p>
<p>البقرة ۲۴۲</p> <p>النساء ۴</p>	<p>وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا ۚ وَلَا مُمِينَةً أَخْذُوا مِنْ مُّشْرِكَةٍ وَلَا أُعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا ۚ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ ۚ وَلَا أُعْجَبُكُمْ ۚ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى التَّارِيفِ ۚ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْحَقِّ ۚ وَالْمَغْفِرَةِ ۚ بِإِذْنِهِ ۚ وَيَسْئَلُونَ إِلَهَ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يُدْعُونَ ۚ فَأَنْكِحُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ مِنَ النَّسَاءِ مُتْنِي</p>	<p>اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان لائیں اور مشرک کرنے والی عورت کو تم کو پہلی ملے اس سے مسلمان باندی بہتر ہے اور مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مسلمان عورتوں سے انکا نکاح نہ کرو۔ اور مشرک مرد کو تم کو پہلا ملے اس سے مسلمان غلام بہتر ہے یہ مشرک مرد اور عورتیں دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے حکم سے (جسکی قسمت میں ہے) اسکو بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنے حکم لوگوں سے ایسے بیان کرتا ہے کہ وہ یاد رکھیں</p> <p>تو دوسری غیر عورتیں جو تم کو پہلی لگیں ان سے نکاح کر لو دودو</p>

النساء

1	2
---	---

[illegible]

||

111

1144

[illegible][illegible]

۱۱ کوئے صفت مذی ہو، کت یز کوہہ نگاریاں مل چکیں، اس میں سے کت
پاں پاں کی بی بی پر خوشنماں ہے سائل غی جو کئی بی بی کو گاہے گاہے
کرتی ہو صرف اسکی ماں سے تلخ کھینچنے سے عوام نہیں جانتی اسکی بی بی کو
پاں کی جگہ سے پاں کچھ دے کے پھر کھاج کر لیتا اسوقت ۱۲ اسکی بی بی کو

الْأَرْبَعُ لَا يَنْكُحُ إِلَّا ذَا رَيْنَةٍ أَوْ مُشْرِكَةٍ
وَالْزَّائِنَةُ لَا يَنْكُحُهَا إِلَّا ذَا بَنٍ أَوْ
مُشْرِكٌ وَحُرْمٌ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
الْحَيِّثُ الْحَيِّثَيْنِ وَالْحَيِّثُونَ
لِلْحَيِّثَاتِ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَ

النود ١٢

بدکار مرد بدکار یا مشرکہ عورت سے ہی نکاح کرے گا اور بدکار عورت سے وہی مرد نکاح کرے گا جو بدکار یا مشرکہ ہو اور ایمانداروں کو یہ کام دینے زنا یا زنا کاروں سے نکاح کرنا حرام ہے۔

14

22

المختص

58

۱۳ اور اگر تم (اے مسلمانو!) ایسی عورتوں کے منہ ادا کرو تو ان سے نکاح کر لینے میں ہتھ کوئی گناہ نہیں اور کافر (مشرک) عورتوں سے عداقت رکھو ۱۵

۱۲۱۱
 ۱۲۱۲
 ۱۲۱۳
 ۱۲۱۴
 ۱۲۱۵
 ۱۲۱۶
 ۱۲۱۷
 ۱۲۱۸
 ۱۲۱۹
 ۱۲۲۰
 ۱۲۲۱
 ۱۲۲۲
 ۱۲۲۳
 ۱۲۲۴
 ۱۲۲۵
 ۱۲۲۶
 ۱۲۲۷
 ۱۲۲۸
 ۱۲۲۹
 ۱۲۳۰
 ۱۲۳۱
 ۱۲۳۲
 ۱۲۳۳
 ۱۲۳۴
 ۱۲۳۵
 ۱۲۳۶
 ۱۲۳۷
 ۱۲۳۸
 ۱۲۳۹
 ۱۲۴۰
 ۱۲۴۱
 ۱۲۴۲
 ۱۲۴۳
 ۱۲۴۴
 ۱۲۴۵
 ۱۲۴۶
 ۱۲۴۷
 ۱۲۴۸
 ۱۲۴۹
 ۱۲۵۰
 ۱۲۵۱
 ۱۲۵۲
 ۱۲۵۳
 ۱۲۵۴
 ۱۲۵۵
 ۱۲۵۶
 ۱۲۵۷
 ۱۲۵۸
 ۱۲۵۹
 ۱۲۶۰
 ۱۲۶۱
 ۱۲۶۲
 ۱۲۶۳
 ۱۲۶۴
 ۱۲۶۵
 ۱۲۶۶
 ۱۲۶۷
 ۱۲۶۸
 ۱۲۶۹
 ۱۲۷۰
 ۱۲۷۱
 ۱۲۷۲
 ۱۲۷۳
 ۱۲۷۴
 ۱۲۷۵
 ۱۲۷۶
 ۱۲۷۷
 ۱۲۷۸
 ۱۲۷۹
 ۱۲۸۰
 ۱۲۸۱
 ۱۲۸۲
 ۱۲۸۳
 ۱۲۸۴
 ۱۲۸۵
 ۱۲۸۶
 ۱۲۸۷
 ۱۲۸۸
 ۱۲۸۹
 ۱۲۹۰
 ۱۲۹۱
 ۱۲۹۲
 ۱۲۹۳
 ۱۲۹۴
 ۱۲۹۵
 ۱۲۹۶
 ۱۲۹۷
 ۱۲۹۸
 ۱۲۹۹
 ۱۳۰۰
 ۱۳۰۱
 ۱۳۰۲
 ۱۳۰۳
 ۱۳۰۴
 ۱۳۰۵
 ۱۳۰۶
 ۱۳۰۷
 ۱۳۰۸
 ۱۳۰۹
 ۱۳۱۰
 ۱۳۱۱
 ۱۳۱۲
 ۱۳۱۳
 ۱۳۱۴
 ۱۳۱۵
 ۱۳۱۶
 ۱۳۱۷
 ۱۳۱۸
 ۱۳۱۹
 ۱۳۲۰
 ۱۳۲۱
 ۱۳۲۲
 ۱۳۲۳
 ۱۳۲۴
 ۱۳۲۵
 ۱۳۲۶
 ۱۳۲۷
 ۱۳۲۸
 ۱۳۲۹
 ۱۳۳۰
 ۱۳۳۱
 ۱۳۳۲
 ۱۳۳۳
 ۱۳۳۴
 ۱۳۳۵
 ۱۳۳۶
 ۱۳۳۷
 ۱۳۳۸
 ۱۳۳۹
 ۱۳۴۰
 ۱۳۴۱
 ۱۳۴۲
 ۱۳۴۳
 ۱۳۴۴
 ۱۳۴۵
 ۱۳۴۶
 ۱۳۴۷
 ۱۳۴۸
 ۱۳۴۹
 ۱۳۵۰
 ۱۳۵۱
 ۱۳۵۲
 ۱۳۵۳
 ۱۳۵۴
 ۱۳۵۵
 ۱۳۵۶
 ۱۳۵۷
 ۱۳۵۸
 ۱۳۵۹
 ۱۳۶۰
 ۱۳۶۱
 ۱۳۶۲
 ۱۳۶۳
 ۱۳۶۴
 ۱۳۶۵
 ۱۳۶۶
 ۱۳۶۷
 ۱۳۶۸
 ۱۳۶۹
 ۱۳۷۰
 ۱۳۷۱
 ۱۳۷۲
 ۱۳۷۳
 ۱۳۷۴
 ۱۳۷۵
 ۱۳۷۶
 ۱۳۷۷
 ۱۳۷۸
 ۱۳۷۹
 ۱۳۸۰
 ۱۳۸۱
 ۱۳۸۲
 ۱۳۸۳
 ۱۳۸۴
 ۱۳۸۵
 ۱۳۸۶
 ۱۳۸۷
 ۱۳۸۸
 ۱۳۸۹
 ۱۳۹۰
 ۱۳۹۱
 ۱۳۹۲
 ۱۳۹۳
 ۱۳۹۴
 ۱۳۹۵
 ۱۳۹۶
 ۱۳۹۷
 ۱۳۹۸
 ۱۳۹۹
 ۱۴۰۰
 ۱۴۰۱
 ۱۴۰۲
 ۱۴۰۳
 ۱۴۰۴
 ۱۴۰۵
 ۱۴۰۶
 ۱۴۰۷
 ۱۴۰۸
 ۱۴۰۹
 ۱۴۱۰
 ۱۴۱۱
 ۱۴۱۲
 ۱۴۱۳
 ۱۴۱۴
 ۱۴۱۵
 ۱۴۱۶
 ۱۴۱۷
 ۱۴۱۸
 ۱۴۱۹
 ۱۴۲۰
 ۱۴۲۱
 ۱۴۲۲
 ۱۴۲۳
 ۱۴۲۴
 ۱۴۲۵
 ۱۴۲۶
 ۱۴۲۷
 ۱۴۲۸
 ۱۴۲۹
 ۱۴۳۰
 ۱۴۳۱
 ۱۴۳۲
 ۱۴۳۳
 ۱۴۳۴
 ۱۴۳۵
 ۱۴۳۶
 ۱۴۳۷
 ۱۴۳۸
 ۱۴۳۹
 ۱۴۴۰
 ۱۴۴۱
 ۱۴۴۲
 ۱۴۴۳
 ۱۴۴۴
 ۱۴۴۵
 ۱۴۴۶
 ۱۴۴۷
 ۱۴۴۸
 ۱۴۴۹
 ۱۴۵۰
 ۱۴۵۱
 ۱۴۵۲
 ۱۴۵۳
 ۱۴۵۴
 ۱۴۵۵
 ۱۴۵۶
 ۱۴۵۷
 ۱۴۵۸
 ۱۴۵۹
 ۱۴۶۰
 ۱۴۶۱
 ۱۴۶۲
 ۱۴۶۳
 ۱۴۶۴
 ۱۴۶۵
 ۱۴۶۶
 ۱۴۶۷
 ۱۴۶۸
 ۱۴۶۹
 ۱۴۷۰
 ۱۴۷۱
 ۱۴۷۲
 ۱۴۷۳
 ۱۴۷۴
 ۱۴۷۵
 ۱۴۷۶
 ۱۴۷۷
 ۱۴۷۸
 ۱۴۷۹
 ۱۴۸۰
 ۱۴۸۱
 ۱۴۸۲
 ۱۴۸۳
 ۱۴۸۴
 ۱۴۸۵
 ۱۴۸۶
 ۱۴۸۷
 ۱۴۸۸
 ۱۴۸۹
 ۱۴۹۰
 ۱۴۹۱
 ۱۴۹۲
 ۱۴۹۳
 ۱۴۹۴
 ۱۴۹۵
 ۱۴۹۶
 ۱۴۹۷
 ۱۴۹۸
 ۱۴۹۹
 ۱۵۰۰
 ۱۵۰۱
 ۱۵۰۲
 ۱۵۰۳
 ۱۵۰۴
 ۱۵۰۵
 ۱۵۰۶
 ۱۵۰۷
 ۱۵۰۸
 ۱۵۰۹
 ۱۵۱۰
 ۱۵۱۱
 ۱۵۱۲
 ۱۵۱۳
 ۱۵۱۴
 ۱۵۱۵
 ۱۵۱۶
 ۱۵۱۷
 ۱۵۱۸
 ۱۵۱۹
 ۱۵۲۰
 ۱۵۲۱
 ۱۵۲۲
 ۱۵۲۳
 ۱۵۲۴
 ۱۵۲۵

الطَّلَاقُ وَالرَّجْعَةُ

باب طلاق اور رجعت کا بیان

البقرة ۲

الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ مِمَّنْ فَامْسَاكِ بِعَرُوفٍ
أَوْ تَرْكِهَا بِإِحْسَانٍ
فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعدِ
حَتَّى يَكُنَّ ذَوَّجًا غَيْرَهُ فَإِنْ طَلَّقَهَا
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا
فَكَأَنَّهُنَّ لَمْ يَفْعَلَا شَيْئًا وَكَأَنَّهُ
حَدُّهُمَا اللَّهُ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ
وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَكُلْنَ مِنْ حِلِّ
نَفْسِكُمْ وَأَمَّا طُلُوعُكُمْ فَاتَّعَدُوا
يَوْمَ تَخْرُجُونَ مِنْ دَارِكُمْ فَتَعَدُّوا
لِنَفْسِكُمْ وَأَمَّا تَعَدُّوا فَمِنْ ذَلِكَ
فَعَلَهُمْ نَفْسُهُمْ وَلَا تَحْزَنُوا
اللَّهُ يَهْدِي لَكُمْ سُبُلَكُمْ وَاللَّهُ
يَعْلَمُ مَا تَعْمَلُونَ
وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَكُلْنَ مِنْ حِلِّ
نَفْسِكُمْ وَأَمَّا طُلُوعُكُمْ فَاتَّعَدُوا
يَوْمَ تَخْرُجُونَ مِنْ دَارِكُمْ فَتَعَدُّوا
لِنَفْسِكُمْ وَأَمَّا تَعَدُّوا فَمِنْ ذَلِكَ
فَعَلَهُمْ نَفْسُهُمْ وَلَا تَحْزَنُوا
اللَّهُ يَهْدِي لَكُمْ سُبُلَكُمْ وَاللَّهُ
يَعْلَمُ مَا تَعْمَلُونَ

طلاق دو بار ہے پہر دو طلاقوں کے بعد یا تہ دستور کے موافق
اپنی بی بی کو رہنے دے یا اچھی طرح سے رجعت کر دے
آگاہی پر (تیسری بار) اسکو طلاق دیا تو وہ عورت اُس پر حلال
نہ ہوگی جب تک دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرے اب اگر دوسرا خاوند
اسکو طلاق دیدے تو پہلا میاں اور یہ بی بی پہر ملاپ کر سکتے
ہیں اگر دونوں یہ سمجھیں کہ اسے قلعے کو حکم دیا ہے یہ
اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں جس کو سب و آلوں کے لیے وہ بیان
کرنا ہے اور جب تم عورتوں کو طلاق دو رہے ایک یا دو اور
عدت پوری ہونے لگے تو دستور کے موافق انکو رکھ لو (یعنی پہر
ملاپ کر لو) یا دستور کے موافق رجعت کر دو اور تنگ کرنے کے
لیے ظلم کی نیت سے انکو نکالے نہ رکھو اور جو کوئی ایسا کرے
اُس سے اپنے اوپر آپ ظلم کیا اور اللہ نکالے حکموں سے ٹھٹھا
نہ کرے اور اللہ نکالے سے جو تم پر احسان کیا اسکو یاد کرو اور جو
تم پر کتاب اور سنت (یعنی حدیث شریف) تمہارے سمجھاؤ
کے لیے آتا رہی اور اللہ نکالے سے ڈرتے رہو اور یہ سمجھ لو کہ
اللہ نکالے سب کچھ جانتا ہے۔

اور جب عورتوں کو طلاق ہو جائے پہر انکی عدت پوری ہو
جائے تو انکو (اگلے) خاوندوں کے ساتھ نکاح کر لینے سے
مست رو کو اگر دستور کے موافق آپس میں رضامندی ہو جائے
ان حکموں سے اسی کو نصیحت ہوگی (وہی فائدہ پائیگا) جو اللہ
اور پچھلے دن پر یقین رکھتا ہے یہ حکم تمہارے لیے بہت

وہ جس کے بعد رجعت کر سکتا ہے ۱۲ و ۱۳ میں ہے طلاق دیکر اسکو بالکل رک کرے اور بعضوں نے کہا اچھی طرح رجعت کر لیا کہ عورت کو تنگ کرنے کی نیت سے رجعت
کرے جو کہ چوتھے بیان تک کہ کسی عدت گزر جائے ۱۴ و ۱۵ اور وہ اس سے رجعت کرے پہر طلاق نہ ہو اور عدت گزر جائے جب پہلا خاوند اس سے نکاح کر سکتا ہے
اپنے سرے سے پہلے خاوند کو تین طلاق کا حق حاصل ہوگا۔ مگر بعد ازاں اہل حدیث اور جہود علماء کا یہ قول کہ دو دفعہ خاوند کا جماع کرنا ہی ضروری اور بغیر کے وہ
پہلے خاوند کے لیے حلال نہیں ہو سکتی ۱۶ و ۱۷ میں ہے نیا نکاح پڑا کر ۱۸ و ۱۹ میں ہے حلال کی شرط سے جو نکاح باندھا جائے وہ خاوند کے بعد کہ اگر علماء کے نزدیک یہ بات صحیح ہے
اس میں کہ وہ عورت پہلے خاوند کے درست ہوگی واپس حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ درست دہری ۱۲ و ۱۳ میں ہے قریب ختم ہے جو ۱۴ و ۱۵ میں ہے طلاق کے بعد
کے بعد جب رجعت عدت میں ہو اور اسکی عدت پوری ہوئے کہ وہ اگر عدت سے منقطع ہے تو رجعت کرے ورنہ عدت میں خیال ہے کہ عورت کو تکلیف ہو ورنہ عدت
کتنی ہے رجعت کر پہر طلاق دینا اور اگر اسکو ستا مانع ہے ۱۶ و ۱۷ میں ہے تین مذہب کا منہ اور اگر وہ عدت پر ظلم کرے کہ ۱۲ و ۱۳ میں ہے خاوند اسے عدت کے لیے حد
طلاق دیکر جس کوئی شخص سو طلاق سے یا ہنسی بھینے کے طور پر عدت کو طلاق دینے سے حدیث میں ہے کہ عین یا عین شیشے سے ہے کہ تو جو پڑھائی میں نکاح اور طلاق
اور رجعت ۱۸ و ۱۹ میں ہے کہ اسلام کی توفیق اور رجعت اور رجعت سے توفیق ۱۰ و ۱۱ میں ہے کہ خاوند اسکی عورت کو نکاح کرے یا نہ کرے اور اگر وہ اسکی عورت کو نکاح کرے
شرعی میں وہاں طلاق کا لفظ ہے جس کا معنی تفریق ہے کہ جب تم طلاق دو عورتوں کو کہ تمہیں چاہیے ان کو نکاح کرے اور اگر وہ اسکی عورت کو نکاح کرے تو اسکی عورت
کہ جب عورتوں کو طلاق دے کر اسے ۱۰ و ۱۱ میں ہے کہ اسکی عورت کو نکاح کرے یا نہ کرے اور اگر وہ اسکی عورت کو نکاح کرے تو اسکی عورت کو نکاح کرے اور اگر وہ اسکی عورت کو نکاح کرے

لَكُمْ وَأَهْلُكُمْ وَأَلَّهُ يَعْزِمُ وَأَنْتُمْ
تَعْمَلُونَ

البقرہ

لَا حَاجَ عَلَيْكُمْ إِذَا طَلَقْتُمْ النِّسَاءَ
مَالَهُمْ تَسْوَهُنَّ أَوْ تَفَرَّضُوا لَهُنَّ
قَرْنَيْنِ ۖ وَتَتَعَوَّهِنَّ عَلَى الْمَوْسِعِ
فَكَذَّهٗ وَعَلَى الْمُقْتَرِ فَكَذَّهٗ مَسَاغًا
يَا الْمَعْرُوفُ ۖ عَلَيْهَا عَلَى الْخُسَيْنِ ۖ وَ
إِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَسْوَهُنَّ
وَقَدْ قَرَضْتُمُوهُنَّ قَرْنَيْنِ ۖ فَيُضْفُ
مَا قَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ
يَعْفُوا الَّذِي بَيْنَهُ عَقْدُ النِّكَاحِ
وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَلَا
تَنْسُوا الْقَمْعَ بَيْنَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

وَلِلطَّلَاطِ مَسَاغٌ يَا الْمَعْرُوفُ حَقًّا
عَلَى الْمُتَّقِينَ ۚ كَذَلِكَ يَبَيِّنُ اللَّهُ
لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

وَأِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَكَانَ
زَوْجٍ ۖ وَانْتَبِهْتُمْ أَحَدُهُنَّ فَنِكَاحًا
فَلَا تَأْخُذْ فَايْمَهُ شَيْئًا ۚ أَتَأْخُذُونَهُ
بُهْتَانًا ۚ وَرَأَيْنَا بُيُوتَهُنَّ وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ
وَقَدْ أَهْنَى بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ قَدْ
أَخَذَ مِنْكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا طَلَقْتُمْ النِّسَاءَ

النساء

الطلاق

مغنیہ اور بہت عمدہ میں اور اسے نقل لے جاتا ہے اور تم نہ
جانتے ط

اگر تم عورتوں کو بائدہ لگانے (یعنی جماع کرنے) اور مرثیہ
کے آٹھے ہی طلاق دیدو تو کچھ گناہ تم پر نہ ہوگا لیکن کو کچھ تحفہ
دو امیر اپنے موافق مغریب اپنے موافق حبیب اور جہیز ہونا
لوگوں پر اسکا دینا ضرور ہے تا اور اگر جماع کرنے سے پہلے
طلاق دو اور مرثیہ اچکے تھے تو جو مرثیہ تھا اس کا آدھا
دینا ہوگا (اور تحفہ لازم نہیں) مگر جب عورتیں خود معاف
کر دیں یا وہ شخص معاف کر دے جس کے اختیار میں
نکاح باندھنا ہے اور معاف کر دینا پر ہینہ کاری
سے بہت نزدیک ہے اور آپس میں ایک دوسرے
پر احسان کرنے میں مست چو کو تھے شک امہ تعالیٰ

نہتا رہے کاموں کو دیکھ
رہا ہے ہ

اگر طلاق والیوں کو رواج کے موافق تحفے کا پرہیز کرنا
پر یہ لازم ہے اسی طرح امہ تعالیٰ اپنے حکم تم سے بیان
کرتا ہے اسلئے کہ تم سمجھو

اگر (اس پر ہی) اگر تم ایک بی بی کو چھوڑ کر دوسری بی بی
کرنا چاہو اور تم میرے مال اس کو دے چکے ہو تو اس
میں سے ایک حبیبہ واپس نہ لو کیا بہت ان لگا کر اور
صریح گناہ گار بن کر واپس لینا چاہتے ہو اور واپس
کیسے لوگے اور تم وہ جڑ چکے (یعنی صحبت کر چکے) اور
انہوں نے تم سے پکا عہد لیا
اگر تم میرا اور اس کی اُسر نہ لوگو جب تم عورتوں کو طلاق

وہ کہ ان عورتوں میں کیا کیا فائدے ہیں اور آخرت میں ۱۲۰ اگر جماع کے بعد طلاق ہے اور جہیز مقر ہو چکا ہو تو اور مرثیہ دینا پڑے گا اگر مقر نہ ہوا ہو تو جہیز
دینا پڑے گا اور جماع سے پہلے طلاق ہے تو اگر جہیز مقر ہو چکا ہے تو آدھا جہیز دینا ہوگا اگر مقر نہیں ہوا تھا تو اسکا یہ حکم ہے کہ ان کو کچھ تحفہ دیا جائے امیر اپنے موافق
مغریب اپنے موافق ۱۲۰ اس تحفہ کو متفقہ کہتے ہیں یہ واجب ہے اکثر علماء کے نزدیک اور بعضوں کے نزدیک سخت ہوتا ہے یعنی شوہر وہ کل جہیز عورت کو دیکر اس کا
دے چکا ہے اس میں سے آدھا واپس مانگے ۱۲۰ وہ عورت اور مرد وہی کہ طلاق سے پہلے تقویٰ کے مناسبت یہ ہے کہ اگر دیکر لگے اور جانے لے ۱۲۰ اس صورت انعام
چوڑھے اور مرد و بیواہر وہ ۱۲۰ اس حکم اخلاف سے دوجہز نہیں ملتا ۱۲۰ ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ اچھا سلک کریں اور دوجہز دوسرے پر نکلتا ہونے کو معاف کر دیں کہ
میں صحت متاخذ نہ کریں ۱۲۰ اس کو بھی اپنی آیت میں ان عورتوں کو تحفہ دینے کا حکم بتا چکا ہے پہلے طلاق دیا جائے اور انکا جہیز مقر نہ ہوا ہو اس آیت میں
حضرت کے لئے جسکو طلاق دیا جائے تحفہ کا حکم ہے اگر اگر علماء کے نزدیک یہ حکم صحیح ہے نہ دوجہز ۱۲۰ اور اس کے بعد عورتوں کی صحت میں ضرر اور فکر کرے ۱۲۰ وہ اپنے
بی بی کو جسکو چھوڑنا چاہے ہو ۱۲۰ وہ بعضوں نے کہا کہ آیت نسخ ہے سورۃ بقرہ کی آیت نسخ سے صحیح بیع کا کوئی گناہ ہے اور بعضوں نے کہا کہ نسخ
میں سے اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ اگر طلاق کے بعد سے دوبارہ مل جائے اسکا یہ آپس لینا صحیح ہے مغزی ہے ۱۲۰ وہ اپنے کچھ جہیز و عہد طہارہ سے چھوڑ دے
چھوڑ دے اور اسکا جہیز اس کا اور اگر وہ حدیث میں ہے کہ عورت جو اس کے نکاح میں لیا اور اس کے حکم سے نکاح کی شرط نہ تھی وہ

قَالُوا هُمْ يَلْعَنُونَ وَأَخْصُوا
الْعِدَّةَ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا
تُخْرِجُوهُمْ مِنْ بَيْوتِهِمْ وَلَا تَجْرِمُوا
أَنْ يَأْتِيَنَّ بِعَاقِبَةِ مِثْقَلِ
ذَرَّةٍ ۚ حُدِّدُوا لِلَّهِ ۚ وَ مَنْ يَتَعَدَّ
حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ لَا
تَدْرِي لَعْنُ اللَّهِ يَحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ
أَمْرًا

دینا چاہو تو ایسے وقت پر طلاق دو کہ انکی عدت شروع ہو جائے اور
عدت کا حساب کرتے رہو اور اللہ تعالیٰ سے شکریہ ادا کرتے رہو جو تمہارا مالک ہے
(عورتوں کو جھیلے میں نہ ڈالو) ان کو ان کے گہروں سے ورجب تک
وہ عدت میں ہیں امت نکالو اور نہ وہ خود نکلیں مگر جب تک
کھلا بدکاری کریں اور یہ اللہ تعالیٰ کے مقرر کیے ہوئے حکم
ہیں اور جو کوئی اللہ کے حکموں کو باہر ہو جائے اُس نے اپنا آپ
خواب کیا (طلاق دینے والے) تجھے کیا معلوم اللہ اس کے
بعد (یعنی طلاق کے بعد) کیا صورت نکالتا ہے ؟

الرِّضَاعُ وَالتَّقَاتُ

باب ۴۲ رضاع اور نفقہ کا بیان

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ
حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُنْفِقَ
الرَّحْمَةَ وَالْعَافِيَةَ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ
وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لَا تُكَلَّفُ
نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ
بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ ذَٰلِكَ
أَلْوَارِثُ مِثْلُ ذَٰلِكَ فَإِنْ أَرَادَا
فِصَالًا عَنْ تَرَائِصٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدْتُمْ
أَنْ تُنْزِلُوا عَنْهُمَا أَوْلَادَكُمُ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا بَيْنَ يَدَيْكُمَا بِالْعَرْفِ
وَأَقْبُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

اور جو شخص اپنی اولاد کو پوری مدت تک دودھ پلانا چاہے تو
مائیں دو برس تک دودھ پلائیں اور بچے کے باپ کو دستور کے
موافق انکا کمانا کپڑا دینا ہو گا کسی شخص کو اسکی گنجائش سے
زیادہ تکلیف نہ دیجیئیں گے نہ مان کو اسکے بچہ کی وجہ سے نقصان
دیا جائیگا نہ باپ کو اسکے بچہ کی وجہ سے اور اگر بچہ کا باپ ہو
تو باپ کے وارث پر ایسا ہی کمانا کپڑا ہٹے پھر اگر ماں باپ
دونوں اپنی صلاح اور رضا بندی سے (دو برس سے پہلے) دودھ
چھڑانا چاہیں تو کچھ گناہ ان پر نہ ہوگا۔ اور اگر تم
اپنی اولاد کو (ماں کے سوا) دوسری جگہ دودھ پلوانا
چاہو تب بھی تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ جو دینا
چاہتا وہ دستور کے مطابق دے دو اور اللہ تعالیٰ
سے ڈرتے رہو اور یہ سب رکھو کہ اللہ تعالیٰ جو ختم
کرو گے اسکو دیکھ رہا ہے۔

[illegible]

أَنْتُمْ كُنْتُمْ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ
وَجَدَكُمْ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ
عَلَيْكُمْ هَٰذَا كُنْ أَوْلَىٰ بِخَلِّ النَّفَقَا
عَلَيْكُمْ حَتَّىٰ يَضَعُوا كَيْفَهُمْ فِي
أَرْضِنَ لَكُمْ فَاتُوهُمْ أَجُورَهُمْ وَ
أَمْرُوا بَيْنَكُمْ بَعْرُوفٍ هَٰذَا كُنْ لَكُمْ
تَسْتَضِيعُ لَهٗ أُخْرَىٰ لِيَنْفِقَ ذُو سَعَةٍ
مِّنْ سَعَتِهِ ط وَمَنْ قَدِرْ عَلَيْكَ رِزْقُ
كَلِّفَنَّا بِمَا آتَاهُ اللَّهُ لَا يَكْلِفُ
اللَّهُ لَفْشًا إِلَّا مَّا آتَاهَا سَيَجْعَلُ اللَّهُ
بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا

مسلمان جن عورتوں کو طلاق دو انکو اپنے مقدور کے موافق
جہاں تم رہتے ہو وہیں رکھو اور انکو تنہا نہ کر دینے تکلیف
مست دو اور اگر وہ پیٹ سے ہوں تو عدت گزارنے تک حل
رکھنے تک انکو خرچ دو پھر اگر وہ عورتیں (جنکو طلاق دیا گیا)
تمہاری اولاد کو دودھ پلائیں تو انکی دودھ پلائی کا حق ادا کرو
اور دینے سنور کے موافق یہ حق بشیر (اور خاوند اور جو رو کی حیثیت
کے موافق) اور اگر آپس میں ضد مضر اکر دو تو کوئی دوسری
عورت اسکے بچے کو دودھ پلاؤ گی جس شخص کو مقدمہ ہو وہ
اپنے مقدمہ پر بھر خرچ کرے اور جبکی روزی تنگ ہو اسکو
جتنا خدا نے دیا ہو اسکو موافق خرچ کرے خدا نے جسکو جتنا دیا ہو
اتنی ہی اسکو تکلیف دیتا ہے تنگی کے بعد امدتہ قریب میں فرقت یگانا

اللعان ۴۳

باب لعان کا بیان

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ
لَهُمْ شَهِدَاتُ الْإِنِّمَا أَنْفُسُهُمْ فَسَبَّحُوا
أَحَدُهُمْ أَرْبَعَةَ شَهَادَاتٍ بِمَا اللَّهُ قَرَأَهُ
لِيَكُنَ الصِّدِّيقِينَ هَٰذَا الْخَامِسَةَ أَنَّ كَذَبَتْ
اللَّهُ عَلَيْكَ إِنْ كَانَتْ مِنَ الْكَذَّابِينَ هَٰذَا
وَيَذَرُوهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ
أَرْبَعَةَ شَهَادَاتٍ بِمَا اللَّهُ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَذَّابِينَ
وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ
كَانَ مِنَ الصِّدِّيقِينَ هَٰذَا وَلَوْ لَا قُضِلَ اللَّهُ
عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فَإِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ

اور جو لوگ اپنی جوروں کو زنا کا عیب لگائیں اور انکو پاس سے
خود کے اور گواہ نہ ہوں تو ان میں سے ایک ایک کی گواہی یوں ہے
کہ مرد اللہ کی قسم کھا کر چار بار گواہی دے وہ دینا بیان میں اسچاہے
اور پانچویں بار یوں کہی اللہ کی قسم کھا کر اُسپر ہوا اگر وہ جھوٹا ہو اور عورت
پر سے سزا (یعنی زنا کی حد) ایسے ٹٹو گی کہ وہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر
گواہی دے کہ وہ (یعنی اسکا خاوند جو ٹٹا ہے اور پانچویں بار یوں
کہے اُسپر اللہ تعالیٰ کا غضب اُتری اگر وہ (یعنی اسکا خاوند) سچا ہو
(اور میں نے واقعی زنا کی ہو) اور اگر اللہ کا فضل اور اسکا کرم بہتر
نہ ہوتا اور اللہ تعالیٰ بہت معاف کر نیوالا حکمت والا نہ ہوتا
(تو تم بہت تکلیف اٹھاتے)

حل یعنی عدت گزارنے تک انکو خرچ دو پھر اگر وہ عورتیں (جنکو طلاق دیا گیا)
تمہاری اولاد کو دودھ پلائیں تو انکی دودھ پلائی کا حق ادا کرو
اور دینے سنور کے موافق یہ حق بشیر (اور خاوند اور جو رو کی حیثیت
کے موافق) اور اگر آپس میں ضد مضر اکر دو تو کوئی دوسری
عورت اسکے بچے کو دودھ پلاؤ گی جس شخص کو مقدمہ ہو وہ
اپنے مقدمہ پر بھر خرچ کرے اور جبکی روزی تنگ ہو اسکو
جتنا خدا نے دیا ہو اسکو موافق خرچ کرے خدا نے جسکو جتنا دیا ہو
اتنی ہی اسکو تکلیف دیتا ہے تنگی کے بعد امدتہ قریب میں فرقت یگانا

دو بیٹے برابر رہنے رکھے جو یہی ذکر کے وہ سادہ
مسکینوں کو کھانا کلائے یہ حکم اس لیے (دیا جاتا ہے)
کہ تم اس قدر اور اس کے رسول کی بات مانو اور یہ اللہ کے مقرر
کیے ہوئے حکم ہیں (انکا خیال رکھو) اور جو لوگ (اللہ کو حکم
نہ ماننے کے انکو تکلیف کا عذاب ہو گا)

باب ۴۴ مدت کا بیان

اور جن عورتوں کو طلاق دیا جائے وہ تین طرح یا تین چیز تک اپنے تئیں روک رکھیں اور اگر ان کو اللہ اور آخرت پر ایمان ہے تو جو کچھ اللہ نے ان کے پیشوں میں پیدا کیا ہو اس کا چھپانا انکو درست نہیں اور ان کے خاندانوں کو اس بدت کے اندر اپنی عورتوں کے پھر لینے کا زیادہ حق ہے اگر ملاپ کرنا چاہیں اور جیسے مردوں کا حق عورتوں پر ہے ویسے ہی عورتوں کے موافق عورتوں کا بھی حق مردوں پر ہے اور مردوں کا مرتبہ عورتوں سے زیادہ ہے اور اللہ زبردست حکمت والا۔

جھوٹ کو گم تم میں سے مر جائیں اور بی بیاں چھوڑ جائیں تو وہ
(یعنی بی بیاں) چار مہینے دس دن تک اپنے تن میں
روک رکھیں پھر جب اپنی عدت پوری کر لیں اور سمجھیں
کہ موافق اپنے لیے کوئی کام کر لیں تو تم پر کوئی گناہ نہ
ہوگا اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں کے کعبہ دار
ہے

اور اگر (سوگ یا طلاق بائن کی عدت میں) تم ایک دوسری

[illegible]

مِنْ خُطْبَةِ الرَّسَاءِ أَوْ أَنْتُمْ وَالْقِسْمُ
 عَلَيْهِمُ اللَّهُ أَكَلَهُمْ سِتْرٌ كَرِهْتُمْ وَلَكِنْ
 عَلَاؤُكُمْ لَمْ يَكُنْ مِمَّا أَلَا أَنْ تَقُولُوا
 قَوْلًا مَعْرُوفًا وَلَا تَكْفُرُوا بِمَا أَنْتُمْ
 خُشَعٌ بِكُمْ أَيْ كُنْتُمْ أَجَلَكُمْ وَأَعْلَمُوا أَنَّ
 اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ
 وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَظِيمٌ حَكِيمٌ
 يَسْمَعُ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا كَلَّمْتُمْ
 الْمُؤْمِنَاتِ كَمَا تَكَلَّمْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ
 أَنْ تَكْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ
 عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا فَيَعْبُوهُنَّ وَ
 سَرَّخُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا
 فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ
 بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ
 وَأَهْبِذْ مَا ذُوقِي عَذَابَ تَنَكُّرِكُمْ
 وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ذَلِكَ
 يُؤْخَذُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ
 وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
 وَالَّذِينَ يَخِشْنَ مِنَ الْحَيْضِ مِنْ
 نِكَاحِكُمْ إِنْ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ
 ثَلَاثَةُ أَشْهُارٍ وَالَّذِينَ لَا يَخِشْنَ
 وَأُولَئِكَ أَجْعَلُ أَجَلَهُنَّ أَنْ
 يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ

۲۲
 ۱
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

بات کی آڑ میں پیام کا اشارہ کر دیا اپنے دل میں چسپا
 رکھو تو کچھ گناہ نہیں اٹھتے تھے کہ معلوم ہے کہ تم کو
 ان عورتوں کا خیال پیدا ہو گا لیکن اندری اعلیٰ ان
 سے وعدہ ملتے تو البتہ رواج کی بات کہہ سکتے ہو اور
 جب تک مقررہ مدت گزرنے سے اس وقت تک عقد
 کا قصد نہ کرو اور یہ سمجھو کہ اللہ تعالیٰ تمہاری دل کی بات
 جانتا ہے اس سو ڈرتے ہو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ جانتے والا ہر بات
 (مثلاً) جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو۔ پھر
 صحبت سے پہلے اُن کو طلاق دے دو تو تمہاری
 کوئی مدت ان کو کرنا ضرور نہیں جس کا تم شمار
 کرو بلکہ اُن کو کچھ دے دو اور اچھی طرح
 رخصت کر دو
 پھر جب عورتیں اپنی مدت پوری ہونے پر آگئیں تو (اور مدت ختم ہونے
 سے کچھ پہلے) ان کو یہی طرح رکھو (اور ان کو صحبت کرو) یا سید ہی طرح ان کو
 رخصت کر دو (چسپا ہر مدت گزرنے سے) اور (طلاق دیا جائے تو) پھر
 عالمیں دو سہل آدمیوں کو گواہ بنا دو اور (لوگوں کو کوئی گواہ بنا کر تو) سید ہی
 سید ہی اس سو ڈرتے رہو (یہی ان باتوں کو اسی شخص کو نصیحت ہوتی ہے جو اللہ
 پہلے دینے لگے ہیں) کہنا ہو یہ ایسا ان کو یہ باتیں کہنا غائدہ نہیں دیتیں
 (مثلاً) تمہاری عورتوں میں سے جو رازداری (حیض) سے ناامید
 ہو گئی ہوں (ان کی مدت میں) اگر تم کو شہر پر کرنا ان کی مدت میں
 میں۔ اور اسی طرح ان عورتوں کی مدت جن کو رازداری
 وجہ سے (حیض نہ آیا ہو) اور پیٹ والی عورتوں کی مدت یہ
 ہے کہ وہ اپنا بچہ جنمیں دلا

۱۔ جو عورت اپنے خاوند کے سوگرم ہو و طلاق یا ان کی مدت میں ہو اس کو مدت کے اندر کبیلے کبیلے طور سے تو نکاح کا پیام دینا حرام ہے لیکن اگر ایک بات کی آڑ میں اشارے
 کے طور پر پیام کا مضمون ادا کیا جائے تو جائز ہے مثلاً صحبت سے کہا ہی تو ماشاء اللہ تم جو ان ہو یا جان جہان جو بصورت ہو یا میں کیا کروں گے یا میں ایک عورت
 کی عورتوں میں سے اور جو عورت طلاق چاہی کی مدت میں ہو اس کو مدت کے اندر بالکل پیام دینا دوست نہیں نہ کبیلے طور پر نہ اشارے میں ۲۔ اللہ تعالیٰ میں عرصہ صاف و کفار
 کر دیکھا خیال کو بیکار سمجھ کر دمی کا اختیار نہیں اس سے اللہ تعالیٰ اس کو صحت کر دیا ۳۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۴۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۵۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۶۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۷۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۸۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۹۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۱۰۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۱۱۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۱۲۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۱۳۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۱۴۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۱۵۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۱۶۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۱۷۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۱۸۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۱۹۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۲۰۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۲۱۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۲۲۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۲۳۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۲۴۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۲۵۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۲۶۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۲۷۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۲۸۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۲۹۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۳۰۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۳۱۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۳۲۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۳۳۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۳۴۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۳۵۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۳۶۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۳۷۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۳۸۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۳۹۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۴۰۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۴۱۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۴۲۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۴۳۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۴۴۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۴۵۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۴۶۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۴۷۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۴۸۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۴۹۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۵۰۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۵۱۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۵۲۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۵۳۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۵۴۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۵۵۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۵۶۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۵۷۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۵۸۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۵۹۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۶۰۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۶۱۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۶۲۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۶۳۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۶۴۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۶۵۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۶۶۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۶۷۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۶۸۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۶۹۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۷۰۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۷۱۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۷۲۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۷۳۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۷۴۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۷۵۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۷۶۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۷۷۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۷۸۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۷۹۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۸۰۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۸۱۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۸۲۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۸۳۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۸۴۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۸۵۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۸۶۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۸۷۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۸۸۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۸۹۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۹۰۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۹۱۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۹۲۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۹۳۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۹۴۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۹۵۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۹۶۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۹۷۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۹۸۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۹۹۔ اللہ تعالیٰ صحت کر دیا ۱۰۰۔

وَمَا أَنِيكُمْ مِنْ ذَا لِقَابِي أَمْ إِلِ
الْمَاسِ كَلَّا يَتَرَبَّعُ عِنْدَ اللَّهِ

اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کا مال ٹریجائے تو وہ اسے تنہا لے
کے نزدیک نہیں فرماتا

الَّذِينَ (۴۹)

باب (۴۹) تفسیر کا بیان

وَأَنْ كَانَ ذُو عَسْرَةٍ قَدْ خُفِّلَ
إِلَى مَيْسَرَةٍ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ
إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

لہذا اگر جس پر قرض ہے اسکا ہاتھ تنگ ہو تو اسکو مہلت دو
جب تک اسکا ہاتھ کشادہ ہو اور اگر اصل سود میں سے چھوڑ دو (یعنی کل معاف کر
دو یا اس میں سے کوئی حصہ) تو اور اچھا ہے تمہارے لیے اگر سمجھو سنا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَيْتُمْ
بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاذْكُرُوا
لَكُمْ بَيْنَكُمْ يَوْمَ تَدْرَأُ
وَلَا يَأْبَ كَاتِبُكَ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ
اللَّهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ
الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسْ
مِنْهُ شَيْئًا فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ
الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَلِيلًا أَوْ لَا يَسْطِيعُ
أَنْ يُمْلِئَ فَوَلْيَكُمُ الْمَلَّالَ وَلْيَشْهَرْ
بِالْعَدْلِ

مثلاً دو جب تم ایک مقررہ میعاد پر ادوار کا معاملہ کرو تو اسکو لکھ
لیا کرو اور جو تم میں لکھنے والا ہو اسکو چاہیے کہ انصاف سے لکھے
اور لکھنے والے کو چاہیے (جب اسکو لکھنے کیے کہیں) جیسا
اللہ نے اسکو سکھایا وہ بھی لکھنے سے انکار نہ کرے اور لکھنے والے
اور لکھو ادویہ سپردینا ہوتا اور اللہ سے ڈرتا ہے جو اسکا مالک ہے
اور جو دینا ہے (وہ پورا پورا لکھو اور) اس میں کمی نہ کرے اگر جس
پر دینا ہو وہ کم عقل ہو یا معذور (مثلاً دیوانہ ہو یا نابالغ یا بوڑھا
جو سنبھلا گیا ہو) یا لکھو ادا سکتا ہو (مثلاً گونگا ہو یا زباں سے
ناواقف) تو اسکا ولی (وارث یا وکیل یا مترجم یا حاکم یا قاضی
انصاف سے لکھو اور)۔

وَلَا تَقْتُمُوا أَنْ تَكَلِّمُوا صَغِيرًا أَوْ
كَبِيرًا إِلَى أَجَلٍ ۚ ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ
عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ
أَلَّا تَرْتَابُوا ۚ إِنْ أَنْ كُنْتُمْ حَاضِرًا
حَاضِرًا تَدْرَأُ وَيَوْمَ تَبْيَضُّ بَيِّنَاتُكُمْ
فَلْيَسِّرْ

اور معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا میعاد سمیت اسے لکھنے سے جی
ست چراؤ یہ (لکھاوت) اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت انصاف
کی بات ہے اور اس سے گواہی کی مضبوطی ہوتی ہے اور آئندہ
کوئی شبہ نہ کرو اسکی زیادہ امید بندہ جاتی ہے مگر جب نقد
سودا ہو اس ہاتھ دو اس ہاتھ لو تو نہ لکھنے میں تم پر کوئی
گناہ نہیں

۱۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں اس آیت میں سود سے مراد جو کوئی کسی کو تحفہ بھیجے اس نیت
سے اسکا بدل زیادہ لیکنا تو یہ حلال ہوگا اس میں ثواب نہیں ۱۲۔ ایک بیٹے والا مرد جو جاہلیت کے زمانہ کی طرح یہ نہ کہ وہ میعاد گزرتے ہی اس پر سود لگا دو ۱۳۔ ایک شخص نے
مقررہ میعاد کر کے میں کتنا بڑا ثواب ہے ۱۴۔ ایک شخص نے ایک شخص کا معاملہ ہو چکے کسی کو دوسرے پر قرض دو یا لو یا سلم کا معاملہ ہو سکتا ہے کہ جس میں سود پر پیشگی دینا یا
مال کا دنیا ایک حد سے پر نہیں ۱۵۔ ایک شخص نے ایک شخص کا معاملہ ہو چکے کسی کو دوسرے پر قرض دو یا لو یا سلم کی رعایت سے لکھنے لفظ لکھنے سے جس میں دوسرے کا
ہو سکتا ہے یہ لکھنا ہوگا اس قسم کے معاملوں کا لکھنا واجب ہوگا کہ آئندہ جہیز اور دیون کے وجہ سے بعد کی اس آیت سے نسخ ہو گیا۔ فان اس بفتحک بعضا۔ اور اگر
علماء نے کہا ہے کہ لکھنا واجب نہیں اور یہ حکم مستحب ہے ۱۶۔ ایک شخص نے فضل و کرم سے اسکو لائے بنا یا ۱۷۔ ایک شخص نے لکھنے والے پر لکھنا واجب ہے جب اسکو اسکو اور اگر کسی
نے جانتا ہو اور اکثر علماء کے نزدیک مستحب ہے ۱۸۔ ایک شخص نے جہیز اور دیون کے وجہ سے لکھنا واجب ہے جب اسکو اسکو اور اگر کسی
گناہ پر نہیں جادیں یا اختیاف نہ کرے لکھنے یا آئندہ خود صاحب معاملہ کو کسی بات میں شک پیدا ہو جب سود یا دیون لکھدی گئی اور گواہوں نے اس پر گواہی کر دی تو اس پر گواہی
خوب ہے جو گواہی اور یہ امید دوی ہو گئی کہ اب کوئی شبہ پیدا نہ ہو گا ۱۹۔

وَلَا تَقْنَطُوا مِنَّا إِنَّا كُنْمُ عَلَايِكُمْ
فَمَنْ كَانَ قَدَمٌ بَعْدَ كِبْوَتِهَا وَتَنَزَّلُوا
الشُّوْبَ بِمَا صَدَقْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ
فَلْيَرْضَ اللَّهُ تَكْمُ مَقِيلَةً إِنَّمَا لَكُمْ وَ
اللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

اللہ اپنی قسموں کو آپس میں مکر کا ذریعہ مت کرو ایسا نہ ہو کہ اسلام
پر ہمارا قدم جم جائے کے بعد پھر اگر چاہئے طے اور اللہ تعالیٰ
کی راہ سے روکنے کی ہنر میں تم کو تکلیف پہنچے گا اور
سخت عذاب ہو۔
اللہ تمہاری لیے (اوسلما نو قسم کا اتار ڈالنا) تاثیر دیا ہو اور اللہ
تمہارا کام بنائے والا (سرپرست) ہو اور وہ خوب جانتا ہے کتنا

الْحُظْرُ الْبَاحَةِ (۱۵)

باب حلال حرام مکروہ کا بیان

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ
وَالْدَّمَ وَحُمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ
بِهِ الْغَيْبُ اللَّهُ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ
بِأَخٍ مَوْلَاكَ فَلَا آثَمَ عَلَيْكَ وَإِنْ
اللَّهُ عَفْوٌ رَحِيمٌ

اس نے تو صرف تیرہ وار اور خون (جو بہتا ہو) اور سوراخ کا گوشت
اور وہ جانور جس پر کاٹتے وقت (اللہ کے سوا) اور کسی کا نام پکا
جاو حرام کیا ہے جو کوئی بیقرار ہو جائے لیکن نافرمانی اور
سرکشی نہ کرنا ہو اور حد زیادہ نہ بڑھنا ہو تو اسپر (ان چیزوں کو بھی کھالینے
کا گناہ نہیں ہے شک انہی کھتنے والا ہر مان ہے و

يَكْفُرُ عَنْ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ
فِيهِمَا آثَمٌ كَثِيرٌ وَمَنْ تَعَفَّى
وَأَنْتُمْ مَأْكُورٌ مِنْ تَعَفُّيهِمَا
لَيْسَ آثَمٌ خَرَجَ لَكُمْ قَاتِلًا خَرَجَ لَكُمْ
أَنْ تَشْتَبَهُمْ وَقُلْ مَوَالَا نَفْسِكُمْ
وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُلْقَوُونَ
وَكَثِيرٌ الْمُتَعَفِّينَ

راؤ جو چیز مسلمان تجھ سے پوچھتے ہیں شراب پینا اور جو کھیلنا کھیلنا
ہے تو کہ ان دونوں چیزوں میں شراب نقصان دہ اور لوگوں کو کچھ
فائدہ ہے ہی ہیں مگر ان کا نقصان فائدہ سے بڑھ کر ہے و
غیر میں تمہاری کمیٹی ہیں اپنی کمیٹی میں جس طرح سے (یا جہاں
سے) چاہو آؤ اور اپنے لیے کچھ آگے بھیجو (یعنی نیک عمل) اور اس
سے ڈرتے رہو اور سچ رکھو کہ ایک دن (تم کو اس سے ملنا ہے
راؤ پیغمبر) ایمان والوں کو خوشخبری سنات

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حَلَالًا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ
إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ
قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَةُ دَقُلْ قَاتِلًا

کھانے کی سب چیزیں بنی اسرائیل پر حلال تھیں مگر جس کو اسرائیل
(یعقوب) نے خود اپنے اوپر توڑا اترنے سے پہلے حرام کر لیا
تو اسے پیغمبر کہہ دے اگر تم سچے ہو تو قرینت لیکر آؤ

کے دل میں چھایا جانی اور قسم توڑنے کی نیت ہو اور ظاہر میں دوسرے کے پہلنے کے لیے قسم کھاؤ اس رکوع کی چوتھی آیت ملاحظہ فرمائیے میں یہ مضمون
بطریق حکایت بیان کیا تھا اب صاف اس کی حاضرت بیان کر دی تو یہ مضمون مکرر نہیں ہو گا ۱۲ قسم کو توڑ کر تمہارے فروع میں شریک ہو جائے گا وہ کہ بیٹے دنیا
میں دولت اور عواری اور آخرت میں عذاب طلب ہے کہ جب تم قسم توڑ دے اور دھار دے تو دوسرے کا فروع کی نظر میں سلام کی دولت ہو گئی اور وہ مسلمان بننا
پسند کرے تو جسے کو ان کو اسلام سے روکا اس کا عذاب تیرہ پر ہے ۱۲ قسم توڑ کر بری بات پر کوئی قسم کھا بیٹھے تو اسے دقت سے اس کا کفارہ مقرر کر دیا ہے جو
سورہ مائدہ میں بیان ہو چکا ہے قسم توڑنے والے اور کفارہ نہ دے پیغمبر کو بھی چاہیے کہ اپنی قسم توڑ دے لیکن در حلال چیز کو حلال رکھیں بعضوں نے اس آیت سے یہ نکالا ہے
کہ حلال چیز کو کھانے اور حرام چیز کو کھانے میں کفارہ واجب ہوتا ہے بعضوں نے کہا کہ حضرت مائے کفارہ نہیں دیا کیونکہ آپ کے سب کچھ حلال اور حرام
پہلے مسما کر رہے تھے ۱۱ ملاحظہ فرمائیے کہ وہ کفارہ عذر شرعی کے رو سے کھالے گئے ہیں جبکہ اور کئی وہ حلال ہیں اس طرح خون میں سے بھرا اور گھبرا اور دار
معدن میں تیرہ میں بھی کھارہ جائز ہیں دوسرے کے ملاحظہ فرمائیے حلال میں بعض علماء کے نزدیک جس جانور پر سوا خدا کے دوسرے کا نام لیا جاوے پھنسا یا پھنسا
یا کھانے کا نام لیا جائے تو وہ حرام ہے اور دوسرے کے کھالے گئے ہیں کہ اس سے معلوم ہوا کہ جس کسی چیز پر جانور پر سوا خدا کے
جب کا نام لیا جاوے تو وہ حرام ہے اور دوسرے کے کھالے گئے ہیں کہ اس سے معلوم ہوا کہ اس بات کے اگر کسی مسلمان نے کوئی جانور توڑ دیا تو اس کا
کفارہ دینا واجب ہے اور دوسرے کے کھالے گئے ہیں کہ اس سے معلوم ہوا کہ اس بات کے اگر کسی مسلمان نے کوئی جانور توڑ دیا تو اس کا
کفارہ دینا واجب ہے اور دوسرے کے کھالے گئے ہیں کہ اس سے معلوم ہوا کہ اس بات کے اگر کسی مسلمان نے کوئی جانور توڑ دیا تو اس کا

المائد



11

پتھر جو بہوک سے بیقرار ہو جائے اور گناہ کرنا نہ چاہے تو اللہ تعالیٰ بخشے والا مہربان ہے (ایم پیفیر لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں (پہر) حلال کون کون سی چیزیں ہیں کہدو ستری (پاکیزہ کمانے کی) چیزیں اور شکاری جانور جو تم نے سد بار کہے ہوں جن کو تم ان باتوں میں سے کچھ سکھاتے ہو جو اللہ نے تم کو سکھلائیں وہ اگر تمہاری لیے حافور کو دلوچ رکھیں (اور اس میں سے کھاویں نہیں) تو اسکو کھاؤ اگرچہ وہ دھج کرنے سے پہلے مر گیا ہو) اور اللہ تعالیٰ کا نام اس پر پڑے لیا کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے آج تمکو سب ستری چیزیں حلال ہو گئیں اور کتاب والوں کا کمانا بھی تمکو حلال ہے اور تمنا کمانا تمکو حلال ہے و۔

حضرت مولانا محمد امجد علیہ الرحمہ کو طعنہ دیا کہ تم اپنے تئیں براہیم کہتے ہو اور پیراؤں کا گوشت کھاتے ہو اور اسکا دودھ پیتے ہو اور بکری کی
 رگیں کھاتے ہو حالانکہ یہ سب چیزیں براہیم پر حرام تھیں اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ فکھینے جب یہ بات معلوم ہو چکی کہ حضرت یعقوب ہرکے وقت تک نہ چیزوں میں سے
 کوئی چیز حرام نہ تھی پھر یہ کہنا کمالا سدرتہ سے حضرت ابراہیم پر اگر حرام کیا تھا اسد پر بیتان کرنا ہے ۱۲ فکھینے وٹ گائے بکری ہرن نیل گائے پیسین ۱۲
 فکھینے چوٹھی آیت میں اسی سورت کے ۱۲ فکھینے یہ کہے کہ ہمارے سب جانور حلال ہیں جو کھائے ہاں کھاتے ہیں مگر یہ بھی آیت میں جو جانور حرام کھائے گئے
 ہیں وہ سننے ہیں پھر جو چار پائے جانور حلال ہیں ان میں سے بھی شکابی جنگلی جانور احرام کی حالت میں مستثنیٰ ہرل حرام میں نکاشکار کرنا درست نہیں اسلئے ہر
 جانور چار پائے کے میں مگر دوسرے ہیں جیسے گوشت کھاتے ہیں جیسے شیر بھڑیلو وحشی ملی پر کچا چیتا وغیرہ اسی طرح وہ بوند جانور جو بوندے شکار کرتے ہیں وہ
 کے دوسرے حرام ہیں باد چار پاؤں میں سے نامی اور ہندو بھی حرام ہے ۱۲ فکھینے جو بی موت سے مر جائے ۱۲ فکھینے میں ہے کہ دودھ اور دودھ لٹھن ہم کو دوسرے
 مردار تو بڑی اور چھلی اور خون لکھی اور تلی ۱۲ فکھینے اسی طرح اس کی بڑی کھال کھینے سب بخش ہیں ۱۲ فکھینے فکھینے کے وقت دوسرے کے نام ہونی مگر اسے اجماع
 سے پہلے اس جانور پر دوسرے کا نام دیا جاوے اور اسی کی تعلیم کے لئے کا ناما جاوے ۱۲ فکھینے ایسا یہ قرار دیا جاوے کہ حلال کہا یا دھابا دھابا
 مجبوری صدرت کے موافق ان حوام جانوروں میں سے جنکا جان واپر کو کچا کھائے تو اس پر حرام طعنہ ہوگا شدت اس کی خطا بحد کچا کھانے جو قرآن و حدیث
 اجماع سے حرام نہیں ہیں ۱۲ فکھینے شکار کا طریقہ اور طوطا اور تیز ۱۲ فکھینے شکار کا طریقہ اور تیز ۱۲ فکھینے شکار کا طریقہ اور تیز ۱۲ فکھینے شکار کا طریقہ اور تیز ۱۲

وَاتَّخَذَ لِنَفْسِهِ
 وَقَالُوا هَذِهِ الْأَنْعَامُ
 لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مِنْ نَحْنُ
 وَنَحْنُ ظَاهِرُونَ
 اللَّهُ عَلَيْهَا مُتَوَكِّلُونَ
 سَيَجْعَلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ الْأَنْعَامِ خِالصًا
 لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَعَنْهُمْ
 أَعْدَاءُ دِينِهِمْ
 يَكُونُ مِثْقَلُ ذَرَّةٍ مِنْهُمْ
 فِيهِنَّ شَرْ لِكُلِّ غَافِلٍ
 وَنَجْمُهُمْ أَنَّ هَذِهِ
 الْأَنْعَامُ خِصْمٌ لِلَّذِينَ
 كَفَرُوا
 وَلَا يَكُونُ مِثْقَلُ ذَرَّةٍ
 مِنْهَا خَالِفًا إِلَى
 رَبِّهِمْ يَوْمَ ذَلِكَ
 لَمَّا يَخْلُفُونَ
 قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ
 ذَاتَ الْفُلُجِ وَالْطَّيِّبَاتِ
 مِنَ الرِّجْسِ
 هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ
 الدُّنْيَا خَالِصَةً
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 كَذَلِكَ نَقُصُّ
 عَلَيْكَ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
 يَعْلَمُونَ
 قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ
 رَبِّي الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
 وَمَا بَكُنْ
 وَالْأَنسَاءَ وَالْبَغْيَ
 بِغَيْرِ الْحَقِّ
 وَأَنْ تَشْرَبُوا
 بِإِلَهِ مَا لَمْ يُنْزَلْ بِهِ

کھاؤ اور اُس میں سے کھانا گناہ ہے
 اُتھر (شرک) کہتے ہیں یہ جانور اور کیت اچوتے ہیں یعنی
 انکو کوئی نہیں کھا سکتا مگر جبکہ ہم چاہیں اپنے خیال کے مطابق
 وہ کھا سکتا اُتھر اور کچھ جانور ایسے ہیں جنکی میت پر سوار ہونا منع
 ہے اور کچھ جانوروں پر اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتے بلکہ اللہ پر
 جھوٹ باندھتے ہیں انکے جھوٹ باندھنے کی مزا انکو جلد دیگا
 اور کہتے ہیں کہ ان جانوروں کے پیٹ میں جو روکھ ہے وہ فاجر
 ہمارے مردوں کے لیے ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے (اگر زندہ
 پیدا ہو) اور اگر مر اہو اہو تو سب (مرد اور عورت) ہمیں شریک میں
 اللہ تم انکو اس کہنے کا جلد بدل دیگا وہ حکمت والا ہو جانے والا
 (اگر پیغمبر ان مشرکوں سے) کہدو مجھ پر جو اتر ہے (یعنی قرآن) اس
 میں سے کوئی چیز کسی کھانا بنانے پر جو اسکو کھائے حرام نہیں پاتا
 (ہاں) مگر یہ مرد و عورت یا سوار کا گوشت وہ نجس ہے یا
 گناہ یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کسی جانور پر دوسرے کا نام پکارا
 جائے پھر جو کوئی دیو کا ہے، پھر راجو جائے کسی پر زیادتی نہ
 کرتا ہونہ سرتبر ہے تو تیرا مالک بخشش والا مہربان ہے
 (اگر پیغمبر) ان کو چھو اللہ نے جو بناؤ اپنے بندوں کے لیے
 نکالا ہے اور کھانے پینے کی ستمری چیزیں انکو کس نے حرام
 کیا (اے پیغمبر) کہدو یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں تو ہوسنوں
 کے لیے ہیں اور قیامت کے دن تو خاص مومنوں ہی کو دیے
 ہیں ہم اسے طے جانتے والوں کے لیے کہدو ان آیتوں کو یاد
 کہتے ہیں (اے پیغمبر) کہدو یہ چیزیں مالک نے تو صرف بُرے
 (بے شری کے) کاموں کو حرام کیا ہو کہ کھانا ہو یا چپا کر اور گناہ
 کو اور ناقص بنانے (یعنی ظلم) کو اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک کرنا جو

وہ خواہ ہوئے سے اس کا نام نہ لیا جائے خواہ کھائے اور کھائے ہر حال میں وہ جانور حرام ہے بعضوں کا یہی قول ہے بعضوں کا یہ ہے کہ اگر پہلے سے نہ کہے تو حلال ہے جو وہ جسم اور ترک کے
 وہ حرام ہے حنفیہ کا یہی مذہب ہے بعضوں نے کہا ہر حال میں حلال ہے لیکن حدیث میں ہے مسلمان کا زکوٰۃ حلال ہے اس کا نام بیوے یا دیوے سے شافعیہ کا یہی مذہب ہے وہ کہتے ہیں
 پس ہم نے اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے سوا دوسرے کسی کا نام جس جانور پر دیا جائے وہ حرام ہے ۱۲۔ اے پیغمبر ہم نے مسلمان مذکر کی عورتوں کی اپنی شریکوں کے قدم مقدم یعنی کہاں کو
 اچھڑنا تا جتنی ہیں مثلاً حضرت علیؓ کی صاحبہ کی محبت سے انکو کو کہا ہے وہی میں دیکھتا ہوں کہ وہ عورتوں کو اس میں سے کھانے نہیں دیتیں یہ شریک اندھن کی عورتیں ہیں مسلمانوں کو حلال ہے
 اپنی عورتوں کو تو یہ کہیں اور ان دی رسول کو ان سے منع نہیں ۱۳۔ اے پیغمبر یہ خبر وہ سب عام و مخصوص ہے کہ جو وہی مذکر میں جو چاہے ۱۴۔ اے پیغمبر کہدو ان کے وقت کے وقت کے
 عورتوں کے نام پر ذمہ کہہ دیں ۱۵۔ اے پیغمبر کہدو ان کے نام پر جو ذمہ کہہ دیا ہے ۱۶۔ اے پیغمبر کہدو ان کے نام پر جو ذمہ کہہ دیا ہے ۱۷۔ اے پیغمبر کہدو ان کے نام پر جو ذمہ کہہ دیا ہے
 تو سورہ اندھ کے پہلے رکوع میں اور سورہ بقرہ کے آئینہ میں مذکور ہے کہ پیغمبر کی عورتیں حرام ہیں سورہ اندھ کے آئینہ میں مذکور ہے کہ پیغمبر کی عورتیں حرام ہیں سورہ اندھ کے آئینہ میں
 وغیرہ اور یہ ہے کہ ہر عورت اور بچہ حلال ہے مگر وہ اندھ کی عورت اور بچہ حلال ہے مگر وہ اندھ کی عورت اور بچہ حلال ہے مگر وہ اندھ کی عورت اور بچہ حلال ہے مگر وہ اندھ کی عورت اور بچہ حلال ہے
 کہ اللہ تعالیٰ ان کو ایک الہ ۱۲۔ اے پیغمبر کہدو ان کے نام پر جو ذمہ کہہ دیا ہے ۱۳۔ اے پیغمبر کہدو ان کے نام پر جو ذمہ کہہ دیا ہے ۱۴۔ اے پیغمبر کہدو ان کے نام پر جو ذمہ کہہ دیا ہے
 جو وہی مسلمان شریکوں کی عورتوں کے نام پر جو ذمہ کہہ دیا ہے ۱۵۔ اے پیغمبر کہدو ان کے نام پر جو ذمہ کہہ دیا ہے ۱۶۔ اے پیغمبر کہدو ان کے نام پر جو ذمہ کہہ دیا ہے ۱۷۔ اے پیغمبر کہدو ان کے نام پر جو ذمہ کہہ دیا ہے
 اس نے غلطی کی ان میں ہر مہر کی عورت کے نام پر جو ذمہ کہہ دیا ہے ۱۸۔ اے پیغمبر کہدو ان کے نام پر جو ذمہ کہہ دیا ہے ۱۹۔ اے پیغمبر کہدو ان کے نام پر جو ذمہ کہہ دیا ہے ۲۰۔ اے پیغمبر کہدو ان کے نام پر جو ذمہ کہہ دیا ہے
 شریکوں کے نام پر جو ذمہ کہہ دیا ہے ۲۱۔ اے پیغمبر کہدو ان کے نام پر جو ذمہ کہہ دیا ہے ۲۲۔ اے پیغمبر کہدو ان کے نام پر جو ذمہ کہہ دیا ہے ۲۳۔ اے پیغمبر کہدو ان کے نام پر جو ذمہ کہہ دیا ہے ۲۴۔ اے پیغمبر کہدو ان کے نام پر جو ذمہ کہہ دیا ہے ۲۵۔ اے پیغمبر کہدو ان کے نام پر جو ذمہ کہہ دیا ہے

۱۱ | یونانی

١٢ | الفصل ١٢

الحج ١٤

١٨ | النور

راشے چیمبر لوگوں کو، پیچھے بھلا تباہ و توحسی امدت نے جو روزی
بھاری لیے اتاری پہر تھنے اس میں سے کہ حلال شبیرائی کچھ حرام
(اوپر بغیر) کہے کیا امدت والے نے تم کو یہ حکم دیا یا تم راہی طرف
سے، امدت پر جھوٹ باندھو ہو اور جو لوگ امدت تعالیٰ پر جھوٹ باندھتے
ہیں انہوں نے قیامت کے دن کو کیا سوجھ رکھا ہے بیشک امدت
تعالیٰ تو لوگوں پر فضل کرتا ہے لیکن بہت لوگ فکر
نہیں کرتے

اور (مسلمانوں) تمہاری یہ چو پائے جادو و جلال میں مگر جو تم کو
ٹپڑہ کر (قرآن میں) سناؤ جاتے ہیں ۛ

آؤ! پاسدگار نہ دکھائیں مگر جو سنگار کھلا رہتا ہے اور اپنے
 رکتے کے اگر میانوں پر اوٹھنیاں ڈالے رہیں اور اپنا (پوسید)

حق جیسے سانس اور دھند اور عام کو حرام قرار دیا اور اگر کو حال میں کا بیان سورہ مائدہ اور سورہ انعام میں گذرا ۱۲۱ فک سید علامہ رحم نے کہا جہاں زلزلے میں ہی بہت سے نام کے
 ان شکر کر کے پیرای کرتے ہیں اور بزرگوں کے نام کی شکیں دانتے ہیں اور ان میں کو کسی کے بچے کو حال جانتے ہیں کسی کے بچے کو عام پر سب کو شیطان کا خواہ ہے
 اکثر یہ بات برائے باقی کی کوئی اصل نہیں ہے ۱۲۲ فک کا بیان مائیدہ آسان ہے کہ بغیر خواہ مذ کے گذرا ۱۲۱ فک کہ ان کو جلدی عذاب نہیں کرنا ۱۲۳ فک اور انکا سے اوڑھیں کرتے ہیں طرف
 سے امرتہ کے دلچہ ہوتے مذق کو حال اور عام میں ۱۲۴ فک و حکم مسلمانی کو ہے اور بعضوں نے کہا کہ کے مشرک کو ۱۲۵ فک بت ہو یا بتان اور چند بار شدہ یا بغیر یا جنم یا دینی یا دینی ہر
 حال میں وہ باقر و عظم ہے۔ سید علامہ رحم نے کہا جس کی جہاں وہ امرتہ کے سوا اور کسی کا نام پکارا دیا اسکا شیخ سرد کا بلکہ یا سید صاحبہ شری کی گائی یا ہاں سے شاہد کا مرقا ۱۲۶ فک اور عام
 کو گایا کر کے وقت اس امرتہ کا نام لیا جائے وہ دیکھ کر اللہ صاحبہ بڑی سے آیت کی کسی تفسیر کی ہے اور یہی حق ہے ۱۲۷ فک جن جنوں نے یوں ترجمہ کیا ہے مرنے کو یا یوں زبانوں
 کے جہر بتانے کے کہ کو حال ہے اور یہ عظم ہے مطلب ہے کہ کو صرف ذاتی اقوال سے کسی چیز کو حال اور عام نہیں اور جب امرتہ اور اسکے رسول کی کلام میں ہیں کی دلیل نہ ہے
 اور حضور نے کہا جب سے بنے یہ آیت پر ہی تو آج تک میں اتنی دفعہ سے دہرایا ہوں ۱۲۸ فک جس مطلب کے بچے غلام جہرٹ باندہ جتے ہیں ۱۲۹ فک اسکا کچھ نہایت عراب
 ہے ۱۳۰ فک جیسے اسکا نام کے بڑی ۱۳۱ فک جیسے محمد سرد وغیرہ ۱۳۲ فک جیسے بانی بھد وغیرہ ۱۳۳ فک جیسے افشتری سرد وغیرہ ۱۳۴ فک گناہ میں ہر گناہ داخل ہے جن جنوں
 نے شراہ پر ہو ہے جن جنوں نے کیا بڑے کاموں سے کبیرہ اور گناہ سے صغیرہ گناہ مراد ہیں ۱۳۵ فک جیسے سرد سیدنا اور گون چھانے میں جاہلیت کے گناہ میں بھی ہیں
 اور جو کچھ مذکور میں اسکا ہے شکر بیان کلام چنانچہ میں سے سید نظر ان حضرت کا فائدہ نہ بگتی میرا امرتہ جہاں ہر حد و پیر دم کرے جب یہ آیت اتنی دفعہ جنوں سے
 دی اور میں غویا و گناہ میں سے اور جن جنوں میں ۱۳۶

الشَّهَادَةُ (۵۲)

باب ۵۲ گواہی کا بیان

البقرة ۱۰

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَ اللَّهِ

۳۹

وَأَسْكَنَهُدَاوَالشَّهِيدِينَ مِنْ رِجَالِكُمْ

۴۰

كَانَ لَكُمْ يَكُونُ أَرْجُلَيْنِ فَوَجَلْ وَأَمَّا

۴۱

مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ

۴۲

تَقُولُوا إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرْ إِحْدَهُمَا

۴۳

أَلَا يَأْتِي الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا

۴۴

دُعُوا

۴۵

وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَكْتُمْهَا

۴۶

فَأِنَّهُ أَيْمٌ قَلْبُهُ وَاللَّهُ بِمَا تَكْمُلُونَ عَلِيمٌ

۴۷

وَأَشْهَدُوا إِذَا سَبَّحْتُمْ وَوَلَا

۴۸

يُضَارُّكَ كَاتِبُهَا شَيْئًا وَلَا يُنْقَلُوا

۴۹

فَأَنَّهُ فُجُورٌ يُكْرَهُ وَأَقْبُوا اللَّهَ وَ

۵۰

يُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

۵۱

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ

۵۲

وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ

۵۳

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَكُونُوا قَوَّامِينَ

۵۴

بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَى

۵۵

أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبِينَ

۵۶

إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَى

۵۷

اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا کہ خدا تعالیٰ کی گواہی کو جو

اس کے پاس ہو چھپائے

اور اپنے لوگوں میں سے دینے مسلمانوں میں سے جو کہ تم پسند کرو

دو مردوں کو گواہ کرو اگر دو مرد گواہ نہ ہو سکیں تو ایک مرد اور

دو عورتوں کو سہی اسلئے کہ اگر ایک عورت ہو جائے رکھو کہ

ان کا حافظہ ناقص ہوتا ہے تو دوسری اس کو یاد دلا

دے اور جب گواہ رہا ہو کہ یہی ہے بلائے جائیں تو

انکار نہ کریں

اور گواہی سمیت چھپاؤ اور جو گواہی کو چھپاؤ اس کا دل گنہگار

ہو اور اللہ تعالیٰ تمہاری کاسم کو جانتا ہے

اور سو داکرتے وقت گواہ کرو اور کہنے والے اور گواہ کو نقصان

نہ پہنچو اور اگر ایسا کرو تو تم پر گناہ لازم ہوگا اور اللہ تعالیٰ

سے ڈرتے رہو جو حکم اس نے لیا ہے بسر و چشم بجا لاؤ اور اللہ تعالیٰ

تمہاری تعلیم کرتا ہے اور اللہ سب کو جانتا ہے

اللہ اس بات کا گواہ ہوا کہ کوئی سچا مسلمان نہیں ہے اللہ تعالیٰ

والہی گواہ میں انصاف کے ساتھ حکومت کر رہا ہے

مسلمان! انصاف پر قائم رہو خدا سے ڈرو گواہی دو دینے کی

بات کہو اگرچہ خود تمہاری مایاں باپ یا عزیزوں کے خلاف

ہو اگر کوئی مالدار یا مفلس ہے تو اللہ تعالیٰ ان کا مالک

ہے تم انصاف کو چھوڑ کر نفس کی خواہش پر

حکام کے ملک میں دو قسم کے لوگ تھے بعض ایسا کہنا کرتے تھے بعض لوگوں کے ساتھ حکمران تھے فرما کر دو زبانیں جائز ہیں اسلام میں کوئی تکلیف نہیں ایک حدیث

میں ہے کہ حکمران کو تو اس قدر کہ کوئی اور سب لوگ اپنے کو تھے نکالو اور مالک بات لو اس میں بہت برکت ہوگی ۱۲ دیکھو اس میں کوئی اور مالک کی کتابیں بڑے ہوئے

تھے وہ خوب جانتے تھے ابراہیم اور اسماعیل اور ابراہیم اور اسماعیل کو کازان حضرت عیسیٰ سے بیت پہنچے تھا تو وہ وہودی یا نصرانی کیوں کہہ سکتے ہیں وہ

کے مسلمان تھے لیکن اس بات کو چھپاتے تھے اور ان جیسوں کو اپنے طریق اور مذہب پر تھاتے تھے انہوں نے کہا ہر وہ ہے کہ انہوں نے کھڑے حکمران کی بشارت کو چھپا یا جو

انہوں میں موجود تھی ۱۳ کہ وہ انہوں میں غلام ہوں ۱۴ دیکھو وہ غلام تھے انہوں نے کہا کہ یہی مقام ہوگی۔ آیت سے یہ نکلتا ہے کہ ہر وہی کی گواہی درست نہ ہوگی

اور مرد کے ساتھ حکمران کی حالت میں جائز ہے ۱۵ دیکھو جب قاضی ان کو گواہی دینے کے لیے طلب کرے تو بلا غرض حاضر ہوں اور گواہی دیں ۱۶ دیکھو جب گواہی دینے کے لیے بلا کر

جائز ۱۷ دیکھو دل نام احضار کا سردار ہے جیسے حدیث میں ہے کہ بدن میں ایک حجر ہے اگر وہ درست ہوا اس کا بدن درست ہوا اگر وہ مگر اس کو سلا بدن مگر اس کو وہ دل ہے جب

دل گناہ میں نہیں گیا تو اور اعضا و کلائی ایسا کہ نام ۱۸ دیکھو وہ نقد جو یاد دلاؤ ہر ملکہ کے نزدیک یہ حکم استجابا ہے اور بعضوں نے کہا وہ جو گناہ ہے۔ لیکن مشورہ سے ۱۹ دیکھو

مشاورہ کسی ضروری کام یا حاجت میں ضرورت ہوں یا کہیں حدیث ہے ہوں اللہ وہاں سے کہیں کہ بلائے جاویں یا کہیں دے کوئی اجرت نہ دیا جاوے ۲۰ دیکھو ہنسی یا کوئی کو

تقصیر نہ پہنچاؤ ۲۱۔ باقی درمیں

بِمَا خَفَا عَلَيْهِمُ النَّهْيُ لَمْ
تَعْدُوا وَلَوْ اَنْ تُلُوا اَوْ لَمْ تَكُونُوا فَاِنَّ
اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ
لِلّٰهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا جُنْحٌ مِّنْكُمْ
فِي الشَّانِ وَقَوْمٍ عَلَىٰ أَهْلٍ تَعْدُوا اِذْ اُعِدُّوا
هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
اِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنَكُمْ
اِذَا خَضَعَ أَحَدُكُمْ لِلْمَوْتِ حِينَ
الْوَحْيَةِ اُنْتِنَ ذَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ
اَوْ اٰخَرٍ مِّنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ
فِي الْاَرْضِ قَاصًا بِتَكْمُلِ الْفَيْدَةِ الْمَكْتُمْ
تَحْسَبُوْنَهَا مِزْنًا مِّنْ بَعْدِ الْفَلَوِ كَيْفَ يَمِيزُ
بِاللّٰهِ اِنْ اُرْسِلْتُمْ لَا تَشْفَوْنَ بِهٖ شَيْئًا
وَلَوْ كَانَتْ ذَا قُرْبَىٰ وَلَا تَكْمُلُ شَهَادَةُ
اللّٰهِ اِنَّا اِذَا لَمِنَ الْاَشْمَيْنِ هٗ فَاَنْ
عَدِلْتُمْ عَلٰى اَنْتُمْ اَسْتَحَقُّ اِنَّمَا تَاْخُذُ
يَقُوْمُوْنَ مَقَامَ مِمَّا مِّنَ الَّذِينَ اَسْتَحَقُّ
عَلَيْهِمْ اَلَا وَلٰئِنْ كَيْفَ يَمِيزُ بِاَللّٰهِ
كَشَهَادَتِنَا اَحَىٰ مِّنْ شَهَادَتِهِمَا
وَمَا اَعْتَدْنَا اِلَّا اِذَا اَلَيْنَ الظَّالِمِيْنَ
ذٰلِكَ اَدْنٰى اَنْ يَّاتَا بِاللّٰهِ شَهَادَةُ قُلَّةِ
وَجْهًا اَوْ يَخَافُوْا اَنْ تُؤَدَّ اَيْمَانُ

ست چلو اور اگر گواہی میں سچ کرو گے پتہ چکا
جاوے۔ گئے تھے تو اسے (تبارک و تعالیٰ) کو تمہارے
کاموں کی خبر ہے
مسلمانوں خدا واسطے انصاف کے ساتھ گواہی دینے
پر مستعد رہو اور لوگوں کی دشمنی تم سے بے انصافی
نہ کرائے انصاف کرو انصاف ہی پر نیکو کاری تک پہنچنے
کی نزدیک راہ ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو کیونکہ اللہ تعالیٰ
کو خبر ہے جو تم کرتے ہو
مسلمان! جب تم میں سے کوئی مرنے لگے تو آپس کی گواہی دیت
کیوقت تم میں سے دو معتبر شخصوں کی ہونا چاہئے یا اگر تم
سفر میں ہو وہاں موت کی مصیبت آگئے تو غیر بی شہر
سہی تم (میں سے کسی) کو شک پیدا ہو تو (عصر کی) نماز کے بعد ان
دونوں گواہوں کو کھڑا کرو وہ اللہ کی قسم کھائیں ہر گواہ کی دینا
منظور نہیں ہے گواہ کے لئے ہم گواہی دیں یا قسم کھائیں ہوا
ہمارا رشتہ داری کیوں نہ ہو اور ہم اللہ کی گواہی چھپانے والے
نہیں ایسا کریں تو بیشک ہم (خدا کے) قصور وار ہیں ہر اس مسلم
ہو کہ انہوں نے اپنے تئیں گنہگار کیا تو وہ دو گواہ اہل جگہ کثرت
ہوں جنکو دیت کو بہت نزدیک کے دور شدہ داروں کو گواہی
کے لائق سمجھا جاتا ہے اور وہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہماری گواہی پہلے
دونوں گواہوں کی گواہی سے زیادہ معتبر ہے اور ہم نے
کوئی ناحق بات نہیں کی ایسا کیا ہو تو بے شک ہم گنہگار
ہیں اس (تذہیر) سے یا تو شیک شیک گواہی دینے کی
زیادہ امید ہوگی تنبیہ ہوگا کہ وہ دینے وصی اور گواہ (ڈرنگ)
ایسا ہو ہماری قسم کھانے کو بعد پھر (داروں کو) قسم

ملاحظہ فرمائیے کہ ایک کی رعایت کر کے ایک پلیم کو اور انصاف کو بڑھا دینا ہے۔ تم اس کی خبر پہلے چلو۔ ۱۲۔ ایسی بات نہ کر کہ جس میں ایک فریق کا نقصان ہو دوسرے کا فائدہ ہو۔
وقت پہلے کہنے کی بات نہ کہنے کی بات گواہی نہ دینے کی بات جیسا کہ آیت میں قاضی اور گواہ دونوں کو نصیب ہے تو انھی کو ہی جہ کی بات کہنا جس سے ایک
فریق کا فائدہ ہو دوسرے کا نقصان نہ ہو۔ ایک فریق کی طرف بالکل توجہ نہ کرنا دوسرے کی جانب توجہ نہ کرنا۔ ۱۳۔ یہ خطاب جو قریش کے لوگوں کو جو مسلمان تھے ان کے
لوگوں نے گفرت کی حالت میں بیت فتنی کی تھی یہ وہ اسلام کے تو ان کے دلوں میں ان کے ساتھ دشمنی کرنے کا خیال باقی رہا اور پھر قریش کے لوگوں کو انصاف کا نام ہے انھی
دشمنی کا خیال کر کے انصاف سے سرت گزرو عہد اس میں نہیں لے کیا یہ آیت پیغمبر کے بعد لوگوں کے حق میں اور تری دن کا قہر لگے آتا ہے۔ ۱۴۔ اللہ نے مسلمانوں میں جو باہر ہوں میں ان کے
اور مسلمانوں سے گواہ نہیں دینا۔ ۱۵۔ عذر وافر ہر گواہ نہ ہو سکے ۱۶۔ اللہ نے کافر لوگوں سے قربت نہ ہو ۱۷۔ اللہ نے جب یہ دو گواہ داروں کے پاس آئیں اور سے اور تو قسم ۱۸۔
کہ یہ گواہ جو ہیں اور بیت کا کچھ نہ دیا جاتا ہے ۱۹۔ اللہ جو مسلمانوں کو کفر میں سب کے نزدیک شریک کرتا ہے ۲۰۔ اللہ جس کا ذکر ہے انصاف کے اور جس کے
منع کیا ہے ۲۱۔ اللہ بعض لوگوں نے کہا دیت کے وقت اگر آدمی سفر میں ہو اور مسلمان گواہ نہ پاس کے تو آدمی کا فرد کو بھی گواہ کر لینا دوست ہے جیسے اس آیت سے ظاہر ہے
۲۲۔ اللہ جن جملہ آدم اور ایک جماعت تا بعین کا یہی قول ہے اور امام مالک رحمہ اللہ اور شافعی رحمہ اللہ ابو حنیفہ رحمہ اللہ اس آیت کو نسخ سمجھتے ہیں اور کافر لوگوں کی گواہی جائز نہیں سمجھتے وہ ظالم
ہوتے ہیں دوسری آیت سے واضح ہوا آدمی عدل منکر۔ اور متقن مضمون میں الشہداء سے۔ ہم سمجھتے ہیں یہاں شہداء اس آیت کے خلاف نہیں ہیں بلکہ انہیں اس صورت سے متعلق ہے جیسے
مسلمان گواہوں اور عدل سکین اہل بیت خاص اس صورت سے متعلق ہے جیسا کہ آدمی سفر میں رہنے کے اور مسلمان گواہ نہ پاس کے ۲۳۔ اللہ جو مسلمانوں کو گواہی دینے کی جگہ سے
۲۴۔ یہ جو جہش کی قرأت ہے جو شہداء کے ہوا ۲۵۔ اللہ جو باہر ہوں میں ۲۶۔ اللہ جو مسلمانوں کی گواہی دینے کی جگہ سے ۲۷۔ اللہ جو مسلمانوں کی گواہی دینے کی جگہ سے

[illegible]

الْقِتَالُ وَالْجِهَادُ وَالْحُجَّةُ
وَالشَّهَادَةُ وَالْغَزْوُ وَالْبَيْعَةُ

بہر حال نیکیوں پر لپکتا تم سب کو اللہ تعالیٰ کے پاس لوٹ کر جانا ہی وہ جن باتوں میں تم (دنیا میں) اختلاف کرتے تھے تم کو جتنا دلیکا اور دہم نے تج پر یہ حکم بھی (آمارا) تو اللہ تعالیٰ کے آماری موافق انکا فیصلہ کرنا اور ان کی خواہشوں پرست چل اور ڈرتا رہ کہیں وہ تج کو کسی حکم سے جو اللہ تعالیٰ نے تج پر آمارا بہکانہ دیں پھر اگر وہ (اس حکم کو جو اللہ تعالیٰ کے آماری سے موافق تو دی) نہ مانیں تو یہ سچ ہے کہ اللہ تمہ انکو انکے کچ گناہوں کی سزا (دنیا ہی میں) دیا جاتا ہے اور بیشک لوگوں میں بہتیرے نافرمان ہیں کیا (اب) کفر کے وقت کا حکم چاہتے ہیں اور جو لوگ نصیر رکھتے ہیں انکے نزدیک اللہ ہی بہتر حکم دینے والا اور کون ہے؟ اور حجب ان کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف انکا جگہ انفیصل کرنے کے لیے بلایا جاتا ہے تو ایک ہی ایکا انکا ایک فرقہ گزیر کر جانا ہے اور اگر کہیں وہ حق پر ہوں جب تو کان دباے پیغمبر کے پاس چلے آتے ہیں کیا انکے دلوں میں (کفر و نفاق کی) بیماری ہے یا انکو دیر پیغمبر ہی میں شک ہے یا وہ (اس سے) ڈرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اسکا رسول اپنے ظلم کرے گا بلکہ (ہو یہ کہ) وہ خود ظالم ہیں ایماندار لوگ جب (انکا جگہ) فیصلہ کرنے کو لیے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف بلاؤ جاتے ہیں تو بسن ہی کہتے ہیں ہم نے سنا اور مان لیا اور یہی لوگ باہر ادھونگے اور جو شخص اللہ اور اسکو رسول کا حکم مان لے اور اللہ سے (انکو گناہوں پر) ڈرتا رہی اور اللہ اللہ اس کی نافرمانی ہی بچتا رہی تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچیں گے۔

باب ۵ جہاد اور ہجرت اور شہادت
اور غزوہ اور بیعت کا بیان

حکایت کے گوشہ نشینوں میں جو کہ ایک اعتقاد ہے کہ گریک بائبل میں طریت میں دی میں جو دوسری شریعت میں برسی ۱۲ ایک لفظ قیمت میں خوب کمال جاوے گا کہ حق کی کتابا اور ناحی کا پتا چاہے راہ ایک کام کا جلا ملے گا ۱۱ ایک اور وہ جو جب کی آیت میں اختیار دیا گیا تھا نسخہ ۱۲ ایک تیرا شکل اور ذیل ہونے پر راہ پر تیرا حق میں ملے گا ۱۱ خدا اور انصاف پسند ناحی حق میں چھوڑنے کے بتور کو کہنا کہ اور ناحی اس شخصوں سے جو کہ مصلحت اور مادی طور ۱۱ ایک کافر اور عیالیت کے زمانہ میں ہو دستور تھا کہ ایک میلہ دو سر قید میں جو کسی کا خون کر تا وہ اس کے دو شخصوں کو مار ڈالتا ہرگز اور کفر کو مار ڈالتا ہرگز جو یہ جلا دینا دل کے کفر کو مار ڈالتا ہرگز رہتے اس لئے کہ قرآن شریف میں اور دہا اور کفر کا حکم جاری کیا ہر ساری خواہاں و خوف ہو کر ناحی اس لئے کہ رسول کے حکم کی طرف توجہ نہیں کرتے نا حاضر ہوتا ہے سید ملائے کا ہمارے نا نہیں مقلدین کا یہی حال ہے کہ جب انہوں نے قرآن اور حدیث کے روئے اپنا جگہ انصاف کو کہ تو حق چلتے ہیں اور وہ جلی نہیں ہوتے ۱۲ ایک طریت ہے کہ جب وہ رسول کو ناحی حق اپنے رکھتا ہو اور وہ ناحی اس کو دیا نا چاہتے ہوں تب تیرے پاس اس لئے نہیں آئے کہ وہ جانتے ہیں تو حق فیصلہ کرے اور ان کو دینا ہو گا ان جہاں نکاحی پر کہ نکلتا ہو وہ حق پر پہل دیتے دہانے ہوئے تیری پاس جانتے ہیں کبھی نہ آیت ایک منافق اور یہودی کے عقد سے میں تری یہودی کہتا تھا ہوا اپنے پیغمبر کے پاس جہاں منافق کہتا تھا نہیں کسب میں اثر نہ کے پاس چلو ۱۱ منافقین یہ کہی بات فیصلہ دیکھ تیری نبوت میں شک ہے کہ یہ یہ کہہ کر اس لئے اور رسول نہ ناحی فیصلہ کرے گے ۱۱ ایک دفعہ ناحی دہان چاہتے ہیں اس سے تیرے پاس نہیں آئے کہ تو حق فیصلہ کرے گا اس بات میں نکلتا ہو کہ جب ناحی طریت کا علم اور معلوم ہو تو کہ حکم دینا چاہیے جب وہ بلانے تو حاضر ہوتا نا چاہیے ۱۱ منافقین یہ کہتا ہوں کہ تو حق فیصلہ کرے گا اس کے رسول ہم کے فرستے کے موافق چاہے گا جگہ ان کے لئے خود بلانے چاہیں تو اب سے حاضر ہوں اور زبان کو یہیں کہتا کہ نہ دہانے حق سے اور نہ کہ رسول سے اس لئے علی آئے کہ حکم کا ہے وہ ہم کے بلانے اور ہر سو چھٹم قبل کیا ۱۲

لَا تَقُولُوا لِمَن يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
أَمْوَاتٌ بَلْ هُمْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنَّ
الْغَافِلِينَ .
وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ
يَقَاتِلُوا اللَّهَ لَمْ يُغَيِّرْ
وَأَقَاتِلُوا حَيْثُ يُقِفُوا لَهُمْ
وَأَخْرَجُوا مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوهُمْ
وَاللَّهُ أَشَدُّ
مِنَ الْقَتْلِ . وَلَا تُقَاتِلُوا عِنْدَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُفْتَلَكُمْ
فِيهِ فَإِنْ قَاتَلْتُمُوهُمْ
فَاتِلُواهُمْ . كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ .
فَإِنْ أَنتَهُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَحِيمٌ .
وَلْيَتَلَوُّهُمُ حَتَّى لَا تَكُونَ
فِتْنَةٌ . وَلَا
يَكُونَ الَّذِينَ لِلَّهِ . فَإِنْ أَنتَهُوا
فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ الظَّالِمِينَ . الشَّهْرُ
الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَتُ
قِصَاصٌ . فَمَنِ اعْتَدَى عَلَيْكُمْ
فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى
عَلَيْكُمْ . وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ
اللَّهَ مَعَ الصَّادِقِينَ .

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِى نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ
مَرْضَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ رَؤُوفٌ بِالْعِبَادِ
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهُ لَكُمْ
وَعَسَى أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ
وَعَسَى أَن تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کو مردہ مت کہو بلکہ
 زندہ میں لیکن تم کو خبر نہیں ملے
 اور جو لوگ تم سے لڑیں تم ہی اللہ کی راہ میں لڑو اور زیادتی
 مت کرو اللہ تم زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور انکو
 جہاں پاؤ قتل کرو اور انہوں نے تمکو جہاں سے نکالا (یعنی مکہ سے)
 تم ہی انکو وہاں سے نکال باہر کرو اور دین کی خرابی قتل سے بدتر
 ہے اور سب حرام کے پاس لے کر وہ تم سے ابھگدہ
 لڑیں پھر اگر وہ سب حرام میں اتم سے لڑیں تو تم ہی انکو قتل کرو کا فو
 کی یہی قتل اور اخراج (سزا ہے پھر اگر وہ لڑنے سے باز آئیں
 اور اسلام قبول کریں تو اللہ تمہارا انکو اگلے قصوروں کو بخش دے والا
 اپنے بندوں پر مہربان ہو اور ان سے یہاں تک لڑو کہ دین کی خرابی
 نہ ہو اور اللہ کا ایک دین ہو جائے پھر اگر وہ (کفر یا جحمت) سے باز
 آجائیں تو اب انپر کوئی زیادتی نہ ہوگی مگر جو ظلم کریش حرمت (ادب)
 کا عہدہ حرمت کر عینے کے مقابل ہے اور دوسری ہی ادب کی
 سب چیزوں میں برابر کا بدلہ ہے پھر جو کوئی متہر زیادتی کرے تم
 ہی اتنی ہی زیادتی اسپر کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو ایسا نہ ہو کہ
 تمہارا بدلہ اسکی برائی سے زیادہ ہو جائے اور سب لوگ اللہ پر مہر گاروں
 کے ساتھ ہے (انکی مدد کرے گا اور انکو قوت دے گا)

<p>۲ البقرہ</p> <p>يَخْلُقُ لَكَ عَنِ الشَّجَرِ الْحَلِيمِ قَتَالَ فِيهِ قُلْ قَاتِلْ فِيهِ كَيْدًا وَصَدَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٍ بِهِ وَالْمَيْحِدِ الْحَوَامِ وَنَحْوِهِ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ لَوْ كَذَّبَ الْكُفْرُ يُفَالِقُكُمْ حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنْ اسْتَطَاعُوا وَمَنْ يَكْرِثِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ رَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَئِكَ جَبَّهْتَ أَعْمَالَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ وَإِذْ عَدَّتْ مِنْ أَهْلِكَ نُبُوًى الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ إِذْ هَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ مِنْكُمْ أَنْ تَقْتُلَ وَاللَّهُ وَلِيُّهَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ وَلَقَدْ كَفَرَ كُفْرًا كَبِيرًا وَأَنْتُمْ أَدْلَى لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَتَشْكُرُونَ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكُونَكُمْ أَنْ يُمِيدَ كُفْرَكُمْ بِثَلَاثَةِ أَكَا فِتْنٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِينَ بَلَىٰ</p>	<p>۲ البقرہ</p> <p>۱۲</p> <p>۱۳</p> <p>۱۴</p> <p>۱۵</p> <p>۱۶</p> <p>۱۷</p> <p>۱۸</p> <p>۱۹</p> <p>۲۰</p> <p>۲۱</p> <p>۲۲</p> <p>۲۳</p> <p>۲۴</p> <p>۲۵</p> <p>۲۶</p> <p>۲۷</p> <p>۲۸</p> <p>۲۹</p> <p>۳۰</p> <p>۳۱</p> <p>۳۲</p> <p>۳۳</p> <p>۳۴</p> <p>۳۵</p> <p>۳۶</p> <p>۳۷</p> <p>۳۸</p> <p>۳۹</p> <p>۴۰</p> <p>۴۱</p> <p>۴۲</p> <p>۴۳</p> <p>۴۴</p> <p>۴۵</p> <p>۴۶</p> <p>۴۷</p> <p>۴۸</p> <p>۴۹</p> <p>۵۰</p> <p>۵۱</p> <p>۵۲</p> <p>۵۳</p> <p>۵۴</p> <p>۵۵</p> <p>۵۶</p> <p>۵۷</p> <p>۵۸</p> <p>۵۹</p> <p>۶۰</p> <p>۶۱</p> <p>۶۲</p> <p>۶۳</p> <p>۶۴</p> <p>۶۵</p> <p>۶۶</p> <p>۶۷</p> <p>۶۸</p> <p>۶۹</p> <p>۷۰</p> <p>۷۱</p> <p>۷۲</p> <p>۷۳</p> <p>۷۴</p> <p>۷۵</p> <p>۷۶</p> <p>۷۷</p> <p>۷۸</p> <p>۷۹</p> <p>۸۰</p> <p>۸۱</p> <p>۸۲</p> <p>۸۳</p> <p>۸۴</p> <p>۸۵</p> <p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>	<p>۲ البقرہ</p> <p>۱۲</p> <p>۱۳</p> <p>۱۴</p> <p>۱۵</p> <p>۱۶</p> <p>۱۷</p> <p>۱۸</p> <p>۱۹</p> <p>۲۰</p> <p>۲۱</p> <p>۲۲</p> <p>۲۳</p> <p>۲۴</p> <p>۲۵</p> <p>۲۶</p> <p>۲۷</p> <p>۲۸</p> <p>۲۹</p> <p>۳۰</p> <p>۳۱</p> <p>۳۲</p> <p>۳۳</p> <p>۳۴</p> <p>۳۵</p> <p>۳۶</p> <p>۳۷</p> <p>۳۸</p> <p>۳۹</p> <p>۴۰</p> <p>۴۱</p> <p>۴۲</p> <p>۴۳</p> <p>۴۴</p> <p>۴۵</p> <p>۴۶</p> <p>۴۷</p> <p>۴۸</p> <p>۴۹</p> <p>۵۰</p> <p>۵۱</p> <p>۵۲</p> <p>۵۳</p> <p>۵۴</p> <p>۵۵</p> <p>۵۶</p> <p>۵۷</p> <p>۵۸</p> <p>۵۹</p> <p>۶۰</p> <p>۶۱</p> <p>۶۲</p> <p>۶۳</p> <p>۶۴</p> <p>۶۵</p> <p>۶۶</p> <p>۶۷</p> <p>۶۸</p> <p>۶۹</p> <p>۷۰</p> <p>۷۱</p> <p>۷۲</p> <p>۷۳</p> <p>۷۴</p> <p>۷۵</p> <p>۷۶</p> <p>۷۷</p> <p>۷۸</p> <p>۷۹</p> <p>۸۰</p> <p>۸۱</p> <p>۸۲</p> <p>۸۳</p> <p>۸۴</p> <p>۸۵</p> <p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>	<p>۲ البقرہ</p> <p>۱۲</p> <p>۱۳</p> <p>۱۴</p> <p>۱۵</p> <p>۱۶</p> <p>۱۷</p> <p>۱۸</p> <p>۱۹</p> <p>۲۰</p> <p>۲۱</p> <p>۲۲</p> <p>۲۳</p> <p>۲۴</p> <p>۲۵</p> <p>۲۶</p> <p>۲۷</p> <p>۲۸</p> <p>۲۹</p> <p>۳۰</p> <p>۳۱</p> <p>۳۲</p> <p>۳۳</p> <p>۳۴</p> <p>۳۵</p> <p>۳۶</p> <p>۳۷</p> <p>۳۸</p> <p>۳۹</p> <p>۴۰</p> <p>۴۱</p> <p>۴۲</p> <p>۴۳</p> <p>۴۴</p> <p>۴۵</p> <p>۴۶</p> <p>۴۷</p> <p>۴۸</p> <p>۴۹</p> <p>۵۰</p> <p>۵۱</p> <p>۵۲</p> <p>۵۳</p> <p>۵۴</p> <p>۵۵</p> <p>۵۶</p> <p>۵۷</p> <p>۵۸</p> <p>۵۹</p> <p>۶۰</p> <p>۶۱</p> <p>۶۲</p> <p>۶۳</p> <p>۶۴</p> <p>۶۵</p> <p>۶۶</p> <p>۶۷</p> <p>۶۸</p> <p>۶۹</p> <p>۷۰</p> <p>۷۱</p> <p>۷۲</p> <p>۷۳</p> <p>۷۴</p> <p>۷۵</p> <p>۷۶</p> <p>۷۷</p> <p>۷۸</p> <p>۷۹</p> <p>۸۰</p> <p>۸۱</p> <p>۸۲</p> <p>۸۳</p> <p>۸۴</p> <p>۸۵</p> <p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>	<p>۲ البقرہ</p> <p>۱۲</p> <p>۱۳</p> <p>۱۴</p> <p>۱۵</p> <p>۱۶</p> <p>۱۷</p> <p>۱۸</p> <p>۱۹</p> <p>۲۰</p> <p>۲۱</p> <p>۲۲</p> <p>۲۳</p> <p>۲۴</p> <p>۲۵</p> <p>۲۶</p> <p>۲۷</p> <p>۲۸</p> <p>۲۹</p> <p>۳۰</p> <p>۳۱</p> <p>۳۲</p> <p>۳۳</p> <p>۳۴</p> <p>۳۵</p> <p>۳۶</p> <p>۳۷</p> <p>۳۸</p> <p>۳۹</p> <p>۴۰</p> <p>۴۱</p> <p>۴۲</p> <p>۴۳</p> <p>۴۴</p> <p>۴۵</p> <p>۴۶</p> <p>۴۷</p> <p>۴۸</p> <p>۴۹</p> <p>۵۰</p> <p>۵۱</p> <p>۵۲</p> <p>۵۳</p> <p>۵۴</p> <p>۵۵</p> <p>۵۶</p> <p>۵۷</p> <p>۵۸</p> <p>۵۹</p> <p>۶۰</p> <p>۶۱</p> <p>۶۲</p> <p>۶۳</p> <p>۶۴</p> <p>۶۵</p> <p>۶۶</p> <p>۶۷</p> <p>۶۸</p> <p>۶۹</p> <p>۷۰</p> <p>۷۱</p> <p>۷۲</p> <p>۷۳</p> <p>۷۴</p> <p>۷۵</p>
--	--	--	--	---

إِنَّ تَحِيْرُكُمْ وَتَقْتُلُوا دِيَارَكُمْ مِمَّنْ قَوْلُهُمْ
 يُبْدِيْكُمْ رُكْبَكُمْ بِخَمْسَةِ الْاَيَّامِ مِنَ
 الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ . وَمَا جَعَلَهُ اللهُ
 اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْلُبُوْهُ فَاَنْتُمْ لَكُمْ بِهِ
 وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْغَزِيْرِ
 الْحَكِيْمِ . لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الدِّيْنِ
 كَفَرًا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ .
 لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوبَ
 عَلَيْهِمْ اَوْ يَعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظَالِمُوْنَ .
 وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا اَنْتُمْ الْاَعْلَوْنَ
 اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ . اِنْ يَمْسِكُ
 قَرْحًا فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ
 وَلَئِكَ الْاَيَّامُ نَذْرُ الْوَهَّابِيْنَ النَّاسِ
 وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الدِّيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذْ
 مِنْكُمْ شُهَدَآءَ . وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِيْنَ
 وَلِيُخَيِّصَ اللّٰهُ الدِّيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذْ
 الْكَافِرِيْنَ .
 وَكَانَ مِنْ شَيْءٍ قَتْلُ سَعْدِ بْنِ رَيْثُوْنَ كَثِيْرًا
 فَمَا وَهَنُوا لِمَا اَصَابَهُمْ فِي سَبِيْلِ
 اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا . وَاللّٰهُ
 يُحِبُّ الصّٰدِقِيْنَ . وَمَا كَانَ قَوْلُ لَهُمْ اِلَّا
 اَنْ قَالُوْا اَرْكَبْنَا غَيْرَهَا ذُنُوْبَنَا وَ
 اِسْرَافَنَا فِيْ اَمْرِنَا وَنَبِّتْ اَعْدَانَا وَ
 انْصُرْنَا عَلٰى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ . فَاسْتَهْمُوا

تم میدان جنگ میں آجے رہو اور نہ کہے رہو اور دشمن اسی دم پہنچے
 آئیں تو تمہارا مالک یا پچھزار فرشتوں سے چہرستان ہو گا تمہاری
 مدد کرے گا اور اللہ تعالیٰ فیہ مدد اسیلے بھیجی کہ تم خوش ہو جاؤ اور
 تمہارے دلوں کو اس سرکشی جو وہ فتح تو خدا ہی کی طرف سے ہے
 جو زبردست ہو حکمت والا دوسرا مطلب یہ تھا کہ کافروں کے
 ایک گروہ کو کاٹ ڈالے یا انکو ذلیل کرے وہ نامراد ہو کر لوٹ جائیں
 راہ پر نہیں آجئے اسکام میں کوئی دخل نہیں یا انکو توبہ نصیب کرے
 (وہ مسلمان ہو جائیں) یا انکو عذاب کرے اس لیے کہ وہ ناحق

پر ہیں

اور ہمت مت ہارو نہ آزرده ہو اور اگر تم ایماں دار ہو تو (اخیر میں) تم ہی غالب ہو گئے اگر (اس لڑائی میں) تم زخمی ہوئے تو (بیدل مت ہو) وہ لوگ (کافر) بھی ایسے ہی (جنگ بدر میں) زخمی ہو چکے ہیں یہ (دنیا کے) دن ہیں جنگ کو تم کٹ پیہر کر لوگوں پر لاتے ہیں اور (یہ جو کافروں کو اب کے فتح ہوئی) اس لیے (بھی تھی) کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو (دلاں کر کے) دیکھ لے اور چند لوگوں کو تم میں سے شہادت کا درجہ عطا فرماؤ اور اللہ تعالیٰ کو یہ کافروں کو پسند نہیں کرتا اور اس لیے کہ اللہ ایمان والوں کو پسند کرے اور کافروں کو بالکل استیسا ناس کر دے اور کئی پیغمبروں کے ساتھ ہو کر بہت سوا اللہ والے لڑے ہیں پہر جو تکلیف انکو اس کی راہ میں پہنچی اس سے وہ ہمت نہیں ہار دیتے ہمت ہوئے نہ (اپنے دشمن سے) دب گئے اور اللہ تعالیٰ ثابت قدم رہنے والوں کو پسند کرتا ہے اور انہوں نے جب کسایہ کیا مالک ہمارے ہمارے گناہ (کبیرہ) اور جو ہم سے زیادتی ہوئی ہمارے کام میں (یعنی صغیرہ) بخش دی اور (دشمنوں کو مقابلہ میں) ہمارے پاؤں جہاد دے اور کافر لوگوں پر ہکو فتح دے پھر اللہ تعالیٰ

[illegible]

عمران

الاعتراف

اتّہم کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دیگا کیونکہ انہوں نے
اسکو اُس کے شریک بنایا جسے دشریک ہونے کی اس نے کوئی
سند نہیں اتاری اور انکا ٹھکانا دفرخ ہے اور ظالموں کا برا
ٹھکانا ہے اور اس نے تو اپنا وعدہ سچا کر دکھایا جب تم اس کے
حکم سے کافروں کو سیدم کر رہے تھے جب تم نے بدواہن کیا اور حکم
میں جگمگا نکالا اور نافرمانی کی جو چاہتے تھے یعنی فخر اسکو
دیکھ لینے کے بعد کوئی تو تم میں سے دنیا چاہتا تھا اور کوئی تم
میں سے آخرت کا طالب تھا پھر خدا نے تمکو آزمائے کو ایسے کافروں

کی طرف سے پسیر دیا اور البتہ تم کو معاف کر دیا اور اللہ تعالیٰ ایمان والوں پر فضل کرتا ہے (اسوقت) جب تم بہانے چلو جاتے تھے اور شر کر کسی کو نہیں دیکھتے تھے (یا کہیں ٹھہرتے نہ تھے) اور پیغمبر تم کو پیچھے کھڑا بلارہا تھا آخر خدا نے تم کو دوسرے علم میں مبتلا کیا (اس میں یہ حکمت تھی) کہ جو چیز ہاتھ سے جاتی رہی اس پر رنج نہ کرو اور نہ اس پر جو تم کو پیش آئے اور جو تم کو واسطہ کو اس کی خبر ہے پھر غم کے بعد اللہ تعالیٰ نے تم کو اطمینان دیا تم میں بعضوں کو اذکار آنے لگی اور بعضوں کو جان کی فکر لگ گئی وہ اللہ تعالیٰ کی نسبت جھوٹے جاہلوں کے سخیال کر رہے تھے کہ یہ ہوتے کیا اب یہی کچھ ہم کو ملنا ہے (اے پیغمبر) کہ وہی کام سب اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے (وہی فتح دیتا ہو وہی شکست) اپنے دلوں میں وہ باتیں چسپائے ہوئے ہیں جس کو تجھ پر نہیں کہہ سکتے ہیں اگر ہم کو کچھ ملنے والا ہو گا تو ہم یہاں مارے کیوں جاتے (اے پیغمبر)

[illegible]

مِنَ الْآفِرِينَ فِي مَا قُتِلَ لَهُمْ مَا قُلُوا
 تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَى الْقَاتِلِينَ
 الَّذِينَ هُمْ عَلَى قَتْلِهِمْ أُولُوا قُلُوبٍ غَافِلِينَ
 وَلِيكُمُ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَ
 لِيُخَصِّرَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
 بِذَاتِ الصُّدُورِ إِنَّ الَّذِينَ تَوَكَّلُوا
 عَلَى اللَّهِ سَيَكُونُ لَهُمُ الْجَنَّةُ الْأُولَى
 أَسْرَرَهُمُ الشَّيْطَانُ بَعْضُ مَا كَتَبُوا
 وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ وَإِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ
 رَحِيمٌ

کہ دے اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی
قسمت میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنے گرنے کی جگہوں
میں نکل کر آجاتے تھ اور اس شکست میں ایک حکمت تھی
(کہ اللہ تعالیٰ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اس کو
تمہارے دل کی باتوں کو) آزمائے اور تمہارے دلوں میں
جو کچھ ہے اسکو صاف کر دے اور اللہ کو تودل کی سب باتیں
معلوم ہیں جس جسدِ دو فوجیں گتہ گیش اسدن جو تمہیں سے
یعنی مسلمانوں میں سے) ہوا گئے نکلے انکو شیطان نے کچا کر
کیے کی شامت میں بھر کا دیا اور البتہ اللہ نے انکو معاف کر دیا
بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

٢ العمران ١٤

اہل بیت چنانچہ غلامہ ان کی کو
 سنانی چل رہا تھا ۱۵۰ سال گیارہ
 سنانی چل رہا تھا میں مسلمان
 ہوتی ۱۱۰ سال ایک مسلمانوں
 کو کہتے تھے وہ دوسرے کے
 تھے میں اس جنگ میں حضرت
 اور علی بن ابی طالب اور
 ایک ایسی حضرت عثمان
 حاضر ہیں کہ مسلمان کہتے
 تھے ان سے پہلے ان کی
 پہچان نہ ہو جاوے تھے
 اہل بیت چنانچہ غلامہ ان کی کو

۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲

اتَّقُوا الْجَمْعَيْنِ قِيَادَنَ اللَّهِ وَيَعْلَمُ الْمُنَافِقِينَ
 وَيَعْلَمُ الَّذِينَ كَانُوا قُلُوبُهُمْ قُلُوبًا كَانُوا
 قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْادًا قَاتِلُوا
 لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَتَشْكُرُونَ لَهُمْ يَنْفَعُ
 يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلَّيْمَانِ يَنْفَعُ
 يَأْتُوا هَهُنَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ وَ
 اللَّهُ أَكْبَرُ بِمَا يَكْتُمُونَ هَ الَّذِينَ
 قَاتَلُوا أَخَوَاهُمْ وَكَعَدُوا قَاتِلَهُمْ
 مَا كُنْتُمْ قُلُوبًا قَاتِلًا وَأَعَنَ أَنْفُسَكُمْ
 الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ مُضِلِّينَ هَ وَلَا
 تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَاتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
 أَمْوَالَهُمْ بَلْ أَخْبَارًا بِرَبِّهِمْ يَرْزُقُونَ
 فَرَحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هَ
 يَكْتُمُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَكْفُؤْ لَهُمْ مِنْ
 خَلْفِهِمْ وَأَنْ أَخْبَرُوا عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
 يَكْتُمُونَ بَيْنَهُمْ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ
 أَنْ اللَّهُ لَا يُضَيِّعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ هَ
 الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ نَقَدُوا
 مَا آتَاهُمُ الْفَرَحُ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا
 مِنْهُمْ وَاتَّقُوا أَجْرَ عَظِيمٍ هَ الَّذِينَ قَالُوا
 لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا
 لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا
 حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ هَ
 فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ رَبِّهِمْ إِلَى دَوْلَتِهِمْ

۴
 ۱۸
 آل عمران

والی جنیک اللہ سب کچھ کر سکتا ہو اور جس دن وہ فوجیں بھر لیں گے
 اُحد کو دن اس دن جو مصیبت تکوین میں آئی وہ اللہ کو حکم سے آئی
 اور اس لیے کہ اللہ ایمان والوں کو ظاہر کر دے اور اس لیے کہ اللہ منافقین
 کو ظاہر کر دے اور ان کے دینے منافقوں کو کہا گیا اور اللہ کی راہ میں
 دینے کی رضا مندی کو لیے لڑو اگر تم سچے مسلمان ہو یا دشمنوں کو
 تو میاؤ وہ کہنے لگو اگر ہم یہ سمجھتے کہ لڑائی ہوگی تو تمہارے ساتھ
 رہتے وہ لوگ اس دن ایمان کو اتنے نزدیک نہ تھے جن کو کفر کے نزدیک
 تھے سنہ سے ایسی بات کہتے ہیں جو ان کے دلیس نہیں اور اللہ خوب
 جانتا ہے جو وہ اپنے دلیس (چھپاتے ہیں انہی لوگوں نے یہ کیا کہ
 خود تو بیٹھے ہیں اور اپنے بہائیوں کو کہتے ہیں اگر ہماری بات سنو
 تو مار دی نہ جاتے (اور پیغمبران لوگوں کو) کہہ دیں اگر تم سچے ہو تو
 (اور لوگوں کو جان دے) خود اپنے اوپر سو موت کو تو مال دے اور پیغمبر جو لوگ
 اللہ کی راہ میں ماری گئے انکو مردہ مت سمجھو وہ اپنے مالک کو پاس بندہ ہیں انکو
 روزی ملتی ہے اور اللہ جو اپنے فضل سے انکو دیا ہے اس پر خوش ہیں اور جو
 لوگ ابھی ان کے پاس نہیں پہنچے انکو پیچھے ہیں انکی خوشی سناتے ہیں کہ
 انکو دے ہو گا دے نعم اللہ کی نعمت اور فضل کی خوشی کہ ہے میں اور اسکی خوشی
 کر رہی ہیں کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کا ثواب نہیں کموتا
 جو لوگ لڑائی میں زخمی ہوئے اور پھر ہی اللہ اور اس کے رسول کا
 کما مالا ان میں جو نیک اور پرہیزگار ہیں انکو بڑا ثواب ملے گا
 وہ لوگ ہیں جن سے لوگوں کا کما تمہاری مقابلہ کے لیے دشمن
 لوگوں نے لشکر اور سامان جمع کیا ہے تو انے ڈرو یہ لشکر انکا ایمان
 اور بڑھ گیا اور وہ کہنے لگو اللہ تمکو پس کرتا ہے اور اچھا کام بناؤ
 والا ہے پھر اللہ کی بڑی نعمت (صحت و سلامتی) اور اس کا
 فضل دینا کا فائدہ (بیکروٹ آئے ان کو کوئی تکلیف نہیں

کسی اور کی طرف سے نہیں آئی خود کردہ لا چہ علاج ۱۷ و خود تم نے اپنے اوپر ڈالی یعنی نہ تم ان حضرت صلعم کی مدد مل گئی کرتے اور کہا ان کے سوا کچھ چھوڑنے نہ یہ آیت آتی ۱۸ و
 عقلی ترجمہ تو یوں ہے کہ اللہ تعالیٰ معلوم کر سیکر ایمان والوں کو اگر اللہ کو تو پہلے سے سب معلوم تھا تو مطلب یہ کہ اللہ تعالیٰ جو بات اس کے علم میں تھی انکو ظاہر کر دے اور سب کو پہنچا سکے
 دیوے ۱۹ و کما مالا اللہ تعالیٰ اس سبب سے کہ اس نے اس سے یہ کہا صلعم کی کہ ہمارے ساتھ ہو کر لڑو اگر تم سچے ہو جیسا زبان سے
 کہتے ہو اور اگر خیر تم کو لڑنا منظور نہیں تو ہمارے ساتھ نہ رہو تاکہ دشمن ہمارا لشکر سب سے کٹ کر رہ جائے ۲۰ و منافقوں نے یہ بہانہ کیا کہ لڑائی ہوئی معلوم نہیں ہوئی اور حضرت
 صلعم اور صحابہ کو کہہ چکے آئے یہی انکی ایک مکاری تھی کہ اگر کافر صلعم و درود و زنا مقام سے لشکر جمع کر کے آئیں اور بدر کا محضنے کے دلوں میں ہیرا ہوا ہوا ہیرا ہے لڑے اور کہا
 جائیں و عقل کے خلاف بہا ۲۱ و یہی بے نسبت ایمان کے کفر سے زیادہ نزدیک ہو گئے تھے حالانکہ منافق پہلے ہی سے مومن تھے مگر جو لوگوں سے پہلے تھے وہ تو ان کا ظاہری حال تھا
 کہ ان کو سونے جھپٹتے تھے لیکن حد کے دین نہیں دے جو کام کی مسلمانوں کو چھوڑ کر چلے آئے تو ان لوگوں کو یہی معلوم ہو گیا کہ ان کے دل کھلی طرف زیادہ مائل ہیں وہ ان کا بڑا دشمن بن گیا
 و کما مالا اللہ تعالیٰ اس سبب سے کہ اس نے اس سے یہ کہا صلعم کی کہ ہمارے ساتھ ہو کر لڑو اگر تم سچے ہو جیسا زبان سے کہتے ہو اور اگر خیر تم کو لڑنا منظور نہیں تو ہمارے ساتھ نہ رہو تاکہ دشمن ہمارا لشکر سب سے کٹ کر رہ جائے ۲۰ و منافقوں نے یہ بہانہ کیا کہ لڑائی ہوئی معلوم نہیں ہوئی اور حضرت
 صلعم اور صحابہ کو کہہ چکے آئے یہی انکی ایک مکاری تھی کہ اگر کافر صلعم و درود و زنا مقام سے لشکر جمع کر کے آئیں اور بدر کا محضنے کے دلوں میں ہیرا ہوا ہوا ہیرا ہے لڑے اور کہا
 جائیں و عقل کے خلاف بہا ۲۱ و یہی بے نسبت ایمان کے کفر سے زیادہ نزدیک ہو گئے تھے حالانکہ منافق پہلے ہی سے مومن تھے مگر جو لوگوں سے پہلے تھے وہ تو ان کا ظاہری حال تھا
 کہ ان کو سونے جھپٹتے تھے لیکن حد کے دین نہیں دے جو کام کی مسلمانوں کو چھوڑ کر چلے آئے تو ان لوگوں کو یہی معلوم ہو گیا کہ ان کے دل کھلی طرف زیادہ مائل ہیں وہ ان کا بڑا دشمن بن گیا

۴۰

“	“	“
---	---	---

هـ النساء ١٠

پھر جن لوگوں نے اپنا وطن چھوڑا اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور لڑے اور دیرِی راہ میں مارے گئے البتہ میں انکے گناہوں کو (ان پر سے) میٹ دوں گا (یا تار دوں گا) اور انکو ایسے باغوں میں لیجاؤں گا جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں یہ امر کے پاس سے اُکو بدلہ لیگا اور اس قدر کے پاس اچھا بدلہ ہے

مثلاً نواپنا بچاویئے رہو اور جتنے جتنے نکلو یا سب ملکر نکلو

شیں پہنچے بغیر کوئی طاغیہ نہ کر سکتی تھی ہوا لڑائی ہی نہیں ہوئی اور ہر مسلمان اپنے وعدے کے

۱۲
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱

أَجْرًا عَظِيمًا ۖ وَمَا تَكْفُرُ أَفْئِدَتُهُمْ فِي
 سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَظْفِينَ مِنَ الرِّجَالِ
 وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا
 أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ
 لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۖ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ
 نَصِيرًا ۚ أَلَمْ يَتَّبِعُوا بُيُوتًا يَلُوتُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَقُولُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَقَدْ أُفْتِكُوا
 أُولَئِكَ الشَّيْطَانُ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ۚ
 أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ
 وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۖ فَلَمَّا
 كَتَبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ
 يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ
 خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ
 عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۖ لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ أَنَّكَ يَا
 قَرِيبُ قُلْ مَا تَعْمَلُونَ إِلَّا قَلِيلٌ ۚ وَالْآخِرَةُ
 خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقَى ۚ وَلَا تَطْغَوْا فَبِتِلَّاهُ
 إِنِّي مَا تَكُونُوا يَدْرِكُهُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ
 فِي بُرُوجٍ مُشِيدَةٍ ۚ
 لَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَا تَكْلَفُ شَيْئًا
 لِنَفْسِكَ ۚ وَخَرِصَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ عَسَى اللَّهُ
 أَنْ يَكْفِيَكُمْ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَاللَّهُ
 أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ كَيْدًا ۚ
 وَخُذُوا لَكُمْ كُفْرًا كَمَا كُفَرْتُمْ أَفَتَكُونُونَ
 سَوَاءً وَلَا تَخْشَوْنَ اللَّهَ مِنْهُمْ أُولَئِكَ هُمُ

النساء ۵

۵

۱۲

اور مسلمانوں کو کیا ہو گیا ہے تم اسد قاتلے کی راہ میں ان بے
 بس مرد اور عورتوں اور بچوں کے (چھڑانے کے) لیے (کافروں
 سے) نہیں لڑتے جو کہ رہے ہیں ملک ہمارے ہم کو اس بستی
 سے نکال جہاں کے لوگ ظالم ہیں اور ہماری حمایت پر کسی کو
 اپنی طرف سے کھڑا کر اور ہماری مدد کے لیے کسی کو اپنی طرف
 سے مقرر کر جو لوگ ایماندار ہیں وہ اسد قاتلے کی راہ میں
 لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں تو
 شیطان کے دوستوں کو دیکھو شیطان کا ملک و قریب) بودا ہے
 راکھو پیغمبر تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو حکم ہوا اپنے ہاتھ
 روکے رہو (یعنی لڑائی نہ کرو) اور نماز ادا کرتے رہو زکوٰۃ دیتے
 رہو پھر جب ان پر جہاد فرض ہوا تو ایک فرقہ ان میں کا لوگوں کے
 ایسا ڈرنے لگا (یعنی کافروں سے جیسے وہ خدا سے ڈرتا تھا
 یا اس سے بھی زیادہ ڈرنے لگا اور کہنے لگا پروردگار تو نے
 جہاد کیوں ہم پر فرض کیا بلکہ اپنی موت سے مرنے دیا ہوتا جو
 نزدیک ہے) (یعنی پیغمبر) کہدے دنیا کا مزہ چند روزہ ہے اور
 پرہیزگار (مذاہب) کے لیے آخرت بہتر ہے اور کھجور کی گٹھلی
 کے شکاف برابر ہی تیر ظلم ہو گا تم جہاں رہو موت تم کو پکڑے گی
 گو کیسے ہی مضبوط قلعوں میں رہو گ
 تو اے پیغمبر اس کی راہ میں (کافروں سے) لڑ دو تو اکیلے لڑ جا
 تو اپنی ہی ذات کا ذمہ ڈال رہے اور مسلمانوں کو بھی لڑنے کو
 لیے) ابھار قریب ہے کہ اسد قاتلے کافروں کے جنگ ہی کہ
 رو کہ جو اور اسد کا زور بہت زیادہ ہو اور اس کا عذاب بھی بہت سخت ہے
 اور یہ چاہتے ہیں کہ جیسے وہ کافر ہو گئے تم بھی کافر ہو کر رہ جاؤ
 کفر میں اسب برابر ہو جاؤ تو جب تک یہ لوگ اس کی راہ میں اپنا

فکرمیں کافروں کی قید میں رہی اور سختی اور تکلیف ابھار رہے ہیں اور انہوں نے ۱۲ قتل کیے کافر اور مشرک یا ہمارے اوپر تل کر رہے ہیں ۱۱ قتل کیے مسلمان کہ
 میں کافر بھی قید میں ہو گا کفران کو سخت سخت تکلیفیں دی وہ بجائے پیغمبر بھیجتے اور تنگ کر دے وہ عافیت کرتے یا اسد سب ان ظالموں کا ستیا ناس ہو گا اور کب ہم کو ان کے بچے ظلم سے
 نجات دیں ۱۲ قتل بیان دار کو کہتے زیادہ اس کی رضا مندی کا خیال ہوتا ہے انسان اس کا بنا یا ہوا دھات ہے بلکہ اگرنا بھیر اس کے کھسکا ہوا ہوتا ہے اگرنا بھیر اس کا جو ہے یا ان دار کافر سے
 اس کو اسد سب کی رضا مندی عرض نہیں دیتے فائدہ کے لیے ہر ایک کام کرنا ہے بلکہ اے دولت کی طرح میں اس کے بندوں کی جان لیتا ہوں اپنی ذاتی خواہشوں کو پورا کرنے کے لیے
 لڑتا ہوں تو شیطان کی راہ میں لڑنا ہے ۱۲ قتل بیٹے اس کی مدد کے سامنے اس کے کمر کی کچھ حقیقت نہیں اگرچہ آدمیوں کی نسبت اس کا کمر بہت ڈھلے جان عباس سے کہا جب تم جنگ
 کو دیکھو تو اس موت ڈر د اور چہرہ کر دھاہ رہے کہ کیا غریب ہو گیا شیطان کہانی بن دیا میں بن عباس کا کہنا یاد رکھا اس پر حملہ کرنا چاہتا وہ غائب ہو جاتا ۱۲ قتل بندائے اسلام ہیں
 جب ان حضرت علیؓ اور طلحہؓ میں فتنہ پڑا اور صحابہ جوڑے تھے تو کافر بہت ستاتے تھے مسلمانوں نے حضرت مسلمؓ سے درخواست کی کہ ملائی کا حکم دیکھ تو ان کو
 کو اسی کی موت تک جہاد فرض نہیں سمجھتا آپ کو جو حکم دیتے تھے فرائض اور نماز پورے دینی تم کو بس پورا دل سے روکے ہو لیکن جنگ کو جو وقت تک میرے کہ اسد سب کا
 کوئی دوسرا حکم آئے جب حضرت مسلمؓ میں فتنہ پڑا اور جہاد فرض ہوا تو ان میں سے بعضوں نے ملائی کے لیے نکلے میں سختی اور دہر کی داس جبر کو ان کو
 دین میں کوئی شک تھا بلکہ موت سے گھر کر اس وقت اسد سب سے زیادہ آگاہی ۱۲ قتل وہ بھی فتنہ میں ہوتی ۱۲ (باقی درمجموعہ)

فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَأْمُرُ لَهُمْ وَأَنْفُسِهِمْ
 كَتَلِ اللَّهُ الْجَاهِلِينَ يَأْمُرُ لَهُمْ
 أَنْفُسِهِمْ عَلَى الْفَعِيدِينَ دَرَجَةً وَكُلًّا
 وَعَدَ اللَّهُ الْمُحْسِنِينَ وَفَضَّلَ اللَّهُ
 الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْفَعِيدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا
 وَوَجَّهَ مِنْهُ وَمَعْفَرَةً وَرَحْمَةً
 وَكَانَ اللَّهُ عَفُورًا رَحِيمًا
 إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّيْتُمْ الْمَلَائِكَةَ طَالِمًا
 أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا
 مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ قَالُوا أَلَمْ
 نَكُنْ أَرْضًا لَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا
 فِيهَا قَالُوا لَكَ مَا وَلَّهُمْ جَهَنَّمُ
 وَسَاءَتْ مَصِيرًا إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ
 مِنَ النِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا
 يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ
 سَبِيلًا قَالُوا لَكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَفْعَلَ
 عَنْهُمْ وَكَانَ اللَّهُ عَفُورًا رَحِيمًا
 مَنْ يَهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي
 الْأَرْضِ مُرْعَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً وَمَنْ
 يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ يَهَاجِرْ إِلَى اللَّهِ
 وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْوَيْلُ فَتَقْدَرُ
 أَعْيُنُهُ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ عَفُورًا
 رَحِيمًا

النساء ۱۰

وَلَا يَهْتَدُونَ فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ إِنْ تَكُونُوا

۱۰

مال اور جان سوجھا دیتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو جو اپنی
 مال اور جان سوجھا دیتے ہیں پیٹنے والوں پر جو معذور نہ ہوں
 ایک درجہ کی فضیلت دی ہو اور سب سے اللہ نے اچھا وعدہ کیا ہو
 اور اللہ تبارک و تعالیٰ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ
 رہنے والوں سے زیادہ ایک بڑا ثواب دیا ہے وہ کیا ہو
 کسی درجے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور بخشش ہے اور ہر مال
 اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

جن لوگوں کی فرشتے جان نکالتے ہیں اور وہ گنہگار ہیں تو فرشتے
 اُن سے کہتے ہیں تم پرے پرے کیا کرتے رہے وہ جواب دیتے
 ہیں کہ ہم اس ملک میں بے بس تھے (اس لیے کہ) مدینہ کو نہ جاکر
 فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی (یعنی تنگ تھوڑی
 تھی) تم اگر مدینہ کو نہیں جا سکتے تھو تو اور کہاں (اس میں کل جانا تھا تو
 ان لوگوں کا شک کا جہنم ہے اور وہ بری جگہ ہے جانے کی جگہ جہنم
 اور عورتیں اور بچے ایسے بے بس ہیں کہ نہ انکو کوئی تدبیر کرتے بن
 پڑتی ہے نہ رستہ معلوم ہوتے تو ایسوں کو امید ہو کہ اللہ انکو معاف
 کر دے اور ہجرت نہ کرنے کی پریش نہ کرے) اور اللہ معاف کرنے والا
 بخشنے والا ہے اور جو کوئی اللہ کی راہ میں اپنا وطن چھوڑے
 وہ زمین میں رہنے کی بہت جگہ اور روزی میں کشادگی
 پائے گا اور جو کوئی اپنے گھر سے اللہ تعالیٰ اور اس کے
 رسول کی طرف ہجرت کرنا ہوائے پیرا سکومت اُن پرے
 تو اللہ سبباً نہ و تعالیٰ پر اس کا ثواب ٹھیر چکا اور
 اللہ سبباً نہ و تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے

اور کافروں کا پیچھا کرنے میں رہنے والے نہیں (اہمیت نہ ہارو)

طلب یہ ہے کہ جہاد کرنے والے کو بیٹھ رہنے والے پر جو معذور نہ ہو ایک درجہ کی فضیلت دی گئی ہے کہ ہر اس کئی درجہ میں خود حقیقت کئی درجہ کی فضیلت ہوئی
 جس کی زبان دوبارہ فرمایا بعضوں نے کہا کہ جہاد کرنے والے کو معذور نہ بیٹھ رہنے والے پر ایک درجہ کی فضیلت دی اور غیر معذور بیٹھ رہنے والے پر کئی درجہ کی فضیلت دی اور انہوں نے
 ہجرت نہیں کی بلکہ مشرکوں کے ساتھ ہو کر بدر کے دن مسلمانوں سے لڑنے آئے ۱۲۔ ایک بیٹے کافروں کے ملک میں رہ کر گھبراہٹ سے بھاگ کر مسلمانوں کے پاس کیوں نہیں چلے گئے ۱۱۔ ملک
 ساری زمین پڑی ہوئی تھی اپنی جہاد میں ۱۳۔ آیت کہ کے چند لوگوں کے باہر اب دوسری جو زمان سے کلمہ پڑھتے تھے لیکن انہوں نے مسلمانوں کے پاس ہجرت نہیں کی اور جب
 مشرک بدر کے دن مسلمانوں سے لڑنے گئے تو وہ بھی مشرکوں کے ساتھ آئے گئے اس آیت سے یہ نکلا کہ جس کا نہیں بدھنی دین کے کارکن ادا کر سکے خواہ وہ کسی جہاد میں ہو اور
 سے ہجرت نہ کرنا مکمل جہاد میں ہے بشرطیکہ ہجرت کی طاقت ہو یہ آگے آتا ہے ۱۲۔ کوئی تدبیر نہیں کر سکتے ہیں محتاج ہیں مگر باہر میں مدینہ کی طرف ہجرت کر گئے ساری کہانے لادنے
 کے معلوم ہو کہ ہجرت کرنا ایسا ناگہمی فرض ہو کہ جو معذور ہیں وہ بھی ہجرت نہ کر کے دیوے گئے گنگا میں لیکن بخشش کی امید ہو کہ ہر معذور نہ ہوں لکے لیے ہجرت نہ کرنا گنگا
 ہوا گنگا ہو گا معافا اللہ ۱۳۔ اپنے مقام پر پہنچنے سے پہلے ۱۲۔ اللہ اپنے فضل سے ہر در اس کی ہجرت کا ثواب دے گا ۱۲۔ اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کے یہ سبب ہیں کہ
 غلط فہمی کی وضاحت کی ہے ہجرت ہونا مال و در یا عورت کی طمع سے جیسے صحیح حدیث میں ہے کہ عمل نیت سے درست ہو تو ہر جس نے دنیا کا مالے بائیں عورت کو یا دینے
 کے لئے ہجرت کی اس کی ہجرت ہی ہوگی اور جس نے اللہ تعالیٰ اور رسول کی طرف ہجرت کی اس کی ہجرت اللہ اور رسول کی طرف ہوگی ہجرت کے حکم میں ہر ایک سفر داخل ہے
 جو دین کے لئے جو شاکر کامل کرنے کے لیے یا حج کے لیے یا جہاد کے لیے ۱۲

المائدة

الأنفال

2

1

1

1

1

طرہ یہی ماسے جاتے ہیں نفی ہوتے ہیں جیسے تم مدی جاتے ہو اور نفی ہوتے ہو تو طرانی کے نقصان میں دونوں فرقی برابر ہیں اور تم کو ایک نعمت آمدنی کی لڑیادہ ملی ہو جو کافر دھوکا
 نہیں ملی وہ کیا ہو اور تم غلے اٹ بیٹے ذرا اور جنت اور غلہ کی مدد کی تو تم کو اون کی زیادہ ممبر کرنا چاہئے ۱۲ فٹ بیٹے اس کی رضا مندی کے لئے ۱۷ فٹ بیٹے بہشت پاؤں کیا
 بیشہ چین کر دوسیلے سے مرادہ عبادت ہو جس کے اندر کا قرب حاصل ہو اور دوسیلہ بہشت میں ایک بلند رہو یہی کہ حدیث میں ہے کہ اس وقت سے پہلے بے وسیلہ ہو گئے تھے دھوکا دہا کر دے گا
 یہ درج ہو کہ جو عطا فرمائے گا ان کے بعد عمار میں کچھ میں آت محمد الویلہ بیٹے محمد وسلم کو وسیلہ عطا فرما ایک حدیث میں ہے کہ جو سیرے کے بعد وسیلہ لے گیا اس کو میری شفاعت ملے گی ۱۸ فٹ
 نے پیر سلمان ۱۲ فٹ بدر کے دن جب سلمان کو تو تم ہوئی لوٹ کال پائے آتو جو ان بیٹے لھے یہاں اس حق میں تم سے بڑے بڑے بیٹے تم ہی بہتاری مدد رہو اگر شکست ہو تو تم یہاں کر
 پائے ہی اس میں بیٹے اس وقت یہ آتو ہی ۱۲ فٹ اس وقت کے حکم سے رسول میں جو جتنا دیں وہ سے لےوے پیرا پائے سے دل دل جواؤں اور ہڈیوں سب کو برا بھروسہ فرما ۱۳ فٹ
 عطا دے لے گا اس وقت اس وقت اور رسول کا کہا اتنا کہ تو آج اور حدیث کی پیروی کرے اس کیت سے بڑی نکلا کہ بغیر قرآن اور حدیث سے لے آدمی اس میں ہو سکتا اور جو کوئی قرآن یا حدیث
 کھڑا دے کافر ہے صحت عطا اس وقت وغض بلیدہ اور خدا یا عظمت ۱۲ فٹ مگر اس وقت کی حکمت پوری ہوئی اور بدر میں طرانی پھر کافر دھوکا دے ہی کر لیا اور تم کو کھڑی ہو کر کھال
 اپنی کاٹھا یا ۱۲ فٹ ان کو حکم ہنگامہ کر دیتا ہے وہ اس وقت کا حکم سے یا ان کو حکم ہو گیا ہنگامہ اس وقت کے دو ہاتھوں میں ایک کھادہ کر دیتا ہے تو طرانی اس میں حق ہو یا نہ
 اس وقت کے کھادہ ہر دو ہاتھوں پر ۱۲ فٹ موت کو انجوں سے ۱۲ فٹ ان کا خیال یہ تھا کہ تم تو گھر سے صحت کا قائل ہوئے کی فیت سے غلے طرانی کا سامان نہیں کیا تھا اب جو سے صحت کی فیت
 ایسا دیکھو کہ اب اس میں اس جس سے بعضی نے طرانی کو پسند دیکھا نہیں تھا کہ اس وقت اس وقت کے کھادہ طرانی کے ہاتھ میں تھا وہ اس وقت کے کھادہ طرانی کے ہاتھ میں تھا وہ اس وقت کے کھادہ
 فرما یا تو اس سب کے کہ نہیں تھن حضرت تم کے سات سات کھادہ طرانی کی رضی اس وقت میں ۱۲ فٹ اس وقت کے کھادہ طرانی کے ہاتھ میں تھا وہ اس وقت کے کھادہ طرانی کے ہاتھ میں تھا وہ اس وقت کے کھادہ

الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ
 وَمَا يَعْلَمُونَ كَيْفَ يُعْذِرُهُمْ وَإِنْ كَانُوا عَاذِلِينَ
 إِنَّ اللَّهَ مَوْلَانَا لَمُنْعٍ الْمَوْلَى وَنِعْمَ الْمُنْعِي
 وَأَعْلَمُ أَنَّمَا أَخَذْتُم مِّنْهُنَّ مَتَاعًا فَإِنَّ اللَّهَ
 حَمِيدٌ وَلِلَّهِ الرُّسُودُ وَلِلَّهِ الْقُرْبَىٰ ذَالِي الْأَمْرِ
 وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّ السَّيْفَ لَأَن كُنْتُمْ أَنتُمْ
 بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيَّ عَبْدًا يَأْتِيكُمْ الْفَرَقَاءُ
 يَوْمَ أَلْتَقَى الْجَمْعُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ إِنَّا أَنْتُمْ بِالْعُدَّةِ الدُّنْيَا وَهَمَّ
 بِالْعُدَّةِ الْقُصْبِ وَالزُّكْبِ اسْتَفْل
 مِنْكُمْ وَلَوْ كُنَّا عَدْلًا لَكُنَّا كَفَلْنَا
 فِي الْمَيْمَنَةِ وَلَكِنْ لِّيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا
 كَانَ مَفْعُولًا لِّيَهْلِكَ مِنْ هَكَذَا
 عَنْ نِّيَّةٍ وَجِيهِي مَنْ حَىٰ عَنْ تَبِيَّةٍ
 وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ إِذْ يُرِيكُمْ
 اللَّهُ فِي مَنَامِكُمْ قَلِيلًا وَلَوْ أَرَادَكُمْ
 كَثِيرًا لَفَعَلْتُمْ وَلَكِنْ أَرَادَكُمْ فِي الْأَمْرِ
 وَلَكِنْ اللَّهُ سَمْعٌ وَأَنَّهُ عَلَيْهِ كَيْدَاتُ
 الْعُدَّةِ وَإِذْ يُرِيكُمْ أَنَّهُمْ إِذْ التَّفَتُّ
 فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَالُ لَهُمْ
 أَعْيُنُكُمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا
 وَإِنَّ اللَّهَ لَجَزِيمٌ لِّأُمُورِهِ يَأْتِيهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا إِذْ يَقُولُ فَيَذَرُهَا قُلُوبُهُمْ
 اللَّهُ كَرِيمٌ أَعْلَمُكُمْ تَفْهِيحُونَ

نہ رہے اور سارا حکم اسہی کا چلنے لگے پھر اگر یہ لوگ (کفر سے) باز
 آجائیں تو اسہ انکے کاموں کو دیکھ رہے ہوں اور اگر نہ آئیں تو وہ مسلمانوں
 تم پر سچے ہو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے کیا اچھا حمایتی ہے اللہ کیا اچھا
 مددگار ہے اور جان کہو کہ (لڑائی میں) جو لوگ تم کو ملے اس میں بھڑکنا
 حصہ اللہ کا ہے اور رسول کا اور ناطے والوں کا اور تمہیں کا اور
 مسکینوں کا اور سافر و کلث کا اگر تم اس پر یقین کہتے ہو اور اس
 (مدد) پر جو جمنے اپنے بندے (حضرت محمد) پر فیصلے کے دن اتاری
 جس دن دونوں فوجیں (سلام اور کفر کی) آئندہ گئی نہیں (ایک دوسرے
 سے بڑھ گئی تھیں) اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے جب تم (وادی کی)
 درے سر پر تھے اور وہ (یعنی کافر) پرے سر پر تھے اور قافلہ
 نیچے کی طرف تھتا اور اگر پہلے سر (لڑائی کا) تم میں اور انہیں وعدہ
 ہوتا تو ضرور کوئی نہ کوئی اپنا وعدہ خلاف کرتا لیکن ایسے کہ اللہ کو
 ایک کام کر دانا منظور تھا جو ہو چکا تھا اور ایسے کہ جو مردہ دلیل
 دیکھ کر مرے اور جو جیتا ہے وہ بھی دلیل دیکھ کر جیتے اور بے
 شک اللہ تعالیٰ سنتا جانتا ہے جب اللہ تعالیٰ نے خواب میں تجھ کو
 کافر توڑے سے دکھلائے اور اگر کافروں کو تجھ کو بہت دکھلاتا
 تو اے مسلمانو! تم ضرور بہت ہار دیتے اور لڑنے میں جھگڑتے
 مگر اللہ نے بچا لیا بیشک وہ دلوں تک کی بات جانتا ہے اور
 اے مسلمانو! جب تم ان سے بڑھے تو اللہ نے تمہاری آنکھوں
 میں ان کو کم دکھلایا اور تم کو ان کی آنکھوں میں کم دکھلایا اس لیے
 کہ اللہ کو ایک کام کا جو (اسکے علم میں) ہو چکا تھا کر دانا منظور
 تھا اور اسہ ہی کی طرف سب کاموں کی انتہا ہے مسلمانو! جب
 تم (کافروں کی) کسی فوج سے بڑھ جاؤ تو جے رہو اور اللہ کو بہت
 یاد کرو تاکہ تم (اپنی) سر او کو پہونچو

حل یا دین میں فساد اور غریبی پیدا نہ ہو ۱۲ ق اس کے سوا کسی کا جو جان رہے ۱۲ ق اور مسلمانوں کو نہ سنا میں ۱۲ ق جیسے وہ کام کریں گے ویسا بدلہ کو ملے گا جب حضرت علی رضی
 اللہ عنہ یومہ میں جنگ ہونے لگی تو بعض صحابہ نے دونوں طرف سے کھڑے ہونے سے انکار کیا اور کہا ہم تو ایسے لڑے تھے کہ خداوند ہر دو طرف سے لڑنا چاہتے ہو کہ فساد ہو ۱۲ ق
 سے باز رہیں لڑنا نہ چاہیں ۱۲ ق جس کا وہ مددگار اور حمایتی ہو وہ غلبہ نہیں ہو سکتا آخر ایک نہ ایک نہ جو سپاہیوں نے وہ مددگار غالب ہو گا اور کافر دشمن غلبہ
 ہونگے ۱۲ ق چاہے تو لڑنے والوں کو ملیں گے اور ۱۲ ق جی دشم اور جی مطلب کا یا مرنے یا غم کا یا سارے قریب کا ۱۲ ق جن کے پاس راہ فرج نہ رہا ۱۲ ق جو ہم
 اور بیان ہوئی ہے چلو ۱۲ ق وادی اس بارہ کو کہتے ہیں جو دو پہاڑوں میں ہوتی ہے ۱۲ ق بیٹے جو مدینہ سے قریب جو کن کن زمین میں انکو مدینہ کے قریب ۱۲ ق پہلی درجہ
 مدینہ سے دور ۱۲ ق جس کے کوٹھے کے قریب تھے ۱۲ ق اسمد کے کنارے ہر سے میں میل کے فاصلے پر ۱۲ ق تم کافروں کی کثرت کی وجہ سے ڈرتے اور کافران حضرت
 کے رعب سے ۱۲ ق تم اور وہ اچانک بڑھ کر ۱۲ ق بیٹے جس کا کرنا اسکے علم میں تھا ۱۲ ق جو کورنے کے لائق تھا مطلب یہ کہ جو کورنے کی لڑائی ناگہانی ہو گئی تو تم قافلہ کو گئے کی
 نیت سے گئے تھے اور کافر قافلہ بچا گئے تھے مگر قافلہ جو ملک طرٹ دونوں شکریہ دیکھ کر ۱۲ ق اب لڑنا ہی پڑا ۱۲ ق اس کے ہی منظور تھا یا اس طرح لڑائی ہوا کافروں کی
 شکست ہو ان کا نہ ہوئے اور مسلمان غالب ہو ۱۲ ق بیٹے کی سہاکی کی ۱۲ ق بیٹے جس جنگ کو یہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت کہل جادی جو لوگ نے کچھ بھول
 گئے ہیں اور جو کچھ ہو انہوں نے کچھ ہی آجھوں کو دیکھ لیا کہ مسلمان ہر دو کچھ جوش اور بے سروسامان تھے لیکن اللہ تعالیٰ کی تائید سے جی غالب ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی مدد سے
 ہوتی تو عقل میں نہیں مانگا اس قدر جوش لوگ ایسے بے سامانی کی حالت میں اپنے سے تین چار مسلمان عجمی غالب آئے تو خود چلے جو ہم کافر ہر ہاتھ لگاتے

فِيكُمْ لَا وَلَا ذِمَّةٌ يُؤْتُونَكُمْ
يَأْتُوا هِمَّةً وَفَأَيُّ قُلُوبِهِمْ
فَيَسْفَنُونَ ۚ إِشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا
قَلِيلًا فَكُفُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّهُمْ سَاءَ
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ لَا يُقْبَلُونَ فِي ثَوْبِينَ
الْأُولَا ذِمَّةٌ ۚ وَالَّذِينَ هُمْ مُعْتَرِفُونَ
فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا
الزَّكَاةَ فَإِنهَآ أَكْرَمُ فِي الدِّينِ وَنُصِّلَ
الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۚ وَإِنْ تَنَكَّرُوا
أَيُّهَا هُمْ مَرَّ بَعْدَ عَهْدِهِمْ وَطَعْنُوا
فِي دِينِكُمْ فَكَايَلَاؤُكُمْ أَتَمَّ الْكُفْرُ ۚ
إِنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ هُمْ لَعَنَ اللَّهُ مَعِينَهُمْ
أَلَا تَتْلُوَنَ قَوْمًا ثَلَاثًا أَيُّهَا هُمْ
وَهُمْ يُؤْمِنُونَ ۚ هُمُ الَّذِينَ هُمْ يُؤْمِنُونَ
أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَخَسِرُوا هُمْ ۚ قَالَ اللَّهُ أَوَلَمْ
أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۚ
قَالَ تِلْكَ أَوَّلُ نَجْوَى هُمْ إِلَى اللَّهِ يَأْتِيهِمْ
وَيُخْرِجُهُمْ وَيُنْزِلُهُمْ عَلَيْهِمْ وَيُشْفِ
حُدُودَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ۚ وَيُزِيلُ هُمُ
غِيظًا قُلُوبِهِمْ ۚ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى
مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۚ
أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّهِ وَعِمَارَةَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ وَ
الْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

التوبة

ہوں تو عزیز داری کا لحاظ رکھیں نہ عہد کا اپنے منہ (کی باتوں) سمجھو
تم کو خوش کرتے ہیں اور دلوں میں انکے انکار رہے اور ان میں
اکثر بے ایمان ہیں انہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو ٹوٹوڑی سی
تہمت پر بیڑا لاپہر اس کی راہ سے لوگوں کو روکنے لگے
شک یہ لوگ بڑے کام کر رہے ہیں کسی مسلمان کو باب میں نہ وہ
عزیز داری کا خیال رکھتے ہیں نہ اپنے عہد کا اور یہی لوگ
حد کو بڑھنے والے ہیں پھر اگر یہ لوگ توبہ کریں اور نماز کو درست
سے ادا کریں اور زکوٰۃ دیں تو تمہارے دینی بہائی ہیں اور جو
لوگ سجدہ اہر میں انکے لیے ہم تفصیل سے آیتوں کو بیان کرتے
ہیں اور اگر عہد کر کے یہ لوگ اپنی امتیں توڑ ڈالیں اور تمہارے
دین پر طعنہ ماریں تو ان کفر کے سرداروں کو ٹوٹا مکہ دہراؤ
ایسی باتوں سے، باد آئیں ان کی تمہیں کوئی چیز نہیں (مسلمان)
تم کیوں ان لوگوں کو نہ لڑو جنہوں نے اپنی امتیں توڑ ڈالیں اور
چیمبر کو (دکھ سے) نکال دینا چاہا اور انہوں ہی نے پہلے تم سے
چیمبر خانی شروع کی کیا تم ان سے ڈرتے ہو (جنہیں لڑتے، اگر
تم کو ایمان ہے تو اسے نہ کا ڈر تم کو نہ یاد ہو نا چاہیے ان کو لڑو اللہ
تمہارے ہاتھوں انکو مزا دیگا اور انکو ذلیل کرے گا اور تم کو اپنا
فتح دے گا مسلمانوں میں سے ایک گروہ (بنی خزاعہ) کے دل
شکستہ کرے گا اور ان کے دلوں کا عنصر دور کر دے گا
اور اللہ تعالیٰ جن کو چاہے ان کو توبہ کی توفیق دے گا اور
اللہ تعالیٰ جانتا ہے حکمت والا۔

مفسر کو، کیا تم لوگوں نے حاجیوں کو پانی پلانا اور ادب والی رکعبہ کی مسجد آباد رکھنا اللہ اور اچھے دن پر ایمان لانے اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے کی طرح کر دیا اللہ تم کے نزدیک

۱۲۔ ف۔ بانو کا کا ظار کریں ۱۱۔ ف۔ جو حد کا خیال نہیں رکھتے ۱۲۔ ف۔ جن میں حدود پر کوئی نیک حکم ہو ۱۳۔ ف۔ مسلمان ہونے سے لوگوں کو منع کرنے کے ۱۴۔ ف۔ کہتے ہیں کہ یہ تین کیسے ان بظہر و الا یہ کہ تمام مشرکوں کے حق میں اور یہ خاص یہود کے باب میں ۱۵۔ ف۔ خشیا اور کفر اور عہد شکنی سے ۱۶۔ ف۔ ان عباس نے کہا اس آیت نے غازی بنے والوں کا خون حرام کر دیا ۱۷۔ ف۔ جو حد کا خیال نہیں رکھتے ۱۸۔ ف۔ کہتا ہے کہ کوٹا اور زکوٰۃ دونوں کا حکم ہو اور جو زکوٰۃ نہ دے اس کی ناز پس نہ ہو گی اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت میں دن لوگوں کو حیا کیا جو نماز پڑھتے تھے لیکن زکوٰۃ نہیں دیتی تھے ۱۹۔ ف۔ خیریت کی توہین کریں ۲۰۔ ف۔ پیغمبر مکی یا قرآن کی ۲۱۔ ف۔ اپنی شرارت اور دین پر ہٹنے والے اور عہد توڑنے سے ۲۲۔ ف۔ محض بے اعتبار ہیں ۲۳۔ ف۔ ان کے سرداروں سے قریش کی کافر تیس سردار ہیں جیسے ابو سفیان وغیرہ بعضوں نے کہا وہ اہل کفر ہیں ان لوگ بعد کے زمانے میں ان لوگوں سے بعضوں نے کہا اہل ایمان حدود کے کافر ۲۴۔ ف۔ اس آیت سے یہ بخلا کر کوئی ذمی کا جو عہد کو توڑ دے اور دین پر تشکیک لگے تو اس کو قتل کر دیاں گے ابوحنیفہ صرح کہ ابی قولی اور امام مالک صرح اور امام شافعی صرح نے کہا جہاں بھی کافر ہے دین پر ہٹنے والوں کو وہ واجب القتل ہو گی اور اس کا عہد ٹوٹ گیا ۲۵۔ ف۔ لیکن نکال نہ سکے ۲۶۔ ف۔ حضرت محمد جب کہ گزشتہ نبی تھے ۲۷۔ ف۔ ان کا تہجد ہی پناہ میں جو خزانہ کا قبیلہ تھا جس پر حمل کیا یا حمل کر لیا ۲۸۔ ف۔ جس کی مدد کے دن جہاں کا قافلہ پھر لکھا تو ان کو کھانا پانا نہیں ملے اور خواہ مخواہ جنگ شروع کی ۲۹۔ ف۔ کبیر بن جعفر بن لقمان اسی کے ہاتھ میں سی اور وہ تم کو لے گا کھانا دیتا ہے اس لیے ان کا فائدہ ہے ۳۰۔ ف۔ جو قریش کی عہد شکنی سے انکو بچا ہوا ہے ۳۱۔ ف۔ اس حدیث سے مسلمانوں کی یا پھر وہ سے ان آیتوں میں فرماتے اور انہوں نے یہی ہوئے ۳۲۔ ف۔ خدا کا حکم ۳۳۔ ف۔ جب کفر ہو تو کافروں کے سرداروں میں سے کتنے مسلمان ہو گئے جیسے حکمران بن ابی جہل اور ابو سفیان انس بن مالک بن عمر وغیرہ ۱۲۔

١٠ التوبة

22

ہے

(اے پیغمبر ان مسلمانوں سے) کہدے اگر تمہارے باپ
 دادا بیٹے پوتے (نواسے) بہائی بیبیاں کہنے والے اور جو
 مال تمہیں لکھا ہے میں اور جس سوداگری کے خراب ہو جانے سے ڈرتے
 ہو اور جن مکانوں کو تم پسند کرتے ہو تم کو اللہ تعالیٰ اور اس کے
 رسول اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہیں تو جب
 تک اللہ تعالیٰ اپنا حکم پہنچے پڑے رہو اور اللہ تعالیٰ لکھنا کاروان
 کو راہ پر نہیں لگاتا اللہ تعالیٰ تو بہت سے معرکوں میں تمہاری
 مدد کر چکا ہے اور جنین کے دن رہی اُجب تم اپنے بہت بونے
 پر اترا گئے تھے پھر تمہارا بہت ہونا تمہارے کچھ کام نہ آیا
 اور زمین اتنی بڑی (یعنی چوڑی) ہوتے ساتے پتہ تنگ
 ہو گئی پھر تم پیٹھ سے ڈر کر بہا گئے پھر اللہ تعالیٰ نے ابنو پیغمبر
 اور مسلمانوں پر اپنی تسلی اتاری اور ایسے لشکروں
 (فرشتوں) کو اتارا جن کو تم نے نہیں دیکھا اور کافروں
 کو عذاب کیا (ان کو مارا) اور کافروں کی یہی سزا ہے پھر اس
 کے بعد جب کو اللہ تعالیٰ چاہے گا تو بہ کی توفیق دے گا

فل مشرق یہ کہنے لگے کہ بیت ادر کو آباد کرنا اور عاصیوں کو پانی نہ پلانا ایمان اور چادے بہتر ہے اسد رتہ نے انکار دیا تو کہا کہ میں ان کو پانی نہ دے گا اور ان کے کوئی بکلی کام کی نہیں دلا دیا
کے بعد پھر جیادہ سب سے بڑے مشکل اور سب سے زیادہ قوابد کہتا ہوں جنہوں نے کہا عباسؑ سے ان کا طوطہ رنہ اور اصلی رنہ فخر کرنے کے طور پر رنہ نے کہا میرے پاس خندہ نمکہ کی کچی رہتی ہے اور
میں اگر چاہوں تو رات کو ہی کعبہ میں رہ سکتا ہوں۔ عباسؑ نے کہا میں طحیوں کو پانی نہ پلاتا ہوں مگر میں نے کہا میں نہیں جانتا تم کیا کہتے ہو مجھے سب لوگوں کو بیٹے چھ بیویوں تک نماز
پڑھی (یعنی سب پہلے مسلمان تھا) اور اسد رتہ کی راہ میں جو یاد کیا اس وقت یہ آیت اتری اور اسد رتہ نے فرمایا کہ میں رنہ کا کتر تارہن کو زیادہ کر دوں گیاں ان اور جیاد کو برابر
انہیں ہو سکتیں ۱۲ فل رسولؐ کی رفاقت میں پنا وطن اور گہر بار چھوڑا ۱۳ فل اپنی مراد کو پہنچنے کے اس وقت کو عباسؑ کی شری فیضیت ثابت ہوئی جن میں ابوبکر رنہ اور
عمر رنہ اور عثمان رنہ اور علی رنہ اور طوطہ رنہ اور زبیر رنہ اور بیت سے صحابہؓ کے معلوم ہوا یہ سب جنتی ہیں اور اپنی مراد کو پہنچنے والے میں اور جو ان کو گنہگار سمجھے وہ خود
طعون ہے اور ۱۴ فل ایمان کے بدل رحمت اور ہجرت کے بدل جنت اور جیاد کے بدلے اپنی مدعا مندی سبحان اسد رب خود مالک ان لوگوں کو راضی کر اور اپنی رحمت بہر
اور تارہ ہے اور جنت دیکھ لے تیار کر گتہا کر تو راضی و غاضبی کس سنہ سے ان کو پوچھتے ہیں ۱۵ فل اس کے جواب کا خلا انہم کہ نہیں ہو سکتا ۱۶ فل جبرائیل کا عذاب اتری اور
تیار سے یہی کہا جاتی ہے ان باب محمدؐ سوڈا کر ہی کہنے والے سب اکرام تباہ ہو چادیں ۱۷ فل بے اثر گمراہ ان چیزوں کی محبت میں رسولؐ کے سامنے ہجرت نہیں کرتے تو خیر کہہ کر ہی کیا
جائے رہو اور اسد رتہ کے عذاب کے منتظر ہو۔ آخر یہ عذاب آیا تمام کمالے کا رنہ مل ادر قید ہوئے ان کی بجات اور عذاب کا سب تباہ ہو گئی ۱۸ فل صحیح حدیث میں ہے کہ ان کو آخرت
ملا اور علیہ السلام نے انہیں چلا دیکے کھانہ میں سے آٹھ میں اڑائی مٹی اور سب شکونوں کو دھڑکوں کی تعداد ملا کر جو آٹھ نے اڑائی کے لیے انہیں مشرط اڑائی ۱۹ فل در صحیحہ

ذَلِكَ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ غَفُورٌ

رَحِيمٌ

قَالُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ
الْيَوْمِ الْآخِرِ هُمُ الْكَافِرُونَ مَا
كَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدْعُونَ دِينَ
الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّىٰ
يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ
شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذَلِكَ
الَّذِينَ الْفَقِمْ فَلَا تَطْلُبُوا فِيهِمْ
آفَافَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً
كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً وَاعْلَمُوا
أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ

إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ
بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَ
يُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِيُؤْثِرُوا عَلَىٰ مَا
حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ هَٰذِهِ
لَهُمْ سُوءٌ أَخْمَأْ لَهُمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
مَا كُمْرٌ إِذَا قِيلَ لَكُمْ الْفُرُوفُ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ إِنَّا قُلْنَا لِلَّهِ الْأَرْضُ أَكْثَرُكُمْ
يَا حَيُّوهُ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا
مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ

روہ مسلمان ہو جائے گا، اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا

مہربان ہے

کتاب والے (یہود اور نصاریٰ) جو اللہ پر ایمان میں کمتر
اور نہ بھلے واقع پر اور نہ جو اللہ اور اس کے رسول کے حرام
کیا اس کو حرام جانتے ہیں اور سچے دین کو نہیں ملتے (اسلام)
کو قبول نہیں کرتے، ان سے لڑو یہاں تک کہ ذلیل ہو کر انہیں
ہاتھ سے جزیہ دیں

جس دن اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین بنائے (تب ہی یہی)
اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی کتاب میں (یا اس کے حکم سے)
مہینوں کی گنتی بارہ مہینے تھی مگر ان میں چار ادب کے مہینے
میں بیسی سیدھا دین ہے تو ان (ادب کے مہینوں) میں اپنی
جانوں پر ظلم نہ کرو اور مشرکوں سے سب ملکر لڑو جیسے وہ تم
سے ملکر لڑتے ہیں اور یہ جان لو کہ اللہ تعالیٰ کی مدد)

یہ مہینہ گاروں کے ساتھ ہے
مہینہ کا مہینہ کا دینا اور زیادہ کفر ہے کافر اس کی وجہ سے گمراہ
ہوتے ہیں ایک سال تو اس مہینے میں لڑنا حلال کر لیتے
ہیں اور ایک سال اس میں لڑنا حرام جانتے ہیں (ان کا مطلب یہ
ہے کہ اللہ نے جو چار مہینے حرام کیے ہیں انکی گنتی پوری کر لیتے
پھر جس مہینے کو اللہ نے حرام کیا ہے اسکو حلال کر لیں ان کو
برے کام انکو پہلے دیکھائے گئے ہیں اور اللہ تمہارا فرلوگوں کو
راہ پر نہیں لگانا مسلمانوں تم کو کیا ہو گیا ہے جب تم سے کہا
جاتا ہے اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) نکل کھڑے ہو تو زمین
پر ڈھیر ہو جاتے ہو کیا تم آخرت کے بدل دنیا ہی کی زندگی
پر راضی ہو تو آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کا نہ رہا بلکہ

فلان جنگ کے بعد بہت سے کافروں حضرت م کے پاس آئے جنہوں نے مقابلہ کیا تھا اور اسلام قبول کیا آپ نے انہیں بال بچہ تو مسلمانوں کو ماضی کر کے واپس کرنے لیکن ماضی میں
نہیں کیا وہ سب شہداء والوں میں سے ہو گیا، اے اللہ! یہ وہ عداوت ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے ان میں غزیر کو اس وقت کا بیٹا بھٹے میں ملنے سے
فرما دیا روح القدس تمہیں کو صاف کرتے ہیں ۱۲ قہ یہود چربی کا کھانہ پیچھے میں اور صفائے سور کھاتے ہیں ۱۳ اے اللہ! جو اس پر یہود اور نصاریٰ کی طرح ہیں حدیث میں جو کچھ میں نے پہلی
طرح بیان کیا ہے اہل کتاب کو چھٹے پروردگار نے اپنے قرآن مایح محفوظ ۱۴ اے اللہ! جو حرم - معصر - ربيع الاول - ربيع الآخر - جمادی الاولیٰ - جمادی الاخریٰ - رجب - شعبان - رمضان - شوال
ذی قعدہ - ذی الحجہ - قمری سال کے ہی مہینے ہیں اور سال عرب میں جو کچھ میں نے بیان کیا ہے وہ ایک تہائی دن کا ہوتا ہے ۱۵ اے اللہ! جو جب اللہ تعالیٰ نے اور جو کچھ
محمم ان مہینوں میں عرب لڑائی کو حرام جانتے ۱۶ اے اللہ! جو ان چار مہینوں کا ادب کرنا اور سال بارہ مہینے کا ہونا ۱۷ اے اللہ! جو کچھ کے بارے میں ان کے بعض علماء کا یہ مذہب ہے کہ ان
مہینوں میں اب بھی لڑائی حرام ہے ۱۸ اے اللہ! جو معلوم ہوا مشرکوں سے لڑنا ہر مسلمان پر فرض ہے ۱۹ اے اللہ! جو کچھ کے بارے میں انکو لڑائی کی ضرورت ہو تو حرم کو حرم کو حرم
اور حرم کو اس کے پیچھے والا ۲۰ اے اللہ! جو غلطی میں پڑ جاتے ہیں ۲۱ اے اللہ! جو سال ہر چار مہینے ادب کے پورے ہو جاویں ۲۲ اے اللہ! جو کچھ کے بارے میں انکی قیادت ہے ۲۳ اے اللہ! جو کچھ کے بارے میں
انہوں نے پیچھے بنا دیا تو حقیقت میں حرم کو حلال کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے نہ تو یہ کہ حرام تھا بلکہ حرم حرم ہے تو یہ سال جو کچھ اس کو پیچھے کا کر لیتے اس کے بعد ہر معصوم کو
جو وہ حقیقت سے بچ لے گا وہین ہوتا ۲۴ اے اللہ! جو شیطان نے نہ سوچایا ہے ۲۵ اے اللہ! جو کسی شخص نے ہوا کو کچھ ہونے ہونے چاہے ہر چہ ان حضرت م کو اللہ تعالیٰ
جو کچھ اللہ تعالیٰ نے نہ تو حرم کے بعد ہر مسلمان کی شہادت ہے جو اس لڑائی میں جیسے ہیں پیش کرنے کے لئے اس وقت یہ آیت تری ۱۷ اے اللہ!

اَلَا قَلِيلٌ ۚ اَلَا تَتَذَكَّرُ اِيْحٰنَ نِكَاحِ اَبْنِ اَبِي
 اَيُّمَ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ۚ وَكَذٰلِكَ
 نَضْرِبُ لَكَ اٰيٰتٍ لِّعَلَّكَ تَعْقِلُ ۚ اَلَا تَتَذَكَّرُ ۚ فَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ اِذْ تَخَرَّجُوا
 الدِّينَ كَفَرًا كَافٍ اِثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي
 الْغَارِ اِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَخَفْ ۚ
 اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ
 عَلَيْهِ وَآٰتٰهُ بِالْجُبُوْدِ لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ
 كَلِمَةً اَللَّذِيْنَ كَفَرُوْا السُّفْلٰةَ وَكَلِمَةً
 اللّٰهُ هِيَ اَلْعَلْيٰةُ ۚ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۚ
 اِنْفِرْ اِخَافًا وَتَقٰوًا وَجَاهِدُوْا
 بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
 ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۚ
 لَوْ كَانَ عَرَفَمًا قَرْبِيًّا ۚ وَسَفَرًا قَاصِدًا
 لَّا تَتَّبِعُوْهُ ۚ وَلٰكِنْ كَعَدْتُ عَلَيْهِمْ
 الشَّقٰةَ ۚ وَسَيَخْلِفُوْنَ ۚ يٰلِلّٰهِ لَوْ
 اَسْتَطَعْنَا اَخْرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يٰهٰلِكُوْنَ
 اَنْفُسُهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَنْتُمْ تَكْذِبُوْنَ ۚ
 عَمَّا لَلّٰهُ عَنْكَ لِمَ اَذْنَبْتَ لَهُمْ حَتّٰى
 يَتَّبِعِيْنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَعَلَّكُمْ
 اَتَّكِلٰنَ اِيْن ۚ لَا يَسْتٰذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
 يٰلِلّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اِنْ يُجَاهِدُوْا
 بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فَاَللّٰهُ مُجْلِبُهُمْ
 اِلَآ اَلْمُتَّقِيْنَ ۚ اِنَّمَا يَسْتٰذِنُكَ الَّذِيْنَ

بحقیقت ہو اور کہ نہیں اگر تم نہ نکلو گے تو مکہ تکلیف کا عذاب
 کر لیا اور تمہارے بدل دوسرے لوگوں کو لے آئے گا اور تم اس
 کا پیسے اللہ تعالیٰ کا، کچھ بگاڑ نہ کر سکو گے اور اللہ تعالیٰ سب
 کچھ کر سکتا ہے اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو اللہ تعالیٰ سے پہلے ہی
 اکیلا اس کی مدد کر چکا ہے جب رک کے کافروں نے اسکو
 نکال دیا صرف دو دشمن جو دو نوحہ دار (دور) میں رہے ہوتے تھے
 جب پیغمبر اپنے ساتھی (ابوبکر) سے کہہ رہا تھا غم مت کھا کر
 شک اس کی مدد ہمارے ساتھ ہے آخر اللہ تعالیٰ نے اپنی تسلی
 پیغمبر پر اتاری اور اپنے پیغمبر کی ایسی فوجوں سے مدد کی
 جنکو تمہیں نہیں دیکھا اور کافروں کی بات (شرک) کو ٹھیک کر دیا اور
 اللہ کا سہ اول بالاسے اور اللہ زبردست ہو حکمت والا (مسلمانوں) ہو
 ہو یا ہمارے کل کٹرے ہو اور اللہ کی راہ میں اپنے جان و مال سے
 جہاد کرو یہ تمہاری لیے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو یا پیغمبر
 اگر سہل ہو کچھ فائدہ ملنے والا ہوتا اور سفر بھی پیچ کا تو ضرور یہی
 ساتھ ہو لیتے لیکن یہ کہش کی راہ انکو دور معلوم ہوئی اور اب
 خدا کی تسلی کماٹنے اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور تمہارے
 ساتھ نکل کٹرے ہوتے اپنی جانوں کو آپ و بال میں ڈال رہے
 ہیں اور اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے وہ بیشک جھوٹے ہیں (ای
 پیغمبر) اللہ تعالیٰ نے تجھ کو معاف کر دیا تو نے ان لوگوں کو
 اجازت کیوں دی جب تک سچے لوگ تجھ پر کھل جاتے۔ اور
 جھوٹوں کو (رسی) تو جان لیتا (اے پیغمبر) جو لوگ اللہ تعالیٰ
 پر اور پچھلے دن پر یقین رکھتے ہیں وہ تو تجھ سے جہاد میں
 اپنی جان و مال کے ساتھ شریک نہ ہونے کی اجازت نہیں مانگتے
 اور اللہ پر ہر گاروں کو خوب جانتا ہے تجھ سے وہی لوگ اجازت

اٹ با بالکل معدوم ہے کیونکہ دنیا کا مزہ خانی ہے اور آخرت کا باقی خانی کے مقابل حصہ مکمل ہے اس آیت سے یہ نکلا کہ جہاد ہر وقت اور ہر حال میں فرض ہے گو گزشتہ
 کی شدت ہو یا برسات کی کثرت اور کوئی آفت ۱۲ اٹ دنیا اور آخرت میں ۱۲ اٹ اپنے پیغمبر کے ساتھ جانے کے لیے ۱۳ اٹ بین والوں کو یا فارس والونکو یا اور لوگوں کو ۱۴ اٹ
 اپنے نہ بھوکے نہ پیاسے نہ گرم نہ سرد نہ کھانے کا کام نہ گھر نہ بھگے گا اس کو کسی کی کھپ بڑا وہ نہیں جو وہ اپنے پیغمبر کو ہزار طرح سے غالب کر سکتا ہے ۱۵ اٹ تو اس وقت کو کہ
 ہر وہ نہیں ۱۶ اٹ پہلے نکالنے کے لیے تھے یا نکلنے کا سبب نہ ۱۷ اٹ ایک آن حضرت م اور دوسرے ابو بکر صدیق ۱۸ اٹ جو اب تہا کہ کافر جو نہ تھے نہ موندتے اس فار
 پر آن پہنچے جس میں آپ اور ابو بکر رہے چھپے ہوئے تھے ابو بکر نے کو آپ کا رہنما ہونا اپنا اور کہنے لگے کہ میں مارا جاؤں تو ایک غرہ آپ پر سے نقدی ہو پر اگر آپ پر مدد نہ ہو
 تو ساری امت تباہ ہوگئی اور دین برباد ہو جاوے گا ۱۹ اٹ اس وقت سے فرشتوں کو بھیجا انہوں نے مشرکوں کو دال سے نالہ با دال کی نگاہ آپ پر نہ پڑے دوسری ۲۰ اٹ یا
 جس بات کے لیے کہ سے نکلے تھے کہ آن حضرت م کو دھونڈ نکالیں گے ۲۱ اٹ اسی کی بات دور ہوگی سجادین پیشہ غالب ہوگا ۲۲ اٹ اس وقت سے اپنے پیغمبر کو کجا کر دینے ہو گیا
 دیا مشرکوں سے ایک بال دیکھا نہ ہو سکا ۲۳ اٹ اپنے جوان ہو یا پورے غول ہو یا نوحش الدار ہو یا مجلس حو یا پادہ مجر ہو یا عیال دار تنہا رہند ہو یا بے ہمتیا نہ رہند
 ہو یا بیمار ہو یا کما کج والے ۲۴ اٹ جہاد کی فضیلت جانتے ہو ان حواس سے بے گما آیت سے یہ آیت شریعت ہوگئی وہ دکان اٹھنوں لینے والا ۲۵ اٹ
 اپنے دنیا کا مال آسانی سے لٹا لے لی امید ہوئی ۲۶ اٹ بہت دور دراز نہ ہو تو بھیجے ہو کہ جو مدد سے دس منزل پر پہنچے شکر ۲۷ اٹ جب تم ہو کہ سے لوٹ کر آؤ گے تو اللہ
 دیکھ جوئی نہیں کہا کہ ۲۸ اٹ ہمیں رہ جائے کی ۲۹ اٹ اس وقت تک کہ میرا نا کھائے نہ ۳۰ اٹ

(باقی درمیں)

التوبة ٤ وَيَجْعَلُونَ بِاللَّهِ إِلَهُمُ كَمَا كُنْتُمْ وَإِنَّمَا

١٠ التوبة ٢

مانگتے ہیں جنگھذا قتالی اور آخرت کا یقین نہیں اور انکے دلوں پر
 فنک ہے وہ اپنے فنک میں آگے پیچھے ہو رہے ہیں اور اگر یہ لوگ
 رگڑ سے اٹھنا چاہتے ہوتے تو انکے لیے ضرورتیاری کرتے اور کمر
 بستے انکا اپنی جگہ سے اٹھنا اور حرکت کرنا، برہانا تو ان کو وہیں
 روک دیا (ریاست بنادیا) اور (ان سے) کہا گیا جہاں اور زمین
 والی میں تم ہی انکے ساتھ (انہو گھروں میں) بیٹے رہو اگر یہ لوگ تمہارے
 ساتھ نکلے یہی تو بس یہی ہو ماکہ تم میں خرابی بڑھ جائے اور خدا کی نیت
 سے تم میں گھوڑی، دوڑاتے پھرتے اور مشکل یہ کہ تم میں ایسے
 لوگ بھی تھے جو انکی بات سن لیتے اور اسے شریر لوگوں کو خوب جانتا ہے
 (ایک پیغمبر) یہ لوگ تو پہلے ہی فساد کرنا چاہتے تھے اور کسی کاموں پر
 انہوں کو کٹ پٹ کی سیانتک کہ (خدا کا) سچا وعدہ آں پہنچا اور اسے
 کابل بالا ہوا اور وہ ناراض رہے اور ان (سنا فقوں) میں وہ شخص
 بھی ہو جو کہتا ہو مجھے اجازت دیجیے اور گناہ میں پہنچاے سنو یہ
 تو گناہ میں گر پڑتے اور بیشک جہنم کا فردوس کو گھیرے ہوئے ہے اگر
 اتفاق سے) بچہ کو کوئی بھلائی پہنچے تو ان (سنا فقوں) کو برا
 لگتا ہو اور اگر سچ کو کوئی مصیبت پیش آئے تو کہنے لگتے ہیں
 ہم نے تو اپنا سببنا کر لیا تھا اور جو خدایاں سناتے (انہو گھروں کو) لوٹ
 جاتے ہیں (ایک پیغمبر) کہدو کہ کوئی مصیبت پیش نہیں آسکتی مگر جو اللہ ہماری
 قسمت میں لکھ دی ہو وہی ہمارا مالک ہے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر رہنا
 کرنا چاہیئے (ایک پیغمبر) کہدو کہ تم ہمارے دو بھلائیوں میں سے ایک بھلائی
 کے سوا اور کسی بات کا انتظار نہیں کر سکتے اور ہم تو تمہارا کوئی
 منتظر نہیں کہ اللہ اپنے پاس سے تم کو کوئی عذاب بھیجے یا ہمارے ہاتھوں سے تم کو
 عذاب کر کے قتل ہو قید ہو) تو تم انتظار کر کے دیکھو ہم تمہاری ساتھ انتظار کر رہے ہیں
 اور (یہ سنا فق) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ بیشک وہ تم ہی میں ہے

ملحق ہوا ان میں کہ کیا کر کسی دل کشا ہو بیانی چلے چلا شاید پیغمبر پر سچ کہتے ہوں اور قیامت میں ہم بکڑے جاویں کہیں دل میں آتا ہے اجماعی یہ سب دیکھو کسے میں چند دوسرے منشا ہی میں
 جتنا ہی جہاں تک ہو سکے میں اور آرام سے گزار لوں مگر بعد کچھ ہوا ناقدان میں ۱۲ فٹ پہنے نکلے دل میں پہلے سے جہاد کا نقد ہوا لیکن بعد کو سچ کوئی مدد پیش آگیا ہو تا ۱۳ فٹ
 آخر یہ لوگ معذور والے میں کچھ تو اچھا ۱۴ فٹ اصل بات یہ ہوئی کہ وہ دو شاید نکلے تھی ۱۵ فٹ کیونکہ ایک مسلمانوں کے ساتھ جانا زیادہ خوفناک تھا معلوم نہیں اہ میں کیا کیا فساد
 کرتے جیسے آگے آتا ہی ۱۶ فٹ پہنے جیسے کہنے کے لیے کہہ یا یا ایک نے دوسرے سے کہہ یا یا قلم تقدیر سے ایسا لکھ دیا ۱۷ فٹ معذرتاً تو ان عورتوں نے ۱۸ فٹ پہنے کچھ فائدہ تو نہ ہوا
 البتہ غلامی بڑھ جاتی پہنے انکے شریک ہونے سے کوئی بات تم میں نہ رہتی تھی کہ یہ ہونا کہ تم میں غلامی مذہبی ہو پیدا ہو جاتی اسکا یہ مطلب نہیں سچ کہ تم میں پہلے سے ہی غلامی تھی ان کے
 شریک ہو جیسے اور زیادہ ہو جاتی ۱۹ فٹ فساد کی نیت سے دوڑتے پھرتے چٹھری کر کے ایک کو ایک سے لڑتے یا جھوٹی باتیں بنا کر مبتدی بہت بہت کر دیتے تھے ہائی
 دشمن بہت زوردار ہے انھیں سے تم کہاں بسر کرتے ہو ۲۰ فٹ سید جو سالہ ۲۱ فٹ کا کہا لیکن کر لیتے ۱۲ فٹ جب تو کہہ سے مدینہ آیا یا تھا ۱۲ فٹ تیری یاد اور مدد کا ۲۲ فٹ
 اسکا عذر دیا اسکا مدینہ غالب ہوا ۲۳ فٹ دل میں کھنکھرتے سے اسرا علیہ السلام کی ترقی کو ناپسند کرتے ہے ۱۲ فٹ انگریزوں کی ۱۳ فٹ جہاد میں شریک نہ ہونے اور
 اسرا علیہ السلام کی انفرانی کے گناہ میں ۱۴ فٹ کہیں نکلنے یا باہر جا کر کیا موقع اون کو نہ مل سکا جو آیت اسوقت اتری جب آن حضرت صلی علیہ وسلم نے جہاد میں فیس منافق سے فوادا دم کے کا فر و
 سے رو گیا ہے دو لاکھ لاکھ سی جو دوس ہیں اور میں جب رومی عورتوں کو دیکھتا ہوں تو آپ سے باہر ہو جا ہوں تو کہ آپ معاف فرماتے اور دیکھ لیا اگر نہ دیکھا
 تو نہ سنا ہے دو لاکھ لاکھ نہیں بڑا مستحق اور ہر ہر نگار بنایا اور دل میں تو کھنکھرتا اور نفاق بہرہو اپنا اسرا علیہ السلام کا بھی ڈرنے تھا لیکن غلامی میں عورتوں کا جملہ کیا ۱۴ فٹ باقی درمیشیم۔

لَمْ يَشْكُرُوا لِكَيْدِهِمْ فَخَرَّتْ مِنْ قَبْلِهِمْ نَارُ الْجَهَنَّمَ تَبْلُغُ الْاُذُنَ الْاُولَىٰ مَخْلُوعًا
 لَوْ كَانُوا اِلَيْهِمْ وَهُمْ يَخْتَفُونَ
 لَا تَحْزَنْ لِمَا فَعَلَ الْمُشْكِرُونَ
 وَاعْلَمُوا عَلَيْهِمْ مَا دَامَ مَا كَانَ مِنْهُمْ فَوَيْسَ الْاَبْصَارِ
 فَوَيْسَ الْاَخْلَاقِ فَوَيْسَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَكُونُ حِطًّا
 اَللّٰهُ وَكَرِهُوا اَنْ يُجَاهِدُوا بِاَمْوَالِهِمْ
 وَاَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَقَالُوا لَا
 تَنْفِرُوا فِي الْحَرْبِ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ
 حَرًّا لَّوْ كَانُوا يَفْقَهُوْنَ . فَلْيَضْحَكُوا
 قَلِيلًا وَلْيَكْسَبُوا كَسْبًا زَانًا كَمَا
 كَانُوا يَكْسِبُوْنَ . فَاِنْ رَجَعْتَ اللّٰهُ
 اِلَىٰ طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَاَسْتَأْذَنُوْكَ
 لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَنْ يَخْرُجُوْا مَعِيَ اَنْدَا
 وَلَنْ يُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا اِنَّكُمْ
 رَضِيْتُمْ بِالْقَوْلِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاعْبُدُوْا
 مَعَ الْخَالِعِيْنَ .
 وَاِذَا اُنْزِلَتْ سُورَةٌ اَنْ اَمِنُوْا بِاللّٰهِ
 وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاذَنْكَ
 اَوْ لَوْ اَلْطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا اَدْرَا
 نَكُنْ مَّعَ الْمُفْعِلِيْنَ . رَضُوْا يَا
 نَكُوْلُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى
 قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ . لٰكِنْ
 الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَعَىٰ جَاهِدُوا

میں حالانکہ وہ تمہیں کے نہیں دشمن نہیں ہیں بلکہ وہ تمہیں
 بول لوگ ہیں اگر کہیں بچاؤ کی جگہ یا غار یا سرگرم پائیں تو
 رسی توڑ کر ادھر دوڑیں
 راہ میں کافروں کا فتنہ ہو اور منافقوں کو جہاد کر اور اپنے سختی کر اور انکو
 تم کا ناجہنم ہے اور وہ بری جگہ جانو اے میں
 جو لوگ منافق اپنے پیچھے چھوڑ دیے گئے وہ اللہ کے رسول کو چھوڑ کر
 بیٹھنے سے بہت خوش ہوئے اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی
 راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کرنا برا سمجھا اللہ کہنے لگے
 ایسی سخت گرمی میں (گرم سے) مت لٹکو کہہ دو دوح کی ناک کی
 گرمی اس سے کہیں زیادہ سخت ہو کاش ان لوگوں کو اتنی سوجھ ہوئی
 خیر دنیا میں) توڑ اس ہنس لیں (آخرت میں) ان کا سون کو بدلا
 جو دنیا میں کرتے رہے بہت روئے گئے تو اگر خدا تجھ کو توڑ کر ان درختوں
 کے ایک گروہ کی طرف لیجا تو یہ وہ تجھ سے نکلنے کی اجازت چاہیں تو
 رائے) کہہ دو تم میرے ساتھ کبھی ہرگز نہ نکلنا اور ہرگز میرے ساتھ
 ہو کر کسی دشمن سے نہ لڑنا تم پہلی ہی بار بیٹھ رہا پسند
 کر چکے تو اب بھی اپنی پٹھوں کے ساتھ (گرموں میں)
 بیٹھ رہو
 اور اے پیغمبر جب کوئی (قرآن کی) سورت اُترتی ہے کہ اللہ
 پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو ان میں جو
 مقدمہ والے ہیں تجھ سے اجازت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں ہم
 کو رہیں چھوڑ دے ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ہیں انکو
 یہی پسند آیا کہ گرم بیٹھنے والیوں (مخوفوں) کے ساتھ (بیٹھیں) رہیں
 اور ان کے دلوں پر مہر ہو گئی تو وہ (کچھ) انہیں سمجھنے لیکن پیغمبر
 اور جو لوگ اسکے ساتھ ایمان والے ہیں انہوں نے تو) اللہ

ہا پہنچے مسلمان ہیں ۱۲ آیت دہے ہیں لہذا اپنے تئیں مسلمان نہ کہیں گے تو کافروں کی طرح مسلمانوں کے ہاتھ سے سزا پائیں گے ۱۲ آیت قلہ یا پھاؤں چلی ۱۲ آیت غنہ و کھوڑا
 کی طرح ۱۲ آیت تاکہ مسلمان انکو بچھڑ سکیں ۱۲ آیت کافروں سے تو کھواسے اور منافقوں کو نصیحت اور لعنت ملاست ۱۲ آیت پیچھے جنگ ہو کر آئیں حضرت م کے ساتھ نہ گئے بلکہ
 نیک لہے گہروں میں رہ گئے ۱۲ آیت سرے لوگوں کو یہی جہاد کے نیت سے ۱۲ آیت سفر ذکر و اسے پیغمبر ان منافقوں سے ۱۲ آیت تو ایسا کبھی نہ کہنے ۱۲ آیت دنیا میں اگر ساری طرح
 آدمی ہنستا ہے تو آخرت کے مقابل میں کچھ نہیں ملے جیسا کہ کار و نا اور دولت پیسا ہوگا ۱۲ آیت نصیحت اور سلامتی کے ساتھ اس جہاد سے ۱۲ آیت جو جنگ ہو کر ہیں نہیں گئے تھے
 مدینہ میں رہ گئے تھے ۱۲ آیت کسی دوسرے جہاد کے لئے ۱۲ آیت جنگ ہو کر میں ۱۲ آیت پیچھے اون لوگوں کے ساتھ جو بے غرہ گہروں میں رہ گئے ۱۲ آیت معذوروں کے ساتھ پیچھے
 عورتیں بچے لئے مل گئے اندہ میں یا اون لوگوں کے ساتھ جو پیغمبر کے مخالف ہیں ۱۲ آیت منافقوں میں ۱۲ آیت پیچھے گئے خالص تہذیب و تمدن والا دار ۱۲ آیت گہری جہاد کی
 آیت قرآن اور حدیث کا اثر نہیں ہو تا ان کے دلوں میں نہیں سانا ۱۲ آیت کہ جہاد میں کیا فائدہ ہے ۱۲ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کے لئے بیٹھ رہتے خوش ہوتے یا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رائے کے خلاف بیٹھ رہتے خوش ہوتے ۱۲

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مُخْلِصٌ
 لِلْغَيْرِ الْمُنَافِقِينَ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝
 أَفَلَا تَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ أَفَلَا
 تَعْلَمُونَ ۝ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْيُنَ النَّاسِ وَمَا لَهُمْ
 فِي شَيْءٍ مِنَ عِلْمِهِ مِنْ شَيْءٍ ۝ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
 مَا يَكُونُ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
 أَسْرَارَكُمْ وَفِيكُمْ أَعْيُنٌ نَاصِرَةٌ ۝ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
 مَا فِي الْقُلُوبِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
 مَا يَكُونُ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
 مَا فِي الْقُلُوبِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
 مَا يَكُونُ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
 مَا فِي الْقُلُوبِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝

کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کیا یہی لوگ ہیں جن کو بھلائی
مینگی اور وہی مراد کو پہنچیں گے اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے
بازو تیار رکھے ہیں جنکے تلے نہریں ٹہریں رہ رہی ہیں ہمیشہ
ان میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے اور گناہوں والے
دہی بنی خضار، غدر کرتے ہوئے آئے کہ ان کو اجازت
مل جائے اور جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول
سے جھوٹ بولا وہ بیٹھے رہے ان میں جو کافر ہیں ان کو
دکھ کی مار پڑے گی جو لوگ کفر و شر میں ان پر کوئی گناہ نہیں
اور نہ بیماریوں پر اور نہ ان پر جن کو خرچ نہیں ملتا جب
وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے پیچھے ہوں (ایسے)
نیک لوگوں پر کوئی الزام نہیں اور اللہ تعالیٰ بخشے
والا مہربان ہے اور نہ ان لوگوں پر کچھ گناہ ہے جو تیرے
پاس اس لیے آتے ہیں کہ تو ان کو سواری دے تجھے جب تو
کہتا ہے میرے پاس تو سواری نہیں جس پر میں تم کو
چڑھا دوں تو خرچ نہ ملنے کے غم میں وہ انگھوں سے
آنسو بہتے ہوئے لوٹ جاتے ہیں التزام تو انہی لوگوں
پر ہے جو مالدار ہو کر پھر تجھے اجازت چاہتے ہیں ان
لوگوں نے (گھر، بیٹھنے والیوں، عہد توں) کے ساتھ
رمنا پسند کیا اور اللہ نے انکے دل پر قہر کر دی وہ دیکھ نہیں
جانتے رسول تو جب تم (جہاد سے) لوٹ لگاتے (مسافروں)
کے پاس آؤ گے تو یتیم سے بہانے بنا یتیم گراؤ پیچھے رکھ دو
بہانہ دست بنا دو ہم تمہاری بات کبھی نہیں مانو گے حکومتا رہو احوال
اللہ تبارک و تعالیٰ اور آگے چل کر اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول (دو دفعہ)
تمہارے کام کو کہیں گے پھر (آخر) تم اس خدائے کی طرف لوٹنا چاہو گے

فل دنیا میں عزت اور فخر اور نور اور آخرت میں جنت اور دامن کی بخشش انھوں نے کہا پہلے انھوں سے مراد حدیث میں بیان عباس بن علیؓ کا تھا اس کے بعد حضرت علیؓ جانتا جو ۱۲ فل دنیا کی جنگ میں
اور راحت اس کے ساتھ بلکہ اس کی جگہ نہیں ۱۳ فل گبروں میں بہت ہوئی ۱۴ فل اسلام کا چھوڑنا دعویٰ کیا ۱۵ فل غزیر کے کبھی ڈانے ۱۶ فل اور حضرت زبان سے اسلام کا دعویٰ کرتے ہیں ۱۷
فل دنیا میں قید و محارقتل ہوں گے اور آخرت میں جنت میں ہوئے گا ۱۸ فل مسند میں جیسے گائے کو سنا پانچ انھوں نے بول دیا ہے یا محمد بن علیؓ ۱۹ فل اگر وہ جہاد میں نہ جاویں ۲۰ فل
جس سے جہاد کا سامنا کریں ہتھیار رسواری وغیرہ ۲۱ فل بے دل سے اس پر فانی اور رسولؐ کی محبت رکھتے ہوں اور مسلمانوں کے الفت ۲۲ فل تاکید جہاد میں جائیں ۲۳ فل انتقامی
ترجمہ یوں ہے کہ ان کی تکفیل انھوں نے پہنچی ہیں یعنی بہت روئے ہیں گویا معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے دلیلا میں آجائیں ۲۴ فل یہاں حدیث میں ہے کہ جن کو فخر ہے اور وہ جہاد
میں شریک نہ ہو سکیں تو گویا ہمارے ساتھ ہیں یعنی انھوں نے جہاد کا ثواب دیکھا ہے کہ ہمیں بول گئے سات انصار یا آدمی تھے جو آن حضرتؐ سے جوتیاں لٹنے آئے تھے اور رسواری سے مراد
جوتیاں پیدا دنیا سے سیرت علیؓ میں مکران میں کوہ کوہ حضرت عباسؓ رہے اور تین کوہ حضرت عثمانؓ رہے اور دو گویا امین بن عمرو نے سوار کرادیا ۲۵ فل جہاد میں نہ جانے کی ۲۶
فل اذان کو رسواری اور راجہ سب میر ہے ۲۷ فل گویا دیوانے بن گئے ہیں جہاد کی نصیحت اور اس کے ثواب اور اس کے فائدوں کو داخل ہوں گے جہاد میں حرامہ حضرت نے کہا تھا
اہم منافقوں کے ہاں میں سے لیکر رہو میں نہ کہ تم کہ لکھو یہاں انھوں نے کہا کہ انھوں میں فرق ہے فقط ۲۸ فل کہتے ہیں یہاں اگر نہ کر لے منافق آدمی پر کئی آدمی تھے ۲۹

اِذَا اَقْبَلْتُمْ إِلَىٰ صُلَاةٍ فَلَا فَلَاحَ وَلَا حِزْبًا لِّلْكَافِرِيْنَ اُولَٰئِكَ فِي شَرٍّ مِّنْ اٰیٰتِ الْكُتُبِ
كَانَ اللّٰهُ لَا يَزِيْزُ عَنْ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ
وَكُلُّ اَعْمٰلِهِمْ سٰوِيَةٌ لِّهٖمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ دُوْرًا وَّسُوْرًا اِلٰى عِلْمِ الْغَيْبِ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ
اَلْحٰقُوْنَ مُّجِيْنًا مِّنْ اَشْوٰكٍ مُّشٰكِلَةٍ
وَاِنَّا يُنٰوِلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَدَآئِنَ الْحِكْمَةِ
اِنَّ اللّٰهَ اَشَدُّ اَعْلٰمًا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسِهِمْ
وَاَمَّا لَهُمْ بِآيٰتِهِ الْخَبْرَةُ يُفَقِّهُونَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَعَلٰى اَعْيُنِهِمْ فَخْرٌ فِي الْغُورَةِ وَكَانَ يَهْدِي
وَالْقُرْآنَ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهِ مِنَ اللّٰهِ
فَاَسْتَبْشِرُوْا بِنِعْمَةِ اللّٰهِ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ يٰۤاَيُّهَا
بِهٖ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ
فَلَمَّا كَانَ لَا هِلَ لِّلْدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ
مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَخْشَعُوْا عَن رَّسُوْلِ
اللّٰهِ وَلَا يَذَّكَّرُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنِ نَفْسِهٖ
ذٰلِكَ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ يَصِيْبُهُمْ ظُلُمٌ اَكْثَرُ
وَلَا تَهَمُّوْا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَكُوْنُ مَوْطِنًا
يَحْضُرُ الْكُفْرَ وَلَا يَسْأَلُوْنَ مِنْ عَدُوِّكَ
اَلَا كَيْتَ لَهُمْ يَهْمُ عَمَلُ صُلٰحٍ اِلَّا اللّٰهُ

لوٹ جاؤ گے تو تم سے امت کی قسمیں کھائی گئے تاکہ تم ان سے دور نہ
کرو اچھا تم ان سے الگ ہی رہو کیونکہ وہ گندے رہنا پاک ہیں اور جو
وہ دنیا میں کرتے تھے اسکے بدل انکا ٹھکانا دوزخ ہے جہنم
اسیلم کھائی گئے کہ تم ان سے رہی بھلا پیر اگر تم ان سے رہی ہی بھلا تو
اللہ نور ان اشربہ بدکار لوگوں سے راضی نہیں ہو سکتا
اور کہہ کر تم راجے بری عمل کرتے رہو آگے چلکر امت تم اور اسکا رسول
اور مسلمان تمہارے عمل کیسے گئے امت تم خود قریب میں اس خدا کی طرف
لوٹاؤ جاؤ گے جو چاہا اور کہلا دیا جاتا ہو وہ تم کو جہنم کرتے تھے
جہلا دینگا اور کہ لوگ ایسے ہیں جنکا معاملہ اللہ کے حکم پر میل میں ہے
اسیلم کھاد ب کر یا سحاف کرے اور امر جاننے والہ ہے حکمت والا
بیشک اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے انکی جان اور مال کو مولا لے لیا
ہے اُس کے بدل انکو بہشت میں لے لیا وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں
پھر کافروں کو ہار تے ہیں اور ہارے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ کا
یہ وعدہ پکا ہے اُس نے دھوکے لیا ہے تو رت اور انجیل اور قرآن
میں اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کون اپنے قول کا پھر کر نیوالا
ہے تو (مسلمانو) یہ جو سودا تم نے کیا ہے اس کی خوشی سناؤ اور
یہی تو بڑی کامیابی ہے

مدینہ والوں کو اور جو انکے گرد گرد و گاون والے رہتے ہیں سب
دنیا کا اللہ تعالیٰ کے پیغمبر کو چھوڑ کر پیچھے رہ جائیں اور اسکی راہ
کی فکر نہ کر کے اپنی جان بچانے کی فکر میں پڑ جائیں ایسے کان
لوگوں کو خدا کی راہ میں پیاس ہو تکلیف ہو بہو ہو اس مقام
پر چلیں جس سے کافر خفا ہوں دشمن کو کچھ ہی نقصان پہنچا میں
ہر سر کے بدل انکا نیک عمل اللہ کے پاس اکٹھا لیا جاتا ہے بیشک
اللہ تعالیٰ نیکوں کی محنت پر باور نہیں کرنا اور دھمچا جو کچھ

فلان کے چہلو میں شریک نہ رہے پر خفا نہ ہو ۱۲۱ اب بن عباس نے کہا جب ہم مدینہ میں لوٹ کر آئے تو ہم کو حکم ہوا کہ ان امتی منافقوں کے پاس نہ جھینڈے اور ان کے گناہ
۱۲۲ اب بن عباس نے کہا جب ہم مدینہ میں لوٹ کر آئے تو ہم کو حکم ہوا کہ ان امتی منافقوں کے پاس نہ جھینڈے اور ان کے گناہ
۱۲۳ اب بن عباس نے کہا جب ہم مدینہ میں لوٹ کر آئے تو ہم کو حکم ہوا کہ ان امتی منافقوں کے پاس نہ جھینڈے اور ان کے گناہ
۱۲۴ اب بن عباس نے کہا جب ہم مدینہ میں لوٹ کر آئے تو ہم کو حکم ہوا کہ ان امتی منافقوں کے پاس نہ جھینڈے اور ان کے گناہ
۱۲۵ اب بن عباس نے کہا جب ہم مدینہ میں لوٹ کر آئے تو ہم کو حکم ہوا کہ ان امتی منافقوں کے پاس نہ جھینڈے اور ان کے گناہ
۱۲۶ اب بن عباس نے کہا جب ہم مدینہ میں لوٹ کر آئے تو ہم کو حکم ہوا کہ ان امتی منافقوں کے پاس نہ جھینڈے اور ان کے گناہ
۱۲۷ اب بن عباس نے کہا جب ہم مدینہ میں لوٹ کر آئے تو ہم کو حکم ہوا کہ ان امتی منافقوں کے پاس نہ جھینڈے اور ان کے گناہ
۱۲۸ اب بن عباس نے کہا جب ہم مدینہ میں لوٹ کر آئے تو ہم کو حکم ہوا کہ ان امتی منافقوں کے پاس نہ جھینڈے اور ان کے گناہ
۱۲۹ اب بن عباس نے کہا جب ہم مدینہ میں لوٹ کر آئے تو ہم کو حکم ہوا کہ ان امتی منافقوں کے پاس نہ جھینڈے اور ان کے گناہ
۱۳۰ اب بن عباس نے کہا جب ہم مدینہ میں لوٹ کر آئے تو ہم کو حکم ہوا کہ ان امتی منافقوں کے پاس نہ جھینڈے اور ان کے گناہ

لَا يُضْمِرُ الْجَوَاحِشِينَ ۚ وَلَا يَسْتَفْتُونَ
 لَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُوا
 دَاوِيَا وَلَا كَاتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ
 الْحَسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ • وَمَا كَانُوا
 السَّامِعُونَ لِيَنْفَعَهُمْ أَكَاثَةُ مَا كَانُوا
 يَكْفُرُونَ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ
 لَيْسَتْ لَهُمْ فِي الدِّينِ وَلِيَّةٌ دُونَهُمْ
 لَئِنْ أَجَبُوا لَيَبْغِيَنَّ لَهُمْ تَجَدُّدٌ •
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ
 مِنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً •
 وَيَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ •
 وَالَّذِينَ هَاجَرُوا إِلَى اللَّهِ مِنْ بَعْدِ الظُّلُمِ
 لَنُنَوِّسَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً • وَلَا جَرْ
 الْآخِرَةَ أَكْبَرُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ • الَّذِينَ
 صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ •
 وَلَوْ يَوَسَّخُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ قَاتَرَكَ
 عَلَيْهِمْ مِنْ دَآئِبِهِ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَى
 أَجَلٍ مُّسَمًّى • فَإِذَا أَجَاءَ أَجَلُهُمْ لَا
 يَسْتَخِرُونَ سَاعَةً • وَلَا يَسْتَفِيدُونَ
 نَصْرًا مِنْ رَبِّكَ • الَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ
 مَا فَتَنُوا أَمْ تَتَّخِذُونَ أَصْبَارًا • إِنْ
 رَزَقَ مِنْ بَعْدِ مَا كَفَرُوا رَحْمَةً •
 وَمَا جَعَلْنَا الْبَشَرِ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ
 أَبَدًا مِمَّنْ هُمْ أَخْلَدُونَ • كُلُّ نَفْسٍ

الفصل ١٦

۲۱
لائیہ

اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کریں تو خدا ہوا بہت جو میدان چلیں انکو
 لیے لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ انکے کاموں کا بہت اچھا بدلہ
 ان کو دے اور یہ بھی مناسب نہیں کہ (بہر لڑائی میں) اس کے
 سب مسلمان نکل کھڑے ہوں ایسا کیوں نہیں کرتے
 کہ ہر فرقے میں سے کچھ لوگ نکلیں تاکہ وہ دین کی سمجھ حاصل
 کر لیں اور جب ان کی قوم کے لوگ (جواب دے) لوٹ کر آویں تو
 ان کو سنا دیں اس لیے کہ وہ سچے زمین میں مسلمانوں کو (بہتر)
 اس پاس کے کافروں سے لڑو اور ایسا کرو کہ کافر لوگوں کو
 تمہاری سختی (بہادری) معلوم ہو اور یہ سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ
 (کی مدد) پر ہمیشہ گاروں کے ساتھ

سے۔ ٹ

اور جن ملکوں (دکانوں) کا غلام اٹھانیکو بعد اٹھانیکو راہ میں اپنا ملک چھوڑا
 انکو ہم دنیا میں جہان کا نادیدہ ٹیکٹا اور خرت میں جو بدلہ لے کر والا ہے وہ تو (میر)
 بڑبڑکے کاش یہ کافر (اس بات کو) جانتی ہوئے دنیا کا ملک چھوڑا بیوا لے
 وہ لوگ ہیں جنہوں کو نصیر کیا اور اپنی مالک پر بہرہ و سار کہتے ہیں۔
 اور اگر اسے نعلے بندوں کو ان کی نافرمانیوں پر جھٹ پکڑ لیا کرو
 تو ساری زمین پر ایک عالم دار باقی نہ چھوڑے گروہ ان کو ایک
 ٹیڑھے ہوئے وعدے تک ملت دیتا ہے جب انکا وعدہ اُن
 پہنچتا ہو تو ایک گٹری آگے یا پیچھے نہیں ہو سکتی
 پھر جن لوگوں نے آفت میں پڑنے کے بعد مشرکوں کی ایذا میں
 اٹھانے کے بعد ہجرت کی ٹیڑھا دیا اور (تکلیف و نہر) صبر کیا تو تیرا
 مالک ان رہتھانوں کے بعد مرد بخشنے والا ہے رحمت کریموالات
 اور ہنسنے تجسے پہلو کسی آدمی کے یوں (دنیا میں) ہمیشہ جینا نہیں
 رکھا بلکہ ان کو بچھینا چاہیے) اگر تو مر جائی تو کیا یہ ہمیشہ (زندہ)

۱۲ ء ہاں کے بہت اچھے کام دیکھنے جادو کا بدلہ لگوانے کے لئے ۱۲ ء ہوا کہ جب اچھا کرتیں اور اسی قدر سے ان لوگوں کو جو جادو سے شہید رہیں بہت
 لعنت ملاست کی تو اس کے بعد ان حضرت صلعم نے جو فرمایا جادو کی توبہ کس مسلمان جائے گئے آن حضرت نے کہیں رہ جاتے تھے اور درہندہ بی بی خانی چو جانا تھا اس وقت
 یہ آیت اتری ۱۱ ء جو لوگ نہیں نکلے اور دین میں ان حضرت کی صحبت میں آجئے ۱۱ ء قرآن اور حدیث یاد کریں ۱۲ ء کس مسلمانوں جو جانی باتیں اس وقت میں انہوں نے سیکھی
 تھیں ۱۲ ء ان کا سہ سے جو ان کے بعد منع ہوئے پچھ رہیں ۱۲ ء جن لوگوں نے کہا کہ یہ بیت جادو سے متعلق نہیں ہے بلکہ علم حاصل کرنے سے انہوں نے یوں ترجمہ کیا کہ ہم
 مسلمانوں کو علم حاصل کرنے کے لئے حکم فرما رہے ہیں ہر فرض میں سے ہوتے ہوتے لوگ کیوں نہیں نکلے کہ وہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور جب اپنی قوم کے پاس کوئی حکم
 نہ آوے تو کوئی جگہ دیں تاکہ وہ بھی بری باتوں سے بچے رہیں ۱۲ ء جب اب دینے فرما دئے تو ان کے بڑے اسیادہ کو دیکھ کر کہ اس کے کانوں کو چھو کر دہرا دہرا کر دے گا ۱۲ ء ان کو
 تھاپا یہی کہا پہلے ان خاص قوم قریش کے کافروں سے کہ یہ پھر عرب کی دوسری قوموں کی بہرینی قریظہ اور نصیر اور حیر اور فدک کے اہل کتاب سے جو دین کے گرد گردا گرد تھے جب ان کو بھی
 نکلنے چو کہ تو اب شتم کا قصد کیا اور صحابہ نے کہ نہ میں شتم کا کلمہ نہ پوچھا میرا ان پر حملہ نہ کیا ۱۲ ء اور وہ مسلمان ہی جو کہ کے کافروں سے تنگ ہو کر تشریف لائے تھے
 جیسے حضرت عثمان اور جعفر بن ابی طالب وغیرہ ۱۲ ء اسیابی ہوا جابر بن ابی ذر عرب اور دارہ دین جو اب اس قدر نے انکو حکومت اور دولت عنایت فرمائی ۱۲ ء کافروں کے سامنے جادو
 اجرت پر کیا جادو ۱۲ ء ان کو دیکھا کہ وہ تپنے لگے انہوں کی وجہ سے ہلاک ہوئے اور دوسرے کہ نہ ہاتھ نہ لگایا نہ کسی کا ہاتھ نہ لگایا کی خواست سے۔ حدیث میں ہے کہ جب اس قدر کا عذاب آتا ہے تو اس میں
 سب سے پہلے جانتے ہیں کہ کون کون سے لوگ اس کے موافق نکلا ضرور ہو گا ۱۲ ء جب تک ان کی عمر طویل نہ ہوئی ہے ۱۲ ء

ذَاتِ الْعِلَّةِ الْمُؤْتِ

الحجۃ

أُولَئِكَ الَّذِينَ يَفْتُلُونَ بِأَنَّهُمْ ظَلَمُوا
وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
أَتُحِبُّوهُنَّ دِيَارَهُنَّ بِكُلِّ حَقٍّ إِلَّا أَنْ
يَقُولُوا رَبَّنَا اللَّهُ

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
ثُمَّ قَاتَلُوا أَوْ مَاتُوا لَكَرَزْ قَاتِلُهُمْ
اللَّهُ رِزْقًا لِّكَرْسَنَاهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَزِيزٌ
خَبِيرٌ الرَّازِقِينَ لِيُدْخِلَهُمْ
مَكْرَهًا يَرْضَوْنَهُ وَإِنَّ اللَّهَ
لَعَلِيمٌ خَلِيدٌ

وَأَقِمْ وَابَا لِّلَّهِ جِهَدَ ابْنَانِهِمْ لِيَنْ
أَكْمُرْتَهُمْ لِيَحْضُرْ جُنَّ

مَنْ كَانَ يَنْجُو الْفَاءَ اللَّهُ فَإِنْ أَجَلَ
اللَّهُ لَا يَتَّ وَهُوَ التَّمِيمُ الْعَلِيمُ وَ
مَنْ جَاهِدَ فَإِنَّمَا يَجَاهِدْ لِنَفْسِهِ
إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ

إِذْ جَاءُوكُم مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ
مِنْكُمْ وَأَوْرَاَعْتَ الْأَبْصَارَ وَبَلَغَتِ
الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَنَسَوْنَ اللَّهَ الْغُلُوبًا
قُلْ مَنْ يَنْتَفِعْ مِنَ الْفِرَارِ إِنْ فَرَّ رُشْمٌ
مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذْ الْأَشْعَوْنَ
الْأَقِيلِيَّةَ

وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا

المؤثر

العنكبوت

الاحزاب

ہر ایک کو ایک مخلوق جہاندار موت و کافروں کے لیے

آج میں مسلمانوں کو کافر لڑتے ہیں انکو ہی دلائے کی اجازت ہے
کیونکہ انہیں ظلم ہو رہا ہے اور بیشک اللہ اعلیٰ مدد کرنے پر قادر ہو گا
جو اپنے ملک کے دشمنوں سے یہ کہنے پر کہ ہمارا مالک اللہ ہے اور کسی
بات نہیں رہے کہ یہ خون کیا نہ ڈاک مارا ناحق نکالے گئے

اور جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کی (وطن چھوڑا) پھر وہ اسی
ہجرت کرنا نہیں بلکہ وہ گئے یا اپنی موت سے گئے (سہر حال میں) اللہ
انکو اچھی روزی دے گا اور بے شک خدا تعالیٰ ہی سب روزی دینے والا ہے
میں بہتر روزی دینے والا ہے وہ ضرور انکو ایسی جگہ لے جائیگا جسکو وہ
پسند کریں گے اور بیشک اللہ (سب) جانتا ہے جو دہرے جلدی
عذاب نہیں کرتا

اور اے پیغمبر! ان منافقوں نے اللہ تعالیٰ کی کئی قسمیں کہاں
کہ اگر تو انکو حکم کرے تو وہ جہاد کے لیے ضرور نکلیں گے

جسکو اللہ تعالیٰ سے دشمنی کا سبب ہے (سبکو چاہیے کہ طیارہ کری
کیونکہ اللہ نے جو وقت و عذاب ثواب کا مقرر کیا ہو وہ ضرور آئیگا اور اللہ
سب کو) سنتا جانتا ہے اور جو کوئی دینک کاموں میں محنت اٹھاتا ہو وہ
اپنی خود کوفائدہ کرے گا اٹھاتا ہے کیونکہ اللہ سارے جہان کو بے پردہ ہے
جب تک کہ فرشتہ روادہر کی طرف اور ہمارے نیچے کی طرف سے آنے
اور جب انہیں (ڈر کے ماری) پتھر لگیں اور کعبے حلق تک آگئے
اور اللہ سے تم طرح طرح کے گمان کرنے لگے

کہتے ہیں اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگو تو یہ بھانگہ تو بھوکو
فائدہ نہ دے گا اور بالقرض بچ گئے تو کچھ نہیں تنویر اس (دنیا کا)
نرہ اور اٹھا لو گئے

اور جب (ہم) مسلمانوں کو کافروں کی فوجوں کو دیکھا تو گھبراؤ

اب جو مسلمان لڑنا چاہتے ہیں وارث کے قابل ہیں ۱۱۔ ۱۲۔ پہلی آیت میں جو جہاد کی اجازت میرا تری ۱۱۔ ۱۲۔ و اگر بالفضل یہ لوگ غلو ہیں یا اس وقت جہاد سے ہی ان کی مدد کر سکتا ہے اگرچہ
حکم دیا اسی میں کہ یہ صحت ہے ۱۱۔ ۱۲۔ ہشت کے لیے اعداد کا ہانی ۱۲۔ ۱۳۔ کیونکہ وہ بعض اپنے فضل اور کرم سے روزی دیتا ہے اس کو کوئی ہماری حاجت نہیں اس لیے کہ
مرد ہمارے ہیں جنہوں نے کہہ جہاد کی اور مدینہ میں حضرت کے پاس آئے ان کا ہر درجہ کی جو کچھ ان میں سے اپنی موت سے مر جائے اس کو بھی شہید کا اجر ملے گا بعضوں
نے کہا مرد وہ لوگ نہیں جو اپنا گھر بار چھوڑ کر اللہ کی راہ میں جہاد سے اپنے نکلیں ۱۱۔ ۱۲۔ اس کو دیکھ کر خوش ہو جائیں گے کیونکہ سب مسلمانوں میں ان کو جہاد میں گئے ۱۱۔ ۱۲۔ اس کو کسی
کی عبادت سے کچھ فائدہ ہے نہ کسی کے گناہ سے کوئی نقصان ہے بعضوں نے یہی ترجیح کیا ہے جو کچھ جہاد کرنا ہے وہ اپنے فائدہ کے لیے جہاد کرنا ہے ۱۱۔ ۱۲۔ بعض کے
مسلمانوں کے دونوں میں یہی وہ خیال آیا کہ اب مسلمان کچھ نہیں سکتے اور دین اسلام مٹ جائے گا بعضوں نے کہا یہ خطاب ناقص کی طرح ہے کہ بعض کے اب محمد و ان کے اصحاب
کی غیر نہیں ۱۱۔ ۱۲۔ ہر آنروہی ہر مانے کہ ہر سال کے موت کے بعد سے جہاد کا یہ خیال حال ہے مگر بالقرض بچ گئے تو چند روزہ پہلے موزرے حال درجی کو دنیا کا مردہ تنویر اس
اور لوگوں کو اسی روز کی رحمت ہے جو دنیا کی رحمت کے ساتھ اللہ کے عرب میں اس میں ہے رحمت اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ساتھ مرنا ذلت کے ساتھ جینے سے
بہت بہتر ہے ۱۱۔ ۱۲۔ دنیا میں سب ہی مر جائے گی موت کا جو برا انتظار کرتے ہیں وہ ان کا دل نہیں لگتا کہ یہ کیا مدد قیامت کے لئے ہے بعض نے کہا کہ جب ان حضرت علی
اسطیوہ کو کلمہ کی وفات ہوئی تو آپ کو کلمہ کی وفات کے لئے مدد آپ کو کلمہ کی وفات کے لئے مدد آپ کو کلمہ کی وفات کے لئے مدد آپ کو کلمہ کی وفات کے لئے مدد آپ کو کلمہ کی وفات کے لئے مدد
نے اس سے یہ دلیل لی ہے کہ حضرت علیؓ کی وفات کے لئے مدد آپ کو کلمہ کی وفات کے لئے مدد آپ کو کلمہ کی وفات کے لئے مدد آپ کو کلمہ کی وفات کے لئے مدد آپ کو کلمہ کی وفات کے لئے مدد
کہتا ہے کہ آخر کا کلمہ ہی ہے یہ دوسرے کو نہیں سکتا ۱۱۔ ۱۲۔

ri

٢٢

15

اے انصار اور یہود و کفار کے اطاعت گزار بن گئے اس آیت سے اہل حدیث کا ذہب ثابت ہو گیا
 اے ان حضرت صلعم سے یہ عہد کیا تھا کہ اگر خیر و کم آپ کا ساتھ دیں گے تو آپ اپنی
 انصار جنگلہ عدیں۔ انہیں مالک کہتے ہیں یہ سب بچا اہل انصار جنگلہ جس میں سر کر کے
 خائفانے دیکھ لیا گیا میں کہا کہ تاویل پہ پہلو کہ دن سہ دن معاذ کو ملے سلاخ نہ لے گیا
 ہی ہے اور کافر و ظالم کیا ہواں تاکہ کہ شہید ہوئے گئے جن پر پستی سے زیادہ تیرا تیرا
 وٹا نہی اور فرشتوں کو کافر و ظالم پر لگا دینے میں رشہ ہی پہاڑ گئے وہی کافر
 دہانے دشمنوں کی مدد کریں گے لیکن انہوں نے جواب دیا کہ ابو سفیان بہت ہی فوجیں
 کے ساتھ ہو گئے مسلمان کو ان پر معذوریوں سے جو جملہ گونے کی طرح دینے میں ہی جتن
 گئے تو یہی نظر آ کر ہے تو یہیوں میں جا چکے ہیں کہ حضرت صلعم نے انکا حاضر کیا انکو
 میں جو میں معاذ کو قتل کیے جائیں گے انکو میں اور بچے کو نہی لایم میں کہ حضرت صلعم نے
 حضرت صلعم نے انکو میں قتل کر دینے کے بعد ہر ملک کو میں اور بچے کو نہی لایم میں

اے انصار اور یہود و کفار کے اطاعت گزار بن گئے اس آیت سے اہل حدیث کا ذہب ثابت ہو گیا
 اے ان حضرت صلعم سے یہ عہد کیا تھا کہ اگر خیر و کم آپ کا ساتھ دیں گے تو آپ اپنی
 انصار جنگلہ عدیں۔ انہیں مالک کہتے ہیں یہ سب بچا اہل انصار جنگلہ جس میں سر کر کے
 خائفانے دیکھ لیا گیا میں کہا کہ تاویل پہ پہلو کہ دن سہ دن معاذ کو ملے سلاخ نہ لے گیا
 ہی ہے اور کافر و ظالم کیا ہواں تاکہ کہ شہید ہوئے گئے جن پر پستی سے زیادہ تیرا تیرا
 وٹا نہی اور فرشتوں کو کافر و ظالم پر لگا دینے میں رشہ ہی پہاڑ گئے وہی کافر
 دہانے دشمنوں کی مدد کریں گے لیکن انہوں نے جواب دیا کہ ابو سفیان بہت ہی فوجیں
 کے ساتھ ہو گئے مسلمان کو ان پر معذوریوں سے جو جملہ گونے کی طرح دینے میں ہی جتن
 گئے تو یہی نظر آ کر ہے تو یہیوں میں جا چکے ہیں کہ حضرت صلعم نے انکا حاضر کیا انکو
 میں جو میں معاذ کو قتل کیے جائیں گے انکو میں اور بچے کو نہی لایم میں کہ حضرت صلعم نے
 حضرت صلعم نے انکو میں قتل کر دینے کے بعد ہر ملک کو میں اور بچے کو نہی لایم میں

۲۷ محل

۲۸ النقم

اسْمُؤَانِ كُنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَ
 يَنْصُرْكُمْ اَقْلَامَكُمْ
 فَاِذَا اَنْزَلَتْ سُوْرَةٌ مِّنْهُ فَاِذْكُرْنَهَا
 الْقِتَالَ ۚ وَآيَاتِ الدِّينِ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
 فَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ كَمَا الظَّالِمُ
 عَلَيْكَ مِنَ الْمَوْتِ فَاِذْلِيْ لَهُمْ
 اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۚ لِيُخْفِكَ
 اللّٰهُ مَا تَقْدَمُ مِنْ وَصِيَّتِكَ وَمَا تَاَخَّرُ
 وَبِيْضُ نِعْمَتِهِ عَلَيْكَ وَيَهْدِيْكَ
 صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۚ وَبَيِّنْ لَّكَ اللّٰهُ نَهْرًا
 عَزِيْزًا
 اِنَّ الدِّينَ يَبْتَغِيْكَ اِنَّمَا يَبْتَغِيْكَ
 اللّٰهُ سَيَدُ اللّٰهُ قُوَى اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ
 تَنَكَّبَ فَاَتَمَّ سَيَكُنْ عَلَيْهِ ۚ وَ
 مَنْ اَدْوٰنَ يَاعْهَدْ عَلَيْهِ اللّٰهُ فَسَيُؤْتِيْهِ
 اَجْرًا عَظِيْمًا ۚ سَيَقُوْلُ لَكَ الْخَلْقُوْنَ
 مِنْ الْاَعْرَابِ سَخَّلْنَا اَمْوَالَنَا
 اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ
 يَا لَيْتَنَامْ تَالَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ قُلْ
 فَمَنْ يَمْلِكُ لَكَ كَلَمًا مِّنَ اللّٰهِ تَنِيْنًا اِنْ اَنكَرَ
 يَكْفُرْ اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا مَّبْلٰثًا
 اللّٰهُ يَمَّا تَكْمُلُوْنَ حَبِيْرًا ۚ بَلْ عَلَنَتْ
 اَنْ لَّنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
 اِلٰى اَهْلِيْنَا ۚ اَبَدًا ۚ اَوْ رُبَّنْ ذٰلِكَ فِيْ

کی مدد کرو تو اللہ ہی تمہاری مدد کرے گا اور تمہاری مدد
 جہاد کے گارنٹ
 پہنچ کر کوئی کئی سورت (جو نسخہ نہ ہو) اترتی ہو اور اس میں جہاد کا
 حکم ہوتا ہے تو اسے پیغمبر جن لوگوں کو دلوں میں اتفاق کی بیماری
 جو وہ کچھ کو ایسا کہنے لگے اس جیسے کوئی بیہوشی میں مرتے وقت تک کہتے
 سخت افسوس ہے ان پر
 اسے پیغمبر یہ حدیث کی صلہ کیا ہی ہے جو کو کلمہ کمال فتویٰ
 فہم اس لیے کہ تو اللہ کا شکر کرے (اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
 اور پچھلے گناہ بخشتہ کر اور اپنا احسان حق پر پورا کرے اور تجھ کو
 (دین کے) سید پرست پر جاؤ رکھے اللہ تیری پوری (زبر
 دست) مدد کرے
 بے شک جو لوگ تجھ سے (ای پیغمبر حدیث میں) بیعت کر رہے ہیں وہ
 (گویا) خدا سے بیعت کر رہے ہیں اللہ تم کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کو اوپر
 بٹھے پر جو کوئی (اپنا اقرار) توڑے وہ اقرار توڑ کر اپنا آپ نقصان
 کرے گا اور جو کوئی اس اقرار کو پورا کرے جو اس نے اللہ کے ساتھ مانڈا
 اس کو اللہ (بہت) بڑا نیک (ثواب) دیگا (ای پیغمبر اب وہ گاؤں
 والو جو اس سفر میں) پیچھے رہ گئے یہ بھانڈ کرینگے ہم اپنے مال اور
 بل بچوں میں پس گئے تیرے ساتھ نہ جاسکے تو ہمارا گناہ
 (اللہ سے) بخشو اور اپنی زبانوں سے وہ باتیں کرتے ہیں جو ان کے
 دلوں میں نہیں ہیں کہہ دو اس بلانے سے کیا فائدہ (بہلا اگر
 تم کو کوئی فائدہ پہنچانا چاہے یا کچھ نقصان دینا چاہے تو اس
 کے مقابلہ میں تمہاری لیے کسی کچھ چل سکتا نہیں اللہ کو تمہارے
 (سب) کاموں کی خبر ہے بات یہ ہے تم سبھی کا اب پیغمبر اور مسلمان
 ہرگز اپنے گہروں کو کبھی لوٹ کر آنے والے نہیں اور یہ بات تمہارے

اللہ تم پر کافر نکال دے جب تک کہ تم مسلمان نہ بن جاؤ گے ۱۷ اور اسی کے نام سے ڈر گئے اور جیسے کوئی کہتے کہ عالم میں گناہ کرتا ہے اس طرح تم کو دیکھنے لگے ۱۸ ایک بعضوں نے کہا
 کہ ایک شخص مراد ہے بعضوں نے کہا غیر کی فتح لیکن صحیح یہی ہے کہ صلح حدیبیہ لوہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جو چاہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے فرمایا کہ تم خدا کی قسم ہے اس صلح
 میں کوئی ظلم نہ ہو گا یہ مسلمان نہ بن کر کہے کہ وہ حقیقت اس میں مسلمان ہو چکی ہیں اس صلح کی بدولت بیعت الرضوان ہوئی اور اسی صلح کے زمانے میں مسلمانوں نے غیر مسلموں کو
 اور رومی یا انیسویں پر غالب ہونے پہلی مسلمانوں کے لیے قابل نیک تھی اور قصہ شکا شہو ہے ۱۷ ایک بعضوں کے نزدیک پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ہوں سے معصوم نہیں ہوتے
 بعضوں نے کہا وہ کام مراد ہیں جو حقیقت عوام کے حق میں گناہ نہیں ہیں مگر بعضوں کی شان بڑی ہونے سے ان کے حق میں گناہ ہیں بعضوں نے کہا وہ امور مراد ہیں جو نبوت
 سے پہلے جاہلیت کے زمانے میں آپ سے سرزد ہوئے ۱۸ وہ تیرے دین کو ساری دنیا میں پھیلائے گا جو کو بہشت عطا فرمائے و اجوت اور ملک یا کہ اعدائے اور غیر جنوں کو تمہارا
 کر لے ۱۹ جس کے بعد پیغمبر کو کوئی ذلت نہ ملے گی ۱۸ مراد بیعت الرضوان ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف سے کہ کے کافروں کو سنبھالنے گئے ان کو دیکھ کر انہوں نے
 نے مشہور کر دیا کہ کافروں نے حضرت عثمان کو مار ڈالا اُس پر ان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صفحہ کے تھے صحابہ رضی اللہ عنہم سے بیعت لی کہ سب کے سب ذکر و مراعات گئے وہ وقت
 ہو گیا تھا۔ کچھ ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں خبر ہوئی کہ لوگ اس درخت کی ذلت کے لیے جا کر تھے میں آپ نے حکم دیا وہ کاٹ ڈالا گیا ۱۸ یہی حکم اللہ کے رسول کو توڑ کر اللہ
 اور اللہ سے اقرار کرتا ہے ۱۹

باقی درمیش

14

اول جب اپنے کلمہ خدا کا شکر کر دیا ۱۲ اعلان سے مسلم کر دی اگر یہ مسلم نہ ہوئی تو تم غیر کفر ذکر کئے پیچھے سے دشمنو کا ڈر رہتا ۱۳ دیکھا بعضوں نے کہا اس لوٹ سے مواخبر کی لوٹ چکی ہو مگر
 حقیقت یہ آیت اتنی ہی آدھ تھی کہ خبر فقہ نہیں پوچھا اس صورت میں وہ بھی کس بات میں کلمہ پڑھ سے حدیث میں کفر تمام ہو گیا بعضوں نے کہا ہر ایک لوٹ مادی جو مسلمان قیامت تک
 حامل کرتے رہیں ۱۴ دیکھتے ہیں حضرت مسلم جب کہ کفر میں جو گنجے تو کفر میں ان کی اصل کا کفروں کی جو چیز دیکھ لے تو اسے مسلمانوں نے ان کو یہ بتا دیا بعضوں نے کہا ستر
 ہا ستر یا تیس ہتھیار بند لوگ کسے یہ قصد کر کے نکلے کہ جو کا دیکھ ان حضرت مسلم کو شہید کریں آپ نے ان پر بدعا دی کہ سب گمراہ ہوئے پھر کو پڑے ان کا حضور خدا کا ذکر لا اعلان کو
 چھوڑ دیا کچھ میں کہ میں ان کو رہنے دے ان کو تو گمراہ کرتا رہا اور حضرت مسلم کے پاس نیکو کر کے ۱۵ حال کا کلمہ ہے ان کو بتایا کہ جو کلمہ پڑھ لے میں عرض کر دے کہ چلے جا میں ۱۶ قرآن
 کے ہاں قرآن میں کسی مقام پر پکڑے جاتے ہیں اس سال مسلمان ستر آدمی قتل کر کے پکڑے تھے کا فہروں سے ان کو یہی معلوم ہوا تو وہ سب حدیث میں میں پھر کر دیے گئے ۱۷ ان کے قتل کا گناہ
 نہ پڑتا یا بدعت دینا ہو دی وہ سب کا فریضہ کر کے مسلمانوں نے مسلمانوں کو اذیت دلا ۱۸ اور اس وقت سے ان کو فریضہ نکال دیا کہ کلمہ پڑھ لے تو وہ نہیں دیا یا اپنے ان کے وہ مسکرا فہروں کے
 عہد میں سے نکال کر مسلمانوں کی جماعت میں لے آئے کچھ میں اس وقت کہ کا فہروں میں چند ایسے کہ در مسلمان مواخبر مسلمان عورتیں بھی ہوئی تھیں جو اپنا اسلام ڈر کے اسے ظاہر نہیں کر
 سکتی تھیں مسلمانوں کے پاس بیاباگ آئے ان کو موقع ملتا تھا کہ ملائی ہوئی تو آئے کے ساتھ جن میں میں جاتا یہ چاہتے تھے کہ مسلمان ان کو تارکے سے جالتے اور ستر سے جو ملائی دیا
 دی اس میں ایک یہی بڑی مصلحت تھی ۱۹ قرآن میں کہ حکم دیتے وہ اسے جاتے قید ہوئے ذیل ہوئے ۲۰ دیکھتے ہیں ان لوگوں نے جاسے بیٹے یہ ایسوں کو ملا اور پھر یہ ہمارے شہر
 میں آئیں چلا یہ کیوں نہ ہو سکتا ہے ۲۱

انی در حقیقت

اَلَا يَتَذَكَّرُوْنَ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ
الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِنْ دُونِهِمْ مَّوَدَّةَ وُدٍّ
اَللّٰهُ قَدِيْرٌ ۝ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝
لَا يَنْفَعُكُمْ اَللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ يَّجْعَلَ
فِيْ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَخْرُجًا ۝ مِّنْ دِيَارِكُمْ
اَتَىٰ كَذِبًا ۝ وَهُمْ لَا يُنْقِضُوْا اَلَيْهِمْ دَارُ
اَللّٰهِ حُجُبُ الْمَقْصِيْطِيْنَ ۝ اِنَّمَا يَنْفَعُكُمْ
اَللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قَاتَلُوْكُمْ فِيْ الدِّيْنِ وَ
اَتَخْرُجُوْكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ ۝ وَكَذٰلِكَ
عَلَىٰ اٰخِرِ حٰجَتِكُمْ اَنْ تَكُوْلُوْهُمْ ۝ وَمَنْ
يَتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظَّالِمُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا جَاءَكُمْ اَلْمُؤْمِنَاتُ
مُحْجَرَاتٌ فَاصْطَوْهِنَّ ۝ اَللّٰهُ اَعْلَمُ
بِاِيْمَانِهِنَّ ۝ فَاِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُّوَدَّةَ
فُلَاقٍ فَاُولٰٓئِكَ اِلَى الْفَلَاقِ ۝ وَلَا هُنَّ
حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۝ ط
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّفِقُوْنَ ۝ اِذَا جَاءَكُمْ عَلَيْكُمْ
اَنْ تُنْكِحُوْهُنَّ اِذَا اَتَيْنَتْهُنَّ الْجُودُ ۝ وَ
اَلَا تَنْكِحُوْنَ اِيَّهِنَّ اَلْكَوْفَرُ فَاِنَّهٗ لَمُؤْمِنًا

المستحقة

یہودی اور منافق مکرر یہی قسمیں لے سکتے مگر ان محفوظ بستیوں
یا دیواروں کی آڑ میں وہ آپس میں لکھتے مرتے ہیں خوب بڑے ہیں
تو خیال کرتا ہے وہ ایک دل میں حالاً کہ انکے دل بیوٹ رہا
ہیں کیونکہ اُن لوگوں کو عقل
نہیں ملے

عجب نہیں کہ کافر مسلمان ہو جائیں اور جن کافروں تو تم مذہبی
دشمنی رکھتے ہو ان میں اور تم میں اللہ تعالیٰ دوستی کر دے اور
اللہ تعالیٰ بڑی قدرت والا اور اللہ تم بچنے والا رحم والا ہے جو
لوگ کافروں میں سے اورین پر تم سے نہیں لڑے اور نہ تم کو
تمہارے گھروں سے انہوں نے نکالا اُن سے بہلائی اور انصاف
کا برتاؤ کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا کیونکہ اللہ تعالیٰ تو
انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اللہ تم کو ان لوگوں
کی دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جو دین پر تم سے لڑے (انہوں
نے مذہبی جنگ کی) اور انہوں نے تم کو تمہارے گھروں سے نکال
باہر کیا اور تمہارے نکالنے پر تمہارے دشمنوں کی مدد کی اور جو
لوگ ایسے لوگوں سے دوستی رکھیں وہ گنہگار ہیں مسلمانوں
تمہارے پاس مسلمان عورتیں اپنا دین چھوڑ کر رہوت کر کے
آئیں تو رہیں (انکو آزما لیا کرو اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے کہ
وہ ایمانداہ ہیں یا نہیں) ایسے آزمائے ہوئے اگر تم سمجھو
(درحقیقت) ایمانداہ ہیں تو انکو کافروں کی طرف مت لوٹاؤ ایسی
مسلمان عورتیں کافروں کے لیے حلال نہیں ہو سکتیں کافر
ایسی مسلمان عورتوں کے لیے حلال ہو سکتے ہیں اور کافروں
جو ان عورتوں پر خرچ کیا ہو وہ اس کو دیکھو اور اگر تم اسے
مسلمانو ایسی عورتوں کے مرد اور توان کو نکاح کر لینے میں تہ

ہم چاہے ہم وہ کافر ہو یا مسلمان ہم ان سے نہیں کرتے مگر ان لوگوں کا اسلئے کہ وہ یہی سے نہیں لیا کرتے ہیں محفوظ بستیوں سے وہ نکال دیے
جس کے ذریعہ خداوندی ہوتی ہے کہ اگر وہ دار بستیوں سے اس وقت سے کہ وہ یہی سے نہیں لیا کرتے ہیں محفوظ بستیوں سے وہ نکال دیے
حسب حال ہے مسلمانوں کے ساتھ اختلاف نہیں ہر ایک گھر کے لوگ یہی تعین نہیں اور یہی وجہ ہے کہ یہی قوسوں کے علوم اللہ تعالیٰ سے ہیں مدد مل جاتا ہے اتفاق
کی وجہ سے یہی بلانے والی ہے یعنی اگر ان میں غلطی ہو تو اتفاق کا فائدہ سیکھتے اور اتفاق اور اختلاف کے واسطے پہنچتے ۱۰۔ مگر جب ان میں اختلاف ہو تو مسلمانوں کے لئے
عزیزوں سے جو کافر تھے انکے قطع تعلق کیا اور ان کے دشمن بن گئے اور اللہ نے انکی نفسی کے لئے یہ آیت اناری کہ وہ اللہ کی رحمت سے ہوس نہ ہو اور یہ کہ وہ اللہ سے انکے
تو یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ دشمن تھے وہ تمہارے جانی دوست ہو جائیں ۱۱۔ یہ وہ اللہ تعالیٰ کا پورا ہوا ۱۲۔ ہوسنیان جو ان حضرت علیہ السلام کا سنت دشمن تھا مسلمان
ہو گیا اور مسلمانوں کے دوست بن گیا کہتے ہیں سب سے پہلے ہوسنیان ہی نے ان حضرت مسلم کی وفات کے بعد ہرج و مرج کیا اور جہاد کیا ۱۳۔ اس امرت الی بکر بن علی
انہوں نے یہاں پر کفر کیا اور یہی سے لڑنے کے لئے آئی کہ یہی سے لڑنے کی بجائے کفر کا مدد دے اس سے لڑنے اور اسکو اپنے گھر میں آئے لڑنے میں شامل کیا اور اس حضرت علیہ السلام کے
سے جو کافر تھے انکے قطع تعلق کیا اور ان کے دشمن بن گئے اور اللہ نے انکی نفسی کے لئے یہ آیت اناری کہ وہ اللہ کی رحمت سے ہوس نہ ہو اور یہ کہ وہ اللہ سے انکے
تو یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ دشمن تھے وہ تمہارے جانی دوست ہو جائیں ۱۱۔ یہ وہ اللہ تعالیٰ کا پورا ہوا ۱۲۔ ہوسنیان جو ان حضرت علیہ السلام کا سنت دشمن تھا مسلمان
ہو گیا اور مسلمانوں کے دوست بن گیا کہتے ہیں سب سے پہلے ہوسنیان ہی نے ان حضرت مسلم کی وفات کے بعد ہرج و مرج کیا اور جہاد کیا ۱۳۔ اس امرت الی بکر بن علی
انہوں نے یہاں پر کفر کیا اور یہی سے لڑنے کے لئے آئی کہ یہی سے لڑنے کی بجائے کفر کا مدد دے اس سے لڑنے اور اسکو اپنے گھر میں آئے لڑنے میں شامل کیا اور اس حضرت علیہ السلام کے
سے جو کافر تھے انکے قطع تعلق کیا اور ان کے دشمن بن گئے اور اللہ نے انکی نفسی کے لئے یہ آیت اناری کہ وہ اللہ کی رحمت سے ہوس نہ ہو اور یہ کہ وہ اللہ سے انکے

ہم چاہے ہم وہ کافر ہو یا مسلمان ہم ان سے نہیں کرتے مگر ان لوگوں کا اسلئے کہ وہ یہی سے نہیں لیا کرتے ہیں محفوظ بستیوں سے وہ نکال دیے
جس کے ذریعہ خداوندی ہوتی ہے کہ اگر وہ دار بستیوں سے اس وقت سے کہ وہ یہی سے نہیں لیا کرتے ہیں محفوظ بستیوں سے وہ نکال دیے
حسب حال ہے مسلمانوں کے ساتھ اختلاف نہیں ہر ایک گھر کے لوگ یہی تعین نہیں اور یہی وجہ ہے کہ یہی قوسوں کے علوم اللہ تعالیٰ سے ہیں مدد مل جاتا ہے اتفاق
کی وجہ سے یہی بلانے والی ہے یعنی اگر ان میں غلطی ہو تو اتفاق کا فائدہ سیکھتے اور اتفاق اور اختلاف کے واسطے پہنچتے ۱۰۔ مگر جب ان میں اختلاف ہو تو مسلمانوں کے لئے
عزیزوں سے جو کافر تھے انکے قطع تعلق کیا اور ان کے دشمن بن گئے اور اللہ نے انکی نفسی کے لئے یہ آیت اناری کہ وہ اللہ کی رحمت سے ہوس نہ ہو اور یہ کہ وہ اللہ سے انکے
تو یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ دشمن تھے وہ تمہارے جانی دوست ہو جائیں ۱۱۔ یہ وہ اللہ تعالیٰ کا پورا ہوا ۱۲۔ ہوسنیان جو ان حضرت علیہ السلام کا سنت دشمن تھا مسلمان
ہو گیا اور مسلمانوں کے دوست بن گیا کہتے ہیں سب سے پہلے ہوسنیان ہی نے ان حضرت مسلم کی وفات کے بعد ہرج و مرج کیا اور جہاد کیا ۱۳۔ اس امرت الی بکر بن علی
انہوں نے یہاں پر کفر کیا اور یہی سے لڑنے کے لئے آئی کہ یہی سے لڑنے کی بجائے کفر کا مدد دے اس سے لڑنے اور اسکو اپنے گھر میں آئے لڑنے میں شامل کیا اور اس حضرت علیہ السلام کے
سے جو کافر تھے انکے قطع تعلق کیا اور ان کے دشمن بن گئے اور اللہ نے انکی نفسی کے لئے یہ آیت اناری کہ وہ اللہ کی رحمت سے ہوس نہ ہو اور یہ کہ وہ اللہ سے انکے

اَللّٰهُمَّ وَ لَيْسَ عَلٰوَمَا اَنْفَعُوْا خَيْرُكُمْ
 حُكْمًا قَدِ يَخْلُقُكُمْ مِمَّنْ كَرِهَ لَكُمْ وَ لَيْسَ
 حُكْمُكُمْ وَ اِنْ قَامَكُمْ تَحْتِ مِثْلِ اَذْوَابِكُمْ
 اِلَى اَلْعَقَارِ كَمَا قَبْلَكُمْ مَا نُوَا لِّلَّذِيْنَ
 اَذْهَبْتَ اَذْوَابَهُمْ مِّثْلَ مَا اَنْفَعُوْا
 وَ اَنْفَعُوْا لِّلَّذِيْنَ اَذْهَبْتَ اَذْوَابَهُمْ
 مُّقِيْمُوْنَ
 اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ
 سَبِيْلِهِ مَتَاعًا كَالَّذِيْ يَتَّبِعُوْنَ فَرَصُوْنَ
 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدْلَكُمُ عَلٰى
 تَجَارَةٍ تَنْجِيْكُمْ مِنْ عَذَابِ اَلْاَلَمِ
 تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَتَجَاهِدُوْنَ
 فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ
 ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ
 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْجِدَّةُ
 تُجَرِّى مِنْ تَحْتِهَا اَلْاَنۡفُسُ وَتَسْكُنُ
 طَيِّبَةً فِى جَنَّتٍ عَلٰى ذٰلِكَ
 اَلْقَوْدُ الْعِظَمَةُ وَ اٰخِرُهَا يُحِبُّوْهَا
 تَقَرَّبُوْا اِلَى اللّٰهِ وَ قَرَّبُوْا اِلَيْكُمْ
 اَلْمُؤْمِنِيْنَ
 يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ
 اَلْمُنَافِقِيْنَ وَ اَعْلَظْ عَلَيْهِمْ وَ مَا دَنَمُ
 جَهَنَّمَ وَ يَنْشِىْ لِلْحَيٰةِ

الصف ۳۸
 ۲
 الخویرہ ۲

کوئی گناہ نہیں اور کافر و مشرک و عورتوں کو ملانہ مست رکھنا تم نے
 جو انہیں دھرم خرچ کیا ہو وہ کافروں سے ملگ لہا اور انہوں نے جو خرچ کیا
 ہے وہ تم سے ملگ لیتا تمہاری کاپی حکم ہے جو حکم وہ تم کو دیتا ہے
 اور اسے تم خوب جانتا ہو حکمت و حکم اگر تمہاری کوئی عورت (سلام سے
 پھر کر) کافروں میں جاے پھر تم ان کافروں کو سزا دو (انکا کچھ
 مال لوٹو) تو جن مسلمانوں کی عورتیں (مہر نہ ہو کر) چلے ہیں انکا
 جتنا خرچہ ان عورتوں پر ہوتا وہ انکو اور اور اسے سزا دو جو تم پر ایسا کرے
 انہاں لوگوں کو چاہتا ہو جو اسکی راہ میں اسطرح صاف باندھ کر مضبوط
 ہے لڑتے ہیں جیسو سب سے پلائی ہوئی دیوار
 مسلمانوں کو کیا میں تمکو ایسی سوداگری بتاؤں جو تمکو (آخرت میں) ا
 تکلیف و عذاب سے بچائے وہ یہ ہے کہ اسے اور اس کے رسول
 پر ایمان لاؤ اور خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے
 جہاد کرو اگر تم سمجھو تو یہ تمہاری حق میں تمام سوداگروں سے بہتر ہے
 اسے تعالیٰ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمکو (آخرت میں) ایسے
 باغوں میں لیجاے گا جنکے تلے نہریں ٹہری بہ رہی ہیں اور جنت
 العدن کے عمدہ عمدہ مکانوں میں تیری تو بڑی کاسیابی ہے
 اور ایک دوسری نعمت (دے گا) جس کو تم (بہت)
 پسند کرتے ہو اسے تعالیٰ کی طرف سے (تم کو) مدد ملے گی
 اور اب نزدیک (تمہاری) فتح ہوگی اور (اے پیغمبر)
 مسلمانوں کو دہسکی، خوشخبری سنادو
 اے پیغمبر، کافروں کو سناؤ (تلوار سے) اور منافقوں کے ساتھ
 زبان سے جہاد کرتا رہ اور ان سے سختی سے لگ کر جہاد کر (پیشتر
 اور انکا ٹھکانا و زخ ہے اور وہ ہر اٹھکانا ہے۔

۱۔ یعنی حد گذر جانے کے بعد اور بعضوں کے نزدیک ایسی عورتوں پر حد نہیں ہے ۲۔ یعنی اگر مرد مسلمان ہو جائے اور عورت اپنے شرک پر قائم ہے تو ایسی عورت کو چھوڑ دینا
 چاہیے سنا کہ یہ چھوڑنا جائز نہیں جب یہ آیت اتری اسوقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا طلاق دے دیا اب تک عورت یہودیہ ہو یا نصرانیہ
 تو اسے لکھ چھوڑتے ہیں بناحت نہیں کیونکہ اہل کتاب عورتوں سے مسلمان کا نکاح درست ہے ۳۔ آیت اترے ان عورتوں کو اپنے پاس کرنا چاہیں ۴۔ جب وہ عورتیں مسلمان
 ہو کر رہتے ہیں ۵۔ آیت کا مطلب ہے کہ اگر کافر تمہاری بیوی ہو تو تمہارے جہاد میں اسے لکھ چھوڑ دینا چاہیے ۶۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 کافر چھوڑ دیتے ہیں ۷۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۸۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۹۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۱۰۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۱۱۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۱۲۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۱۳۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۱۴۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۱۵۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۱۶۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۱۷۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۱۸۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۱۹۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۲۰۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۲۱۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۲۲۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۲۳۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۲۴۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۲۵۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۲۶۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۲۷۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۲۸۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۲۹۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۳۰۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۳۱۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۳۲۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۳۳۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۳۴۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۳۵۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۳۶۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۳۷۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۳۸۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۳۹۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۴۰۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۴۱۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۴۲۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۴۳۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۴۴۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۴۵۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۴۶۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۴۷۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۴۸۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۴۹۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۵۰۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۵۱۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۵۲۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۵۳۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۵۴۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۵۵۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۵۶۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۵۷۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۵۸۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۵۹۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۶۰۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۶۱۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۶۲۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۶۳۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۶۴۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۶۵۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۶۶۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۶۷۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۶۸۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۶۹۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۷۰۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۷۱۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۷۲۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۷۳۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۷۴۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۷۵۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۷۶۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۷۷۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۷۸۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۷۹۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۸۰۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۸۱۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۸۲۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۸۳۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۸۴۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۸۵۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۸۶۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۸۷۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۸۸۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۸۹۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۹۰۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۹۱۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۹۲۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۹۳۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۹۴۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۹۵۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۹۶۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۹۷۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۹۸۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے
 ۹۹۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے ۱۰۰۔ اگر کافر عورت کا نکاح جائز ہے تو کافر عورت کا نکاح جائز ہے

الحدود والقصاص والقتل الذی یموت

باب حدود اور قصاص اور قتل اور دیت کا بیان

البقرة

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ أَلْحُوبًا لِّحْدٍ أَلْعَبْدُ بِالْعَبْدِ أَلْأَنْفَى بِالْأَنْفَى أَلْمَنْ عَفَى لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتَّبِعْهُ أَلْمَعْرُوفَ أَلْأَدَا أَلْيَسْرَ أَلْخَبْرَ أَلْخَلَّكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكَ وَرَحْمَةٌ أَلْمَنْ اعْتَدَلَ بَعْدَ ذَلِكَ فَكَفَّ عَذَابُكَ أَلْيَمُّهُ وَكَمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَوةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

مسلمان جو لوگ تم میں مارے ڈالے جائیں انکا برابر کا بدلہ تم پر فرض ہے آزاد کے بدلے آزاد غلام کے بدلے غلام عورت کے بدلے عورت شہر جس خونی کو اس کے بہادر مقتول کے وارث کی طرف سے کچھ بھی معافی دیا جائے تو معاف کرینو الا دستور کے مطابق رہنے بغیر سختی کے قاتل سے خون بہا وصول کرے اور قاتل اچھے طور سے وارث کو دیت ادا کرے یہ تہائی ہے اور ہر بانی شہر کے بعد جو کوئی زیادتی کرے دینے خونی کو مار ڈالے یا زخمی کرے تو اسکو تکلیف کا عذاب ہوگا عقلمندہ نقصان کا قاعدہ تمہارے لیے زندگی ہے تاکہ تم (خوئی زری سے) بچو (مسلمانو) تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کریں (اور خاوند دعوی کرے) تو چار مسلمان مردوں کی گواہی مانگو اگر وہ (چار گواہ) گواہی دیں تو ایسی عورتوں کو گھروں میں قید رکھو یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کر دے یا اللہ اس کے لیے کوئی دوسرا رستہ نکالے اور ان دو مردوں کو جو تم میں سے بدکاری یعنی (غلام) کرے تنگ کر ڈھپھر اگر توبہ کریں اور نیکی پر لگ جائیں تو انکو چھوڑ دو (اب انکو نہ ستاؤ) بے شک اللہ بخالے توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

اور مسلمان کو مسلمان کا خون کرنا درست نہیں مگر چوک اور بات ہو اور جو مسلمان کو چوک سے مار ڈالے تو ایک مسلمان بڑے (مرد ہو یا عورت) آزاد کر دے اور جب کو مارا اس کے وارثوں کو

وَالَّذِي يَأْتِيَنَّكَ الْفَاحِشَةُ مِنَ الثَّامَةِ فَمَا سَتَشْهَدُ وَأَعْلَيْنَهُنَّ أَلْبَعَثَ مِنْكُمُ فَإِنْ شَهِدُوا فَمَا مَسْكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّى يَتَوَفَّيَهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا وَالَّذِينَ يَأْتِيَنَّهَا مِنْكُمُ فَادْخُلْنَاهَا فَإِنْ نَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضْنَاهُمْ لِمَا آتَى اللَّهُ كَانَ تَوَّابًا سَرَّحْنَاهَا

النساء

وَمَا كَانَ لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَاً وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَفِيهِ مُسْلِمٌ

۱۳

مل لینے قصاص جان کے بدل جان لینا ۱۲ و ارا جاوے۔ اس آیت سے اکثر علماء نے یہ دلیل لی ہے کہ آزاد غلام کے بدل غلام بالاتفاق ۱۲ و تومر و عورت کے بدل قتل نہ کیا جاوے گا لیکن اکثر علماء کے نزدیک قتل کیا جاوے گا ۱۲ و بیٹے کوئی حد قصاص کا عفو ہو یا عفو قلیل ہو یا اکثر طلبہ یہ ہے کہ اگر کسی وارث ہوں و ایک وارث ہی خون معاف کرے تو قصاص ساقط ہو جائیگا ۱۲ و بیٹے خوش ساقطی کے ساتھ نہیں لگ جاتا ہے یہی وارث کو نہ لادہ قضا اور سختی ذکر کی جائیگی اور قاتل کو احسان مان کر خوشی کے ساتھ پوری دیت دینا چاہیے ۱۲ و عفو اور دیت کا حکم غیر تہائے پروردگار کی طرف سے سالی ہے ۱۲ و اگلی آیتوں میں یہود پر اس قدر نے صرف قصاص کا حکم رکھا ہے اور عفو کا قاعدہ نہ تھا اور نصاری پر عفو کا حکم تھا قصاص نہ تھا اس تہائی محمدی پر اس قدر علی علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم کی رو سے اس کی اجازت دی ۱۲ و بیٹے دیت پر راضی ہو جائے اور خون معاف کرے جسے بعد ۱۲ و آخرت میں دونا میں اس طرح سے عفو کی ضرورت نہیں اس کے لئے اور دیت منظور نہ کرے ۱۲ و لا محضہم ولیع بعد ہے کہ جسے جسے عرب کے صحابہ اور بقاء نے اس کی عفو کی بیٹے قصاص بظاہر فرما دیا ہے مگر درحقیقت زندگی ہے کہ یہ حکم ہے اگر لایا جاتا اور قاتل سے قصاص نہ ہوتا اس کے غصہ میں ہزاروں خون ہوتے ہیں اور پھر یہ مقدمہ نہ ہو تاہم ایک قیل دوسرے قیل ہوں کہ خون کا ہمارا رجا اور جب موقع تھا خاندان جگہ اس میں میں قصاص کے بدلے کوئی خون بھی نہیں کہنے کا اور لگے کہ تو قصاص ہو جائے جسے دوسرے نے عفو کر دیا ہے اس کی نصیب ہر جگہ ہے اس پر ہوتا ہے قتل مشائخ کے عفو اور عفو کا حکم اس کو سو دینا بہتر اور مختصر اور آسان اور جامع ہے ساری قرآنی دان عالم عرض کرے کہ یہ جہی آتی ہے اس ہندی اور وہ وفات ہو کر جو قرآن کے جہوں کو غیر نصیب فرما دیتا ہے کار بوزیریت تمہاری ہائی

إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ
فَسَادًا أَن يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ
تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم مِّنْ
خِلَافٍ أَوْ يُنْفَخُوا مِنْ الْأَرْضِ
ذَلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ
فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ وَالَّذِينَ
آمَنُوا مِن قَبْلِ أَنْ تَقْرَأُ هَٰذَا فَلَهُمْ
مَا عَمِلُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ
وَالَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا رَحْمَةُ اللَّهِ
لَكَانَ دِينًا كَثِيرًا وَكَانَ لَكُمُ الْعَذَابُ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ فَمَا كَانَ لَكُمْ
أَنْ تُقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تَتَّبِعُوا
الْبَغْيَ بَعْدَ مَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ إِنَّكُمْ
كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِئِينَ

1	2	3
---	---	---

چھ لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے ٹرتے ہیں اور ملک میں
 دہندہ چلانے کو دوڑے پھرتے ہیں انکی سزا یہی ہے کہ (ایک
 ایک کر کے) مار ڈالے جائیں یا سولی دیے جائیں یا ایک طرف
 ہاتھ دوسرے طرف کا پاؤں انکا کاٹا جائے یا قید کیے جائیں
 یا دس نکالا ہو یہ تو دنیا میں ان کی رسوائی ہے اور آخرت
 میں ان کو بڑی مار پڑے گی مگر جو لوگ تمہارے ہاتھ میں
 آنے سے پہلے توبہ کر لیں (یعنی گرفتاری سے
 پہلے) تو جان رکھو کہ اللہ (تبارک و تعالیٰ) بخشنے
 والا مہربان ہے ۛ

چھوڑ د اور چور عورت دونوں کے (داہنے) ہاتھ کاٹ ڈالو
سزا ہے ان کے کام کی عذاب ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے
اور اللہ تعالیٰ زبردست ہے حکمت والا پیڑج کوئی قصور کے

۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲

المعاني

الأقسام
النور

بعد (یعنی چوری کر کے) توبہ کر لے اسنا چھ کام کرنے لگے تو
 اللہ ہلکو معاف کر دیا گیارہ شک اشتہ بخشنے والا مہربان ہے مٹ
 اللہ نے قدرت میں انہر پیغمبر میں کیا کہ جان کو بل جان (ری جاؤ) اور انکھ
 کے بل انکھ (پھوڑی جاؤ) اور ناک کے بدل ناک (کاٹی جائے) اور
 کان کے بدل کان (ترشا جائے) اور دانت کو بدل دانت (اکھاٹا جاؤ)
 اور زخموں کے بدل (اگر ہو سکے) دیسی ہی زخم (لگائے جائیں) مٹ
 اگر جس جان کا مار ڈالنا اس نے حرام کیا ہے اسکو موت مارو مگر حق پر قہ
 جو عورت زنا کرے اور جو مہوڑا کرے تو ان دونوں میں سے ہر ایک
 کو سو کوڑے مارو اور اگر تم کو اسہ اور تھیلے دن پر یقین ہے تو
 اسہ تعالیٰ کا حکم چلائے میں اسکو دین کی بات میں (ان دونوں
 پر رحم ذکرنا اور خیر وقت ان کو شہزادی جائے تو مسلمانوں
 کا ایک گروہ سوجو در ہے مٹ

آؤ جو لوگ مسلمان آزاد پاک دامن عورتوں کو زنا کی تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ لاسکیں تو ان کو تہمت کی سزا میں انہی کوڑے لگاؤ اور پھر ساری عمر ان کی گواہی (کسی مقدمہ میں) مست مانو اور وہ خود بدکار ہیں مگر جنہوں نے ایسا کیے پیچھے توبہ کی اور اچھی چال چلتے تو اسہ (تبارک و تعالیٰ) بخشش والا مہربان ہے۔

إِنَّ الَّذِي جَاءُوا بِأَقْلَابِكِ عَصَبَةٌ
مِّنْكُمْ وَلَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم بَلْ
هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَلِيَعْلَمَ أَمْرِي مِنْهُمْ
مَا أَكْتَسَبَ مِنَ الْإِسْمَةِ وَالَّذِينَ
كُتِبَ لَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ

جب لوگوں نے تم ہی میں سے ایک گروہ نے حضرت عائشہ
پر اہمیت اٹھائی (مسلمانو!) اس طوفان کو اپنے حق میں براست
سمجھو بلکہ وہ تمہارے لیے بہتر ہوگا اس گروہ میں سو شخص نے عین
لناہ سمیٹا اتنی سزا پا بیگا اور جس نے ان میں سے اس طوفان
کا ٹیڑھا اٹھایا (برا حصہ لیا) اسکو سخت سزا ہوگی! مسلمانو! تم کو

فلاس کا مسلط ہے کہ اگر چہ توبہ کرے تو اس کا گناہ معاف ہو جاوے گا یہ نہیں کہ اس کا ناتہ ڈالنا اور دیکھا ۱۲ قند ہیودیوں کو کوئٹہ شریف میں جان کے بدل جان لینے کا پہلچا
دوسرا معصاں قصاص کا حکم دیا گیا بتا بڑے چوہے میر غریب کا کوئی خرق نہ تھا لیکن انہوں نے یہ حکم بدل دیا تھا وہ بنی نصیر کو قصاص جو قریطے سے لیتے لیکن بنی قریطہ
قصاص بنی نصیر سے لینے نہ سکتے تھے ان کو تنہا کی قسم تو رت کے طواف پھٹے ہوئے جیسے قصاص ملازما ۱۳ قند طبریکہ حصن نہ ہوں لینے کا کھلاخ نہ ہو چکا ہو
قند کوئٹہ سے مولد شریف دوم ہے پہلے زمانے کا باب میں یہ حکم ہوا تھا کہ مرد اور عورت دونوں کو قید کر دیا جائے جس کے توبہ کریں پھر یہ حکم اترا اور اس کا حکم منسوخ ہو گیا اور یہ حکم اس
مرد اور عورت کے لیے ہے جو جھگڑا ہوں لینے کا کھلاخ سمجھ نہ ہو چکا ہو اگر حصن مرد یا حصن عورت نہ کرے تو اس کی سزا پتھر سے مار ڈالنا ہے یہ حکم لینے کا کھلاخ
سے مار ڈالنا جو جھگڑا ہوں لینے کا کھلاخ ایک آیت ہی اتری تھی اس لئے یہ تینہ اذان یا فار جو ہوا کلاسن اس مرد اور عورت کو حکم لیکن اس کے تلواریں کو تو
ہو گئی جو محل ذاتی ہے قیامت تک ۱۴ قند لینے نہ کرنے والے مرد اور عورت ۱۵ قند کہہ کہ ہمارا تین یا دو مسلمانوں کے سامنے سزا دھانے کا ایک ہی مسلمان کے سامنے
اس کے مطلب یہ ہے کہ ناجی اور لاریہ کو نہ امت ہو اور دوسرے مسلمانوں کو نصیحت ہو وہ ایسا کام دیکھی ۱۶ قند ایسے جنہوں نے اپنی آنکھ سے نہ کر دیا دیکھا پھر ۱۷
قند جب قرین جلتے ہو جے ایک مسلمان دیکھ دامن عورت کو ہتھکڑیوں کی سرکشی ہے کہ روئے کہہ لیں اور ساری عمر گواہی کے لائق نہ رہیں ۱۸ قند اپنی حالت درست کر لیں
جسٹ لکھ حکم دے ۱۹ قند اب کوہ بار نہ کہیں کے لیکن گواہی ان کی قبول نہیں کی جا سکتی اور بعضوں نے کہا توبہ کے بعد پھر گواہی قبول ہوتے تھے کہ ۲۰ قند عبد
بنیانی اندھ بن رہا عبد رحمان بن کیمت اور سحر بن امان شہر مذہب کیمت سے ۲۱

لَوْ كُنَّا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ خُلُقْنَا لَالْمُتَّبِعِينَ وَ
 الْمُؤْمِنِينَ يَا نَفْسُ خَيْرًا لَّكَ وَالْأَهْلُ الْكَافِرُ
 لَكَ مُبِينٌ ۚ وَلَوْ كُنَّا جَاءَ وَعَلَيْكَ بِالْبَعْتِ
 شَهَدَ آتَيْنَاكَ لَوْمَاتُكَ يَا نَفْسُ لَعَلَّكَ
 كَاوَلَيْكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمْ أَلَذَّيْبُونَ ۚ
 وَلَوْ كُنَّا فَضَّلَ اللَّهُ عَلَيْكَ مَوَدَّةً
 فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكَ فِي مَمَا
 أَفَضَلْنَا فِيهِ عَلَيْكَ عَظِيمٌ ۚ
 إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ
 يَا نَفْسُ هَذَا لَتَيْنِ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ
 وَتَخْتَصِمُونَ لَهُ هَلْ يَأْتِيهِمْ هُوَ عِنْدَ
 اللَّهِ عَظِيمٌ ۚ وَلَوْ كُنَّا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ
 قُلْنَا مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَّكِلَ
 يَهْدِنَا إِنْ شِئْنَا هَذَا أَهْمًا
 عَظِيمٌ ۚ يَعْطَلُكُمْ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا
 لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُّسِيئِينَ
 وَيُتَبِّعُ اللَّهُ لَكُمْ أَكْلَانًا ۚ وَاللَّهُ
 عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ
 أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ
 آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا
 وَالْآخِرَةِ ۚ وَاللَّهُ يُعَلِّمُ مَا تَشَاءُ
 لَا تَعْلَمُونَ ۚ وَلَوْ كُنَّا فَضَّلَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ
 دَرَجَتَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَرِيمٌ رَحِيمٌ
 إِنَّ الَّذِينَ يُكْفَرُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْفَاحِشَاتِ

۱۹ النور ۲۴

کیا ہو گیا جب تم نے یہ (ملائق) بات سنی تھی تو ایما نذر مردوں اور
 ایما نذر عورتوں کو اپنی ذات والوں پر نیک گمان کرنا تھا اور یوں
 کہنا تھا یہ کملا طوفان ہے (اگر یہ طوفان اٹھانیو لے پھر تھے تو)
 کیوں اس پر چار گواہ نہ لائے (جس پر شرع کا حکم ہے) یہ جب گواہ نہ لا
 سکے تو ائمہ کے نزدیک خود وہی جو ہونے نہیں اور اگر پھر دنیا اور آخرت
 میں ائمہ کا فضل اور اس کا کرم نہ ہوتا تو اس بات کا کھوج کرنے میں (یا
 اس کا چرچا کرنے میں) کوئی بڑا عذاب تم سے چھٹ جاتا جب تم اسکو
 زبان در زبان لانے لگو اور بے سمجھے بوجھے (تحقیق کیے) نہ کر
 بکنے لگے اور تم سمجھے یہ کوئی بڑی بات نہیں حالانکہ اس کے نزدیک
 تو وہ بڑی تھی اور تم نے ایسا کیوں نہیں کیا جب یہ (جہول) خبر سنی
 تھی تو کہہ دینا تھا ہم ایسی (بڑی) بات (سنے) نہیں نکال سکتے سمجھاؤ
 یہ (بڑا) بیماری طوفان پڑا دیکھو اگر تم میں ایمان ہو تو اللہ تعالیٰ
 تم کو یہ نصیحت کرتا ہے کہ پھر کبھی ایسا نہ کرنا یا پھر ایسا کرنا تم پر حرام
 کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کہول کہول کر اپنے (علم) تم سے بیان
 کرتا ہے اور ائمہ (سب کچھ) جانتا ہے حکمت والا بے شک جو لوگ یہ جانچو
 ہیں کہ مسلمانوں میں لچ پنے اور بدکاری کی (فحش) باتیں پھیل رہی ہیں
 کو دنیا اور آخرت (دونوں) میں تکلیف کا عذاب
 ہوگا اور (چھپی غیب کی باتیں) اللہ سبحانہ و تعالیٰ
 جانتا ہے تم نہیں جانتے
 اور اگر اللہ (تبارک و تعالیٰ) کا فضل
 اور اس کا کرم تم پر نہ ہوتا اور اللہ تعالیٰ
 بہت مہربان رحم والا نہ ہوتا (تو تم تباہ
 ہو جاتے)۔

جو لوگ پاک دامن بھولی مسلمان عورتوں پر درنا کی تہمت

ذاتی ذات والوں سے پہلی مسلمان مرد ہیں۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے انکو اپنے نفس پر قیاس کر کے دوسروں کے ساتھ یہی نیک گمان کرنا چاہیے تھا جیسے یا عا وادی
 دنا سے بچے رہت ہیں مرد مسکورا جاتے ہیں یہی گمان حضرت بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہوا کہ ان کو یہی خیال تھا کہ ان کے بی بی نے ان کو
 سے پوچھا یہ کیا خبر پڑ رہی ہے انہوں نے کہا بی بی یہ بتاؤ کیا برا کام کر رہی تھیں کہ ان کو یہی خیال تھا کہ ان کے بی بی نے ان کو یہی خیال تھا کہ ان کے بی بی نے ان کو
 کرنے لگیں یہ سب جوڑ اور پستان ہے اس وقت سے ان میں انہی کی طرف اشارہ کیا جیسے ان کو یہی خیال تھا کہ ان کے بی بی نے ان کو یہی خیال تھا کہ ان کے بی بی نے ان کو
 میں نے کسی عورت پر اگر ہنگامہ بند نہیں کیا اور ان کو اس وقت سے ان کے بی بی نے ان کو یہی خیال تھا کہ ان کے بی بی نے ان کو یہی خیال تھا کہ ان کے بی بی نے ان کو
 سے کہہ دیا تھے سنا ہے کہ ان کے بی بی نے ان کو یہی خیال تھا کہ ان کے بی بی نے ان کو یہی خیال تھا کہ ان کے بی بی نے ان کو یہی خیال تھا کہ ان کے بی بی نے ان کو
 سے نکالنا خود ایک سخت کٹا ہوا ہے یہی حدیث میں ہے کہ آدمی کے چہرے کے لیے بھی کافی ہے کہ جو اس کا سیاہ سپرد رطب (پاس) کے ساتھ وہ بیان کرتے ہیں کہ اس کا
 کہنا تھا اسکو وہ اٹھاتا تھا کہ خبردار یہی بری بات سننے سے ڈھکائے نہ یہ کہ اسکو وہ مسکورا کہنا اور منہ دوسرا کر کے کہہ دیتا تھا کہ اس کا ایک بہت کھڑی ہوئی
 اور ان کو اس کو آزما یوں ہی مسلمان ہے اور ان کو ان جو ماننا ہے کہ وہ مسکورا کہنا اور منہ دوسرا کر کے کہہ دیتا تھا کہ اس کا ایک بہت کھڑی ہوئی
 ہی عورت کو حاصل نہیں ہوگا کہ اتنی بہت اتنی انکی فضیلت میں ان کے بی بی نے ان کو یہی خیال تھا کہ ان کے بی بی نے ان کو یہی خیال تھا کہ ان کے بی بی نے ان کو
 دانی نے خود تو نہیں کیا تاہم ان گمان کے ساتھ کہ ان کو یہی خیال تھا کہ ان کے بی بی نے ان کو یہی خیال تھا کہ ان کے بی بی نے ان کو یہی خیال تھا کہ ان کے بی بی نے ان کو

الْمُؤْمِنِينَ لِيُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ أَجْرَهُمَ
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَإِذْ
يَقُولُ الْمَلَأْتُ الْإِنْسَانَ
بِغِيٍّ ۝ إِنَّهُ يَنْقَضُ عَنِ
الْأَعْيُنِ ۝ وَإِذْ يَنْقَضُ عَنِ
الْأَعْيُنِ ۝ وَإِذْ يَنْقَضُ عَنِ
الْأَعْيُنِ ۝

لگاتے ہیں وہ دنیا اور آخرت میں طمعوں میں اور انکو دقیامت کے دن بڑا عذاب ہوگا جس دن اُن کی زبانیں اور نگوں ہاتھ اور ان کے پاؤں (مردود) ان کے خلاف ان کے اعمال کی گواہی دیں گے

الْوَصِيَّةُ ٥٤

كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
إِنْ تَرَكَ خَيْرًا مَاءُ الْوُضْءِ لِلَّذِينَ
وَالْأَقْرَبِينَ بِالْعُرْوَةِ مَحْطًا عَلَى
الْمُتَّقِينَ مَنْ بَدَّلَ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ
فَأَمَّا أُنْفُسُ الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ
إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ مَنْ خَافَ مِنْ
مَوْعِدٍ يُمْسِي أَوْ أَثَمَ فَأَصْلَحَ بِهِمْ
فَلَا أَثَمَ عَلَيْهِمْ إِنْ اللَّهُ عَفُوٌّ رَحِيمٌ
وَالَّذِينَ يَتُوفَتُ مِنْكُمْ وَبَنُونَ
أَوْ أَبْنَاءُ مِنْ وَصِيَّةٍ لِرِجَالٍ
إِلَى الْحَوْلِ غَيْرِ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَشِنَ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمْ فِيمَا فَعَلُوا فِي أَنْفُسِهِمْ
مِنْ تَعَرُّفٍ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

المَقْبَرَةُ

باب ۵۶ وصیت کا بیان

تکو حکمہ یا جانا ہے جب کوئی تم میں سہرے لگا کر گیہو یا چوڑیاں لٹاؤ
 تو ناب اور عزیزوں کیلئے وہی طور سے وصیت کرو گئے ایک حق جو
 پرہیزگار و پشیمو کوئی وصیت سنو بعد اسکو بدلنے والے (یعنی اس میں)
 کسی پیشی کرنا تو اسکا گناہ انہی لوگوں پر ہو گا جو بدلیں بیشک اس
 (مرد کی وصیت) سنتا ہو (جو کوئی وصیت بدلو) اسکو جانتا ہو پھر
 جس کی کو وصیت کرنا اور کسی خطا یا عمدہ قصور معلوم ہو اور وہ
 داروں اور موصیوں میں صلہ کرادو تو (وصیت بدلنا) کچھ گناہ
 اسپر نہ ہو گا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے
 اور جو لوگ تم میں سہرا جائیں اور بی بیایں چوڑیاں لٹاؤ
 لگیں تو وہ اپنی بی بیوں کے لیے ایک سال تک انکو نہ نکالو
 کی اور خرچہ دینے کی وصیت کر جائیں اسپر بھی اگر وہ کل کھڑی
 ہوں تو (سینے کے وارنوں) تم پر کچھ گناہ نہیں اس میں جو وہ رواج کو
 موافق اپنے لیے کوئی کلام کریں اور اندہ نقلے نہ بردست ہو حکمت والا

الْمِيرَاثُ (٥٤)

باب ۵۷ ترکہ کا بیان

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ
وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ

جوٹاں باپ اور ناطے والے چوڑ مری (بنے مال واسباب)،
اس میں مردوں کا حصہ ہے اسی طرح عورتوں کا بھی اسی میں جو

[illegible]

النساء

1

[illegible]

۲۱ الاحزاب ۳۳

(اگرچہ بیچنے) لوگ تجھ سے کلام کا حکم دریافت کرتے ہیں کہ یہ ہر
 ٹکڑے کلام کے باب میں یہ حکم دیتا ہو اگر کوئی آدمی ہر جائے اس کی اولاد نہ ہو
 (نہ باپ) اور اس کی ایک (حقیقی یا علانی) بہن ہو تو اس کو آدمی ترک کر لیگا
 اور اگر وہ بہن ہر جائے تو یہ بہائی اس کا وارث ہو گا اور اس کا سارا مال
 لے لیگا اگر اس کی اولاد نہ ہو (نہ باپ) اگر وہ بیٹی ہو تو اس کو کوئی بہائی
 ترک کر لیگا اور اگر اس کے وارث بہائی بہن ہوں مرد اور عورت اگر چاہے
 مرد کو وہ اس کا وارث ہو (اور عورت کو اگر احمد) اس کا وارث نہ ہو سکنے کیلئے
 ریتھاری ہو سکنے کو بڑا جائے حکم بیان فرماتا ہو اور اس پر چیز کو جاتا ہو
 اور ناطے رشتے والے ایک دوسرے کے وارث ہو نہیں سکی
 کتاب کو دوسرے زیادہ مختصر میں بیشک اللہ سب کو جانتا ہے
 اور ناطے رشتہ والے اس پر کی کتاب کے رو سے مسلمان ہو

[illegible]

فِي كِتَابِ الْهُدَىٰ مِنَ الْغُرُوبِ ۚ وَالْمُحْجِرِينَ
إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَٰكُمْ مَّتَرَفًا
فَإِنْ فَعَلْتُمْ فِي بُكُوبٍ مَسْطُورًا ۖ

مُہاجرین سے زیادہ حق کہتے ہیں اگر کہ پانے کا آنا یہ امر
 بات ہے کہ تم اپنے دوستوں کو کوئی سلوک کر دینی حکم راستہ عالی
 کی کتاب بد لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے

الْقَصَصُ

قصص القرآن

قِصَّةُ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَهَائِلُ قَابِيلَ وَإِبْلِيسَ

باب ۵ آدم علیہ السلام اور قابیل اور ابلیس کا قصہ

يَا قَالِ رَبُّكَ لِمَلَكِكُ إِنِّي جَاعِلٌ
 فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۖ قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا
 مَن يُغْدِبُ فِيهَا وَيُهْلِكُ الْأَمْوَالَ
 وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ
 قَالِ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۖ وَعَلَّمَ
 آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى
 الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَى هَٰذِهِ
 إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۖ قَالُوا لَا بَشَرٌ لَّا
 يَعْلَمُهَا إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّكَ أَنْتَ
 الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۖ قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ
 بِأَسْمَاءَهُمْ ۖ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ
 قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ
 وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ

اور اسے چھینیں وہ وقت یاد رکھتے ہیں کہ ان کے فرشتوں سے
کہا میں زمین میں ایک نائب دینے خلیفہ اور قائم مقام بنانا
والا ہوں وہ بولے کیا تو ایسے شخص کو نائب بنا دینگا جو زمین
میں فساد کرے اور خون بہاوی اور سم (رفعتے) تو تعریف کو ساتھ
تیری پاکیزگی اور خوبی بیان کر رہی ہیں اور تہ نے فرمایا میں جو جانتا
ہوں تم نہیں جانتی اور اللہ تعالیٰ تو آدم کو ساری نام بتا دیے
دینے ہر ایک چیز کے نام انکو معلوم ہو گئی اپنی چیزوں کو فرشتوں
کے سامنے کہا اور فرمایا اگر تم سچے ہو تو انکو نام بتاؤ فرشتوں نے عرض
کیا تو پاک ہو ہم کیا جانیں یہکو تو اتنا ہی علم ہے جتنا تو نے ہم کو
سکھلایا بیشک تو ہی بڑے علم والا ہے اور ملک والا (اللہ نے) فرمایا
آدم! فرشتوں کو ان چیزوں کو نام بتا دو آدم نے بتلادیا تب اللہ نے
فرشتوں سے فرمایا کیوں تم نے ان سے نہیں کہا تم میں آساؤں اور
زمین کی عیب کی باتیں جانتا ہوں اور جو تم کو ملتے ہو اور جو تم
چھپاتے ہو میں سب جانتا ہوں اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا

البقرة

وٹ شروع اسلام میں آپ نے صحابہ پر ہائی چکر مارا تاہنا ایک کلاہک حادثہ ہوا تاہم یہ آیت اتنی تو ہر ایک کے دامن و جوی ہوتے تھے جو ان کے نام نہ تھے حالانکہ آیت اور یہی ہوتی تھی
وہ سے کہ وہ ہوتے ۱۲ وٹ بچے زندگی میں کو کچھ دیر دیر تک بچے وصیت کرنا تو تباہی مال سے وصیت ہادی ہوگی جیسے اوپر بیان کی تیرت میں گذر چکا وٹ بچے سجان سر
وہ بعد ازاں سجان الملک اللہ دس چکر کر کے میر کیا یہ کافی نہیں ہو ۱۲ وٹ بچے میں وہ باین وٹ غلبہ میں جانا ہوں جو ہم نہیں جانتے ہوا یہ تاجا کہ زمین میں حضرت آدم کی پیدائش سے حضرت
برس پہلے جن آباد تھے انہوں نے فساد و فحشاء و فحش و فحش کی شریعت کی بنیاد تھے ایک شکر فرشتوں کا اپنے بیوی اور لکھا اگر سند کے جزیر میں میں نکالنا ان کے بہشتیوں کو (فرما کر میں زمین
میں لکھا ورتا تب پیدا کر دیا ہوں انہوں کا حال تو بد بچہ بچے تھے کیسے کیسے فساد و فحشاء نے چھانے تھے اپنی پیاس کر کے بولے کہ تو میرا بیٹا ہے جو خدا کو بدعت فرما کر
مصلوب ہو کر گھر خیر فرشتوں کو میں ہیں ہر امر سے جو فرشتوں سے فرمایا اس سے طعن مشورہ لینے کی نہیں تھی بلکہ ان کا دستور تھا اس امر کا جو ان کے دل میں تھا وہ بھولنے لگے کہ
شہور کی تعظیم منظور تھی تاہم بنیاد پر ان کا دل سے صلح کیا کر ان کی روان کی لئے میں کیا کر میں ۱۲ وٹ فرشتے اپنے تئیں میری ماری مخلوق میں افضل اور اعلیٰ جانتے تھے اور
کو منظور ہوا کہ آدم کی فضیلت اپنے ظاہر کر کے تو پہلے سب چیز دیکھ نام جو فرشتے میں جانتے تھے آدم کو معلوم کرنے پہ فرشتوں سے یہ نام پوچھنا جس میں عباس نے اپنے کہا کہ اللہ تعالیٰ
دنیا کی سب چیز دیکھ نام یہاں تک کہ پادار و بیالی کے نام حضرت آدم سے کہہ کر تسلیم کیے ۱۲ وٹ فرشتوں فرشتوں نے اپنی عاجزی اور نادانی کا اظہار کیا اور حق تعالیٰ کے مل اور گناہی فرشتوں
اور حکمت کا اظہار کیا اور ۱۲ وٹ اس آیت سے یہ نکلا کہ غیب کا علم فرشتوں کو بھی نہ تھا جو مقررین ان کا وہ کہی ہیں۔ پھر ان دہوتی والوں پلڑوں اور کوریوں پر لٹکا کر کہنا کہ
وہ آئینہ کی بات جانتے ہیں صریح جہالت اور نادانی ہے ۱۲

أَطْلَبَ الْكَارِ وَذَلِكَ بِحُكْمِ الْفَلِيدِ
فَقُلْتُ لَهُ نَفْسُهُ قَتَلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ
فَأَخْبَتَهُ مِنَ الْخَيْرِ نَفْسُهُ فَهَبَّتْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
بِحَقِّهِ فِي الْأَرْضِ لِأَخِيهِ كَيْفَ يُدَارِي
سُوءَ أَخِيهِ قَالَ يُؤَيِّدُكَ أَجْعَلْتُ
أَنْ أَكُونَ وَمِثْلَ هَذَا الْعَرَابِ
كَأَوَارِي سُوءَ أَخِيهِ فَخَبَّرَهُ مِنَ
الْعَدِيَّةِ
وَلَقَدْ خَلَقْتَهُ ثُمَّ صَوَّرْتَهُ ثُمَّ
قُلْتُ لِلْمَلَكَةِ انْجُدِي أَدَامَ
فَيَحْدُ قَالَتِ الْإِبْلِيسُ لَمْ يَكُنْ مِنْ
الْمَلَائِكَةِ قَالَ مَا مَنَعَكَ إِلَّا تَحْدُ
إِذَا مَرَّتْ قَالَ أَتَاخَذُ بِمِثْقَلِ
خَلْقَتِي مِنْ تَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ
قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا قَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ
تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّغِيرِينَ
قَالَ أَنْزِلْنِي إِلَى يَوْمٍ يُبْعَثُونَ قَالَ
إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ قَالَ فِيمَا أَعْوَيْنِي
أَلَمْ أَكُ مَعَكُمْ لَمْ أَصِرْ أَطْلَقِ الْمُسْتَقِيمَ
ثُمَّ لَا يَذِيقُهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ
خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ
وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ خَائِرِينَ قَالَ أَخْرِجْ
مِنْهَا مَنْ دُونَ مَا تَدْعُوهُ لَمْ يَكُنْ يَتَّبِعُكَ
مِنْهُمْ كَمَا تَكُنْ يَجْعَلُ مِنْهُمْ جُجُوجًا

اور دو کو گناہ سمیٹ راہ روڑیوں میں شریک ہو جاؤ اور ظالم کی
یہی سزا ہے آخر قابیل کے نفس نے اس کو یہی سوچا یا کہ اپنی بہائی کو مار
ڈالے پھر اس کو مار ڈالا اور ٹوٹے والوں میں شریک ہو گیا پھر اللہ نے
ایک کھابہ کو زمین کو گریز مانتا اور دوسرے کو کوئی کو اس میں چلانا
تھا اس کو یہ بتلانے کو کہ اپنی بہائی کی لاش کیونکر چپاے ہو
قابل کہنے لگا ہاے خرابی اس کو سے یہی کیا گزرا ہو
سے اتنا نہ ہو سکا کہ اس کو کوئی طرح ہوتا اور اپنے بہائی کی لاش
چپا دیتا پھر لگا پچھتاوے
اور ہم نے پہلے تم کو پیدا کیا پھر تمہاری شکل بنائی پھر تمہیں
سے کہا آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس سجدہ کرنے
والوں میں تمہارے دو گار نے فرمایا راہ ابلیس جب میں نے تم کو چمکایا
تو کس چیز نے تم کو سجدہ کرنے سے باز رکھا وہ کہنے لگا میں آدم سے
بہتر ہوں مجھ کو تو آگ سے پیدا کیا اور آدم کو تو نے مٹی سے پیدا
کیا (دو گار نے) فرمایا تو اتر جا یہ تو تیرے لیے ہونا نہیں
جو تو وہاں رہ کر غرور کرے نکل جا تو دلیل ہے ابلیس کہنے
لگا اس دن تک مجھے قہمت دے (یعنی زندہ رکھ) جس
دن (مرنے کے بعد سب) اُٹھائے جائیں گے (حقتعالی نے)
فرمایا (اچھا منظور اتناں میں سے ہے جس کو قیامت تک) رحمت
دی گئی ابلیس نے کہا جب تو نے مجھ کو بے راہ کر دیا میں ہی
تیری سیدھی راہ پر انکی تاک میں بیٹوں گا پھر انکے آگے سے اور
ان کے پیچھے سے اور انکی دہائی طرف سے اور انکی بائیں طرف
سے انکو پاس آؤں گا اور تو اکثر آدمیوں کو شکر گذار (موصوفہ) مانے گا
(اللہ نے) فرمایا راہ دو دو چل نکلیا ان میں سے جو آدمی تیری راہ پر
چلیں گے میں ضرور (انہو اور تجھے) تم سب کو دوزخ کو بہرہ دوں گا

اس لیے کہ جو ناحق مار جائے وہ شہید ہو گا اس کے سارے گناہ عالم کی گردن پر پڑیں گے جیسے حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن ظالم کی نیکیاں ظالم کو دی جاوے گی اگر اس کی
نیکیاں نہ ہوں تو ظالم کی برائیاں اہم ڈال دی جاوے گی ۱۲۔ وہ جسکی دنیا اور آخرت دونوں پر باد ہوئے دنیا اس جو سے کہ یہاں کی سائنشیں اللہ تعالیٰ ساری خدائی میں غنی مشہور ہو سکتی
اگر وہ آخرت تو ظالم سے ۱۳۔ وہ گناہ پچھتاوے کیا ہوت جب چلوں چک گئیں کہیں کہیں۔ جب قابیل نے قابیل کو مار ڈالا تو اب گھبراہٹ لاش کو کہا کہ وہ پہلے اور مرنے لگی آخر
اس نے اپنے اس کی تعلیم کے لئے دو کوئی کو بہرہ دے خوب لڑے ایک ہر گناہ دوسرے کو سے نے جو پچھ سے زمین کو دیکھ کر اس میں باد با قابیل نے یہ دیکھ کر لاش کا وہ حق کرنا
سیکھا اور یہاں کو زمین میں گاڑا اس کے بعد قابیل بہت شرمندہ ہوا ۱۴۔ وہ اپنے اپنے آدم کا پتہ کہہ کر آیا پھر اس کی صورت بتائی تاکہ ان کو ابلیس دیکھو یہ پہلے ہی کہہ
میں پیدا کیا پھر اس کے پیش میں تمہاری شکل اور صورت بنائی ۱۵۔ پہلے آدم کو پیدا کیا پھر آدم کی بیٹی میں تم سب کی صورتیں بنائیں ۱۶۔ وہ اور اگلے طبع ہے تواری میں شکی ہے
ظلمانی تو ظلمتان نے اپنے قیاس و عقل پر عمل کیا اور عقل کے حکم کی تعمیل کی اس مرد کو یہ نہ معلوم ہوا کہ عقل کے مقابل قیاس کرنا جائز نہیں کو آخر بہشت سے نکال دیا اور
اس پر خدا کا غضب نرا اور حاصل یہ ہے کہ جس مسئلہ میں آیت یا صحیح حدیث موجود ہو اگر کوئی شخص آیت اور حدیث کو چھوڑ کر اس کے خلاف قیاس پر عمل کرے تو وہ ابلیس کا منقلد ہے
اور قیامت کے دن اس کا حشر ابلیس ہی کے گریہ میں ہو گا معاذ اللہ ۱۷۔ وہ اگر ایسی چیز کرے ۱۸۔ وہ آسمان سے یا بہشت سے ۱۹۔ وہ آسمان یا بہشت میں ۲۰۔ وہ دیکھو وہ
کا ایک ۲۱۔ اس پر دوزخ و بہشت میں حضور کی تعظیم تو ہم آپ کو فائدہ سے نہ لیتے ہیں بلکہ جو ہونا یا نہ ہونا آدم کو اپنے سے حشر جاننا
معاذ اللہ ہر اس عمل سے خدا کی برکت کی تھی اور فرشتوں کا سرور اور ہم بن گیا تھا اگر ایک نوحہ سے غرور ہو کر میں ساری محنت پر باد ہو گئی ۲۲۔ ہادی مدنیہ

الاعتراف

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌ
لِّبَشَرٍ اِثْنِ عَشَرَ صَلٰٓی مِنْ سَمَآءٍ مُّسْنُوْنَ
فَاِذَا سَوَّیْتُهُ وَاَنْفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ
فَقَعُوْا لَهٗ یٰحٰیْدِیْنَ . فَعْبَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ
كُلُّهُمْ اٰجْمَعُوْنَ . اِلَّا اِبْلِیْسَ . اَبٰی
اَنْ یَّكُوْنَ مَعَ السَّٰجِدِیْنَ . قَالَ لَا اِبْلِیْسُ
مَالِكَ الْاَلٰتِ كُنْ مَعَ السَّٰجِدِیْنَ . قَالَ
لَا اَنْسَیْكَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِنْ
صَلٰٓی مِنْ حَمَآءٍ مُّسْنُوْنَ . قَالَ
فَاَخْرِجْ مِنْهَا فَاَمَّا نَکَ رَجِیْمٌ مَّرَاتٍ
حَتّٰی الْقَعَمَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ . قَالَ
وَبَیْ فَاَنْظِرْنِیْ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ . قَالَ

۱۲	۱۵	۱۶
----	----	----

ہاں، اے غیبتے یاریں کہو کہ ہمارے ہاں چلوانے پہلے خرکیا
اور ہم ان کے بعد انکی اولاد ہوئے کیا تو ہم کو اس کام کے بدلہ میں
ہلاک کرنا ہے جو خطا واروں نے کیا اور یہ سب طرح ہم آیتوں کو
تفصیل سے بیان کرتے ہیں اور تم کو وہ ٹوٹ آئیں۔

خدا ہی سچے سچے نیکو ایک جان (آدم) سے پیدا کیا اور اس کو اس کا جڑ اٹکا تاکہ اس کا دل اس سے لگ جائے پھر جب آدم نے حوا کو مانا تو اس کو ہلکا سا بوجھ معلوم ہوا وہ چلتی پھرتی رنج و غم پھیل ہوئی تو دونوں نے اپنے ملک اللہ سے دعا کی مگر توہم کو اچھا پورا بچھٹانیت فرمایا تو ہم بے شک ضرور تیرے شکر گزار ہوں گے جب اللہ نے ان کو اچھا پورا بچھ دیا تو جو اللہ نے ان کو دیا تھا اس میں اللہ کے شکر پاک بنانے لگا اور اللہ ان کے شکر سے برتر

۴۵
اور حجب تیرے مالک نے فرشتوں سے کہا میں کنسکنا تے کالو
سڑے گارو سے ایک بشر پیدا کرے والا ہوں جب میں اسکو پور
بنا چکوں اور ہیں اپنی جان پہونک دوں تو تم اسکی رتظیم
کے لیے سجدہ میں پڑائی تو کتب فرشتوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس
نے یہ نہ مانا کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں شریک ہوا اللہ نے فرمایا
اے ابلیس تو سجدہ کرنے والا نہیں ہے بلکہ میں نے تم کو اور
میرا حکم کیوں نہیں سنتا، وہ کہنے لگا میں تو ایک بشر کو جس کو
تو نے کنسکنا تے کالے سڑے گارو سے بنایا سجدہ کرنا والا نہیں
اسے تعلق نے فرمایا تو رحل دور ہو جنت سے نکل جا کو مر و مد مر
اور قیامت کو دن تجھ پر ہشکار ہے اس کے بعد سخت عذاب ہی
ہوگا، ابلیس نے کہا مالک میرے توجہ کو اس دن تک ملت
دے جس دن تک لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے

[illegible]

بجائے اس لئے

10

4

1

2

چند

2

الكتاب

جیسی

213

213

۱۲
(اے آدم) کی اولاد کیا مینے تم سے (پیغمبروں کو ذریعہ سے) نہیں کھدیا
نتاکہ شیطان کو نہ پہچانا وہ تمہارا اکھلا دشمن ہے اور مجھ ہی کو پوجتو
رہنا یہی (توحید کا رستہ) سیدھا رستہ ہو اور (یہ کھدینے پر ہی)
شیطان نے تم میں سو بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا کیا تم کو عقل
نہیں تھی؟

جب تیرے مانگنے فرشتوں کو فرمایا میں کچھ سے ایک انسان بنانا چاہتا ہوں یہ جب میں اسکو تیار کر لوں اور ہمیں اپنی اچھا کی ہوئی جان پہونک دوں تو تم اسکے سامنے سجدہ عریض کر پڑنا دت تو سامنے فرشتوں نے سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے (سجدہ نہ کیا) وہ شیخی میں آگیا اور منکر ہو بیٹا پھر دگوار فرمایا ابلیس تو نے اسکو کیوں سجدہ نہیں کیا جب کو نے اپنے (خاص) ادو بنا تھوں کو بنایا کیا تو شیخی میں آگیا یا (حقیقت میں) تیرا درجہ بلند ہے ابلیس نے کہا اسے کیونکر سجدہ کروں میں تو اس سے بہتر ہوں مجھ کو تو نواگ سے بنایا اور اسکو تو نے کچھ سے بنایا پھر دگوار فرمایا پھر تو دو مارے تلے کل جا کیونکہ تو مردود ہوا اور قیامت تک تجھ پر میری ہتھکار برستی رہے گی ابلیس نے کہا مانک میری وجہ کو اُس دن تک مہلت دو (جب سب لوگ دوبارہ زندہ ہو کر) اٹھاؤ جائیں گے پھر دگوار نے فرمایا (جا) تمھو اس تک مہلت ہو جب کا وقت مسفر ہے وہ بولا تیری عزت کی

[illegible]

لَا غَوِيَّ لَكُمْ فِيهِ لَقَدْ رَفَعْنَاكُمْ إِلَىٰ آلِ الْاَكْبَادِ
 مِنْهُمْ الْمُفْلِكِينَ . قَالَ فَاَلْحَقْنَاهُ
 الْحَقَّ اَقُولُ لَمْ نَكُنْ بِجَهَنَّمَ مِنْكَ
 وَمَكُنْ تَبَعَكَ مِنْكُمْ اَجْعَلْنَاهُ
 يَأْتِيهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ ذَكَرٍ
 وَاُنْثَىٰ .

الحجرات ۲۷

قسم اب تو میں سب آدمیوں کو گمراہ کر دوں گا مگر جو ان میں خالص
 تیرے بندے جو مجھے پروردگار نے فرمایا سچ تو یہ ہے اور میں سچ
 ہی کہا کرتا ہوں میں ہی تجھ سے اور ان (آدمیوں میں) جو
 تیری راہ پر چلیں گے ان سے سب ضرور دوزخ کو بہر دوں گا
 لوگو! تمہیں تم (سب) کو ایک مرد (آدم) اور ایک عورت (حواء)
 سے بنایا

قِصَّةُ مُوسَىٰ وَهَارُونَ
 وَقَارُونَ وَطَالُوتَ وَ
 عَزِيزَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَأَهْلَ
 الْكِتَابِ ۝

باب ۵۹ حضرت موسیٰ اور ہارون
 اور قارون اور طالوت اور عزیز
 بنی اسرائیل اور اہل کتاب کے
 حالات اور صفات

يٰۤاَيُّهَا اِسْرَءِيْلُ اذْكُرْ وَاِذْ عَلَّمْنِي الْاِلٰهِي
 اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوا بِعَهْدِكُمْ اَوْفِ
 بِعَهْدِكُمْ وَاَيُّهَا قَارُونُ
 يٰۤاَيُّهَا اِسْرَءِيْلُ اذْكُرْ وَاِذْ عَلَّمْنِي الْاِلٰهِي اَنْعَمْتُ
 عَلَيْكُمْ وَاِنِّي فَضَّلْتُكُمْ مَّعْلٰى الْعٰلَمِيْنَ
 وَالتَّقْوٰى اَيُّهَا نَجِيٌّ نَّفْسٍ عَنْ نَفْسٍ
 لِّمَنَّا وَاَكْبَلُ مِنْهَا شَعَاعَةً وَاَكْبَلُ مِنْهَا
 مَنَّمَا عَدُوٌّ وَاَكْبَلُ مِنْهَا مَنَّمَا عَدُوٌّ
 اِذْ جَعَلْنَاكَ مِثْلَ الْاِلٰهِ فَرِحْتَ اِلٰهِي مِمَّا كُنْتَ

اے اسرائیل! حضرت یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم کی اولاد
 میرا وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیا اسی پناہ اقرار پورا کرو جو
 تم پر ہو گیا ہے میں ہی اپنا اقرار جو تم پر کیا ہے پورا کروں گا اور میرا ہی قدر ہو گا
 اسرائیل کے پیشوایں اس احسان کو یاد کرو جو میں تم پر کر چکا اور وہ جو
 میں نے تم کو سارے جہان کو لوگوں پر بزرگی دی تھی اور اس دن
 سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آوے گا نہ اس کی سفارش سنی
 جاوے گی نہ ملے رہے روپیہ وغیرہ بطور خدیہ کے منظور ہوگا
 نہ دلیلیں اور یاد کرو جب تم کو میں نے تمہاری باپ
 دادوں کو، فرعون کے لوگوں سے نجات دی وہ تم کو بڑی

حکایت شامیہ سے یہ کہنے میں نہ آئی کہ سب بتوں کی تفسیر یہ کہی بارگزر چکی ہے ۱۲ ف مجھے اول ہی سے یہ سب معلوم تھا اور میں دوزخ تیرے راہ پر چلنے والوں کے لیے
 اور بہشت اپنے لیے تیار کر رہی تھی ۱۳ ف سب آدم کی اولاد میں پہر سب درجہ بہرہ کرنا اور دوسرے اللہ کے بندوں کو ذلیل جاننا سخت نادانی ہے
 ف اسرائیل کے سب علمدار و مشق ہے حضرت یعقوب کا مراد یہ وہی کی قوم ہے اسد خاندان ہے باپ دادوں پر برکت برکت احسان کیجئے ۱۴ ف اپنے تبار
 باپ دادوں کو ۱۵ ف یہود کہتے تھے کہ ہم کیسے ہی گناہ کریں کچھ نہ کریں ہمارے باپ دادے ہم پر برکت دے وہ ہر چیز پر ایں گے اسد نے انکار کیا اور فرمایا کہ قیاس نہ کیا
 دن ایسا ہونا کہ جو گناہ کریں گے ان کا ایک پہاڑی ہون ہی ہوتا وہ کافر کہہ گا ۱۶ اس آیت کا یہ مطلب ہے کہ کافر کے لیے سفارش منظور نہ ہوگا
 اور مسلمان گناہگاروں کے لیے تو ہمارے پیشوایں اور اولاد اور شہداء سفارش کریں گے مگر اسد جل جلالہ کے حکم اور مرضی سے اسد خاندانی سے اسد ہے کہ وہ
 سفارش قبول ہوگی جیسے احادیث میں ہے ثابت ہے اور حضرت نے اپنی شامت سے ان احادیث کا انکار کیا ہے ۱۷ اے ان احسانات کا بیان اسد گنہگار ہے
 اسد جل جلالہ نے ان احسانات کو دیکھا یا ان کی خبر لی اسرائیل شرمندہ ہوں اور اسد سے ڈریں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت نہ کریں اسد خاندان کے لوگوں میں ہندو
 دینے سے مراد یہ ہے کہ ان کے ذہان میں جتنی غلط فہمیاں ان سب میں بنی اسرائیل کو فضیلت تھی یہ نہیں کہ ان کی اولاد پہلی سب تو سب فضیلت دی وہ اس صورت
 میں امت محمدی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام سے وہ افضل رہے ۱۸

[illegible]

مضبوط تمام لود وہ کتاب جو جتنے تکودی اور جو اس میں (لکھا ہے) وہ یاد کرو تو تم (مذہب سے) بچے رہو گے پھر یہ بھ ہوئے پیچھے تم اپنے اقرار سے پھر گئے اگر اللہ تعالیٰ کی عنایت اور مہربانی تم پر نہ ہوتی تو خراب ہو چکے ہوتے اور جن لوگوں نے تم میں سے ہفتہ کے دن زیادتی کی تھی انکو تو جان چکے ہو ہم نے ان سے کہا ہٹسکارے ہوئے بندہ نیچا ڈپٹہ بننے اس واقعہ کو اس زمانہ والوں کے اور انکے بعد آئے والوں کے لیے عبرت اور پرہیز گاروں کے لیے نصیحت بنایا اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اللہ تعالیٰ کا حکم تم کو یہ ہے کہ ایک گائے کاٹو انہوں نے کہا کیا ہم سے دل لگی کرتا ہے موسیٰ نے کہا میں نادان بننے سے خدا تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں انہوں نے کہا اچھا اپنے مالک سے دعا کر ہم کو بتلا دے وہ گائے کیسی ہے موسیٰ نے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہ گائے نہ بوڑھی ہو نہ بچیا بیچ کی راس ہے اب جو حکم ہے بجالاؤ انہوں نے کہا اپنے مالک سے دعا کر اسکا رنگ کیا ہے ہم کو بتلا دے موسیٰ نے کہا پروردگار فرماتا ہے وہ گائے ڈنڈا تے زرد رنگ کی ہے دیکھنے والوں کو پہلی لگتی ہے انہوں نے کہا اپنے مالک سے دعا کر یہ کو بتلا دے وہ گائے کس قسم کی ہے دیسی گائیں تو بہت ہیں (ہم کو شبہ پڑ گیا ہے کون سی گائے مراد ہے اور اللہ نے چاہا تو ہم ضرور (اس گائے کا) پتہ لگالیں گے شکوٹی نے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہ گائے نہ تو کسیری زمین جوتی ہے اور نہ کیت کو پانی دیتی ہے (موت نہ چلاتی ہے) پورے بدن کی بے دماغی انہوں نے کہا اب تو زکبیں ٹیک بات کنی اتھر انہوں نے اس گائے کو کاٹا اور اسیدہ تھی کہ وہ کاٹیں گے و

[illegible]

البقرة ١٠

البقرة ١٠

اور یاد کرو، جب ہم نے بنی اسرائیل (متماری بزرگوں سے) پکا قول لیا اور ہم نے کہا، اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو نہ پوجو اور ماں باپ سے سلوک کرو اور ہمارے رشتہ داروں سے اور غریبوں سے اور محتاجوں سے اور لوگوں کے ساتھ نرمی سے بات کرو اور درستی سے نماز ادا کرو اور زکوٰۃ لکالو پھر تمہارے قول سے یہ گئے مگر تھوڑے (جب اپنے قول پر قائم رہے) اور ہم نے پھر یہ گئے مگر زیادہ (جب ہم نے تم سے قول لیا اپنے خون کرو اور اپنی لوگوں کو چلا وطن نہ کرو اور تم نے یہ قول منظور کیا اور تم خود اس کے گواہ ہو پھر تم وہی ہو ناجہ اپنیوں کا خون گہستے ہو اور ناحق زبردستی بھجئے لوگوں کی مدد لیکر اپنے لوگوں میں سے ایک فرقہ کا دیس نکالا کہ تھے ہبور یعنی ایک فرقہ گو برہمنی اپنا مددگار بنا کر اپنی ذات والوں کو شہر بدر کرتے ہو شہر جن لوگوں کا دیس نکالا کرتے ہو اگر وہ قبیہ ہو کہ تمہارے اس آئین تو تم چوڑائی (فدیہ) مہر کر ان کو چوڑا لیتے ہو لا کہ ان کا دیس نکالنا بھی تمہیں حرام نہ کیا اور اللہ تعالیٰ کی ناپاکیں سو کچھ مانتے ہو کچھ نہیں مانتے پھر جو لوگ تم میں ایسا کریں نکال دلو اور کیا ہے یہی کہ دنیا میں رسوا ہوں اور قیامت کے دن سخت عذاب میں لوٹ پڑوں۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے

[illegible]

البقرة

مِنْ غَدَاةٍ يَأْتِيهِمْ فِيهَا الْمَلَأَنُ

افکار و اجزاء کے

انفسكم استلبتكم
وكان الله على كل شيء
شاهداً

خُلفكم بِلَعَنِهِمْ

فَقِيلَ لَا مَا يُؤْمِنُونَ

کتاب ترمذی عن عبد الله

مَعْلَمٌ لَا يُكَلِّمُ الْوَالِدِينَ
عَلَى الْإِثْمِ كَفَرُوا

لَمَّا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِمْ

الكهف نبي . يسما ائمة

أَنْ يَكْفُرَ وَإِنَّمَا أَنْزَلَ

لِيَكْرِىَ اللَّهُ مِنْ هَٰؤُلَاءِ
مَنْ عَمِلَهُمْ كَسَاءُ وَ

عَنْبِثُ وَالْكَافِرِينَ

وَإِذْ أَرْسَلْنَا إِلَهُمُ آيَاتُ

فَالْوَالِدَيْنِ إِذَا ارْتَبَلَ
مَعَ وَرَثَةِ أَبِيهِ وَهُوَ

لَمَّا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ كُنْتُمْ

آپس بنو قریظہ اور بنو خثیر بنی قریظہ نے

دوستوں کو قتل نہیں کر سکتے جو سنا

۱۔ اعتدال میں تو قدر مسہا

ہوئے گے بعد ان کا سلسلہ جاری

میں نے اس کا جواب دیا کہ وہ ایک عظیم الشان آدمی ہے۔

پانی مرگے پانی کی سی رائیحات پھیلے گی۔

22

ملے گی

آقا ابنتہ نے موسیٰ کو کباب دی (قدرت متر لیں) اور اس

کتابہ سرار حکمتی رسول ہاسٹل کے نام سے

تھا تو بسنے اکثر فون کی اور بعضوں کو جیل یا بعضوں کو قتل کیا۔

اور کہتے ہیں ہمارے دلوں پر غلاف چڑھا ہوا ہے۔ ہمیں یہ بات

سب سے پہلے ان کے لکھنے والے کتب خانے اور کتب خانوں کے احاطہ میں آئے۔ ان کے کتب خانوں کے احاطہ میں آئے۔ ان کے کتب خانوں کے احاطہ میں آئے۔

کتابدہ کے پاس آیہ دینے قرآن خریف جو سب بتاتی ہے اس

کتاب کو جاننے کے پاس ہی دینے قدرت شریف کی تصدیق ملتی

ہے) اور اس سے پہلے کافروں کے مقابلے میں اسکی مدد نہ

اس کا خدا کی لعنت دشمنکار کا فوٹو سر امین شاہ کی آجاری و جمعی کتاب

کا انکار کر کے بڑے پرانوں کو اپنی جانوں کو بیچا لاشہ بھی

(حسد) سو خدا اس بات پر تائی کہ اگر حسیہ چاہتا ہو اپنے بندوں میں

سے وحی انار ما ہے اب کا یا انہوں نے غصہ بر غصہ اور کافروں کو

اتار (قرآن) اس پر ایمان لاؤ تو کہتے ہیں تم تو اسی پر ایمان

لاتے ہیں جو ہم پر اترا دینے تو ریتِ شریف پر) اور اسکے سوا

دیا اسکے بعد جو ان کے پاس نہ تھے ان کے پاس لے آئے۔

لے آیا جو چربی مٹا ہے (محمد) ہمد کے لورٹ پر ایمان لائے

تھے تو کسے کا اصرار تھا کہ اگر حکومت کو مزید دیکر چیزیں ملنے کا جیسا یہ چاہتے تھے تو پھر ان کے لئے

بادشاہ نے یہ سب سنا تو بہت غصہ ہوا اور فرمایا کہ اس کو مار دیا جائے۔ اس وقت تک کہ اس کو مار دیا جائے۔

حضرت زکریاؑ اور یحییٰؑ کو سب سے پہلے ان کے والدین کو سونپ دیئے گئے۔

حضرت مولیٰ کو اس وقت ایسے ہی کہیں ہر گز نہ کہے جیسے کہ نام بیان صوفی کی

اسلام کی بات ہم اذہنیں کر سکتی، اوقات چنے شاذ و نادر ہی یہودی اسلام لانے میں جیسے خدا اور

يَوْمَ لَا تُجِزُ عَنْهُمْ شَيْئًا إِنَّ الْأَبْغِيَاءَ لَمِنَهَا
عَدُوٌّ لِكُلِّ فَاسِقٍ لَمَّا كَانُوا فِي أَعْيُنِنَا
وَوَكَّلْنَا مُوسَى نُفُوذَ آيَاتِنَا فِي قَوْمِهِ
وَوَكَّلْنَا نَارًا قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَرَكَدُ
مَّا كَسَبَتْ وَلَا تَمْلِكُ مِنْهَا جَآنًا يَمْلِكُونَ
وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى فَنَقَّبْنَا
فُلَ بَلْ بَلِيلَةً إِنَّا هُمُ الْخَرِيفَاءُ وَمَا كَانَ
مِنَ الْمُضْرِكِينَ .

فَإِنْ اسْتَوَيْتُمْ لِي مَا اسْتَمْتَحْتُمْ بِهِ فَقَدْ
أُخْتِذَ مِنْكُمْ وَانْ كُونُوا بَيْنَا وَبَيْنَ
مُوسَىٰ كَيْفَ يَكُونُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ
رِاضِيَ وَيَعْقُوبَ وَآلَ سَبْطَ كَانُوا هُودًا
أَوْ نَصَارَىٰ ۚ تِلْكَ أَسْمَاءُ الَّذِينَ أَكَلَمَ اللَّهُ
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ
مِنَ اللَّهِ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ
تِلْكَ أَسْمَاءُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْأَلُونَ عَنْ
كَانُوا يُعْمَلُونَ ۚ

الَّذِينَ آمَنُوا لَمْ يَكُنْ لَكُمْ بَغْيُهُمْ كَمَا
يَكْفُرُونَ أَتَيْنَاهُمْ وَمَا أَن قَرِيبًا فَهُمْ
لِيَكْفُرُوا أَحْسَنُ وَأَهُمْ يَكْفُرُونَ ۚ الْحَقُّ
مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۚ
إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْكِتَابِ

اور وہ جو میں نے سامنے جہان میں ٹکڑا کیا ادا سدن ہو رہا ہے
کوئی کسی کے کچھ کام نہ آئیگا نہ اسکی طرف سے بدلہ منظور کیا جائیگا
یہ سفارش کچھ فائدہ دے گی نہ دے گی
یہ ایک امت تھی جو گزر گئی (یعنی ابراہیم اور یعقوب ادا کی
اولاد کی) انکا کیا انکے لیے اور تمہارا کیا تمہاریسے ادا کیے
کیسے کی تم سے بوجہ نہ ہو گئی اور (مسلمانوں سے) کہتے ہیں یہودی
یا عیسائی بنجا و سادہ پراؤ را ہے پیغمبر کمد کو نہیں ہم ابراہیم کے
دین پر ہیں جو سید ہی راہ پر تھا اور مشرک نہ تھا
تیرا گروہ (یعنی یہود اور نصاری) تمہاری طرح ایمان لائیں تو
راہ پاگئے اور اگر نہ لائیں تو صدمہ میں گرفتار ہیں (وہ زمانہ قریب
ہے کہ اللہ تمہارے خیر سے ٹکڑا کر دیکھا اور وہ انکی باتوں کو مستحاج تھا
تیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسمعیل اور اسحق اور یعقوب اور
اسکی اولاد یہ سب یہودی تھے یا نصرائی را پیغمبر کمد سے
تم ٹبے جانے والے ہو یا خدا تعالیٰ اس سب کو ظالم
کون ہو گا کہ خدا تعالیٰ کی گواہی کو جو اس کے پاس ہو چکا
اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے بیخبر نہیں ہے یہ ایک
امت تھی کہ گزر گئی (یعنی ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق
اور یعقوب اور انکی اولاد) انکا کیا انکے لیے اور تمہارا کیا
تمہاریسے اور انکے کیسے کی تم سے بوجہ نہ ہو گئی

۱۸ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اسکو دینے قبلہ کے بدلنے کو
 یا حضرت محمد کو ایسا پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو اور ایک
 فرقہ انہیں کا جان بوجھ کر حق بات چھپاتا ہے حق بات وہی ہے
 جو تیرا پروردگار فرماتے تو شک کرنے والوں میں سب خیریک ہوتا
 جو سمجھنے (اپنی قدرت کی، کملی نشانیاں اور ہدایت کی باتیں

[illegible]

تَقْدِمْ مَوْسَىٰ إِذْ قَالَ لِلَّهِ رَبِّهِمْ اُنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً
 كُنَّا مِنْهَا كَاٰفِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ
 هَلْ مَسِيْتُمْ اَنْ تَكْتُبَ عَلَيْكُمْ اَلْقِتَالَ
 اَلَا تَتْلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَا اَلَّا تَقْرٰٓءَ
 فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَهَلْ اُنْزِلَ عَلَيْنَا مِنْ
 دِيَارِنَا اَوْ تَبْنٰٓئِنَا ؕ قُلْنَا كَيْتَ عَلَيْهِمْ
 اَلْقِتَالَ كُوْلُوْا مِنْ اَعْلٰى قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ
 اللّٰهُ عَلِيْمٌ بِمَا الظّٰلِمِيْنَ ؕ وَكَانَ لَهُمْ
 نَبِيُّهُمْ اِنْ اللّٰهُ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طٰلُوْتَ
 مَيْكَاہَ قَالُوْا اَنْىٰ يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ
 عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَخْسَرُ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَ
 لَمْ يُؤْتْ سَعَةً مِنَ الْعَالِ ؕ قَالَ اِنْ
 اللّٰهُ اَصْطَفٰكُمْ عَلٰىكُمْ وَزَادَكُمْ كِسْفًا
 فِيْ الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكًا
 مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ؕ وَ
 قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنْ اٰيَةَ مُلْكِيْكُمْ
 اَنْ يَّاتِيَكُمْ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ
 رَبِّكُمْ وَكَقِيْعَةٍ يَّتَخٰذُكَ الْاِنْسَآءُ
 قَالُوهُنَّ زَيْنٌ لَّكُمْ اَلَمْ يَكُنْ لَّكُمْ
 فِيْ ذٰلِكَ اٰيَةٌ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ
 فَلَمَّا فَصَلَ طٰلُوْتُ بِالْجُنُودِ قَالَ اِنَّ
 اللّٰهُ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ؕ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ
 فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ
 مِنِّيْ اِلَّا مَنِ اغْرَقَ عُرْفَهٗ يَسِيْرًا

البقرة

ہیں یہ کہاجنوں نے اپنے پیچھے سے کہا ایک شخص کو ہمارا بادشاہ
 بنا دو جس کی ماں پر ہم چلیں اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑیں انہوں
 نے کہا میں تو سمجھتا ہوں اگر تمہارا فخر ہو تو تم نہ لڑو گے اور اگر
 وقت ہو تو میں کہے کہ اللہ تم کے گنہگار بنے گی یہی اسرائیل نے کہا
 کیا جو ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں ہم تو اپنے گمراہ بال بچوں میں سے
 نکالے گئے پھر جب لڑنا ان پر فرض ہوا اور جہاد کا حکم آیا تو سب
 پہر گئے مگر کچھ تھوڑے لوگ رہ گئے اور اللہ تعالیٰ ان کو خوب
 جانتا ہے اور ان کے پیغمبر نے ان کو کہا اللہ تعالیٰ نے طاوت کو
 تمہارا بادشاہ کیا وہ کہنے لگو طاوت ہمارا بادشاہ کیونکر ہو سکتا
 ہے طاوت سے تو ہم زیادہ بادشاہت کو حقدار ہیں اور اس کو
 مال و دولت کی فراغت بھی ہمیشہ پیغمبر نے کہا اللہ تعالیٰ نے
 اس کو تم پر پسند کیا ہے اور (دوسرے ایک) اللہ تعالیٰ نے اس کو
 علم اور جسم کی کثافت (میں سے) زیادہ دی ہے اور (تیسرے ایک)
 اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اپنی سلطنت دیتا ہے اور جو تھے
 یہ کہ اللہ تعالیٰ بڑی کثافت والا ہے اور سب کچھ جانتا ہے
 اور ان کے پیغمبر نے ان سے کہا طاوت کی بادشاہت کی نشانی یہ
 ہے کہ تم کو وہ صندوق مل جائے جس میں اللہ کی طرف سے تمہاری تسلی
 ہے اور موسیٰ اور ہارون کی اولاد جو چوڑھری انکی کچھ بھی ہوئی
 چیزیں ہیں فرشتے اس کو اٹھا کر لائیں گے اگر تم ایمان رکھتے ہو
 تو اس میں تمہاری ویسے (صاف) نشانی ہے
 پھر جب طاوت فوجوں سمیت (اپنے مقام سے) نکلا تو کہنے
 لگا اللہ تم کو (پانی کی) ایک نہر سے آزمائے گا جو کوئی اس میں سے
 (منہ لگا کر یا پیرٹ بہ کر) پی لے وہ میرا نہیں اور جو اس کو نہ پیے وہ
 میرا ہے مگر ایک چلو ہاتھ سے لے لے (اور پی لے تو قیامت پڑے گی)

۱۱۔ پانچ دن کے قتلے پر نظر نہیں ڈالی، ۱۲۔ فوجوں کی بادشاہتوں نے ہمارے ملک میں اپنے چاہے جہاں کو لوٹتی غلام بنالیا ہم تو ہزاروں سے لڑیں گے ۱۳۔ فوج
 اپنے میدان جنگ سے چلے گئے اور یہاں گئے ۱۴۔ تین سو تیرہ آدمی اور جب جنگ کو ٹھکے تھے ہفت ستر ہزار تھے ۱۵۔ شاہ جہان اور صاحب فرما لے گئے پھر نئی اور
 کا کام ایک مدت تک بنارہا پھر جب نئی بڑی فوج اس کے پاس آئی تو اس نے فوج کو اپنے قریب لایا اور ایک کافر بادشاہ تباہ لوت آئی نئی اور اس کے سپہ سالاروں سے ہندی پڑ گیا
 اور اس کے قریب اللہ تعالیٰ سے جمع ہوئے ۱۶۔ فوج کے نئی اور اس کے قریب لایا اور ایک کافر بادشاہ تباہ لوت آئی نئی اور اس کے سپہ سالاروں سے ہندی پڑ گیا
 تھے حضرت موسیٰ اور ہارون اور اس کے قریب لایا اور ایک کافر بادشاہ تباہ لوت آئی نئی اور اس کے سپہ سالاروں سے ہندی پڑ گیا
 فوجوں کی کچھ طاقت نہ تھا بلکہ قوم کا ساقا اور سوجھی تھا ۱۷۔ فوج نے ایسا حال دیکھا جس میں نہیں ہو کہ دولت کی درجہ سے سلطنت کے کام چلی سکے بلکہ سلطان کا قلعہ ہے ۱۸۔ حکومت کے
 کے لیے ۱۹۔ فوج نے اپنے اپنے حصے میں سے ایک ایک چاہ دیا کہ طاوت کو دینے نہیں نام نہ کیا فوج نے اپنے اپنے حصے میں سے ایک ایک چاہ دیا کہ طاوت کو دینے نہیں
 اور وقت نئی اور اس کے قریب لایا اور ایک کافر بادشاہ تباہ لوت آئی نئی اور اس کے سپہ سالاروں سے ہندی پڑ گیا
 فوجوں کی کچھ طاقت نہ تھا بلکہ قوم کا ساقا اور سوجھی تھا ۱۷۔ فوج نے ایسا حال دیکھا جس میں نہیں ہو کہ دولت کی درجہ سے سلطنت کے کام چلی سکے بلکہ سلطان کا قلعہ ہے ۱۸۔ حکومت کے
 کے لیے ۱۹۔ فوج نے اپنے اپنے حصے میں سے ایک ایک چاہ دیا کہ طاوت کو دینے نہیں نام نہ کیا فوج نے اپنے اپنے حصے میں سے ایک ایک چاہ دیا کہ طاوت کو دینے نہیں
 اور وقت نئی اور اس کے قریب لایا اور ایک کافر بادشاہ تباہ لوت آئی نئی اور اس کے سپہ سالاروں سے ہندی پڑ گیا

فَقَرَّبُوا إِلَيْهِ الْخَلِيلَ وَأَنَّهُم مِّنْ دُونِهَا
جَاوَزُوا هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا
لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ
قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلاقُوا اللَّهِ
كَمْ تَمَرُّ فِتْنَةٌ فَعَلَيْكُمُ الْعَاقِبَةُ فِي هَذِهِ
الْفِتْنَةِ يَا ذِئَالِ الْهُوْلِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ
وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا
رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ فَقَدْ أَقْبَمْتِ اللَّهُ مَا
وَأَخْرَجْنَاهَا عَلَى الْفُتُورِ الْكَافِرِينَ هَؤُلَاءِ
يُؤْذِنُونَكَ قَالُوا قَاتِلْ دَاوُدَ وَجَالُوتَ
وَأَشْهِ اللَّهُ إِلَيْكَ الْمَلِكَ وَالْحَكْمَةَ وَ
عَلَّمَ مِمَّا يَشَاءُ وَوَلَدَ دَاوُدَ فَمَعَهُ اللَّهُ
الْمَلَأَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ فَفَسَدَتِ الْأَرْضُ
وَلَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ
أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ
عَلَى عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّى يُحْيِي هَذِهِ
اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ
عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ
لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ
لَبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ إِلَى طَعَامِكَ
وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ إِلَى
حِمَارِكَ وَلِنَبْلُوًا أَيَّةَ إِلَهِكَ قَالَ
انْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِئُهَا شَحَنًا
نَكْسُوهُهَا لَحْمًا فَلَمَّا نَبَّيْنَاهُ لَهُ قَالَ

البقي ٣٠

پہر سبوں کا اسکا پانی پی لیا مگر تھوڑے لوگوں نے جب جالوت اور اسکے ساتھ والے ایماندار منہ کے باہر ہوئے تو کہنے لگے کہ آج ہمکو جالوت اور اسکی فوجوں سے لڑنے کی طاقت نہیں جن لوگوں کو خدا سے ملنے کا یقین تھا انہوں نے کہا کیا ایسا بت ہوا ہے کہ تھوڑی جماعت بڑی جماعت پر امد کے حکم سے غالب ہو گئی ہے اور امد صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے اور جیب جالوت اور اس کی فوجوں کے مقابل ہوئے تو کہنے لگے پروردگار ہمارے اور پر صبر اتار دے اور ہمارے پاؤں (میدان جنگ میں) جمادے اور کافروں کی قوم پر ہمکو فتح دے پر امدت کے حکم سے انکو (یعنی جالوت والوں کو) شکست دی اور داؤد نے جالوت کو مار ڈالا اور خدا نے اسکو دینے داؤد کو) بادشاہت اور پیغمبری دی اور جو چاہا وہ اسکو سکھلایا اور اگر اللہ تعالیٰ بعضوں کے ہاتھ سے بعضوں کو نہ روکے تو زمین (دنیا) بگڑ جائے لیکن اللہ تعالیٰ کا فضل تمام جہان پر ہے

یا تو نے اس شخص (کے قصے پر) نظر نہیں ڈالی جو ایک سستی
پر گذر اے جس کے چہرے پر تھیں اس نے کہا سبلا اُجڑنے
کے بعد اللہ اسکو کیسے آباد کرے گا اللہ نے اسکو سو برس تک
مردہ رکھا پھر جلا اٹھا یا فرمایا تو کتنی دیر (ریاں) رہا کہنے
لگا ایک دن یا کچھ کم ایک دن فرمایا نہیں تو سو برس رہا اب
اپنے کہانے پینے کو دیکھ (اتیک) بگڑا تک نہیں اور اپنے
گدھے کو دیکھ اور یہ سننے سے اسے کیا کہ تجھ کو لوگوں کے
سے (اپنی قدرت کا) ایک نمونہ بنا میٹھ اور ہڈیوں کو
دیکھ ہم ان کو کس طرح جلائے میں دیا اُٹھارتے ہیں اور
ڈانچہ بناتے ہیں اُٹھانے کو شست چڑھاتے ہیں جب اس پر بات

فٹ میں گر پڑے اور منہ سے پھینکے یا خوب جبک کر بی گئی ۱۲ فٹ پینے یا جا غرار آپس میں یا جونا فغان تھے اور بہت سا پانی بی گئے تھے ۱۳ فٹ پر کیا بات ہی تم حالات کا لشکر بہت اور
 جاری یا خود کو کچھ دیکھا کہ کیا ہے ہو ۱۴ فٹ اوپر کی آیت میں یہ بیان تھا کہ حالات کی یا دوا شابت کا نشان انکو بتلا یا گیا جب انہوں نے دیکھا یہاں تو حالات کے ساتھ ہوئے اور فتنہ ہزاروں یا سی ہزار
 ہی ہزار کی فوج اڑنے کے لئے بھی گری کا موسم تھا راہ میں بہت پیاس لگی اور حالات سے ہائی کا حالات نے کہا آگے ایک ہنر کیلینک امدت تھا رہا اور امتحان دیکھا اس پر کہ پانی دینا اور دیکھا
 وہ دیکھا کہ سے ہی تو تو وغیرہ ہزاروں اور فسطیح کے کچھ میں حتی جب نے ہزار کی فوجی سلاخیل صبر دکر سکا اور بے اختیار اس پر گرے کہ جانوروں کی طرح منہ سے پھینکے یا خوب جبک کر بی گئے گھر
 چند لوگوں نے بھی اتار تین سو تیرہ جان کی یا فی جو حالات کا کائنات آدھ اس پر کہ پانی نہ پایا یا ایک ہی چلو پیا ان کی تو چاس کچھ لگی اور جنہوں نے نافرمانی کی اور خوب چلا وہ دھرم کے اس پر
 ہی گئے پھینکے یا طاقت نہیں رہی اس بار حالات اور سکی فوج میں نہیں رہے تو ریسے آدمی پھینکے تین سو تیرہ حالات کے ساتھ آگے بڑھے تو فٹ آپس میں ہی جا جو لوگ پھینکے تھے پہلی سڑے
 ان لوگوں سے کہا پہلے تھے تھوڑے آدمی حالات کی اپنی فوجوں سے کیو ذکر کر سکتے ہیں بارے کہا کہ بدر کی روائی میں کھنڈرت معلوم کے ساتھ ہی تین سو تیرہ ہی آدمی پہلی حالات کے ساتھ
 کی طرح ان میں سو تیرہ میں حضرت خادوم اور کے باپ اور بیٹے اور چہر بہا بی بی تھے ۱۷ فٹ امدت سے حضرت خادوم کو بادشاہت ہی دی اور نبوت ہی دھلچتے سب چائیوں میں چھوٹے تھے
 ہی یا فتنی نہیں ہوئے تھے اور بار بھی سو گنا نماز دیکھ کر کیا کر پاں چرا کر تھے لیکن امدت کی فوجی اور انہوں نے کھڑے پہاڑی کا کام کیا کہ ہر شے کے شام تو دیکھا ہی تھا
 ہو گئے ۱۸ فٹ دیر میں کھڑی نہیں ۱۹ فٹ بنے انکل حالات ہی بہت بوسیدہ ہو کر پہلے گرے تھے میں چھوڑا میں ۱۲ فٹ پر توجہ سے کہا بیٹے اتنا بڑا شہر چلیا یہاں جوں جوں کے آدمی کا
 نام اس میں نہ رہے تو ہزاروں کا آباد ہونا بہت مشکل ہو گا ۲۰ فٹ دیر میں۔

أَحْكُمَ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ اللَّهِ الْأَسْلَامُ قَدْ وَكَّلَ
أَحْكُمَ الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ الْإِيمَانِ
تَعْبُدُ مَا تَعْبُدُ هُمْ أَعْلَمُ بِغَيْبَاتِهِمْ
وَمَنْ يَكْفُرْ يَأْتِ اللَّهُ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعٌ
الْحَسَابِ فَإِنَّ خَلْقَكَ فَقُلْ أَسْأَلُكَ
وَنَحْيَ اللَّهُ وَمَنْ اتَّبَعَ هُدًى لِلَّذِينَ
أَوْتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ أَسْأَلُكَ
فَإِنْ أَسْأَلُوا فَقَدْ أَهْتَدَ دَاهٍ وَإِنْ كُتِلُوا
فَإِنَّ مَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ وَاللَّهُ بَصِيرٌ
بِالْعِبَادِ إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ يَأْتِ
اللَّهُ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّ بِغَيْرِ حَقٍّ وَ
يَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ
مِنَ النَّاسِ قَبْلَ تَبَيُّنِهِمْ بَعْدَ ابْتِغَاءِ
أُولَئِكَ الَّذِينَ يَحْكُمُ أَعْمَالَهُمْ فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ زِدْ مَا لَهُمْ مِنْ
ثَوَابٍ إِنَّ الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ
مِنَ الْكِتَابِ يُدْعُونَ إِلَى الْكِتَابِ
لِيُحْكُمَ بِهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ قَوْلٌ
وَهُمْ مُخْرِضُونَ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا
لَنْ نَحْمِلَ الثَّأْرَ إِلَّا آيَا مَا مَعَدَّ اللَّهُ
وَعَنْهُمْ فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا يَفْكُرُونَ
فَكَيْفَ إِذَا جُمِعَ لَهُمْ لِيَوْمٍ كَيْدٍ
وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

کلی کو کہنے لگا (اب مجھ کو پورا یقین کا سبب کچھ کر سکتا ہے۔
جو دین خدا تعالیٰ کو پسند ہے وہ اسلام ہے اہل کتاب بدیہیہ
اور نصاریٰ نے جو اس دین سے مخالفت کی (یعنی اسلام کو قبول
نہیں کیا) تو حق بات معلوم ہو جانے کے بعد ضد خدا سے
اور جو کوئی اسہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار کرے تو اسہ تعالیٰ جلد
حساب لینے والا ہے اب یہی اگر وہ کٹ جیتی کریں تو (وصاف)
کمدے میں لے اور جس نے میرا ساتھ دیا اپنا منہ اللہ کے لیے
رکھ دیا اور اہل کتاب اور عرب کے جاہلوں سے جو چہ تم ہی اسلام
لاتے ہو (یا نہیں) اگر مسلمان ہو جائیں تو راہ پرنگ گئے اور
جو نہ مانیں تو تیرا کام (اللہ تعالیٰ کا حکم) پہنچا دینا ہے اور اسہ تم
(اپنے) بندوں کو دیکھ رہے جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار
کرتے ہیں اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے ہیں اور جو لوگ انصاف
کی بات کہیں انکو قتل کرتے ہیں انکو تکلیف دے عذاب کی
خوشخبری سنائی ہے وہ لوگ جکے (نیک) اعمال دنیا اور
آخرت میں اکارت ہوئے اور انکے کوئی مددگار نہیں ہیں (جو
عذاب سے ان کو بچائیں) (اسے پیغمبر) تو نے ان لوگوں
کو نہیں دیکھا جنکو اللہ کی کتاب کا کچھ علم دیا گیا تھا انکو اللہ کی کتاب
کے موافق فیصلہ کرنے کیلئے بلایا جاتا ہے تو ایک فرقہ ان میں کا
پیٹھ سوڑ کر چلے جاتا ہے اور وہ (جان بوجہ) تغافل کرتے ہیں یہ
(حرکتیں) اسلئے کرتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں ہکوہرگز (دو رخ
کی آگ لگے ہی گی نہیں مگر گنتی کے کئی دن اور جو جہنمی باتیں
انہوں نے دین میں بنا رکھی ہیں اپنی بھول گئے ہیں پھر جہنم کو
انے میں شک نہیں اسدن جب ہم انکو اکٹھا کریں گے تو انکا کیا حال
ہوگا اور ہر آدمی کو اس کے کیے کا پورا بدل ملے گا اور سیکھتا رہیں

وہ اپنے خدا کی تاجدار اور اس کے سب حکموں کو دل چاہی و انشاء و فیہ نہیں کہ اس دن کی سچائی کو معلوم نہیں ہوئی ۱۲۷۱ھ میں بیہود اور نصائے دو کو معلوم ہو گیا کہ اسلام سچا دین تھا
اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی پیغمبر ہیں جسکی خوشخبری حضرت موسیٰ نے دی تھی غرض اس کی صدا اور ہر ہم کا خدا تعالیٰ سنیاس کرے اس خدا نے ان کو
اسلام قبول کرنے سے باز رکھا ہر ایک فرقہ یہ چاہتا تھا کہ میں سب کا سردار بن جاؤں اسلام لانے سے یہ سرداری جاتی رہتی اور ان حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تاجدار کی عزت پر
وہ جیسے بیہود اور نصائے کیا کہ ان حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بشارتوں کی آیتیں جو اہل کتابوں میں تھیں انہیں ۱۲۷۱ھ تک حال کا بد رہیت جدا کر دینے والا ہے ایسا ہی ہوا اہل
کتاب کو اس انکار کی سزا ملی اور جیسا انجیل مقدس میں کہا گیا تھا ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کچھ ان کو کہا وہ سب سچا ہے اور ان کے انکار کی سزا
وہ اپنے خالص رسا تاجدار بن گیا دل وہاں سے ہٹ چکے تھے جس نے میری پیروی کی تھی وہ میری پیروی کرنا چاہتے تھے اور میری پیروی کرنا چاہتے تھے اور میری پیروی کرنا چاہتے تھے
میر جیکو دیا ہٹ باقی راہ پر نہ لایا خدا کا کام ہو ۱۲۷۱ھ میں زندان حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ہی سرنگل نے یہ کام نہیں کیے تھے مگر چونکہ وہ اپنے دماغ ہمیشہ ایسا کرتے تھے اور
انکھ کا من سے راضی اور خوش تھی وہ کو باخود انہوں نے یہی یہ کام کیے۔ حدیث میں ہے کہ یہی اسراہیل تھا جس نے پیغمبروں کو ایک ہی دن میں ہر وقت قتل کیا ہوا کہ سو ستر آدمی ان میں سے کئے گئے
(جو اس مرتبہ سے ڈرتے تھے) اور انکو بیعت کی اجی بات کا حکم کیا اور یہی بات سے منع کیا انہوں نے انکو بھی شام کے وقت اسی دن قتل کیا اور عیدہ نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو چاہا
کے دن میں کو سخت ترین عذاب ہوگا فرما جس نے پیغمبر کو قتل کیا اور یہی بات سے منع کرنے والے کو ۱۲۷۱ھ میں ان میں سے ایک شخص نے کہا خدا کا غضب ترا کیا بند اور سوسو ہوئے
قتل ہوئے اور آخرت میں ہمیشہ کے لیے دوزخی ہونے کا عذاب ہوگا اور پیغمبروں کو قتل کرنے کے لیے دوزخ ۱۲۷۱ھ میں دیا گیا تھا۔ باقی در پیغمبر۔

وَوَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ
يُضِلُّوكُمْ عَنْ آلِهَتِكُمْ إِفَّا أَنْفُسُهُمْ
وَمَا يَشْعُرُونَ . يَٰأَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ
بِآيَاتِ اللَّهِ وَآيَاتِهِ تُشْهِدُونَ . يَٰأَهْلَ
الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِالْحَقِّ الْيَاقِينِ
وَتَكْفُرُونَ بِالْحَقِّ وَآيَاتِهِ تَعْلَمُونَ
وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ
آمِنُوا بِالَّذِي أُنْزِلَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ
أَمْ نَأْمُرُكُمُ بِاللَّهِ وَآيَاتِهِ الْفُتُو
ارِخْرُءَ لَكُمْ يَسْجُدُونَ لَهُ فَوَلَّوْا مُنْوَ
الْأَكْثَرُ مِنكُمْ دِينَكُمْ قُلْ لَّهِ
الْهُدَىٰ هُدَى اللَّهِ ۖ إِنَّ يُونُسَ
أَحَدَ مَنَاسِلَ مَا أُوْتِيَكُمْهُ أَوْحِيَ
عِنْدَ رَبِّكُمْ ط قُلْ إِنَّا الْفَضْلُ بِيَدِ
اللَّهِ ۖ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ
وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۚ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن
يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ
وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنَ إِن تَنَاصَرُ
بِقِيْطَارٍ يُّؤْتُوهُ إِلَيْكَ ۖ وَمِنْهُمْ مَّنَ
إِن تَنَاصَرُ يَدِينُوا إِلَيْكَ يُؤْتُوهُ إِلَيْكَ
إِلَّا مَا دُمَّتْ عَلَيْكُمْ قَائِمًا ط ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ
قَالُوا لَيْسَ عَلَيْكُمَا فِي الْأَمْرَيْنِ سَبِيلٌ
وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَيْدُ وَهُمْ يَكْمُرُونَ
بَلَىٰ مَن أَدْنَىٰ يَعْتَدِ ۚ وَاللَّهُ فَإِنَّ اللَّهَ

کتاب والوں کا ایک گروہ یہ چاہتا ہے کہ تم کو گمراہ کر دیں وہ
اپنے نہیں آپ گمراہ (خراب) کرتے ہیں مگر سمجھتے نہیں اسے
کتاب والو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی آیتوں کا کیوں انکار کرتے
ہوئے اور تم جانتے ہوئے اسے کتاب والو تم حق کو ناحق کے
ساتھ گمراہ کیوں کرتے ہو اور جان بوجھ کر حق بات (حسرت) تم
صلیٰ علیہ وسلم کی بشارتوں کو چھپاتے ہو
اور کتاب والوں میں سے ایک گروہ نے اپنے لوگوں سے کہا
ایسا کرو، صبح کو تم جا کر مسلمانوں پر جو کتاب اتری ہے ایمان لاؤ
اور شام کے وقت سکر ہو جاؤ (اپنے دین میں آجاؤ اسلام سے
پہر جاؤ) شاید (اس تدبیر سے) مسلمان ہی (اپنے دین سے)
پہر جائیں اور سچا اپنے دین والوں کے دوسرے کی بات نہ مانو (آؤ
پیغمبر اکرم کی ہدایت تو وہی ہے اللہ کی ہدایت (ایمان) ہو) کہ
دوسرے کسی کو وہ بات حاصل ہو جائے جو تم کو حاصل ہے (یادہ (میت)
کے دن اہل کتاب کے پاس تم سے بحث کریں (اور پیغمبر اکرم سے
فضل کرنا اللہ کے اختیار میں ہے) پیغمبر وہ چاہتا ہے فضل کرتا ہو
اور اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ دار ہے جسکو چاہتا ہے اپنی مہربانی کے
لیے خاص کرتا ہے اور اللہ کا فضل بڑا ہے اور کتاب والوں میں
کوئی تو ایسا ہے کہ اگر چاندی سونے کے ڈھیر اسکے پاس امانت
رکھا ہے تو وہ مانگنے کے ساتھ ہی (ادا کرے) اور کوئی ان
میں ایسا ہے کہ اگر ایک اشرفی اسکے پاس امانت رکھا ہے
تو پھر تجھ کو نہ دے مگر جب سدا اسکے سر پر کھڑا رہے پیرے
ایمانی (اسیے کرتے ہیں) وہ (صاف صاف) کہتے ہیں کہ چاہو
گا مال مار لیں تو پھر کوئی گناہ نہ ہوگا اور جان بوجھ کر اللہ پر جھوٹ
باندھ رہے ہیں کیوں نہیں (ان پر ضرور گناہ ہے) جو شخص اپنا اقرار

ہو کر نظر اور بغیر کے یہودیوں نے سنا اور ان کے لیے اور عمار بن واسرہ وغیرہ جیسے صحابہ کو بھگایا تاکہ وہ یہودی ہو جاویں تب یہ آیت اتری۔ یعنی اللہ کے بھگائے سے جو لوگ
ہے اور یہ مسلمان ہیں جسکے لئے نہیں وہ خود گمراہ ہو گئے اور اپنی طاقت خراب کریں گے ۱۲۔ اٹھ جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشخبری اور ان کی کتابوں میں کی ہیں ۱۳۔ اٹھ دل میں کہتے
آئیں محمد میں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشخبری میں دیکھی تھی ۱۴۔ اٹھ یعنی تو ریتا اور انجیل میں مخریج کیوں کرتے ہوائی طعن سے کہہ رہے ہیں بڑا کلمہ اللہ کے کلام میں
طاہریت ہو یا ایمان کے ساتھ کفر کو کیوں مٹاتے ہو ۱۵۔ یعنی قرآن پر کراؤ فرمائیے ۱۶۔ اٹھ یہود کے یہودیوں کی منہ بولنے کا نہایت لوگوں سے کہا صبح کو تم جا کر بڑی خوشی سے اسلام کا پرچم
کر لو اور شام کو تم ہی پر چاؤ تو جو لوگ کہے مسلمان ہیں وہ یہی یہ حالت دیکھ کر شاکر اور انواروں میں ہو جاویں اور خیال کریں کہ اسلام کے دین میں ہونے پر جو کچھ اللہ میں کالا ہو گا اللہ میں
شریک ہو نہیں پھر اس قدر جلد گردا گردا کرنا کہ تم جانتے ہو کہ تم نے اپنے پیغمبر کو یہود کے اس منصوبے سے آگاہ کر دیا اور اللہ کے یہ مسلمانوں کو خوشخبری دی ۱۷۔ اٹھ یہود کو سوا اللہ کے کوئی
ہدایت پر نہیں ۱۸۔ اٹھ تو وہ جسکو چاہے ہدایت کرے جسکو چاہے گمراہ کرے یہود کے سوا اور لوگ ہدایت پر نہ ہوں یہاں یہود کے کوئی ہدایت حاصل ہو گا اور اللہ ۱۹۔ اٹھ یعنی جب تم لکھو
لکھ سوا اور اللہ کی بات مانو گے اور ان کے دین میں شرک ہو گے تو وہ تم سے وہ علم حاصل کریں گے جو آج تک یہودیوں ہی کو تھا اور ان کو نہ تھا ۲۰۔ اٹھ تم ہی سے ان کی کتابوں کی باتیں سیکھ
لیں گے اور قیامت کے دن ہر شخص میں غالب ہونگے یہود کا رستہ عرب میں گئے کہ خود یہودیوں نے ان باتوں کا اقرار کیا تھا ۲۱۔ اٹھ اسکو ہدایت دیتا ہو اور علم عطا فرماتا ہو تو
اگر سے کیا ہو تا ہو ۲۲۔ اٹھ تو تم کو یہودیوں نے ہنسنا چاہیے کہ چاہے سوا کسی کو علم نہیں حاصل ہو گا ۲۳۔ اٹھ یہود کے لوگوں کو اسلام لانے سے روکیں گے تو مسلمانوں کا اظہار ہو گا ۲۴۔ اٹھ
جیسے عبد اللہ بن مسعود نے ایک شخص سے کہا کہ اسے باور سوا تو سونا امانت لکھا یا تو انہوں نے ادا کر دیا ۲۵۔ اٹھ اللہ تعالیٰ کے لئے اسکا کمال نہیں کہ لے کرے تو شہادہ اس کے جیسے خاص کہیم
ہو دی تھا ایک اشرفی کسی نے اسے پاس امانت رکھا تھی وہ مکر کیا ۲۶۔ اٹھ عرب کے لوگوں کا جابل کتاب ۲۷۔ اٹھ

٩ | آل عمران

1.	2.
----	----

پورا کرے اور (شرک اور جحالی سے) پرہیز کرے تو اللہ تعالیٰ پر پیر
گاروں کو محبت رکھتا ہے جو لوگ اپنے اقرار کے بدلہ جو انہوں نے اللہ
سے کیا تھا اور اپنی قسموں کے بدلے ایک دوسرا سائل لیتے ہیں
ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور اللہ تعالیٰ انکے سے بات تک
نہیں کرے لیکہ قیامت کے دن اپنی رحمت کی نگاہ ڈالے گا نہ
تم گناہوں سے انکو پاک کرے گا اور انکو تکلیف کا عذاب ہوگا اور کتاب
والوں میں ایک فرقہ ہے جو تورات کو زبان مرد کر پڑھتا ہے
ایسے کہ تم سمجھو تورات پڑھ رہا ہے اور وہ تورات کی عبارت
نہیں پڑھتے اور کہتے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کے پاس سے اترا ہے
اور وہ اللہ کے پاس سے نہیں اترا (بلکہ انکا باپ ہوا ہے) اور
جان بوجہ کہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھتے ہیں کوئی آدمی ایسا نہیں
کر سکتا کہ اللہ تعالیٰ اسکو کتاب اور حکمت اور پریمیری سفر فراز کرے پھر
وہ لوگوں کو کہنے لگے خدا تم کو چوڑ کر میرے بند و نجات دہاں یوں
کیگا اللہ والے نجات دہاں کیونکہ تم اللہ کی کتاب کو پڑھتے اور پڑھتے
رہو اور یہ وہ کسی نہیں کہے گا کہ فرشتوں یا معجزوں کو تم خدا
بنا لو جیسے نصاریٰ نے بنالیا) ہلایا کوئی بات ہے کہ مسلمان
جو چکنے کے بعد وہ کہے گا فرم جاؤ ٹ
کیا اللہ تعالیٰ کے دین (اسلام) کو سوا اور کوئی دین ڈھونڈتے ہیں
(جب تو اقرار ہو کر ہو رہی ہیں) اور آسمان اور زمین والو خوشی سے
مازور ہو سب اسکو تا بعد ازاں اس کی طرف سب کو لوٹنا ہے
اور جو معجزہ کہہ کر کتاب والو کوئی ایمان لایا یا لایا لیکہ قصہ کہنا ہے
تم جان لو جبکہ اسکو اللہ تعالیٰ کی راہ سے کیوں روکتے ہو اس میں عیب
نکالتے ہو اور اللہ تعالیٰ تمہاری کاموں سے بے خبر نہیں ہے (اس کو
سب معلوم ہے) مسلمانو اگر تم کتاب والوں میں سے

فلک اس کے سب پیروں پر ایمان لائیں گے، ۱۲ قسم کہا تھی کہ جب نئی آفریزمان ظاہر ہونگے تو انکی مشربکہ ہوں گے، ۱۳ دیکھئے دنیا کا حال و دستار، ۱۴ صحیحین میں اشعث بن قیس سے روایت ہے جو کیر اور ایک یہودی کی شرکت میں ایک زمین بتی وہ یہودی نے کہا کہ تم لوگوں افسر حضرت علیہ السلام علیہ آلہ وسلم کے پاس بلا آپ نے فرمایا گو وہ ہیں بیٹے عمر بن کیا گو وہ نہیں ہی نہ پہنے یہودی کو و فرمایا چاہا تو عمر کہہ بیٹے عمر بن کیا یا رسول اللہ تو عمر کہہ کر میری حق رائیگا اس وقت یہ آیت اتری ۱۵، شکلا انکی نشانی ہوئی ہے نیز یہود کو مرد کا دیکھ کے بیٹے آواز بنا کر قوم کی عبادت معلوم ہوا، ۱۶ معاذ اسد اس دعا بازی کا بھی کچھ بچھا باجو۔ ابن عباس رضی عنہما نے کہا یہ بیت یہود اور نصاریٰ دونوں کے باب میں اتری انہوں نے قدرت اور انجیل میں تحریر کردی وہ اس قسم کی کتابوں میں وہ جمنوں بنادے جو ان میں نہتے ۱۷، اسد کے سپہ حسان اور سرسرازیلیں فراخوش کر کے ۱۸، بیت یہود نکلتے ہیں اتری وہ آن حضرت علیہ السلام علیہ آلہ وسلم سے کہتے تھے آپ کیا جانتے ہیں ہم آپ کی پرستش کریں جیسے نصاریٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کرتے ہیں آپ نے فرمایا معاذ اسد سرورق نے اپنے لیے بہرگو نہیں بھیجا کہ میں اپنے سینے پر پاؤں۔ بعضوں نے کہا یہ آیت نصاریٰ کے باب میں جو وہ سمجھتے تھے کہ حضرت عیسیٰ نے خود اپنے نہیں خدا کیا بلکہ اور اپنی پرستش کا کام کیا ۱۹، دیکھئے فلز پرست لانو کو کچھ عزت کرنوالے عالم داخل ۲۰، دن تو مجھے پہلے تک رہ نسبتاً عالم داخل بخواب پی ویسے ہی جاو ۲۱، اس کی سر ملا ہے کہ خدرائے واحد کو اپنے کے بعد وہ کہے کہ فرما جاو کنیز کو بروی دو کے مسلمان نہیں رہتے تھے مگر ایک خدا کو ماننے تھا انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو بہت شرمیلی کہ آپ اپنے تئیں ہرجایا جاتے ہیں اسد سے اسکا لیکنا کہ ملی موٹی پشان ہیں وہ تو خود پہیلے سے اور شر کہتے تھے کہ اے نبی وہ تو خود والوں کو شرک میں قبول پہنسا نے ۲۲، ۱۳ آسمان دعاول سے فرشتے مرادی اندر منی لوگوں مسلمان لیگ مدت اس پر کہ آسمان میں فرشتوں نے اسکی اطاعت کی اور زمین میں خدا اور عبد متقیں کو توں خوشی و راز سے نہنے لوگ تو کی خوشی و مسلمان ہونے کے لئے نور فضل باقید ہونے کی ذوری ۱۱، باقی صفحہ

إِنْ تُطِيعُوا قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ آمَنُوا
أَلَيْسَ بِكُمْ كُفْرًا ۚ وَكَمْ بَعْدَ ذَلِكَ
وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُنَادُونَ
أَلَيْسَ اللَّهُ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ۚ وَمَنْ يَقْتَضِ
بِاللَّهِ فَقَدْ هَدَى إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا
لَهُمْ مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ وَالَّذِينَ هُمُ
الْفَاسِقُونَ ۚ فَلَنْ يَصُومُوا كَمَا آذَى
وَأَنْ يَتَّقُوا كَمَا يُؤْتُوا ۚ وَالْأَدَبُ رَاسِدٌ
لَهُمْ لَا يَصُومُونَ ۚ هُمُ رِبِّي عَالِمٌ
الَّذِينَ أَنْزَلَ مَا تُقِفُونَ إِلَّا بِحَبْلٍ مِنْ
اللَّهِ وَحَبْلٍ مِنَ النَّاسِ وَبَاءُوا بِغَضَبِ
مِنْ اللَّهِ وَغَضَبِ رَبِّكَ عَلَيْهِمْ ۚ الْمُسْكَنَةُ
ذَلِكَ يَأْتِيهِمْ كَمَا نَزَلَتْ بِآيَاتِ
اللَّهِ وَكَيْفَ تُلُونَهُ ۚ أَلَا نَسِيءٌ بِغَيْرِ حَقٍّ
ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ۚ
لَيْسُوا سَوَاءً ۚ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ
قَاتِمَةٌ يَتَنَبَّؤُونَ بِاللَّهِ أَنَّهُ الْبَيْتُ
وَهُمْ يَتَجَنَّبُوهٗ ۚ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ
الْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَكَانُوا هُمْ بِالْمَعْرُوفِ
يَتُفَهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ لَيْسَ رَعُونَ فِي
الْخَيْرَاتِ ۚ وَأُولَٰئِكَ مِنَ الْعَصِيَّةِينَ
وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ ۚ فَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۚ

کسی گروہ کا کہنا سنو گے تو وہ ایمان لائے پیچھے ہر تم کو کافر
بنادیں گے اور تم کیوں کر کافر بنو گے حالانکہ اللہ تعالیٰ
کی آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور اس کا پیغمبر تم
میں موجود ہے (یعنی حضرت محمدؐ) اور جو کوئی اللہ کی پناہ لے (سکون
اور شریعت کو مضبوطی کو ساتھ لے رہا ہے) وہ سید بر سر پر لگ گیا
اگر تمہاری طرح) کتاب والو (یہود اور نصاریٰ) ایمان لاتے
تو ان کے حق میں (اس دنیا کی حکومت اور دولت سے) بہتر مونا نہیں
تہوڑے تو کیا نذا رہیں اور اکثر افران میں (یعنی یہود) ستاؤ
کے سوا اور کوئی تمہارا بڑا نقصان نہیں کر سکتے اور اگر تم سے لڑیں
تو ہار گئے ہی بن پڑ گئی اور انکو (آئینہ کبھی) افتخار نصیب نہ ہوگی انکی
قسمت میں دولت ہے جہاں کیسے مگر حبیب اللہ کی پناہ میں آجائیں
یا لوگوں کی پناہ میں اور خدا تم کے غضب میں پڑ گئے اور محتاجی انکو
لگ گئی (یعنی جزیہ دینا پڑا مفلس ہو گئے یا ذلیل و خوار) یہ
(سب خرابیاں) اس وجہ سے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار
کرتے رہے ہیں (جس پر رحم کی آیت کا) اور پیغمبروں کو ناحق قتل
کرتے رہے اس وجہ سے کہ وہ نافرمان تھے اور حد سے زیادہ
بڑھ گئے تھے سب کتاب والے برابر نہیں ہیں (یعنی سب
ایک طرح کے نہیں ہیں) ان میں بعض ایسے ہی ہیں جو اللہ کے حکم پر
قائم ہیں اللہ کی آیتوں کو رات کی وقت پڑھتے ہیں اور سجد کرتے ہیں وہ
اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لاتی ہیں اور اچھے کام کرنے کو کہتے ہیں
اور بُرے کاموں کو منع کرتے ہیں اور نیک کاموں کو جلد بجالاتے
ہیں اور یہی لوگ نیک بخت ہیں (اللہ کے نزدیک انکا شمار صالحین
میں ہے) اور جو نیکی وہ کر نیچے ہرگز یہ نہ ہوگا کہ ان کے ثواب سے
محروم رہیں گے اور اللہ تم پر میرے گاروں کو جانتا ہے

۱۔ شاہ عبدالغلام نے فرمایا اس آیت کے ذیل کتاب کی مشہور کاجوایہ کے مسلمانوں کو فوجی یا مالکی بات سنو یہی ملاح جو نہیں تو شبہ سننے سننے اپنی راہ سے پہل جاؤ گے اب یہی ہر مسلمان
کو چاہیے کہ شبہ والوں کی بات سننے سے اس میں یقین کی مسلمانوں کی کلاں پر چڑھنے سے شبہ بڑھنے میں ۱۷۔ آیت ہے یہودی تو یہ جانتے ہیں کہ کافر بنادیں مگر ان کو تو ان میں تر رہتا ہی اللہ کے
بنی تم میں موجود ہیں ان باتوں کے ساتھ عقل سے عینہ کہ تم پر کافر ہو جاؤ اور اس قدر دشمنی کرو دشمنوں کی بات مان لو ۱۸۔ آیت ہے کافر میں اللہ تعالیٰ کی شریعت اور اللہ کے رسول کا انکار
کرتے ہیں یہ تو کفار ہیں جیسے عبدالمہدی بن مسلم وغیرہ کہتے ہیں یہود نے صحابہ رضی اللہ عنہم کی سختی کی اور کہا ہم سب مسلمانوں سے افضل ہیں اور یہاں وہ سب جنوں سے بہتر ہے تب یہ آیت اتری
۱۹۔ آیت انصاف جنگ ہو اس میں ہر ایک کو جیسے چاہے وہاں دیں چھل خوری کریں مسلمانوں کے دلوں میں شبہ ڈالیں نہ کہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عذر اس میں ۲۰۔ آیت ہے مسلمانوں کو فوجی یا مالکی
نہ ہونے بلکہ جیسے ہر جنگ میں شکست ہوں گے۔ اس آیت میں بڑا سحر ہے قرآن شریف کا اللہ تعالیٰ نے جیسے خبر دی تھی وہی ہو کہ مسلمانوں پر ایسے مہد کیسی کوئی فتنہ نہیں ہوگا
۲۱۔ آیت ہے اللہ تعالیٰ نے انکی قدر پر فخر دیا کہ وہی جو چاہیں مسلمانوں کے ملک میں یا نصاریٰ کی حکومت میں ہر جگہ یہ رہا یا میں کہیں بادشاہ یا دیگر نہیں ہیں ۲۲۔ آیت ہے اللہ تعالیٰ کی پناہ
یہ ہے مسلمان جو باہر لوگوں کی پناہ سے کہ ان سے اللہ و ایمان کی پناہ دینا قبول کریں ۲۳۔ آیت ہے اللہ تعالیٰ نے ہر حال میں قتل کیا اور یہ انکو چاہتے ہیں ان کے کاموں کی پناہ میں تو کوئی
یہی قابل نہیں ۲۴۔ آیت ہے تو فرمائی اور اللہ کا ہر شہر کہ کفر کرنے اور پیغمبروں کو مارنے اور کفر اور جبر کے قتل کا نتیجہ ہو کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو فوجی اور صلح کے لیے حکومت عطا کیا
۲۵۔ آیت ہے یہ سید مسلمانوں کی پناہ میں ۲۶۔ آیت ہے اللہ تعالیٰ نے ان کو فوجی یا مالکی بات سنو یہی ملاح جو نہیں تو شبہ سننے سننے اپنی راہ سے پہل جاؤ گے اب یہی ہر مسلمان
۲۷۔ آیت ہے اللہ تعالیٰ نے ان کو فوجی یا مالکی بات سنو یہی ملاح جو نہیں تو شبہ سننے سننے اپنی راہ سے پہل جاؤ گے اب یہی ہر مسلمان

اَتَيْنَهُمْ مِّنْ لَّدُنَّا عَظِيمًا ۖ فَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۚ

لَيْسَ بِأَمَانِيكُمْ وَلَا أَمَانِ أَهْلِ الْكِتَابِ
مَنْ يَفْعَلْ سُوءًا بِجُرْأَتِهِ وَلَا يُجِدْ لَهُ
مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا يُضَيِّرْهُ

وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنْ اتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تَنزِلَ عَلَيْهِمْ
كِتَابًا مِنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَى
مِنْ فُلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْدَةَ فَأُنْزِلَتْ

الصَّيْقَةَ يُطْلِمُهُمْ ثُمَّ أَخَذُوا الْعِجْلَ
مِنْ بَيْتٍ مَجَاءَ نُهُمُ الْبَيْتِ ثُمَّ كَفَعُوا
عَنْ ذَلِكَ وَأَتَيْنَا مُوسَى سُلْطَنَا

وَقُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ مُجْتَمِعِينَ
فَلَمَّا أَهَمُّوا لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ

أَخَذَ نَامِيْنُ مِثْقَالَ عِظَمٍ فِيمَا
نَقَضَهُمْ مِثْقَالَ هَمٍّ وَكَفَرَهُمْ بِأَيْتِ
اللَّهِ وَكَتَبَهُمْ أَلَا يُبَيِّنُ سُبْحَانِي وَتَوَكَّلْهُمْ
مُؤَدِّمُ الْيَوْمِ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یُکْفِرْ عَنْہُمْ فَلَا یُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا

کئی تو اس پیر بیان لایا اور کوئی اس پر ایمان لانے سے رک گیا
ایا لوگوں کو روک دیا اُسکو دوزخ کی دہشتی آگ بنس کرتی

نہ تمھاری آرزو ہو سکتا ہے کہ کتاب الوں (بیہود اور نعرہ گار)
آرزو ہو بلکہ جو کوئی برا کام کر لگا اسکی منہ پانیر لگا دے مسلمان ہو یا یہودی ہو
یا نصرانی اور اسہ کو سوانہ اسکو کوئی حمایتی ملے گا نہ مددگار

اللہ نے ان لوگوں کو جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اور خود تم کو بھی یہ عہد یا ہے کہ اللہ تم سے ڈرتے رہو اور اگر کفر کرو گے تو خدا تعالیٰ کو کچھ پرواہ نہیں اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ بے نیاز ممتحن جمیوں والاف

اے پیغمبر! کتاب والہ جو تجھ سے یہ نشانہ مانگتے ہیں کہ تو اس
سے اپنا ایک آسمانی حظ کی ٹکسی لکھائی کتاب اتار لائے (تو یہ
کوئی تعجب کی بات نہیں) ان لوگوں نے یعنی انکے باپ دادا

نے اسوٹی سے اس سے بھی بڑی نشانی چاہی کہنے لگا اس وقت کو
سامنے لاکر ہم کو دکھلا آخر ان کی شہرت پر کبلی نے انکو آدو بچا
پہر ایسی کبلی نشانیاں انکے پاس آ جانے پر یہی وہ بچہ المیشیے

اس کو بوجھنے لئے آپہم نے اس سے بھی درگزر کی اور
سو سے کو کھلم کھلا ان پر غلبہ یا آڈر عینے انکا قول لینے کے یہ
طریقہ ہمارے کو ان پر لینے انکو سروں پہا اونچا کیا وہ سائبان کی طرح

اور پہنچا لیا اور میرے کما کے (جیسی ہے) اور فاروقی میں مجھ کے لئے
 (جسکو سمجھئے) جاؤ اور پہنچنے ان کے کما کہ سہفتہ کو دن یا دینی نکر و شکار و
 اور پہنچنے کے پکا قول لیا تو اس میں جو اپنا امر اور تہ اور اللہ کی آیتوں کا
 ان کے لئے ہے اور کہتے ہیں کہ اللہ کے لئے ہے ان کے لئے ہے ان کے لئے ہے

ہو کہ مقلد لاکھ لاکھ نے کفر کی وجہ سے اپنے سر پر کوئی اہ ایمان نہ لایا کیونکہ مگر یہ سب

[illegible]

مِنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفُ مَا إِنَّ اللَّهَ
 يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَمِنْ الَّذِينَ قَالُوا
 إِنَّا كَذَارَىٰ أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا
 حَظًّا مِمَّا كُتِبَ لَهُمْ مِنْ قَاعْرِ يَأْسَ
 بَيْنَهُمْ الْعَهْدُ ۖ وَأَلْبَغَضْنَا بَيْنَهُمُ
 الْقَبَايِمَ ۖ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا
 يَصْنَعُونَ ۝ يَا هَلْ أَكْتَبَ قَدْ جَاءَكُمْ
 رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَيْفَ تَرَاغِبُونَ
 فَخَفُّوْنَ مِنْ أَكْتَبَ وَيَكْفُوا عَنْ كَثِيرٍ
 قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ
 يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ مُبِ
 السَّالِمِينَ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى
 النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ
 مُسْتَقِيمٍ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ نَحْنُ أَبْنَاءُ
 اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ
 بِذُنُوبِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّثْلُ خَلْقٍ
 يَغْفِرُ... لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ
 مَن يَشَاءُ ۝
 يَا هَلْ أَكْتَبَ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ
 لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَنْ تَقُولُوا
 مَا جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ قَدْ جَاءَكُمْ
 بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ ۝

۴ المائدہ ۳

تو (بالفضل) انکا قصور معاف کر اور اُنے درگزر کر کہو کہ انہ نیکیوں سے
 محبت رکھتا ہو اور جو لوگ کہتے ہیں ہم نصاریٰ ہیں (یعنی انہ) نے انہ
 لیا ہوتا جیسے بنی اسرائیل سے لیا ہوتا، یہ جو نصیحت انکو کی گئی
 تھی اسکا ایک حصہ وہ (یہی) بھلا بیٹھے آخر اسکی مزایہ ہوئی (یعنی
 ان میں قیامت تک عداوت اور دشمنی ڈال دی اور آخر قیامت میں)
 اندر انکو جو کچھ وہ (دنیا میں) کرتے رہے بتلا دیگا کتاب و التورہ
 پاس ہمارا رسول (محمدؐ) آیا ہے بہت سی باتیں کتاب (تورات) اور
 انجیل کی جو تم چھپاتے تھے انکو کھول کر میان کرتا ہے اور بہت سی
 باتیں چھوڑ بھی دیتا ہے بیشک اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے
 پاس نور آیا ہے اور قرآن جو بیان کر نیوالا ہے اللہ اس سے
 رہنے اس نور کا کتاب ہے) ان لوگوں کو جو اسکی مرضی پر چلتے
 ہیں (دفع سے) بچاؤ کی راہیں دکھاتا ہے اور اندر میری کفر سے انکو
 نکال کر اپنے حکم سے اچالے (اسلام) میں لاتا ہے اور انکو شریعت
 کا اسید ہارستہ بتلاتا ہے۔
 اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں ہم خدا تعالیٰ کے بیٹے اور اس
 کے چہیتے (بیاریے) ہیں (اسے پیغمبرؐ) کہدو یہ تمہاری گناہوں
 بدلے تمکو عذاب کیوں کرتا ہے تم نہ بیٹے ہو نہ چہیتے جو آدمی
 اُس نے پیدا کیے ہیں انہی میں سے تم ہی آدمی ہو وہ جسکو چاہا
 بخشدو جسکو چاہے عذاب دے
 کتاب و التورہ ہمارا رسول (محمدؐ) تمہاری پاس سوقت آیا جب رسولوں
 کا توڑا کر گیا ہوتا وہ (دین کی باتیں) تم سے بیان کرتا ہے ایسا
 نہ ہو تم کہنے لگو تمہاری پاس تو کوئی خوشخبری سنا نیوالا نہیں آیا
 نہ ڈرانیوالا اب تو تمہاری پاس خوشخبری سنا نیوالا اور ڈرانے
 والا آچکا اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے

اصل ایسے کہ جیسا کہ حکم نہیں ہوا پر جیاد کی آیت سے یہ نسخہ ہو گئی ۱۰، فل جو قصور معاف کر دیتے ہیں ۱۱، فل حقیقت میں وہ نصاریٰ نہیں ہیں اپنے دین کو بدل ڈالا ۱۲، فل آپس میں انہ اور یہود
 میں ۱۳، اللہ تعالیٰ کا فرمانا چھوڑنا انہ اور یہود میں تو اب تک عداوت اور دشمنی چلی جاتی ہے یہاں تک کہ یہود نصاریٰ کے ملکوں کی ہر ایک گز مسلمانوں کے زیر سایہ نہ جاتے ہیں اور خود نصاریٰ سے
 یہی کوئی فرقہ برحق ہے اور ایک دوسرے کے دشمن اور خون کے پیاسے میں گراس زمانہ میں نصاریٰ نے ایک عقلمندی اختیار کر لی ہے کہ مسلمانوں سے مقابلہ میں ہر سب ایک ہو جائے جس یا اسلام مسلمانوں
 کی ہر ایک عہدہ بطرح کہو کہ یہ کہ وہ نصاریٰ اور مشرکین کے مقابلہ میں سب ملکر ایک ہیں ۱۴، میں یا محمدؐ! میں نے یہی نصیحت کی ہے کہ مسلمانوں کو جو سب ایک ہو جائے جس یا اسلام مسلمانوں
 لینے چاہئے کہ وہ عداوت نہیں کرنا نہ با اپنے بیٹے کو ۱۵، لینے مدت سے کوئی رسول مجھے نہیں پہنچا ہوتا حضرت جیلے کہ کو مجھ سے سو برس گزر چکے تھے ان کے اور حضرت محمدؐ کے درمیان
 کوئی رسول نہیں آیا ہوا جس میں نہ تھا حضرت موسیٰؑ اور حضرت جیلے میں انیس سو برس کا فاصلہ تھا لیکن رسولوں کا توڑا نہیں ہوا تھا ایک ہزار رسول بنی اسرائیل میں حضرت
 موسیٰؑ کے بعد آئے ۱۶، فل یا ایسے کہ تم یہ نہ کہو ۱۷، فل لینے حضرت محمدؐ اب تمہارا کوئی عذر نہ ہے اس باقی نہیں رہا ۱۸،
 جیسے کہ آیت ہفتہ والوں کا قصہ جو بندہ جو کہنے سے ۱۹، عہدہ جسکو تم نے چھپایا تھا اور انکے بدلان کی ضرورت نہیں پاتا یا بہت سے قصور تمہارے چھپا
 کر دیتا ہے ۲۰، جیسے دین کے احکام صاف صاف صاف کو کر بیان کرتا ہے ۲۱

الباشا و

الباشا و

راے پیغمبر کمد و کتاب و الو تم ہم میں کچھ نہیں مگر یہی عیب
 نکالتے ہونا کہ ہم اللہ پر اور جو ہم پر اترا اس پر (یعنی قرآن مجید
 پر) اور جو ہم سے پہلے اترا اس پر ایمان ملائے اور یہی کہ تم میں
 اکثر فاسق (نافرمان) ہیں (اے پیغمبر) کمد و میں تم کو وہ
 دوین والے تہلوں جنکو اللہ تعالیٰ کے پاس سے بُرا بدلہ
 ملنے والا ہے جن پر اللہ نے لعنت کی اور ان پر عصفہ ہوا اور
 ان میں سرکشوں کو بند اور سور بنا دیا اور جنہوں نے شیطان
 (بچہ پڑے) کو پوجا تھی لوگ درجے میں بدتر ہیں اور سید ہی
 راہ سے بہت بٹکے ہوئے اور یہ لوگ جب مہتاری پاس آتے
 ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے حالانکہ جب آؤ تھے اس وقت
 ہی کافر تھے اور جب گئے اس وقت ہی کافر اور اللہ خوب جانتا
 ہے جو چاہیے ہوئے تھے اور (اے پیغمبر) تو انہیں سے بہتیروں کو
 دیکھتا ہو وہ جھوٹ بولنے (یا شرک کرنے) اور ظلم اور زیادتی کر رہے
 اور حرام مال کھا جانے پر دھڑکی پڑتے ہیں بیشک بکری کو کام کرتے
 رہے انکو مشائخ اور مولوی جھوٹ بولنے اور حرام کا مال کھا کر
 سے انکو منع کیوں نہیں کرتے بیشک برا کرتے رہے اور یہودی
 کہتے ہیں اللہ تم کا تہہ (اندنوں) تنگ ہو گا انہیں کے ہاتھ تنگ
 ہیں اور وہ ایسا بے ادبی کا کلمہ کہو پر ہٹکا رو گئے سنیر
 اسکے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں صراح جا بہتا ہے خرچ کرنا ہو
 (اے پیغمبر) جو تیرے پروردگار کی طرف سے تجھ پر اترا ہے (یعنی

[illegible]

إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَاً وَكَفُوراً
أَلَيْسَ بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ
إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كُلَّمَا أَقْبَلُوا
لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ وَيَسْعَوْنَ فِي
الْأَرْضِ فَسَاداً وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ
وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا
لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَإِذْخَلْنَاهُمْ
جَنَّاتٍ النَّعِيمِ وَلَوْ أَنَّهُمْ آقَمُوا
التَّوَدَّةَ وَالْإِنجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ
مِنْ رَبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَ
مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ مِنْهُمْ أُمَةٌ
مُقْتَصِدَةٌ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءٌ مَا
يَكْمُلُونَ

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُ عَلَىٰ تَوْبَةٍ حَتَّىٰ
تَقِيمُوا الشُّرُوءَ وَلَا تَخِيلَ ذِمَّتُكُمْ
لَكُمْ مَعِي وَلَا يَزِيدَنَّ كَثِيرًا
مِّنْهُمْ مَّا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا
وَقُفْرًا ۚ فَلَا تَأْكُلْ أَمْوَالَ الْكَافِرِينَ
وَلَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ
وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ الرُّسُلَ مَكَثًا ۚ
وَلَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ
وَقَرَّبْنَا إِلَهُمُ الذَّبَابَ وَهُوَ يَشْفِي
أَعْيُنَهُمْ ۖ فَذَرَوْهُم مُّثَارًا مَّارًّا
فَجَاءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنِّي مُؤَكَّدَةً
فَالْأَكْثَرُ مِنِّي كَاذِبَةٌ ۖ تَكْفُرُ ۚ
وَلَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ
وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ الرُّسُلَ مَكَثًا ۚ
وَلَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ
وَقَرَّبْنَا إِلَهُمُ الذَّبَابَ وَهُوَ يَشْفِي
أَعْيُنَهُمْ ۖ فَذَرَوْهُم مُّثَارًا مَّارًّا
فَجَاءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنِّي مُؤَكَّدَةً
فَالْأَكْثَرُ مِنِّي كَاذِبَةٌ ۖ تَكْفُرُ ۚ

ငါ့

قرآن، وہ ان میں نئے پیغمبروں کی شہادت اور کفر کو ضرور
بڑھا دیگا اور ہم نے ان میں قیامت تک بے راہ اور گمراہی
ہے (ان میں کبھی اتفاق نہیں ہو سکتا) جب وہ (مسلمانوں
سے) لڑنے کے لیے آگ سلگاتے ہیں اور تمہارے اسکو بھجوا
دیتا ہے اور ملک میں فساد کے لیے دوڑ رہے ہیں اور اللہ
تمہارے فسادوں کو نہیں چاہتا اور اگر کتاب واسطے (قرآن
پر) ایمان لائے اور خدا تمہارے سے ڈرے تو تم ان کو
(اگلے) گناہ اتار دیتے (معاف کر دیتے) اور ضرور ان کو نعمت
کے باغوں میں لیجاتے اور اگر وہ تورات اور انجیل اور کتابوں
کو جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر آئیں قائم
رکھتے تو (سر رکھے) اوپر اور پاؤں کے نیچے دونوں
طرف سے کہاتے ایک گروہ تو ان میں سید رہتے اور
اکثر ان میں مدکار ہیں

(۱) پیغمبرؐ کو کتاب الوحی تک تم تورات اور انجیل کو اور جو کتابیں
 تم پر تمہاری پروردگار کی طرف سے اتریں ان کو قائم نہ کرو گے (ان پر عمل
 نہ کرو گے) اس وقت تک تمہارا دین کچھ بھی نہیں (۲) پیغمبرؐ اور پیغمبر
 جو (قرآن مجید) اُترتا ہے پروردگار کی طرف سے وہ انہیں سوا عین اہل کتاب میرا
 سے بہتیروں کی شرارت اور کفر کو بڑا دینگا تو کافر لوگوں کا رنج نہ کرے
 ہم تو ان بنی اسرائیل سے عہد لے چکے ہیں اور ہم نے ان کی طرف کئی
 رسول بھیجے ہر با جب کوئی رسول ان کے پاس ایسے حکم لیکر آیا
 جو ان کے دل نہیں چاہتے تھے تو بعضوں کو جھٹلایا اور
 بعضوں کو مار ڈالا اور سمجھے کہ کوئی بلا انہیں آئیگی تو انہیں
 اور بہرے ہو گئے پھر اللہ تعالیٰ نے ان کا قصور معاف
 کر دیا پھر بہتیرے ان میں کے اندھے اور بہرے

[illegible]

كثير منكم والله بصير بما يعملون
 قل يا اهل الكتاب لا تغلوا في دينكم
 ولا تصنعوا لثقل الفروع
 قد صكلوا من قبل واصلوا كثيرا
 واصلوا عن سواد السبيل
 لعن الدين كفرا من بني اسرائيل
 على لسان داود وعيسى بن مريم
 ذلك بما عصوا وكانوا يعتدون
 كانوا لا يتناهون عن منكر فعلوه
 لبئس ما كانوا يفعلون
 كثير منهم يتولون الذين كفروا
 لبئس ما قدمت لهم انفسهم
 ان يخط الله عليهم وفي العذاب
 هم خالدون ولو كانوا يؤمنون
 بالله واليومئذ وما انزل اليهم
 ما اتحدوهم اولياء ولكن كثر
 منهم فسقون فيجدن آيات
 التائين عداوة للذين امنوا
 اليهود والذين كفروا والذين
 آمنوا للذين آمنوا اللذين
 قالوا اننا نصري ذلك بان منهم
 قسيسين وادها اننا انهم لا يستكبرون
 واذ اسمعوا ما انزل الى الرسول قرآ
 اعينهم بفيض من الله مع ما عرفوا

مومنین اور اللہ تعالیٰ انکے کاموں کو دیکھ رہا ہے
 (اے پیغمبر) کہد کتاب والو ناحق بات کہہ کر اپنے دین میں حد
 مت بڑھاؤ امدان لوگوں (اپنے باپ دادوں) کے خیال پر نہ
 چلو جو (تم سے) پہلے گمراہ ہو چکے اور بہتیروں کو گمراہ کر گئے
 اور سیدہ رستم سے بہک گئے
 بنی اسرائیل کے کافروں پر داؤد اور عیسیٰ کی زبان سے پہنکار
 پڑ چکی تھی یہ (پہنکار) اس لیے (پڑی) کہ نافرمانی کرتے
 تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے بری بات کر بیٹھتے تو
 اس سے ایک دوسرے کو منع نہ کرتے شبے شبہ برکام
 کرتے تھے (اے پیغمبر) تو ان میں سے (اہل کتاب میں سے)
 بہتیرے ایسے دیکھے گا جو کافروں سے دوستی کرتے ہیں
 انہوں نے اپنے لیے بری طیاری کی ہے وہ کیا جس سے اللہ
 تعالیٰ ان پر غصے ہوا اور (آخرت میں) ہمیشہ عذاب میں رہیں گے
 اور اگر وہ اللہ تعالیٰ اور پیغمبر (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم) پر ایمان لائے ہوتے تو کافروں کو دوست نہ بناتے
 لیکن بہتیرے ان میں نافرمان ہیں (اے پیغمبر صلی
 اللہ علیہ وآلہ وسلم) تو سب لوگوں میں مسلمانوں کا سخت
 دشمن یہود اور مشرکوں کو پائے گا اور دوستی
 (کی راہ) میں مسلمانوں سے نزدیک ان لوگوں کو پارینا
 جو اپنے تئیں نصائے کہتے ہیں اسکی وجہ یہ ہے کہ
 نصائرے میں مولوی اور مشائخ ہیں (یعنی عالم ہی
 ان میں ہیں اور درویش ہی) اور وہ غرور نہیں کرتے
 اور جب (اس کلام کو) سنتے ہیں جو پیغمبر (حضرت محمد
 براتر) (یعنی قرآن شریف کو) تو دیکھتا ہے حق بات کو جان

فل اور حضرت زکریا علیہ السلام کو مار ڈالا اور حضرت یحییٰ کو مارنے کے پیچھے چڑھے ۱۲ فل یہ یہود اور نصائے دونوں کو نصیحت ہی یہود حد سے بڑھ گئے حضرت سحر کو
 معاذ اللہ جو کہنے لگے ان کی پیغمبری سے ہی انکار کرنے لگے نصائے بھی حد سے بڑھ گئے حضرت سحر کو کھڑا بنا دیا ۱۳ فل پہلے فرمایا اگر وہ چوچے پر فرمایا سیدہ رستم بہک گئی وہ
 کا سامنے ظاہر ہے ایک ہی ہے عین جنہوں نے کہا پہلی گمراہی سے یہ مطلب ہو کہ جس بات کو عقل سلیم نہیں مانتی انکے قائل ہونے اور دوسرے سے یہ مطلب ہے کہ جس بات سے شریعت نے
 منع کیا انکو کرنے لگے ۱۴ فل یعنی زہرا اور عجل میں ہر امت کی کئی ہی جنہوں نے کہا ایدہ کے یہودی بندہ جو تھے حضرت داؤد کے فوائے اور نصائے مائدہ دلے سو رہے
 حضرت عیسیٰ کے فوائے ۱۵ فل یعنی امرا المعروف وہی من المنکر کو بالکل انہوں نے چورہ یا تاج کو کوئی قوم ایسا کرتی ہو تو اسد تک کہ عذاب نکاحہ کرنیوالو پیر اور خاموش بنے
 والو پیر کیساں اتنا ہے جیسے ہمت کی ہجرتی جنہوں نے کی تھی جیسے خاموشی ہے منع نہ کیا اسد سے سب کو منہ بندا دیا ۱۶ فل جو بری بات سے منع نہ کرتے تھے ۱۷ فل جیسے
 بن اشرف وغیرہ یہودی جو کہ کے مشرکوں سے دوستی کرتے اور مسلمانوں سے دشمنی کرتے ۱۸ فل یعنی اگر ایمان ہو تو کافروں کی دوستی کیوں کہے گی تو اسد سے کافروں کی دوستی سے
 منع کیا ہے جنہوں نے کہا پیغمبر سے اور پیغمبر حضرت موسیٰ ۱۹ فل حضرت یحییٰ مراد ہیں یعنی وہ اپنے پیغمبر ہی ایسی طرح ایمان نہیں لائے کیونکہ ہر پیغمبر کے مشرکوں کی دوستی سے
 منع کیا ہے ۲۰ فل ان میں یہودیوں کی طرح حق دینی اور دینی نہیں کر ۲۱ فل جیسے یہود اور مشرک غرور ہوئے ہیں اسد علامہ نے کہا عموماً نصاریٰ مسلمانوں کے لیے یہود اور مشرکوں کو
 ہر مل میں مل ہے علمای ہی چیز ہے جب کسی قوم میں علم اور نور ہو تو وہ جہالت میں کسی قوم میں ۲۲ فل اصل میں رسول ہوتی ہیں انہیں نہیں ہیں لیکن سب اللہ کے طریق ہیں کہتے ہیں کہ انہیں نہیں
 جیسے بہت دھڑلے ہیں بن زہر سے کہہ آیت نباشی لکھنے لوگوں نے اپنی تری ۲

مِنَ الْحَقِّ ۖ يَقُولُونَ رَبَّنَا مَا أَفْكُنَّا
 مَعَ الشَّاهِدِينَ ۚ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ
 وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۖ وَنَطْمَعُ أَنْ يُزَيَّنَ لَنَا
 بِرَبِّنَا مِمَّا الْقَوْمُ الْعَاطِلُونَ ۚ
 الَّذِينَ آمَنُوا أَلَيْسَ لَهُمْ بَعْدُ فَوْنُهُ كَمَا
 يَبْعَثُونَ آبَاءَهُمْ ۚ الَّذِينَ خَسِرُوا
 أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ
 وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا
 مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنْ شَيْءٍ ۚ قُلْ مَن
 أَنزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ نُورًا
 وَهُدًى لِّلنَّاسِ يَتَجَسَّسُونَ قَوْلَ أَطْلُسِ
 يُبْدُونَ لَهُمْ وَتَحْفَقُونَ كَثِيرًا ۚ وَعَلَّمَهُ
 مَا لَمْ تَعْلَمُوا أَلَيْسَ لَهُمْ آيَاتٌ مَّا كَانُوا يَكْفُرُونَ
 اللَّهُ ۚ ثُمَّ ذَرَهُمْ يُخَنِّفُونَ
 وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَزْبًا مِّنْ كُلِّ ذِي
 ظُلْمٍ ۚ وَمِنَ الْبَغِيِّ وَالْكَاذِبِ حَزْبًا
 عَلَيْهِمْ شُكُوفٌ مِّمَّا كَانُوا سَاحِكِينَ فَهُمْ هَامُونَ
 وَإِلْحَاؤُهَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظِيمٍ مِّثْلِكَ
 كَرِهْنَاكُمْ يَتَّبِعُهُمْ زَمَانًا لِّصِدْقٍ ۚ
 ثُمَّ إِنِّي كُنَّا مَعَهُ أَلَيْسَ لَهُمْ آيَاتٌ
 أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى
 وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَلْقَآءُ رَبَّهُمْ يُؤْمِنُونَ
 ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم مُّوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ
 فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُوا بِهَا ۚ فَانظُرْ

[illegible]

کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ فَکَالَ
مُوسٰی یٰفِرْعَوْنُ اِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ
الْعٰلَمِیْنَ ۝ یٰحَقِیْقْ عَلٰی اَنْ یَّکُوْلَ عَلٰی
اَلْمُلْکِ الْاِنْحٰی ۝ فَاَمَّا جَحْمُ بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ
فَاَرْسِلْ مَعِیْ بَنِیْ اِسْرٰئِیْلَ ۝ قَالَ اِنْ
کُنْتَ بِحُتِّ یٰاِیُّہٗ قَاتِ بِہَا اِنْ کُنْتَ
مِّنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝ فَالْقٰی عَصَاہٗ فَاِذَا ہِیَ
لُعْبَابٌ مُّبِیْنٌ ۝ وَتَوَخَّرَ یَدٌ فَاِذَا ہِیَ
بَیِّنَةٌ لِّلظٰلِمِیْنَ ۝ قَالَ الْمَلٰٓئِکَةُ مِّنْ قَوْمِ
فِرْعَوْنَ اِنَّ ہٰذَا السَّحَابُ عَلِیْمٌ یُّوْنِیْدُ
اَنْ یُّخْرِجَکُمْ مِّنْ اَرْضِکُمْ ۝ فَمَا ذَا
تَاْمُرُوْنَ ۝ قَالُوْا اَرْجِہٖ وَاَخَاہٗ وَاَرْسِلْ
فِی الْمَلَاِئِیْمِ خَشِیْرَیْہِیْ لَا یَاْتُوْکَ بِشَیْءٍ
یُّخْرِجُکُمُوْہُ ۝ وَتَجَاوَزَ السَّحَابُ فَدَعَوْتَ قَالُوْا
اِنَّ لَنَا لَآخِزًا اِنْ کُنَّا نَعْنُ الْغٰلِبِیْنَ ۝
قَالَ نَعَمْ وَاَنْتُمْ لَیِّنٌ الْمُقَدِّیْنَ ۝ قَالُوْا
یٰمُوسٰی اِنَّا اَنْتَ اَوَّلُ رٰسُلِیْ وَاِنَّمَا اَنْتَ نٰکُوْنُ
لنَّحْنُ الْمُتَّقِیْنَ ۝ قَالَ اَلْقُوْا کُلُّا اَلْقُوْا
عَصٰیہٗ اَظْهٰرَیْنَ التَّٰلِیْنَ اَسْتَرْہَبُوْہُمْ
وَجَعَلُوْا لِّلْیَمِیْنِ عِظِیْمٌ ۝ وَاَوْحٰی اِلٰی
مُوسٰی اَنْ اَلْقِ عَصَاکَ ۝ فَاِذَا ہِیَ تَلْعَفُ
مَا یَا فِکُوْنُ ۝ فَوَقَّحَ الْحٰقُّ وَبَطَلَ مَا
کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ فَعَلَبُوْا هٰتٰ اِلٰتَ
وَاَنْفَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ۝ وَاَلْقٰی السَّحَابُ

نہانا تو راوی پیغمبر ہو کر ہوا دیوں کا کیا انجام اور موسیٰ نے کہا اے
فرعون میں اسکا بیجا ہوا تیرے پاس آیا ہوں جو ساری جہان کا مالک
ہے اس لائق ہوں کہ میں اسے تعالیٰ پر کوئی بات نہ کہوں مگر جو سچ
ہے میں تمہاری مالک کی طرف تمہاری پاس نشانی لیکر آیا ہوں تو نبی
اسرائیل کو میرے ساتھ کر دے فرعون نے کہا اگر تو کوئی نشانی
لیکر آیا ہے تو وہ کہاں ہو سچا ہے تو لا سوئے نے اپنی مکرئی الہی
وہ اسی وقت ایک کھلا اژدہا بن گئی اور اپنا ہاتھ نکالا تو دیکھنے
والوں کو سہوقت (سفید چمکتا ہوا) دکھائی دیا فرعون کی قوم
کے سردار کہنے لگے تو بیشک بڑا ایک جادوگر ہے تمہاری ملک
تم کو نکالنا چاہتا ہے تو اب کیا صلاح دیتے ہو شب نے کہا
موسیٰ اور اس کے بھائی کو ابھی ہنسنے دو اور رستہ میں نقیبوں
کو روانہ کر دے ہر ایک پکے (ماہر) جادوگر کو تیرے پاس لے
آئیں اور جادوگر فرعون کے پاس حاضر ہوئے کہنے لگے
اگر ہم (موسیٰ پر) غالب ہوئے تو ہم کو (سرکار سے) نعام
توضوور لے لیں گے فرعون نے کہا ہاں ہاں اور تم بیشک مصاحبوں
میں شریک ہو گے جادوگروں نے کہا موسیٰ یا تو تم (پہلے
اپنی مکرئی) ڈالو اور یا ہم (پہلے) ڈالیں موسیٰ نے کہا تم ہی
ڈالو جب جادوگروں نے ڈالا تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا
اور انکو ڈرا دیا اور بڑا جادو لیکر آگئے اور ہنسنے موسیٰ کو وحی
بھیجی تو موسیٰ اپنی مکرئی ڈال (انہوں نے ڈالی) وہ مکرئی اژدہا
بن کر جادوگروں کے ساری سوناٹک کو نکلنے لگی آخر جو سچی بات
تھی وہ تورہ گئی اور جادوگروں کا کیا کرا یا سب ہوا ہوا اور
اور فرعون اور اس کے ساتھی اسی جگہ ہاڈیے اور ذلیل
ہو کر (خشم کو) لوٹ گئے اور جادوگروں کو (جیسے) کسی نے

ف سب کے سب دُوب گئے تباہ ہو گئے دولت اور حکومت خاک میں مل گئی ۱۱۔ اے کیا تم کو میں امیر کا رسول ہوں اور رسول کا کام یہی ہو کہ پہلے ملنے لے جو فرمایا یہ وہ بیوہ جادی اپنی حالت
سے کوئی بات نہ بڑا ہے ۱۲۔ اے وہ اپنے قدیمی ملک پہنچے شام کے ملک میں پہلے جادوین اور تیری قید سے آزاد ہوئی ۱۳۔ اے اژدہا یا سنا فیلہ درد سری آیت میں جان کا لفظ ہے جو جو
سانپ کو کہتے ہیں مطلب یہ کہ تو جس میں تیرا وہ اژدہ ہے کی مثال نہیں اور جادوئی اور تیری میں پہلے کے بار یک ساٹھ طرح ۱۴۔ اگر بیان میں ہی باطل کے بچے سے ۱۵۔ اے جادوگر بیشک
بچک لوگ کر رہے حالانکہ حضرت موسیٰ نے گندمی رنگ ہو کر ۱۶۔ اے جادو گروں کا بڑا اہر اور بڑا کانیان کی سوتہ شعر میں ہوں جو کہ فرعون نے یہ کہا اور یہاں یہ ہے کہ اسکی قوم کو
سواروں نے کہا شاید وہاں خود پہاڑوں سے پہلے یہ رائے کا ہر کی ہو پر سردار ہی کے کوئی کہنے کے با فرعون کے ایسا کہنے سے سرداروں نے اس کا کلام قطعیوں کو سن کر
اٹھ بیٹھ تہا ری سلطنت خود دیا جاتا ہے ۱۷۔ اے فرعون کے سرداروں نے کام قطعیوں سے بوجہ اے فرعون کا کلام کہ اسنے اپنے سرداروں کو رائے کی جیسے بادشاہ کا دستور ہوتا ہے
کہ اپنے وزیروں اور امیروں کی رائے لیتا ہے ۱۸۔ اے جب شور ہو چکا تو اے فرعون ۱۹۔ اے جادو گروں کا مقصد ملای ڈال رہے چند روز کے لئے تو یہ کہے یا دیکھو قیر کہہ باہمی اچھا سیدھا
رہے جتنے مانت جواب دے ۲۰۔ اے شاہ عبداللہ در صاحب نے یوں ترجمہ کیا ہے اور پیغمبروں میں نقیب شاہ رنح الدین صاحب یوں کیا اور پیغمبروں کے اچھے کہنے والے
دیکھو کہ انکو نقیب تھا کہ جب بادشاہ نے بلا کر اسے اور اسکا بڑا کام لیا جاتا ہے تو اسکا مقصد سرداروں کو اسکا کہنے کے با فرعون نے اسے یہ کہہ دیا کہ تم سب نے ہاڈیوں سے
پہلے میرے پاس آیا کرنا اور سب کے جہاں پر ۲۱۔ اے فرعون ۲۲۔ اے جادو گروں کو جادو کر کے فرعون کی نقیبی مقابلہ کیو عید کا دن مقرر ہوا اسے مصر کے
لوگوں کو ایک سیلان میں دعوت دی گئی اور فرعون بھی سچ لہے سرداروں اور جادو گروں کو اسکا سامان کو ڈال آیا موسیٰ اور ہارون میں بھی آئے ۲۳۔ باقی در مقدمہ

يُحْيِيهِمْ ۖ قَالُوا اسْتَأْذِنُ رَبِّ الْعَالَمِينَ
وَبِئْسَ مَوْلًى وَكَهْرُومٍ ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ مَنْ مَنَّمُ
بِهِ قَبْلَ أَنْ أَدْنَىٰ لَكُمْ ۖ إِنَّ هَٰذَا الْمَكْرُ
مَكْرُومٌ ۚ فِي الْمَدِينَةِ الْفَجْرَ جَاءُ مِنْهَا
أَهْلُهَا فَصَوَفَ تَعْلَمُونَ ۚ لَا قِطْرَ
أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ ثُمَّ
لَا صَبِيحَتَكُمْ أَجْمَعِينَ ۚ قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ
رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ۚ وَمَا نُنْقِصُ مِثْقَالَ
إِحْدَىٰ أَتَىٰ أَمْسًا بِأَيِّ رَبٍّ نَأْتِيَنَا
رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَاتَّقِنَا مِثْلَ
وَقَالَ الْمَلَأَمِينَ قَوْمِ فِرْعَوْنُ أَتَدْرُ
مَوْلًى وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ
وَيَكْفُرُوا بِآيَاتِهِ ۚ قَالَ سَتَقْبَلُونَ
أَجْنَاسَهُمْ وَلَنُتَمِّتَنَّهُمْ ۚ وَإِنَّا
قَوْمُهُمْ قَاهِرُونَ ۚ قَالَ مَوْسَىٰ لِقَوْمِهِ
اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا إِنَّ الْأَرْضَ
لِلَّهِ قَدْ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقِيينَ ۚ قَالُوا أَوْذَيْنَا
مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَنَا وَبِمَعْدٍ مَا
جِئْتَنَا ۚ قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ
عَذْرُكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ فَنَنْظُرَ
كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۚ وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ
بِالسِّنِينَ وَنَقَصْنَا مِنَ الثَّمَرِ لَعَلَّهُمْ
يَذْكُرُونَ ۚ فَإِذَا هُم بِأَجْنَاسِهِمْ الْحَسَنَةِ

نمبر میں غالباً امدول اٹھے ہم جو خدا کو جہن کو مالک پر ایمان لائے
 جو موسیٰ اور ہارون کا مالک ہے فرعون نے کہا تم موسیٰ کے خدا پر
 ایمان لائے اور ابھی میں نے تم کو مجازت نہیں دی ضرور یہ ایک منصوبہ
 ہے جو تم نے اس شہر میں گام نہیا ہے ایسے کہ شہر والوں کو قیدی
 کیا اس میں کو نکال باہر کر دھیرا تم کو معلوم ہوا عیسا کا میں ضرور
 تمہاری مانند پاؤں لٹے مسیحہ کہنواؤں گا پھر تم سب کو موسیٰ
 پر چڑھاؤں گا۔ جادوگر کہنے لگے تم تو (بہر حال ایک دن) اپنے
 مالک کے پاس لوٹ جانے والے بیش اور تو ہم پر قصور
 کیا رکھتا ہے میں نے کہ جب ہمارے پاس ہمارے مالک کی
 نشانیاں آگئیں تو ہم ان پر ایمان لائے مالک ہمارے ہیکو صبر
 عنایت فرماؤ۔ یہی لانی پر (دنیائے) اٹھا اور فرعون کی قوم کے
 سردار کہنے لگے کیا تو موسیٰ اور ہیکو قوم (نبی اسرائیل) کو
 ایونہی خالی چھوڑ دینگا کہ وہ ملک میں فساد مچاتے پھریں اور موسیٰ
 کا گروہ حج کو اور تیری (مناؤں) ہوں درخداؤں کو) چھوڑ دیتی فرعون نے
 کہا اب ہم انکے بیٹوں کو مار ڈالیں گے اور انکی عورتوں کو جیتا رہنے
 دینگے اور ہم تو ہر طرح سے اپنے غالب میں موسیٰ (اپنی قوم سے) کہا
 اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو۔ ساما ملک (یا مصر کا ملک) اللہ کا ہے وہ
 اپنے بندوں میں جسکو چاہے دیتا ہے اور آخرت (خاص) پر پھر گارنٹی
 کے لیے ہے وہ کہنے لگے تیرے (آؤ پیدا ہونے) جو پہلے ہی
 ہم تکلیف میں ہے اور تیری آئے بعد نبی موسیٰ نے کہا وہ وقت قریب
 ہے کہ تمہارا مالک تمہاری دشمن کو تباہ کر دے اور تم کو انکا جانشین
 بناؤ پھر دیکھتے تم کیسے کام کرتے ہو اور ہننے فرعون کو لوگوں کو
 قتلوں اور پیداوار (بیک) کی کسی کی سزا دی ایسے کہ وہ ہوشیار
 ہوں تو جب ان پر کوئی نعمت آئی تو کہتے یہ ہمارا حق ہے

[illegible]

۳۶: سوری اخفاد بے گمراہ ہے مسلمانوں کو ہرگز نہ رکھو۔ ۱۱۔ باقی درجہ نمبر ۱۲

[illegible]

یہ جو تم لے کر آئے وہ تو جادو ہے، بیشک اللہ تمہیں اسکو ایسی ہیبت دیکھا
کیونکہ اللہ تمہیں شریر لوگوں کا کام بننے نہیں دیتا اور اپنے فرمانے
سے اللہ متحق بات کو حق کر دکھایا، گونا گونا فرمان لوگ برہانا کریں
پھر مومن پر صرف اُسی کی قوم میں سے چند نوجوان لوگ ایمان
لائے وہ بھی فرعون اور اسکے سرداروں سے ڈرتے ڈرتے کہ
کہیں انکو آفت میں نہ ڈالے اور فرعون (مصر کے) ملک میں
(بڑا) زبردست اور حد سے زیادہ بڑھ گیا تھا اور مومن نے (اپنے
لوگوں سے) کہا بھائیو اگر تم کو اللہ پر یقین ہے تو اُس پر ہوسا
رکھو جب تم اسکے تابع اور شاہد بنو گے تو اللہ نے تم پر ہوسا
بیشک ملک ہمارے ہم کو ان ظالم لوگوں کے ظلم کا نشانہ نہ
بنائے اور اپنی رحمت سے ہم کو کافر لوگوں (کے بچے) سے نجات
دے اور ہم نے مومن اور اُنکے بھائی ہماروں کو وحی بھیجی
تم دونوں اپنی قوم کے لیے مصر میں گھر بنا لو اور اپنے گھروں
ہی کو مسجد کرو اور نماز درستی سے ادا کرے اور ہوا اور ایمان
والوں کو خوشخبری سنائے اور مومن نے دعا کی مالک ہمارے
تو ہی نے تو فرعون اور اُس کی قوم کے سرداروں کو
دینا کی زندگی میں زمین کا سامان اور مال و دولت
دے رکھا ہے مالک ہمارے یہ اس لیے دیا ہے کہ وہ
تیری راہ سے بہکا دیں مالک ہمارے اُنکے مالوں کو
لیا ہیٹ کر دے اور اُن کے دلوں کو سخت کر دے
وہ ایمان نہ لائیں جب تک تکلیف کا عذاب (ڈوبنا)
نہ دیکھیں اللہ تمہیں فرمایا تم دونوں (بھائیوں)
کی دعا قبول ہو گئی تو صبر کیے رہو اور نادانوں کی
راہ مت چلو اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے

[illegible]

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَخَرَّدَ
 ذِكْرًا كَلِمَةً سَبَقَتْ مِنْ ذِكْرِكَ
 لَقَعْنَى بَنِي إِدْمَ وَرَأْسَهُمْ لِفِي شَيْءٍ تَعْنِي
 مُحْيِي

وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا
 أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِنْ الْأَخْزَابِ مَنْ
 يُنْكِرُ بَعْضَهُ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ
 قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُمْ
 بِآيَاتِهِ اللَّهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ
 صَبَّارٍ شَكُورٍ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ
 أَذْكُرُونَ نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَخْرَجَكُمْ
 مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُوءُ مَوَاسِكَهُمُ
 الْأَعْدَابِ وَيُكِيدُ لِلْجُنَّ أَنْبَاءَهُمْ وَ
 يُنْكِرُ بَعْضَهُمْ نِسَاءَهُمْ وَفِي ذَلِكَ مَوَاسِكَهُمُ
 مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ
 لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ
 إِنَّ عَذَابِي لِلشَّكَّارِ وَقَالَ مُوسَى إِنَّ
 كُفْرَهُمْ أَكْبَرُ مِنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا
 فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ غَمِيدٌ

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَزْبًا مَا فَعَصَيْنَا
 عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ
 كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ
 إِنَّمَا جُعِلَ الشُّكُّ عَلَى الَّذِينَ

آپ نے موسیٰ کو کتاب دی تھی پہلوگ ہیں اختلاف کرنے والے
 اور اگر تیرے ملک کی ایک بات نہ ہو چکی ہو تو انکا فیصلہ ہو
 جانا اور یہ لوگ قرآن (مجید) میں شکہ رکھتے ہیں جو ان کا دل
 نہیں جھنے دیتا

اور جن لوگوں کو ہم نے (پہلے) کتاب دی تھی اور وہ تجویری ایمان
 لائے، وہ جو تجویر پر اترا اس سے خوش ہوتے ہیں اور ان کو ہولناکی
 میں ایسے ہی ہیں جو قرآن کی بعض باتوں کو نہیں مانتے
 اور ہم موسیٰ کو اپنی (نو) نشانیاں دیکر ہمچے پیش کیا اپنی قوم
 کو (کفر کے) اندھیروں سے نکال کر (ایمان کی) روشنی میں لا اور
 اللہ تعالیٰ کی نعمتیں انکو یاد دلایا کیونکہ انہیں ہر ایک صبر اور شکر کی
 کیلئے نشانیاں پیش اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اللہ نے جو تم
 پر احسان کیا ہے اسکو یاد کرو جیسا سے فرعون کو لوگوں کو تم کو نجات
 دی وہ تم کو سخت تکلیف دیا کرتے تھے اور تمہارے بیٹوں
 کو کاٹ ڈالتے اور بیٹیوں کو جیتا چھوڑ دیتے اور اس معاملہ
 میں تمہارے ملک کی طرف سے تم پر بڑا احسان ہوا
 اور جب تمہارے ملک نے تم کو جتلا دیا اگر تم شکر کرو گے
 تو میں تم کو اور زیادہ (نعمتیں) دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے
 تو یہ سب رکھو کہ میرا عذاب سخت ہے اور موسیٰ نے (یہ ہی) کہا
 (ایمونی اسرائیل) اگر تم اور ساری زمین پر جتنی لوگ ہیں سب ملک ناشکری
 کر رہے ہیں تو یہی امر بیشک (وہ) بڑا نیا اور دوسرا (مرا) تعریف کے لائق ہے
 اور ہم یہودیوں پر وہ چیزیں جو ہم تجویر پہلے (دوسرہ) انعام کی سترہویں کو
 میں بیان کر چکے ہیں انکی شرارت اور سرکشی کیوجہ سے حرام کر دی تھیں
 اور ہم نے اپنے ظلم نہیں کیا تھا وہ خود اپنے پر آپ ظلم کرتے تھے
 ہفتہ کا دن تو انہی لوگوں کے لیے مقرر ہوا تھا جنہوں کو ہمیں

کسی نے مانگی نہ تھی اس طرح قرآن میں بھی اگر لوگ اٹھان کرتے ہیں تو بخیریت ہو ۱۲ آیت کو قیامت ہی میں پوری سنائی گئی ۱۲ آیت یا جس نے انکو بد میں لایا ہے ۱۲
 آیت اور یہ ۱۲ آیت کیونکہ قرآن اور انجیل اور کتابوں کی اس سے تصدیق ہوتی ہے ۱۲ آیت یہود اور نصاریٰ ۱۲ آیت یا بعضی باتوں سے ناخوش ہوتے ہیں یہود اور
 نصاریٰ قرآن کی ان باتوں کو نہ مانتے جو انکی شریعت کے خلاف تھیں ۱۲ آیت اسکو حکم دیا تھا ۱۲ آیت یا اسکو کہہ دیا کہ ان کی قدرت کے جو کچھ چاہیں ۱۲ آیت اور انکا
 حضرت موسیٰ کی برہنہی اور ان کا جو کچھ انکی شریعت کے خلاف تھا ۱۲ آیت یا اسکو کہہ دیا کہ ان کی قدرت کے جو کچھ چاہیں ۱۲ آیت اور انکا
 واقعات سے مراد وہ آیتیں ہیں جو انکی شریعت کے خلاف تھیں ۱۲ آیت یا اسکو کہہ دیا کہ ان کی قدرت کے جو کچھ چاہیں ۱۲ آیت اور انکا
 ۱۲ آیت ان نشانوں سے ظہور پاتے ہیں اور ان کو تسلیم ہوتی ہے ۱۲ آیت یا اسکو کہہ دیا کہ ان کی قدرت کے جو کچھ چاہیں ۱۲ آیت اور انکا
 انکی ہر ایک بات سے مراد وہ آیتیں ہیں جو انکی شریعت کے خلاف تھیں ۱۲ آیت یا اسکو کہہ دیا کہ ان کی قدرت کے جو کچھ چاہیں ۱۲ آیت اور انکا
 نصیحت میں صبر کرتے ہو یا نہیں ۱۲ آیت یا اسکو کہہ دیا کہ ان کی قدرت کے جو کچھ چاہیں ۱۲ آیت اور انکا
 فقر و عین کیسے یا نہ کرے انھیں کہہ دیا کہ ان کی قدرت کے جو کچھ چاہیں ۱۲ آیت اور انکا
 حرام ہوتی ہیں وہ اسے انکی حکمت اور میرا دانی ہے کہ یہ لوگ ان چیزوں کے کہہ لے میں نقصان ہے ۱۲

مَشْهُورًا . قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا آتَاكُمْ
هَؤُلَاءِ بِالْآيَاتِ الَّتِي لَا يَنْفَعُونَ إِلَّا الْأَرْضَ
وَالْأَنْفُسَ لَا غِنَى لَكُمْ فِيهَا مِنْ شَيْءٍ .
قَالَ رَأَوْا أَنَّ لَكُم مِّنَ الْأَرْضِ
فَاغْرَقْنَاهُ وَمِنْ غَيْرِهِ إِنَّا جَزَاءُ الْكَافِرِينَ
مِنْ عَذَابٍ . وَلِبَنِي إِسْرَءِيلَ اسْكُنُوا
الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ
جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا .
وَأَزَادَ قَالَ مَوْسَى لَقَدْ عَلِمْتُمْ لَآ إِلَهَ إِلَّا
أَبْنُكُمْ جَحْمُ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِي حُبًّا .
فَلَمَّا بَلَغَا حَجْمَةً بَيْنَهُمَا امْتَحِنَاهُمَا
فَلَمَّا خَسَفَ سَبِيلُهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا . فَلَمَّا هَلَكَ
قَالَ لِقَوْمِهِ إِنِّي عَذَابُهُمْ أَزَادَ لَقَدْ عَلِمْتُمْ
مِنْ سَعْيِكُمْ نَاحِدًا كَصِبَاءٍ . قَالَ أَرَأَيْتُمْ
إِذَا أَوْيَيْنَا إِلَى الْفُجْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ
الْحُوتَ ذُو مَآءٍ نَسِيتُهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ
أَن أَدْكُرَهُ . وَاسْتَخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ
جَحْمًا . قَالَ خُذْ مَا نَمَتُ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَارْتَدَّ
عَلَى أُنْوَاسِهِمَا فَصَصَّاهُ فَوَجَدَ عَبْدًا
مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ عِزِّنَا
وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا . قَالَ لَهُ
مَوْسَى هَلْ أَتَيْتُكَ عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَ
مَنْ عَاطَلْتِ رُشْدًا . قَالَ إِنَّكَ لَنْ
تَسْتَفِيدَ مِنِّي صَبْرًا . وَكَيْفَ تَصْبِرُ

الكهف ١٨

تو وہ یہاں پہنچ کر ان نشانوں کو دیکھ کر اس قدر حیران ہو گیا کہ اس کے دل میں
 کے یہوذا کا نام یاد آیا تو سمجھا ہوا اور فرعون کو تباہ ہو گیا اور اس کے
 نے نجا یا کہ بنی اسرائیل کو (مصر کے) ملک سے نکال دیا اور فرعون کے
 آخر چنے اس کو اور اس کے ساتھ اہل کو ڈوبو دیا اور فرعون کے
 ڈوبے پیچھے ہم نے بنی اسرائیل کے کہہ دیا (اب) تم اس
 ملک میں بسو پھر جب قیامت کا وعدہ آئے گا تو ہم
 تم سب کو سمیٹ کر (یا لپیٹ کر) لے آئیں گے

اُدھر کے پیغمبر وہ وقت یاد کر جب موسیٰ نے اپنے خادم ریو شم بن
نون سی کہا میں تو نہیں ٹہیروں گا سفر کیے جاؤ لنگا، جب تک وہ ملو
یہ پوچھوں جہاں دو سمندر ملے ہیں یا بسول جلتا ہی بہر لنگا جب یہ
دو نوان دو سمندر ملے کی جگہ پر پوچھو تو وہ دونوں اپنی مچلی کو بہو لگو
اسنے (ایک ہی ایک) سمندر کی راہ لی اسکو سرنگ کی طرح بنالیا پھر جب دسر
مقام کو جہاں دو سمندر مل رہیں اُلوٹ گئے تو موسیٰ نے اپنے خادم ریو شم کو
کہا ہمارا ناشتہ لاؤ ہمارا چو اس سفر سے بڑی تنگن ہٹائی خادم نے کہا تو رو دیکھا
و عجیب بات ہوئی جب ہم اس تہر کے پاس ٹہرے تو تیریں مچلی (کا قصہ کہنا) بہو لگیا
اور شیطان نے مجھے یہ بلادیا کہ تجھ کو سکا کر کرتا اور مچلی نے عجیب طرح کراپنر
یہ دریا میں عاجز کارستہ کر لیا موسیٰ نے کہا یہی تو ہمارا مطلب تھا آخر اپنے
قدم پہچانتے پہچاٹے پھر پوچھراں دو نول نے (دباں پوچھکر) جگہ بندوں
میں ہوا ایک بند (حضر) کو پاتیا جتنے سکو اپنی خاص مہربانی دی تھی اور
جتنے اُسکو اپنواس کو علم سکایا تانا موسیٰ نے اُس سے کہا کیا میں تیرے
ساتھ رہ سکتا ہوں اس شرط پر کہ جو بہتر علم تجھ کو سکھایا گیا
ہے وہ مجھ کو تو سکھائے حضرت نے کہا تجھ سے میرے ساتھ ہرگز
صبر نہ ہو سکے گا اور (دباں یہ ہے جس چیز سے تجھ کو پوری خبر نہ ہو

۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲

قَالَتْ اِنَّكَ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ
 اِنْ قَاءَ اللّٰهُ صَآئِرًا وَاَوْكَى اَحْصٰى لَكَ
 اَكْمَرًا ۝ قَالَتْ اِنِّى اَنْتَ بَعْلَتِى فَلَا تَكْتَلِبْنِى
 عَنْ شَيْءٍ حَتّٰى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝
 فَاَنْفَلَقَا ۝ فَحَقُّ اِلٰهٍ اَكْبَرُ مِنَ الشّٰفِعِيْنَ
 تَعْرِفَهَا ۝ قَالَتْ اَعْرِفُهَا لِيُخْرِقَ اَهْلُهَا ۝
 لَقَدْ جِئْتُ فَيِّمًا اَمْرًا ۝ قَالَتْ اَلَمْ اَقُلْ
 اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ فَتَالَ لَا
 تُؤْخِذْنِى بِسَآئِسِيْثٍ وَلَا تُؤْهِقْنِى
 مِنْ اَمْرِى عَشْرًا ۝ فَاَنْفَلَقَا ۝ فَحَقُّ
 اِلٰهٍ اَكْبَرُ غَلَمًا فَفَعَلَهُ ۝ قَالَتْ اَقْتُلْتِ
 نَفْسًا تَرَكِيَتْ يَدَكَ رَكِيضٍ لَقَدْ جِئْتُ شَيْثًا
 مَكْرًا ۝ قَالَتْ اَلَمْ اَقُلْ لَكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ
 مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَتْ اِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ
 اَبْعَدْهَا فَلَا تُصِخِّبْنِى ۝ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ
 لَدُنِّى عُدْوًا ۝ فَاَنْفَلَقَا ۝ فَحَقُّ اِلٰهٍ اَكْبَرُ
 اَهْلَ قَرْيَةٍ ۝ اِسْتَطْعَمَ اَهْلُهَا فَاَبْوَا
 اَنْ يُصْنِفُوْهُمَا فَوَجَدَ اِيْنِهَآ جَدًا اَرَا تُرِيْدُ
 اَنْ يَنْقُصَ فَاَقَامَهُ ۝ قَالَتْ لَوْ شِئْتَ لَفَعَلْتَ
 عَلَيْهِمُ الْجَزَاءَ ۝ قَالَتْ هٰذَا اِفْرَاقُ بَيْنِيْ وَ
 بَيْنِكَ ۝ سَأَتِمُّنَكَ يَتَاوِيلُ مَا لَمْ اَسْتَطِعْ
 عَلَيْهِمْ صَبْرًا ۝ اَنَا الشّٰفِعِيْةُ فَكَأَنْتَ
 يَسْكُرُوْنَ يَحْمِلُوْنَ فِي الْبُحْرِ فَارَدَتْ
 اَنْ اَعِيْذَ بِهَا وَكَانَ وِزَارُهُمْ مِّثْلًا

میر تو کیسے صبر کر سکتا ہوں توئی زکما نہ چاہے تو تو مجھ کو صبر کرنے
 والا پانچ گناہ میں کسی کام میں تیری نافرمانی نہیں کر نیکا حضرت نے
 کہا اچھا اگر میری ساتھ رہتا ہوں تو اس وقت تک کوئی بات مجھ سے نہ پوچھ
 جب تک میں خود اس کا ذکر تجھ سے شروع نہ کروں اور دونوں ساتھ فکر
 چنے جب وہ کشتی میں سوار ہو گئے تو حضرت نے کشتی کو بہاڑا لادہا
 ایک تختہ نکال دالا موسیٰ کہ بیٹھا تو نے کیا ایسے کشتی کو بہاڑا ڈالا کہ
 کشتی والوں کو ڈوبو دیکھ تو تھے بڑا سخت (خطرناک موت کو ظاف) کام کیا
 حضرت نے کہا میں نہیں کہتا تا کہ تو میری ساتھ ہر گز صبر نہیں کر سکیگا
 نے کہا بھول چک پر مجھ کو موت پکڑ دیر ہی گرفت نہ کر اور میری کام کو خطر
 میں نہ آں خیر یہ بات گئی گزری پہرے دو نور کشتی کو بہاڑا لادہا (راہ میں)
 جب انکو ایک لڑکا نکلا تو حضرت نے ہسکو مار ڈالا موسیٰ (دوسرا لایا) کہہ لگا تو نے
 ایک معصوم جان کو مار ڈالا روہ بھی حق کسی جان کو مار نہیں تو لڑکا خواب
 کام کیا حضرت نے کہا میں کیا تجھ سے نہیں کہتا تا کہ تو میری ساتھ ہر گز صبر
 کر سکیگا موسیٰ نے دشر منہ ہو کر کہا اگر میں اب اسکے بعد تجھ سے کچھ پوچھوں
 تو تجھ پر کجاء عتر حق کروں (تو مجھ کو اپنے ساتھ نہ کہہ تجھ کو میری طرف سے پورا)
 عذر ملے خیر یہ دو نو پلے (چستے چلتے) جب ایک گاؤں والوں پاس
 پہنچے تو ان سے کہا مانگا (دونوں ہوسکے تے) ان دونوں انکی صافی کر بیسے
 انکار کیا کہنا ہم نہ کہلایا پر دونوں اس گاؤں میں ایک دیوار دیکھی
 جو گراہی جا رہی تھی وہاں گئی تھی حضرت نے ہسکو سیدھا کر دیا موسیٰ دیکھ
 نہ رہا لایا کہنا تھا اگر تو چاہتا تو اس دیوار اٹھائی دے گاؤں والوں (والوں)
 (خاصی) مزدوری لے سکتا تھا حضرت نے کہا (بس میرا تیرا ساتھ ہو چکا) ان
 نے مجھ کو اور مجھ کو جدا کر دیا جن باتوں پر تجھ صبر نہ ہو سکا اب میں انکی حقیقت تجھ
 سے بیان کر دیتا ہوں وہ کشتی تو چند تھا جو کشتی جو سمندر میں مزدوری کرتا
 تھے مگر چاہا کہ اسکو عیب دار کر دوں (ایسے ایک تختہ نکال دالا) کیونکہ انکو

حلقہ حق معانی نے جو کچھ ظاہر صریح کا علم دیا ہے میرے کام ایسے میں کفار میں شرع کے خلاف معلوم ہونے میں پہنچ جان کا حکم کسی کو ہو تو وہ عین مصلحت پہلے دشریت کو ظاہر
 نہیں میں کیونکہ حکم الہی کے موافق کہے جانے ہیں ۱۲ و حضرت موسیٰ نے یہ شرط منظور کر لی ۱۳ و چنے چنے دریا پر پہنچے پسہ پاس نہا تھے میں ایک کشتی بنو دہوی
 اور کشتی والوں نے حضرت صبر نہ کر پھان کر کے لڑا یہ لکھو چڑھایا ۱۴ و اور انہوں نے میرا حسن کیا ہم کو صفت سوا کر کیا ۱۵ و حدیث میں ہے کہ یہ اعتراض حضرت موسیٰ
 کو کا و افسی پہلے چکر گئے تھے انکو وہ شرط یاد نہ رہی ۱۶ و جو بیت خوبصورت تھا اور لوگوں کے ساتھ کہیں رہا تھا ۱۷ و اسکا سلاو کہہ دیا یا ذبح کر ڈالا یا نہ ہو کر
 اور ۱۸ و پہلے کام سے پہلے دیکھو کشتی کا تختہ تو میری جوتھکتے ہیں مگر یہ بھی ہوئی جان پور کہاں سے آئی کہتے ہیں اس لئے کہ ان نام شمعوں کہا تجھ حورری سے جو تھا
 تھا میں جس میں نہ کو کہلا لایا میں لوگوں کا مانگہا سچا نہیں نے جواب دیا اگر تو حضرت سے اور یہ جانتا ہے کہ کون لوگوں میں ہوا کون کا قہر تو نارینک تو حضرت نہیں کن حضرت
 حضرت اس طرح کہہ دے تو لوگوں کے قتل سے منع کیا ہے ان سے الگ ۱۹ و میرا تختہ چھوڑنے کے لئے حدیث میں ہے اسد شہر کہہ کرے موسیٰ پر گھر صبر کرے تو صبر
 صبر نہیں دیکھتے نہا تھے اس پر پھر دیا وہ سیدھی ہو گئی۔ بعضوں نے کہا کہ اگر بنا فی بعضوں نے کہا اس میں لڑکا نکلا دیا ۲۰ و انہوں نے توہم کو کہا نہا تھے
 کہ میں اس کا کام صحت کر لیا ضرور تھا مزدوری لیتا تھا ہاں میرا ۲۱ و ان کی مانگہا اس کشتی کے سوا اور کچھ نہ تھی لوگوں کو لڑا پر یہ سوار کرتے تھے
 یہ کچھ نہیں تھے صبر اس کا نام یہ تھا یا الطاہرہ برقر کوئی بعد نام ۱۲

وَهَلْ أَتَاكَ خَبْرُ يَسُوعَى
فَأَرَأَيْتَ إِنْ هُوَ لَمْ يَكُنْ
أَنَا لَكُمُ الْبَشَرِ لَكُمُ الْمَلَكُ
الْقَائِمُ عَلَى الْعَرْشِ هَذَا
أَتَشْكُرُونَنِي يَسُوعَى وَإِنْ
أَنَا رَبُّكَ فَاعْلَمْ بِكَ أَنَّكَ
بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ هُوَ وَأَنَا
خَضَعْتُ لَكَ فَاسْمِعْ يَا ابْنُ
يَسُوعَى إِنِّي أَنَا اللَّهُ سَلَا

۱۲۴۲۱

اور اے جعینہ! قرآن میں سوئی کا ذکر کرو، ہمارا خاص مذہب اور وہ خدا کا بھیج ہوا، تو گو کہ اللہ کا پیغام سنائیوا لایا اور جہنم کے طور پر پکارا، پر دہنی طرف سے (یا برکت والا کنارہ سے) پکارا اور ہمارا سکھائیہ گنہ گنہ کو توبہ کے بلایا اور ہم نے اپنی مہربانی سے اس کو (یعنی اس کی مدد کے لیے) اسکے بھائی مارون کو جعینہ بنا دیا۔

اور راکھ پیئیں گے کیا سچ کہ سوئی کا فتنہ نہیں ہو چا حبیب سحر جنگل میں ات
نواں دیر ہر وقت آگ دیکھی تو اپنی بی بی (صغورہ) کو کاظم (فدا) شہر
باؤ جھکوا آگ دکھائی دیتی ہے شاید ہو سکا تو) میں ہمارے لیے ایک
جنگل کی لیکر آؤں یا اگر جنگل کی ہے تو، اس آگ پر کوئی رستہ
بتائیے والا پل شہر حبیب سوئی میں اس آگ پاس آیا ہو کہ آواز آئی ہو
سوئی میں تیرا لک ہوں تو اپنی جوتیاں تار ڈال کیونکہ ہفت تو پاک
سیدان طوی میں ہو اور سینے (پہنیری کیے) تھک دو لوگوں میں سو
چُن لیا ہو تو جو حکم ہو ہو کہ (دل لگا کر) سُنتا رہے بیشک میں ہی اسے

۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲

الصَّحَابِ عَلَى مَنَاسِكِ كَتَبَ لَقَدْ
 قَالَ فَمَنْ تَكَلَّمَ بِمَنْفَى هَالِكٌ كَيْفَا
 بَلَدِي أَخْلَى كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ثُمَّ
 حَطَّاهُ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ
 أَهْلًا فَلَمَّا قَالَ عَلَيْهِمْ عِنْدَ رَبِّي
 فِي كَيْسٍ لَا يَصِلُ إِلَيَّ وَلَا يَبْلُغُ
 الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ آيَاتٍ مَهْدًا
 وَمَسَكًا لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَأَنْزَلَ
 مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاتَّخِذْنَا بِهِ
 آذَانًا مِثْلَ نَجَاتٍ مُنْقَذَةٍ كُلُّوا
 ارْزُقُوا أَنْعَاكُمْ إِنِّي فِي ذَلِكَ
 لَآيَاتٍ لِّكُلِّ بَالِغٍ مِنَ الْغَنَى مِنْهَا خَلَقْنَا
 وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَفِيهَا نُخْرِجُكُمْ
 تَارَةً أُخْرَى وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا
 كُلَّهَا فَلَمْ يَكُفَّ وَآبَى قَالَ أَجِئْتَنَا
 لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ الْيَبُوسِ
 فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِثْلِهِ فَاجْعَلْ
 بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا تُخْلِفُهُ
 نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سَوِيًّا قَالَ
 مَوْعِدٌ لَّكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَأَنْتَ
 يُخْرِجُ النَّاسَ خُمُومًا فَيَقُولُ فَيَرْجُونَ
 بِجَهَنَّمَ كَيْدَ كَذَّابٍ قَالَ لَهُمْ
 مُتَوَلَّوْا دِيَارَكُمْ لَا تَنْفَرُوا عَلَى اللَّهِ
 إِنْ يَأْتِيَنَّكُمْ مُدْرِكُ الْيَوْمِ فَدَعْ مَا

اور ہمارا گناہ ہمارے اسکو مذاب ہوگا فرعون کو کہا موسیٰ یہ کہو
 تمہارا ملک کون پر ہوئے نے کہا ہمارا ملک وہ ہے جس نے چرخ
 کو ایک خاص صورت دی (جو اس کے مناسبت ہے) ہر سو کو زندگی
 بسر کرنا اور تیرا یا فرعون کو کہا اچھا اگلے لوگوں کا کیا حال
 ہوا ہوشی کو کہا انکا حال میری ملک کے پاس ایک کتاب (یعنی خطبہ)
 میں (لکھا ہوا) ہو میرا ملک تو شکستہ ہے نہ بولتا ہو نہیں تھا
 لیکن زمین کو کھودنا یا اور ہمارے چلنے کے لیے ہیں یہاں
 نکالیں اور آسمان کو پانی برسایا پھر ہم نے اس میں سے طرح
 بطرح کی قسم کی سبزی نکالی قسم ہی (ان میں سے) کہا وہ کھانا
 جانوروں کو بھی انہیں اچھا و بیشک مقلندہ تھے یہاں میں
 (ہماری قدرت کی) نشانیاں پیش ہم نے تم کو اسی (زمین)
 سے پیدا کیا اور اسی میں رہنے کے بعد پھر لپکا پیش گئے
 اور اسی سے تم کو دوسری بار (قیامت کے دن) نکالیں گے
 اور چنے تو فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں لیکن
 اس نے جھٹلایا اور نہ مانا کہنے لگا یہ جادو ہے (کہنے لگا کہ)
 کیا تو ہمارے پاس ایسے آیا ہے کہ ہمارے جادو کے مقابلے
 سے ہمارے ملک نکال باہر کرے تو ہم بھی ضرور یہاں جادو
 (تیرے جادو کی طرح) تجھ کو تباہ میں گئے (تیرے سامنے لائیں گے) لیکن
 ہمارے اور اپنے درمیان ایک محدود وقت اور مقام مقرر
 کر دیں ہم اس کے خلاف کریں نہ تو ایک صاف میدان (پہلوئی)
 نے کہا اچھا (عینہ کا دن) (ہمارا) تمہارا وعدہ ہے اور دن
 چڑھ رہے (سب) لوگ جمع ہو جائیں پس نہ فرعون ٹھہرا اور اپنے
 داؤں لٹکائیں پھر وعدہ کر مقام پر، ان وجود ہوا (جادو گروں کو)
 ساتھ لایا ہوشی کو کہا اچھا تمہاری شامت آئی ہمارے پر جوت نہ

خط و پیام میں ہوا کہ ۱۲ فل غرض موسیٰ اور ارون دو دن کو فرعون کے پاس گئے اور اسے بتائے کہ پیام پہنچا یا ۱۲ وہ ہندہ کا چکر چلنے لگا اور
 ہمارا بل کا چکر دوڑنے لگا ہے چلنے کا چکر تیرے لگا ہے ۱۲ وہ چلنے لگا اعمال سب لکھے ہوئے ہیں قیامت کے دن انکو بدلے گا ۱۲ وہ چلنے لگا اور جو کچھ لکھا ہے
 میں سب کچھ چھوڑا ہے مگر وہ کتاب کا محتاج نہیں اسکو ایک ایک رتی سب یاد اور محفوظ ہے اس کے علم میں نہ غلطی ہو سکتی ہے نہ بھول چک ۱۲ اگر خداوند غلط ہو
 ہوتا ہے تو میں دین سکتے ہیں تو زمین میں باتو کچھ پیدا ہی نہ ہوتا یا پیدا ہوتا تو میری ایک طرح کا انداز پہلے یا آخر کا ہی جب ہی غلطی ایک چکر کو کہتے کہاتے وہ ہر
 اجائی و انس کی خدمت میں تو کیا ہے کہ ایک ہی ہوا ایک ہی ہوا ایک ہی تمام زمین کی ہر ہر درخت کا پہلے جدا گانہ اور ہر ایک کا کھرونگ گنگ کو کھانہ کوئی سرور کی ہر کچھ غلطی
 کوئی غلطی کوئی قابض کہ ہر ایک کو حق پر آدھی کو تخلیق نہ ہو اور اپنی ضرورت پوری کرے ۱۲ وہ آدم علیہ السلام کا پتہ مٹی سے بنایا گیا تھا اگر کسی میں جائے یا ڈوٹا
 جب ہی اسکا جسم میں مٹی شریک ہو جاتے ہیں ۱۲ وہ حدیث میں ہے کہ حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو جب قبر میں رکھا تو ان حضرت م مٹی ہی آیت ہی مٹی ہی مٹی دلت اس کے
 کا پہلے سوتے ۱۲ وہ اور خود دل کا حاکم بن گئے ۱۲ وہ ایک ہر ہر مقام ہو جو نہ دور ہو نہ جہم سے ۱۲ وہ غلطی تو ہم یہ ہے کہ ہمارا تہجد اور وعدہ وہ دن
 جس دن لوگ آدھ ہوتے ہیں کہ ہر ایک میں دن اکیس کا تھا بعضوں نے کہا یہ دن عاشورے کا دن تھا ۱۲ وہ جادو گروں کو بلوایا انکو کہا رکھنا انعام
 دینے کا وعدہ کیا تھا ۱۲ وہ ان جادو گروں کو ایک بار سبھا انسا سب سبھا ۱۲ وہ ہشتی میں یاد دہانی ہوا لکھو کہ بتاؤ میری کیا کرتے تھے فرعون کی طرح میں یہ چھوڑے
 آج کے روزے م صاف انکو دہشتی کہہ دینے لگا کہ تمہاری کہ ہمارے آپ اور انکو دہشتی بتاتے ہیں حضرت موسیٰ نے انہیں انکو جواب دیا کہ فرعون کا مطلب حاصل نہیں سکا ۱۲

مِنَ الْخَلْقِ هَٰذَا نَعُوْا اٰمُرُهُمْ
 بَيْنَهُمْ وَاسْأَلُوْا الْجَنَّةَ ۚ قَالُوْا
 اِنَّ هٰذَا كَانَ يُرِيْدُ اِنْ اَنْ
 يُخْرِجَكُمْ مِنْ اَرْضِكُمْ وَيُعْضِلَ
 وَيُخْرِجَكُمْ مِنْ اَرْضِكُمْ وَيُعْضِلَ
 فَاَجْعَلُوْا اِيَّكُمْ شُرَكَاءَ
 وَكَذٰلِكَ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰ ۚ
 قَالُوْا اَيُّ مَوْسٰى اِنَّمَا اَنْ تُلْقٰى وَامَّا
 اَنْ تَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْفٰى ۚ قَالَ بَلْ
 اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَا لِهَمْدٍ وَحِصْبَةٍ
 يُخْرِجُ لِكُلِّ مِّنْ بَعْرِهِمْ اَنَّهُمْ
 قَاوَجَسَ فِيْ نَفْسِهِ خِيفَةً مُّؤْمِنِيْ
 فَلَمَّا كَانَتْ اَنْتَ الْاَعْلٰى
 وَآلُفٍ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلَقَّفَ
 مَا صَنَعُوْا ۚ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدٌ
 لِّهٖدٍ وَلَا يُفْلِحُ الشَّيْطٰنُ حِيْثُ
 اَتٰى ۚ قَالَتِ الْفٰحِشَةُ بَعْدَ
 قَالُوْا اَمَّا يَرْبُ هٰرُونَ وَمُؤْمِنِيْ
 قَالَ اَمْسِكْ لَهُ قَبْلَ اَنْ اَدْنٰ لَكُمْ
 لٰنَّهُ تَكِيْبٌ لِّكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمْ الْفِتْرَةَ
 فَلَا تَقْلَعُوْا اَبْدِيَكُمْ وَارْجِعْكُمْ
 مِّنْ خِلَافٍ وَكَلَّامٍ لِّكُمُ فِي
 جُنْدٍ مِّنَ الْهٰكِلِ ذِكْرٌ لِّكُمُ اِيَّاكُمْ
 اَسْمٰنَ عَدَا اَبَا وَاَلْفِي ۚ قَالُوْا لَنْ

جو لڑا وہ خدا سے بیکر کر رہا تھا کہ وہ دیکھو جس نے خدا سے
 پر جہت باندہ تباہ ہو چکا ہے وہ دیکھو کہ آپس میں لڑ رہے ہیں
 چیکے چیکے کاٹا ہوئی کرنے راخیز انوں کو مشورہ کر کے کہ بیشک
 دو نو جاؤ مگر میں وہ چاہتے ہیں اپنے جادو و زور کو نہ سوچ کر تمہارا
 ملک کو نکال باہر کریں اور تمہارا جو عمدہ طریق ہو سو کھیت دین تمہاری
 سب ملکہ داؤں کو تو پھر پرا باندہ کر سامنے آؤ اور آج جو بیتا اس
 مراد پائی جاؤ مگر کہنے لگوئے یا تو تم راہنی لائیں پہلے اڈالو اور پھر
 پہلے راہنی لائیں اڈالیں سو سے لے کر انہیں تم ہی پہلے
 ڈالو (انہوں نے اپنا کرتب کیا) تو سوئے کو ان کے جادو کو ایسا معلوم
 ہوا کہ ان کی رسیاں اور لائیاں رسانیپ بکر (درہر ہی پریش)
 سے اپنے دل ہی دل میں ہم گیا (اور اسے وحی کا انتظار کیا
 ہنسنے (وحی کے ذریعہ سو) فرمایا مت قدر بیشک تو ہی درہر سیکار تو ان
 سب پر غالب آئیگا (اور جو رخصتا تیرے ہاتھ میں ہے اسکو ڈال
 دے (خدا کی قدرت دیکھ) کہ انہوں نے جو ڈونگ کیا ہو اسکو ہرپ کر جا
 او انوں نے جو کچھ بنایا ہے اسکی حقیقت کچھ نہیں جادو کا تا شا ہے
 اور جادو گر جہاں جائے باہر او نہیں ہوتا پھر (یہ حال دیکھتے ہی
 جادو گر سب سے میں گر پڑے اور کہنے لگے ہم تو ماروں اور موتی
 کے مالک پر ایمان لائے فرعون بولا (واہ اچھے ہے) تم اس پر
 ایمان لائے اور اسی میں تم کو اذن ہی نہیں دیا بیشک وہ
 لینے ہوئی (تمہارا اگر ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے تو میں
 ضرور تمہاری ہاتھ پیرائے سیدھ کاٹ ڈالوں گا اور تم کو کھجور
 کے ڈھنڈوں (تنوں) پر سولی چڑھاؤں گا اور تم اب ضرور اسی
 طرح جان لو گے کہ ہم (دو نو) میں شوگر کی مار سخت ہو اور دیر
 تک رہتی ہے انہوں نے کہا ہم کو ان دلیلوں کو جو ہمارے

۱۱۔ اے اللہ کے کام کو فروغ نہیں ہو سکتا ہے جب تک کہ ایک بڑی نشانی جو حق تعالیٰ کی مدد کے ساتھ ہوتی ہے جادو و جادو کے ذریعہ
 کو قہر سے ہوتی جاتی ہے جسے دشمن کے شاکے وہ دین نہیں تھا اور چوتھے آدمی کے کام کو قہر نہیں ۱۲۔ اے کسی کی رائے ہوئی کہ وہ جادو گر ہیں یا وہ ہم اپنے راہبوں کے
 نے کہا وہ جادو گر معلوم نہیں ہوتے اور ہمارا ذہن غالب ہونا مشکل ہے ۱۳۔ اے ہمارے اور ہمارے جو منصوبہ باندھا ہے اس کے توڑنے کی مضبوطی نہ کر رہا ہے
 قہر کی قہر ایک ہی ہزار جس میں سب بیچنے والے ڈر جائیں ۱۴۔ اے آج جو جادو دہی حیرت کیا بازی لگیا نہ مانگی مر لو ہائی ۱۵۔ اے جادو گر میں نے حضرت موسیٰ کے ہاتھ
 میرا کتے ہیں اسی وجہ سے اسے نہ لے لگو ایمان کی کوئی دہی ۱۶۔ اے بیچنے کے کہا کی حقیقت میں کچھ نہ تھا ایک شعبہ تھا ۱۷۔ اے بیچنے میں انہوں نے اندر لہا ہر دہی
 اور یہ کہ گری سے وہ بیچنے لگا اے لگو یہ خیال ہو کہ شاید میرے بعد اٹنے سے پہلے لوگ ان جادو گر کے کے مشق ہو جائیں وہ اب لوگ میری جھاکا کچھ اعتقاد کریں
 کے جب اتنی بہت علی جائیں صاحب بن گئیں ۱۸۔ اے بڑی بازی اور شعبہ بازی اور نظر آ رہی ۱۹۔ اے اس حکم کے نے حضرت موسیٰ کے اپنے جھاکا کچھ اعتقاد کریں
 اور وہ بن گئی جتنی لائیاں اور یہاں یہاں میں جادو گر نے پہلا ہی نہیں لکھا ایک ذرا کہ میری پیر فرعون اس کے لوگوں کی طرف علی انہوں نے کل جہاں حضرت موسیٰ نے
 اسکو کتے سے بتا تو پھر جھاکا ہوئی ۲۰۔ اے جادو گر میرا جادو یا تو سو یا بارہ ہزار ہزار تھے پہلے جہاں میں بعضوں کی رائے تھی کہ حضرت موسیٰ نے جادو گر
 معلوم نہیں ہونے جہاں انہوں نے یہاں جادو دیکھا تو ان کو یقین ہو گیا کہ حضرت موسیٰ نے ہمارے شاکے کے یہ نہیں کوئی جادو گر کا پاپی ہو نہیں کر سکتا کہ ایک جادو گر کو معلوم کہ
 اتنی لائیاں اور یہاں جہاں میں بہت ہو گئیں تو وہ سب سے کہہ بندے کا کام نہیں ہے فعل آ رہی ہے ۱۱ (اے بیچنے سے)

قَالَ يَصْرَفُ مَا مَلَكَتْ يَدَاكَ اِيْتَهُمْ
 صَلَوَاتُكَ اَلَا تَتَذَكَّرُ اَمْ يَتَذَكَّرُ
 قَالُ يَا بَنُوٓاۤدِمْ مَا تَخْلُدُ عَلَيْهِمْ وَاَنَا
 وَرَافِعُ يَدَايَ اِيْتَهُنَّ اَنْ تَقُولَ كَقَوْلِكَ
 اَيُّنَ بَنِيٓ اِسْرَآئِيْلَ وَاَلَمْ تَقُولَ قَوْلِي
 قَالَ قَدْ اَخْلَصْتُكَ يَسَارُفِي قَالَ
 بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهِ فَقَبَضْتُ
 قَبْضَةً مِّنْ اَنْزَالِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا
 وَكَذٰلِكَ سَوَّلْتُ لِيْ كُفْرِيْ كَاَلَمْ
 فَادْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ
 تَقُولَ لَا مِسَاسَ مِنِّيْ اِنَّكَ مُوعِدٌ
 لِّنَّاسٍ تَخْلَفُوْنَ وَاَنْظُرْ اِلَى الْهٰكِلَ الَّذِي
 ظَلَمْتَ عَلَيْهِ عَآدٌ اٰيَةً لِّتُخَذَتْ لَهُمْ
 اَنْفُسُهُمْ فِى الْآيَةِ لَسْفًا آِسْمَاعِ
 اٰلَكُمْ اَللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ دَرَسَمَ
 اٰلِ اٰدَمَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

۱۸ الانبیاء

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسٰی وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ
 وَضِيَاۤءً وَذِكْرَ الْاَلْمَتِّقِيْنَ الَّذِيْنَ
 يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُمْ مَّرْمَرٌ
 السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ
 ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوسٰی وَاَخَاهُ هَارُونَ
 بِآيٰتِنَا وَسُلٰطِنٍ مِّنْ بَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ
 وَمَلَآئِكَةٍ فَاسْتَلٰمُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا
 خَالِقِيْنَ ؕ فَتَقَالُوْا اَنْتُمْ مِّلَّةُ اِسْرَآءِيْلَ

۱۹ المؤمنون

وہ ہنگامے تو راجی وقت امیر کے پاس کیوں چلا آیا کیا توجہ
 حکم کے خلاف چلا ہارون نے کہا میری ماں کے جسے میری تیری
 اور سر کے بال نہ کھڑیں ڈرا کہیں تو یہ کہہ بیٹے نے بنی اسرائیل
 میں پہنٹ ڈال دی اور میری بات کا لحاظ نہ رکھا موسیٰ نے کہا سارا
 تو نے یہ کیا کیا کہنے لگا میں نے وہ دیکھا جو اوروں نے
 نہیں دیکھا میں نے (اللہ تعالیٰ کے) پیغمبر ہوئے (فرشتے)
 کے پاؤں کے تیل سے ایک (خاک کی) مٹی اٹھالی اس کو
 میں نے (وڑھے ہوئے) پچھڑے میں (والد یا اور میرے) جی
 نے مجھ کو یہی صلاح دی سو سے کہا چل دو رہو تیری سزا یہ
 ہے جب تک تو دنیا میں زندہ ہے یوں کہتا رہیگا (دیکھ مجھ
 کو کہیں) اچونا نہیں اور اسکے سوا (تیرے لیے آخرت میں) ایک
 (عذاب کا) وعدہ ہے جو تجھ پر سے ٹھنڈے والا نہیں اور اب
 انہو خدا پرچہ (کو دیکھ جس کو تو برابر پجارتا ہا ہم اس کو جلا کر خاک کر)
 دیکھو ہاں (خاک) کو دریا میں (اڑا کر) بکھیر دینے (تاکہ ہکا بکا
 نشان ہی نہ رہے تمہارا (سچا) خدا تعالیٰ ہے جس کے سوا کوئی پوجا کر
 لائق نہیں اسکے علم میں ہر چیز سمائی ہے۔

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو وہ کتاب (تورست شریف) دی
 جو حق اور باطل کو جدا کرنے والی اور روشنی اور لطیحت ہے
 پر ہمہ گاروں کے لیے جو بن کیے اپنے مالک سے ڈرتے ہیں
 اور وہ قیامت کا خوف رکھتے ہیں و
 پھر ہم نے موسیٰ اور اسکے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور کہلی
 سند (محسا) دیکر فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف بھیجا پر
 وہ شیخی (گمراہ) میں آئے اور تم سے گھنڈی لوگ کہنے لگو
 کیا ہم اپنے جیسے دو آدمیوں کو مان لیں اور انکی (ساری)

وہ کہہ کر کہیں کی جگہ پہاں پہنچا رہا اور لوگ گمراہ ہو گئے لاؤنے میں طرہ کیوں نہیں اختیار کیا کہ ان کو باریت کر درست بنا تا شرک سے باز کہتا ۱۲ وک میں کہہ گیا
 تھا کہ میں علیحدہ ہو رہا ہوں اور حق پر جہاد اور بدکاروں کے طریق پست چل کر بدکاروں کو دیکھ کر خاموش رہ گیا اپنی میں پہنچا رہا ۱۲ وک حالات وہ تھے بھائی تھے
 گماں کا ذکر نہ کیے کہ اس نے بدکاروں کو ۱۲ وک پہنچا اگر میں دیکھ کر بدکاروں سے تیار رہے پاس چلا آتا تو جو لوگ پھر سے الگ ہے میں وہ میرے ساتھ
 لے کر میرے لوگ ہاں سامری کے ساتھ رہ جاتے تھے وہ ہر اتم کو دیکھ کر لوں نہ کہہ کہ تو نے بنی اسرائیل کے گوشے گوشے کو میرے واسطے لے کر تو میرے گوشے
 رہا ۱۲ وک پہنچے لے کر گوشے کے پاؤں کے تیل سے ایک (خاک کی) مٹی اٹھالی اس کو میں نے (وڑھے ہوئے) پچھڑے میں (والد یا اور میرے) جی
 نے مجھ کو یہی صلاح دی سو سے کہا چل دو رہو تیری سزا یہ ہے جب تک تو دنیا میں زندہ ہے یوں کہتا رہیگا (دیکھ مجھ
 کو کہیں) اچونا نہیں اور اسکے سوا (تیرے لیے آخرت میں) ایک (عذاب کا) وعدہ ہے جو تجھ پر سے ٹھنڈے والا نہیں اور اب
 انہو خدا پرچہ (کو دیکھ جس کو تو برابر پجارتا ہا ہم اس کو جلا کر خاک کر) دیکھو ہاں (خاک) کو دریا میں (اڑا کر) بکھیر دینے (تاکہ ہکا بکا
 نشان ہی نہ رہے تمہارا (سچا) خدا تعالیٰ ہے جس کے سوا کوئی پوجا کر لائق نہیں اسکے علم میں ہر چیز سمائی ہے۔
 اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو وہ کتاب (تورست شریف) دی جو حق اور باطل کو جدا کرنے والی اور روشنی اور لطیحت ہے پر ہمہ گاروں کے لیے جو بن کیے اپنے مالک سے ڈرتے ہیں
 اور وہ قیامت کا خوف رکھتے ہیں و پھر ہم نے موسیٰ اور اسکے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور کہلی سند (محسا) دیکر فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف بھیجا پر
 وہ شیخی (گمراہ) میں آئے اور تم سے گھنڈی لوگ کہنے لگو کیا ہم اپنے جیسے دو آدمیوں کو مان لیں اور انکی (ساری)
 وہ کہہ کر کہیں کی جگہ پہاں پہنچا رہا اور لوگ گمراہ ہو گئے لاؤنے میں طرہ کیوں نہیں اختیار کیا کہ ان کو باریت کر درست بنا تا شرک سے باز کہتا ۱۲ وک میں کہہ گیا
 تھا کہ میں علیحدہ ہو رہا ہوں اور حق پر جہاد اور بدکاروں کے طریق پست چل کر بدکاروں کو دیکھ کر خاموش رہ گیا اپنی میں پہنچا رہا ۱۲ وک حالات وہ تھے بھائی تھے
 گماں کا ذکر نہ کیے کہ اس نے بدکاروں کو ۱۲ وک پہنچا اگر میں دیکھ کر بدکاروں سے تیار رہے پاس چلا آتا تو جو لوگ پھر سے الگ ہے میں وہ میرے ساتھ
 لے کر میرے لوگ ہاں سامری کے ساتھ رہ جاتے تھے وہ ہر اتم کو دیکھ کر لوں نہ کہہ کہ تو نے بنی اسرائیل کے گوشے گوشے کو میرے واسطے لے کر تو میرے گوشے
 رہا ۱۲ وک پہنچے لے کر گوشے کے پاؤں کے تیل سے ایک (خاک کی) مٹی اٹھالی اس کو میں نے (وڑھے ہوئے) پچھڑے میں (والد یا اور میرے) جی
 نے مجھ کو یہی صلاح دی سو سے کہا چل دو رہو تیری سزا یہ ہے جب تک تو دنیا میں زندہ ہے یوں کہتا رہیگا (دیکھ مجھ کو کہیں) اچونا نہیں اور اسکے سوا (تیرے لیے آخرت میں) ایک (عذاب کا) وعدہ ہے جو تجھ پر سے ٹھنڈے والا نہیں اور اب
 انہو خدا پرچہ (کو دیکھ جس کو تو برابر پجارتا ہا ہم اس کو جلا کر خاک کر) دیکھو ہاں (خاک) کو دریا میں (اڑا کر) بکھیر دینے (تاکہ ہکا بکا نشان ہی نہ رہے تمہارا (سچا) خدا تعالیٰ ہے جس کے سوا کوئی پوجا کر
 لائق نہیں اسکے علم میں ہر چیز سمائی ہے۔
 اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو وہ کتاب (تورست شریف) دی جو حق اور باطل کو جدا کرنے والی اور روشنی اور لطیحت ہے پر ہمہ گاروں کے لیے جو بن کیے اپنے مالک سے ڈرتے ہیں
 اور وہ قیامت کا خوف رکھتے ہیں و پھر ہم نے موسیٰ اور اسکے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور کہلی سند (محسا) دیکر فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف بھیجا پر
 وہ شیخی (گمراہ) میں آئے اور تم سے گھنڈی لوگ کہنے لگو کیا ہم اپنے جیسے دو آدمیوں کو مان لیں اور انکی (ساری)

مِثْلَنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا جِدُونَا
كَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ أَتَانَا مِنْ الْمُتَكِبِينَ
وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ
يَهْتَدُونَ
وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا
مَعَهُ آتَمَ كَهْدَمُودُونَ وَزَيْنًا
أَدَهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِنَا
فَلَيَكْرَهُنَّ كَذِبُهَا
وَإِذْ كَادَى رَبُّكَ مُوسَى أَنْ آتَيْنَا الْقَوْمَ
الظَّالِمِينَ قَوْمٌ فَرِحُونَ مَا أَكَلُوتُونَ
قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَلِّمُونِي
وَيُغْنِيَنَّ صَدِيقِي وَلَا يَنْطَلِقَ لِسَانِي
فَأَرْسِلْ إِلَى هَرُونَ هُوَ وَلَهُمْ عَلَى نَبِّ
فَأَخَافُ أَنْ يُفْتَلُونِ قَالَ كَلَّا
فَأَدَهَبَا بِآيَاتِنَا إِنَّا مَعَهُ مُسْتَقِيمُونَ
كَانَ يَأْتِيهِمْ قَوْمٌ فَكُفُّوا عَنْ رُسُولِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ أَنْ أَرْسِلَ مَعَنَا بَنِي
إِسْرَائِيلَ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِيمَا
وَلَيْدًا أَلَيْسَتْ فِينَا مِنْ مُنْشَرِّ
سِينَ ۖ وَقَعَلْتَ فَعَلْتَك الْبَنِي فَعَلْتَ
وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ قَالَ فَعَلْتُهُمَا
إِذَا أَنَا مِنَ الْعَالَمِينَ قَهَرْتُ
مِنْكُمْ لَمَّا أَخَفْتُكُمْ قَهَبَ لِي رَبِّي
حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ

۱۹ الفرقان

الشعرا

قوم تو ہماری غلام تھے پھر ان کو نور موسیٰ ہماروں کو ان لوگوں
نے جھٹلایا آخر تباہ ہوئے (فرعون سمیت ستم میں غوطہ کھا کر) اور ہم
سوئے کو کتاب (توریت شریف) اس لیے دی تھی کہ ان کو
ہدایت ہو
اور ہم اس سے پہلے موسیٰ کو کتاب (توریت شریف) دی چکی تھی اور اس
کے بھائی ہارون کو اسکا وزیر بنا کر اسکا سادہ کر دیا تھا پھر ہم نے ان
سے کہا تہا دونو ملکر ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری
نشانوں کو جھٹلایا کہ تم کو (جسے) الہا مگر سبیکہ یاد
اور راہ پیچیدہ وہ وقت یاد کر جب تیرے مالک نے موسیٰ کو دیکھا کہ گناہ
گار لوگوں پاس جاؤ فرعون اور اسکی قوم کو پاس کیا وہ ہمارے عذاب
اور غضب سے نہیں ڈرتے موسیٰ نے عرض کیا مالک میرے کون ہے
کہیں مجھ کو جھٹلائیں اور میرا جی کہ جاؤ اور میری زبان بند ہو جاؤ تو بارہ
کو (ابھی میرے ساتھ) منیہ پناہ دے اور میں نے ایک قصور یہی کیا ہے تو
میں ڈرتا ہوں کہیں وہ مجھ کو (اس خون کو بدل) مار ڈالیں اللہ
نے فرمایا اگر زمین تو ہم دونوں میری نشانیاں لیکر جاؤ ہم خود تمہارا
ساتھ (جو گفتگو ہوگی) سکو سن ہے میں اور دونو فرعون کو پاس
ہو چو اور کہو ہم اس کے پیچھے تھے میں جو ساری جہان کا مالک ہوں
رہم اس لیے آئے ہیں کہ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ روانہ کرے اور انکو
آئندہ مت ستاؤ فرعون کو (کہا موسیٰ) تو تو وہی ہے نا جبکہ ہم نے
بچے سا پالا ہوا اور تو اپنی عمر کے کئی برس ہم میں رہ چکا ہے اور
تو نے ایک حرکت ہی کی تھی جو کی اور تو ناشکروں میں سے ہے سو
نے کہا عینے (دشمن) وہ حرکت کی تھی مگر جب میں نادان تھا پھر
جب میں تم سے ڈرتا تو میں تمہاری پاس سے بہاگ نکلتا تو پھر
میرے مالک نے مجھ کو سوجھنا بت فرمائی اور پیچیدہوں میں مجھ کو

فصل اول تو موسیٰ ہماروں میں طرح ایک آدمی میں کوئی توفیق ان میں معلوم نہیں ہوتی وہ ستر خیر اگر ہماری قوم ہی ہے نہ ہم سے تو مضافاً
نہ تھا وہ تو بنی اسرائیل کی قوم میں سے جس جو غلاموں کی طرح ہماری خدمت گزار ہے ۱۲ ملک فرعون والوں نے ۱۲ ملک یسے سے بنی قوم بنی اسرائیل کو ۱۲ ملک یسے
فرعون اور اس کی قوم والوں کے پاس طرح دونوں کے پاس گئے اور بہت کچھ بھاپا پڑا انہوں نے طرح دانا تھا دانا ۱۲ ملک ان کی سلطنت غارت ہو چکی تھی جان
گئی تمام و نشان تک نہ رہا ۱۲ ملک ایک میرے مجھ کو ڈر ہے وہ مجھ کو جھٹلائیں گے اور میرے سینہ بات کرنے میں رکھتا ہے اور میری زبان نہیں چلی گی کہ مجھ کو حضرت سے تو
کہے تھے اور کہے آدمی کا سینہ بات کرنے وقت رکھتا ہے زبان ہی اکثر بند ہو جاتی ہے ۱۲ ملک مجھے اور حال ہو گا کہ میرے دیکھنے دوسری بات کہنے میں سانی ہو گی جہاں
میں تک جاؤں گا تو ہارون کہہ نہیں گے ۱۲ ملک ان کا ایک خون مجھ پر ہے حضرت موسیٰ نے ایک جلی کو مار ڈالا تمام ۱۲ ملک وہ مجھ کو مار ڈیکھے ۱۲ ملک دیکھ رہے
ہیں ہر طرح تمہارے گنجان ہیں اور تمہارے عرش ہر جس پر ہے اور ہر سہ کے ساتھ عالم ہی ہے اسکی ایک دنی مخلوق جیسے جاندار اور سورج آسمان پر ہیں لیکن ہر ایک
کے ساتھ رہتے ہیں تو خالق کا کیا کہنا سب عالم نے سمیت کی تامل کی ہے یعنی علم اور قدرت اور مدد سے ساتھ ہوا اور اس کی وجہ ہے کہ کوئی اس پر کڑا
ہوئے سے یہ نہ سمجھے کہ معاذ اللہ ہر مکان پر مکان پر جانے میں ہے جیسے جب تک اعتقاد ہے خدا ہم اس پر ۱۲ ملک کیا ہم مجھ سے واقف ہیں میں تو کوئی نیا آدمی
تہوڑے سے تو یہ مجھ پر ہے بقول آیات ہے تو تو نے کوئی ایسی بات کہی نہ ہے نہیں نکالی تھی کہتے ہیں حضرت موسیٰ کا شمار ۱۲ ملک ہاں ایں میں کی حرکت فرعون کے
پاس رہ چکے تھے ۱۲ ملک یسے ہر خدا رحمان کو سوا ہے مجھ پر کرا ایک بات یہی ہو کہ تو ایک قصور کر کے ہاں چلے پھر فرعون نے یا سچے اور لا لکڑی ہر خدا رحمان میں ۱۲ ملک
انی درجہ

فِرْعَوْنَ اٰتٰنَا الْكِتٰبَ اِنْ كُنْتَ
عَنِ الْغٰلِبِيْنَ ۝ قَالَ نَعَمْ وَاَنْتُمْ اٰذَا
لَيْسَ الْمُقْرَبِيْنَ ۝ قَالَ لَهُمْ مُّوسٰى الْقَوٰ
تَا اَنْتُمْ تَقْلُوْنَ ۝ قَالَ قَوْجَا لَهُمْ
وَعَصِيَّتُمْ ۝ قَالُوْا اِبْرٰهِيْمَ فِرْعَوْنَ اِنَّا
لَكُنْ مِنَ الْغٰلِيُوْنَ ۝ قَالَتْ مَوْنٰى مِّنْ عَصَا
فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُوْنَ ۝ قَالَتِ
النَّعْرَةُ لِيُجٰدِيَنَّ ۝ قَالُوْا اَسْمٰى بَرَبِ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ مَوْنٰى وَهٰرُوْنَ ۝
قَالَ اَسْتَمِعْ لَهُ قَبْلَ اَنْ اَدْنٰ لَكُمْ
اِنَّهُ لَكَيْدٌ كَرِيْمٌ الَّذِى يَعْزِمُكَ الشَّيْطٰنُ
فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ لَا تَقْلِبْ عَلٰى اَعْيُنِكُمْ
وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ مَّخْرٰٓءٍ ۝ لَا يَصْلٰىكُمْ
اَجْمَعِيْنَ ۝ قَالُوْا لَا فَتٰىرَ اِنَّا اِلٰى
رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝ اِنَّا نَحْنُ اَنْتُمْ اَنْتُمْ
لَمَّا رَكِبْنَا اَحْطٰبًا اَنْ كُنَّا اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَاَوْحٰبًا اِلٰى مَوْنٰى اَنْ اَسْرِ بِعَادَتِيْ
اِنَّكُمْ مُّشْبَعُوْنَ ۝ فَارْسَلْ فِرْعَوْنَ
فِي الْمَدَآئِنِ خٰشِعِيْنَ ۝ اِنَّ هٰؤُلَاءِ
لَكٰفِرٌ ذٰمٌ ۝ قُلِيْلُوْنَ ۝ وَاِنَّهُمْ لَكٰ
لَكٰفٍ يَطُوْنَ ۝ وَاِنَّا لَجٰئِمٌ خٰلِدُوْنَ ۝
فَاَخْرَجْتُم مِّنْ جَنَّتٍ وَغَيْوٰنٍ ۝
وَلَتُوْزُوْا مَكَامَكُمْ ۝ كَذٰلِكَ
وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْ اِسْرٰٓئِيْلَ ۝ فَاتَّبَعُوْهُم

نیک ہی ملیگا (کچھ کارسوا انعام ہی ملیگا یا نہیں) فرعون نے کہا
(ضرور) اور تم در سے تورا بادشاہ کے مقرب ہی بنو گے تو سے
نے جادو گروں کو کہا جو کچھ ٹکڑا لیا ہو وہ ڈال دے ظہر انہوں نے
اپنی رسیاں اور لاشیاں ڈالیں اور کہنے لگو فرعون کی عزت
کی قسم بیشک ضرور ہم ہی در میں ڈالیں گے تو سے نے اپنی لاشی
ڈالی تو وہ ایک ہی ایک جادو گروں نے جو سوا ایک بنا تا اسکو
ٹکڑے لگی جادو گر یہ دیکھ کر سجدہ کر دیں گر پڑے کہنے لگے ہم تو سارا
جہان کر ملک پر ایمان لا کر جو سوا اور ہارون کا خدائے فرعون
نے کہا یہ تم نے کیا کیا تم میرے اذن دینے سے پہلے ہی حکم
پر ایمان لے آئے ہو نہ ہوتا یہ ہے کہ موسیٰ تم سب کا بڑا
ہے اسی نے تم سبکو جادو سکھایا ہے خیر تم کو اب آگے چل کر معلوم
ہو گا تمہارا نتیجہ کیا ہوتا ہے میں تمہارے ساتھ ہوں انیس
کاتوں کا اور تم سبکو سولی دوں گا وہ کہنے لگے پھر (سارا) کیا بگڑ
گا آخر ہکو (ایمان) اپنے ملک کو پاس لوٹ جانا ہے ہکو تو امید
ہے کہ ہمارا مالک ہمارے گناہ بخش دے گا کیونکہ ہم سب کے پہلے
ایمان لائے اور تم نے ایک مدت کے بعد جب فرعون نے کیسیط
نہ مانا موسیٰ کو حکم دیا میری بندوں کو لیکر اتورات (مصر سے)
نکل جا کیونکہ روشن، تمہارا پیچھا کر رہے تھے تو فرعون نے روج جمع
کر رکھے یسے اشہروں میں نفیس بیچو (اور کہا) یہ بنی اسرائیل تو ہی
سی جماعت ہیں اور انہوں نے ہکو خد دلایا ہے اور ہم سب
رکیل کائنات سے مستعد ہیں آخر تم نے انکو (مصر کے) باغیں
اور چشموں سے اور خزانوں سے اور عزت کے محلوں سے نکالا
اس طرح تم نے انکو نکالا اور یہ سب چیزیں بنی اسرائیل کو دلائی
تو رہو ایک، فرعون کے لوگوں نے سورج نکلنے سے بنی اسرائیل

ملنے کے بعد انعام تو ضرور ہی ملیگا اسکے سوا ایک بڑا درجہ میں حاصل ہو گا کہ بادشاہ کے صاحب ہو جاوے گا ۱۲ ایک پہلے جادو گروں نے حضرت موسیٰ سے کہا تم پہلے
ملنے جو لاہم ڈالیں اسکے جواب میں حضرت موسیٰ نے یہ کہا اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ حضرت موسیٰ نے انکو جادو کرنے کا حکم دیا کہ وہ جادو کرنا نہ ہو اور نہ
کا حکم نہیں دیکھتے بلکہ مطلب یہ ہے کہ اگر تم کسی طرح نہیں لے آتے اور مقابلہ نہیں کرنا چاہتے ہو تو تم جانو تمہارا کام پہلے دل کی ہوس نکال لو ۱۳ انہوں نے حضرت موسیٰ سے
کہ ہم ہی نہیں گئے کیونکہ وہ سمجھتے تھے ایک جادو گر اپنے بہت سے جادو گروں پر وہی ہوتے ہیں کہے اوستا دیکھو کہ غالب ہو سکتا ہے۔ چونکہ حضرت موسیٰ نے انکو
کوڑا دیا تو انہوں نے اٹھا انہوں نے صد لاشیاں درسیاں اسکے مقابلے کے لیے پیش کیں جو دیکھنے والے کو سانس معلوم ہو نہیں سکتی ۱۴ انکے تمام سوالوں کا جواب
اس کے پیش میں جانے لگیں وہ غالب رہے ہم میں میدان صاف جادو گر حیرت میں رہ گئے انکو یقین ہو گیا کہ یہ جادو نہیں ہے جادو کا ہونا ہوتا ہے تو اس کے
کا نہیں ہو سکتی یہ اندر عزت ملی کا کام ہے ۱۵ انکو معلوم ہو گیا کہ موسیٰ کا کام جادو نہیں ہے بلکہ فعل خداوندی ہے خدا کے مقابلے میں ہر ایک کا شکستہ
انکے دل پر لیا اور وہ کہہ رہے تھے اگر وہ ۱۶ ایک یہ اس واسطے کہا کہ فرعون ہی نے تمہیں خدا کہتا تھا ۱۷ ایک اور سبب یہ استاد انکو انہوں نے سنا
مکہ کے یہ مال ہسٹا کہ انکو گروں کے دکانے کے پتے استاد سے اس کے نام سب مال اوستا کے مستقر بن جائیں اور پھر ہماری بادشاہت میں چھین لو ۱۸ اس کے بعد
ضرور نما ہے تو فکر غم سے ہکو نما بجا تو خدا کا نام ہے شہادت کا اور یہ ایک صبر کا اور انہوں نے ۱۹ اس کے بعد ان کے دیکھو کہ وہ بہت لگا لگا
کہتے ہیں ہر ایک ستر ستر آدمی ہاں بن ایمان لائے ۲۰ ایک اور جادو گر کا نام تھا وہ بھی ان کے ساتھ تھا ۲۱ ایک اور جادو گر کا نام تھا وہ بھی ان کے ساتھ تھا

وَجَنُودُهُمَا كَانُوا لِحَبِيبٍ
 وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قَسَتْ
 عَلَيَّ لِيْ ذٰلِكَ مَا كُنْتُ لَآءِيْهِ
 عَلَيَّ اَنْ يَنْفَعَنِيْ اَوْ يَضُرَّنِيْ
 وَلَآ اَوْهَمُهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ
 اَصْبَحَ فَوْآءُ اِمْرَئِيْ فِرْعَا
 اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهِ لَوْ اَنَّ
 رَبَّنَا عَلٰى قَلْبِهَا لَآتُكُوْنَ مِنَ
 الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَقَالَتْ لَخُسْتِه
 فَصِيْبُهُ قَبَضَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبِ
 وَهْمُهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۚ وَحَزَمْنَا
 عَلَيْهِمُ الرَّاغِبِيْنَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ
 هَلْ اَدْتُكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِ
 يَكْفُلُوْنَ لَكُمْ وَهَمْ كِهٖ نَاصِحُوْنَ
 فَرَدَّاهُ اِلٰى اُمِّهٖ كِي تَقْرَعِيْهَا
 وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
 حَقٌّ وَلٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ
 وَلَمَّا بَلَغَ اَشَدُّهُ اَسْتَوٰى يَتِيْمٌ
 حَكِيْمًا وَّعِلْمًا ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي
 الْحُسَيْنِيْنَ ۚ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰٓى
 حَبِيْبٍ غَفْلَةٍ مِنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ
 فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۙ هٰذَا
 مِنْ شَيْعَتِهٖ ۚ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ ۚ
 فَاسْتَخَاكَ الَّذِيْ مِنْ شَيْعَتِهٖ

انکا دشمن اور بیگم و بیوہ الہو کا کیونکہ فرعون باوریا مان اور ان کے
 سپاہی (لشکرہ) (قصود ارتقا اور فرعون کی جو ردا تیرت نہرم
 اپنی خواہند سو) کہنے لگی یہ میری اور تیری باتوں کی شدت کی ہر سپاہ
 بچہ ہے، ہکومت مارو شاید (بڑا ہو کر) ہمارے کلام آئے (ہم کیلے
 مبارک ہو) یا ہم اسکو بیٹا بنالیں اور ان لوگوں کو (انجام کی خبر)
 پہنچی اور موسیٰ کی ماں کا دل (صبر سے) خالی ہو گیا وہ تو قریب تھی
 موسیٰ کا حال مولود (کہ وہ میرا بیٹا ہے) اگر پہنے اسکا ایمان
 قائم رکھنے کو ایسے کو دل پر گرہ نہ باندھ دی ہوتی اور (صندوق
 کو دریا میں ڈالتے وقت) موسیٰ کی ماں نے موسیٰ کی بہن (میرم)
 سے کہا اس کے پیچھے پیچھے جاؤ دیکھ وہ بیکر کہاں جاتا ہے وہ
 اجنبی (کوری) بنکر اسکو دیکھتی رہی اور فرعون کے لوگوں کو یہ
 خبر پہنچی اور پہنچنے پر پہلے سے یہ اندیشہ کر رہی تھی کہ موسیٰ پر سوا
 اپنی ماں (کہ دوسرے دودھ (گویا) حرام کر دیے تھے سوئے
 کی بہن (یہ حال دیکھ کر) کہنے لگی میں تمکو ایک گروہ والو بتاؤں
 جو اس بچے کو (اچھی طرح) تمہارے پالیں گے اور وہ بچہ کی بھلائی
 چاہیں گے (پھر ہم نے موسیٰ کو اسکی ماں کو پاس ہو چکا دیا ایسے کہ اسکی نگہ
 اپنے بیٹے کو دیکھ کر) شہدی ہو اور اسکو اپنے بچہ کی جدائی کا
 رنج نہ ہے اور وہ یہ سب (کہ اسکا دودھ سچا ہے مگر (دنیا میں) اکثر
 لوگ یہ نہیں جانتے اور جب موسیٰ اپنی جوانی پر آیا اور ہوش سنبھالا
 (پالین رس کا ہوا) تو ہم نے ہکومت اور سبب عنایت فرمائی اور یہ
 کو ہم (انکی نیکی کا) ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں اور (ایسا ہوا) کہ (مالکین)
 موسیٰ جب شہر کے چہرے شہر میں گیا دیکھا تو وہاں دو آدمی
 (ڑپے میں ایک تو اسکی قوم (بنی اسرائیل) کا تھا اور دوسرا اسکو
 دشمن (گرہ) میں کا (قبیل) پھر جو موسیٰ کا ہم قوم تھا اس نے

فل اور حضرت موسیٰ کے ہاتھ قصودوں کی منزل تھی انہی کے ہاتھوں ہ تباہ ہوئے ۱۲۔ فیکسی لڑکا جاری تھا ہی کا سبب ہوگا ۱۲۔ اس لیے کی جدائی میں ایسی بے قرار رہیں کہ موسیٰ
 کے سوا اور کسی چیز کا خیال نہ رہا ۱۳۔ اس لیے اس سے جو وعدہ ملے فرمایا تھا کہ میں سے نہ کو ہالو کا اس عدی پر وہ یقین کیے بیٹے میں خدا سے نے انکا دل اس یقین والی
 یہ مضبوط رکھا اور نہ سوئے کی جدائی میں ایسی ہوش باقہ ہو گئیں تھیں کہ سالہا حال کہولہ کے قریب تھیں بن عباس نے کہا کہ انہی نے بیٹا کہہ دی تھیں ۱۴۔
 کہ اس صندوق کے ساتھ بچے کی بہن بھی آ رہی ہے ۱۵۔ جب موسیٰ صندوق میں سے نکالے گئے اور فرعون نے انکا بال لینا چاہا تو ان کی تلاش ہوئے کچھ
 جو ان کا تھی ہوئے اسکی چھائی میں نہ پڑے اور روئے ۱۶۔ کہتے ہیں فرعون کے لوگوں نے پوچھا وہ کون گروہ دے ہیں جو نے یہ کہیں کہ میری ہی ہوتی ہے اسکو دیا
 کہاں سے آیا وہ بولی میر بھائی (اردن کا دودھ جو وہ سوئے ۱۷۔ ایک سال پہلے پیدا ہوئے تھے اور سال بچوں کے مارے کا حکم فرعون نے نہیں دیا تھا فرعون نے اسکی
 اس تیرل و دانیوں کے بھول چھ چھائی میں نہ پڑی ہوئے خوشی سے پہنچے گئے۔ فرعون کی بی بی بہت خوش ہوئی اور ایک شہنشاہی دھڑا دھڑا سوئے کی ماں کو لے گئی ۱۸۔ وہاں
 نے فرمایا کہ ہم سوئے کی کو تیر سے پاس سے لیں گے ۱۹۔ وہاں دوسرا سبب دیا گیا تو یہ ایمان ہو جائے میں کو اس سے کہ دوسرے پر یقین نہیں ہوتا حالانکہ انکا دودھ نہ دیا تھا ہوا
 نہیں ہو سکتا ضرور ایک ایک من پوچھا ہوگا آدمی کو ہر در تھل لایا ہے ۱۷۔ اٹھارہ برس سے تینتیس برس تک جوانی ہے ۱۸۔ وہاں کو دنیا اور آخرت میں سرفراز کرنے میں
 پہنچے ہیں انکو پھر ہم چاہیں برس سے کم عمر بن جائیں نہیں ہوئے ۱۹۔ وہاں دوسرے وقت زیارت یا عید کے دن جب وہ کھیل کود میں مشغول تھے۔

عَلَى الذِّينِ مِنْكُمْ لَدُوٌّ قَوْلُهُ سَوِي
 تَقَعَّى عَلَيْهِمْ قَالَ هَذَا مِنْ عَمَلِ
 الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُضِلٌّ مُبِينٌ
 قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ
 فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ
 قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ
 أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْجَنِّ مِمَّنْ قَا ضَبَرَ
 فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا
 الَّذِينَ اسْتَنْصَرُوا بِآلِهَتِهِمْ تَسْتَجِيبُ
 قَالَ لَهُ مُوسَى إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُبِينٌ
 فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْبَاطَ بِالَّذِي
 هُوَ عَدُوٌّ لَهُمَا قَالَ يٰمُوسَى أَغْنِيكَ
 أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا
 بِآلِهَتِي قُلْ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ
 جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ
 تَكُونَ مِنَ الْمُضْلِحِينَ وَجَاءَ رَجُلٌ
 مِنَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لِيُتَكَلَّمَ
 بِكَ وَلَيَتَلَوَّكَ
 فَأَخْرِجْهُ إِنِّي تَلَوتُ مِنْ الصِّحْفِ
 أَخْرَجَهُ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَقَالَ
 رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الظَّالِمِينَ
 وَكَمَا تَوَجَّهَ يُلَاقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ
 عَسَى رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ
 السَّبِيلِ وَكَمَا وَرَدْنَا مَدْيَنَ

اس شخص کے مقابل پرچھوئی کو دشمن کہہ میں تمہاری سودا چاہی
 موسیٰ (اسکو) قبلی کو ایک گنگارا (گولہ لگایا) اور اس کا کام
 تمام کر دیا کہنے لگا یہ تو شیطان کی حرکت ہوئی بیشک شیطان
 راوی کا کہل کھلا ہوا لڑا دشمن موسیٰ (دعا کی) مالک میرے دینے
 اپنی جان پرستم کیا تو میرا قصور معاف کر دی بہر مالک (اس کا قصور
 معاف کر دیا بیشک وہ بخشے والا مہربان ہے موسیٰ نے عرض کیا
 مالک میرے تو نے جو مجھ پر احسان کیا کہ میرا قصور بخش دیا، تو
 (آئندہ) میں کہی مجھوں کی مدد نہ کرو لگا قصیم کو ڈرتے ڈرتے
 انتظار کی حالت میں شہر میں گیا دیکھا تو وہی شخص جس نے
 کل موسیٰ کو مدد ملی تھی (پھر) اسکی دعائی دور بنا ہے سوئے
 کہا تو کھلا مدد معاش ہے جب موسیٰ نے اس پر ہاتھ ڈالنا چاہا جو
 ان دونوں کا دشمن تھا (یعنی اس دوسرے قبلی پر) تو بنی اسرائیل
 کا شخص کہنے لگا موسیٰ کیا تو نے کل جیسے ایک شخص کو مار
 ڈالا مجھ کو بھی چاہتا ہو مار ڈالے (معلوم ہو گیا) بس تو یہی چاہتا
 ہے کہ ملک بہر میں زور و برکتی (مار دیا) کرتا پھرے اور تو
 بلکہ آدمی بنکر رہنا نہیں چاہتا اور ایک شخص شہر کے پرے
 سے سوڑتا آیا اور موسیٰ سے کہنے لگا دوبارہ اے تیرے
 مار ڈالنے کا مشورہ کر رہے ہیں تو (خدا کے واسطے) شہر سے
 نکل جائیں تیرا بل چاہتا ہوں یہ سنتی ہی ہوئے شہر سے نکل
 بہا لگا (قدم قدم پر) سوچتا ہوا (دعا کرنے لگا) مالک میرے
 مجھ کو ان ظالم لوگوں کی بجائے اور حب موسیٰ نے مدین کا
 رخ کیا تو کہنے لگا مجھ کو اسید ہے کہ میرا ملک مجھ کو میدیا
 رستہ دکھلائیگا (اور میں اس کو ساتھ مدین پہنچ جاؤں گا)
 اور حب موسیٰ سے مدین کے کنو میں پہنچا وہاں لوگوں

وہ قبلی فرعون کا بادشاہ تھا اس کا نام قاتون یا فلیتوں تھا وہ بنی اسرائیل کے ایک شخص کو بدستی بے گاہ کے طور پر گرفتار بنا کر لے چلنے کے لیے مجبور کر رہا تھا موسیٰ نے کو دیکھ
 کر اسے مدد چاہی اور حضرت موسیٰ نے نہایت طاقتور تھے انہوں نے قاتون کی نیت سے نہیں بلکہ ظالموں سے باز رکھنے کے لیے ایک گھونٹا لگایا اتفاق سے وہ مر گیا یہ کوئی گناہ
 نہ تھا اگر سپر ہی نادم نہ ہوتے اور وہ جو سے ناواشتہ ایک خون ہو گیا اور اس کو وہاں کے حق میں یہ کوئی قصور نہ تھا مگر غیروں کی شان بڑی ہے ان کے شان کے لحاظ سے یہ بے
 احتیاجی ہی ایک گناہ قرار پا جاتی اور ہر چند بنی اسرائیل کا وہ شخص جس کی موسیٰ نے مدد کی تھی مجرم نہ تھا بلکہ ظالم تھا اگر اس کی مدد کی وجہ سے ایک مجرم بچے قتل ہو گیا اور اس
 کو وہ مجرم ہو لیکن مجرم کا سبب ہوا بن عباس مد نے کہا حضرت موسیٰ نے کو انشاء اللہ کہنا تھا انہوں نے نہیں کہا اس لیے دو دشمن ہوا یہاں سے بائیں پہلے ۱۱ غرض کہ
 تو جوں توں گذری دوسرے دن مجھ کو انہوں نے دیکھ کر کہا موسیٰ نے کہا کہ انہوں نے ۱۲ اب ایک اور قبلی سے بڑا ہے اور موسیٰ کی مدد چاہتا ہے ۱۱ وہ پہلے ایک
 سے لڑا تھا اور میرے ہاتھ سے خون کرنا چاہتا ہے ۱۲ اب بنی اسرائیل کے اس شخص کا ۱۲ وہ یہ کہ حضرت موسیٰ نے پہلے تو بنی اسرائیل کے شخص پر غصے ہوئے
 اور کہا تو بڑا بد معاش ہے یہ دوسرے قبلی پر ظلم کر رہا تھا اسے ڈانٹنا چاہی بنی اسرائیل کا شخص سچا کہ موسیٰ نے جو کہنا چاہتے ہیں دیکھنے لگا کہ انہوں نے اس وقت تک کہ بنی
 موسیٰ سے ۱۱ اور اس بنی اسرائیل کے شخص کے اور کسی کو شہر میں معلوم نہ تھا کہ اس قبلی کا قاتون کون ہے اور قاتون کی مثال بنی موسیٰ تھی جہاں میں دوسرے قبلی نے بنی اسرائیل کے
 شخص کی یہ مثال بنا تو وہ جہاں اور جو کہیں بہا لگیا اور فرعون کو جاکر خبر کی اس قبلی کو موسیٰ نے قتل کیا ہے وہاں سے موسیٰ کی گرفتاری کا حکم صادر ہوا ۱۱ قاتون
 یہ راز کھیل جانے سے ٹکر میں ہو گئے تھے ایک شخص نے ۱۲ جس کا نام فرقیل تھا یہ یسوعون یا طالوت یا سحان وہ ایماندار تھا ۱۲ باقی درجہ

وَجَعَلَ عَلَيْكَ آيَةً مِنَ آيَاتِهِ لِيُذَكِّرَ
 ذُو الْعِلْمِ مِنْ دُونِهِمْ أَمْرَاتَيْنِ لَكَ ذُو
 قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا تَنصِفُ خَتَنِي
 بَصِيدًا رَايَ نَحْمًا مَسَدًا وَابْنًا شَيْخًا كَبِيرًا
 فَتَنَفَى لَهَا فِتْنَةً تَوَلَّى إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ
 رَبِّ إِنِّي لَأَمْلَأُ آثَرِي مِنَ الْخَيْرِ فَقِيلَ
 بَعْدَ ذَلِكَ إِذَا أَخَذَ لَهَا مَتْنِفِي عَسَى
 أَنْ يَهْجُرَ بِكَ أَجْرًا مَا سَقَيْتَ لَهَا فَنَلَا
 تَحَارَهُ وَفَعَلَ عَلَيْهِمُ الْقَصَصَ قَالَ لَا
 تَخَفْ قَدْ نَبَّحْتُ مِنَ الْفُجُورِ الظَّالِمِينَ
 قَالَتَا إِذَا هُمَا يَأْتِيَانِ اسْتَأْجِرُهُ
 إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَزَ الْقَوَى الْأَرْحَامُونَ
 قَالَتَا إِنِّي آُرِيدُ أَنْ نَمُنَّكَ إِحْدَى
 ابْنَتَيْنِ هَتَيْنِ عَلَى أَنْ تَأْجُرَ لَنَا
 شَمَانِي رَجَحَ فَإِنْ أَسْمَمْتَ عُشْرًا
 قَسِينَ عِنْدَكَ وَوَسَا أُرِيدُ أَنْ
 أَشُقَّ عَلَيْكَ سَخِجْدُ فَإِنْ هَاءُ
 اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ قَالَ ذَلِكَ بَيْنِي
 وَبَيْنَكَ أَيُّمَا الْأَجْلَانِ تَضَيَّبْتُ
 كَلَامُ عَدُوِّي عَلَى مَا وَآلَهُ عَلَى مَا
 كَقَوْلٍ وَكَيْفَ لَمْ تَقْضِ مَوْعِدًا لَاجِلٍ
 وَسَارَ بِأَهْلِهِ النَّاسُ مِنْ حَائِلِ الظُّورِ
 نَادَاهُ قَالَ لَا هِلَالًا مَكْتُورًا إِنِّي السَّيِّئُ

کی ایک بیٹی کو بھیجو اپنے جانوروں کو، پانی پلا رہی ہیں اور دوسری
 کو دیکھا جو لوگوں سے الگ کر رکھی تھی سوئی نے ان سے عرض کیا
 کہا تم کیا کر رہی ہو (پانی کیوں نہیں پلاتیں) وہ کہنے لگیں ہم
 اس وقت تک پانی نہیں پلائیں جیتک سب چرواہے پانی پلا کر لوٹ
 نہ جائیں اور ہمارا باپ پورے پہاڑ پر چڑھ کر سوئی نے ان کے جانوروں کو
 پانی پلا یا پھر ایک طرف (درخت کے) سایہ میں ہٹ گیا اور دعا
 کرنے لگا اے (سوئی) جو کوئی نعمت تو مجھ پر اتار سے اسکا
 محتاج ہوٹ کر دیکھتے ہیں اے جانوروں میں سے ایک سے پانی
 چلی آ رہی ہے اُس نے (سوئی سے) کہا میرے باپ نے تجھ کو بلا یا
 ہے تو نے جو ہماری (بکریوں) کو ہر چرم کر کے، پانی پلا یا اسکی زوری
 دینے کو جب دوسری کے پاس پہنچی اور سارا قصہ اسکو کہہ سنایا تو وہ
 بولا اب کچھ ڈر نہیں (میں ان فرعون کی حکومت نہیں) تو ظالم لوگوں
 سے بچ گیا ان دونوں عورتوں میں سے ایک کنوڑی (جو سوئی کو لیکر آئی
 تھی) باوا اسکو نوکر رکھ لے بہتر نوکر جو تو رکھنا چاہے وہی ہو جو زور
 دار امانت دار ہو شعیب نے کہا راوی سوئی ہیں یہ چاہتا ہوں کہ
 اندونو میری بیٹیوں میں سے ایک کو بچہ بیٹا اس (دھرم) پر بیاہ دوں کہ
 تو ائمہ میں سے ایک میری خدمت کرے پھر اگر تو دس برس پور کر دے تو
 یہ تیرا احسان ہو (کچھ سیرازور نہیں) اور میں تجھ کو تکلیف دینا
 نہیں چاہتا اُنشاء اللہ تو دیکھیں گے کیا بھلا آدمی ہوں
 موسیٰ نے کہا (اچھا) یہی میرا تیرا قرار ہے ان دونوں عورتوں کو جو
 میں پوری کر دوں تو مجھ پر کچھ زیادتی نہیں ہو سکتی اور جو ہم کہہ
 سہ میں اسکا گواہ ہو کوئی اپنے قول سے پھر نہیں (پھر جب
 سوئی نے (خدمت کی) مدت پوری کر دی تیس برس گزر گئے اور
 اپنی بی بی (صفورا) کو لیکر (مصر کی طرف) چلا تو طور (پہاڑ) کی

۱۲ ایک طبیب میں اپنی بکریوں کو ۱۲ ایک ایسا زہر دیا کہ وہ بکریوں کی بکریوں میں مل جائیں ۱۲ ہم بیماری عورتیں ہیں ذول کہنے کی طاقت
 نہیں ۱۲ اور جو چہ نہ جائے اس وقت بجا یا پانی اپنی بکریوں کو ملا لیتی ہیں ۱۲ اس میں یہ طاقت نہیں کہ وہ بکریوں کے ساتھ آئے اور ذول نکالے پانی پلائے۔ یہ
 اور حضرت شعیبؑ کی صاحبزادہ ہیں اور عرب میں سکاروای ہے کہ عورتیں جانور دیکھ کر لے کے اپنے باہر نکلتی ہیں یہ کوئی عیب نہیں ۱۲ ان کی بیماری عورتوں کو دم کے
 باوجود دیکھ کر دین کے پہلے ۱۲ وہ ذول جس کو دس آدمی ملکر کھینچتے تھے کیلئے کہنے پر کہانی نکالا ۱۲ وہ بول کا درخت تھا یا موز کا ۱۲ وہ حضرت موسیٰ سے یا تو فرعون
 بادشاہ کے پاس رہتے تھے وہاں طرح طرح کے کہانے کہاتے تھے ہم نے موجودہ دنیا یا اس طرح کہہ دیا ہے یا رہے ہیں یہاں کے کہانے کو کچھ سادہ تھا یہو کی شدت سے بہت شے
 سے لگ گیا تھا جب بالکل صبر نہ ہو سکا تو اس وقت دعا کی وہ یہی کہنے لگا بدو را خدا کے ساتھ سبحان اسیر وہ دعا کی کہ عجب شان ہے جو بندہ کو لے کے جھوٹے کہانے میں لپیٹ کر
 طرح کی آفتیں اور مصیبتیں لاتا رہے اور انکو اُڑاتا ہے اور ان سے دعا کرتا ہے پھر خود ہی قبول کرتا ہے دعا کرتے پھر یہ نگہ رازی کہ مدائن پر پہنچی ۱۲ وہ صفورا یا اہلی
 چھوٹی بن صفورا یا اہلی ۱۲ وہ اور صفیہ اس شخص سے موجود ہیں در تو ایسا کہ دس آدمی جس کام کو نہ کر سکیں گے کیلئے کر لیا امامت داری اس کے زیادہ کیا ہوگی کہ جان عورت
 پہ اپنی نظر نہ لگاؤ اُن کی اور اس کو کہہ سکتے ہیں ۱۲ وہ کہہ خواہ اس سال ہی کے کہے یا سخت سخت کیلئے ہوا لائے ۱۲ وہ کہہ نہیں کہہ سکتے کہ اپنی اور خدمت کو میری
 خوشی کہات ہے آجہ برس کے بعد اور دوسری خدمت کریں یا آجہ برس خدمت ہوتے ہی باجی بی بی کو تیرے جلدوں سے تیرے چہرے پر جو کچھ حضرت شعیب نے اپنی انگلیوں
 سے لکھا ہے کہ ایک عیب بد ہے یہی عیب بنیادی ہو کہ عورت آدمی کو عورت کی عورت سے کہہ دے اور وہ بدعت بدعت حضرت شعیبؑ تک پہنچی تھی ۱۲ وہ کہہ نہیں کہہ سکتے کہ اپنی اور خدمت کو میری

نَادَا لِعَلَيْهِ اَسْتَيْكُم مِّنْهَا فَاَنْصَرَفُوْا
 جَذُوْهُم مِّنَ الشَّارِعِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَكُوْنَ
 فَلَمَّا اَتَتْهَا نُوْدٰى مِنْ شَارِعٍ اَلْوَدَّ
 اَلْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبْرَكَةِ مِنَ
 الشَّجَرَةِ اَنْ يُّقْبِلَ اِلٰى اَنَا اللّٰهُ رَبُّ
 الْعٰلَمِيْنَ ۚ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا
 رَاَهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى
 مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ يٰمُوسٰى اَقْبِلْ
 وَلَا تَخَفْ هَذَا نَارُكَ مِنَ الْاَمِيْنِيْنَ
 اَسْأَلُكَ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ
 بَيْضًا مِنْ غَيْرِ سُوْدٍ وَّاَضْمَأْ اِلَيْكَ
 جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذَلِكَ بُرْهَانُ
 مِنْ رَبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَسَلٰةٍ ۝۶
 اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فَسِيْقِيْنَ ۝۷ قَالَ
 رَبِّ اِنِّیْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَكَاذِبٌ
 اَنْ یَّقْتُلُوْنَ ۝۸ وَاِخِیْ هَارُوْنَ هُوَ
 اَفْعَمُ مِنِّیْ لِسَانًا فَاَرْسَلَهُ مَعِیْ رَدَّ
 اِلَیْهِمَا فَمَنْ لِّیْ اِنْ اِنْحَاثَ اَنْ یُّكَلِّمُوْنَ
 قَالَ سَنَنْتُ عَصَاكَ بِاِخِیَّتِكَ
 وَنَجَلْتُ لَكُمْ سُلْطٰنًا فَلَا یَعْلَمُوْنَ
 اِلَیْكُمْ اِلَّا بِاِیْمِنَا اَنْتُمَا وَمِنْ
 اَتْبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ۝۹ فَلَمَّا جَاہِکُمْ
 مُّوْسٰی بِاِلَیْلَا بَیِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَا
 اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ لَوْ مَا سَمِعْتَا

طرف سے آگ دیکھی اپنی بی بی سو کہنے لگا تم (میں) نہیں، تمہارے باؤ مجھے
 آگ دکھائی دیتی ہو میں جاتا ہوں، شاید وہاں پہونچ کر ستوں کی خبر
 تم تک لاؤں یا خبر رسوا کا پتہ نہ لگو تو آگ کی ایک چنگاری لے آؤں
 تم پہونچا دوں (سو کہ سو) توجہ دے سو آگ پاس پہونچا تو اس سے ہارک
 جگہ میں سیدان کو دیکھنے کنارے ایک درخت سے اسکو آواز آئی او
 موسے میں اللہ ہوں سے جہانکا مالک اور یہی تو آواز آئی اپنی
 لائے زمین پر، فالو رسوئی نے ڈال دی، جب دیکھا وہ سناپ
 کی طرح پھینکنا رہی سو تو پیٹھ سے ہارک بھاگا اور پیچھے ہٹ کر رہی دیکھا
 رہا آواز آئی سو آگے آؤ اور زمینیں ہارک رہتے کوئی حد نہ
 نہیں پہونچنے کا اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال وہ سفید نورانی
 ہو کر نکلیں گے روک (کوئی عارضہ نہ ہوگا) اور ڈر دور ہونے کے لیے
 اپنا بازو اپنی طرف سکیڑے یہ دونوں نشانیاں ہیں تیرے مالک کی
 طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں کو پاس پہنچنے کے لیے دھج
 کو ملیں، بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں سو نے عرض کیا مالک
 میرے بیٹے انہیں کا ایک آدمی مار ڈالو اسے تو مجھ کو ڈر لگتا ہے
 کہیں وہ مجھ کو داس کے بدل، مار ڈالیں اور بہائی میرا بارون
 اسکی زبان مجھ سے زیادہ صاف سو تو اسکو میری سادہ بہیمہ کو داسکو
 بھی پہنچا دیا، وہ میرا دگا رہ کر میری بات سچ کرنا رہ گیا کہ کوئی
 مجھ کو ڈر ہے (اگر میں اکیلا جاؤں لگا) وہ مجھ کو جھٹلا میں گئے
 اللہ نے فرمایا (اچھا) ہم تیری بازو کو تیرے بہائی سو زور دینگو ہرگز
 تیرا قوت مارو بنائیں گے اور تم دونوں کی (دستخیز) کو مقابلہ میں،
 جبریت رکھیں گے وہ تمکو نقصان نہ پہونچا سکیں گے (جاؤ خوش
 ہو جاؤ) ہماری نشانوں کو سب سے تم اور تمہاری ساتھی ہی
 غالب رہیں گے پہر جب سوئی ہماری کملی نشانیاں لیکر انکو پاس
 پہونچا تو کہنے لگو یہ تو بس جاؤ وہ جو ب لیا گیا ہے (خدا کی طرف سے نہیں ہے) اور ہم تو اپنے اگلے باب

۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

بِهَذَا آتَى آبَايُنَا الْكَافِرِينَ وَقَالَ
 مُوسَى رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كُنْتُ
 مِنَ الْكَافِرِينَ وَكَانَ كَلَامُكَ
 الْكَافِرِينَ لَا يَفْعَلُ الظَّالِمُونَ
 وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا
 عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرِي فَأَوْذَى
 لِي بِمَا كُنْتُ عَلَى الظُّلُمِ فَأَجْعَلْ
 لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَى إِلَهِ
 مُوسَى وَإِنِّي أَخَافُكَ مِنَ الْكَافِرِينَ
 وَاسْتَكْبَرُوا وَجُودُهُ فِي الْأَرْضِ
 يَغَارُ لِحَقِّ وَظَنُوا أَنَّهُمْ لَنُفَاكَ
 يُرْجَعُونَ فَآخَذَ لَهُ وَجُودُهُ
 فَسَبَّ نُهُمْ فِي الْيَمِّ فَأَنْظُرْ كَيْفَ
 كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ
 وَجَعَلْنَاهُمْ أَشْمَةً يُدْعَوْنَ إِلَى
 الثَّارِ وَبِئْسَ الْقِيَمَةُ لِمَنْ يَتَعَرَّفُونَ
 وَاتَّبَعْنَاهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً
 وَبِئْسَ الْقِيَمَةُ لَهُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ
 وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ
 بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَى
 بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً
 لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ وَمَا كُنْتُ
 بِجَهَنَّمَ لَعْنَةً إِذْ فَتَحْنَا آلِي
 مُوسَى إِلَّا مَرَدًّا مَّا كُنْتُ مِنَ الشَّاكِكِينَ

داد کی وقت سے نہیں سنا اور موسیٰ نے جو ابداً میرا کسب و کار
 کون سے پاس جو ہدایت کی بات لیکر آیا ہے اور کس کا انجام بخیر ہوگا
 کیونکہ ظالم پتہ نہیں گئے اور فرعون نے اپنے درباریوں کو کہا
 اسے سردار و جے تو معلوم نہیں کہ میرے سوا کوئی ہمتار
 خدا ہو تو سنا یا مان تو را ایسا کہ بچا دالگا، میرے لیے مٹی
 کی امیٹیں، پکو اور ایک محل میرے لیے تیار کر دیں اس پر
 چرموں (توشا بد موسیٰ کے خدا کو جہانک لوں اور میں تو
 سمجھتا ہوں موسیٰ سے جو ہٹا ہے اور فرعون اور اس کے لشکر والے
 ناحق ملک میں غرور کرنے لگے اور سمجھے کہ ان کو ہمارے پاس
 دھڑ کر آنا نہیں آخر ہم نے اسکو اور اسے لشکر والوں کو کاٹ دیا
 لیا اور سمندر میں بہینکد یا تو (اے پیغمبر) دیکھ تو سہی ظالم
 لوگوں کا انجام کبسا (حزب) ہوا اور (دنیا میں) ہم نے
 انکو سردار بنایا جو (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور
 قیامت کے دن ان کی کوئی مدد نہ کرے گا اور ہم نے اس دنیا
 میں ہٹکار ان کے ساتھ لگا دی رہر کوئی ان پر لعنت کرنا
 ہے اور قیامت کے دن وہ بد فرہوں گے (کالے منہ نیلی
 آنکھیں بد شکل صورت) اور ہم نے موسیٰ کو اس وقت
 کتاب (تورات مشرف) دی جب کئی امتوں کو اس سے
 پہلے تباہ کر چکے تھے یہ کتاب لوگوں کو راہ سوچانے والی
 اور ہدایت اور رحمت تھی اس لیے (دی گئی تھی) کہ وہ نصیحت
 لیں اور راے پیغمبر جب ہم نے موسیٰ کو حکم بھیجا
 (اسکو پیغمبر بنایا) تو (طور پہاڑ کے) پیچم کی طرف (جہان
 ہم نے موسیٰ سے باتیں کیں) موجود نہ تھا اور نہ تو نے یہ
 واقعہ اپنی آنکھ سے دیکھا اور بات یہ ہے کہ ہم نے موسیٰ

دن کو کوئی اسدہ کی طرف سے پیغمبر نہ کیا ہو یا کسی نے ایسا جاو دو کہلا یا ہو ۱۲ طلب یہ ہے کہ ہم مجھے جو ما جاو دو کہلاتے ہوا اسکا حال اسدہ ہی کو تو یہ معلوم ہے
 میں اسکا پی پیغمبر ہوں یا نہیں اور میں یہی کہہ دیتا ہوں کہ تم جو اسدہ کے پیغمبر کو جھٹلاتے ہو او چلے دیتے ہو تو
 ظالمون کو کبھی فلاح نہ ہوگی تم ایک دن ضرور تباہ ہو گے یا اگر میں چوٹا ہوں تو کچھ کو کبھی فلاح نہ ہوگی اور میرا انجام پیغمبر کو کبھی ظالم جو توں کا انجام ہمیشہ فرشتہ
 جو تباہ ۱۲ اسدہ فرعون کا دوسری اور دوسری خدا تعالیٰ کا منکر تھا باہر جو کو خدا سمجھتا تھا جیسے اس زمانہ میں بعضے علموں کا اعتقاد ہے کہ خدا اور بندہ دونوں ایک ہیں اور غیریت
 کا انکار کرتے ہیں کہتے ہیں جب فرعون نے یہ کہا تو حضرت جبرائیل نے پروردگار سے اسکو ہٹا کر اس کی اجازت چاہی حکم ہوا اسی وقت نہیں آیا پر جب اسے تار تکم لایا
 کہا تو فرعون نے اسکی ملکیت کا وقت آن ہو گیا اور دونوں فرقوں میں چالیں گس کا تفاوت تھا ۱۲ اسکو کہتا ہے میرا خدا آسمان میں ہے تمام پیغمبر حضرت آدم و نوح
 حضرت محمد تک ہی فرشتے آئے کہ حق تعالیٰ اوپر ہے آسمان پر ہے عرش پر اور صحابہ اور تابعین اور تبع تابعین اسی اعتقاد کرتے ہوا تھک کہ ایک کراہ شخص تہذیب
 پیدا ہوا جسکا نام جبرم تھا اس وقت اسے یہ اعتقاد پیدا ہوا کہ اسدہ آسمان پر نہیں ہے بلکہ ہر جہاں اور ہر مکان میں ہے اور عرش اور فرش سب کی نسبت اسکی لائے
 اسے جیسا ان ہے آخر اس زمانہ کے پیشوائوں نے اسے کفر کا فتوہ دیا اور وہ مارا گیا ۱۲ اسے کہے کہ خاک ہو گئے پیر نہ حشر ہے نہ حساب نہ کتاب اور یہ پیغمبر انہوں کو خوب
 اور بندہ جیانی لڑائی کے لیے خدا تعالیٰ کو بالکل پہلا دیا ۱۲ اسکا حکم ایک بار بھی سو بد و بکر سے کسی کو بات کرنے کی ہی ہدایت نہ ملی نہ پہ گہرا کہ کچھ بندہ بدست نہ گئے ۱۲
 دن لوگوں سے شرک اور کفر کرتے تھے چھک انجام دینی ہے ۱۲ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرشتہ کے ذریعہ کسی قوم کو تھکان کے ذریعہ تباہ نہیں کیا اب تک کسی کو توں اچھا
 مسند یہ ۱۲ ن شکر اسدہ ہند بنائے گئے ۱۲ اسکا کہے کہلوئے ہے کہ کو یہ سبیل معلوم ہونے لگو کہ تو پہاڑ ہوا جی نہیں تاکہ انہوں میں دیکھ کر معلوم کر دیتا ۱۲

وَلِكُنَّا أَتْنًا نَأْكُرُونَنَا فَكُتِبَ عَلَيْنَا الْعَمَلُ وَمَا كُنْتَ فَأَوْيَا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوا عَلَيْهِمْ أَيْتَانَا وَلِكُنَّا كُنَّا هُرِّسِلِينَ وَمَا كُنْتَ بِجَايِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَكِنْ رَحِمَهُ مِّنْ رَبِّكَ لِتُذْكَرَ قَوْمًا مَّا أَشْهَمُ مِّنْ كَذِبٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ۖ وَإِذْ أَتَىٰ آلَهُمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِمَّنْ بَيْنَ يَدَيْهِ إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ۚ أُولَٰئِكَ يُكْتَبُونَ الْجَزَاءُ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا ۚ وَإِذْ دَعَا إِلَى الْخُسْفَىٰ السَّيِّئَةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۚ وَإِذْ أَسْمِعُوا لِلْغَوَا أَعْرَضُوا عَنْهُ ۚ وَقَالُوا إِنَّا أَعْمَالُكُمْ ۚ سَلِّمُوا عَلَيْكُمْ ۚ ذَٰلِكَ نَبْغِي لِلْجَاهِلِينَ ۚ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مَوْسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۚ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُتُوبِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوزُّ بِالْعُصْبَةِ ۚ أُولَٰئِكَ الْفُقَرَاءُ ۚ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ۚ وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ

کے بعد کئی، امتیں پیدا کیں ان پر لمبی مدتیں گذر گئیں اور تو مدین والوں میں نہیں باتنا دیکھتے ہوئے رہا تھا کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنا (ان کو سیکھ لیتا) بلکہ ہم کو یہ منظور تھا کہ تجھ کو یہ معین بنا کر بھیجیں اور جب ہم نے (موسیٰ کو) آواز دی تھی اس وقت ہی تو طور پہاڑ کی طرف موجود نہ تھا لیکن تیرے مالک کی مہربانی ہے کہ تجھ کو معین بنا کر بھیجا، اس لیے کہ تو (عرب کے، ان لوگوں کو) خدا کے عذاب سے ڈرا کر جبکہ پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرائیوالا (معین) نہیں آیا تھا کہ ان کو نصیحت ہو تجھ لوگوں کو ہم نے پہلے کتاب دی تھی وہ قرآن پر ہی ایمان لاتے ہیں اور جب ان کو قرآن (پڑھ کر) سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کچھ شک نہیں یہ ہمارے مالک کی طرف سے (اُترتا ہے) ہم تو (اس کے اُترنے سے) پہلے ہی (اس کے) تال بعد اترتے ان لوگوں کو ان کی مصیبتوں کے بدلے ہر ان کو اب دیا جائے گا اور یہ لوگ برائی کو سبیل سے دفع کرتے ہیں اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں اور جب کوئی لغو بات (جیسے مشرکوں کی گالی گلوچ) سنتے ہیں تو انجان ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں (اچھا بھائی تم جانو) ہمارے لیے ہمارے سامنے آئینا اور تمہارا کیے تمہارا سانس (اچھا بھائی) سلام ہم جاہلوں کو منہ نہیں لگاؤں قارون موسیٰ کی قوم (بنی اسرائیل) میں سے تھا یہ لگا پڑا کر کرنے (یا ظلم کرنے) اور ہم نے اس کو دولت کی اتنے خزانے دیے تھے کہ لے کر کئی برس دست دیتے تھے، آدمیوں کو اس کی کھیاں اٹھانا مشکل ہوتا ایک بار اس کی قوم والوں نے اُس سے کہا راتنا، مت اُترا کیونکہ اُترنے والوں کو اس سے پسند نہیں کرتا اور اس نے جو بچے دے رکھا ہے

فل شریعت کے احکام انہوں نے بدل ڈالے اب ان کی پیغمبر کی ضرورت ہوئی ۱۲۔ اُن کو پہلے لکھے پیغمبروں اور امتوں کے حالات وحی کے ذریعے سے تجھ کو سنائے ۱۳۔ حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کی طرف بھیجے گئے تھے ان کے بعد پیغمبر آئے وہ بنی اسرائیل ہی میں سے پیدا ہوئے عرب کے لوگوں میں حضرت اسمعیلؑ کے بعد سے کوئی پیغمبر نہیں آیا بخیر ان حضرت علیہ السلام کے آدوہم کے ۱۴۔ اُن کے مراد وہ لوگ ہیں جو یہودیوں میں سے سلطان ہو گئے تھے جیسے عبداللہ بن سلامؑ وغیرہ ۱۵۔ اُن کا قصہ جو عجیب و غریب ہے اس سے آں حضرت علیہ السلام علیہ السلام کے پاس لائے تھے اور قرآن شکر دینے لگے تھے ۱۶۔ اُن کا قصہ جو بخیر ان یا شام سے آئے تھے ۱۷۔ اُن کے پیغمبروں کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ حضرت محمد علیہ السلام علیہ السلام کے ظہور کا انتظار کر رہے تھے جن کی خوشخبری ان کی کتابوں میں ہم بڑھ چکے تھے ان کی پیغمبری کا ہر کوئی یقین تھا ۱۸۔ اُن کے جو کچھ وہ پہلی کتاب میں لکھا تھا وہ ظہور قائم ہے ۱۹۔ اُن کو کوئی گناہ ان سے سرزد ہو جاتا ہے تو اُس کے بعد کوئی نیک کام کرتے ہیں جس سے وہ گناہ مٹ جاتا ہے ۲۰۔ اُن کے ساتھ تھیں جو مسلمانوں کو آپس میں کیا جاتا ہے بلکہ مصیبت اور ترک ملاقات ۲۱۔ اُن کے کہنے میں حضرت موسیٰ کا چارواک دیکھا جاتا تھا جنہوں نے کہا چارواک زاد بھائی نہایت خوب صورت تھا اس کو منور بھی کہتے تھے رازی نے کہا بنی اسرائیل میں اس سے زیادہ تو زور کا کوئی قاری نہ تھا پھر حرم کے دہن سے پہر گیا اور سامری کی طرح منافق بن گیا ۲۲۔ اُن کے بیٹے نیک عمل کرتا رہے دنیا میں سے بس یہی قریب ساتھ جائیگا باقی سب بڑا براہ جائیگا جب لاد چلا چارہ ۲۳۔ اُن کا خیال ان کے کہنے سے کہ وہ پیغمبروں کی طرح تو تیس پر نہیں آئے ۲۴۔ اُن کے باپلیں نہ کر سکیں کہ اس سے پیغمبر نہ بنیں نہ کرنا یا ظلم مت کر کیونکہ اس سے تمہارے خاندانوں کو پسند نہیں آئے کہتے ہیں قارون فرعون کی طرف سے کھوکھلا کا حاکم ہو گیا تھا وہاں رعیت پر بیعت ظلم کی کرتا رہا ۲۵۔

وَاللَّيْثِيَّةَ وَالْأَنْثَىٰ وَكَثِيرًا مِّنَ الْأُنثَىٰ
 الذَّيْنِ وَأَحْسَنَ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ
 لَكَ وَلَا تَتَّبِعْ فَسَادَ فِي الْأَرْضِ
 إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۚ قَالَ
 النَّبِيُّ أَوْ حِينَئِذٍ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي
 أَوَّلَ يَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِن
 قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ
 مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا وَلَا
 يَسْأَلُ عَن دُئُونِهِمُ الْجَنُّونَ ۚ
 تَخْرُجُ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي رَيْبَتِهِ ۚ
 قَالَ الَّذِينَ يَشْرُونَ الدُّنْيَا
 الدُّنْيَا لَيْسَتْ كَمَا أَتَوْا
 قَارُونَ ۚ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۚ
 وَقَالَ الَّذِينَ أَتَوْا الْعِلْمَ وَيَكْتُمُ
 ثَوَابَ اللَّهِ تَخَيَّرَ لِمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ
 صَالِحًا وَلَا يُلْقِيهَا إِلَىٰ الْغَيْرِ
 لَتَحْسَبُنَا بِهِ وَيَدَارِهِ الْأَرْضُ
 قَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُوهُ
 مِنْ دُونِ اللَّهِ قَمَا كَانَ مِنَ الْمُتَّقِينَ
 وَأَصْبَحَ الَّذِينَ كَفَرُوا مَكَانَهُ يُلَاحِظُونَ
 يَقُولُونَ وَيَكُنَّ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّدَّةَ
 لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ
 لَوْ أَنَّ مَلَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْحَسَفَ
 يَسَاءَ وَيَكَاةُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۚ
 نَهَ هُوَ تَوَارُونَ كَيْطَحَ هَكَوْ هِي دِهِنَا

میں سے پہلے گھر (آخرت) کا سامان کرنا خیرات دے اور
 دنیا میں جو چیز اصرہ ہے اسکو مت بھول اور جیسے اللہ نے تجھ
 پر احسان کیا ہے تو یہی (اللہ تعالیٰ کے بندوں کو ساتھ) احسان
 کر اور ملک میں دہندہ مت مچا کیونکہ اللہ دہندہ مچانے والوں کو
 پسند نہیں کرتا قارون نے جواب دیا کہ میں نے یہ پیسہ اپنے
 عقل کے زور سے کمایا ہے کیا اسکو یہ نہیں معلوم ہوا کہ اس سے
 پہلے اللہ تعالیٰ نے ایسی قوموں کو تباہ کر دیا جو اس سے زیادہ
 بوتا اور اس سے زیادہ پوجی رکھتی تھیں اور گناہگاروں
 سے انکے گناہ پوچھے نہ جاتے تھے آخر ایک روز ایسا ہوا
 قارون اپنا جلوہ پیش کیا اپنے لوگوں پر لگا جو لوگ دنیا کی زندگی
 چاہتے تھے (ایمان والوں میں ہوا کا فخر) کہنے لگے کاش
 ہمکو بھی یہ سامان ملتا جو قارون کو ملا ہے (بہی) وہ بڑا
 صاحب نصیب ہے (تممت والا) اور جنگو (خدا کو پاس
 سے) علم ملتا تھا وہ (ان آرزو کر نیوالوں) سے کہنے لگے اری
 کہنتو اللہ کے پاس جو ایسا نادر نیک کام کر نیوالوں کو ثواب
 ملیگا وہ اس سے (کم) بہتر ہے (وہ باقی ہے نہ فانی) اور یہ
 ثواب انہی کو ملیگا جو دنیا کی تنگی اور مصیبت پر صبر کرتے
 ہیں پھر ہم نے (خود) قارون اور اسکے گھر کو (خزاؤں سمیت)
 زمین میں دھنسا دیا اور کوئی گروہ ایسا نہ تھا جو خدا کے مقابلہ
 میں اسکی مدد کرتا اور نہ آپ اپنی مدد کر سکا اور ایسا ہوا کہ صبح
 کو (دوسرے روز) جو لوگ ابھی کل اسکا سا مالدار ہونا
 چاہتے تھے وہ کہنے لگے ہائے افسوس رہنے ہی کیا آرزو
 کی تھی (اللہ تعالیٰ نے) جس بند کو چاہتا ہے فراغت و روزی
 دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے تنگی سے دیتا ہے اگر اللہ کا ہم پر احسان
 نہ ہوتا تو قارون کی طرح ہمکو بھی دھنسا دیتا ہائے افسوس کافر کہیں (پنپ نہیں سکتے)

وہ بعضوں نے کہا مطلب ہے دنیا میں جو چیز اصرہ ہے اسکو مت بھول اور جیسے اللہ نے تجھ
 پر احسان کیا ہے تو یہی (اللہ تعالیٰ کے بندوں کو ساتھ) احسان کر اور ملک میں دہندہ مت مچا کیونکہ اللہ دہندہ مچانے والوں کو
 پسند نہیں کرتا قارون نے جواب دیا کہ میں نے یہ پیسہ اپنے عقل کے زور سے کمایا ہے کیا اسکو یہ نہیں معلوم ہوا کہ اس سے
 پہلے اللہ تعالیٰ نے ایسی قوموں کو تباہ کر دیا جو اس سے زیادہ پوجی رکھتی تھیں اور گناہگاروں سے انکے گناہ پوچھے نہ جاتے تھے
 آخر ایک روز ایسا ہوا قارون اپنا جلوہ پیش کیا اپنے لوگوں پر لگا جو لوگ دنیا کی زندگی چاہتے تھے (ایمان والوں میں ہوا کا فخر) کہنے لگے کاش
 ہمکو بھی یہ سامان ملتا جو قارون کو ملا ہے (بہی) وہ بڑا صاحب نصیب ہے (تممت والا) اور جنگو (خدا کو پاس سے) علم ملتا تھا وہ (ان آرزو کر نیوالوں) سے کہنے لگے اری
 کہنتو اللہ کے پاس جو ایسا نادر نیک کام کر نیوالوں کو ثواب ملیگا وہ اس سے (کم) بہتر ہے (وہ باقی ہے نہ فانی) اور یہ ثواب انہی کو ملیگا جو دنیا کی تنگی اور مصیبت پر صبر کرتے
 ہیں پھر ہم نے (خود) قارون اور اسکے گھر کو (خزاؤں سمیت) زمین میں دھنسا دیا اور کوئی گروہ ایسا نہ تھا جو خدا کے مقابلہ میں اسکی مدد کرتا اور نہ آپ اپنی مدد کر سکا اور ایسا ہوا کہ صبح
 کو (دوسرے روز) جو لوگ ابھی کل اسکا سا مالدار ہونا چاہتے تھے وہ کہنے لگے ہائے افسوس رہنے ہی کیا آرزو کی تھی (اللہ تعالیٰ نے) جس بند کو چاہتا ہے فراغت و روزی دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے تنگی سے دیتا ہے اگر اللہ کا ہم پر احسان نہ ہوتا تو قارون کی طرح ہمکو بھی دھنسا دیتا ہائے افسوس کافر کہیں (پنپ نہیں سکتے)

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَكُنَّا بِذُنُوبِهِمْ نَاجِسِينَ ۚ
 وَجَعَلْنَاهُمْ أَقْوَامًا مِّنَ الْكَرْبِ ۚ
 الْعَظِيمَةِ ۚ وَنَاكَرْنَا بَهُمُ الْكَلِمَةَ
 الْغَلِيظِينَ ۚ وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ
 الْمُسْتَبِينَ ۚ وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ
 الْمُسْتَقِيمَ ۚ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي
 الْأَخْيَرِينَ ۚ سَلَّمَ عَلَىٰ مُوسَىٰ ۖ
 هَرُودَ ۚ إِنَّا كُنَّا بِكَ بِخَيْرٍ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۚ
 إِنَّهُمَا مِّنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۚ
 وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ
 مُّبِينٍ ۚ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَ
 قَارُونَ فَقَالُوا شِحْشٌ مُّكْدَأَبٌ ۚ
 فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآخِثٍ مِّنْ عِندِنَا
 قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا
 مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ وَمَا
 كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۚ وَقَالَ
 فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ ۚ
 لَيْسَ عِزِّي إِلَّا فِي أَخَافِ ۚ إِنَّ
 كَيْدِي وَبَيْنَكُمْ أَذَانٌ يُّظْهِرُنِي فِي
 الْأَرْضِ الْفَسَادِ ۚ وَقَالَ مُوسَىٰ
 إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِّنْ
 كُلِّ مُسَكِّبٍ ۚ لَا يَأْتِيهِمْ يَوْمَ الْحِسَابِ
 وَقَالَ رَجُلٌ مُّثْقَلٌ مِّنْ ثَمَرَاتِهِ
 فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ

اور ہم سوئی اور ہارون پر بھی راگوں پر بھی دیکر احسان کر چکے ہیں
 اور انکو اور انکی قوم ربی اسرائیل کو اپنے بڑی سختی سے بجا دیا اور
 پہنے انکی مدد کی تو (یا تو وہ مغلوب تھے) پھر وہی غائب ہو گئے انکو ہم
 نے اندونکو کو کہلی کتاب دئی اور ہم نے اندونکو کو سچے رستور پر لگایا
 اور ان دونو کا ذکر خیر پہچلے لوگوں میں ہنر بانی رکشا سب کہتے ہیں
 سلام ہے موسیٰ اور ہارون پر ہم نیکوں کو بیشک ایسا ہی ملے
 دیتے ہیں (جیسے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ
 السلام کو دیا) بے شک وہ دونوں ہمارے ایماندار
 بندوں میں سے تھے۔

اور ہم تو موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور کہلی دلیل و ہدایت
 شریف (دیکر فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف سے ہم پر
 ہیں انہوں نے (موسیٰ کو) جوٹا جا دو گر تبلا یا حب موسیٰ
 ہمارے یہاں سے سچا دین لیکر ان کے پاس پہنچا تو وہ
 کہنے لگے جو لوگ موسیٰ کے ساتھ ایمان لائے ہیں انکو
 بیٹوں کو تو مار ڈالو اور جو عورت ذات ہوں انکو جیتا چھوڑ دو
 اور (یہ نہ سمجھے) کہ کافروں کا کوئی داؤں ہو پٹ پڑے گا
 (غلط ہوگا) اور حب فرعون کی ایک نہ چلی تو کہنے لگا
 مجھے چھوڑ دو میں موسیٰ کو قتل کروں اور موسیٰ اپنا مال لے پکارتا
 مجھ کو یہ اندیشہ ہو کہ میں موسیٰ ہمارے دین کو بدل دی یا ملک میں
 کوئی فساد کھڑا کر دے اور موسیٰ نے (حب فرعون کی یہ وہمی سنی
 تو) کہا میں تو ہر مغرور سے جسکو حساب کے دن کا یقین نہیں ہے
 ملک اور ہمارے (رہے) ملک کی پناہ لیتا ہوں اور فرعون کو فرستے
 واروں میں ایک مرد ایماندار تیار لیکن ظاہر میں فرعون کی اپنا
 ایمان چھپاتا تھا یوں کہنے لگا (بھلا یہ کونسا انصاف ہے)

۱۲ فرعون کے ظلموں سے ۱۲ ف اور فرعون اور اسکی قوم کے لوگ قطعی جو غالب ہو مغلوب ہو گئے ۱۲ ف تو اورت شریفین جس میں صاف صاف خدا کے حکم موجود تھے ۱۲ ف یہود
 اور نصاریٰ اور مسلمان سب انکو ملتے ہیں ۱۲ ف حالانکہ فرعون اور ہامان نے موسیٰ کو جیتا یا ہتھ لیا لیکن چونکہ قارون کا وہی خاتمہ ہو چکا ہے اور موسیٰ کو جیتا یا ہتھ لیا
 ۱۲ ف اس طرح سے چند روز میں انکی نسل ختم ہو جائے گی اور ان کا دین ہی مٹ جائیگا ۱۲ ف کہتے ہیں فرعون کے درباری فرعون کو منع کرتے تھے کہ موسیٰ کو قتل
 نہ کرے ایسا نہ ہو کہ کوئی عذاب ترے بعضوں نے کہا فرعون مردود و خود حضرت موسیٰ کے قتل سے ڈرتا تھا مگر ظاہر میں اپنی بیادری جتلاتے تھے ۱۲ ف یہاں لکھا کہ میرے
 درباری انکی قتل کی بات نہیں دیتے ۱۲ ف جسے انکو پتہ تھا کہ وہ ایک مرد کرتا ہے یا نہیں ۱۲ ف بے حد یوں کہ شکر کہنے اور توجہ پیلے کے کوئی فساد سمجھے جس حالانکہ
 توجہ پیلے کا در حقیقت فساد کو ہی مٹاتا ہے ۱۲ ف حساب کے دن سے قیامت کا دن مرد ہے پچھتے ہیں کو عاقبت کا ڈر نہیں جس میں صرف حق کی پناہ جا رہا ہے جو حضرت
 موسیٰ نے فرعون کا نام نہیں لیا نام لپٹے سے کیا فائدہ مطلب و اگر پیارے دیکھتے ہیں یہ مرد قطعی تھا فرعون کا چچا زاد بیٹا حضرت موسیٰ کے ساتھ یہ دیکھتے ہیں کہ کیا
 اسی نے حضرت موسیٰ کو آکر یہ خبر دی تھی کہ درباری لوگ تم کو مار ڈالنا چاہتے ہیں تو یہاں جا بعضوں نے کہا یہی اسرائیل کا ایک شخص تھا اس کا نام جیدہ بن عثمان یا
 فرقل بن جبریل تھا اس نے یہ بت سے یہ نکلتا ہے کہ اگر ہامان کا ڈر ہو تو وہی اپنا ایمان چھپا سکتا ہے ۱۲ ف یہاں لکھا کہ عمار بن یاسر نے یہی مشرک لکھے ۱۲ ف سے قیام کیا
 اور ان حضرت جبریل علیہ السلام کے دہم سے اسکا ذکر کیا آپ نے فرمایا اگر یہی ایسا موقع آن بڑے تو ہرگز ۱۲ ف چھنے والا نہیں اسدہ کے مقابلہ میں ضرر ۱۲ ف۔

مَنْ هُوَ مُشِيرٌ لِمَنْ هُوَ مُبْتَلًى بِالْإِيمَانِ
لَهَا وَلَوْ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ
سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ لَكُنْ مَقْلَعًا عِنْدَ
اللَّهِ وَعِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَكِنَّكَ
يَقْطَعُ اللَّهُ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ مُنْكَبِرٍ
جُنَادَهُ وَقَالَ فِرْعَوْنُ لَهَا مَنْ
ابْنُ أَبِي صَخْرٍ خَالِكَ أَتَبْلُغُ الْأَسْبَابَ
أَسْبَابَ السَّمَوَاتِ فَأُطْلِعَ إِلَى
إِلَهِ مُوسَى وَإِنِّي لَكَ طَائِفَةٌ كَارِيَةٌ
وَكَذَلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ
عَمَلِهِ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ وَمَا
كَانَ فِرْعَوْنُ إِلَّا فِي مَكْرٍ
وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا يَأْتِيهِمْ
أَهْلِيكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ يَأْتِيهِمْ
الْأَمْهَالُ وَالْحَيَوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ
وَإِنَّ الْأَخِصَّةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ
مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى
إِلَّا أَثْمَالُهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا
مِمَّنْ ذَكَرَ آوَأْنَتْهُ وَهُوَ
مُتَحَرِّقٌ فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ
يُخْرِقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ
وَيَأْتِيهِمْ مَالٌ أَذْخَلَهُمُ إِلَى الْحَيَوةِ
وَتَدْخُلُونَهَا إِلَى الثَّابِتِ تَذْخُلُونَهَا
لَا كُفْرَ بِاللَّهِ وَأَشْرَكَ بِهِ مَا

بڑی میں انکو امداد سیطوح بشکاد دیتا ہے انکے پاس کوئی سند
 نہیں آتی اور خدا کی باتوں میں جگڑے لگاتے ہیں اللہ کو
 نزدیک اور ایمان والوں کو نزدیک انکو یہ جگڑے بہت بڑے
 ہیں جو کوئی عذر والا ایٹھو ہے اللہ تعالیٰ اسکے دل پر سیطوح
 لگا دیتا ہے اور فرعون نے (اپنے وزیر مانوس) کہا امانار
 تو میرے یہ ایک اونچا محل بنا شاید میں ان رستوں تک
 جا پہنچوں جو آسمان کے رستوں میں پہرہ سے کہ خدا کو جہانک
 کر دیکھوں اور میں تو اسکو جوڑا سمجھتا ہوں اور سیطوح فرعون
 کو اسکے بزرگام پہلے کر دیکھائے گئے تھے اور (سیدی)
 راہ (توحید) پر وہ روک دیا گیا تھا اور فرعون کا داؤن خراب
 ہوئے ہی والا تھا اور وہ شخص جو دل میں ایمان نہ تھا کمزور
 لگا بہا یو میرے کہنے پر چلو میں تم کو ٹھیک رستہ بتلاؤں
 بہا یو یہ دنیا کی زندگی (چند روز کا) سڑہ ہے اور ہمیشہ سڑہ
 کا گھر تو آخرت ہی ہے جو برا کام کرے گا اسکو دلیا ہی
 بدلہ لیکھا اور جو کوئی مرد یا عورت اچھا کام کرے ایمان
 کے ساتھ تو ایسے ہی لوگ بہشت میں جا بیٹھیں گے و بار
 جیسا باروزی پائیں گے اور بہا یو بتلاؤ توستی (یہ
 کیا بات ہے) میں تو تم کو (دوزخ کی آگ سے) چھڑانا
 چاہتا ہوں اور تم مجھکو دوزخ کی طرف بلارہے
 ہو تم مجھے اس لیے بلاتے ہو کہ میں اللہ سبحانہ
 و تعالیٰ کا انکار کروں۔ اور جس کو میں نہیں
 جانتا اس کو خدا تبارک و تعالیٰ کا شریک
 بناؤں اور میں تم کو اس خدا تبارک و تعالیٰ
 کی طرف بلاتا ہوں جو زبردست ہے بڑی بخشش

طے یہ اشارہ ہے فرعون کی طرف وہی خود راہیں ہو تھا۔ جہر لگائیے سے یہ مطلب ہو کہ حق بات اسکے دل پر اثر نہیں کرتی ۱۲۔ اٹ بیٹھے سوے کہ جو کتا ہو کہ سیر اخذ آسان پر
 اس کا کہنا جو شے آسان ہو کئی خدا نہیں اگر ہے تو اس اپنے محل سے ضرور بد کہلائی و دیکھا جو لوگ آسان پر خدا ہونے کے حکما میں نہ ہی فرعون نے تم مشرب میں باقی تمام
 اہل جہنم خدا نام سنا پھر متفق ہیں کہ بعدد گار عالم آسان کا ہوا اپنے عرش پر ہے ۱۳۔ ام ابو حسن شعری جو اہل سنت کے پیشوا ہیں فرماتے ہیں کہ فرعون نے سوے کہ کسی بات
 کو چشما ہو کہ انکا خلافت آسان پر ہے ۱۴۔ اٹ شیطاں نے اسکی نظروں پر کی کہ اپنے شرک اور کفر واسطے اپنے کو کہتا ہے ۱۵۔ اٹ کیونکہ وہ تبارک اور ہما ہوتا تھا کہ لوگوں
 کو بے خدا کا ہوا دیکھنے سے پہنچا ہو جا کر مارے جائے شخص کی قدر بال نہیں سکتی ایک ن ضرور بد کہلائی اور غار جو تبارک اور ہما ہوتا تھا کہ لوگوں کو بے خدا کا ہوا دیکھنے سے پہنچا ہو جا کر مارے جائے ۱۶۔ اٹ بڑا
 کا قول ہے کہ اگر دنیا سوئے کی جوتی اور آخرت سہی کی جب بھی آخرت سہی کیونکہ آخرت باقی ہے اور دنیا کا فنا ہے ۱۷۔ اٹ میں تم کو تو جسکی طرف بلاتا ہوں کہ حکم بہشت
 لے دوئے سے نہجات ہو اور تم مجھے شرک میں پہنسا نا چاہتے ہو جس کا انجام دوئے ہے ۱۸۔ اٹ بیٹھے جس کے شرک کہ ہونے کی کوئی دلیل جو کہ معلوم نہیں سکھو خدا تعالیٰ
 کا شریک بناؤں ۱۹۔ اٹ فرعون تو مصر کا بادشاہ تھا اور اتنا نکلان نہیں ہو سکا کہ محل پر چڑھ کر آسان تک پہنچ جائے کی اسید کے گریہ اس نے سوخوین کی کہا اپنی
 قوم کے نکلان کو قتل دینے کے لیے کہ اگر موسیٰ علیہ السلام کا خدا آسان پر ہے جیسے موسیٰ کہتا ہو تو شاید اس دیکھو محل سے نظروں سے کہتا فرعون خود
 اتنا نادان تھا ۱۲

مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ذَاكَذَا أَهْمُكُمْ
إِلَى الْهَيْدِ الْفَقَارَ لَا جَرَمَ أَتَمَّا
تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ
فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنْ
مَرَّةً نَأَى إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ
هُمْ أَضْحَكُ النَّارِ قَسَدَنَ كُودَنَ
مَا أَقُولُ نَكْمَةً وَأُقْوَضُ أَمْرِي
إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرُ الْبَآءِ
قَوْلُهُ اللَّهُ مَسِيئَاتٍ مَا مَكْرُوهًا
وَحَاقَ بِالْفِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ
الَّذِينَ يُغْرِضُونَ عَلَيْهِمْ عُنْدَ ذَا
وَعَشِيَّاءَ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ
أُدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ
وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَى وَأَوَّحْنَا
بَنِي إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ هُتَّى قَا
ذِكْرِي وَلَا وَلِيَّ إِلَّا نَبَايَه
وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاحْطِلْهُ
فِيهِ مَا وَكَلْنَا كَلِمَةً سَبَقَتْ مِنْ ذِكْرِكَ
لِقَضَى بَيْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ
مِنْهُ مُرْتَبَاه
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا
إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي
رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَلَمَّا جَاءَهُمْ
بِآيَاتِنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَضْحَكُونَ

۲۳ المنین
۲۴ حم السجدة
۲۵ الزخرف

والا میں ایک تم جسکی طرف مجھ کو بلاتے ہو (جو مجھے معبود کبھی)
وہ نہ دنیا میں (کسی کو) بلا سکتا ہے اور نہ آخرت میں اور
بے شک ہم کو (مرے پیچھے) اللہ تبارک و تعالیٰ کے پاس
لوٹ کر جانا ہے اور بے شک جو لوگ حد سے بڑھ گئے ہیں
وہ دوزخی ہیں خیر اب جو میں تم سے کہہ رہا ہوں آگے
چل کر اسکو یاد کرو گے اور میں تو اپنا معاملہ خدا کی سپرد
کرتا ہوں بے شک وہ (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے
آخر اللہ تعالیٰ نے اس ایمان دار شخص کو تو ان کے
بڑے مکروں سے بچا لیا اور فرعون والوں پر برا
عذاب الٹ پڑا (دو بے تو سمندر میں لیکن) صبر
اور شام ان کو (دوزخ کی) آگ دکھائی جاتی ہے
لہذا جس دن قیامت برپا ہوگی فرعون والوں کو سخت
سے سخت عذاب میں لے جاؤں
اور ہم موسیٰ کو راہ دکھانے والی (کتاب) دی چکے ہیں اور
بنی اسرائیل کو کتاب (توریت شریف) کا جو عقلمندوں
کے لیے ہدایت اور نصیحت پر وارث کر چکے ہیں
اور ہم تو (اس قرآن کو پہلے) موسیٰ کو کتاب دی چکے ہیں پھر اس
میں اختلاف ہوا اور اگر تیرا مالک ایک بات نہ فرما چکا ہوتا تو وہاں
تک کب کا (انکا فیصلہ ہو چکا ہوتا) (سب تباہ ہو جاتے) اور
اس میں کوئی شبہ نہیں کہ انکو قرآن میں شک در شک ہو گیا
اور ہم تو موسیٰ کو اپنی نشانیاں دیکر فرعون اور ہکمر داروں
کی طرف بھیج چکے ہیں تو موسیٰ نے کہا میں اسکا بھیجا ہوا ہوں
جو سارے جہان کا مالک ہے جب موسیٰ سے جاری نشانیاں
لیکر انکو پاس پہونچا دیکھا تو وہ مہینے میں اڑاتے ہیں اور

فل یبذروا نایم کسی کی دعا قبول کر سکتا ہو ۱۲ فل کفر اور شرک میں بڑھ گئے ہیں ۱۳ فل کسی نے بیکو نصیحت کی تھی ۱۴ فل وہ خوب جانتا ہو کہ کون حق پر ہو اور کون ناحق پر
۱۵ حضرت موسیٰ کے ساتھ وہ دریا سے پار ہو گیا ۱۶ فل اکی بری کت ہوئی سب سب سمندر میں ڈوب گئے ۱۷ فل صحیحین میں حدیث ہے کہ آدمی جانا ہو تو تبسم اور شام
پہنکا اور اسکو تہلہ دیا جانا ہو پستی ہے تو پشت پر مٹھنی ہو تو دوزخ میں دل اس کو کہا جاوے یہ قیامت میں جی اٹھنے کے بعد تیرا شکنا ہو اس آیت سے قبر کا عذاب ثابت ہوتا
ہے اور دوسری آیت اگر تو افا و غلو انا ذکا ہی ہی مضمون ہے جو نوح علیہ السلام کی قوم میں ادا ہوئی ہے اور عذاب قبر کے باب میں نئی حدیثیں وارد ہیں کہ ان کا مضمون
مستور ہو گیا ہے اور امام سیوطی شرح المصمدین میں لکھتے ہیں کہ یہ حدیثیں صحیح ہیں اور جو کوئی عذاب قبر کا انکار کرے وہ بدعتی گمراہ ہے بلکہ سہروردی کا حوالہ ہے ۱۸ فل عذاب تو ان کے دوزخ
سے قیامت تک ہوتا ہے کہ ۱۹ فل اس میں ہر فرعون کو کھڑے دیں گے ۲۰ فل حدیث میں ہے کہ مسلمان ہو ڈاکا فرج کوئی نیک کیسے اسکو بدعتی کہتے ہیں تو ان کے دوزخ میں کیا ہو
اسکا ذکر کیا ہے بلکہ اس پر آپ نے فرمایا اسکو دنیا میں دوزخ ملی ہے تدرستی عطا ہوئی ہے اللہ عز و جل نے یہی ہے ہر دوزخ میں عرض کیا آیت میں اسکو کیا بدلہ لیا جائے
فرمایا آخرت کا عذاب بھی کوئی بلکہ اسے کئی سختی پہونچے یہ آیت پر ہی دوزخ میں لیا گیا ہے ۲۱ فل کسی نے کہا ایسا ہی قرآن کوئی کوئی مانتے ہیں کوئی نہیں مانتے
دن ابو طالب کو پہونچا انکی کئی درجیاں پہونچی جاتیں گی جس سے انکو بیجا پکنا ہے گا ۲۲ فل کسی نے کہا ایسا ہی قرآن کوئی کوئی مانتے ہیں کوئی نہیں مانتے
تو یہ کیوں کر ہے ۲۳ فل حضرت موسیٰ اور ان کے معجزوں پر گئے ہیں ۲۴ فل کسی نے کہا ایسا ہی قرآن کوئی کوئی مانتے ہیں کوئی نہیں مانتے
یہودیوں کو قدرت میں شک در شک ہو گیا ۲۵ فل کسی نے کہا ایسا ہی قرآن کوئی کوئی مانتے ہیں کوئی نہیں مانتے ۲۶ فل کسی نے کہا ایسا ہی قرآن کوئی کوئی مانتے ہیں کوئی نہیں مانتے

وَرَبُّكَ أَنْ تَنْتَحِبُوا مِنْ دُونِ
 تَوَيْمُوا لِي فَأَنْتَ لَوْ لَوْ
 أَنْ هُوَ لَوْ لَوْ تَحْتِمْ
 يَعْبَادِي لَيْلَا إِنَّكُمْ لَمُتَّبِعُونَ
 وَأَنْتَ لَوْ الْجَحْشَ هُوَ أَدْنَاهُمْ
 جُنْدٌ مُخَرَّجُونَ كَمَا كُنْتُمْ مِنْ
 جَحْشٍ وَغِيثٍ ۚ وَذُرُّوا مَقَامَ
 كَرِيمٍ ۚ وَتَعْمَتِ الْغُيُومُ
 فَاكْمَلِينَ ۚ كَذَلِكَ تَقْذِفُ
 تَوَيْمًا أَخْرَبِينَ ۚ فَهَآ بَكَّتْ
 الْعَلَمَاتُ لَوَاقِعُهَا وَمَا كَانَتْ
 وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَآئِيلَ
 الْعَدَابِ الْمُهِينِ ۚ مِنْ فِرْعَوْنَ
 إِنَّهُ كَانَ عَلِيًّا مِّنَ الْمُرْسَلِينَ
 وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ عَلَىٰ عَهْدِهِمْ
 الْعَلَمِينَ ۚ وَأَتَيْنَاهُمْ مِّنَ الْأَيْتِ
 مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ ۚ
 وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَآئِيلَ
 وَالْحُكْمَ وَالْكَتُبَ ۚ وَرَفَعْنَا
 الْعَلَمِينَ ۚ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ
 وَأَتَيْنَاهُمْ بِبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْآخِرَةِ
 اخْتَلَفُوا ۚ أَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ
 الْعِلْمُ ۚ فَخَلَّيْنَا بَيْنَهُمْ
 بَقِيصَ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

الحاجیہ

میرا کسان میں سے تو خیر سے الگ کر دیا آخر اس کے لئے
 تاکہ سرور عالمی پروردگار یہ لوگ دوسری بار میں رہنے
 سے سو کہدیا) اور انور ان میری بندوں کو لیکر جلدی کیوں کہ
 (فرعون کو لوگ) تمہارا بیچارہ کیے (تو تم اگے فرجی) اور
 کو چھاپو اور دیکھو کہ یہ (فرعون کا لشکر ڈایا جائیگا یا فرعون
 کے) لوگ کہتے ہی باغ اور چشمہ اور کھیت اور عمدہ مکانات
 اور آرام کے سامان جن میں بڑے اُڑتے تھے چھوڑے
 اس طرح (اچھے اُکو نکالا) اور دوسرے لوگوں کو اس سب
 سامان کا وارث کر دیا اور اپنی آسمان رویا نہ زمین دی
 اور نہ ان کو (فریاد ہی) اعلیٰ اور ہم بنی اسرائیل
 کو فرعون کے ذلت دینے والے عذاب سے نجات
 دے چکے ہیں بے شک وہ اینٹھو (مغفور) حد سے
 بڑھاموا تھا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو رانکے
 زمانے میں، جان بوجھ کر سارے جہان کو لوگوں
 پر بزرگی دی تھی اور ہم نے ان کو ایسی نشانیاں
 دی تھیں جن میں کہلا ہوا احسان

تھا
 اور ہم بنی اسرائیل کو کتاب (توریت شریف) اور حکمت
 اور نبوت دی چکے ہیں اور ہم نے ان کے کہانے کو
 عمدہ حیرتیں دیں اور (اپنے زمانے میں) انکو ساری
 جہان کو لوگوں پر بزرگی دی اور دین کی باتیں کو لکھ کر اُنے
 بیان کر دیں انہوں نے (حق بات کو) جان بوجھ کر اس کے
 بعد آپس کی ضد و اختلاف کیا بیشک (اے پیغمبر تیرا
 مالک قیامت کے دن جن باتوں میں وہ اختلاف کر رہے

۱۔ جب حضرت موسیٰ بنی اسرائیل سے ہار ہوئے تو انہوں نے یہ جان کر اپنی عصا اور ہار
 پر رازیں تاکہ منہ لہا خدا فرعون کے لوگ کا پیچھا کر سکیں اس لئے انہوں نے کہا کہ اس کی عصا اور
 جب سب سمجھ میں آئے اس وقت سمندر کی تمام مٹی کے ذرات جس ملک میں وہ غرق ہو گئے وہیں ساری جاندار کے مالک بن گئے اور
 زمین کے لوگوں میں سے کسی کی تباہی برافس نہیں کیا۔ سب نے کہا جب ہم حسین رہ نہ سہید ہوئے تو آسمان پر رو کیا کیا دونوں ملک میں
 ہند کے سامان پر دروازے ہیں یکسے سے اس کا کل چھوڑنا ہے دوسرے میں سے اس کی مدد کرتی ہے جب وہ مر جائے تو وہ خود اسے چھوڑ دے
 آپ نے یہ آیت پڑھی اور فرعون دونوں نے کوئی ٹیک کام نہیں کیا تھا کہ اس کے بعد آسمان پر راز بن جائیں گے کہ اس میں
 ایک حدیث ہے کہ جو کوئی مسلمان مسافر میں رہا کر اور وہیں اپنا رہ گھر بنا لے تو اس کے لئے درکار نہیں رہے یہ آیت
 پر مبنی ہے کہ کوئی کرے جو کوئی فرعون کے لئے وہ ذلت کا عذاب تھا کہ فرعون بنی اسرائیل کے لوگوں کو لٹا دیا بنانا اور
 سب کو دیکھ کر ان کی زبانیں ہی ۱۲ ملان میں بہت سے پیغمبر گزشتہ ہیں ۱۲ ملان میں اس کے بعد اس نے کہا اس زمانے میں
 بنی اسرائیل کے زیادہ سے زیادہ کے لئے عزت والی نہ تھی ۱۱

طَعَنُوا فِي الْبَلَادَةِ تَأْكُلُ قُلُوبَهُمْ
الْقَسَادَ هَاقَصَتْ عَلَيْهِمْ وَتَبَكَ
سَوْطًا عَلَى آيٍ
وَمَا كُنَّا نَعْلَمُ الَّذِينَ أَذَوْا الْكِتَابَ
إِلَّا مِنْ أَجْلِ مَا جَاءَنَاهُمْ مِنَ الْبَيْتِ
قِصَّةُ إِسْرَآئِيلَ يَعْقُوبَ

البیتہ

البقرہ

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ
الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ
مِنْ دُونِي فَقَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ
وَإِلَهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ
وَالْحَقُّ إِلَهُنَا فَاجْعَلْ أُمَّةً وَاحِدَةً
لَكَ مَوْلًى

قِصَّةُ عِيسَى وَفَرِيحَةٍ
زَكَرِيَّا وَيَحْيَى وَالْحَقُّ عَلَى
النَّصَارَى

البقرہ

وَأَتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيْتِ
وَأَتَيْنَاهُ بِزُورِ الْقُدُسِ
وَأَتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيْتِ

شکروں والا اُن لوگوں (دنیا کے) شہروں میں ہندو پرکھتا
اور ان میں بہت فساد پھیل رہا تھا آخر اسی پیغمبر تیر و مالک
نے انہیں غلاب کا کوڑا پہنکارا
اور کتابہ (جو پوٹ گور کوئی اس پیغمبر پر ایمان لائی کوئی نہ لائی تو یہ
پوٹ انہوں نے دلیل پہنچ جانے کے بعد (صد اور حسد سے) کی

باب حضرت یعقوب ؑ کا قصہ

بہلا (یہودیوں) کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوب
علیہ السلام مرنے لگے جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے
کہا تم میرے بعد کس کو پوجو گے اور انہوں نے کہا ہم
تیرے اور تیرے باپ دادوں ابراہیم اور اسمعیل
اور اسحاق کے خدا کو پوجیں گے ایک ہی خدا ہے اور
ہم اس کے فرمانبردار ہیں

باب حضرت عیسیٰ - اور مریم - اور
زکریا - اور یحییٰ علیہم السلام کا
ذکر اور نصاریٰ کا رد

اور عیسیٰ بن مریم کو کھلی نشانیاں دیں اور اس کو ہمنے
روح القدس سے مدد دی
اور ہمنے مریم کے بیٹے کو کھلی کھلی نشانیاں دیں

ف کفر اور کمانہ ۱۲ فل کوئی نہ ہی سے ہانکے کوئی چنگاڑے کوئی ڈولے گئے یہ دنیا کے مذاب تھے جو آخرت کے مذاب کے سامنے ایک کوڑے کی مار کی طرح تھے
۱۳ اور ان کے ماضی کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیغمبری میں کوئی شبہ تھا وہ تو سب نشانیاں اچھی کھتا دیکھیں آپ کی جان کی گئی تھیں خوب جانتے تھے اور ان
کے دل میں یہ یقین ہو گیا تھا کہ انہیں ان کے پیغمبر کے آئے گا وہ ان کے پیغمبروں نے فرمایا تھا آپ ہی ہیں مگر حسد اور عناد کی مٹی غلاب ہو اس حسد نے ان کو کہیں کا نہ لایا
۱۴ انہوں نے کوئی پیغمبروں نے آپ کو مانا جنہوں نے نہ مانا ۱۵ اے اسمعیل علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کے چھ تھے مگر چھ ہی میں باب
کی ہے وہ آیت انہوں نے ان حضرت سے اسد علیہ السلام سے کہا آپ کو معلوم نہیں کہ یعقوب علیہ السلام نے مرنے وقت وصیت کی
یہودی رہنے کی ہرگز مرد سے کہہ دیا اور نہ مانا غیب سے کہہ دیا کہ آپ کا چہرہ کر دینا ۱۶ ف جبرائیل علیہ السلام سے اس اسم غلظم سے یا اسل
۱۷ ایک سے ۱۸ جی مرد سے کہہ دیا کہ آپ کو اچھا کر دینا انہوں نے اور نہ دیکھی روٹھ کر دینا ۱۹

ع

ع

آمرِ اے پیغمبرِ وہ وقت یاد کر جب فرشتوں نے کہا اے سرِ

۴۰۰ ۵ اَلْعَمَلُ ۵ وَ اِذَا قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰكُفِّرِيْنَ اِنَّ اللّٰهَ

[illegible]

النساء

44

حالانکہ اللہ نے کفر کی وجہ سے اپنی ہر کردی وہ ایمان نہ لائیں گے
مگر توبہ کرنے اور سوجھ بوجھ سے (جی جتنے اپنی لعنت کی) کہ انہوں
نے انکار کیا (حضرت عیسیٰ کا) اور بی بی مریم پر بڑا طوفان
جور ڈال دیا کہنے لگے جتنے مسیح عیسیٰ بن مریم کو جو داؤد
تئیں، اللہ تم کا رسول رکھتا، تم مار ڈالو حالانکہ نہ اسکو
مار ڈالا نہ سولی دی لیکن انکو شبہ پڑ گیا اور جو لوگ ہمیں
(عیسیٰ کے مقدمہ میں) اختلاف کر رہے تھے وہ خود شک
میں آئے انکو کوئی یقین نہ تھا مگر اٹکل ہو چلتے تھے یا
چلتے ہیں اور (سچی بات تو یہ ہے) کہ ان یہودیوں نے
عیسیٰ کو قتل نہیں کیا یہ یقین ہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے اسکو
اپنے پاس لے لیا اور اللہ زبردست ہے حکمت والا اور
کوئی کتاب والا ایسا نہیں جو عیسیٰ کے مرنے سے پہلے
اس پر ایمان لائے اور عیسیٰ قیامت کے دن اپنے گواہ ہوگا۔
کتاب والوں میں (کی باتوں) میں مدد سے نہ بڑھو اور اللہ تم پر
وہی بات کہو جو سچ ہے سچ تو یہی ہے کہ مریم کا بیٹا عیسیٰ
مسیح اللہ کا پیغمبر تھا اور اسکا کلام تھا جو مریم تک اس نے
پہنچا دیا اور اسکی روح تھا تو اللہ اور اس کے پیغمبروں پر
ایمان لاؤ اور تین خدا نہ کہو اس سے باز آؤ یہ تمہارے
حق میں بہتر ہوگا
عیسیٰ مسیح اللہ کا بندہ ہونے سے کبھی رُک نہیں مانو گا

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

۳۰

۳۱

۳۲

۳۳

۳۴

۳۵

۳۶

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴

۴۵

۴۶

۴۷

۴۸

۴۹

۵۰

۵۱

۵۲

۵۳

۵۴

۵۵

۵۶

۵۷

۵۸

۵۹

۶۰

۶۱

۶۲

۶۳

۶۴

۶۵

۶۶

۶۷

۶۸

۶۹

۷۰

۷۱

۷۲

۷۳

۷۴

۷۵

۷۶

۷۷

۷۸

۷۹

۸۰

۸۱

۸۲

۸۳

۸۴

۸۵

۸۶

۸۷

۸۸

۸۹

۹۰

۹۱

۹۲

۹۳

۹۴

۹۵

۹۶

۹۷

۹۸

۹۹

۱۰۰

۱۰۱

۱۰۲

۱۰۳

۱۰۴

۱۰۵

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

۲۰۱

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۴

۲۰۵

۲۰۶

۲۰۷

۲۰۸

۲۰۹

۲۱۰

۲۱۱

۲۱۲

۲۱۳

۲۱۴

۲۱۵

۲۱۶

۲۱۷

۲۱۸

۲۱۹

۲۲۰

۲۲۱

۲۲۲

۲۲۳

۲۲۴

۲۲۵

۲۲۶

۲۲۷

۲۲۸

۲۲۹

۲۳۰

۲۳۱

۲۳۲

۲۳۳

۲۳۴

۲۳۵

۲۳۶

۲۳۷

۲۳۸

۲۳۹

۲۴۰

۲۴۱

۲۴۲

۲۴۳

۲۴۴

۲۴۵

۲۴۶

۲۴۷

۲۴۸

۲۴۹

۲۵۰

۲۵۱

۲۵۲

۲۵۳

۲۵۴

۲۵۵

۲۵۶

۲۵۷

۲۵۸

۲۵۹

۲۶۰

۲۶۱

۲۶۲

۲۶۳

۲۶۴

۲۶۵

۲۶۶

۲۶۷

۲۶۸

۲۶۹

۲۷۰

۲۷۱

۲۷۲

۲۷۳

۲۷۴

۲۷۵

۲۷۶

۲۷۷

۲۷۸

۲۷۹

۲۸۰

۲۸۱

۲۸۲

۲۸۳

۲۸۴

۲۸۵

۲۸۶

۲۸۷

۲۸۸

۲۸۹

۲۹۰

۲۹۱

۲۹۲

۲۹۳

۲۹۴

۲۹۵

۲۹۶

۲۹۷

۲۹۸

۲۹۹

۳۰۰

۳۰۱

۳۰۲

۳۰۳

۳۰۴

۳۰۵

۳۰۶

۳۰۷

۳۰۸

۳۰۹

۳۱۰

۳۱۱

۳۱۲

۳۱۳

۳۱۴

۳۱۵

۳۱۶

۳۱۷

۳۱۸

۳۱۹

۳۲۰

۳۲۱

۳۲۲

۳۲۳

۳۲۴

۳۲۵

۳۲۶

۳۲۷

۳۲۸

۳۲۹

۳۳۰

۳۳۱

۳۳۲

۳۳۳

۳۳۴

۳۳۵

۳۳۶

۳۳۷

۳۳۸

۳۳۹

۳۴۰

۳۴۱

۳۴۲

۳۴۳

۳۴۴

۳۴۵

۳۴۶

۳۴۷

۳۴۸

۳۴۹

۳۵۰

۳۵۱

۳۵۲

۳۵۳

۳۵۴

۳۵۵

۳۵۶

۳۵۷

۳۵۸

۳۵۹

۳۶۰

۳۶۱

۳۶۲

۳۶۳

۳۶۴

۳۶۵

۳۶۶

عَبْدَ اللَّهِ وَلَا السَّلَاطَةَ الْمَرْغُوبَةَ
وَمَنْ لَمْ يَتَكَلَّفْ عَنْ عِبَادَتِهِ
يَسْكَرُ فَيَسْخَرُ مِنْهُمْ إِلَيَّ جَمِيعًا
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ
الْمَسِيحُ بْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ
مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ
الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَآلَهُ وَمَنْ فِي
الْأَرْضِ جَمِيعًا
وَكَلِّبْنَا عَلَى آثَارِهِمْ بَعْضَ بَعْضٍ
مَرْيَمَ مَصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
مِنَ التَّوْرَةِ وَسَوَاعِثًا لِلنَّاسِ
فَبِمِ هُدًى وَتُورًا وَمُصَدِّقًا
بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَهُدًى
وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ
هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ الْمَسِيحُ
يَكْفِي إِسْرَائِيلَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَبِّي
وَرَبُّكُمْ
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ
ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ مِّمَّا مِنْ إِلَهِ إِلَّا إِلَهُ
وَاحِدٌ وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ
لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ
عَذَابُ آلِيمٍ أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى
اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لَهُ وَاللَّهُ شَهِيدٌ

۱	الله	۲
۳	۴	۵
۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱
۱۲	۱۳	۱۴

اور خدا کے نزدیک والے فرشتے (مُربّانیں گئے) اور جو
خدا کی بندگی میں شرم کرے (اُس سے کنیائے) اور اپنے
تئیں بڑا سمجھے تو خدا ان سب کو اپنی پاس اکٹھا کر نیا لاہو
دیشک وہ لوگ تو کافر ہو گئے جو کہتے ہیں مریم کا بیٹا مسیح
وہی خدا ہوا ہے پیغمبر کھڑا اگر اللہ مریم کے بیٹے مسیح اور
اسکی ماں اور زمین پر جتنے لوگ ہیں سب کو تباہ کرنا چاہو
تو اس کے سامنے کس کی کچھ چل
سکتا ہے ۛ

پھر بعد کو ہم نے اُن ہی پیغمبروں کے قدم بہ قدم مریمؑ کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا وہ تو زمّت کو سچ بتاتا تھا جو اس سے پہلے آئی تھی اور ہم نے اس کو انجیل دی جس میں ہدایت اور روشنی ہے اور اگلی کتاب تو زمّت کو سچ بتاتی ہے اور (خدا تعالیٰ سے) ڈرنے والوں کو راہ دکھلاتی ہے اور نصیحت کرتی ہے۔
بے شک وہ لوگ تو کافر ہو چکے جو کہتے ہیں مریم کا بیٹا مسیح وہی خدا ہے اور مسیح مریم کے بیٹے (خود یوں) کہا ہے اے بنی اسرائیل اللہ تعالیٰ کو پوجو جو میرا ہی مالک ہوا اور تمہارا ہی مالک ہے۔

بلیے شک وہ لوگ تو کافر ہو چکے جو کہتے ہیں اسمٰتین میر
کا ایک پتھر حالانکہ ایک خدا کے سوا اور کوئی سچا معبود
نہیں ہے اور اگر ایسا کہنے سے یہ لوگ باز نہ آئیں تو
تو ان میں سے (اہل کتاب میں سے) جو دین خدا انکرا
کا فرمے انکو تکلیف کا عذاب ہوگا کیا خدا کے آگے
(تشکیث سے) توبہ نہیں کرتے اور اپنا گناہ اُس سے

فلن فصلی میں ایک بیوقوف اور لڑکا نیز فر تو ہے وہ یہی کہتا ہے بعضوں نے کہا اعلیٰ فصلی اس کے خال میں کیونکہ وہ حضرت عیسیٰ کو خدا کا جز بتلاتے ہیں کہ تو میں باپ
میاں اور اقدس خونی مگر خدا ہی اس کی ت سے اعلیٰ کو لوگوں کو سبب لینا چاہیے جو سرچر کو معاذ اللہ خدا کہتے ہیں اور عابد اور معبود اور خدا اور مخلوق میں فرق نہیں ہے
مگر حفظ ملوث دینی زندگی ملا لڑا ب و ب لار مار ۱۲ فصل کسی کی کچھ نہیں مل سکتی وہ مالک ہے اس کو سب قدرت ہے جو چاہے سو کرے سب کے فلام اور نبی سے ہیں کمال
نہیں کہ ایک مرتبی کے خلاف چون کر سکیں اگر وہ چاہے تو ایک میں سب کو فنا کر دے اگر عیسیٰ خدا ہوئے تو کہ سے کہ اپنے تئیں تو چاہا سکتے اس کے بعد اپنی ماں کو تو بچا سکتے
میں کمال تمام لوگوں سے زیادہ عزیز ہوتی ہے پھر چرا اپنے تئیں نہ چکا کے زانی ماں کو وہ اور لوگوں کو کیا کہا دیکھا اور وہ خدا کو نہ کر ہو گا ۱۲ فصل جہی اسرائیل میں گئے تھے ۱۲ فصل
چنے بے کاموں سے ان کو رد کرتی ہے اب گن گنیل میں بڑا شافی ہے گو فصلی نے اس میں سب تک کہ تقریباً تبدیل کر دی ہے ۱۲ فصل چنانچہ شہر مائیل پوٹا کے بیسویں
باب کی بحث میں یہ ہے کہ میرے چاہیوں کے پاس جاؤ وہ ان سے کہو کہ میں ادب چاہے باپ اور تمہارے باپ پاس اور اپنے خدا اور تمہارے خدا پاس جانا ہوں میری
اجازت ہو کہ ایک فصل اور بد رح ہے ۱۲ فصل جیسے اس وقت کے فصلی یہی کہتے ہیں ۱۲ فصل اور تو حیرت انگیز کہ جس کے بیٹے نامہ فیہر دس نے ایک سال میں
کی ہے ۱۲ فصل عبد اللہ صاحب نے فرما دیا کہ اسے میں بد قول میں بھٹے کہتے ہیں میری ہے جو حضرت یسوع کی صورت دیکر دیکھیں آیا تھا اور جیسے کہ میں نے
چھپ چوکی ایک نہ ایک سچ و سچ فصلی ایک سچ و سچ فصلی کہتے ہیں ۱۲ فصل اسطرح ڈالنے پر ہی ۱۲

رَحِيمٌ مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ لَا
 رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ
 وَأَمَّا صِدْقُهُ مَا كَانَا يَكْفِيهِ الْعَقْلُ
 الْفُطْرُ كَيْفَ نَبِيْنُ لَهُمَا الْإِلَهِيَّةُ
 الْفُطْرُ أَلَيْ يُؤْمِنُونَ. قُلْ أَتَعْبُدُونَ
 مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ شَيْئًا
 وَلَا نَفْعًا اللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 إِذْ قَالَ اللَّهُ يُعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ
 نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَى الْإِثْمَاقِ مَا
 أَتَىكَ مِنْ رُوحِ الْقُدُسِ فَخُذْ
 النَّاسَ فِي الْهَيْدِ وَكَهْلَاءَ وَارْتَدَّ
 إِلَيْكَ وَالْحِكْمَةُ وَالْتَّوْبَةُ وَالْإِيمَانُ
 إِذْ تَخَلَّقَ مِنَ الطَّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ
 يَا ذِي نَفْسٍ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا
 يَا ذِي وَتَبْرِي الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ
 يَا ذِي وَإِذْ تُخْرِجُ الْكُونُ يَا ذِي
 وَإِذْ كَفَفْتُ بَيْنَ إِسْرَائِيلَ عَنْكَ
 إِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ
 كَفَرُوا إِنَّهُمْ إِنْ هَذَا إِلَّا خَيْرُ
 مُبِينٌ. وَإِذْ جِئْتَ إِلَى الْخَوَارِجِ
 أَنْ أَسْتَوِي وَبَرُّسُولِي قَالُوا أَمَّا
 فَاعْهَدْ بِأَسْمَائِهِمْ. إِذْ قَالَ
 الْخَوَارِجُ يُعِيسَى بْنُ مَرْيَمَ هَلْ
 يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنْزِلَ عَلَيْنَا

۱۰ | اللّٰهُ

نہیں بچھڑائے اور اسے بچھڑنے والا امر مان گئے مرنے کا یہاں کیا میر
 فقط ایک پیغمبر..... تھا اس سے پہلے کئی پیغمبر گذرے تھے
 ہیں اور اسکی ماں (مریم) شہی ایماندری دونو کا ناما کمانے
 تھے ٹالے چھین دیے دیکھ ہم کس طرح اُسے ویلیں بیان کرتے
 ہیں پھر دیکھ وہ کیسے پھرے جانے ہیں اے پیغمبر کدے
 کیا تم اسد تعالے کو چوڑ کر اپنے کو پوجتے ہو جو تمہارے
 مجھ کو مالک نہیں نہ بچلے کا اور اسد ہی مستجابا تہا ہے ت
 اسدن امرتہ فراویگا لے میرم کے بیٹے بیٹے میں نے جلدینا
 میں) تج پر اور تیری ماں پر احسان کیا تہا وہ یاد کر جب
 بیٹے روح القدس سے تیری مدد کی حتیٰ تو لوگوں سے گودیں
 رہ کر اور بڑے ہو کر ایک سان) باتیں کرتا اور جب میں نے
 تج کو کتابت (کھائی) اور حکمت اور قورنت اور پیل سکملائی
 اور جب تو میرے حکم سے چڑیا کی ایک سو دت مٹی سے بنا تا پھر
 اس میں پھونک دیتا تو وہ سچ (مح) میرے حکم سے چڑیا ہو
 جاتی اور مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے چنگا
 کر دیتا اور جب تو میرے حکم سے مرد کو قبر سے زندہ نکال
 دیتا اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تج سے روکا روہ تج کو قتل
 نہ کر سکے جب تو ان کے پاس معجزے لیکر آیا پھر جو ان میں
 کافر تھے وہ کہنے لگے یہ تو کچھ نہیں مگر کمالا جو ہے اور
 جب بنی حواریوں کو دل میں ڈالا کہ مج پر اور میرے پیغمبر پر
 ایمان ملاؤ وہ کہنے لگے ہم ایمان لائے اور گواہ رہو کہ ہم
 حکم داریں را پیغمبر یاد کر جب حواریوں نے مریم کے
 بیٹے جیسے سو کہا کیا تیرے پروردگار یہ ہو سکتا ہے کہ
 ہم یا سان سے کمانے کا ایک خوان امارے بیٹے

۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲

[illegible]

المائدة ١٤

نے کہا اور قلعے سے دوڑا اگر تم میں ایمان ہے تو وہ کہنے لگا
ہم یہ چاہتے ہیں کہ اس خان سے کہا میں اور ہمارے
دل تسلی پائیں اور ہنگو پر یقین ہو جائے جو تو نے ہم سے
کہا تھا وہ سچ ہے اور ہم اس نشانی پر گواہ رہیں (ہو وقت)
مریم کے بیٹے عیسیٰ نے (دعا کی) کہا یا اللہ مالک ہمارے
آسمان کو کھلے گا ایک خان ہم پر اتار جو ہمارے انگلوں
اور پچھلون کی عہدہ بنو اور تیری (قدرت کی) ایک نشانی
ہو اور ہنگو روزی دے تو بہتر روزی دینے والا ہے اللہ
قلعے نے فرمایا میں (اوتارنے کو تو) یہ خان تم
پر اتاروں گا۔ لیکن پہرہ جو کوئی تم میں سے ناشکری
کرتے تو اس کو ایسا عذاب دوں گا کہ وہ اب ساری جہان
میں کسی کو نہیں دینے کا

اور آئے عینِ مژدہ وقت ہی یاد کر جب (قیامت کو دن)
الہ تعالیٰ فرمایا تم میرے کے بیٹے بیٹے کیا تو نے لوگوں سے
یہ کہا تھا کہ مجھ کو اور میری ماں کو بھی اللہ کے سوا خدا تھا
لو وہ کیسا تو پاک ہے سچ سے کہیں یہ ہو سکتا ہو کہ میں وہ
بات کہوں جو ناحق ہے اگر مینے یہ بات کہی ہوگی تو سچ کو
ضرور معلوم ہوگی تو تو میرے دل تک کی بات جانتا ہے
اور البتہ میں حیرت و دل کی بات نہیں جانتا ہے شک تو ہی
غیب کی باتیں خوب جانتا ہے میں نے تو اُسے وہی کہا تھا
جو تو نے مجھے حکم دیا تھا اور کچھ نہیں یعنی اللہ کو پوچھو جو
میرا مالک ہو اور تمہارا بھی مالک ہو اور جب تک میں ان پر
رہا انکا حال دیکھتا رہا پھر جب تو نے مجھ کو اپنے پاس آنا
لیا آسمان پر بٹھالیا تو تو ہی انکا نگہباز رہا اور سب

[illegible]

وَرَكِبْنَا إِذْ نَادَى رَبُّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي
فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ
فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ الْيَمْلَى
وَأَصْلَحْنَا لَهُ رُوحَهُ إِنَّهُمْ كَانُوا
يُتَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَذَرُونَنَا
دُجَىٍّ وَرَهْبًا لَوَاكِلُوا الْخَاشِعِينَ
فَالَّذِي اخْضَعَتْ ذُرِّيَّتَهُ لِمَا

١٤ | الأنبياء | ١٥

اور اسے پیغمبر زکریا (نبی کا قصہ یاد کر) حب اس نے اپنے مالک کو پکارا مالک میری جھبکرو دنیا میں) نگوڑا ناٹا رہے اولاد مت چھوڑ اور بچوں تو سب وارثوں کو بہتر ہے پہرہ ہنسنے اسکی دعا قبول کر لی اور بچیلے اسکو عنایت کیا اور اسکی بی بی کو چنگا بھلا کر دیا یتیم کلاسوں میں جلدی کرتے تھے اور ہکو توقع اور ڈر لکھ لپکا کرتے تھے اور ہمارے پاس سے گزر گئے (معاذی گرتی رہتے تھے اور داعی چہینے وہ عمرت میں نے اپنی عصمت قائم رکھی

فلان وادہ جگہ سے پوچھے کہ یہ لوگ کہاں آئے اور یہ کیا ماجرا ہے ۱۱ فٹ حلاکار یہ کہنا ہی ایک بات ہے مگر شاید ان کی شریعت میں اتنی بات کہنے میں کچھ حرج نہ ہوگا۔ روئے
سے مراد یہی ہے کہ بات نہ کرے گا روزہ ۱۲ اگلی شریعت میں یہ چپ کا روزہ کہلا کر بتا دینے سے اسے دن کسی آدمی سے بات نہ کرے البتہ شرف توں سے بات نہ کر سکتا ہے اور نہ
کریم سے دعا کر سکتا ہے ۱۳ فٹ یہ اگر کوئی غلام نہیں ہے اور توڑ کا جتنے پہلے سب لوگوں میں بیگناہی اب لوگ کیا کہیں گے ہماری ناک تو نے کتا دی ساری عزت
عزت بردار کو دی ۱۴ فٹ امدن ۱۵ حضرت موسیٰ کے بیٹا ہی تھے مراد یہ ہے کہ تو امدن ۱۶ عکبر علیہ السلام کا امدن ۱۷ امدن کی بہن تھی تو نے یہ کیا غضب ڈالا یہ
فٹ بیٹے نے غلامن میں ماں اور باپ دو دفن نہ کیا گھونٹے میں پھر تو نے یہ بے رحم کام کہاں سے بیچے ۱۸ فٹ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بیٹی کا اقرار کیا اور کیا
عویس جو بات کہ اس سے سب لوگوں کا چہرہ درد نکو دیا کہ وہ حرام سے پیدا ہوئے ہیں کہ وہ کھوکھلی ہیں بغیر ان کہاں سے آئی کیا اس عمر میں اسدہ نہ کی جاسکتے ۱۹ ورنہ
کا دھوے کہہ کسی حلالی بچے کو یہی غضب نہیں ہوتا ۲۰ فٹ مطلب یہ ہے کہ بچا کو کریم بن کر نہ مانا جائے جو ہر چیز میں اس کی غفلت ہو دی اس کا یہ مطلب ہے
کہ تو زیت شریف نہ ہو کہو سب کا دی ۲۱ فٹ بیٹے نہ کیا ایش سب کا نے والا ۲۲ فٹ حلاکار کہتا ہے جسے ان وقتوں میں کوئی شہر اور محل جو کوڑ ہو گا اس وقت سے کہیں نہ جاسکا
حرام سے پیدا ہونے سے یا بسن ہمارے بیٹے سے اور نسا سے کہتے ہیں وہ خاندان کے بیٹے تھے ۲۳ فٹ اگر ہم کو امدن ۲۴ یہی تو ہم سے بعد ہونے کا کہیں نظام
ضرور رکھے گا ۲۵ فٹ اٹکا باجہ بچا جانا مارا یا نکلے امدان آجہو ہر قسم سے اس کا امدن نہ کر ہوا یا اگر کوئی امدن دینے اور اس کے گھروں سے ۲۶ فٹ بیٹے کی بی بی حرم کو یا

وَرَبِّكُمْ فَاغْبِئْهُ وَهُوَ مُكَذِّبُ الصَّادِقِينَ

٢٠ الخوف ٢٣ ٤

اسی کو لو جتے رہو یہی (توحید) سید ہارستہ پر میر حب

[illegible]

کسی گروہ ہونے کو جو جن لوگوں نے ظلم کیا وہ تکلیف دہ
دن کے عذاب و عذاب ہونگے

آورد ان سب کی پیچھے علی کو بیجا و مریم کا بیٹا تھا (۱۵۴۰)

ہم نے کھیل دی اور جو لوگ اسکے تابع ہوئے انکے دلوں میں ہم نے نرمی اور صبر بانی رکھی اور ان لوگوں نے درویشی نکال لی تھی یہ حکم انکو نہیں دیا تھا مگر انہوں نے (خود) اللہ کی رضا مندی حاصل کرنے کو (یہ نکال لی) پھر جیسا چاہو بتاویا اسکو نباہ نہ سکتے پھر جو لوگ ان میں ایماندار رہے (توحید پر قائم رہے) انکو تو ہم نے ان کا ثواب عنایت فرمایا اور ان میں بہترے بے ایمان ہیں

اقدرا میغیر وہ وقت یاد دل حب علیؑ نے جو میر کا

بیٹا تھا ربی اسرائیل سے کہا اوی بنی اسرائیل میں اس کا بیٹا
ہوا تمہاری پاس آیا ہوں مجھ سے پہلے جو توڑت شریعت
اُتر چکی ہے اسکو سچ بتا ہوں اور (تم کو) ایک پیغمبر کی خوش
خبری دیتا ہوں جو میرے بعد آئیں گے اسکا نام احمد ہوگا تیرے
دے (یعنی عیسیٰ) انکو پاس کہلے گا انہیں اسکا آیتوں کو دے گا تو تم پر حاد

مسکنا نوابہ کے (دین کے) مددگار بنو جو عیسائی سرزمین کی بیٹے

نے حواریوں کو کہا اے کھٹیف ہو کر کون میری مدد کرتا ہے ۔
 حواریوں نے کہا ہم دعا حاضر ہیں اے تعالیٰ کے روپ
 کی مدد کرنے کو پہنچی اسماعیل کا ایک گروہ تو ایمان
 لایا اور ایک گروہ کا فرما پہرہ پہنے (حضرت محمد صلی
 اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیج کر ایمان والوں کی اُنکے دشمنوں
 پر مدد کی وہ غالب ہو گئے ۛ

اہل بھنوں نے تو حضرت علیؑ کو کھانا پیو بعضوں نے مبالغہ کر کے ان کو خدا کا شایانہ یا بعضوں نے کہا وہ جوئے مکارا ہے، وف حضرت علیؑ کا کہنا دانا یا شرک اور کفر
 میں گرفتار ہوئے، ۱۲ وف تکلیف اٹلے دن سے قیامت کا دن مراد ہے ۱۲ وف اپنے حواریں حضرت علیؑ کی آپس میں ایک دوسرے پر نرم ولی دیا مہربانی سے پیش کرتے تھے اسے صلح
 جو ان کے نافع ہوئے اور دوسرے کو کوئی نہی دہ ترس اور رحم کہاتے تھے ۱۳ وف دنیا کا چرچہ دنیا اور شادی کرنا اور علق سے ملے جنگل ویرانوں میں رہنا، ۱۴ وف اہل بیت
 میں امدت نے نصائے کی مدد بتائیں جان کیل ایک تو دین میں اپنی بات نکالتا جسکو بدعت کہتے ہیں ہماری مشریت میں ہی وہ نہایت مذموم ہے حدیث میں ہی بدعت
 گمراہی ہے ۱۵ وف حدیث میں ہے کہ جو لوگ نصائے میں یا غار سے لائے تھے تیرے گروہ ہو گئے بھنے تو کافر یا شایانہ ہوئے روح شلیک کے حامی تھے، لڑے اور جھٹلے علم سے اڑ گئے
 اور بھنے جنگلوں میں پہاڑ گرد و شیشے اچھی کا دہشتہ نے اس آیت میں ذکر فرمایا کہ ہے ان میں سے بہت لگج جہا سے پیغمبر مکار ہوئے تو آپ بجا جان لا کر
 ایک حدیث میں ہے کہ اسلام میں ہر مذہبی لفظ ترک نہ کیا نہیں کی اور اس میں کی حد مذہبی امدت کی راہ میں ہر کار کا ہے ۱۶ وف چند راہ پر چلنے کا بیان ہے آیت میں جس صراط کو حضرت
 کا نام اور ذکر کیا اب جو وہ وہ جہیلوں میں نہیں مٹا کر جو وہ تبدیلیں اصل تکلیف نہیں دیکر نصائے کے چند گانے بنائے ہوئے مجھے عربوں نے ان میں امدت کے کھانے کا نام
 کئی نام کی صفائیں اور صفے برا دیئے ہیں یہ وہ اصل کتاب میں نہیں جو مجھے زبان میں نہیں یہ مجھے دیکھو ایک نامی ترجمہ میں نقل کئے ہیں جن میں بہت کچھ کئی امدت کی جوتی ہے کچھ نہیں
 اور بارہوں نے آن حضرت کی عادت سے اس آیت کو نکال دالا ہے کہ یہ اصل ہے بلکہ جو کہ جس وقت قرآن شریف میں آیت تری عرب کو کلمہ میں بہت نصائے جو وہ کلمہ کلمہ عربی میں داخل
 خوشخبری نہ ہوئی تو نام لگ کر قرآن شریف کو چھڑا کر دے اور جو وہ کلمہ کلمہ میں آیت تری عرب کو کلمہ میں بہت نصائے جو وہ کلمہ کلمہ عربی میں داخل
 فارسی کے سوسو لفظی دالا بعضوں نے کہا یہ لفظ اصل میں ہوتا تھا نظارہ میں لکھا کر دے اسے اخراج ہے جسکے معنی ہیں ہر صراط اور لفظ احمد صحیح میں آگے اس صفت نے کلمہ کلمہ
 کئی نام ہیں محمود احمد اور حاضر اپنے میرے قدم ہلوگو کا حاضر ہوگا اور اسی لفظ کفر کو کہتے ہیں والہ اور غالب جیسے میرے بعد کفر کو چھڑیں آئے گا (افانی در حبیب)

قِصَّةُ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ
وَهُمَا رُومًا وَكُورًا

باب حضرت داود اور سلیمان اور ہاروت
اور ماروت اور سب کے حالات

البقرة

وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَى
مُلْكِ سُلَيْمَانَ ۖ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ
وَلَكِنَّ الشَّيْطَانُ كَفَرٌ ذَّاكِرُونَ
النَّاسِ الْبَاطِلِينَ ۖ وَمَا أَنْزَلَ عَلَى
الْمَلَائِكَةِ إِلَّا مَا رُؤِيَ وَمَا رُؤِيَ
وَمَا يُعَلِّمُونَ مِنْ آيَاتٍ حَتَّى يَقُولُوا
إِنَّمَا عَجْنٌ مَسْنَىٰ ۖ فَلَا تَكْفُرْ
فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ
بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَرَوْحِهِ ۚ وَمَا هُمْ
بِعَصَاةٍ فِيهِ مِنْ آيَاتٍ إِلَّا بِإِذْنِ
اللَّهِ ۚ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ
لَا يَنْفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلَّمْنَا الْلُؤْلُؤَ
أَشْرَافَ مَا لَمْ يَكُنْ فِي الْآخِرَةِ مِنْ
خَلَائِقٍ نَقْطَ ۚ وَلَيْسَ مَا تُشْرِكُونَ
أَنْفُسُهُمْ وَلَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۚ وَلَوْ
أَنَّكُمْ أَسْأَلْتُمُوهُ الْمَثُوبَةُ مِنْ
عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ وَلَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۚ

الانبیاء

وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَخْلِكُنَّ
فِي السُّجُوتِ إِذْ نَفَخْتُ فِيهِمْ عِمَّ الْقَوْمِ

اور سلیمان کی بادشاہت میں شیطان جو بڑا کرتے تھے وہی
پیروی کرنے لگے حالانکہ سلیمان علیہ السلام کا فرقہ تھا البتہ
شیاطین کا فرقہ جو لوگوں کو جادو سکھلاتے تھے اور وہ باتیں
جو شہر باطل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر آماری تھیں
تھیں اور وہ دونوں (یعنی ہاروت اور ماروت) کسی کو جادو
نہیں سکھلاتے جب تک یہ نہیں کہہ جیتے ہم آزمائش میں
آئیں پر یہی وہ ان سے ایسی باتیں کہتے ہیں جنکی وجہ سے
جو رخصت میں جدائی کر دیتے حالانکہ بے حکم خدا کے یہ جادو
کسی کا بگاڑ نہیں کر سکتے اور ایسی باتیں کہتے ہیں جن
میں فائدہ کچھ نہیں نقصان ہی نقصان ہے اور البتہ
یہودیوں کو یہ معلوم ہے کہ جو کوئی جادو جڑیدے (ایمان)
دیکر وہ آخرت میں بے نصیب ہے بیشک اگر وہ سمجھتے
تھے تو برا بدلہ ہے جسکے عوض انہوں نے جانوں کو بچا لیا
اور اگر وہ حضرت محمد پر ایمان لاتے اور پرہیز کرتے اور
ان کو سمجھ جاتی تو اسے کو پاس جو ثواب ملتا وہ ران کے
حق میں بہتر تھا۔

اور اے پیغمبر داؤد اور سلیمان رکو یا وکر جب دونوں
ایک کمیت کا فیصلہ کرنے لگو جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں تھیں

فل بابل ایک شہر تھا ملک عراق میں اب اس کے قریب شہر کوفہ آباد ہے ۱۲ فل بیضا سردی ہے ہمو لوگوں کا ایمان آمانے کے لیے معز کیا ہے تو کا فرمت بن ۱۳ فل اس سے
صاف نکلتا ہے کہ سحر کا سیکھنا ہی کفر ہے جیسے امام احمد رحمہ اللہ کا مذہب ہے اور مجسم حدیث میں ہے کہ جو کوئی نجوسی جادو کرے اس جادوے اور اسکو سچا جانے تو کا فر
ہو گیا ۱۴ فل جو لوگ اپنا ایمان جانا پسند کرتے ہیں ۱۵ فل بیضی نقص کا عمل ان سے حاصل کرتے ہیں معلوم ہوا کہ سحر کا یہ پسند ہوتا ہے کہ دو آدمیوں میں دشمنی
جادو سے پیدا ہو جائے ۱۶ فل اس سے زیادہ نقصان کیا ہو گا کہ ایمان نشر لینے جاتا ہے اور جادو کر کا ہر شخص دشمن ہو جاتا ہے جہاں جاتا ہے مار کیا جاتا ہے
ولا یصلہ اسما حیدر ملتے ۱۷ فل پہلے یہ فرمایا کہ یہودیوں کو معلوم ہے کہ ہر فرمایا لو کہ ان لوگوں کو ایمان اگر جانتے ہوتے ان دونوں لفظوں میں ظاہر اختلاف معلوم ہوتا ہے
لیکن درحقیقت اختلاف نہیں ہے مطلب یہ ہے کہ ہر بغیر عمل کے جو جادو کر جانتا ہے کہ یہ بات بری ہے اور سحر سحر کرتا ہے لوگوں کو وہ
نہیں جانتا ۱۸ فل جادو کہنے سے اور اسدہ کی کتاب کو بالائے طاق رکھنے سے ۱۹ فل جو سحر عمل کرتا ہے جادو چلا نا کفر ہے اس لیے فرمایا کہ وہ کا فر نہ ہے
یعنی ساحر نہ ہے امام احمد رحمہ اللہ کے نزدیک سحر کا سیکھنا ہی کفر ہے خواہ اس پر اعتقاد رکھے یا نہ رکھے اور خواہ ساحر کے عمل کو رد کرنے کے لیے کہے اور امام احمد
حقیقہ دار امام مالک کے نزدیک جادو کا چلا نا کفر ہے اور امام شافعی کے نزدیک گناہ کبیرہ ہے اور اگر اسکو جائز سمجھو تو کفر ہے ۱۲ فل اس سے دلیل
ہے ان لوگوں سے جو کہتے ہیں کہ کوئی تاثیر نہیں ہے۔ اہل حدیث کہتے ہیں کہ حکم خدا کی کو شہر ہر چیز میں ہے انکار یہی بے حکم خدا جل جلالہ میں سکتا حالانکہ
انکار میں جہل ہے کا اثر اسدہ نقل سے لے کر کہا ہے ایسا ہی سحر کو ہی سمجھنا چاہیے ۱۴

وَلَمَّا لَحِقَ جِهَنَّمَ شَهِيدِينَ ۚ لَعَنَهُمُ اللَّهُ لَعْنَةً
 مُسْكِنَةً ۖ وَكَلَّا اَنْتُمْ كَحُلَمَاءُ وَعِلْمًا
 وَتَحَنُّنًا مَعَ دَاوُدَ الْجَبَّالِ يُسَبِّحُ
 الظَّيْرُ وَكُلُّا فِجْلَيْنِ ۚ وَعَلَّمْنَا صُنْعَهُ
 لَبِئْسَ لَكُمْ لِحْظُكُمْ مِّنْ بَاسِكُمْ ۚ
 قَهْلَ اَنْتُمْ فَا كَرُّنَ ۚ وَلَسِيكُمُ
 الْاُخْرَىٰ عَاصِفَةٌ تَجْزِيٰ بِاَقْرَابٍ اِلَى
 الْاَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ۚ وَلَسِيكُمُ
 بِجَلِّ ثَمَرٍ غُلِيْلَيْنِ ۚ وَمِنَ الشَّيْطَانِ
 مَنْ يَخْضَعُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا
 يُدُونُ ذٰلِكَ ۚ وَكُلُّا لَهُمْ حِفْظَيْنِ ۚ
 وَلَقَدْ اَتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ رُحَمَاءُ
 وَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى الْكَثِيرِ
 مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَكَوْرَتْ سُلَيْمٰنُ
 دَاوُدَ وَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مَقِيضَ
 الظَّيْرِ وَاَوْتَيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
 لَّا هٰذَا اِلَّا هُوَ الْفَضْلُ الْبَيْنُ ۚ
 وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُودُهُ مِنْ
 الْحِجْرِ وَالْاَنْسِ وَالظَّيْرِ فَمُحِّمٌ
 يُؤَزَّوْنَ وَحَتَّى اِذَا آتَوْنَا عَلَى
 وَادِ التَّمَلِّ ۚ قَالَتْ تَمَلُّهُ يٰ اَيُّهَا
 التَّمَلُّ اَدْخُلُوْا مَسْكَكُمْ ۚ
 يَخِيْضُكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ
 لَا يَفْعَهُوْنَ ۚ فَتَبَسَّمْ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا

کے وقت چڑھیں اور ہم ان کے فیصلہ کو دیکھتے ہیں کہ کون جہنم
 اس مقدمہ کا (شیک) فیصلہ سلیمان کو سہا دیا اور کون ہر ایک
 فیصلہ کرنے کی سجدہ کی اور علم دیتا اور ہم نے ہاتھوں اور پرندوں کو
 داؤد کے حکم میں کر دیا تاہم اس کے ساتھ تسبیح کیا کرتے اور ہم ہی نے
 (سب) کیا تاہم اور ہم ہی نے داؤد کو تمہارے لیے ایک پہنا دیا تاہم اس کے
 کہ جنگ میں ایک دوسرے کی مارتوں کو بچا کر دینے نہ بنانا تو کیا تم
 (اس نعمت کا) شکر کر گے (یا نہیں) اور دے دے اس کی ہو سلیمان
 کیلئے (راج کر دی تھی) وہ اس کے حکم سے اس ملک کی طرف چلتی تھی
 جہاں ہم نے برکت رکھی تھی اور ہر ایک چیزوں کی خبر پہنچنے پر
 جو اس کے واسطے (جہاں ہاتھ لگانے کو سمندر میں) غوطے لگاتے اور
 اس کے سوا دوسرے کام ہی کرتے اور ہم ہی (ان شیطانوں کو) گھبراہٹ
 اور ہم داؤد اور سلیمان (پہنچنے والے) کو علم دیے تھے اور ان دونوں
 نے (خوش ہو کر) کہا اس کا شکر جس نے ہمارے بہت سوا یا ہمارے بندہ
 پر بڑے چڑھ کر کہا اور سلیمان داؤد کا وارث ہوا اور کہنے لگا تو گو ہمارے
 رضا کی طرف سے) پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہمارے ہر طرح
 کا سامان دیا گیا ہے (یہ رضا کا ہم پر) کہلا ہو (فضل ہے) اور
 سلیمان کا جتنا شکر تھا جنوں اور آدمیوں اور پرندوں کا
 وہ سب اس کو دیکھنے اور داخلہ کے لیے اکٹھا کیا گیا اور ان کی شہر
 لگائی گئیں اس ترتیب اور انتظام سے (شکر چلا) جب وادی غل
 (چوٹیوں کے میدان) میں پہنچے تو ایک (لنگڑی) چوٹی نے
 کہا چوٹیوں اپنے بلوں میں گھس جاؤ کہیں تم کو سلیمان اور
 اس کے لشکر والے (چوٹی میں) پہل نہ لیں سلیمان چوٹی کے
 اس کہنے پر سہرا کر رہیں (یا کہ) اتنا چوٹا جانور اور یہی
 سجدہ کی بات) اور کہنے لگا مانا میرے مجھ کو (یہی) اس کا

وہ یا فیصلہ کے وقت ہم حاضر تھے ۱۱۔ وہ ہوا یہاں کہ کسی کی بکریاں رات کے وقت دوسرے کے کہیت یا انکو کے باغ میں گھس پڑیں اور انکو خراب کر دے حضرت داؤد
 نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ بکریاں باغ یا کہیت والے کو دلائی جائیں حضرت سلیمان نے کہا تو ان فیصلہ ہونا چاہیے کہ باغ یا کہیت بکری چلے گا اور بکریاں باغ
 یا کہیت والے کی حوائج ہوں اور دونوں ایک دوسرے کا مال اپنے پاس رکھیں لیکن بکری والے باغ یا کہیت میں جنت کرے اور باغ یا کہیت والے بکریوں
 کے دودھ اور نسل اور بالوں سے فائدہ اٹھائے۔ جب ہر باغ یا کہیت و بیابانی ہوجائے جیسا پہلے تھا تو بکریاں بکری والے کو اور کہیت یا باغ اس کے
 مالک کو دیدیا جائے حضرت داؤد نے اسی فیصلہ کو پسند کیا اور اپنا فیصلہ منسوخ کر دیا ۱۲۔ وہ نے اپنی رے سے گھر دیا تھا لیکن اس وقت کہ حضرت سلیمان
 کی رائے پسند آئی۔ بخاری اور سلم نے روایت کیا کہ دو عورتیں ایک کچھ میں لڑتی آئیں ہر ایک کہتی تھی یہ میرا ہے حضرت داؤد نے وہ کچھ اس عورت کو دلا دیا جو
 میں بڑی تھی حضرت سلیمان نے یہ حکم دیا کہ ایک چھری لاؤ میں کہہ دو کہ اس کے دھڑ کو باٹ دو چکا یہ سکر بڑی عورت خاموش ہو رہی اور چوٹی بولی
 اس وقت چہرہ گرم کرے جائے دودھ کچھ اسی کا ہے بیٹے بڑی عورت کو دلا دیا حضرت سلیمان نے وہ کچھ چوٹی کو دلا دیا ۱۳۔ وہ داؤد اور سلیمان کے دودھ
 میں سے ۱۴۔ بیٹے شام کے ملک کی طرف ۱۵۔ حضرت سلیمان نے کہا ایک تخت تھا اس پر چلا کہہ کر سیاں بچتی تھیں اور آدمی اور جن کے رئیس ان پر بیٹھتے تھے اور
 ہڈوں سے اس پر سایہ کرتے تھے پھر سہا اسکو اور الہامی جب وہ جانتے تھے کہ یہ تخت چلتی اور جب چاہتے دیکھتی تھیں صبح کو ایک بیٹہ کی راہ لے کر آئی اور شام کو ایک بیٹہ
 کی راہ سے دوسری آیت میں ہے ۱۶۔ کافر حق جکو دیو ہی کہتے ہیں اس کے بعد ار تھے ۱۷۔ جیسے عورت بنانا برتن ڈالنا ۱۸۔ (باقی درجہ ۱۹)

وَقَالَ رَبِّ ارْحَمْنِي إِنَّ الْعَمَلُ يَجِدُنِي
 الْيَاسْتَعِيذُ عَلَى وَعَلَى وَاللَّهُ
 قَدَانِ أَحْمِلْ صَاحِبَ الْوَحْشَةِ وَاللَّهُ
 بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الضَّالِّينَ
 وَتَقَهَّدَ الظَّيْرُ كَقَالَ مَالِي كَأَنِّي
 الْهَلْ هُكْدُ أَمَرَكَانِ مِنَ الْعَالَمِينَ
 كَلَّا بَلْ نَجْنِي عَدَا أَبَا هَدِيدٍ أَوْ
 كَلَّا بَلْ نَجْنِي أُولِيَا نَسِيءِ يَسْلُطْنَ
 مِثْلِينَ كَمَكَّتْ غَيْرَ بَعِيدٍ فَكَالَ
 أَحْطَتْ بِمَا لَمْ يَحْطِ بِهِ وَجَنَّتْ
 مِنْ سَبَا يَكْنِي بَيْنَ إِيْنِ وَجَنَّتْ
 أَمْرًا تَمْلِكُهُمْ وَأُوَيْدَتْ مِنْ كَلِّ
 شَكْمٍ وَلَهَا عَمَلٌ عَظِيمٌ وَجَنَّتْ
 وَفَوْقَهَا يَسْجُدُ وَنَ لِلشَّمْسِ مِنْ
 دُونِ اللَّهِ مَذْكُورٌ لَهَا الشَّيْطَانُ
 أَعْمَالُهَا فَصَدَّ عَنْ الشَّيْطَانِ
 قَهْمٌ لَا يَهْتَدُونَ لَا أَلَّا يَسْجُدُوا
 لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ وَالشَّوْءَ
 وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا
 تُعْلِنُونَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ قَالَ سَنَنْظُرُ
 أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ
 إِذْ هَبَّ رِيحٌ فَثَوَّاهَا كَالْفِهْرِ
 أَلَيْسَ لَكُمْ تَوَلَّاءٌ عَنْهُمْ فَانْظُرْ

پابند کرو میں تیری ان باتوں کا جو تو نے مجھ کو میرے
 ماں باپ کو نہایت مرا میں اور میں (یعنی باقی عمر میں) نیک کام
 کر رہا ہوں جس پر تو خوش ہو اور اترتے ہیں اپنی رحمت سے مجھے
 نیک بندوں میں شامل کرے اور عیلمان نے پیش کا جائزہ لیا اور
 کا داخلہ دیکھا تو کہنے لگا کیا بات جو بد نہیں دیکھائی دیتا اور قیمت
 میں غائب ہو غیر حاضر میں اس کو صبر و سخت مزاد لگا یا اسے
 کاٹ ہی ڈالوں گا نہیں تو کوئی معقول وجہ میرے سامنے پیش
 کرے (کہ اس وجہ سے غیر حاضر رہا) تو بہت دیر نہیں گزری کہ بد
 آگیا اور کہنے لگا میں وہ بات معلوم کی جو تجھ کو وہی معلوم
 نہیں ہو اور میں (شہر) سب سے ایک تحقیق (یعنی خبر لیکر تیرے
 پاس آیا ہوں) میں نے ایک عورت کو دیکھا وہ انکی سانی ہے اور ہر طرح
 کا سامان (سلطنت کا) اسکے پاس موجود ہے اور اس کو پاس ایک
 بڑا شاہی تخت پر بیٹھ دیکھا وہ عورت (جو انکی سانی ہے) اور
 اسکی قوم کے لوگ اس کو چوڑ کر سوچ کر سجدہ کرتے ہیں (آفتاب
 پرست ہیں) اور شیطان نے انکے کلام انکی نظر میں اچھے کر دکھائے
 میں اس پر سیدھی راہ میں توجہ دے گا ان کو بازرگما ہے ان کو کچھ
 سمجھ رہی (انہیں) جو کجبت ان کو کیا ہوا ہے) اس کو کیوں نہیں
 سجدہ کرتے جو آسمان اور زمین میں چھپی چیزیں باہر نکال لاتا ہے
 اور ہمارا چھپا اور ہمارا کھلا (سب) جاننا ہے اور میں سچا معبود
 ہے اس کو سو کوئی سچا معبود نہیں جو بڑے تخت (عرش کا) مالک
 ہے عیلمان نے کہا اچھا ہم کہتے ہیں تو سچ کہتا ہو یا تو یہی
 جو توں میں کا ایک (جو تو) ہے میرا یہ خط لیا اور ان لوگوں پر
 ڈال دے پرواں سے بٹ جا دیکھتا رہ وہ کیا جواب دیتے
 میں بغیر نے (اپنے دربار والوں سے) کہا سردار و میرے

فل یا اسد خاں ہم کو بھی اپنے چارے پیغمبر حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا میں شامل کرے ہم بھی تیری بند بارگاہی عا جزی اد ادب کے ساتھ ہی معروض کرتے
 ہیں ۱۲ فل کیا دو سو سے بڑوں میں چھپ گیا ہے نظر نہیں آتا ۱۱ فل کیا نہیں سفر میں ایک پرندہ ہے اور پرندوں کے ساتھ حضرت سلیمان کے ہمراہ رہتا ہے
 کام یہ تھا کہ بانی کی خبر لانا یا یہ بتانا کہ کوئی دے سے یہاں اتنی دور پر بانی کے گا۔ ایک بار جو حضرت سلیمان کو سفر میں اسکی ضرورت ہوئی تو بدکردار کتے کا
 ہوا وہ غیر حاضر ہے انکو خبر لا کر فرستے گئے میں اس کو ۱۲ فل جو میں کے ملک میں تھا منصار سے تین دن کا رستہ اس شہر کے بنائے گئے اسے کا نام تھا ایک ایک
 کا جو اس شہر میں رہتی تھی پہلے کے نام سے وہ بستی مشہور ہو گئی ۱۱ فل بغیر شراہیل باقی شرح کی مٹی ۱۲ فل ملک ہے ایک حدیث میں ہے کہ اس کی اس کا
 باپ جن تھا ۱۲ فل کہتے ہیں یہ تخت ان کا کہانی ہے سورۃ اور چاندی سے بنا ہوا تھا اتنی گز مٹا اور چالیس گز مٹا اور اسکی تخت زمین سے اونچا تھا اور اس پر
 اور باقی اور ذمہ دے ہوئے تھے ۱۰ بن عباس نے کہا یہ تخت سونے کا تھا اسکے پائے جو ہرات کے نہایت عمدہ کاریگری سے بنائے گئے تھا بہت پیش
 تھا اس تخت پر سات حجرے تھے ہر حجرے میں کونے دھات جو بند رہتا ۱۲ فل وہ سورج پرستی کو بڑا ثواب جانتے ہیں ۱۲ فل جو جو کر کے سورج اس پاک
 پرندہ کا ایک مخلوق ہے اور یہ جان سکا کرنا چاہیے جو سب کا خالق ہے ۱۱ فل مٹا آسان سے بانی رسا ہے زمین کے اندر سے روانہ آگاسے پہلے
 میں سے یہ پیدا کرتا ہے ۱۲ فل مطلب یہ ہے کہ اس کو جو چاہیے جو قدرت اور علم رکھے۔ سورج میں تو نہ علم ہے نہ قدرت وہ ایک جسم ہے اور جسم کی
 اور اس کے عمل کے ساتھ ساتھ اس کی کیفیت یہ ہے ۱۲ فل جو چاہیے اس میں کہیں مستارہ ہو کر بیان کر ۱۲ فل ۱۰ فل وہ خط
 لے جا کر ان کی رانی نہیں کی کہ وہیں ڈال دیا تھا پہلے ہرگز ان کی گفتگو نہ لگا ۱۲ فل

مِنْ مَقَامِكَ وَأَنْتَ عَلِيٌّ لِقَوْلِي أَمِينٌ
 قَالَ أَلَيْسَ غِنَاكَ بِمَنْ يَكْتُمُ عَنْكَ الْكَيْفَ أَفَأَنَا
 أَمَّا يَكْتُمُ عَنْكَ أَنْ يَزِيدَكَ إِلَيْكَ مَقَرُّكَ
 فَلَمَّا رَأَاهُ مُسْتَقِرًّا إِعْنَدُ قَالَ هَذَا
 مِنْ فَضْلِ رَبِّي قَدْ يَسْبِقُونِي وَأَشْكُو
 أَمَّا الْفُضُولُ وَمَنْ يَكْفُرُ فَإِنَّمَا يَكْفُرُ
 لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ
 كَرِيمٌ قَالَ تَكُونُوا لَهَا عَرَضًا تَنْظُرُ
 أَتَكْتُمُنِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الدِّينِ
 لَا يَهْتَدُونَ فَلَمَّا جَاءَتْ قَبِيلُ
 أَهْلِكَ أَعْرَضَتْ مَا كُنْتَ تَكْتُمُ هُوَ
 وَأَوْثَيْنَا الْعِلْمَ مِنْ بَيْنِهَا وَكُنَّا
 مُسْلِمِينَ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ
 تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ
 مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي
 الْغَارَ فَلَمَّا دَاخَلَتْ حَسِبَتْهُ لُجَّةً
 وَكَشَفَتْ عَنْهَا قَائِلًا إِنَّهُ مَكْرُ
 مُنَّمِنٌ مِنْ قَوْمِ رَبِّهِ قَالَتْ رَبِّ انِّي
 ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْنِنِي مِنَ الْعِلْمِ اللَّهُ

رَبِّ الْعَالَمِينَ
 وَكَفَلْنَا الْيَتِيمَ أَذْهَبْنَا أَفْعَالًا مَحْبِبًا
 آوَيْنَا مَعَهُ الظَّالِمِينَ وَكُنَّا لَهُ الْحَدِيدَ
 أَنْ يَحْمِلَ سَبْعِينَ وَفِي السَّكْرِ وَاعْمَلُوا
 صَالِحًا إِنَّمَا نَحْمَدُكَ بِصِدْقِهِ وَنُسَلِّمُ

۲۲ السَّابِقُ ۲

پہلے کہ تو اپنی جگہ سے اٹھ کر اور میں کو اٹھا لایا کہ زور رکھتا ہوں
 امانت دار ہوں وہ شخص جو اسے کہہ دیا کہ علم رکھتا تھا بول
 اٹھا میں اس سخت کو تیرے پاس چھوٹے سے بڑے پاس منگواؤ
 دینا ہوں جب سلیمان نے دیکھا تخت اس کے سامنے دیر (جو اس پر)
 تو کہنے لگا یہ تخت کا انحراف سطح چلے آنا میری مالک احسان
 ہے ایسے کہ مجھ کو آزمائش میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں
 اور جو کوئی شکر کرے گا وہ اپنی ہی بھلائی کے لیے شکر کرے گا
 اور جو کوئی ناشکری کرے گا وہ میرا مالک ہے پر وہ کرم والا ہے سلیمان نے
 کہا (ایسا کرو) اس کے تخت کی صحت (درا) بدل دو دیکھیں وہ
 (ایسا تخت) پہنچا دیتی ہیں ان لوگوں میں شامل ہوتی ہے جو اپنی
 چیز تک نہیں پہچان سکتے پھر بلقیس سلیمان کے پاس
 آئی پہنچی تو اس پر پہچا کیا تیرا تخت ہی ایسا ہی ہے وہ بولی
 یہ تو گویا وہی تھا اور کھنڈ تو اس سے پہلے ہی معلوم ہو گیا تھا اور ہم تو
 دسی وقت سے تامل بعد رہ گئے تھے اور وہ جو اس کے سوا اور چیزوار
 کو جو جتنی تھی اسی نے سکھو خدا تعالیٰ کی عبادت سے روک رکھا تھا
 کیونکہ وہ کافر لوگوں میں سے تھی اس لیے سب گفتگو ہو چکی بلقیس سے
 کہا گیا جل محل کے اندر جل سے محل کو جو دیکھا تو سمجھی کہ اپانی ہو
 رکھ (اٹھا) اور اپنی بیڈیاں کہو لیں سلیمان نے کہا کیا ایک محل
 ہے جو کہوٹ کر آدمیوں کو بنایا گیا ہو بلقیس نے کہا اے میرے خدا میں نے اپنی
 جان پر بڑا ستم کیا اور اب میں سلیمان کو ساتھ ہو کر اللہ رب العلیین کے نام وادار
 اور ہم داود و داوود و نبی کو بندگی دی جو میں پہاڑ و قوم و او کو ساتھ لے کر
 کیا کرو اور بر بندہ اور بندہ کو اس لیے مزم کر دیا تھا کہ اس کو یہ حکم دیا تھا کہ پور
 بدن کی نرمی بنا اور کڑیاں انداز سے جوڑ اور نیک کام کرتے رہو
 کیونکہ میں تمہارے کام کو دیکھ رہا ہوں اور سلیمان پر سچا کہہ رہا ہوں

وہ پہلے دربار برخواست کر کے صبح سے دوپہر تک دربار ہوتا تھا ۱۲ فلک اس کا حواہر وغیرہ کہہ جاتا تو کچھ نہیں۔ حضرت سلیمان نے اس کے جواب میں فرمایا میں
 تو میں تو چاہتا ہوں کہ یہی جلدی کوئی وقت لے آئے ۱۲ فلک آصف بن برخیا ان کا وزیر یا خشعی بعضوں نے کہا ہم اس کا حکم کا اس کو عمل تھا ۱۲ فلک و تیری نگاہ چھپ چک
 لوٹ آئے سے پہلے ۱۲ فلک و نگاہ لوٹ آئے سے پہلے اس کا یہ مطلب کہ تم آسمان کی طرف دیکھو ہر وہاں سے لوٹ کر کچھ نگاہ ڈالو تو تخت تمہارا سے سامنے دکھائی ہوگا۔ بعض
 کہے ہیں اس کے زور سے وہ عرش زمین کے نیچے آکر دفعہ حضرت سلیمان کے سامنے آکر آواہن عباس نے اور مجاہد نے ایسا ہی منقول ہے ۱۲ فلک اس کو
 اور بعض نہیں مانتے کہ یہ عرش زمین سے جو تخت ملی ہے وہ یہی ہیں جہاں کے ۱۲ فلک اس کو کسی کے شکری پر دے رہے ہیں اور کرم ایسا کہہ کر نا شکری کو بھی سزا دی گئی تھی دیتا ہے
 ۱۲ فلک اس کی کہہ چکے ہیں کہ یہ عرش زمین سے جو تخت ملی ہے وہ یہی ہیں جہاں کے ۱۲ فلک اس کو کسی کے شکری پر دے رہے ہیں اور کرم ایسا کہہ کر نا شکری کو بھی سزا دی گئی تھی دیتا ہے
 ذکر میں اور اولاد دینا ہو ورنہ انکو حضرت سلیمان نے کہہ بیٹے کا ہی تا بعد از مرگ تو انہوں نے بلقیس کی عقل کو آزمایا چاہو انہوں نے یہی کہہ دیا تھا کہ بلقیس
 کے ہاؤں گدھے کی طرح نہایت بد شکل ہیں ۱۲ فلک صحن ہے و قوف اور ہونے ہوئے ہیں ۱۲ فلک بلقیس نے عیسیٰ علیہ السلام کی بلقیس سے پہچان تو کیا کہ یہ وہی تخت ہے مگر جو کوسر
 سے پوچھا ہوں کیا تھا تیرا تخت ہی ایسا ہی ہے تو اس نے جواب یہی دیا کہ یہ وہی ہے اگر لوں پوچھتے کیا تیرا تخت ہے تو وہ کہتی ہوں ۱۲ فلک بعضوں نے یوں
 ترجمہ کیا ہے اور سلیمان نے بلقیس کو اس حد کے سوا اور چیزوں کے پوچھنے سے روک دیا کہ وہ فر لوگوں میں سے کبھی اس صحت میں یہ جلد آمد نہ کا کام ہو گا اور ان کے ترجمہ
 بلقیس کا ۱۲ فلک و ان آئینہ کا فرش نہایت بانی ہوتا تھا اور چھپا ہوا تیرے ہی تھیں ۱۲
 (باقی در ضمیمہ)

الزَّيْحُ كَلَدٌ وَهَاشَهُمْ وَدَوَّاهُ أَهْلَهُمْ
 وَاسْتَلَاكَ عَيْنَ الْعُظْمَى مِنَ الْحَرِّ
 مَنْ يَحْمِلُ بَيْنَ يَدَيْهِ يَأْذُنَ رَبِّهِ
 وَمَنْ يَزِيغُ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُنْزِلُ مِنْ
 عَذَابِ السَّعِيرِ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ
 مِنْ مَحَارِبَ وَمَكَائِيلَ وَجِفَارٍ
 كَالْجَوَابِ قُدُورٍ سَيِّئَةٍ اِعْمَلُوا آلَ
 دَاوُدَ شُكْرًا وَذَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ
 الشُّكُورُ هَلْ كُنَّا مُقْسِيْنَ عَلَيْكَ الْوَيْلُ
 مَا دُلُّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَأْبَهُ الْكَافِرِ
 تَأْكُلُ مِنْ ثَمَرِهِ هَلْ كُنَّا خَرَجْتُمْ
 الْحِجْزَ أَنْ تَوَكَّنُوا يُعْلَمُونَ الْغَيْبَ
 مَا يَكُونُ فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ هَلْ كُنَّا
 كَانِ لِسَبَابٍ فِي مَسْكِنِهِمْ آيَةُ هَلْ
 جَحْتَنَ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ كُلُّوا مِنْ
 رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ بَلَدًا
 طَيِّبَةً وَرَبِّ عَفُورًا فَاعْرِضُوا
 فَإَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِيِّ بَلَدَهُمْ
 يَجْتَنِيهِمْ جَحْتَنَ ذَوَاتِ أَكْلٍ خَطِيطٍ
 تَوَاضَعُوا رُجُلًا مِّنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ
 ذَلِكَ جَزَيْنَهُمْ بِمَا كَفَرُوا وَهَلْ
 نُجِيبُ إِلَّا الْكَافِرُ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
 وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَوَّكُنَا فِيهَا
 قُوًى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ

ہوا کو نامہدار کر دیا تھا وہ جسکو ایک عینیت کی راہ لیجانی اور شام کو
 ایک عینیت کی راہ لیجانی اور سمجھنے کے لیے ماہی کا ایک چتر سبب دیا تھا
 اور جنوں میں سے کسی کی جن کو سلنے کا نام کرنے کو اسکو مالک کو حکم سے
 اور دہنے کے سبب دیا تھا جو کوئی جن سے حکم سیر کیا ہم سکود فسخ کے
 عذاب کا مزہ چکھا لیکن جہنات کے لیے مالیشان ظاہر تھے جتنے
 تھے (یا مسجدین) اور جو تھے اور جو تھے (طریقے) پیلے
 اور جی ہوئی درگتیں اور سمجھنے چکھ دیا، اور اود کی اولاد اور اللہ کا
 شکر مانکر (نیک) اہل کرنے رہو اور میری بندوں میں شکر کرنے والے
 کم ہیں بچہ سلیمان پر سمجھنے موت کا حکم دیا اسکی موت جنوں کو کچی
 نہیں بتلائی مگر زمین کو کیٹ دیا (میک) اور وہ اسکی لکڑی کھا رہا تھا
 جب (لکڑی) کو کھلی ہو گئی اور (سلیمان) گر پڑا اسوقت جنوں کو معلوم
 ہوا اگر وہ عیب کی بات جانتا ہے تو ایک مدت تک (ذلت کی محنت
 میں) چپے رہتے بیشک سبب اولو کے لیے یہی جی جی میں نشانی
 (موجود) تھی (جی) کے دلہنے اور بائیں دو باغ میں ہے انور مالکی کی
 ہوئی (روزی) کہا واد اسکا شکوہ کیا اور سبحان اللہ کیا کہنا ایسا
 پاکیزہ شہر اور مالک (مہربان) بچنے والا انھوں نے (سہا) فرمایا،
 نہ سنا سمجھنے (بالہ) اور کشت توڑ کر دکانالہ انپر چور دیا اور ان دو
 (عمدہ) باغوں کو بد لکرو باغ لیے کر دیے جنہیں بدہرہ سے اور
 جہاؤ کے درخت اور تھوڑے سے بیری کو درخت رکھنے انکی ناشکری
 پر سمجھنے انکو یہ سزا دی اور ہم اتنی کوسر دیتے ہیں جو ناشکرے
 میں اور سمجھنے ان میں اور ان بستیوں کے بیچ میں جہان سمجھنے
 رکت رکھی تھی کھینے گاؤں (آباد) کر رہے تھے اور انہیں
 کرنے کو (سزائیں) مقرر کر دی تھیں اور ان گاؤں میں بے
 کشتے رات دن چلتے رہتے اور ان کی شامت جو آئی، تو کہنے

ف تو ایک دن میں دو جہنم کی راہ لے کر تھی سن رہے کہا حضرت سلیمانؑ سے چلتے اور دیکھ رات میں گم کر کے امدان دونوں ملکوں میں ایک جہنم
 کی راہ ہے۔ پھر شام کو اسطر سے چلتے تو رات کو کابل یا بابل میں پہنچتے وہ ہی ایک جہنم کی راہ ہے ۱۲ ف وہ کان سے باقی کی طرح نکلتا ۱۲ ف سلیمانؑ کی اطاعت
 ذکر کیا ۱۲ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا جو ہم اسکو آگ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے کہنے میں ان جنوں پر آمد مرنے ایک فرشتہ سحر کر دیا ہاتھ آگ کا گڑا اسکے کھٹے
 میں رہتا جو کوئی جن حضرت سلیمانؑ کی نافرمانی کرتا یا فرشتہ اسکو کوڑا مار کر جلا دیتا ۱۵ ف پھر ہر دو فرشتوں اور علماء اور نیک بندوں کی حضرت سلیمانؑ کی
 غرضت میں صدمیں بنانا جائز نہ تھا بہترین مسجد اور چوبیس مقاموں میں کسی جائیں تاکہ لوگ ان کو بچہ کر عبادت میں زیادہ کوشش کریں ۱۲ ف ہر ایک ہی جگہ یہی
 رہتیں کہ بچہ انہا اشیاء اور لہجہ مشکل تھا ۱۲ ف تو وہ کھڑی ٹیک کر کھڑا کر گیا لوگ سمجھتے تھے وہ زندہ ہے ۱۲ ف حضرت سلیمانؑ کے وقت میں جنوں کو یہ حکم
 بتا کر وہ آئندہ کی باتیں بتا سکتے ہیں اور جسے لوگ بھی باقی نسبت ہی اعتقاد رکھتے تھے جب حضرت سلیمانؑ کی بلائی کو دیکھ کر گئی اور ایک مدت کے بعد آپ
 عمر بڑھے تو جنوں کو معلوم ہوا کہ حضرت سلیمانؑ بہت دنوں پہلے مر چکے تھے اور انکو اسوس ہوا کہ اگر پہلے ہی ہم کو اپنی موت کی خبر نہ ہوتی تو اتنی مدت تک
 سخت مزدوری محنت کے عذاب میں کیوں مبتلا رہتے امدان کو یہ بھی کہنا چاہی کہ علم ہم کو نہیں ہو لوگوں کو یہ معلوم ہو گیا کہ جنوں کا دعو سے عیب ان کا غلط
 تھا ۱۲ ف حدیث میں ہے کہ سبب ایک شخص کا نام تھا عرب میں کسی دس اللہ جو تیس چھ تو تین کے ملک میں ہوا اور چار شام کے ملک میں چلے گئے ۱۲ ف وہ ان کی تھی
 نہ پھر سمجھنے سبب اولوں سے کہنا یہی ۱۲ ف تو دنیا دنیا آخرت دونوں جہنم دیکھنے دیکھیں اس سے سوزے کیسے ہو کر دواؤں میں کر دواؤں میں حضرت سلیمانؑ کی اس جگہ ۱۲ ف

وَحَسَنَ مَا يَدُؤُهُ اَوْ كَرَانَا جَعَلْنَاكَ
 خَلِيفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَارْتَبِطْ
 بِالْعُرْسِ وَمِنْكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الْاِيْنَ
 يَصْنَعُونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ
 شَدِيدٌ لِّمَا كَانُوا يَوْمَ الْحِسَابِ
 وَكَوْهْنَا لَدَاؤُكُمْ لِكَيْلَمَنْ يَنْفَعُ
 الْعَبْدُ إِنَّهُ اَوَّاكُ ۝ اِذْ مَخْرَجَ
 عَلِيكَ بِالْعَبَسَةِ الْفَقِيْهَةِ الْحَيَاةُ
 فَقَالَ اِنِّي اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ
 عَنْ ذِكْرِ رَتِي ۝ حَتَّى تَوَارَتْ
 بِالْحَيَاةِ رُؤُوسُهَا عَلَى فَطْفِقِ
 مَسْخَا يَالشُّوْقَى لَا اَعْنَاقَ ۝ وَلَقَدْ
 كَتَمْنَا سُلَيْمَانَ وَالْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ
 جَسَدًا اَنَّهُ اَنَابَ ۝ قَالَ رَبِّ اَغْفِرْ
 لِيْ وَهَبْ لِيْ مَلَكًا لَا يَتَّبِعُنِيْ اَحَدٌ
 مِّنْ رَّبِّكَ ۝ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝
 فَتَحَّرْنَا لَهُ الْيَمِيْنَةَ تَجَسَّيْ بِاَمْرِ
 رُحْمَا ۝ حَيْثُ اَصَابَ ۝ وَالشَّيْطَانِ
 كُلَّ بَنِيٍّ ۝ وَغَوَّاصٍ ۝ وَاحْمِلِيْنَ
 مُّهْرَيْنِ ۝ فِي الْاَضْفَادِ ۝ هَلَا
 عَطَاؤُنَا فَامْنِ اَوْ اَمْسِكْ
 بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَارْتَبِطْ لَهُ عِنْدَنَا
 كَزُلْفَى وَحَسَنَ مَا يَدُؤُهُ

۳۳ ص ۳۳

اور ایک قصہ معاف کر دیا اور بیشک کے اوپر کیلئے ہمارے پاس دی کی کا ذکر ہے
 اور اچھا تھا کہ ناداؤد جسے تم کو زمین کا حاکم بنایا ہو تو لوگوں کا فیصلہ
 لےنا سو کیا کر اور نفس کی خواہش پرست چل آیا نہ ہو وہ سچ کو نظر
 کے (شیک) اسنے سو بہکا ویشک جو لوگ اسکی اہو بہک جاتے
 ہیں انکو سخت سزا ملیگی سو سو کہ وہ حساب کا دن بہل گئے و
 اور جسے داؤد کو سلیمان (دینا) عنایت کیا اچھا بندہ وہ رضا
 کی طرف بہت رجوع رہنے والا تھا جب سورج ڈوب رہا پرمیل
 گھوڑوں کے سامنے لاؤ گئے تو کہنے لگا میںے مال (گھوڑوں)
 کی محبت اسکی یاد سو زیادہ چاہی یہاں تک کہ سورج پر دیو چھپ
 گیا (ڈوب گیا) ان گھوڑوں کو پیر میرے سامنے لاؤ تو اکی گئیں
 اور گردنیں کاٹنا شروع کیں بعد جسے سلیمان کو ایک بل میں
 بیٹا اور اسکی کرسی پر ایک (دوسرا) دھڑلہ دیا پھر وہ رضا
 کی طرف رجوع ہوا کہنے لگا مالک میری محبت کو بخش کر اور ایسی
 بادشاہت دے جو میرے بعد کسی کو حاصل نہ ہو بیشک تو
 ہی بڑا دینے والا ہے ہم نے اس کی دعا قبول کی اہو
 کو اس کے اختیار میں کر دیا جہاں وہ پہنچنا چاہتا اس کے
 حکم سے وہی وہی جلتی اور شیطانوں کو (دبی) جتنے
 ان میں معمار اور غوطہ خور تھے (سب اس کے
 اختیار میں کر دیئے) اور دوسرے شیطانوں کو بھی
 جو طوق زنجیروں میں جکڑے رہتے (اور جسے سلیمان
 سے کہا) یہ ہماری بے حساب دین ہے تو (لوگوں کو اس
 میں سے) دے یا رکھ چھوڑ اور بے شک سلیمان کے لیے
 ہمارے پاس نزدیکی کا درجہ ہے اور اچھا تھا کہ نات

و اور نفس کی خواہش پر چلنے لگتے ہیں ۱۱۱ ف میںے تیرا س کا دن جس دن حاکم سے بڑی برسرش ہوگی اور اگر اسنے کسی مقدمے میں انصاف کے خلاف فیصلہ کیا ہو
 تو اسکو سخت سزا دی جائے گی ۱۱۲ ف کہتے ہیں یہ ایک ہزار گھوڑے تھے ۱۱۳ ف لکھنے سے مراد گھوڑوں نے جو کو اسدنت کی یاد سے غافل کر دیا حضرت
 سلیمان کو اسدنت کی طرف سے ایسا ہی حکم ہوا جو کا بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ انکو فرج کر ڈالا اور انکا گوشت اسدنت کی راہ میں تصدق کر دیا اسدنت نے ان
 گھوڑوں کے بدلہ ہوا انکے تابع کر دیا ۱۱۴ ف داؤد بارہ وقت ہمیشہ دوسرے دہرے ایک شیطان ملاوے جکا نام صخر تھا ہوا وہ تھا حضرت سلیمان سے حاجت
 کو چاہنے وقت اپنی انگشتی جس کی تاثیر سے جن اود دوسرے دہرے تابع تھا پہنچی لی انکو دے گئے صخر حضرت سلیمان سے کی صورت بیکر وہ انکو بھی ان کی پی سی
 دیکھا اور اسکو بیشک بادشاہت کی کرسی پر بیٹھا کہ لگا حکومت کرنے حضرت سلیمان نے ذرے کے تاریک میں جھک کر داؤد کے لیے جب گئے ہا میں من کے بعد پھر وہ انکو بھی حضرت
 سلیمان سے کے ماتھے آئی اور وہ داؤد بارہ وقت سلطنت پر بیٹھا اور صخر کو سند میں قید کیا بعضوں نے کہا ایک باطلیمان نے یوں کہہ بیٹھے کہ میری ستر لی بیاں ہیں
 میں آج شب کو ہر ایک کے پاس جاؤں گا تیرے روتے پیدا ہونگے اور اسدنت کی راہ میں جہاد کریں گے ۱۱۵ ف اشارہ کرنا ہوں گے کسی بی بی کو حمل نہ کرے کہ بی بی
 جنی تو وہی کہہ لگا لوگوں سے وہ دہر لاکر انکی کرسی پر ڈال دیا لیکن یہی آپ کا لا کا ہے اسوقت انکو تنبیہ ہوئی کہ اشارہ اسدنت کہنے کی یہ سزا علی ہمدانہ اسکو موت
 رجوع ہونے ۱۱۶ ف اور انکے تحت کو کسی طرف اڈا کر لیا جاتی وہی سے ہر طرف سے انکی کی طرح نہیں چلتی ورنہ لوگوں کو کھیلنے ہوتی ۱۱۷ ف معمار اور غوطہ خور بنائے
 اور غوطہ خور میں ناوہا ہر دریاں سے نکلتے ۱۱۸ ف جب انہیں سے کوئی مایہ نہ تھا تو اسکو چھوڑ دیتے ۱۱۹ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ ہماری زمین کو ہمیں سے
 بے یار کہہ چھوڑ جتنی چاہے پھر حساب نہیں یہ اسدنت کی دوسری مہر بانی تھی کہ جو حساب نہیں مایہ کو دیا گیا تھا پھر جتنے بہت ۱۲۰

قصہ ابراہیم اسمعیل والکعبۃ

باب حضرت ابراہیم اور اسمعیل اور کعبے کے حالات

وَإِذْ بَايَعْتُمْ إِبْرَاهِيمَ رَبَّهُ بِمَا كُنْتُمْ عَلَيْهِ كَاتِبِينَ
فَإِذْ يَفِي بَعْدَ مَا مَضَىٰ ذَٰلِكَ قَالَ لَا يَسْتَلِ عَمْدِي
الظَّالِمِينَ ۚ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَٰبًا
لِّلنَّاسِ وَآمَنَآءَ وَآخِذُ وَاٰمِنٍ سَقَام
إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّٔةً وَعَقَدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
وَإِسْمَاعِيلَ أَنَّ هَٰذَا بَيْتٌ لِّلنَّاسِ كَيْفِيْنَ
وَالْعَالَمِينَ ۚ وَالذَّكَرَ الْخَمْدُ ۚ وَإِذْ
قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا بَلَدًا
أَمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ
مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ يَاللَّهُمَّ الْيَوْمَ الْآخِرِ
قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا
ثُمَّ أَصْحَبْهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ
وَيَتَسَّ الْمَصِيبِ ۚ وَإِذْ ذُكِّرُوا بِإِبْرَاهِيمَ
أَلْفَوْا عَمْدَ مِنَ الْبَيْتِ ۚ وَإِسْمَاعِيلَ
رَبِّنَا نَقْبَلُ مِثْلَ مَا إِنَّكَ أَنْتَ
الْشَّامِخُ الْعَلِيمُ ۚ وَبَنَّا وَاجْعَلْنَا
مُسْلِمِينَ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا
أُمَّةٌ مُّسْلِمَةً لَّكَ ۚ وَآدَرْنَا
مَنَاسِكَكُمْ وَنَبَّ عَلَيْنَا
إِنَّكَ أَنْتَ الثَّوَابُ الرَّحِيمُ ۚ

اور (یا دکر جب ابراہیم کو اسکے پروردگار نے کوئی باتوں سے آواز دیا اس نے
ان باتوں کو پورا کیا پروردگار نے فرمایا میں تجھ کو لوگوں کا سردار بناؤں گا
کہ قیامت تک لوگ تیری پیروی کریں، ابراہیم نے کہا اور میری اولاد
کو فرمایا جو ظالم (بے انصاف) ہیں ان تک یہ اقرار نہ پہنچاؤں گا اور
(یا دکر جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کو لوٹ کر آئیں کی دیا ثواب کی) اور
اس کی جگہ شیرازی اور لوگوں کو حکم دیا کہ (مقام ابراہیم کو نماز کی
جگہ بنالو اور ہم نے ابراہیم اور اسمعیل کو حکم کیا کہ میرے گھر کو طواف اور عکاف
اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھو اور یاد کرو جب ابراہیم
نے اپنی مائیک سے عرض کیا پروردگار سبکدہ کو ایک امن کا شہر بنا دو اور
وہاں کو سب سے مالوں میں جو اسد او پچھلے دن (قیامت) پر ایمان لائے
انکو سب کو کما نیکو دی راستہ دے قبول فرمایا اور فرمایا کہ فرکو ہی میں چند
روز تک فائدہ اٹھانے دوں گا پھر اسکو دوزخ کے عذاب کی طرف
کسیچھلاؤں گا۔ اور وہ برا بھلا نہ سمجھے اور (یا دکر جب ابراہیم
خانہ کعبہ کے پاویں کو اونچی کر رہا تھا یعنی دیواریں بنا رہی
تھے) اور اسکے ساتھ اسمعیل بھی (دونوں نے کہا) پروردگار
ہمارے یہ خدمت ہماری قبول فرمائے تو دعا کو) سنتا
ہے (دل کی نیت کو) جانتا ہے پروردگار ہمارے اور ہم کو
اپنا تابع رکھے اور ہماری اولاد میں سے ایک گروہ پیدا
کر جو تیرا تابع رہے۔ اور ہم کو حج کے طریقے بتلا
دے اور ہمارے قصور معاف کر دے بے شک
تو بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے ۛ

طے ہے میں تیری اولاد کو سب سرداری دوں گا اسکا اقرار کرتا ہوں بشرطیکہ وہ نیک ہوں اور جو میری اولاد میں بدکار اور ظالم ہوں گے وہ اس اقرار سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے ان کو
سرداری نہیں ملے گی ۱۲۔ ایک لوگوں کے لوٹ کر آئے کسی بیٹے حاجی لوگ وہاں آئے ہیں پھر جانے میں پھر آتے ہیں تو خدا کے ہر طرح خلاق ہے جو ایک بار آئے وہ وہاں چاہتا ہے
کہ وہ بارہ آوے اس میں کی جگہ کے مشرک لوگ بھی کہہ والو کہ وہ سنا ہے اس پاس کے لوگوں کو ایذا دیتے ۱۳۔ ایک مقام ابراہیم ایک پہرے جیسے وہ کوشے ہو کر
کھسے کی دیواریں اٹھاتے تھے اب اس مقام پر ایک گنبد بنا ہوا ہے لوگ اسطوفان کا دو گنا وہیں آدا کرتے ہیں واساری مسجد حرام میں اسے حضرت عمر رضی عنہ نے مٹا دیا
تھا یارسول اللہ اسد یہ مقام ہے ہمارے باپ ابراہیم کا ہم اسکو نماز کی جگہ بنا دیں یہ آیت اتنی ۱۴۔ ایک تہوں سے یا نجاست سے لا کھاسے باجوش اور طوبہ
اور وہاں بڑی سے یا جنب اور حائض سے ۱۵۔ ایک ماکھین کا ترچہ اسطوفان کے نیچے ۱۶۔ ایک صحیح حدیث میں ہے کہ ابراہیم نے مکہ کو حرام کیا اور میں مدینہ کو حرام
کر رہا ہوں وہ تو پہرے ہی زمین کے پہرے ۱۷۔ اسد رتہ نے حضرت ابراہیم کی دعا کو قبول کیا اور باجوہ دیکھ کہ اس مقام بالکل ویران اور اجڑا تھا اور وہاں کی زمین شور کوئی
چیز پیدا نہیں ہوتی تھی ایک دن اس شہر سے گئے اور وہ دور سے سب سے کہے اور ترکاروں آئے لکھیں ۱۸۔ ایک قطعی فی رزم نے کہا کہ جس بار بنایا گیا اول فرشتوں
نے بنا دیا دوسرے آدم علیہ السلام نے تیسرے خلیفہ علیہ السلام نے وہ طوفان نوح میں گر گیا چوتھے ابراہیم نے پانچویں قوم عاتقہ نے چھٹے جرہم نے ساتویں قس بن کھلا
نے جو ادا ہر نے حضرت عیسا علیہ السلام کے چھوٹے قریش نے نویں عبداللہ بن زبیر نے دسویں حجاج بن یوسف نے میں کہتا ہوں کہ اگر کیا ہو جس شاہ روم نے
ششتمہ میں دوسری بنایا ایک قائم ہے ۱۹۔ اس کے ارکان اور آداب اور قربانی کے لیے مقام با عبادت کے طریقے ۲۰۔ (پانی و شمشیر)

فِيهَا النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَالْجُنُونِ
 الْقَلْبَيْنِ مِثْلِكَ لَتَعْلَمُو أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ
 مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ
 اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
 وَأَدَّ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ إِذْ رَأَى أَنَّهُ
 احْتَضًا مَا آتَاهُ إِيَّيْكَ أَرَأَيْكَ قَوْمَكَ
 فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ وَكَذَلِكَ نُرِي
 إِبْرَاهِيمَ مَكَوَّتَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ فَلَمَّا جَنَّ
 عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَى كَوْكَبًا قَالَ هَذَا
 رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أَحْبَبُّ إِلَيَّ
 قَوْمًا رَأَى الْقَسَرَ بَارِعًا قَالَ هَذَا رَبِّي
 فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَمْ يَهْدِنِي رَبِّي
 لَكُونْتُ مِنَ الْفَاقِينَ فَلَمَّا
 رَأَى الشَّمْسُ بَارِعَةً قَالَ هَذَا رَبِّي هَذَا
 أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ يَهُودِيٌّ أَوْ نَصْرَانِيٌّ
 فَأَمَّا كَثِيرُونَ إِيَّيْ وَجَعَلْتُ وَجْهِيَ لِلدِّينِ
 فَطَرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ حَقِيقًا وَمَا أَنَا مِنَ
 الْمُشْرِكِينَ وَحَاجَّتْ قَوْمُهُ قَالَ أَتَعْجَبُونَ
 فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَيْنَا وَلَا آخَافُ مَا تُشْرِكُونَ
 يَا إِبْرَاهِيمُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ نَبِيًّا وَبَارَكْنَا
 كُلَّ شَيْءٍ بِحَمْدِ اللَّهِ أَفَلَا تَسْتَكْبِرُونَ وَكَفَى
 آخَافَ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ
 أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ يَكُنْ إِلَهُ بِهِ عَلَيْهِمْ

الانعام 9

اویاے میں نے کو اور (سطح) نیاز کو جانو کو اور (سطح) اس کے لیے
 جانو کو یہ سب سے کہ تم سب کو جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے
 اس کو اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جانتا
 ہے ت

اور اے پیغمبر وقت یاد کر جب ابراہیم نے اپنے باپ آذر کو
 کہا کیا تو بتوں کو خدا بناتا ہے (انکا پوجا کرتا ہے) میں تو تجھ کو
 اور تیری قوم کو کھلا گمراہ سمجھتا ہوں اور (سطح) ہم ابراہیم کو آسمانوں
 اور زمین کی بڑی چیزیں دکھلائے گا اور تاکہ وہ (پوری) یقین
 والوں میں ہو جو جائزے کو جب رات کی اندھیری اسپر چلا گئی اس
 نے ایک تار ادیکھا اور کہنے لگا یہ میرا مالک ہے جو وہ تار اڈوب
 گیا تو کہنے لگا ڈوبنے والوں کو میں پسند نہیں کرتا پھر جب چاند
 کو دیکھا جگمگاتا ہوا کہنے لگا یہ میرا مالک ہے جو وہ (بہی) ڈوب
 گیا تو کہنے لگا اگر میرا مالک مجھ کو راہ پر لگا دے گا تو میں
 ہی ہزار گمراہ لوگوں میں ہو جاؤں گا پھر جب سورج کو دیکھا جگمگاتا
 ہوا (بہت) چمکتا ہوا کہنے لگا یہ میرا مالک ہے یہ سب بڑے
 پھر جب وہ (بہی) ڈوب گیا تو کہنے لگا تبائیوتیں تو ان چیزوں کے
 میزبان ہوں (مالک ہوں) جب کو تم (خدا کے ساتھ) شریک مانتے ہو
 میں نے تو ایک ہی کا ہو کر (ایک بگا ہو کر) اپنا منہ اسکی طرف کر لیا جس
 آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرک نہیں ہوں اور اسکی قوم اسکو
 بخشنے لگی ابراہیم نے کہا کیا تم اللہ (کی وحدانیت) میں مجھ سے بکثرت
 ہو وہ تو مجھ کو راہ پر لگا چکا اور جب کو تم اسکا شریک سمجھتے ہو میر
 اے نہیں ڈرتا ہاں اگر میرا مالک کچھ چاہے میری مالک کو علم میں
 سب چیزیں سا گئی ہیں کیا تم غور نہیں کرتے اور جب کو تم (خدا کا)
 شریک بناؤ تو میں نے کیوں ڈرنے لگا حالانکہ تم اللہ تم کے

عبدی قعدہ اور ذی حجا اور محرم درجب کو لوگوں میں اس کے ساتھ سودا گری کرتے ہیں ۱۲ و کوئی اسکو لوٹا نہیں اور اس کے گوشت سے غریب سبکیں بنا بیٹ
 بہرے میں ۱۲ و یہی نیاز کا جانور ہے جس کے گے میں نشان کے بے جوتا یا دسترخوان یا اور کوئی چیز دکھا دیتے ہیں پیرا اسکو کوئی نہیں لوٹتا ۱۲ و جو آندھونے
 ان چیزوں کو گنڈا اور اس میں بنایا یا جو غیب کی باتیں اس صورت میں بیان کریں ۱۲ و یہی سب کو آسمان اور زمین کا ۱۲ و تو جو حکم کہنے دے ہیں انہیں چلنے
 میں تمنا یا فائدہ ہے اور تمنا راہی آئے ۱۲ و تورات شریعت میں ابراہیم کے باپ کا نام نامی لکھا ہے اور اکثر موزین بھی یہی کہتے ہیں تو شہادت یا بیعت یا
 ہوگا اور آذر لقب ہوگا آذر سے ملے مگر نہ ۱۲ و جیسے ابراہیم کو کہنے کیجی ۱۲ و آسمان و زمین کی بادشاہت یا آسمان اور زمین کا انتظام ۱۲ و آسمان
 کی بڑی چیزیں سورج اور چاند اور تارے اور زمین کی بڑی چیزیں جہاں وہاں اور زمین و غیرہ ۱۲ و تاکہ وہ ان چیزوں سے حق تعالیٰ کے وجہ پر دلیل ملے اور اسکا
 پہنچنے میں یقین ہو کہ حاصل ہو چکا وہ علم یقین سے ہی زدودہ ہے ۱۲ و بھلا یہاں تک حضرت ابراہیم کو ان کی ماں نے شہر سے باہر لجا کر چاؤ کے ایک طاریک درخت
 کہا تھا اور ان کے باپ سے ہی چھپا یا تھا اسوقت کا بادشاہ سب سے بڑا تھا اسکا نام تھا افرامیوں نے اسکا کہنا تھا کہ ایک بچہ ایسا پیدا ہوئے والا ہے جو تیری بادشاہت
 کو تباہ کرے گا جب ابراہیم بڑے ہوئے تو فارے باہر نکلے اور سورج ڈوب گیا تھکات کی اندھیری آ رہی تھی ایک بچہ جگمگاتا تارا اسٹری لہو ہو کر بچا اوی کو خدا
 سب کو ان کے بچنے کا لانا تھا اور دنیا سے بالکل واقف ہو ۱۲ و خدا ایسا ہونا چاہیے جو جیسے ایک حال میں رہے ۱۲ و دیکھنے میں وہ نام سے ہے ۱۲ و زیادہ
 جگہ اور تھا ۱۲ و جو اصل مالک اور سچا خدا ہے ۱۲

الأنعام

20

التوبة^١ ١٣

۱۲
هوت

راٹھے پیغمبر کدے حج کو تو میرے مالک نے سید باسنہ دکھلایا
 بیٹیکے مین ابراہیم کا طریق جو ایک ہی طرف کا ہو رہا تھا اور
 وہ مشرکوں میں سے نہ تھا نہ

اندھار دیکھتے ہوئے فرشتے) ابراہیم کے پاس خوشخبری لیکر آیا۔
 میں فرشتوں کو کہا سلام ابراہیم نے جواب دیا سلام پر کچھ
 دیر نہیں ہوئی کہ ابراہیم ایک کہنا ہوا بچہ لیکر آیا جب ابراہیم
 نے دیکھا وہ اپنی ہاتھ پچھڑے کی طرف نہیں بڑھائے تو برا مانا اور
 دل ہی دل میں ڈر گیا انہوں نے کہا مت ڈر ہم لوگ فی قوم کی
 طرف بھیجے گئے ہیں اور اس کی بی بی کڑی تھی وہ ہنس دی تو ہنس
 اس کو خوشخبری دی اسحاق کی اور اسحاق کو بعد اسحاق کو بیٹے یعقوب
 کی دے کہنے لگی وہی نوجر میں کیا جنوں گی میں بوڑھی اور میرا یہ
 خاوند بھی بوڑھا (پہولس) یہ تو اچنبہ کی بات ہو فرشتے کہنے لگو
 کیا تو خدا کی قدرت پر تعجب کرتی ہے؟ اگر کہو والو تم پر خدا کی رحمت
 اور برکت ہو کہ وہ سراہا گیا ہو بڑا احسان کرنا والا ہے جب ابراہیم
 کے دل سے ڈر جاتا رہا اور (اولاد کی) خوشخبری ملی

۱۲

وَقَدْ شَرَفَ عَنْ هَيْبَتِ اِبْرَاهِيْمَ اِذَا
 وَكَلَّمُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلَامًا قَالَ
 اِنَّا مِنْكُمْ وَرَجَلَانِ قَالُوْا لَا تَوَجَّهْ
 اِنَّا نَكْفُرُكَ بِسَلَامٍ عَلَيْهِ قَالَ
 اَلْبَرُّ يَمُوْنُ عَلٰٓى اَنْ مَّكْنٰى اَلْبَرُّ
 قَبِيْهٌ مُّكْبِرٌ فَرَنَ قَالُوْا بَشَرٌ نِّدَّ
 بِاٰخِىْ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقَارِطِيْنَ
 قَالَ وَمَنْ يَقْطَعُ مِّنْ رَّحْمَتِيْ
 اِلَّا الضَّالُّوْنَ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ
 اَلَيْسَ اَلْمَرْسُوْلُ قَالُوْا اِنَّا اُرْسِلْنَا
 اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ اِلَّا اَنْ لُّوْطُ
 اِنَّا كُنْجُوْكُمْ اَجْمَعِيْنَ اِلَّا اَمْرًا
 قَدْ رَكَّاهُ اَلَيْسَ اَلْعَبْدُ رِيْنٌ
 اِنَّا اِبْرَاهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِيًا لِلّٰهِ
 حَنِيفًا وَّلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ
 شَآئِدُ اِلَّا نَعِيْمٌ اِجْتَلٰهُ وَهَدٰهُ
 اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَاٰتَيْنٰهُ فِي
 الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّوَاٰتَيْنٰهُ فِي الْاٰخِرَةِ
 لِمَنِ الْعَالَمِيْنَ ثُمَّ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ
 اَنْ اَتَّبِعْ مِثْلَ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيفًا
 وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ
 وَاِذْ كَرُمٰى اِلَيْكَ اِبْرَاهِيْمُ اِنَّهٗ
 كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ
 اٰتَاكَ بِكَ اِلٰهٍ لَّعَلَّكَ يَكْفُرُ
 بِمَا كُنْتَ تَكْفُرُ اَلَيْسَ لَكَ اِلٰهٌ غَيْرُ

اور ابراہیم کے معاملوں کا حال انکو مستحب وہ ابراہیم کے پاس
 پہنچ کر تو سلام کیا ابراہیم کو کہا تم کو تم سے درمیان ہوتا ہے
 وہ کہنے لگو نہیں فرمیں ہم تو تجھ کو ایک عالم والے لکے کی خوش
 خبری سناؤ میں ابراہیم نے کہا (واہ) کیا خوشخبری مجھ کو سناؤ
 ہو میں تو بوڑھا ہوجکا اب کاہکی خوشخبری دیتے ہو انہوں نے
 کہا (میں) ہم تجھ کو بھی خوشخبری سناؤ میں (تو اللہ کی رحمت
 سے) نا اسید نہ ہوا ابراہیم نے کہا اللہ کی رحمت سے تو وہی جو
 گمراہ میں اور کون نا امید ہوتے ہیں ابراہیم نے کہا (خیر)
 تو ہوا اب یہ بتلاؤ تم کس کام پر بھیجے گئے ہو وہ کہنے لگے
 ہم تو کچھ گنہگار لوگوں کی طرف (انہی عذاب اتارنے کو) بھیج
 گئے ہیں مگر (حضرت) لوط علیہ السلام کے خاندان کو ہم
 بالکل بچا دیں گے مگر انکی بی بی جنے یہ فیصلہ کر دیا ہے
 کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہے
 بے شک ابراہیم ہر لوگوں کا پیشوا تھا خدا کا تا بعد از بندہ
 ایک طرف والا (ایک لگا) اور وہ مشرک تھا خدا کی نعمتوں
 کا شکر گزار خدا نے سکون لیا تھا اور سیدی راہ (توحید کی)
 سو جہاں تھی اور سنے سکودنیا میں بھلائی دی تھی (عزت
 اور آبرو آل اولاد) اور آخرت میں (بہی) وہ بیشک (سما)
 نیک بندوں میں سے پھر (طبی فضیلت ابراہیم کی یہ ہے)
 کہ سنے تجھ کو حکم دیا ایک طرف والے ابراہیم کے دین پر چلنے
 کا امداد مشرک نہیں تھا
 اور (ایسی ہی) قرآن میں ابراہیم کا ذکر کروہ بڑا سچا تھا پیغمبر
 حبا سے اپنے باپ آزر سے کہا باؤ تو اسکو کیوں بوجھا ہے
 جو نہ سنا ہے اور نہ دیکھا ہے اور نہ تیرے کچھ کام آسکتا ہے

۱۔ یہ قصہ ابو بکر صدیق کا ہے کہ حضرت جبرائیلؑ اور میکائیلؑ خوب صورت لوگوں کی شکل میں پہلے حضرت ابراہیمؑ کے پاس گئے تھے پھر حضرت لوطؑ کے پاس گئے ۲۔ وہاں پہنچ کر وہ دونوں نے کہا کہ انہوں نے تم کو کچھ بات کہی ہے اور کہا ۱۲۔ اسکا معلوم نہیں تم کون لوگ ہو کہاں سے آگئے ہو بے امانت ڈالنے ہوئے گیس لے کر کہا نا میں نہیں کہتا ہوں
 ۱۳۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۱۴۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۱۵۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۱۶۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے
 ۱۷۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۱۸۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۱۹۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۲۰۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے
 ۲۱۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۲۲۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۲۳۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۲۴۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے
 ۲۵۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۲۶۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۲۷۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۲۸۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے
 ۲۹۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۳۰۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۳۱۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۳۲۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے
 ۳۳۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۳۴۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۳۵۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۳۶۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے
 ۳۷۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۳۸۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۳۹۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۴۰۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے
 ۴۱۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۴۲۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۴۳۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۴۴۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے
 ۴۵۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۴۶۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۴۷۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۴۸۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے
 ۴۹۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۵۰۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۵۱۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۵۲۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے
 ۵۳۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۵۴۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۵۵۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۵۶۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے
 ۵۷۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۵۸۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۵۹۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۶۰۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے
 ۶۱۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۶۲۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۶۳۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۶۴۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے
 ۶۵۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۶۶۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۶۷۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۶۸۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے
 ۶۹۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۷۰۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۷۱۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۷۲۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے
 ۷۳۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۷۴۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۷۵۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۷۶۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے
 ۷۷۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۷۸۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۷۹۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۸۰۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے
 ۸۱۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۸۲۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۸۳۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۸۴۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے
 ۸۵۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۸۶۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۸۷۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۸۸۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے
 ۸۹۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۹۰۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۹۱۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۹۲۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے
 ۹۳۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۹۴۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۹۵۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۹۶۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے
 ۹۷۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۹۸۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۹۹۔ اس پر حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے ۱۰۰۔ اس پر حضرت میکائیلؑ نے فرمایا کہ میں اللہ جوں سے

قَبْلَ وَكُنَّا بِهٖ عَلِيمِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لٰكِيْهٖ
 وَتَوَكَّلْ عَلٰى هٰذِهٖ ۝ اَلَمْ يَنْزِلْ اِلَيْكَ اَنْتُمْ
 لَهَا عٰقِبُوْنَ ۝ قَالُوْا وَجَدْنَا اٰبَاؤَنَا
 لَهَا عٰقِبُوْنَ ۝ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ
 وَاٰبَاؤُكُمْ فِىٓ هٰذِلِكِ اُمَمٍ مِّمَّنْ
 اَخْلَعْنَا بَا لِحٰثِ اَمْرٍ اَنْتُمْ مِنَ اللّٰهِ عٰقِبُوْنَ
 قَالْ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
 الَّذِى يُفَرِّقُ بَيْنَ رِجْلَيْهِ ۝ وَآَنَا خَلْقٌ
 مِّنَ الشَّهِيْدِيْنَ ۝ وَتَاللّٰهِ لَآ كِيْنَدُ
 اَصْحٰنَاكُمْ بَعْدَ اَنْ كُوْنُوْا مُدْبِرِيْنَ
 نَحْمَلُكُمْ جُجَدًا ۝ اَلَا كَيْدٌ اَلْهَمُّ
 لَعَلَّكُمْ اَلَيْكُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ قَالُوْا
 مِّنْ فَعَلْ هٰذَا ۝ اَيَا لِهٰتَيْنَا اِنَّهٗ لَمِنَ
 الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَالُوْا اَسْمِعْنَا فَاَنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ
 يُقَالُ لَهُ اٰبْرٰهِيْمُ ۝ قَالُوْا اَفَاَنْتَا
 يٰهٗ عَلٰى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّكُمْ
 كِيْتُهُمْ وَاَنْتَ قَالُوْا اَنْتَ فَعَلْتَ
 هٰذَا ۝ اَيَا لِهٰتَيْنَا يٰاَبْرٰهِيْمُ ۝ قَالَ
 بَلْ فَعَلَهُ قَوْمٌ ۝ كِيْتُهُمْ هٰذَا
 فَسَكُوْا فُھِمَ اِنْ كَانُوْا يَنْظُرُوْنَ ۝
 فَرَجَعُوْا اِلٰى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْا اِنَّكُمْ
 اَنْتُمْ الظّٰلِمُوْنَ ۝ لَئِنْ لَّمْ تَكْسُوْا عَلٰى
 رُءُوسِهِمْ ۝ لَقَدْ عَلِمْتُمْ اَمَّا هٰؤُلَاءِ
 يَنْظُرُوْنَ ۝ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِن دُونِ

فرمان ابراہیم اسکا حال چاہتے تھے کہ وہ پیغمبری کے لائق ہے جب
 اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم کو کہا یہ یورق میں جن کے پوجے، پر تم مجھے
 بیشع ہو چکے ہو میں نے کہنے لگو مجھے تو اپنے باپ اور ان کو بھی کا پوجا کہتے
 مجھے پایا ابراہیم نے کہا تم اور تمہارے باپ دادا اہل گمراہی میں تھے
 وہ کہنے لگے کیا تو سچ سوچ (یہ بات) ہم سمجھتا ہے پہل لگی
 کرتا ہے ہر اس شخص نے کہا بلکہ تمہارا خدا وہ ہے جو آسمان اور زمین کا
 مالک ہے جس نے انکو پیدا کیا اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ
 وہی ایک خدا تمہارا خدا ہے جسو آسمان اور زمین کو بنایا اور خدا
 کی قسم جب تم پیٹھ پیٹھ کر چلے گئے تو میں تمہاری بتوں کو حاضر و یک
 جاں چلے لگا لگا کر ابراہیم نے ان (سب) بتوں کو زور کر کے ٹکڑے
 ٹکڑے کر دیا مگر ان کے بچے بت کو (چھوڑ دیا) ایسے کہ وہ اس کی
 طرف رجوع ہوں کہنے لگے ہمارے دیوتاؤں کو ساتھ کس نے
 یہ کیا ہے شک (جس نے یہ کام کیا) وہ بڑا اظالم ہے (انہیں سے کسی
 نے کہا مجھے ایک نوجوان جو جسکو ابراہیم پکارتے ہیں سنان
 کا ذکر کر رہا تھا کہنے لگو (ایسا ہے) تو اس نوجوان کو سب کے سامنے
 لاؤ تاکہ لوگ (اسکا بیان سنیں اور) گواہ ہو جائیں انہوں نے پوچھا
 ابراہیم کیا تو نے ہمارے دیوتاؤں کو ساتھ ایسا کیا ہے ابراہیم
 نے کہا نہیں یہ کام ان میں کے مجھے دبت نے کیا ہے اگر وہ بتوں
 ہوں تو انے پوچھو دیکھو آخر وہ لوگ اپنے دلوں میں (کچھ) سوچ
 اور آپس میں کہنے لگے تم خود ظالم ہو پھر اپنے سروں پر اونچے
 ہو گئے تو تو جانتا ہے یہ (بت) بات نہیں کرتے (پیرا نے کیا
 پوچھیں) ابراہیم علیہ السلام نے کہا تم اسے تعالے
 کے سوا ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ کچھ تمہارا بھلا کر
 سکتی ہیں نہ برا کر سکتی ہیں نف ہے (تو ہے) تمہارے

نکس کام کی ہیں ان سے فائدہ ہی کیا ان میں تو جان تک نہیں بڑا خدا جب کچھ دیکھ دیکھ بیان نہ کر کے تو تقلید کی رسی بھائی جسکو پڑو بنے والا تھا مانتا ہے سید عالم
 نے کہا سقہ میں کاہی ہی حال پر جب کوئی قرآن اور حدیث کا عالم ان کو طاقت کرتا ہے کہ تمہارے چہرہ پر کھڑے ہو کر کہیں چلتے ہو تو یہی قدر پیش کرتے ہیں کہ ہمارے
 باپ دادا اس مسئلہ میں فعالے امام کے قول پر بیٹھے رہے ہم بھی ایسی ہی بیٹھے ہیں ۱۲ اس طرح عقلی میں سمجھنے کا ایسا ہے جان چیزوں کو پوجتے تھے ختم کو ان کی عقلی پر
 چلنا کیا ضرور ہے ۱۳ اس حال جلو نگاہ بیٹھے انکا اچھا علاج کر دینا انکو تو پوچھو کہ برابر کر دو گا ۱۴ وہ اس سے پوچھیں کہ ان بتوں کو کس نے نوڑا اور کون کی حادث
 چھی کر مشکل دقتوں میں اس بڑے بت سے فریاد کرتے تھے جس عید کا دن آکا تو ابراہیم نے انکو ختم کے لوگ ختم کے باہر جانے لگے انہوں نے ابراہیم سے کہا تمہاری چلو ابراہیم
 نے کہا میں یا ہر سولہ ہر وہ سب چلے گا ابراہیم نے کہنے انہوں نے موقع خالی پا کر ایک تیرا اند سب بتوں کو توڑ پھوڑ کر وہ بت بڑے بت کے گھے میں شکا دیا جسکو
 نوڑا اور غاموش بیٹھ رہا ہے۔ صحیح حدیث میں ہے کہ ابراہیم نے نے عمر بھر میں تین بار جوش کو بے شک یہ کہ اپنے تئیں تیار کیا اور بیار نہ تھے وہ سب کہ بتوں کو انہوں نے
 توڑا تھا اور کہا کہ بت سے توڑا ہے میرے سارے بتوں کی کو میں کہا ایک ظالم باوجود اس کے سامنے جو لوگوں کی بیجاں چین بیٹھا اور بتوں جو اس کے واسطے
 ہوئے ۱۵ وہ جب وہ جو سے لوٹ آئے اور بتوں کو دیکھا تو نے بڑے میں تو کہنے لگے ابراہیم! ان بتوں کو توڑ پھوڑ کر ۱۶ اس وقت ان کو توڑ کر گھر کے عرشے پر چلا گیا
 وہ یہ کہ قائل کر کے کہنے حضرت ابراہیم نے فرما دیا کہ جب یہ بتوں کو کیا بات تیری نہیں کرتے انہی کو بچھو دیکھو اور مطلب یہ تھا کہ جب یہ بتوں کہیں یہ بتا تھی نہیں کہ
 اس وقت ان کو توڑا گیا کہ بتوں سے زمین پر حرکت سموتوں کو تھکے ٹھکے ہو چلا آوا سولہ لا قوۃ الا باللہ ۱۷ وقت اپنے پیر غیارت اسے کھڑے کرنا چاہی اور لگے جواب سوال
 کرنے یا ہر مند کی سے اپنے سر جب کیا پیر کہنے لگے تو تو ان ۱۸ وہ اب خدا اکم زبان سے قولوا لہا کہ بات نہیں کرتے ۱۹

الْفَقِيهَةُ يَكْفُرُ بِكُفْرَانِهِمْ بِبَعْضِ
 يَلْعَنُ بِكُفْرَانِهِمْ بِبَعْضِ مَا دَامَ
 النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَصْرٍ مِنْهُ
 فَأَمَّنَ لَهُ لَوْطُومُ قَالَ إِنِّي مُهَيَّجٌ
 إِلَى رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
 وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَ
 جَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ
 وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا
 وَآتَيْنَاهُ فِي الْآخِرَةِ لِيُنْزِلَ فِي السَّالِفِينَ
 وَكَذَلِكَ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ
 بِالْبَشِيرِ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا أَهْلَكَ
 هَذِهِ الْقَرْيَةِ إِنَّا أَهْلُهَا كَانُوا
 ظَالِمِينَ قَالُوا إِنَّا فِيهَا لَأَوْثَارٌ
 قَالُوا الْحَقُّ أَعْلَمُ بِعَمَلِ الظَّالِمِينَ
 لَنُخْصِنَنَّهُ وَآهْلَهُ أَجْمَعِينَ قَالُوا
 كَاتِبِينَ مِنَ الْغَائِبِينَ
 وَكَانَ مِنْ شِيعَتِهِ لَدَبْرَاهِيمَ إِذْ
 جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ إِذْ قَالَ
 لِأَبْنَيْهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تُعْبُدُونَ
 أَفَتَعْبُدُونَ الْهَظْلَ الَّذِي تَرِيدُونَ
 قَسَا أَفَكُكُمْ يَرْثُ الْعَالَمِينَ فَتَنَزَّلُ
 عَلَى هَذِهِ الْقَوْمِ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ
 فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ فَوَاعَدُوا
 الْيَهُودَ فَقَالَ أَلَا نَحْنُ قُلُوبُنَا مَا لَكُمْ

٢٦
الضيق

والصفت

رکبہ کو تیرپہ قیامت سے دن دلتھا یا یہ حال ہوتا ہے) ایک کو ایک مالو
 گا اور ایک پر ایک نصرت کر لیا اور (آخر) تمہارا لٹکا نادونج
 ہو گا اور کوئی تمہاری مدد نہ کر لگا تو لوطؑ اس پر ایمان لایا
 اور ابراہیمؑ نے کہا میں تو وطن چھوڑ کر اپنے ملک کی طرف
 (جہاں اس کو منظور ہو) نکل جاؤ لنگا بیشک ہم ہی زبردست ہو
 حکمت والا اور ہم نے (وطن چھوڑ نیکو بعد) اس کو اسحاق (نبی)
 اور یعقوب (پوتا) دیا اور اس کی اولاد میں پیغمبری اور راسخہ
 کی کتابیں اترا ناقلم لکھا اور ہم نے اس کو دنیا میں بھی اس کی
 نیکو لگا بدلہ دیا اور آخرت میں تو وہ نیک بندوں میں ہے
 آؤ ایسا ہوا کہ جب چار موفرتے ابراہیمؑ کو لڑکا پیدا ہوئی
 جو غنیمتی نے آئے تو انہوں نے ذکر کیا ہم (خدا کے حکم سے) اس
 بستی (سدوم) والوں کو تباہ کرینگے یہی (اے رب کے) سنیر
 ہیں ابراہیمؑ نے کہا اس بستی میں تو لوط رہی رہتا ہے (متم
 اس کو کیسے تباہ کر دے) انہوں نے کہا ہر جو یہ معلوم ہے جو
 لوگ اس بستی میں ہیں ہم لوط اور اسکے گھر والوں کو بچا دیں گے
 ایک اسکی جوڑ والی رہنے والوں میں رہ جائے گی
 اور نوحؑ ہی کے راہ پر چلنے والوں میں ایک ابراہیمؑ ہی تھا
 جب اپنے ملک کو پاس پاگے دل لیکر آیا جب اس نے اپنے
 باپ (آدم) اور اپنی قوم کے لوگوں کو کہا تم کن چیزوں کو
 پوجتے تھو کیا اللہ کو پوڑ کر تم ان جہو نے خداؤں کو پیچھے لگے
 ہو تم نے خدا کو جو سارے جہاں کا مالک ہو کیا سجدہ کیا ہے تو ان
 ستاروں کو ایک بار دیکھا پھر کہنے لگا میں (شاید) بہار چھاؤں
 لگاؤہ اس کو چھوڑ کر پیٹھ سوڑ کر جلدیے تو ابراہیمؑ جسے سوانکے
 بتوں میں جاگسا اہل شمشے کے طور پر اپنے آگے لگا

۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

لَا تَقْلِقُونَ ۚ وَاعْرِضْ عَنْهُمْ وَسَبِّحَ
 بِالنَّجْمِينَ ۚ فَاقْبَلُوا إِلَيْهِمْ رِزْقَهُ ۚ قَالَ
 اللَّهُ تَعَالَى مَا تَخْتَفُونَ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
 بِمَا تَكْمُلُونَ ۚ قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا
 فَأَلْفَوْهُ فِي الْجَحِيمِ ۚ فَاَرَادُوا بِهِ كَيْدًا
 فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْكَلِينَ ۚ وَقَالَ ابْنِي
 ذَاهِبْ إِلَى رَبِّي سَيَهْدِيَنِي ۚ رَبِّ
 هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ۚ فَتَبَشَّرْنَاهُ
 بِحَبْلٍ حَلِيمٍ ۚ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ
 قَالَ يَبْنَئِي رَأْيِي أَرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي
 أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَى ۚ قَالَ
 يَا بَنِيَّ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَيَكُونُ مِنِّي
 رِجَاءٌ ۚ اللَّهُ مِنَ الصَّادِقِينَ ۚ فَلَمَّا
 أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ۚ وَنَادَيْنَاهُ
 أَنْ يَا بَنِيَّاهُمَا ۚ قَدْ صَدَّقْتَ
 الرُّؤْيَا ۚ إِنَّا كُنَّا لَمَكْتُبِينَ
 فِي الْكِتَابِ ۚ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ
 الْعَظِيمُ ۚ وَكَدَّيْنَاهُ يَدِ بَنِي عِيسَى
 وَتَوَكَّلْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۚ
 سَلَّمَ عَلَيْنَا يَبْرَاهِيمَ ۚ كُنَّا لَكَ بِحُجَّتِ
 الْحَمِيمِينَ ۚ إِنَّهُ مِن جِبْرَائِيلَ الْمُرْسَلِينَ
 وَكَفَّرْنَاهُ يَا إِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ
 الصَّالِحِينَ ۚ وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَى
 إِسْحَاقَ ۚ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ

کمال کو میں نے جو کیا سوچا ہے اسے میں نہیں پہنچا ہوں
 واسطے ہاتھ سوار لے لگا لگا دوستانہ سے اس کے پاس پہنچے
 ابراہیم نے کہا کیا تم ان چیزوں کو چھو چکے ہو (خود تراش کر)
 ہو حالانکہ تم کو اور جن چیزوں کو تم بنائے ہو اس میں پیدا کیا ہو
 وہ لوگ کہنے لگے ابراہیم کے لیے ایک عمارت بنا وہاں اس کو رکھ
 آگ میں ڈال دے عرض انہوں نے ابراہیم پر دواؤں چلاتا جا رہے
 انہی کو نبی دکھایا اور ابراہیم نے آگ کے ٹکڑے نکال کر یہ کہا اب میں
 اپنے مالک کی طرف چلا جاتا ہوں وہ مجھ کو ضرور (مذکور کا ٹکڑا)
 بتلانیگا مالک میری وجہ کو ایک (میٹھا) دیو جنیک ہو تو مجھے ایک
 حمل دے لڑکے کی اس کو خوشخبری دی جب وہ لڑکا اس لائق
 ہوا کہ ابراہیم کے ساتھ دڑ سکے تو ابراہیم نے کہا میں اس میں
 میں یہ دیکھتا ہوں جس پر تم کو بوجھ کر رہا ہوں تو یہی سوچ کر دیکھتے ہیں
 راؤ کیا ہے لڑکے کو کہا باؤ اتنا دلدادہ کا حکم تو میرا ہے اس کو
 (خود تراش کر) لگا لگا دیکھنا اس کو چاہا میں ضرور صبر کروں گا جب باپ اور
 میٹھا دونوں مستعد ہو گئے اور باپ نے بیٹے کو ماتے بل دیا وہ
 پہنچاڑا اور سمیٹے ابراہیم کو پکارا ابراہیم نے اپنے خواب
 سنا کر دیکھا یا ہم نیکوں کو ان کی نیکی کا ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں
 بیشک یہ کملی آزمائش تھی اور سمیٹے اس لڑکے کے صدق میں ایک
 شری قربانی دی اور ابراہیم کا ذکر خیر سمیٹے پچھلے لوگوں میں
 باقی رکھا ہر شخص یہی کہتا ہے سلام ہو ابراہیم پر ہم نیکوں کو
 ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں جیسے ابراہیم کو دیا جائے گا وہ ہماری
 ایماندار بندوں میں سوتا اور سمیٹے ہر ایک کو سکھائے گا اسی کو
 کی خوشخبری جو پیغمبر ہوگا نیک بندوں میں سوتا اور سمیٹے ابراہیم
 اور اس کو فرزند اسحاق پر برکت لکھی گئی اور اندو لو کی اولاد میں کوئی

۱۲ ابراہیم کی قوم دلتے لوگ اچھے اچھے کہانے بکارتوں کے سامنے رکھ جاتے ۱۳ وہ تو تو سب کو راہ کو گھڑے ٹھڑے کر دیا ایک شخص دیکھ رہا تھا اسے جان کر لوگوں کو
 خبر کر دی ۱۴ وہ اور وہ بافت شروع کی جب انکو خبر ملی معلوم ہو گیا کہ ابراہیم نے خود اپنے والد ابراہیم پر ہوجانے کے بعد حال کھل گیا ۱۵ وہ ان کو کام پر کر کے دیا کہ وہ ان کو
 اس آیت سے اہل حدیث کا مذہب ثابت ہوتا ہے کہ نیرہ اور بندے کے تمام افعال اللہ ہی کے پیدا کیے ہوئے ہیں کیونکہ یہ کہ ان کے والد اچھے فاعل اس کے ان کو
 نہیں جو اور مستر لکھتے ہیں کہ بندے کو اس قدر سے پیدا کیا ہو سکتا ہے کہ تمام افعال کا پیدا کرنے والا خود بندہ ہے ۱۶ وہ اس کو یادیں پر کر آگ لگا دیا ۱۷ وہ کہتے ہیں انہوں نے
 ایک بار دیواری اپنا بیٹا کو لٹا کر عیس کو گرا اور عرض میں گزرتھا اور میں خوب گڑ گڑاں اور میں در آگ لگا دی جب آگ روشن ہو گئی تو ابراہیم نے کہا میں تو اس
 مشکل کو کیا آؤں کہ جب سے میں جیسا کہ ابراہیم کو اس میں پہنچ دیا ۱۸ وہ اس قدر سے آگ لٹنے سے کہ وہی غرضتوں نے اس کی سمجھ کے ساتھ ابراہیم کو لکھ کر اس کا چارہ
 میں تاؤں لگا دیا وہاں لکھا کہ میں ہوا اور جبرائیل ہوا اس سے صحیح اور سالم ہوا کہ تو نے لکھا ہے بہت ذلیل و خوار ہوئے ۱۹ وہ ان کا فرس کے ٹکڑے سے بکرت
 انہوں اور شام کے ٹکڑے کو روانہ ہوئے ۲۰ وہ جب شام کے ٹکڑے کو پہنچے تو ابراہیم نے یہ وہاں کی ۲۱ وہ اکثر مفسرین کے نزدیک اس اسمعیل مراد ہیں اور وہ
 اسمعیل ۲۲ وہ اور یہیں کا خواب ہی ہے کہ ابراہیم نے یہی خواب دیکھا ۲۳ وہ اپنے لکھنے کا کیا سوچا ہے ۲۴ وہ اس خط پر ایمان لائے
 اسمعیل کا استغاثہ کیا کہ وہ کہیں لکھا خیال کیا ہے کیا وہ اس قدر کی معاف نہیں کہ وہ قدم رکھتے ہیں یا جان بچائے کہ وہ کہتے باپ سے بھی نہ لکھا ہے اور ہر گز کہہ نہیں
 کہ کہ سوچنے کی کیا بات ہے اس قدر کہ اس کو لکھا ہوا اس پر ہے ۲۵ وہ اس کے اچھے ہی پیدا ہوئے ہیں ۲۶

(باقی در پیوستہ)

إِنَّمَا هِيَ كَلْبَةٌ مِّنْ دُونِ الْغَنَمِ ۚ أَفَبِعِزَّتِكَ لِيُكَفِّرَنَّ عَنْ ذُنُوبِهِمْ وَلِيُعْطِيََهُمْ الْغَنَمَ أَكْثَرَ مِمَّا عُدُّوا ۚ

وَأَذْكُرُ عَبْدَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ
وَيَعْقُوبَ أُولَى الْإِيمَانِ وَالْأَخْيَارِ
الَّذِينَ اتَّخَذْنَاهُمْ عِبَادَةً لِّكَلِمَةٍ
الَّذِي دَعَا إِلَى الْإِيمَانِ عِنْدَ نَارِ
الْمِصْطَفَيْنِ الْأَخْيَارِ وَأَذْكُرُ
الْمُتَّقِينَ وَالْبَاقِينَ وَالْكَافِرِينَ
وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْأَخْيَارِ

وَأَذَعَلْنَا أَسْمَاءَ وَوَضَعْنَا يَحْيَىٰ لَنَا لَدَىٰ آلِ مُوسَىٰ إِذْ دَخَلُوا الْبَيْتَ لَمَّا كَانَتْ هُدًى لَّنَا بِهَـؤُلَاءِ الْأَشْيَاءِ الَّتِي كُنَّا نُفَعِّدُ لَكَ فَاذْكُرْنَاهَا بِحَقِّ الذِّكْرِ ۚ

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ صَيْفِ بْنِ أَبِي
الْمُثَنَّى؟ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا
سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ قَوْمُ الْمُتَنَبِّئِينَ
كَوْنُوا إِلَى أَهْلِهِ نَجَاحٌ يَعْلُجُ سَمِينًا
فَقَسَبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ
فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً وَقَالُوا
لَا خَافَ وَكَبُشْرُهُ يَعْلُمُ عَلَيْهِ
فَأَقْبَلَتْ امْرَأَتُهُ فِي صَوْرَةِ مَسْكَةٍ
وَجَعَلَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمَةٌ
فَاتَمَّ أَكْذَابُهَا قَالَ رَبُّكَ إِنَّهُ
هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ قَالَ فَمَا

تو نیک ہو کوئی اپنی جان پر کھلا ستم کر نہیو (بجائے ہے۔
 اور چارے بندوں اباباہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کر
 جو بابتہ اور انکس دونوں کہتے تھے ہم نے انکو خالص
 آخرت کی یاد کے لیے چن لیا تھا اور وہ ہمارے پاس چنے ہوئے
 نیک بندوں میں سے تھے اور (اے پیغمبر) اسمعیلؑ
 اور الیسع اور فوالفضل (پیغمبروں) کو یاد کر اور
 اور یہ سب اچھے لوگوں میں سے
 تھے

اور راز پیغمبر، وہ وقت یاد کر چیا ابراہیم نے اپنا باپ اور اپنی قوم والوں سے کہا میں تو جب کو تم پوجتے ہو انہوں نے کہا ہوں مگر اس (خدا) جس نے تجھ کو پیدا کیا وہ مجھ کو ضرور پیدا کرے تیرا بھائی (ابراہیم) نے کہا (ابو اس) اس (کلمہ توحید کو) کلمہ کو ابراہیم کی اولاد میں اپنی حکمت تاکہ وہ اہل کفر و رجوع میں نہ رہے اور پیغمبر کیا تو نے ابراہیم کے عہد دار محانوں کا قصہ سنا ہے جب وہ ابراہیم پاس ہی پہنچے تو کہنے لگو سلام ابراہیم نے بھی جواب دیا سلام (اور دل میں کہا) یہ لوگ تو کچھ بے علم ہوتے ہیں میرے گھر جا کر ایک (بہنہ ہو) ہوئی پھر ایک آریہ انکو سامنے رکھا انہوں نے کہا میں نے نام لیا ابراہیم نے کہا تم کہتے کیوں نہیں تب تو ابراہیم کا دل اسنے دہل گیا (اور گشت) انہوں نے یہ حال دیکھ کر کہا ڈر نہیں اور انہوں نے ایک علم والے کے کی اسکو خوشخبری سنائی یہ سنکر اسکی بی بی (سارہ) آگے بڑھی اور منہ پیٹ کر کہنے لگی (ای نو) مجھے بیٹا ہو گا میں تو بڑی ہی (دوسرے) باخبر ہوں) انہوں نے کہا تو تعجب کیا کرتی ہے آپ کے ماکہ نے ایسا ہی فرمایا ہے بیشک وہ تو بڑا حکمت والا ہے جانو

فائدہ سے مراد عبادت کی طاقت یا لوگوں سے احسان کرنے کی عادت ہے اور انھوں نے مراد یہ ہے کہ اسد تعالیٰ کو بیچاتے تھے اسد دین کی عقل رکھتے تھے ۱۲ فائدہ دینا کا
 دیکھو بالکل خیال غلط ہے آخرت ہی کی بلوا کو نگلی رہتی ۱۲ اسک الیسع کو حضرت الیاس نے بنی اسرائیل پر غلبہ کیا تھا پھر اسد نے ان لوگوں کو بھری دی وہی وہ ذکر
 الیسع کے بعد اسد بیانی تھے ۱۲ یہ مسئلہ ہے کہ ابراہیم ؑ نے توحید کو مسطح مضبوط کر دیا کہ باپ مرتے وقت اپنے بیٹوں کو اسکی وصیت کرنا اور شرک سے ڈرانا ۱۱
 انکے خاندان میں وصیت کا توحید کا تم یہی بنائے سے بھی عقیدہ کا اکل کرنا منظور ہے اسد نے کہے کہ شترگوں کو یوں لازم دیا کہ تم عقیدہ کو جائز سمجھتے
 ہو ابراہیم اور اسد کے یہ تو کفر ہے باپ دادا کی انہیں نہیں کہنے ہو اگر جائز ہے تو تمہارے بڑے دادا ابراہیم ؑ نے خود مسجد تھے تم کو یہی مسجد بنانا چاہیے
 دوسرے کو ابراہیم ؑ تمہارے بڑے دادا نے بھی باپ دادا کی عقیدہ جو ردی اور دلیل کی پیر دی اختیار کی اور باپ دادا کی عقل کی بھی چیز ہوتی تو انہی
 کو اسکو یوں چھوڑنے کے ۱۲ فائدہ دینا عارض ہے وہ فرشتے مراد ہیں حضرت ابراہیم ؑ کے اس خود دھڑلے اور لوگوں کیس میں جن نے فائدہ دینے جو عقل
 کو میکائیل ؑ اور اسرافیل ؑ نے ان کا فائدہ اور ان کے حکم ہے ۱۲ اسک کئی کچھ ملک کے کیونکہ اچھی وضع اور حکم کا کلام اسد بن اسرافیل کے خلاف ہے
 ہوا جنہاں چھوڑنا ابراہیم ؑ کے لئے اس وقت اولیٰ سے وہ نے تمہارے لوگ معلوم ہوتے تھے جب کہاتے سے ہی انہوں نے انھار کیا اور ابراہیم ؑ دوسرے ہو چکے وہ
 ملک کسی زمانہ اور جگہ سے نہیں چھوڑا تھا بعد ہے کہ جس شخص کی رائے یا رائے کے لئے جاتے ہیں انکے یہاں کہا نا انہیں کہا تے ۱۲ ہم اسد نے کہیں
 ہوئے فرشتے اسد بن اسرافیل ؑ کی کو ابراہیم ؑ نے کہا اسکیل ؑ کی کو بھی سمجھ نہیں ہے ۱۱

كَتَبْنَا إِلَيْهَا الْمُرْسَلِينَ
 قَالُوا إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ
 لَّا يُؤْمِنُونَ بِهِ عَلَيْهِمْ حِمَارَةٌ مِنْ ظُلُمِ
 انْشَاءِ قَوْمِهِمْ وَعِنْدَ رَبِّكَ الْمُسْتَفِينُ
 فَخَرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
 فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَنِيٍّ مِنَ
 الْمُسْلِمِينَ وَوَرَكْنَا فِيهَا آيَةً
 لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ
 قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
 فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ
 قَالُوا الْقَوْمُ مِنْكُمْ إِنَّمَا بُرِّئُوا مِنْكُمْ
 وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
 كُفَرًا بَكُمْ وَبِأَيْدِينَا وَ
 بَيْنَكُمْ وَالْعِزَّةَ وَالْبَغْضَاءَ الْأَبَدَ
 حَتَّى تَأْمِنُوا بِاللَّهِ وَخَلَدَ إِلَّا
 قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبْنَيْهِ لَا اسْتَفْرَقْتُ
 لَكَ وَمَا أَمْرُكَ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ
 شَيْءٍ
 لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
 لِمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ
 وَمَنْ يَتَّبِعْ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَزِيزُ
 الْحَكِيمُ
 إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّفُوفِ الْأُولَى الْمَحْمُودِ
 إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى

المختصة ١

۱۰
الاعلى

(جی یہ باتیں ہر مجلس کو) ابراہیمؑ نے پوچھا (بطلایہ تو بتلاؤ کہ تم جو بھیجے گئے ہو تو کس کام کے لیے وہ کہنے لگے ہم کچھ گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں انہر مٹی کی اینٹیں (کننگرا) برساؤ کو جس پر تیرے لاک کے پاس صدی درجہ جانوروں کو لیے نشان چڑچکا ہے آخر اس بستی میں مقبوز ایما مذار تھے انکو تو بھنے نکال لیا وہاں ایک ہی گھر مسلمانوں کا ہم نے پایا اور اس بستی میں ہے اُن لوگوں کے لیے جو تکلیف کے عذاب سے ڈرتے ہیں ایک نشانی چھوڑ دی تھ

(مسلمانوں) تم کو ابراہیم اور اس کے ساتھ والوں کی اچھی حسد کی پیروی کرنا تھی جب انہوں نے اپنی قوم والوں سے (جو مشرک تھے) کہہ دیا کہ تم سے اور جنکو تم خدا کے سوا پوجتے ہو ان سے کوئی علاقہ نہیں ہے (ہم تم سے اور ان سے بالکل الگ ہیں) ہم تمہارا دین کو نہیں مانتے اور ہم میں اور تم میں کلمہ کمالا ہمیشہ عداوت اور دشمنی رہیگی جب تک تم اکیلے (سج) خدا پر ایمان نہ لاؤ گے مگر ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ کہا تھا کہ میں تیرے لیے بخشش مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے تیری بھلائی کا کوئی حجتیاریار نہیں رکھتا

(مسلمانو) جو کوئی تم میں اللہ نکالے اور جھٹلے دن کی اسید رکھتا ہو اسکو ان لوگوں کی اچھی حسد کی پیروی کرنا چاہیے اور جو کوئی ایمان لوگوں کی پیروی سے اسنے پیرے اور کافروں کے دوستی رچائی تو اللہ تبارے پر واہ ہو خمیوں والا یہ مضمون اگلی درآسانی کتابوں میں یعنی ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں (ہی) موجود ہے ت

[illegible]

قصہ نوح علیہ السلام

باب حضرت نوح علیہ السلام کے حالات

الاعشار

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ
لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ مَعْبُودٍ
إِلَّا غَيْرُهُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ
يَوْمٍ عَظِيمٍ قَالَ الْمَلَأُ
مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ
مُبِينٍ قَالَ لِقَوْمٍ لَيْسَ بِمُضِلِّهِ
وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ
أَنْبِئُكُمْ بِرِسَالَتِي رَاقٍ وَأَنْفَعُكُمْ
وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ
أَوْعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ
رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِنْكُمْ لَيْسَ رُكْبًا
وَلَا تَتَّقُوا وَلَكُمْ كُفْرٌ فَخْمُونَ
فَلَمَّا بَوَّهْهُ فَأَجْجِكُنَّ وَالَّذِينَ مَعَهُ
فِي الْفُلْكَ وَاعْرِفْنَا الَّذِينَ يَدْخُلُونَ
بَابَنَا وَإِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ
وَأَنزَلْنَا عَلَيْهِمْ سَبَآئِنَا مِرَادًا
لِقَوْمِهِ لِقَوْمٍ إِنْ كَانُوا لَدُنْكَ
مُعَاقِبِينَ وَتَذَكَّرِي بِآيَاتِ اللَّهِ
فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ
وَأَنْشِرْ كَأَكْمُتُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ
عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَ

یونس

قسم اللہ کی ہے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا اس نے کہا
ہا یو اسد کہ بوجہ اس کے سوا کوئی تمہارا سچا معبود نہیں مجھ کو تم
پر بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے اس کی قوم کے سردار کہنے لگے
ہم تو بیشک سمجھتے ہیں تو کہلی گرا ہی میں ہے نہ تو نے کہا ہمارے
میں تو گمراہ نہیں ہوں البتہ اسکا بیجا ہونا ہوں جو سارے جہان
کا مالک ہو میں تم کو اپنے مالک کو پیغام پہنچاتا ہوں اور
تمہاری بہلائی چاہتا ہوں اور اس کی طرف سو وہ باتیں
جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے کیا تم کو اس بات
پر تعجب ہوا کہ تمہارے مالک کا ارشاد تم ہی میں
سے ایک مرد کی زبان پر تم کو پہنچا اس لیے کہ وہ
تم کو اس کے عذاب سے ڈرائے اور اس کے لیے تم کو گناہوں
سے بچو اور اس لیے کہ تم پر رحم ہوا آخر ان لوگوں نے
اسکو جھٹلایا تو ہم نے اسکو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے
میں (بیٹھے) تھے بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو
جھٹلایا تھا انکو ڈبو دیا کیونکہ وہ اندھے لوگ تھے
اور اے پیغمبر انکو نوح کا قصہ سنا جب اس نے اپنی قوم سے کہا
ہا یو اگر تم میں امیر رہنا اور خدا کی آیتیں پڑھ کر سنانا
تم کو ہماری لگتا ہے تو بیٹے اسد پر ہوسا گیا تم اپنے شرکیوں
کے ساتھ ملکر ایک بات ٹھیرا تو پھر اس بات کو چھپاؤ نہیں جو کچھ کرنا
ہے وہ کر ڈالو اور مجھ کو (فدا بھی) ہمت نہ ڈو پھر اگر تم نہ پیرلو
تو میں تم سے کچھ نہ دوری تو مانگتا نہ تھا میری مزدوری تو خدا ہی

ط ابن الملک بن مشرف ۱۲۰۰ ق حضرت نوح علیہ السلام ۸۰ برس تھے چالیس باپ پاس برس کی عمر میں پیغمبر ہوئے بعضوں نے کہا اڑانی سو برس کی بعضوں نے کہا سو
برس کی عمر میں وہ حضرت آدم کے بعد صاحب شریعت بھی پیغمبر ہوئے انکو نوح علیہ السلام کہتے ہیں کہ برسوں اپنے اور روتے رہے کہتے ہیں دیکھا اصل نام عبد الغفار تھا
روئے کی وجہ یہ کہ انہوں نے اپنی قوم پر بددعا کی بنی یا اپنے بیٹے کے بچاؤ کے لیے مالک سے دوبارہ عرض کیا تھا ۱۲۰۰ ق اگر تم اور کسی کو بوجھ کے تو ۱۲۰۰ ق
تھست کے دن کا بطور خان کے دن کا ۱۲۰۰ ق کہ اپنے باپ دادا کا دین چھوڑ کر ہم کو بھی ایک نئے دین میں کہینا چاہتا ہے ۱۲۰۰ ق جب میں گمراہی کی کوئی بات ہے ۱۲۰۰ ق
۱۲۰۰ ق تمہارا سچا خدائے خدا ہے ۱۲۰۰ ق کہو کہ مجھ پر وہی آتی ہے تمہاری نہیں آتی ۱۲۰۰ ق نیچے طبرجہ تمہاری قوم میں سے آیا تو اسکو خدا کا فضل سمجھنا چاہیے اگر طبرجہ
کا آدمی ہوتا تو اسکی زبان نہ سمجھتے وہ تمہاری دسمتاس میں خوب کا کیا موقع ہے ۱۲۰۰ ق اپنے نوح علیہ السلام کی قوم نے ۱۲۰۰ ق اپنے دل کے اندر سے ان کی ہدایت کی
امید نہ تھی ۱۲۰۰ ق ان کے گمراہی کے خلاف تھا ۱۲۰۰ ق کہو کہ میرے ارڈالنے کی تدبیر کر لو ۱۲۰۰ ق بگول گول مت رکھو مات اچھی طرح سے سمجھو یعنی کو دھیرے مار
ڈالنے کی فکر کرو ۱۲۰۰ ق کہو کہ نقصان پہنچائے میں ہرگز نہ چھوڑا ۱۲۰۰ ق شرکیوں سے مراد بت میں جن کو نوح علیہ السلام کے لوگ خدا کا شرک سمجھتے تھے حضرت نوح علیہ السلام
کو ہمدرد کا عالم پر ایسا بہر وساتھا کہ اپنی قوم کے لوگوں سے انکو ذرا بھی ڈنڈہ نہ مارا اور علانیہ انکو دغمنی اور ایذا پہنچانے کی اجازت نہ دی ۱۲۰۰ ق میری اہلیا
ہائے سے ۱۲۰۰ ق کہ میرا نقصان ہو ۱۲۰۰ ق

لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ . فَإِنْ كُنْتُمْ لَا تَحْزَنُونَ
سَأَلَكُمْ مِنْ أَجْلِ إِنْ أَجَبْتُمْ
إِلَّا عَلَى اللَّهِ . وَأُفْرِثَ أَنْ أَتُونَ
مِنَ الْمُسْلِمِينَ . مَعْلُومٌ كَيْفَ
وَمِنْ مَعْنَى فِي الْقُلُوبِ وَجَدْتُهُمْ
خَلِيفَ وَأَعْرَضْنَا الَّذِينَ كُنْتُمْ
بِالْبَيْتَاءِ . فَأَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُنْذَرِينَ . ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْهُ
رَسُولًا إِلَى قَوْمِهِمْ نَجَّاهُمْ
بِالْبَيْتِ . فَمَا كُنَّا لِيُؤْمِنُوا بِمَا
كُنْتُمْ بِهِ مِنْ قَبْلُ . كَذَلِكَ نَقُصُّ
عَلَى قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ .
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ
إِنِّي نَعَمُّ نَذِيرٌ مُبِينٌ . إِنْ عَمِلُوا
تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ . إِنِّي أَخَافُ
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ إِلَيْهِ . فَقَالَ
الْمَلَائِكَةُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
قَوْمِهِ مَا تَأْتِيكَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ
وَمَا كُنَّا لِنُتَّبِعَكَ إِلَّا الَّذِينَ
هُمْ أَرَادُوا أَنْ يَنْهَوِي .
وَمَا تَرَى لَهُمْ عَلَيْكُنَا مِنْ فَضْلٍ
بَلْ نَحْنُكُمْ كَالْإِنِّ . قَالَ
لِيَقُومُوا أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ عَلَى
بَيْتَةٍ مِّنْ رَبِّي وَاسْتَخَرْتُمْ

۱۲۵

پہلے اعدہ جسکو حکم ہوا ہے کہ فرما دو اس میں اگر کچھ لوگوں نے اسکو جھٹلایا پھر ہم نے اُس کو اور اس کے ساتھ جو روسن کشتی میں سوار تھے ان کو بچا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کو ڈوبو دیا اور فوج کے ساتھیوں کو ان کا جانثقیں کر دیا تو دیکھ جن کو ڈرایا گیا تھا ان کا کیا انجام ہوا پھر فوج علیہ السلام کے بعد ہم نے کئی پیچیدہ راہیں اپنی قوم کی طرف بھیج دیں وہ ان کے پاس کہلی نشانیاں (معجزے) لیکر آئے لیکن جن باتوں کو پہلے جھٹلا چکے تھے وہ ان پر ایمان لانے والے نہ تھے ہم حد سے بڑھتے والوں کے دلوں پر اسی طرح مہر کر دیتے

ہیں

اگر بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا (اس نے کہا) میں تم کو صاف صاف قذایہ والا کہوں یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کو نہ پوجو کیونکہ میں دُرُتّا ہوں تم کو تکلیف کے دن (قیامت) کا عذاب نہ ہو تو اس کی قوم کے سردار جو کافر تھے (نوح سے) کہنے لگے ہم تو یہی دیکھتے ہیں تو ہماری طرح ایک آدمی ہے۔ اور ہم دیکھتے ہیں صرف انہی لوگوں نے قیری پیر دی کی ہے جو ہم میں رزائے میں وہ بھی اوپر کی عقل سے اور ہم تو غمگین کسی بات میں اپنے سے زیادہ نہیں پاتے بلکہ تم کو جوٹا سمجھتے ہیں نوح نے کہا ہائیو تبلاؤ تو سہی اگر میں اپنے مالک کی طرف سے جو دلیل آئی اس پر تھم ہوا اور اس نے اپنی مہربانی سے مجھ کو سرفراز کیا اور تم کو

مٹ دی یہ اثر اب دینے والا ہے۔ فلک ادنیٰ مال اور ملک سب ان قوموں کے ماتھے آ یا۔ ۱۲۔ فلک کیسے تباہ اور برباد ہو گئے اسی طرح تیرے چہرے کیسے تباہ ہو گئے اس وقت سے اس وقت کے اندر تیرے اپنے پیغمبر کو قتل کر دی۔ ۱۳۔ فلک اپنے پیغمبر کو قتل کر دینے سے بدشیر ہو کر بدگمان ہو گئے بدشیر ترین اور کمزور جھگڑنے والے مشہور بات و خبر کو کسی طرح بدشیر جھگڑنے سے ڈھکیچھڑا کر دینے کے لیے اپنے اپنے فتنے کی قوم کو جن باتوں کو جھگڑا چکے تھے انہوں نے ہی جھگڑ جھگڑا کر دیا اور وہ دونوں کا فتنہ اور دونوں ایک ہی مزاج اور طبیعت کے تھے۔ اور جھگڑوں نے کہا اپنے جھگڑنے والے سے مطلب یہ ہے کہ جب عہد رسات کیا گیا تھا اس وقت ان کافروں کی بدحوالی جھگڑا تھا۔ اگلے جیسے ان لوگوں کے دل پر غرور کر رہی تھی ۱۴۔ فتنہ تو جن باتوں کے دل میں نہا نہیں سکتی ۱۵۔ فتنہ کے دواب سے ۱۶۔ فتنہ کی قوم کے لیے دینے والا ہے سوچی جا رہا ہے اور وہ ۱۷۔ فتنہ بن سوچے جیسے تیرے ساتھ ہو گئے ہیں ۱۸۔ فتنہ کو دھوکا دینے کو دل سے تیرے فتنے کیسے نہیں ہیں اور بدحوالی کو دھوکا دینے کے لیے ۱۹۔ فتنہ کے نزدیک فتنہ و شرافت میں حلال پیشے کے لئے سے کچھ فرق نہیں آتا اور بدشیر ترین کی پیروی پہلے پہلے غریب لوگوں ہی کی تھی اور غریب جھگڑنے کے نزدیک انکی عزت دنیا کے کتوں سے بہت زیادہ ہے جو اپنے عہد سے اور مال اور دولت سے ضرور رہتے ہیں ۲۰۔ فتنہ کے فتنے جھگڑا اسلام اور فتنے جھگڑا اسلام کے تباہ کردہ ۲۱۔ فلک اس دعوے میں کہ فتنہ ۲۲۔ فتنہ کے پیغمبر ہیں ۲۳۔ فلک پیغمبر ہی دے ۱۴۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَلْمِزُ أَخِيكَ سَبْعًا يَوْمَ الْقِيَامِ طِيبٌ عَلَيْهِمْ غُفْلٌ لَّيْسَ عَلَيْهِمْ لَبُؤٌ كَرِيمٌ
 وَأَنْتُمْ لَهُمْ خَالٍ لِّخُنُونٍ ۚ وَيَقُولُ الْغَافِلُونَ
 عَلَيْهِمْ مَا لَآءِيَانِ أَجَبٌ ۚ إِنْ كُنَّا عَلَى اللَّهِ
 وَكَا آتَا بَطَارِدَ الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ أَخْرَجَهُمْ
 مِنْ دَارِهِمْ يَخْرِبُونَ وَيَقُولُ الْكَافِرُونَ هُمُ
 يَخْرِبُونَ ۚ وَيَقُولُ مَن يُضِلُّ اللَّهُ فَمَا لَهُ
 بَلَاغٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَدْعُ الْإِنسَانَ بِمَا كَفَرَ
 اللَّهُ ۚ أَفَلَا يَتَذَكَّرُ ۚ أَمْ أَفْلَحَ الْكَافِرُونَ
 وَإِن مَّ لَكُمْ لَكُنُوزٌ مَّا يَصْرِفُونَ ۚ وَكَأَنَّ
 إِلَٰهَ الْمَلَائِكَةِ لِكُلِّ ذِي نَفْسٍ ۚ وَإِن مَّ لَكُمْ
 لَكُنُوزٌ مَّا يَصْرِفُونَ ۚ وَكَأَنَّ إِلَٰهَ الْمَلَائِكَةِ
 لِكُلِّ ذِي نَفْسٍ ۚ وَإِن مَّ لَكُمْ لَكُنُوزٌ مَّا يَصْرِفُونَ
 ۚ وَكَأَنَّ إِلَٰهَ الْمَلَائِكَةِ لِكُلِّ ذِي نَفْسٍ ۚ
 وَإِن مَّ لَكُمْ لَكُنُوزٌ مَّا يَصْرِفُونَ ۚ وَكَأَنَّ
 إِلَٰهَ الْمَلَائِكَةِ لِكُلِّ ذِي نَفْسٍ ۚ وَإِن مَّ
 لَكُمْ لَكُنُوزٌ مَّا يَصْرِفُونَ ۚ وَكَأَنَّ إِلَٰهَ
 الْمَلَائِكَةِ لِكُلِّ ذِي نَفْسٍ ۚ وَإِن مَّ لَكُمْ
 لَكُنُوزٌ مَّا يَصْرِفُونَ ۚ وَكَأَنَّ إِلَٰهَ الْمَلَائِكَةِ
 لِكُلِّ ذِي نَفْسٍ ۚ وَإِن مَّ لَكُمْ لَكُنُوزٌ مَّا يَصْرِفُونَ

وہ چہی چلے لوگیا ہم زبردستی تم نہیں چاہتے مگر اس کو تمہارا
 گلے چسپ سکتو ہیں اور بے باکیوں میں تم سے اشرک کو دوسرے نہیں مانگتا
 میری نزدیکی تو بس اس ہی پر ہے اور میں ایمانداروں کو دلپسند
 پاس سے نکال نہیں سکتا وہ (آخر) اپنے مالک سے ملنے والو
 ہیں اور میں تو سمجھتا ہوں کہ تم لوگ ہالت کرتے ہو خدا اور
 بے باکیوں اگر میں ان لوگوں کو (مقصود) نکال دوں گا تو اسد تہ
 کے سامنے کون میری مدد کو کڑا ہو گا کیا تم سوچتے نہیں
 اور میں تم سے یہ دعویٰ نہیں کرتا کہ خدا کی خزانے میری پاس
 ہیں اور نہ میں غیب کی بات جانتا ہوں اور نہ میں اپنے
 تئیں فرشتہ کہتا ہوں اور جو لوگ تمہاری آنکھوں پر
 حقیر ہیں میں یہ نہیں کہتا کہ اسد تہ اپنا پنا فضل نہیں
 کرنے کا اسد تہ اے خوب جانتا ہے ان کے دلوں میں
 کیا ہے اگر ایسی باتیں ہیں کروں تو میں ہی ظالموں پر
 خریک ہو جاؤں گا وہ کہنے لگوئے نوح تو نے ہم سے بحث کی
 اور بہت بحث کی اگر تو سچا ہے تو جس (عذاب) کا ہم سے
 وعدہ کرتا ہے اسکو لیکر آ نوح نے کہا اسد اگر چاہیگا تو وہ عذاب
 ہم پر لے آئیگا اور تم (اسد تہ کو) بہر نہیں سکتے اور میں تمہارا
 بھلائی ہی کرنا چاہوں تو میری نصیحت تم کو کچھ فائدہ نہ
 دیگی اگر اسد تہ تم کو گمراہ کرنا چاہتا ہے وہی تمہارا مالک
 ہے اور اسی کے پاس تمکو لوٹ جانا ہے کیا وہ کہتے ہیں
 کہ نوح نے یہ (سب) جھوٹ بنالیا ای نوح کہہ دے اگر میں
 نے یہ جھوٹ باندھا ہے (اسد تہ پر) تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر
 ہو گا اور تم جو گناہ کرتے ہو اس سے تمکو غرض نہیں اور
 نوح کو وحی پہنچی تھی کہ میری قوم میں جو لوگ ایمان لا چکے ہر

دل پہنے چہرہ وسیلہ پہلی اور تم اسد تہ کی سہری راہ کو نہ سچے ۱۲ وہ مطلب یہ ہے کہ ہمارا کام تم کو سبھانے کا ہے اور خدا کا کہ جس کا ثبوت عقل سلیم اور ثبوت دوتو
 ہے ہوا ہے وہ صاف ہے مگر جن کی حسرت میں اسد تہ نے ایمان نہیں رکھا ہے ان کی سبھ میں نہیں آتا تو ہم زبردستی تم کو اس راہ پر لگا نہیں سکتے خصوصاً اس
 حال میں جب تم کو سبھ پر اچانے ہو تو اسد تہ سے ہی کہہ سکتا ہے ۱۳ وہ سبھانے اور نصیحت کرتے ۱۴ وہ جیسے تم چاہتے ہو کہ جن لوگوں نے میری پیروی کی وہ وہ
 قوم کے لوگ ہیں میں انکو اپنی صحبت سے الگ کر دوں ۱۵ وہ اگر میں انکو کمال دلوں ستاؤں تو وہ مالک کے پاس اپنا انصاف چاہیں گے اسوقت میں کیا چاہیگا
 وہ دیکھا ۱۶ وہ سبھانے ہی کو ہی بات ہے کہ فلان شخص نے تم کو کسے فلان شخص کم ذات ہے اسد تہ نے کہے کہ وہ ایک ایسی ہی ذات ہے جو ایماندار اور پیر کا سہرا
 ایمان اور بھلائی رکھتے ہیں شریف خانہ انکا ہوا اسد تہ نے نوح کو چھوڑے اور چار سے ہی بدتر ہے ۱۷ وہ جب وہ میرے پیر سے عہد کرے گا ۱۸ وہ میں مال چھوڑا
 میں سے زیادہ ہیں ۱۹ وہ ان لوگوں نے کہا تھا کہ ہم تم کو کسی بات میں پہنے سے زیادہ نہیں پائے تو حضرت نوح نے جواب دیا کہ بیشک سچ ہے مگر غلطی نہ کرنے
 میرے نصیحت نہیں کی کہ میں سچے بڑے مالوں انہوں نے کہا تھا کہ جو لوگ تمہارے ساتھ ہوتے ہیں وہ اپنی طرف سے دل سے تمہارے دوست نہیں ہیں حضرت
 نوح نے جواب دیا کہ دل کا حال اسد تہ ہی جانتا ہے کہ تمہارے پاس میں ہی ہوں حضرت نوح نے جواب دیا کہ بیشک میری
 آدمی ہیں فرشتہ نہیں ہوں ۲۰ وہ اب ہمارے پاس ۲۱ وہ اب اس سے پیالہ کہیں کہ نہیں سکتے ۲۲ وہ نصیحت کی آدمی قوم والے ۲۳ وہ لوگوں میں
 کا پیر ہوں وہ اسد تہ نے یہ دیکھ لیا ہے ۲۴ وہ کہہ کر چھوڑ گئے ۲۵ وہ اس کا بدل چھوڑے گا متاکی ۲۶ وہ کہا کہ تمہاریوں ہے کیا وہ کہے کا کہنے ہیں کہ
 محمد نے یہ قرآن چھوڑ دیا ہے اسے محمد کہہ دے اگر چہ جہوڑ بنایا جو تیرے کا کا وبال مجھ پر ہے گا اور تمہارے گناہ سے میں الگ رہوں گا ۲۷

يَا فُلُوحَ الْاَنْبِيَاءِ مَا تَدْرِي وَلَيْسَ مَا تَدْرِي
 رَغِيْبُ الْمَوْتِ وَفُلُوحُ الْمَوْتِ مَا تَدْرِي
 عَلَى الْاَنْبِيَاءِ وَقِيلَ لِهَذَا الْقَوْمِ
 الظَّالِمِيْنَ هُوَ تَادِي نَوْمَهُ وَتَكْبَهُ فَقَالَ
 رَبِّ اِنَّ ابْنِي مِنْ اَهْلِي وَارِثٌ
 وَغَدَاكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ
 الْحَكَمِيْنَ هُوَ قَالَ يَنْتَوِيْزُ اِنَّهُ لَيْسَ
 مِنْ اَهْلِكَ اِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ
 فَلَا تَتَّبِعْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ
 رَاٰ اِيَّكَ اَنْ تَكُوْنُ مِنَ الْاَعْمٰى
 قَالَ رَبِّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَوْ اَنْتَ اَكْبَرُ
 مَا لَيْسَ لِيْ بِهِ عِلْمٌ وَاَنْتَ اَعْلَمُ
 لِيْ وَتَكْخِفْنِيْ اَنْ تَكُوْنُ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ
 قِيْلَ يٰ فُلُوْحُ اَهْبِطْ اِلَى مِثْقَالِ ذَرَّةٍ
 بَوَكَّيْتُ عَلَيْكَ وَعَلَى اُمَّةٍ مِّمَّنْ
 مَّعَكَ وَاُمَّةٍ مِّنْهُمْ مِّمَّنْ يَّسْتَكْبِرُوْنَ
 مِثْقَالَ ذَرَّةٍ اِلَيْهِ هُوَ يَلِكُ مِنَ الْاَشْيَاءِ
 الْغَيْبِ فَوَجِّهْهَا اِلَيْكَ مَا كُنْتَ
 تَعْلَمُ اَنْتَ وَاَقْوَمُكَ مِنْ قَبْلِ
 هٰذَا فَاصْبِرْ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ
 وَتَوَحَّ اِنْ نَادَى مِنْ قَبْلِ مَا نَجَّيْنَا
 لَكَ قَبْلِكَ وَاَهْلَكَ مِمَّنْ اَنْكَرُ
 الْعَظِيْمَةِ وَتَضَرَّكَ مِنَ الْقَوْمِ
 الَّذِيْنَ كَانُوْا يَاقِيْنَا اِلَهُهُمْ

الانبياء ٤

لہیں اپنا پانی جس کے اندر اسے آسمان پہنچا اور بسنا موقوف
 کر اور پانی اتر گیا اور کام پورا ہو گیا اور کشتی جو دی (پہاڑ
 پہرے پر تھیری اور حکم ہوا کہ بے انصاف لوگ کو تھکاکار و تھکے رکھا
 اور نوح نے اپنے مالک کو پکارا اور کہا مالک (آخر میرا بیٹا
 میرے ہی گھر والوں میں ہے اور تیرا وعدہ بیشک سچا ہے اور
 سب حاکموں میں تو بڑا حاکم ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے
 نوح وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں ہے اس کے گن
 اچھے نبی پر جو بات تجھ کو معلوم نہیں وہ مجھ سے مت مانگ
 میں تجھ کو نادانوں میں شریک ہونے کو داتا ہوں نوح
 نے عرض کیا مالک میں ایسی بات پوچھنے سے جسکی حقیقت
 میں نہیں جانتا تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اگر تو مجھ کو
 نہ بخشے اور مجھ پر رحم نہ کرے تو میں تباہ ہو جاؤں گا
 کہا گیا اے نوح ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ
 (رکشی سے) اتر اور تجھ پر اور تیرے ساتھ والوں سے جو
 گروہ پیدا ہوں گے ان پر برکتوں کے ساتھ اور کچھ
 گروہ ایسے ہی پیدا ہونگے جن کو ہم نمرہ لینے دیں گے
 پھر انکو ہماری طرف سے تکلیف کا عذاب پہنچا دیا یہ غیب
 کی خبریں ہیں جنکو ہم تجھ کو بھیجتے ہیں اس سے پہلے نہ
 تو ان کو جانتا تھا نہ تیری قوم والے تو صبر کیے رہے
 شک جو پر میر گار میں اپنی کا انجام اچھا ہوتا ہے
 اور (اے پیغمبر) نوح (کا قصد یاد کر جو اس نے اس سے
 پہلے (خدا کو) پکارا اور اپنی قوم پر بددعا کی اب ہر ہمنے اسکی
 دعا قبول کی اور ہر کو اور اس کے ساتھ والوں کو بڑی سختی
 سے نجات دینی اور ہمنو انکو لوگوں کے مقابل جنہوں ہماری آیتوں کو

و تمام کافر ہلاک ہو گئے ۱۲ و اس وقت کی بارگاہ سے ۱۲ و جدی ایک پہاڑ ہے جو محل کے قریب بعضوں نے کہا شام میں ہوتے ہیں دوسوں جب کہ حضرت
 نوح کشتی میں بیٹھے اندر دوسوں محرم کو ملو فلان قسم ہوا اور کشتی پہاڑ پر ہم گئی چوہ جیسے تک یافت رہی مدین کا کوئی ہمارا راز نہ تھا ۱۳ و اس وقت نوح نے فرمایا کہ اگر
 کو کچھ دینے کا وعدہ کیا تھا ۱۴ و تیرا حکم ٹوٹ نہیں سکتا بعضوں نے نہیں ترجیح کیا ہے سب حاکموں میں تو نوح کو بے انصاف کہنے والا ہے سب لوگوں سے ۱۵
 نوح کو علم کہتا ہے اور تیرا حکم سب سے بہتر ہے ۱۶ و اس نے برکات کا یہ مطلب ہے کہ وہ کافر ہے کافر کو مسلمان سے خصوصاً پیغمبر سے کوئی تعلق نہیں
 ان عباس نے نہ کہتا ہے اور تیرے لوگوں سے تیرا کام بیٹے کے لیے ہمارا اچھا نہیں ہے ۱۷ و جس کی حقیقت تو نہیں جانتا ۱۸ و میرا حضور معاف نہ کرے
 و حضور نوح ہر کام کوئی گناہ نہ تھا وہ سچے کر تھا کافر پر جب یہی گناہوں میں داخل ہے اور یہی کہ انہوں نے دعا کی کہ لو کہ جہاد میں ان سے ظلمی ہو
 شریکوں کی شان پر کسی سے بدگمانی ہے ایسی ظلمی ہی ہر ایک گناہ کی گئی اور حضرت نوح علیہ السلام نے اسکی دعائی کا یہی ۱۹ و ہر دو مالک کی طرف سے ۱۲ و اس اور تیرا
 بیٹے کی فکر نہ کر اور تم دینے والا ہے ۱۱ و کہتے ہیں حضرت نوح ۱۲ و فلان کے بعد جب کشتی سے اترے تو ان کے ساتھ دلتے ہوڑی مدت میں سب مر گئے ان میں سے
 کسی کی نسل میں ہمارا حضرت نوح کی نسلوں میں ہے سام اور حام اور واثق کی نسل دنیا میں پہنچا یہی ہے حضرت نوح کا گناہ تھا کہ کہتے ہیں اب دنیا میں
 لو کہی حضرت نوح جو یہی کی اس میں حضرت نوح ۱۱ اور حضرت آدم ۱۲ میں ایک ہزار برس کا فاصلہ تھا ۱۳ و اس سے مراد کافران اور پہلے
 کفر میں سے ہر ایک کو طلب ہے کہ اس سے مراد کافر و فاجر ہیں اس کے ۱۴ و اس کے بعد ۱۵ و اس کے بعد ۱۶ و اس کے بعد ۱۷ و اس کے بعد ۱۸ و اس کے بعد ۱۹ و اس کے بعد ۲۰

كَانَ قَوْمٌ سَوَاءٌ فَاعْرِضْهُمْ أَجْمَعِينَ
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ
لِقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ
خَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۚ فَقَالَ الْكَافِرُونَ
الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَذَا
إِلَّا كِبَرُ مَثَلِكُمْ ۚ لَا يَرْيَدُ أَنْ يَنْفَعَكُمُ
عَلَيْكُمْ هُوَ وَكَشَاءُ اللَّهِ أَنْ تَزَلَ أَعْيُنُكُمْ
عَمَّا تَتَّبِعُونَ ۚ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي
إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فَاذْكَبُوا
بِهِ حَتَّىٰ جَاءَ ۚ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي
يَسَاءَ لَكُمُ الْيَوْمَ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ آيَاتٍ
مِنْهُمُ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا ۚ وَوَحْيُنَا
فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ الْغُورُ ۚ
فَأَمَّا لَكَ فِيهِ مَعِينٌ كُلُّ رَجُلٍ
أَتَيْنَاهُ وَ أَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ
عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطَبُ فِي
الْأَلْبَانِ فَكُفُّوا أَيْدِيَكُمْ عَنْ قَوْلِ
لِقَاءِ الْاِسْتَوْثِيَّتِ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ
عَنِ الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
يَجْعَلُنَا مِنْ الْقَوْمِ الْغَالِبِينَ ۚ
قُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلَ مُبَارَكًا ۚ
أَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ۚ إِنَّ قَوْلَكَ
لَا يُغْنِي وَ إِنْ كُنَّا مُبْتَلَيْنَ ۚ
وَقَوْمٌ مُّوْجٍ لَهَا كَعُقْبُوا الرِّسْلَ

عسلاً یا تانج کی مدد کی بیشک اس کو ہی تو اور ان کو جو
اگر ہم قوم کو اس کی طرف سے بھیجیں گے تو اس سے اس کے
قوم سے کہا تو گو اہل قوم کو جو اس کے سوا کوئی تمہارا سچا معبود
نہیں کیا تم اس کے عدا کے انہیں قوت دے اس کی قوم کے سوا
جو کافر تھے (وہ حروں سے) کہنے لگے یہ ہو کیا قوم جیسا ایک
آدی بولیں اس کا مطلب یہ ہو کہ سید علی (تمہارا اٹھنا بنائے
اور اگر روٹی) اہل قوم کو بھیجیں گے (تمہارا اٹھنا بنائے
اتارنا نہیں تو ایسی بات اپنی لگے باپ دادوں میں ہی دیکھی
مہولی ہوئی نہیں سنی اس پر دینے نوح ہو اور کچھ نہیں
جنون ہو گیا ہے تو ایک وقت تک اس کی راہ دیکھو نوح نے
(سیکڑوں برس سمجھا چکے بعد جب ایلوس ہو گئے تو) دھار کی
پروردگار میری مدد کر کیونکہ انہوں نے مجھ کو جو مانا بنا یا راہ
وہ راہ پر آئے والے نہیں) آخر مجھے اس کو حکم بھیجا ہمارا
آپکوں کے سامنے اور میری قوم بتائیں ایک کشتی بنا کر جو ہمارا
حکم آن پہنچے اور تندرست بنائیں گے تو ہمیں ہر جانور کا جوڑا دینے دو دو اس
(ایک نر ایک مادہ) بٹھالے اور لوگوں کو بھی لگا کر انہیں جس کے لیے آگے
ہی ہو حکم میں چکا ہے (اس کو سننے دی) اور ان ظالموں کو مقرر ہو
جسے دیکھ نہ سکتا وہ تصور دو بیگ تہجرت تو اور تیر و ستارہ والو
کشتی پر سوار ہو جائیں تو یوں کہ اہل قوم کا شکر جس نے ان کو ظالموں کو
سے چھڑایا (اکی صحبت و نجات دی) اور دیوں (دھار کا مالک
میرے جو کدو اس کشتی میں اس کشتی میں زمین پر رکھنا کا اہل قوم
اور تو سب تارنیوالوں میں اچھا تارنیوالا ہے بیشک نہیں قوم
کے حالات میں) کشتیاں تھیں اور ہم تو چاہنے والے ہیں کہ
اگر قوم کی قوم لے ہی جب پیچھے رہیں گے تو ان کو ڈوب دیا

فلان میں سے کوئی انی نہ ہو تو اس کو گھر چکا ہے ۱۲ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۱۳ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۱۴ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۱۵ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۱۶ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۱۷ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۱۸ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۱۹ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۲۰ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۲۱ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۲۲ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۲۳ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۲۴ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۲۵ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۲۶ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۲۷ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۲۸ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۲۹ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۳۰ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۳۱ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۳۲ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۳۳ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۳۴ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۳۵ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۳۶ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۳۷ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۳۸ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۳۹ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۴۰ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۴۱ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۴۲ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۴۳ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۴۴ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۴۵ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۴۶ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۴۷ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۴۸ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۴۹ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۵۰ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۵۱ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۵۲ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۵۳ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۵۴ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۵۵ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۵۶ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۵۷ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۵۸ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۵۹ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۶۰ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۶۱ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۶۲ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۶۳ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۶۴ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۶۵ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۶۶ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۶۷ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۶۸ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۶۹ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۷۰ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۷۱ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۷۲ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۷۳ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۷۴ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۷۵ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۷۶ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۷۷ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۷۸ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۷۹ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۸۰ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۸۱ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۸۲ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۸۳ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۸۴ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۸۵ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۸۶ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۸۷ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۸۸ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۸۹ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۹۰ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۹۱ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۹۲ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۹۳ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۹۴ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۹۵ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۹۶ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۹۷ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۹۸ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۹۹ اہل قوم سب کی امانت کر دے ۱۰۰ اہل قوم سب کی امانت کر دے


عَامًا مَّا خَذَلَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ
 مَا تَجِدُ عَلَيْهِمْ طَبَقًا مِّنَ السَّيْفِ إِنَّهُمْ
 يَخَذِلُهَا أَيْدِي الْعَالَمِينَ
 وَلَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحًا كُلِّعْمَ لِلْجَانِبِينَ
 وَتَجِيئُهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَذِبِ
 الْعَظِيمِ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمْ
 الْبَاقِينَ وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ رَبِّكَ
 الْاٰخِرِينَ وَسَلِّمْ عَلٰى نُوْحٍ فِي
 الْعَالَمِينَ اِنَّا كَذَلِكْ جَعَلْنٰى
 الْمُحْسِنِينَ اِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا
 الْمُؤْمِنِينَ ثُمَّ اَعْرَفْنَا الْاٰخِرِينَ
 لَمَّا بَيَّنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ نُوْحٍ وَعَادًا
 وَفِرْعَوْنَ ذُوْا اِلْهَادٍ وَكُنُوْا
 قَوْمًا لَّوْطًا وَّاَصْحٰبُ لَيْلٰى اُولٰٓئِكَ
 اَكْثَرُ كَذٰبٍ اِنْ كُلُّ اِلٰهٍ كَذٰبٌ
 اِلَّا سُلٰسِلَ تَحْتِ عِصْيَابٍ
 لَّكَ بَيِّنٰتٌ مِّنْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّاَلْاٰخِرٰتُ
 مِنْۢ بَعْدِ هٰمْ مِنْ وَّهْمٍ كُلِّ اُمَّةٍ
 اَرْسَلْنَا رُسُلًا لِّيَاْخُذُوْهُ وَجَعَلْنَا
 بِالْبَاطِلِ لَيْلٰى مُجٰدِلًا لِّلْحَقِّ
 فَاَخَذْنَا هٰمَ وَفَكَفَّ كَاٰنَ عِصْيَا
 شَرِّ لَكُم مِّنَ الدِّينِ مَا وَصَّيْ بِهٖ
 نُوْحًا وَّاَلٰنِىْ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ
 مَا وَصَّيْنَا بِهٖ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوسٰى

والصفت ۳
 ص ۱۱
 المؤمن ۲۳
 الشور ۲۵

آخر طوفان کو آدھا اور وہ دھوپ سے تھکا ہوا تھا
 کو بچا دیا اور خدا کے ساتھ کشتی میں سوار ہوا
 کشتی کو ساری جہان کو لیے ایک لٹکانی بنا دیا
 اور نوح صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارا چکا ہوا اور ہم جواب فرما دینے والے
 ہیں اور ہم نے اسکو ادا کئے گھر والوں کو بڑی نصیحت
 کی تھی اور ہم نے دنیا میں انج کی اولاد کو بھی باقی رکھا اور
 اسکا ذکر خیر ہم نے پہلے لوگوں میں قائم رکھا ساری جہان
 والو یہی کہتے ہیں نوح پر سلام ہم نیکوں کو ایسا ہی بدلہ
 دیتے ہیں اسی نوح کو دیا بیشک وہ ہمارا ایمان دار
 بندوں میں سے تھا ہر دوسروں کو (جو کافر تھے) ہم نے
 ڈبو دیا۔

ان رکافروں کو پہلے نوح کی قوم والوں نے اور عافو
 اور فرعون نے جو پیچوں والا تھا اور ثمود نے اور لوط کی
 قوم والوں نے اور بن کرہ نے والوں نے (پیغمبروں کو)
 جہلا یا یہی وہ جتھے میں جنہوں کو شکست پائی، ان سب
 پیغمبروں کو جہلا یا آخر اپنی میرا عذاب اتنا ضرور ہو گیا۔
 ان (رکے کافروں کو پہلے نوح کی قوم نے اور انکو بعد اور قوموں
 نے رہی اپنے پیغمبروں کو جہلا یا اور ہر ایک قوم نے اپنے
 پیغمبر کو بڑھایا (مار ڈالا) چاہا اور سچے دین کو بیٹھنے کے
 لیے جوڑے جوڑے جگڑے لگائے آخر اپنے انکو ہر گز پکڑا تو
 میری سزا کیسی (سخت) ہوئی تا
 (لوگو) اس خدا نے تمہاری لیے وہ دین ٹھیرا جس دین پر نوح
 (پیغمبر) کو چلنے کا حکم دیا اور جس دین کا حکم ہم نے تجھ کو دیا
 محمد، دیا اور جس دین کا ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور

موسیٰ نے حضرت نوحؑ کو ۹۰ سال کی عمر میں پیغمبر ہونے اور پچاس کم ہزار برس تک نبی قوم کے لوگوں کو بھارتے رہے پھر طوفان کے بعد ساتھ برس اور بیٹھے۔
 عکرمہ رحمہ اللہ نے کہا اکیس ہزار سات سو برس کی ہوئی۔ بعضوں نے کہا دو ہزار دو سو چالیس برس کی۔ وہ مدت تک جو ہی پہاڑ پر پڑی رہی لوگ
 اسکو دیکھتے تھے اور حیرت لیتے تھے ۱۲۰۰ سال جہاں نبی قوم سے ناسید ہوا تو وہ دے دینے ہم کو بچا رہا ہے ۱۲۰۰ سال پہلے اکیس ہزار سات سو چالیس برس کی ہوئی
 قوم کے لوگ انکو سنا تھے طے طرح کی غلیظتیں دیتے تھے۔ کہتے ہیں حضرت نوحؑ کو بہت بڑے سے بھارتے تھے کہ وہ لبوہان سے کہے ہوش چو جائے یہ ہوش میں رہے
 تو نصیحت کرتے ہزار برس تک ایسا ہی کرتے رہے ۱۲۰۰ سال اسکو اسے انکو آدم ثانی کے بعد میں کافروں کو سب لوگوں میں آدمؑ کے بعد تھے طے طرح کے ساتھ جو چھدا یا مارا کشتی میں
 سوار تھے وہ بھی لاؤ لگ کر گئے ۱۲۰۰ سال ہر ایک پیغمبر طے الصلوۃ و السلام نے اپنے زمانے میں ان کی تعریف بیان کی ۱۲۰۰ سال کے بعد میں محمدؐ کی آیت کو میں اس پر شکر کرتا ہوں
 اور ہر ایک کے لئے اسکو کوئی جانور نقصان نہیں پہنچا دے گا ۱۲۰۰ سال کہ نہا میں ہی نکلا جاتا ہے میں اور رہے بعد انکا نام تک قلم کہتے ہیں ۱۲۰۰ سال فرعونؑ کی
 سزا دینا تو جو چیز کہ کسی نے اس کو سنا یا دیکھا یا بن والوں کے نصیب کی قوم مرا ہے اکیس ہزار سات سو چالیس برس کی ہوئی ہے ۱۲۰۰ سال جیسے ماہ و روز و گھنٹہ
 نے ۱۲۰۰ سال بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اور کہے دین کو دھانے کو کھڑے لائے اسکو دینے کے لیے جوئی ماہوں کی سزا دیکھتے تھے طے طرح کے ساتھ کہ کسی نے اس کو
 دیکھا بیان کرتے تھے ان کافروں نے شرک و جہنم کی بات ہمیشہ کرتے رہے چاہے انکو دیکھا گیا جائے اس کا ہاؤں چھنے نہ پائے ۱۲۰۰ سال ان کا نام دشنام کرتے
 رہے



501 2

益

●

11

1

117

۴۹ الحاق

۴۱

[illegible]

11

آؤ تھو دے، پہلے ہم فوج کی قوم کو (تباہ کر چکے تھے) بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔

آنے پہ رنج کی قوم والوں نے پھر بندہ رنج، کھٹکلا یا اور کہنے لگے۔ ہا ولے اور کھٹکلا آخر اُسے ایندھن کی نکارا

پانی برسنے لگا اور راہ پر زمین کے سوتے بھاویے تو دونوں
 پانی، ایک کام کیلئے لگے حوشہ دکاتا تھا اور دوسرے نے کوا کو اس کی

انہوں نے فاضل کی آمد پر اپنے اس واقعہ کو ایک نئی بنا چھوڑی
تو یہ کوئی طبیعت نہیں والا تو میرا عذاب اور سیراڈرنا کیسا سخت تھا

جو کان ماسکو یو رکھنے کے قابل ہے وہ یاد رکھے ۛ
 تم نے نوح کو سب قوم کی طرف بھیجا اسکو حکم دیا اپنی قوم کو ڈرا

والہا ہوں یہ کہ تم اس کو پوچھا اور اس سے ڈرتے رہو اور میرا کہا مانو (ایسا کرو گے تو) وہ تمہارے کچھ گناہ بخشد لیگا (جو تم نے

100

لَيْسَ لَكُمْ مِنْهَا سَبْلٌ مُنْقِذًا فَأَلِفُوا
لَهُمْ وَلَدٌ مِمَّا فَبَعْتُمْ فِيهَا
مِنْ لَدُنْكُمْ بِزُكَاةٍ مَالَهُمْ وَلَوْلَا
كُلُّكُمْ كُفَّارًا وَمَا كُنْتُمْ
مُتَّقِينَ قَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي
الْجَنَّةِ وَلَا تَتَذَكَّرُوا فِيهَا
وَلَا تَحْزَنُوا وَلَا تَبْكُوا يَوْمَ
ئَئِذٍ مُتَّقُونَ فَاذْكُرُوا يَوْمَ
أُنْزِلْتُمْ إِلَى الْغَايَةِ أَلَمْ يَكُنْ
لَكُمْ آيَاتُ أَنْتُمْ فِي الْأَرْضِ
قَبْلَ هَٰذَا أَفَلَا تَعْقِلُونَ قَالُوا
يَا سَادَاتِ الْمَدِينَةِ الْيَوْمَ
صَدَقُوا الْوَعْدَ فَأَنْعِمُوا
بِمَا كُنْتُمْ مَكْنُوزِينَ وَلَا يَكُنْ
لَكُمْ حِزْبٌ مِمَّنْ يَبْغُونَ وَالْجَنَّةُ
أَبَدُهَا إِلَّا مَا كُنْتُمْ فِيهَا
فَاذْكُرُوا يَوْمَ تُنْفَخُ الْأَشْفَادُ
وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ
الْمُؤْمِنَاتُ قَالُوا لَا تَنْفِرُوا
الْغَايَةِ

نے دعا کی مالک میرے وہ میرا گناہ نہیں مانتے اور ان لوگوں کی سنتوں میں جنگ و مال اور اولاد کے انکو دفعہ تو نہ دیا، لہذا نقصان پہونچا یا اور انہوں نے میرے ساتھ بڑا دواؤں کیا اور آپس میں ایک دوسرے سے کہنے لگے اپنے دیوتاؤں کو نہ چھوڑنا اور نہ وہ اور نہ سولاع اور نہ لیغوث اور لیعوق اور لہس کو اور ان لوگوں (تہوں یا رعیسوں) نے ہتھیروں کو گمراہ کر ڈالا اور پروردگار ایسا کر کہ یہ ظالم اور زیادہ گمراہ ہوں (آخر) اپنے گناہوں کی وجہ سے نوح کی قوم کے ڈبوئیے گئے پھر آگ میں ڈالے گئے اور خدا کے سوا ان کو کوئی مدد کرنے والا نہ ملا (جو خدا تعالیٰ کے عذاب سے ان کو بچائے) اور نوح نے (یہی بد) دعا کی مالک میرے زمین پر ان کافروں میں سے ایک چلنڈ والا (یا بنے والا) بھی نہ چھوڑ کیونکہ اگر تو ان کو چھوڑ دینا تو تیرے بندوں کو بہکا نہیں گئے اور ان کی جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار سخت ناشکری ہی ہوگی مالک میرے مجھ کو بخشدے اور میرے ماں باپ کو اور جو کوئی ایمان لاکر میرے گھر میں آئے اس کو ث اور (تمام) ایمان دار مرد اور ایماندار عورتوں کو اور ظالموں (مشرکوں) کی تباہی (دوزخ ہونے) مڑانا چاہئے

قِصَّةُ هُوْدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ ٧٥

باب ۴۵ تہذیب و حالات اور قوم عاد کا بیان

وَالْإِلَٰهَ إِخْلَافُ هُوَذَا قَالَ يَقُومِ
اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ
أَفَلَا تَتَّقُونَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ

اور سنے عادی قوم کی طرح ہڈ کو بھیجا اسنے کہا بھائیو! ملے
 پوجا اسکے سوا کوئی تمہارا سچا معبود نہیں کیا تم اس کے
 عذاب سے نہیں ڈرتے اسکی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے

[illegible]

॥
॥
॥

لکے ہم تو بے مشابہ سمجھتے ہیں تو احمق ہے اور ہم بے شک حیل کا
 ہیں کہ توجہ دلا دے ہودھ سے کہا بہا یو میں احمق نہیں
 ہوں البتہ اس کا بیجا ہونا ہوں جو سارے جہان کا مالک
 ہے میں تم کو اپنے مالک کے پیام پہونچاتا ہوں باد میں
 تمہارا خیر خواہ انت دار دوست) ہوئی کیا تم کو اس بات
 پر تعجب ہوا کہ تمہارے مالک کا ارشاد تم ہی میں سے
 ایک مرد کی زبان پر تم کو پہونچا اس لیے کہ وہ تم کو اس
 عذاب سے ڈرائے اور تم یاد کر جب نوح کی قوم کے بعد
 تم کو (ان کا) جانشین کیا اور بدن کا پھیلاؤ بھی تم کو زیادہ
 دیا تو اسے تقالے کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تمہارا بھلا ہوش
 انہوں نے کہا کیا تو اس لیے ہمارے پاس آیا کہ ہم اکیلے
 ایک خدا کو پوجنے لگیں اور ہمارے باپ جن کو پہجتے تھے
 انکو چھوڑ بیٹھیں اچھا اگر تو سچا ہے تو جس عذاب سے
 ہم کو ڈراتا ہے وہ نیکی ہے ہودھ نے کہا تمہارے مالک کا
 عذاب اور غصہ تو ہم پر ہو چکا کیا تم مجھ سے ان ناموں پر
 جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے گھر
 لیے ہیں اسے تقالے نے ان کی کوئی سند نہیں تیار
 بھلا تو تمہارے رب میں بھی تمہارے ساتھ ظہیر اٹھو آفر
 ہم نے ہود کو اور اس کے ساتھ (ایمان) والوں کو
 اپنی مہربانی سے بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری تینوں
 کو جھٹلایا تھا ان کی جڑ دیا پھاڑی، کاٹ دی اور وہ
 کبھی ایمان لائے نہ تھے ۛ

اولاً کہ کہتا ہے کہ میرا سہرتہ کا بیجا بیٹا ہوں ۱۲۔ اسی آیت سے پہلے کہ انکا مفہوریت کے وقت آدمی اپنا حال اس طرح بیان کر سکتا جس سے اسکی تعریف ثابت ہو اور اس خود ستائی میں داخل نہیں ہو جو منع ہے ۱۳۔ اسی سہرتہ کا وہ احسان ۱۴۔ اٹک بعضوں نے اس ترجمہ کیا ہے تم کو اسنے دلا وہ دلا کہ بنا یا یا مان سے یہی نواہہ ہوا بنا یا یا کہنے میں اگر ملو کی قوم میں تھا تو آدمی خود کا اور ہونا ساتھ ساتھ کا ہو تا اور اسکی گنبد کے برابر اور انکا تہنی بڑی کو دیکھتا اس میں یہ کہ جتنے اس طرح کہتے تھا وہ ملے لکھا جاتا کہ وہ باہر آئے تھے ہوتے ابن عباس نے کہا انھی باغ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا انکا ایک شخص پھر کی نافرور کو روک لیتا تھا سے دان کے ہاتھ آدمی اسکو دیا اور اسکیں روک دیا ان میں سے اپنا پاؤں زمین میں پس جاتا وہ ان کے وقت کے ایک اناب کے چپے میں اسوقت کے دس آدمی بیٹھ جاتے اور سب جہیز میں نکلتے تھے ان کے لائق نہیں ہیں ۱۵۔ اٹک ہا تم را کو کہو بخیر ۱۶۔ اٹک جسے ہودہ کی قوم کے ۱۷۔ اٹک معبودوں کو ۱۸۔ اٹک بیضا ب اسکے آئے میں شک نہیں ۱۹۔ اٹک جو نام میں نامی کی قوم کے ایک نہیں ۱۲۔ اٹک مذب کا انتظار کرنے پر میں ہی تھا ہے سارے منتظر ہیں ۱۳۔ اٹک نام ہی نام میں بیٹھے مرنے والی اور ہادیانی سیبوں میں جس کو کھانے کے خیال میں میں شریک ہو جا ہے انکا جو دہی نہیں رہا کہتے ہیں کہ ایک معبود انھی ہے ایک ہادیانی ایک لفظی و سب مرنے نام ہیں ۱۴۔ اٹک بیٹھان سے اسید و دہی کی کھانے کی دہی میں اس سے کہیں کہ میں اس کا حکم قبول کرے آخر مذب و خزا و دو کھانا کو دیا پھر انھی میں سے مندر کی جلی کر مگانا گائے اور بہت سی آدمی جس مگر بہت سے مگر کہنے کے ساتھ حضرت ہودہ پر ایمان لادوں کا کہہ سکتا ہے ہوتے ہو کہ کیا حال میں تھے اسہرتہ کے حکم سے آدمی نے انکی نہیں سنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا حضرت ہودہ کی دہی میں سے کھانے کے ساتھ حضرت ہودہ کے ایک حضرت ہودہ کی قوم کے ہاں اس میں کھانہ نہ تھا ۱۵

ہمیں حکم تو کو پہنچا دیا جس کو باندھتے ہو یا یوں تم سے کوئی
 مزدوری نہیں مانگتا میری مزدوری تو اسی (خدا) پر ہے خبر
 لے تو کو پیدا کیا کیا تم کو عقل نہیں اور اے بہاؤ یا تو مالک
 تجھے بخشش چاہو پھر اسکی دنگاہ میں تو بکرو وہ پتھر آسمان کو
 وہاں چوڑ دینگا اور تمہاری زور پر اور زیادہ زور دینگا
 اور مشرک بنکر منہ ست پھراؤ وہ لگے کہنے اے ہو تو کوئی
 نشانی ہمارے پاس نہیں لایا اور ہم تو ترے کہنے سے
 اپنے محبوبوں کو چھوڑ دیوالے نہیں اور نہ ہم تیری بات مانو
 والے ہم تو بس یہی کہتے ہیں کہ ہمارے کسی محبوب کی کھچ پر
 مار پڑ گئی ہے ہو دے نوجوان بدیا میں امدت کو گواہ کرتا ہوں
 اور تم ہی گواہ رہو کہ خدا کے سوا جنکو تم خدا کا شریک
 سمجھتے ہو میں نے پیارا ہوں تو تم سب ملکر تیری فکر کرو
 اور مجھ کو دم نہ لینے دو میں تو امدت پر بہرہ ور سا کرتا ہوں
 جو میرا مالک ہو اور تمہارا (بھی) مالک ہو کوئی جاہل اسیا
 نہیں جسکی پیشانی (چوڑ) اسکے ہاتھ میں ہوتا بیشک میرا
 مالک سید ہے رستہ پر ہے پیرا اگر تم پھر سے رہتو تو پھر وہی
 میں نے تو تم کو وہ حکم پہنچا دیا جو میں دیکھ ہی گیا تھا اور
 میرا مالک ایک دوسری قوم کو تمہاری جگہ قائم کرے گا
 اور تم اسکا کچھ بھی لگاؤ نہ سکو گے بیشک میرا مالک ہر چیز کا
 نگہبان ہے اور جب ہمارا عذاب آن پہنچا تو ہم نے ہود اور
 اسکے ساتھ کے ایمان والوں کو اپنی مرہ بانی سے بچا دیا
 اور سخت عذاب سے انکو چھڑا دیا اور یہ عدا کے لوگ تھے
 جنہوں نے اپنے مالک کی نواہیوں کا انکار کیا اور اس
 کے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر ایک ظالم سرکش کا کما

[illegible]

وَعَادُوا رَسُولَهُمْ أَوْ أَطَاعُوا الْمُرْسَلِينَ وَ
فَرُّوا نَائِلِينَ ذَلِكَ كِتَابُهُ وَكُلًّا كَتَبْنَا
لَهُ الْإِسْمَاءَ زَوْكُلًا كِتَابًا تَشِيدًا
كَذَّبَتْ عَادُ الْمُرْسَلِينَ إِذْ قَالَ
لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَهَلْ تَعْبَقُونَ هَ الْيَوْمَ
لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ قَالُوا لَقَدْ أَتَى
أَطِيعُونَ وَمَا آتَاكُمْ عَلَيْهِ مِنْ
أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ
الْعَالَمِينَ أَتَبُوءُونَ بِكُلِّ رِيحٍ
أَيَّةٌ تَعْبَتُونَ وَهُمْ يَخْشَوْنَ مَسَافِرَ
لَعَنَ كُتَيْبٌ وَنَ وَادَّ الْبَطْشُ
بَطْشٌ جَبَّارِينَ قَالُوا اللَّهُ
أَطِيعُونَ وَالَّذِي آمَنَ كُ
بِمَا تَكْمُونَ ءَ آمَنَ كُ يَا نَعَامُ
بَيْنَ وَجْهَتِ وَعُيُوبِ قَرَانِ
عَلَيْكُمْ عَدَا أَبِ يَوْمٍ عَظِيمٍ
قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَّعْتَ أَمَلُ
فَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ إِنْ هَذَا إِلَّا
خُلُقٌ أَلَا وَابِلٌ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ
كَذَّبُوهُ فَأَهْلَكَ اللَّهُ إِنْ فِي ذَلِكَ

٢٤
الشعر
١٢٣-١٤٥

[illegible]

فل یعنی اپنی قوم کے گھر طرادوں کا جو مغرور اور خدا تعالیٰ کے مخالف تھے ۱۲ وکبر یعنی غرور و تعصب کرنا ۱۳ وکبر کے ساتھ خدا کی بیگناہی پر شے کی ۱۴ وکبر کے پاس کسی
ناشنکری کی ۱۵ وکبر خدا کے دربار سے ۱۶ وکبر کوئی نہیں اللہ سے الظاہ کہ کے کوئی گمراہ میں داناں ایک کوئی تان اپنا اپنے گھر پر بیگم عیب بخاری راگو تنہا یا کرتے تھے انہم و دود و
ادھر کہ کسی کوئی نہیں میں دالہ یا بعضوں نے کہا کہ کجا کوئی انہوں نے خدا شکر کہاں بنوں کی پرستش کیا کرتے تھے خدا سے انہیں کوئی نہیں کو دہشاد وہ سب کہہ گئے ۱۷ وکبر
علاو اس قوم کے پڑے خدا کا نام بتا وہ سام ابن فوج کی ۱۸ اولاد میں تھا ۱۹ وکبر کو قربانی یا انگوں کو ستاتے ہوئے مسخوین کرتے ہو ۱۲ وکبر عادی قوم پھر تاش کی
کارگیری سے عمارتیں بناتے کو یا قیامت تک کا مسلمان کہنے زندگی تو چند روز ہے یہود ۱۰ اپنی بعض بیوقوفوں کو یہ سا گیا ہے کہ اپنی یادگار کے لئے کوئی عمل یا عمارت بنائیں
یا مسجد بنائے بزل و ستانہیں سمجھنے کے خاطر یہی ایک مدت کے بعد فنا ہو جائیں گے کہ یہ نام اسلام کا وہ کام کہ جو آخرت میں تھا ہے کام آئے اگر سودہ صوبہ میں ملک
باہر میں دنیا میں تھا یا نام ہی را تو تم کو کیا فائدہ تم کو اس عالم میں ہو گئے کسی عاری کہ یہ عالم دنیا تو فنا کرے ۱۰ اندکے خود مکن نام جو خوارا ہر کوئی ۱۱ وکبر
فلان کو تھا فائدہ ہے وذا ساسی سے پہنچ رہو یا تو اس کی جان لینے کی نگرانی ہو گئے ۱۱ وکبر یعنی قیامت کا غلاب یا قیامت اور دنیا و دنیا و تو کا غلاب ۱۲ وکبر ان مرد و دوزخ
ہو علیہ السلام کی نصیحت کو یہ حقیقت سمجھا اور حقیر مانا کو لہذا کوئی کوئی پڑا ہی نہیں ہے ۱۲ وکبر وہ جسے کو گوگو ڈرا یا کرتے تھے اور بہشت اس دنیا کے وکبر
سنا کر کرتے تھے بعضوں نے ان کو جہنم کہا ہے یہ لکھے لوگوں کی جہنم میں رہا ہے ان میں ہی محمد بن ابی بکر یا ملار مل کی قتل دیکھ کر یہی کہتے ہیں یہاں
فیض کھلا کہ میں جہنم ہاں کی طرف سے ۱۲ وکبر خدا کی را کسی بہرہ پر تو تم کو سات جہنم کی را مذہبی میں بر و کلا کا ہوا

۳۰ العنکبوت ۳۸

۳۲ حم السجدة ۱۳-۱۶

۳۶ الاحقاف ۲۱-۶

وَلَا يَخَافُهَا أَيَّانَ أَتَاهُمْ حُجُوجُهُمْ
 وَإِنَّ رَبَّكُمُ لَهُ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ
 وَكَانَ كَذِئْبًا وَكُنُوزًا فَكَيْفَ يُعْطَى
 فَكَيْفَ يُعْطَى وَكَانَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ
 أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّقَهُمُ عَنِ الْبَيْتِ وَكَانُوا
 مُسْتَكْبِرِينَ
 فَإِنَّ أَعْمَالَهُمْ كَالْفُتُلِ أَلْتَدْرِكُكُمْ مُصِيقَةٌ
 مِثْلُ مُصِيقَةِ عَادٍ وَكُنُوزُهُ إِذْ
 جَاءَهُمُ الرُّسُلُ مِنْ رَبِّكَ ابْتِغَاءً
 وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَا تَهْتَبُدُ وَلَا أَلَا اللَّهُ
 قَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا
 فِي أَصْحَابِ الْمَذَلِّ أَلَمْ يَأْتِ الْفِرْعَوْنَ
 فَاسْتَكْبَرَ وَآفَى الْآرَافِينَ فَفُتِرَ الْخَوَاقِ
 وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً أَوَلَمْ
 يَكْبُدْ أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ
 أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَكَانُوا بِآيَاتِنَا
 يَجْحَدُونَ فَارْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّجَالَ
 مَوْصَرَّاتٍ فِي آيَاتٍ مِّنْ خَلْقِنَا لِيَلْزِمَهُمْ
 عَلَاءُ الْخَشْيَةِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
 وَكَذَلِكَ الْآخِرَةُ الْآخِرَةُ وَهُمْ لَا
 يَنْصُرُونَ
 وَأَذْكُرُ أَصْحَابَ طِإِذْ أَنْذَرْتَهُمْ بِالْآخِثَاتِ
 وَقَدْ خَلَّتِ الْغُلَامُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ
 خَلْفِهِمْ أَلَا تَهْتَبُدُ وَلَا أَلَا اللَّهُ إِنِّي

اگر لوگ ایمان لانے والے نہ تھے اور بیشک تیرا مالک نہ ہوگا
 ہے رحم والا۔
 اور عباد اور مشرکوں کی قوموں کو بھی پہنچے تباہ کیا اور انکو راہِ بری (گمراہی) پر لے گیا
 انکو دشنام کے دعو میں لے گیا یعنی میں اس شیطان (زور کیا گیا)
 انکے رب بری کاموں کو انہیں اچھا کر دکھایا اور اس فریب (سو) انکو
 رسمی توحید کی راہ پر روک دیا اور وہ (اچھے خاصے) ہو خیار لوگ نہ تھے
 پھر اگر اللہ کی اتنی نشانیاں تباہ پر ہی (وہ) کافر و ہیان نہ
 کریں تو اتنے (کدو) میں انکو اس کڑا کے (عذاب) اس قدر تامل
 جیسا اگر اکا عباد اور مشرک پر آیا جب انکے آگے اور انکے پیچھے
 ان کے پاس پیغمبر آئے (اور ان کو سمجھایا) کہ اللہ تم کے سوا
 کسی سوت پوجوانہوں سے جواب دیا اگر ہمارا مالک (کسی کو)
 اپنی طرف سے بھیجا چاہتا تو فرشتوں کو اتارنا خیر سم توجہ
 دیکر بھیجے گئے ہوا سکو نہیں مانے تو عباد نے تو یہ کیا کہ ماحو
 ملک میں لگے شیخی کرنے اور کہنے لگیں بولتے ہیں ہم سے بڑے
 کر کوں ہو گیا انکو یہ نہ سوچا کہ جس اللہ نے انکو پیدا کیا وہ بل
 بولے میں سے (کہیں) بڑا ہو اور وہ ہماری آیتوں کا
 انکار کرتے رہے آخر ہم نے انہیں کبھی منہوسوں میں نور کی آفتاب
 چلائی اس لیے کہ ہم دنیا کی زندگی میں انکو ذلت کا عذاب چکھائیں
 اور بے شک آخرت کا عذاب تو زیادہ
 ذلت کا ہے اور (وہ) ان کو مدد بھی
 نہیں ملنے کی۔

اور اگر کو پیغمبر عباد کو بھائی (ہود) کو یاد کر جب اپنی قوم
 کو احقان میں ڈرایا اور اس سے پہلے اور اس کے بعد کئی
 ڈرایا اور پیغمبر گذر چکے (اس نے کہا) اللہ تعالیٰ کو سوا

و عقل اور صنعت والے لیکن شیطان نے انکی عقل پر پردہ ڈال دیا جو قوت بن گئے دین کی سچی راہ نہ سمجھ سکے ہمارے زمانہ میں نصیحت کا یہی حال ہے دنیا کے کاموں میں بڑی ہوشیاری
 بڑی تدبیر و ہوشیاری میں بعض بنو قوت ایک انسان کو جو ہماری طرح کہتا پیتا تھا خدا سمجھنے لگے اور اب تک ہندو ہری و اسی پر قائم ہیں ۱۲۰۰ لکھ ہندو اور نزدیک باہر ایک
 تقریباً ۱۲۰۰ لکھ ہندو تھے کہ کچھ ہونے نہیں ہوئے ۱۲۰۰ لکھ کیا اسکے پاس فرشتوں کی کئی ہی کڑا دی کہ ۱۲۰۰ لکھ بیٹے تھے ہندو ایک جن میں کو بہت سی مکر اور ہتھکڑے
 یہ دیکھ کر کہ ہم اسکو کہیں مانتے ۱۲۰۰ لکھ کوئی ہمارا بال رنگ نہیں کر سکتا ۱۲۰۰ لکھ وہ شخص دن ہر شنبہ سے نیکو دوسرے ہر شنبہ تک تھے سات راتیں اور آٹھ دن
 ہر شنبہ کے پہلے دور کی آہری چلی کر سکا تا کہ گئے لوگ انکے سب ہلکے ہو گئے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے۔ ہم نے اپنی بڑی شہنشاہی آہری چلائی کئی صفت و صحبت
 اور ہر ایک کو احقان کی نصیحت پر گزر گئی ہے ۱۲۰۰ لکھ ہود سے پہلے آدم اور شیث ۴ اور اریس ۴ اور نوح ۴ آچکے تھے اور انکے بعد تو بہت سے پیغمبر آئے جیسے صالح
 اور ہامیم و ہارام سمعیل ۴ اور اسحق ۴ اور یعقوب ۴ ہود وغیرہ ۱۲۰۰

لَهَا عَلَيْهِ صَلَواتُكَ يَا عَظِيمُ
 قَالُوا أَجَعَلْتَنَا أَفْئِدَةً مِنَ الْهَيْبَةِ
 مَا جِئْنَا بِمَا نَعِدُ نَأْإِلَ كُنْتُمْ مِنَ
 الصَّادِقِينَ قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ
 اللَّهِ رَحْمَةً وَإِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ
 وَلَكَيْتُمْ أَنْزَلْنَاهُ فَمَا تَعْلَمُونَ فَلَمَّا
 رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقِيلًا وَاذْيَبْتُمْ قُلُوبَكُمْ
 لَهَذَا عَارِضٍ مِنْ مُنْظُرِنَا بَلْ هُوَ مَا
 اسْتَجَلْتُمْ بِهِ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهَا عَدَدُ آبِ
 آدَمَ أَكْثَرُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يَأْمُرُ
 رَبُّهَا مَا يَشَاءُ الْأَمْرُ إِلا سَكِينٌ
 كَذَلِكَ نَجْهِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ
 وَلَقَدْ مَكَنْتُمْ فِي الْمَاءِ ثَلَاثِينَ
 وَجَعَلْنَا اللَّهُمَّ سَمْعَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ
 أَفْئِدَةً رَحْمَةً فَمِمَّا أَعْلَى عَنْهُمْ سَمْعَهُمْ
 وَلَا أَبْصَارَهُمْ وَلَا أَفْئِدَتَهُمْ مِنْ
 لَيْسَ إِذْ كَانُوا يَحْجُرُونَ يَا أَيُّهَا اللَّهُ
 وَحَقَّ بِعَمَلِ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ
 وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ السَّيْحَ
 الْعَظِيمَ مَا تَدْرُ مِنْ شَيْءٍ أَنْتَ عَلَيْهِ
 إِلَّا جَعَلْتَهُ كَالرَّيْسِ
 وَرَأَيْتَهُ أَهْلَكَ عَادَ الْوَلَّى

۲۷ الذریت

۱۱۱

المَقْبَرِ

18-21

کسی کو نہ پوچھو میں کہ ماہوں تم کو کہیں، اگرچہ وہ ان کا خطاب نہ تھا انہوں نے (جو اب ہیں) کہا گیا تو ایسے ہمارے پاس آیا ہے کہ ہم کو ہمارے دیوتاؤں کو پیہر دی اگر تو سچا ہے تو جس عذاب کا ہم سو وعدہ کرتا ہوں وہ ہم پر پے آجودنے کے بعد عذاب کا حکم تو اسی کو ہے اور میں (جو پیغام دیکر بھی گیا ہوں) تم پہنچا دیتا ہوں مگر میں دیکھتا ہوں تم لوگ جہالت کر رہے ہو اور آخر اپنے عذاب آن پہونچا جب انہوں نے ایک ابر دیکھا جو ان کے میدانوں پر اسٹند آ رہا تھا تو کہنے لگو یہ ابر ہم پر رستا معلوم ہوتا ہے بلکہ یہ وہ (عذاب) ہے جسکی تم جلدی مچا رہے تھے آخر ہی ہے جس میں تکلیف کا عذاب ہے یہ آخر ہی اپنے مالک کے حکم سے ہر چیز کو برباد کر دیں گے (ایسا ہی ہوا) وہ لوگ ایسے (تباہ) ہو گئے کہ ان کے گروں کو سوا اور کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا ہم گنہگاروں کو ایسے ہی سزا دیتی ہیں اور ہم نے لوگوں کو وہ سزا دے دیا تھا جو تم کو (ایک کے کافر و ہمیں دیا اور ہم کو کان اور آنکھیں اور دل سب) دیئے لیکن چونکہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے تو ان کے کان اور آنکھیں اور دل کچھ ان کے کام نہ آئے اور جس عذاب کا وہ ٹھٹھا اڑاتے تھے وہی ان پر لٹ پڑا۔

اور عادی قوم میں رہنے والی چوڑی حجاب ان پر برباد کرنے والی آئندہ ہی بھیجی جس چیز پر وہ آئندہ ہی پہنچتی اس کو باقی تہ چوڑی چہرہ کر ڈالتی تھی
اگرچہ کہ اسی نے پہلے عادی قوم کو تباہ کیا تھا

عابد کی قوم والوں نے بھی رسی پیم کو جھٹلایا پھر میرا عذاب
اور میرا ڈرانا کیا (سخت) ہوا ہے میرے لیے کہ وہ اتنی جلدی

فلانہ قیامت کے دن کا اسکو بڑا دن کہا اس بچے کو سخت مصیبت کا دن ہوگا اور ایک دہی جاتا ہے کہ ملا یا تو تیرا میں کیوں جلدی کروں اور ایک ایسی بات کو قبول نہیں کرتے ایشی عذاب کی جلدی چاہئے ہو اور ایک بہت خوش ہونے مدت سے تھک چکا ہوتا ہوا کہ نہیں نہیں یہ برسات کا بارش ہے اور وہ صبح میں میری عاکشہ ملتا رہتی سردتہ غنا سے مروی ہے جب امیر نمود ہوتا تو ان حضرت مسلمانہ علیہ السلام کے چہرے پر رنگ معلوم ہوتی میں نے اسکی وجہ پوچھی آپ نے فرمایا ہے ایک امت پر اسی برس عذاب چکا ہے۔ مجھے کیا اطمینان ہے شاید اس میں سردتہ کا عذاب ہو اور ارف گھر گئے۔ گھر والے بل بے ارادہ میں کا عذاب نشانہ نہیں چھوڑتے تھے میں ایسے زور سے آنری بل کہ سب دیکھتے ہیں وہ بچے آندہ رنگ اسی میں دلچسپی رہا ہے ہر ملنے انکا اور سندر میں بچہ ایک بار ایشی سے مال باور زور اور عرس میں بہت دیا دے تھے۔ جنھوں نے یوں ترجیح کیا ہے اور ہم نے عادی کے کو کو کو وہ طاقت دی تھی جو اگر تم کو کسی قدر بہت ضرر نہ ہوگا۔ جس چیز نہ گنتی وہ دو سو پندرہ ہری کی طرح چلا جو راہو ماتی۔ عظیم اصل میں انچہرہ عادت کو کہتے ہیں یہاں وہ ہمارا مدد ہے جس سے کھانا کو کچھ نہ ہوا ایشی بڑی ہوشیار جن کی طرف حضرت ہودہ پیچے گئے تھے وہ دوسرا عادی اور ہم سے جن کا ذکر سورہ فجر میں آیا تھا۔

۲۹ الحاقہ

يَوْمَ تَخْلِفُ مُسْتَمِينًا ۖ تَلْزِمُ النَّاسَ
كَأَنَّهُمْ أَجْزَارُ نَخْلٍ مُنْقَعِرٍ ۖ هَكَيفَ
كَانَ عَدْلُ لَيْلِي وَنَهَارِي
وَأَمَّا عَادًا فَأُولَٰئِكَ أَتُوعِبُونَ
فَآتَيْنَهُمْ صَحَرًا عَلَيْهِمْ سِنِينَ ۖ لَيَالٍ
وَقُلُوبُهُمْ أَتَيْنَاهُمْ أَصْحَابًا فَذُوقُوا الْعَذَابَ
فِيهَا صَحَرًا مِثْلَهُ ۖ أَكَا لِهَٰمَ أَجْزَارُ نَخْلٍ
مُتَوَكِّفَةٍ ۖ فَهَلْ تَرَىٰ لَهُمْ مَرْنًا
بَاقِيَةً ۖ

۳۰ الفجر

الْمَدْحُ كَكَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۖ إِرَمَ
ذَاتِ الْعِمَادِ ۖ الَّتِي لَمْ يَخْلُقْ مِثْلَهَا
فِي الْبِلَادِ ۖ

آندھی ایسی منحوس دن میں بھی جسکی خواست را کو ہر تھک، قائم رہی
وہ آندھی لوگوں کو اس طرح را کھیر کر پسینگی گویا وہ اکھیر ہوئے کجور کے
درختوں کی جڑیں ہیں تو میرا عذاب اور میرا آنا کیا سخت ہوگا
اور عادی بن گئی نہانے کی آندھی سے تباہ ہو گئے برابر
رائیں اور آٹھ دن ریاسات رائیں اور آٹھ منحوس دن
ان پر ہوا چلائی تو اگر اس وقت ہوتا تو دیکھتا وہ لوگ
اس آندھی میں اس طرح مرے ہوئے پڑے تھے
جیسے کجور کو کہو کھل ڈھنڈا ہوتے، پھر اب تو دیکھتا ہے
ان میں سے کوئی بچ رہا تھا
گیا تو نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ تیرے مانگے عاوارہ کے
لوگوں کو ساتھ کیا کیا جو بڑے قد اور تھے انکے برابر دنیا
کے شہروں میں کوئی نہیں پیدا ہوا۔

باب ۲۲ حضرت صالح کے حال اور قوم ثمود کا بیان

قَصَّةُ صَالِحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۸ الاعراف

وَالْإِنَّمَاءِ ۖ أَخَاهُ صَالِحًا قَالَ يَقُومُ
أَعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ
قَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ هَذِهِ
نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةٌ ۖ قَدْ دُفِّعَ عَنْهَا كُلُّ
فِي الْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ وَكَأَنَّمَسُّوْهَا يُسْوَرُ
فَيُخَذُكُمُ عَذَابُ الْإِذْمِ ۖ وَأَذْكُرُوا
إِنْ جَعَلَكُمْ مُخْلِفَةً مِنْ بَعْدِ عَادٍ
وَبَئِذَا كُنْتُمْ فِي الْأَرْضِ مُخَذَّكُونَ مِنْ
سُهُولِهَا تَنْصَوِرُوا وَكَفَحْتُمْ آلِ الْبَعْلَاءِ

اور سمجھنے ثمود کی قوم کیطرح صالح کو بھیجا اس کے کہا بایو اللہ
تو کو پوجو اسکے سوا کوئی تمہارا سچا معبود نہیں ہے تمہارے
پاس تو ایک نشانی رہی، تمہارے ملک کیطرح سوا چکی یہ
خدا کی اونٹنی تمہارے لیے ایک نشانی ہے تو اسکو چھٹا پھرنے
دو اللہ تعالیٰ کی زمین میں کمائی ہے (چرتی ہے) اور برائی
سے ہکوند ہاتھ لگاؤ پھر دیکھ کا عذاب تم کو ان پر پڑے اور یاد
کر جب تم کو عادی کے بعد را نکا، جانشین بنایا اور تم کو زمین
میں بایا تم اسکی نرم مٹی سے را میںیں بنا کر محل کھڑے
کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو تو اللہ تعالیٰ

طیازور کی آندھی جوںکی سے آواز نکلتی تھی ۱۲ کہتے ہیں وہ دن طویل کا آخری چار شنبہ تھا دوسرے چار شنبے نکلیے ہی آندھی چلتی رہی لیکن آٹھ دن ساتھ ساتھ
برابر جیسے سورہ حاقہ میں ہے حدیث میں ہے کہ یوم خمس ستر چار شنبہ کا ہے دوسری را بیت میں جو صحابہ رہنے پوچھا کیوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس
فرعون کو گویا اور عادی اور ثمود کو اسی دن ہلاک کیا۔ شاہ عبدالقدور صاحب نے فرمایا خواست کا دن اپنی عادی کی قوم والوں پر تھا جس کی حدیث کو ۱۲ آندھی ان کو
زمین سے اس طرح اٹھا کر پسینگی جیسے کوئی درخت کو جڑ سے اکھیر کر پسینگی۔ مجاہد نے کہا آندھی انکو اٹھا کر سر کی پسینگی اور ضرر سے جلد ہو جلتی لفظ ویر چم
ہے درختوں کی جڑیں بعضوں نے کہا جب آندھی نے زور کیا تو انہوں نے گڑھے کھود دیئے اور ایک دوسرے کو مضبوط مقام کر گڑھے ہوئے۔ لیکن آندھی بھی قبرانی شہا
افس ہے ان گڑھوں میں سے ان کو اکھیر کر را سیا پسینکا جیسے کوئی درخت کو جڑ سے اکھیر کر پسینک ۱۲ آندھی کے سنے بہت سرد بعضوں نے کہا جس میں آندھی
نکلے مجاہد نے کہا سخت زہری مانتے کے سنے حد سے بڑھ جانے والی ہے نہانے کی تیز آندھی۔ بعضوں نے کہا عادی کے سنے نا فرمان یہ ہوا حکم الہی فرشتوں کے سنے سے
ماہر ہو گئی۔ ایک حدیث میں ہے کہ انکو بھی برابر ہوا چھوٹے کا فرشتوں کو حکم ہوا تھا لیکن ہونے فرشتوں کی را کہنے سنی اور ہر طرف سے نکل پڑی اسی نے انکو نا فرمان ہوا
۱۲ دن جاریہ کے سنے سپر سے نہانے کی آندھی صحارا سے اڑتی ہے جڑیں جھکوا فارسی میں تہ کہتے ہیں وہ عادی کے لوگ بڑے قدار تھے اسلئے انکے دہر جو ستر
انکے کجور کے کہو کھل نہانے کی طرح زمین پر پڑے ہوئے دیکھا جیتے تھے حدیث میں ہے کہ عادی پہلے پہلے ہی ہوا چھوٹے کو کہا لیکن وہ نے جڑیں سے مروی ۱۲ ایک ایک
ہی نہیں کیا کہتے ہیں شہد تک یہ آندھی چلائی سب کے آندھی میں شام کو ہوا کو حکم ہوا اسلئے انکی جانشیں را کر سمندر میں پسینک دیں ۱۲ (یاقی در ضمیر)

كَذَٰلِكَ يَمُنُّ الْمُسْلِمُونَ ۖ وَكَذَٰلِكَ
 لَهُمْ أَجُورُهُمْ مَّا رَزَقُوا ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ
 إِنَّكُمْ لَكُمُ رَسُولٌ أَمِينٌ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ
 وَأَطِيعُوا ۚ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ
 أَجْرٍ إِنْ أَجَبْتُمْ إِلَّا عَلَى رِيبٍ
 الْعَالَمِينَ ۚ أَتَذْكُرُونَ فِي مَا هُمْ بِكَ
 آمِنِينَ لَا فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ۚ وَ
 زُرُوعٍ وَخَلْجٍ مَلْعُومٍ ۚ وَ
 تَكْنُحُونَ مِنَ الْجِبَالِ يَبُوءُونَ لَكُمْ
 فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۚ وَلَا تَطِيعُوا
 أَكْثَرَ الْمُسْرِفِينَ ۚ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ
 فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۚ قَالُوا
 إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسْكِرِينَ ۚ مَا
 أَنْتَ إِلَّا كَبَشْرٌ مُنْتَهَا ۚ مَا نَبِيٌّ
 بَالِيَةٌ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۚ
 قَالَ لَهُمْ نَاقَهُ لَهَا يَتَرَبَّصْ
 يَتَرَبَّصْ يَتَرَبَّصْ ۚ وَلَا تَمْسُوهَا
 بِسُوءٍ قِيَاحًا كَذَبُوا ۚ يَتَرَبَّصْ
 عَظِيمٌ ۚ فَعَقَرُوا مَا حَبَّحُوا
 لِلدِّينِ ۚ فَآخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۚ
 إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۚ وَمَا كَانَ
 أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۚ وَإِنْ رَبَّكَ
 لَهُوَ الْغَنِيُّ الرَّحِيمُ ۚ

وَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ

مُشود کی قوم نے بھی، پیغمبروں کو جیسا یا حبیب ان کو بہائی صالح
 نے ان کو کہا کیا تم (خدا تعالیٰ سے) نہیں ڈرتے میں تمہارا
 سچا پیغمبر امانت دار ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور
 میرا کہا مانو اور میں اس نصیحت کرنے، پر تم سے کچھ نیگ
 نہیں چاہتا میرا نیگ تو بس اس پیغمبر سے جو سارے جہان
 کا مالک ہے کیا تم یہ سمجھو کہ جو چیزیں ایمان دینا
 ہیں باغ اور چشمہ اور کسیت اور گجور کے درخت جسکے گابو
 نازک ان میں (ہمیشہ) چین سوچو دیے جاؤ گے اور نعمت
 سے بہاڑوں میں تراش کر گرہ بنائے تھے تو اللہ سے
 ڈرو اور میرا کہا مانو اور جو لوگ حد سے بڑھتے ہیں ملک میں
 دسند مچاتے ہیں اور سنوارتے ہیں انکا کساست سنو
 وہ کہنے لگے (صالح) تجھ پر کسی نے جادو کر دیا ہے
 تو ہماری طرح ایک آدمی ہے اور کچھ نہیں۔ اگر سچا
 تو کوئی نشانی قبل (جس سے ہم جانیں کہ تو سچا پیغمبر ہے)
 صالح نے کہا (لو) یہ اونٹنی (خدا تعالیٰ کی بڑی نشانی ہے)
 ایک دن رستی کا پانی یہ پیٹے ایک دن تمہارا سقر رہے
 تمہیں اور اپنے جانوروں کو پلاؤ اور دیکھو خیال
 رکھو کہیں اسکو ستانا نہیں پھر بڑے دن کا عذاب
 تم کو آدو پڑے آخر انہوں نے (نہ مانا) اونٹنی کو زحمتی
 کیا یہ شرمندہ ہے یہ عذاب تو انکو آدو بجا بیشک اسواقعیہ
 (خدا کی قدرت کی) نشانی ہے اور صالح کی قوم کے لوگ
 اکثر ایمان لائے نہ تھے اور بیشک تیرا مالک زبردست
 ہے رحم والا۔

اور ہم مشود کی قوم کی طرف صالح کو بھیج چکے ہیں انہوں

۱۲۔ اور ملائکہ جیکی گیلیس بوجہ سے علی اور ثوی بنی ہیں ۱۲۔ کبھی ہوت نہیں آئے کی داکوئی آفت نہیں پڑنے کی ۱۲۔ یہ خیال تمہارا غلط ہے آفت کی بڑی
 اور سوت سر پر کھڑی ہے ۱۲۔ وہ نہ آدمی تھے مسند جنہوں نے اونٹنی کو مارنے کی فکر کی۔ دسند جانا ہے کہ شریعت اور قانون کی اطاعت نہ کرنا
 لوٹ مار قات پر کمر باندھنا ہے پھر ناسب سے بڑا دسند ہے کہ شریعت اور کفر پہلانا اسد واحد اور حق کی عبادت چھوڑ کر بت پرستی اور کفر پرستی
 کرنا ایمان داروں کو ستانا ۱۲۔ یہی عقل باقی رہی ہے یا تو ہی ہماری طرح بیٹ رکھتا ہے بچے کہانا پیتا ہے ۱۲۔ ہفت بڑے دن سے وہ دن
 مراد ہے جس دن صالح کی قوم پر عذاب اترا تھا ۱۲۔ دھمکی کرنے والا ان میں کا ایک شخص تھا قدار اس مردود سے تلواریں اس کی کوئی لاش
 ڈالیں ۱۲۔ جب عذاب نمود ہونے لگا لکھے رنگ زرد ہو گئے پھر لال پھر کالے ۱۲۔ چہرے سے خود بخود اونٹنی کا بھلنا پھر اس کے ساتھ
 والوں کا جو حال ہوا ۱۲۔

اٰی اَعْبُدُ وَاللّٰهُ فَاِذَا هُمْ تَرْجِعُوْنَ
يَتَخَفَتُوْنَ ۝ قَالَ يَتَذَكَّرُوْنَ
بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْ لَا
كُنْتُمْ تَتَذَكَّرُوْنَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَكَلِمَةٌ تَرْجِعُوْنَ
قَالُوْا اَطِيعُوْا تَاٰمِرًا وَارْهَبُوْا
قَالَ طٰلٰتُكُمْ مَعِنَا اللّٰهُ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
تُفْتِنُوْنَ ۝ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ
رَجُلٌ مِّنْهُمْ يَخْبِيْكَوْنَ فِي الْاَدْمِنِ
وَلَا يُخْبِرُوْنَ ۝ قَالُوْا اِنَّمَا هُمْ قَوْمٌ
كٰتِبِيْنَ ۚ وَاهْلُكُمْ نَحْنُ لَنَقُوْلُ
لَوْلَيْتُمْ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكًا اَهْلِهِ
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝ وَتَكُوْنُوْا مَكْرًا
وَتَكُوْنُوْا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عٰقِبَةُ مَكْرِهِمْ
اِنَّآ دَرَكْنَاهُمْ وَاَنۡفِثْنَاهُمۡ فَاَجْعَلِنَا
بَيْنَهُمْ سَبِيْلًا يَمَآخُضُوْنَ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ
وَاَتَجِدَنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا
يَسْتَفْتُوْنَ ۝

وَاَتَاكُمۡ فَهَدٰىهُمْ فَاسْتَخَرُوْا اللّٰهَ
عَلٰى الْهٰكِكِ فَاَخَذْتُمۡ ضِعْفَهُ
اَلْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ
وَيُحْيِيَنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَفَتَحُوْنَ
وَفِيۡ مُوَدِّ اَذْقِلَ لَهُمۡ تَمَعُوْلًا

۲۴
۱۶-۸
۱۷-۸

۲۶
الدّٰیۃ

نے کہا اے اللہ تعالیٰ کو پھر وہ یکایک (صالح کے سمجھاتے ہی) وہ
گروہ ہو کر جگہ کرنے لگے گناہ نے (جسٹا نیوالے گروہ) کہا بھائیو
تم پہلانی کی پہلے پہلانی کی کیوں جلدی بچاتے ہو تم اللہ تعالیٰ سے
بخشش کیوں نہیں مانگتے کہ پتھر رحم ہو اور عذاب سے بچو
کہنے لگے ہم نے تو تجھ کو اور تیرے ساتھ والوں کو منحوس قسم
یا صالح نے کہا (خوشت و خوش و اسیان ہو) تمہاری بری
قسمت اللہ کے اختیار میں ہے بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی
طرف سے تم لوگوں کو آزمائش ہو رہی ہو اور اس شہر میں تو
آدمی ایسے تھے جو ملک میں فساد مچاتے تھے اور سنوارنے
کی نیت نہ رکھتے تھے انہوں نے کہا (آؤ جی) سب ملکر اللہ کی
قسمت کاوشم رات کو صالح اور اسکے گروہ والوں پر چاہے ہر نیکی
(شیخوں کر نیکی) پھر رجب دریافت ہوگی تو اسکے وارث کی
کدینگو ہم تمہارے گروہ والے حبس ماری گئے ہوں وقت موجود ہی
نہ تھے اور ہم سچ کہتے ہیں اور انہوں نے کہا (اوں کیا) دیکھو پہلی ایک اور
معلوم ہی تھا پھر دیکھو ان کے داؤں کا کیا انجام ہو چکا
ان (لوگوں) کو اور ان کی قوم سب کو تباہ کر دیا تو یہ ان کے گہر میں جو انکو گناہ
کی وجہ سے خالی (دیرلان) پڑی ہیں بیشک اس (افسوس) میں مانو
والوں کو یہی (خدا کی قدرت کی) نشانی ہے اور جو لوگ ایمان
لائے اور (خدا سے) ڈرتے تھے انکو ہم نے بچا دیا
اور تمہو کو ہم نے راہ ہلا دی لیکن انہوں نے سیدھا
رستہ چھوڑ کر گمراہی پسند کی آخر ان کے (برے) کاموں
کی وجہ سے ذلت کی مہلک عذاب نے انکو پکڑ لیا اور جو
لوگ ایماندار اور پرہیزگار تھے انکو ہم نے بچا دیا
اور تمہو کی قوم میں (بسی نشانی چھوٹی) جب انہوں نے لوٹنے

۲۵
۱۷-۸
۱۸-۸

۱۷-۸
۱۸-۸
۱۹-۸
۲۰-۸
۲۱-۸
۲۲-۸
۲۳-۸
۲۴-۸
۲۵-۸
۲۶-۸
۲۷-۸
۲۸-۸
۲۹-۸
۳۰-۸
۳۱-۸
۳۲-۸
۳۳-۸
۳۴-۸
۳۵-۸
۳۶-۸
۳۷-۸
۳۸-۸
۳۹-۸
۴۰-۸
۴۱-۸
۴۲-۸
۴۳-۸
۴۴-۸
۴۵-۸
۴۶-۸
۴۷-۸
۴۸-۸
۴۹-۸
۵۰-۸
۵۱-۸
۵۲-۸
۵۳-۸
۵۴-۸
۵۵-۸
۵۶-۸
۵۷-۸
۵۸-۸
۵۹-۸
۶۰-۸
۶۱-۸
۶۲-۸
۶۳-۸
۶۴-۸
۶۵-۸
۶۶-۸
۶۷-۸
۶۸-۸
۶۹-۸
۷۰-۸
۷۱-۸
۷۲-۸
۷۳-۸
۷۴-۸
۷۵-۸
۷۶-۸
۷۷-۸
۷۸-۸
۷۹-۸
۸۰-۸
۸۱-۸
۸۲-۸
۸۳-۸
۸۴-۸
۸۵-۸
۸۶-۸
۸۷-۸
۸۸-۸
۸۹-۸
۹۰-۸
۹۱-۸
۹۲-۸
۹۳-۸
۹۴-۸
۹۵-۸
۹۶-۸
۹۷-۸
۹۸-۸
۹۹-۸
۱۰۰-۸

23-31

٢٩	الحاقة	٢٩
٣٠	التبرج	٣٠
٣١	الفجر	٣١
٣٢	الشمس	٣٢
٣٣	الرحمن	٣٣



اور خود کو سنا کہ کیا کی جہنم کے وادی القری میں پہاڑ کو تراشا تھا
 تھو کی قوم والوں نے اپنی مشرت سہ پیغمبر صالح کو جہنما یا حبلا
 میں بڑا بد بخت شخص اللہ کٹر اٹھا پہاڑ تہ کے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) نے
 سے کہا اللہ کی اومنی کو چھوڑ دو اور اسکو اپنی باپسی میں پانی پیچھے
 دو لیکن انہوں نے پیغمبر کو جہنما یا اور اومنی کو مار ڈالا آخر ان کے

فدائے بیخ حضرت صالحؑ کی نسبت کہنے لگے کہ وہ باری علیٰ کتب آدمی ہیں ہماری ہی قوم کے ہم سب لکھے تاجدار بن جائیں یہ نہیں ہو سکتا ۱۱؎ ف بعضوں نے یوں ترجمہ کیا جو ایسا ہو تو ہم علیٰ کتب آدمی نہیں گئے ۱۲؎ فک حالانکہ ہم میں اس سے بہتر لوگ نہ ہو جس ۱۲؎ فک وہ جانتا ہے کہ سب کے جہاں جانے کے سب لوگ اسکی تائید کرتے ہیں ۱۲؎ فک اس سے مود قریب زمانہ ہے جہے جہاں پر خدا جاتا ہے گا یا قیامت کا دن ۱۱؎ فک کہ ابھی اسدہ کا حکم مانتے ہیں ۱۲؎ فک ان سارا بانی و مانی اپنے کی ایک دن وہ یقین فک یہ خدا کی ایسی ہی کرتے سب پر تنگ کر دینا فک ان کا حال ۱۲؎ فک پوچش ہو کر ۱۲؎ فک انکل بلال ہو گئے عرب میں قادیان سے تھکے ہوئے فک حفاظت کے لئے سو کئی چینیوں اور کمانوں کی ایک دائرہ بنائیے میں چھ مہر میں جانور سب سمندوں کے محل اسدہ پوچش کی طرح اور خاک بہ مانی ہے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے وہ علی پوری جلی ڈالوں کی طرح ہو کر کھینچے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے وہ دیواروں کی کوئی کھلیج جو جہاں سے اڑتی ہے وہ کئے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے وہ سو کئی کھانسی کی طرح ہو گئے جس کو کبریاں کا جاتی ہیں ۱۲؎ فک بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اپنی شہرت کی وجہ سے تباہ ہو گئے۔ بعضوں نے کہا طایفہ مذکور کا وہ شخص ہے جس نے اوشنی کو زخمی کیا تھا اس کی وجہ سے ساری قوم تباہ ہوئی ۱۲؎ فک اسلئے وہ یہ پوچھ پوچھ کر یوں گیلے اسدہ نے عین کتب آدمی کو غارت کر دیا کہ کئے کا فزوں کو ہی تباہ کر چکا فزوں سے مراد فز عوان اور اس کے ساتھ دلتے ہیں ۱۲؎ فک اسدہ نے نہ دیکھ کر شام کو جاتا ہے ۱۲؎ فک جہے میں کتب آدمی سے پہلے خود ہی نے پہاڑوں کو کاٹ کر مکان بنائے تھے۔ ایک ہزار سال تو شوہر انہی نے آباد کیے تھے ۱۲؎ فک ابدان کجست فزوار بن سالک لئے اوشنی پر فک انکی دشمنی کیا ہو قصہ دیر کشی : گزیر چکا ہے ۱۲؎ فک ایک دن فزواروں کو بلایا گیا ایک دن اسکو چنے ۱۲؎ فک (دہاتی درمیں کلام)

پندرہ سو روپے اور نو سو روپے۔

مکتبہ اہل سنت دارالہند کو حیدرآبادت کرنا اور سکون میں لکھنا چاہتا تھا

قصة لوط عليه السلام

باب چہر لطرہ حالات اور موقوفات کا بیان

وَلَوْ طَافَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنِّي أَنذَرْتُكُمْ
مَآ سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ
إِنَّكُمْ لَكَاثِبُونَ الرِّجَالِ شُهُوفًا مِّن
دُونِ النَّسَاءِ بِبَلِّ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّشْرِقُونَ
وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا
أَخْرِجُوهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ
أَنَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ۖ فَأَخْرِجْنَهُمَا
أَهْلَهُمَا إِلَىٰ أَمْرَاتِهِ ۖ وَكَانَتْ مِنَ
الْعَابِرِينَ ۖ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ
وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيقَ بِهِمْ
وَصَاقِي يَهُودَ ذُرْعًا وَقَالَ هَذَا يَوْمُ
عَذَابِكُمْ ۖ وَجَاءَ قَوْمَهُ يُقْرَعُونَ
إِلَيْهِ ۖ وَمِن قَبْلِ لُوطٍ يُعَذِّبُونَ
النَّاسَ ۖ قَالَ لِقَوْمِهِ هُوَ أَكْبَرُ مِنِّي
مِنْ أَهْلِكُمْ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَالْأَنْفُسُ
فِي ضَبْعٍ ۖ أَلَيْسَ مِنكُمْ رَّجُلٌ
يَشْهَدُ ۖ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا لَكُمُ
فِي بَنَاتِكُمْ مِنْ حَيٍّ وَارْتَكَبْتُمْ
مَّا تُنْهَوْنَ عَنْهُ ۖ فَأَلَوْنَ لَكُمُ الْفُرْجَ

اودھ اور پیغمبر لوط کو یاد کر جیسا کہ اپنی قوم کو کہا کیا تم وہ بے
شری کا کافر کرتے ہو جو تم سے پہلے ساری جہان میں کسی نے
نہیں کیا بیشک تم معذرتوں کو چھوڑ کر مردوں پر اپنی خواہش
بجھانیکو لگا کرتے ہو بلکہ تم رجا نوروں کو بھی (شریکے تہو اور اس
کی قوم نے بس یہی جواب دیا کہنے لگو لوط اور اس کے لوگوں کو
اپنی بستی سے باہر نکالو یہ لوگ پاکیزہ (اور مقدس) بنتا چاہو
بیشک یہ ہم نے لوط اور اس کے گھر والوں کو بچالیا صرف اس
کی بی بی رہنے والوں میں رہ گئی اور ہم نے ان پر
پتھر اڑ کیا پتھر اڑو تو اسے پیغمبر دیکھ گندھکاروں کا
انجام کیا سو اٹ

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرستے) لوگوں کو پاس پہنچا تو اسکو
 (انکا آنا) ناگوار گذرا اور دل میں رک گیا اور کہنے لگا یہ تو بڑا
 سخت دن ہے اور سبکی قوم کے لوگ اسکے پاس دوڑتے آئے
 اور وہ پہلے ہی سو بے کام کیا کرتے تھے لوٹنے لگا بہا یوت
 میری بیٹیاں موجود ہیں وہ تمہارے لیے پاکیزہ ہیں تو خدا کو
 قُرد اور میرے معانوں میں مجھکو ذلیل نہ کرو کیا تم میں
 کوئی ایک ہی بھلا آدمی نہیں وہ (مردود) کہنے لگے تو
 تو جانتا ہے ہم کو تیری بیٹیوں کی کوئی خواہش نہیں
 ہے اور تو جانتا ہے ہم جو کرنا چاہتے ہیں لوٹانے
 لگا کاش اگر مجھ کو کچھ زور ہوتا یا کسی زبردست کہنے

فلان میں کا کوئی نہیں تھا اور بڑا دھرم من و دل لوگ یہ کہ جو حضرت صالح پر ایمان لائے تھے ۱۲۰ ف اپنے ان کی تباہی اور بربادی کی امر مت کو ڈرا ہی بڑھا نہیں
 دہی چھوے دیکھ کے اور شاہ کا کام کرنے میں اسے انجام سے ڈرتے ہیں ۱۲۱ ف لوط م باران بن تاف کے بیٹے تھے اور ابوبکر م تاف کے بیٹے کو لوط م ابوبکر م کے بیٹے
 تھے اور وہ قریل کے ملک عراق میں تھے یہی وہاں سے ٹھکانا م کے ملک میں آئے یہاں پر م فلسطین میں تھے اور لوط م اور ان میں وادہ م نے لوط م کو پیغمبر م کو
 ان کی خبر سے پہچانی کہ ان کا نام سدوم تھا ۱۲۲ ف لوط م ان کے انعام کو نہایت ہی ہزی ۱۲۳ ف جانور م کی طرح عمر بھر میں بھالنے کے سوا اور کچھ کوئی عرض نہیں ۱۲۴ ف اپنے جانور
 کی طرح غلطی عادت کے سوا اس کی خواہش میں کوئی کچھ نہیں رہا اور وہ بھی اپنی خواہش کی پیروی میں نہ رہا اور وہ بھی نہ کھانے کے علاوہ ساری چیزیں کھا کر ہر نام نہان
 کو ہلکے سے ہی بڑھ گئے حضرت کے خلاف کرے اپنی خواہش میں جاتے تھے ۱۲۵ ف ہم نگار نا پاک لوگوں میں میں نے کیا کام سوچا بن سے کہنے لگے ہوتے بیٹھیں
 ان میں میں نے بھی حضرت لوط کے ساتھ نہیں رہا تھے بلکہ ایک ملک میں رہا اور وہاں سے ایک صاحب نے لوط کو بلایا کہ آج اس کا نام سوچو بن سے کہنے لگے ہوتے بیٹھیں
 یہاں حضرت میرا نہیں ہے ان ساری باتوں کو کہ میں نے لوط کی قوم میں بھی نہ کیا اور وہاں سے ایک صاحب نے لوط کو بلایا کہ آج اس کا نام سوچو بن سے کہنے لگے ہوتے بیٹھیں
 حضرت کو ان کی شکل میں تھے ۱۲۶ ف حضرت لوط م کو نہ کہ جو حضرت نے لایا تھا وہ بھی نہ لایا تھا وہ ان کو مروت و ستاویں نکاح و محبت میں نہ نہ نہیں ان کے
 کے ملک میں ۱۲۷ ف اپنے جہاں کی عزت بچانے کے لئے ساری قوم نے ان کو بلایا کہ آج اس کا نام سوچو بن سے کہنے لگے ہوتے بیٹھیں ان کو مروت و ستاویں نکاح و محبت میں نہ نہ نہیں ان کے
 کے ملک میں کہ ان کو مروت و ستاویں نکاح و محبت میں نہ نہ نہیں ان کے

(اور وہی ہے)

الأعراف

上
海

اَوَاوِي اِلَىٰ ذُرِّيَّتَيْهِۖ قَالُوۡا اِلٰهُنَا
اِنَّهٗمۡ رُسُلُ رَبِّكَ لَنْۢ يُّصِلٰٓكَ اِلَيْكَ فَاَسِرْ
بَاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الْبَيْلِ وَلَا تَلْتَفِتْ
مِنْكُمْۤ اَحَدٌ اِلَّا اَمْرًا نَّكَدًاۚ اِنَّكَ
مُصِيبُهُمَاۤ مَاۤ اَصَابَهُمَاۤ اِنْ مَّوْعِدُهُمْ
الطُّغْمُۚ اَلَيْسَ الطُّغْمُ بِغَرِيبٍۭۚ فَلَمَّا
جَاءَ اَمْرًاۙ جَعَلْنَا عَلٰیهَا سَآفِلَهَا
وَاَمَطًاۙ نَاعَلِيْهَاۙ جَارَةً مِّنْهُۙ يَجْعَلُ
مَنْصُودًاۙ مُّسَوِّمَةًۭ عِنْدَ رَبِّكَۚ وَمَا
هِيَ مِنَ الظَّالِمِيۡنَ بِبَعِيۡدٍۚ

فَلَمَّا جَاءَ اَهْلَ لُوطٍۭ الْمُرْسَلُوۡنَۙ قَالَ
اِنَّكُمْ كُفُّوۡهُمْۙ مُّتَكَرِّوۡنَۚ قَالُوۡا اَبَلْ جُنُكُ
بِمَا كَانُوۡا فِیْهِۙ یَّتَمَرَّدُوۡنَۚ وَاَیُّنَا
بِالْحَقِّۚ وَاِنَّا لَهٰلِكُوۡنَۚ فَاَسِرْ بِاَهْلِكَ
بِقِطْعٍ مِّنَ الْبَيْلِ وَاَتَّبِعْ اِذْۢ بَارَهُمْۙ وَلَا
تِلْتَفِتْ مِنْكُمْۤ اَحَدًاۙ وَمَنْصُودًاۙ حَيْثُ
لُؤْمَرُوۡنَۚ وَهَضْبًاۙ اِلَیْهِۚ ذٰلِكَ
الْاَمْرُۚ اَنْۢ دَلَّ بِرَهْوَكَآءٍۙ مَّقْطَعُ عِ
ضْمِیۡنٍۚ وَجَاءَ اَهْلَ الْمَدِیۡنَةِ
یَسْتَبْشِرُوۡنَۚ قَالَ اِنِّیْۤ اِنْ هُوَ لَا یُصِیۡفُ
فَلَا تَقْضُوۡنَۚ لَاۤ اَنْتَۤوَاۤ اِلَٰهَ وَلَا
تُخْزَوۡنَۚ قَالُوۡا اَوَلَمْ تَنْهَکَ عَنِ
الظَّالِمِیۡنَۚ قَالَ هُوَ لَاۤ اَبْنٰیۚ اِنْ
لَّمْ تُلَاحِظْ فَعَلٰیۡنَۚ لَعَلَّكُمْ تَآخِذُوۡنَ

کا آسرا ہوا مٹھنے کے لوط ہم تیرے مالک کے بیٹے
ہوئے فرشتے، میں وہ ہرگز تیرے پاس تک نہیں
سکیں گے تو اپنے گھر کے لوگوں کو لیکر کچھ رات رہے
وٹے اور تم میں سے کوئی پیچھے نہ کرے نہ چلے مگر تیری جوار
اسکو ہی وہی عذاب ہوگا جو ان لوگوں کو ہوگا ان کی
ہلاکت کا وعدہ صبح کو ہے کیا صبح نزدیک نہیں ہے
پھر جب سارا عذاب ان پہونچا سم نے اس کے اوپر کا
حصہ لے ڈالا اور ہم نے اس پر کھڑے کے پتھر
تہہ تہہ تیرے مالک کے پاس بنے ہوئے برساتی اور اس
پتھر برساتا لٹوں سے دور نہیں ہیں

پھر جب پیچھے ہوئے (فرشتے) لوط کے خاندان کو پاس
آئے لوط نے کہا تم تو میرے بھوکہ کہنے لگے بلکہ
جس (عذاب) میں یہ لوگ شک کرتے تھے ہم وہی (عذاب)
لیکھ آئے ہیں اور ہم ہونیوالی بات لیکر تیرے پاس آئے
میں اور ہم سچ ہیں تو کچھ رات رہے اپنی گھر والوں کو لیکر
سے (جلد ہو اور تو سکے پیچھے چلیو اور تم میں سے کوئی پیچھے
نہ کر نہ دیکھو اور جہاں تم کو حکم ہے وہیں سیدی چلو جاؤ
اور ہم نے لوط کو اسان کا فیصلہ کھلا یہی کہ صبح کو ان لوگوں
کی جڑ بنیاد کٹ جائیگی اور شہر (سردوم) والے لوگ خوشحال
سنا تے آئے اور بد فعلی کا قصد کیا (لوط نے کہا یہ
میرے دوستان ہیں تو مجھ کو رسوا نہ کرو اور خدا سے ڈرو مجھ
کو فضیلت نہ کرو وہ کہنے لگے کیا ہم تجھ کو جہان کے
لوگوں سے منع نہیں کر چکے ہیں لوط نے کہا اگر تم کو ایسا
ہی کرنا ہے تو یہ میری بیٹیاں (حاضر ہیں) راوی پیچھے تیری

فلوہم من اس وقت کہ حضرت لوط اپنی قوم میں زبردست کفر نہیں کرتے تھے وہ پہلے حضرت ابراہیم کے ساتھ تھے پھر شام کے ملک میں ہجرت کی وہ ان کے
السرور کے انگو سدا میں جہاں ہرکاروں کے لئے تھے حضرت لوط ان میں ایک غریب پروری کی طرح رہتے تھے ابوہریرہ نے کہا اس کے بعد اس نے بعض پیغمبروں سے مل کر
وہ کہنے والے تھے ان حضرت نے فرمایا اس پر لوط پر ہم کہ وہ زبردست کہنے کی پناہ دے ہو نہ کہتے تھے ۱۲ وقت پانچ گھنٹہ کی میں بھل کر ہوا ہوا وہ اس کے ملک
کی آواز میں کان پر کرش تو ہی ادم پر دھوکہ چکے پھر وہ کہنے لگے ہاں چلے جاؤ ۱۳ وہ چھپ کر دیکھ کر کی تقدیر میں یہ لکھا ہے ۱۴ وہ ایسا ہی ہوا حضرت لوط
لگے گروانے چکے کچھ مدت سے چلنے لگے لہذا ہی ساتھ ہی تھیں اسے پیچھے کر دیکھا اور اپنی قوم کی بنیاد پر فوس کرنے لگی ایک پہاڑ پر پہنچاں کر کر لیا
مر کر وہ بھی ۱۵ آٹھ بیٹے ہاں کل غریب ہے ۱۶ وہ وقت جو ملاں آنے کے لئے مقرر تھا ۱۷ وہ اس کے کا وہ حضرت جبرائیل سے پہلے ساری لڑکی کو لیا اور اس کے
کمل دہلے گئے پہاڑ پر ۱۸ وہ اس کے پہلے ہاتھ دے ہوا ۱۹ وہ پانچ لڑکیاں تھیں ۲۰ وہ اس کے پانچ لڑکیاں تھیں ۲۱ وہ اس کے پانچ لڑکیاں تھیں ۲۲ وہ اس کے پانچ لڑکیاں تھیں
ہوا نشان کیے ہوئے تھے انہوں نے کوئی ہی بعضوں نے کہا پھر اس شخص کا نام لکھا تھا جو اس ملک کی لڑکیاں ۲۳ وہ اپنے لڑکیوں اور لڑکیوں کے پاس سے
ملاں اتار لیا اس سے بعد میں ہے وہ ایسے ہی ملاں ہگے لاکھ ہیں ۲۴ وہ لڑکیوں کی سببی معلوم ہوتے ہوئے ۲۵ اس ملک میں ہوا ہے کہ تم سے کوئی معلوم ہوا
ہے ۲۶ وہ نہیں ڈنیکا کوئی سبب نہیں ہے ۲۷ اس کے ہونے میں کوئی شک نہیں ہو چکا تھا ۲۸ وہ اس کے ہونے میں کوئی شک نہیں ہو چکا تھا ۲۹ وہ اس کے ہونے میں کوئی شک نہیں ہو چکا تھا
ڈرنہ ہو ۳۰ اس کے ہونے میں سے کوئی شک نہیں ہو چکا تھا ۳۱ وہ اس کے ہونے میں سے کوئی شک نہیں ہو چکا تھا ۳۲ وہ اس کے ہونے میں سے کوئی شک نہیں ہو چکا تھا
(باقی درمیت)

مِنَ الْغَائِبِينَ وَنَبِيٍّ وَأَهْلِهِ مِمَّا
يَكُونُ لَكُمْ فِيهِ نَصْرٌ وَأَهْلُهُ أَجْمَعِينَ
الْأَخْيَرِينَ فِي الْغَائِبِينَ ثُمَّ دَسَّ نَا
الْأَخْيَرِينَ وَأَمَطَ نَاعِلِيهِمْ مَطَرًا
فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ وَإِنْ فِي ذَلِكَ
لَآيَةٌ لِّمَن كَانَ الْكُفْرُ يُمْسِكُهُ
وَإِنْ رَبُّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ
وَلَوْ طَآءَافُ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ
وَأَنَّهُمْ يُخَيَّرُونَ أَيْتَكُمْ لَمَّا نَزَلَتْ
الرِّجَالُ مَعَهُ مِنْ دُونِ النَّسَاءِ
بَلْ أَنَّهُمْ قَوْمٌ يَخْتَلُونَ فَمَا كَانَ
جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالَ أَخْرِجُوا
أَنْ لَّوْطَ مِنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُ أَنَاسُ
يَتَطَهَّرُونَ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ
إِلَّا أُمَّرَأَةً رَدَّاهَا مِنَ الْغَائِبِينَ
وَأَمَطَ نَاعِلِيهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ
الْمُنْذَرِينَ

وَلَوْ طَآءُ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّمَا كُنَّا نَوْنُ
الْفَاحِشَةَ دَمَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ
مِّنَ الْعَالَمِينَ . أَتَيْتُكُمْ لِنُنذِرَ الْعَالَمَ
وَنَقْطَعُونَ السَّبِيلَ ۚ وَتَأْتُونَ فِي
كُلِّ نِكَاحٍ مُّامِلِينَ . وَمَا كَانَ جَوَابَ
قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُبَا بَعْدَآ
اللَّهُ إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ . قَالَ

۲۰۰
الف

۲۵
الحکومت

سے نکال باہر کیا جاوے گا اور اسے کہا کہ اگر تمنا اختیار کرے میں نے تمہارا
 داس کام سے بیزار ہو چکا ہوں۔ پاک پروردگار کا حکم ہے کہ تمہارا گناہوں کا پاک
 کا سوک بجا دی آخر چنے لوط اور اس کے گمراہوں کو بیکرد عذاب سے بچا دے گا
 ایک بڑا لوط کی بی بی اپنے حلال میں گئی اس کے بعد بہنو دو کھڑے رہے
 لوگوں کو بلا کر بار بار اصرار پر تہم زلفا برسوا گیا تو بڑا برسوا ان لوگوں کا جو بیکرد
 عذاب سے بچا دی گئے تہم زلفہ رحمت و شری اور برکات میں چھوڑا۔ بیشک ہر شخص
 میں خدا کی قدرت کی نشانی ہے اور لوط کی قوم کو لگ اکثر ایمان لائے تھے۔ تہم زلفہ
 اور ای بی بی لوط کو یاد کر اسے اپنی قوم کے لوگوں کو حکایت بیان دے
 کر یا ایک دو کھڑے سامنے بھیجائی کا کام کرتے ہو بلا تم اپنی قوم
 کو چھوڑ کر چلا کر شہتو بھانے کو ہر دوں (دروں) پر گرتے ہو چھوڑ
 کہ تم بڑے بیوقوف ہو تمہاری قوم کے کچھ جاہل بندیاں سن گئے کہ لوط کے
 گمراہوں کو اپنی اپنی سوکال باہر کر دیکھو کہ وہ لوگ پاکیزہ (اور مقدس)
 بنا چاہتے ہیں آخر چنے لوط اور اس کے گمراہوں کو (عذاب سے)
 بچا لیا۔ مگر اس کی بی بی جس کے حصے میں بنے رہ چکا
 لکھ دیا تھا تو اس کی قوم پر ہم نے پیچھروں
 کا برسوا کیا تو ان لوگوں کا برسوا جو (عذاب
 سے) افرارے گئے تھے کہا تھا برسواؤ تمہارا۔

اگر لوٹا دے گا تو یہی سچا جیسا ہے اپنی قوم والوں سے کہا تم تو ایسی بے خبری کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے سارے جہان میں کسی نے نہیں کیا (دولت اور نوٹوں کی بازی) کیا تم احمدیوں کو چھوڑ کر دھڑ سے صحبت کرتے ہو اور رستہ لوٹتے ہو دسافروں کو ستاؤ ہو اور اپنی مجالس میں برا کام کرتے ہو پھر یہی قوم نے ان باتوں کا کوئی جواب نہیں دیا یہی کہنے لگا اگر تو سچا ہے تو امدت کاذاب ہم پر لے کر لوٹا دے (خارجہ کو کر) دعا کی یا میرے خدا ان

[illegible]

وَبَرَّ أَهْلُ بَيْتِي عَلَى الْغُيُورِ .
وَلَمَّا كَانَ جَمَاعَةُ ذُرِّيَّتِكَ لَوْطًا سَبَّحُوا
بِهِمْ دُمُوعًا وَرَعًا وَقَالُوا
لَا تَحْقُقُوا لَأَهْلِكُنْ قَدْ رَأَيْنَا مَحْجُوزَ
وَأَهْلَكَ إِلَّا أَمْرًا تَكُنْ كَانَتْ مِنْ
الْغُيُورِ . إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَى أَهْلِ
هَذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْرَاءَ مِنَ السَّمَاءِ
يَمَّا كَانُوا يَفْسُقُونَ وَلَقَدْ تَرَكْنَا
مِنْهَا آيَةً نَبِيَّةَ لَكُمْ تَعْقِلُونَ .
وَإِنَّ لَوْطًا مِنَ الْمُرْسَلِينَ . إِذْ
نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ . إِلَّا أَجْرُومًا
فِي الْغُيُورِ . ثُمَّ دَفَعْنَا الْآخَرِينَ
وَأَنَّهُمْ كَتُمُونَ عَلَيْهِمْ مُصْهَرِينَ .
وَبِالْبَلَدِ أَقْلًا تَعْقِلُونَ .
وَالْمُؤْتَفِكَةُ أَهْوَى . فَغَشَّاهَا
عَشَقُ .
كَانَتْ قَوْمَ لُوطٍ بِاللُّدِّ . إِنَّا أَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمْ حَامِسًا . إِلَّا آلَ لُوطٍ ط
نَجَّيْنَاهُمْ لِيُحْيِيَ . نِعْمَ مِّنْ عِنْدِنَا
كَذَلِكَ نَجِي مَنْ شَكَرَ . وَلَقَدْ أَنذَرْنَا
هُمْ بَطْشَنَا قَتْلَارًا وَبِاللُّدِّ . وَ
لَقَدْ أَدَّوْهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَسَّاسًا
أَعْيَيْنَاهُمْ فَنَزَعُوا عَنَّا بَنِي وَنُدُ .
وَلَقَدْ مَجَّاهُمْ بِكُرَّةٍ عَدَّ ابْنُ
مُسْتَقَرٍّ . فَذُنُوكُوا عَنَّا بَنِي
وَنُدُ .

المكتبة

وَالصَّفَّتْ ۚ

الختم

۲۱۱

حق تعالیٰ کو کوئی چیز سیریں نہ کرے اور نہ کوئی تباہی اور بربادی مگر یہ مانتے والے نہیں
 اور حقیقت یہ ہے کہ فرستے لوطا کو پاس ہو چکا تو وہ ان کے آنے سے
 ناخوش ہوا اور اس کا دل تنگ ہو گیا اور فرشتے کہنے لگے تو ڈر
 نہیں اور رنج نہ کر تم حج کو اور تیرے گمراہ والوں کو (عذاب سے)
 بچاؤ دیکھو البتہ تیری عباد و رہنے والوں میں خیر یک ہو (وہ عذاب
 میں مبتلا ہوگی) ہم اس بستی والوں پر انکے برے کاموں کی سزا
 میں آسمان سے عذاب اتار دینگے (پتھر برسائیں گے) اور ہم نے
 عقل مند لوگوں کے لیے اس بستی میں سے ایک کھلا نشان

چھوڑ دیا ہے

اٹھ لوطی بی شک معینوں میں سوتا جب ہم نے اسکو اور
اس کے گم والے اسکو (عذاب سے) بچا دیا اگر ایک ٹبر ہمارو لوط کی بی بی
جو رہ جانے والوں میں رہ گئی تھی اپہر دوسرے سب) لوگوں کو ہم
نے تباہ کر دیا اور تم تو صبح کو اوردکھی رات کو اپنے سے گزرتے
رستہ ہو کیا تم کو غفل نہیں
اٹھ لوط کی بستیوں (موتوں) کا بھی، اسی نے الٹ مارا پیرا پیر
جو تباہی آئی وہ آئی ت

لوٹ کی قوم والوں نے نبی ڈرانے والوں (سینجیروں) کو جھٹلایا
 ہے ان پر پتھر اُڑایا مگر لوط کے لوگوں پر (جو ایماندار تھے) جہاں
 کر کے پہنچے صبح سویرے ہی انکو روٹاں ہونکا لکر، بچا دیا جو
 لوگ رہماری نعمتوں کا شکر کرتے ہیں ہم انکو ایسا ہی بدلہ دیتے
 ہیں اور لوط نے (عذاب آنے سے پہلے ہی ان کو ہماری پیکر شو
 ڈرایا تھا مگر وہ ڈرانے میں لگے شک کرنے اور اٹاٹا کیا،
 کہ لوط کو کہاں لوں کہ اس سے مانگا واسو برا کام کر نیو) ہم نے انکی آنکھوں کو
 اندھا کر دیا اور (سہو کہا) اب میرے عذاب اور ڈرانے کا نہ چکھو اور ذکو
 سویرے ہی اپنے وہ عذاب آپسوںچا جوں نہیں سکتا تارہے کہا اب
 میرے عذاب اور ڈرانے کا نہ چکھو۔

حضرت نوح علیہ السلام کچھ کرہو انسان میں اور ایسے خوب صورت تو میری قوم والے جنکو کج فطرت لو اہل کی عادت پڑی ہے ایسے خوب صورتوں کو کب چھو کر جس کے اندر
خیر پیدا ہو سکوتا ۱۲ھ میں اس وقت کہ فرشتے ہیں انسان نہیں ہیں ۱۲ھ میں ان کے گریہ بہت مکان اور چہیت زادہ پتھر جو آسمان سے برسے تھے۔ عجاہ درجہ تھا انکو لانا پانی
عجاہ پانی اس سونہر میں پروردہ ۱۲ھ میں شام کے ملک کو جانے آئے انہر گئے تھے ۱۲ھ میں کو طاعون کی وبا پھیلیاں سلام و دجو کر کے شام کو جانے وقت مراد میں پڑی ہیں۔
یہ مہمان کے نشان نظر آتے ہیں ۱۲ھ میں ان کا قصہ بارگزر چکا ہے ۱۲ھ میں انکو کاشانی لکھیں دوسرے آدمی سے پتھر رسائے گئے ۱۲ھ میں آفت سے انکو محفوظ رکھتے ہیں
آفت انکو لوٹ کے لوٹے ان کا یقین نہ آیا ۱۲ھ میں وہ مہمان حضرت جبرائیل اور میکائیل ۱۲ھ میں اس میں ۱۲ھ میں چھو خوب صورت لوگوں کے ہمیں میں حضرت نوح علیہ السلام کے پاس آئے
ان کا قصہ بارگزر کر چکا ہے ۱۲ھ میں ان کی آنکھوں میں جہاں وہ پہر دی حیرت کر بارگزر دیا ۱۲ھ۔

فِي مِلْحَمَةٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ أُولَئِكَ نَبَا
 صَبَاحٍ وَمَا يَكُونُ لَكُمْ أَنْ تُنْفِرُوا فِيهَا
 لَكُمْ أَنْ يُفَادَ اللَّهُ رُكْبَاتِهِ وَسِعَ رُكْبَاتُ
 كُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا عَلَى اللَّهِ كُنُوزٌ كَثِيرَةٌ
 رُكْبَاتُ الْفَتْحِ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ قَوْمِكُمْ
 يَاتُحِقُّ قَائِلُكُمْ خَلِيدًا فَلَا يَحْيِيَنَّ
 قَالِ الْأَلَدِينَ لَقَدْ وَافَقْتُمْ قَدِيمَ
 لَكِنَّ الْأَتْلُفَ شُعْبًا إِنْكُمْ إِذَا
 تُخْسِرُونَ فَاخَذْتُمْهُمْ الرَّجْفَةُ
 فَاصْبِرُوا فِي دَارِهِمْ حَتْمًا
 الَّذِينَ كَذَبُوا شُعْبًا كَانُوا كَيْفًا
 قِيَامًا الَّذِينَ كَذَبُوا شُعْبًا كَانُوا
 هُمُ الْخُسْرَاءُ قَتَلُوا عَنْهُمْ وَقَالَ
 يَقُومُ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَتِي رُبِّي
 وَكَفَّيْتُكُمْ لَكُمْ فَكَيْفَ أَسَى عَلَى قَوْمٍ
 كَافِرِينَ
 وَإِلَى مَثَلَيْنِ لَخَالِفٌ شُعْبًا مَا قَالَ
 يَقُومُ عَبْدُ اللَّهِ مَا لَكُمْ مَثَلَيْنِ إِلَيْهِ
 تَعْبِيرُهُ وَلَا تَنْقُصُوا الْيَكْيَالَ وَلَا تَنْقُصُوا
 إِنْ أَرَأَيْتُمْ خَيْرًا مِنْ إِيَّاكُمْ عَلَيْكُمْ
 عَيْنًا بِيَوْمٍ يُخْطِطُ وَيَقُومُ أَوْفُوا
 الْيَكْيَالَ وَالْيَكْيَالَ بِالْقِسْطِ وَلَا
 تَقْصُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَقْصُوا
 فِي الْأَرْضِ مُعْذِرِينَ بَقِيَّتِ اللَّهُ

۱۳
 ۸
 ۱۱

دین میں آجائیں تو ہم نے اس پر چوٹ باندھا اور ہم سے
 تو یہ جو ہی نہیں سکتا کہ متھارے دین میں پہر آجائیں۔ ہاں
 مگر خدا کی مرضی ہو جو ہمارا مالک ہو ہمارے مالک کا علم سب
 چیز کو گہرے ہوئے ہے اسے تعالیٰ ہی پر ہمارا بھر دے
 ہے مالک ہمارے ہمارا اور ہماری قوم کا اضافہ سے
 فیصلہ کر دے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں میں بہتر ہے
 اور اسکی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے (قسم خدا کی)
 اگر تم شعیب کے کہنے پر چلے تو بیشک جب تو ختم بر باد ہو
 آخر زلزلے (ہو بچال) نے انکو آدھا یا صبح کو اپنے گھر میں
 اوندھے (سرے) پڑے تھے جن لوگوں نے شعیب کو
 جھٹلایا وہ ایسے سرمے ہو یا اپنے گہروں میں رکھی ہے
 ہی نہ تھے جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی بر باد ہو
 تو شعیب نے ان سے منہ پیر لیا اور کہنے لگا ہاں یوں
 نے تو تم کو اپنے مالک کے پیغام پہنچا دیے اور تمہاری
 خیر خواہی کی تو ایسے کافر لوگوں کا میں کیا عنم
 کہاؤں
 اور ہم نے دین قوم کی طرف اس کے بہائی شعیب کو
 بھیجا اس نے کہا ہاں یو اسد تعالیٰ کو پوجو اس کے سوا
 تمہارا کوئی سچا خدا نہیں ہے اور ماپ اور تول میں فرق
 نہ کرو گناہ نہیں میں تو دیکھتا ہوں تم اسودہ ہو اور
 مجھ کو تیرے لیے دن کے عذاب کا ڈر ہے جو (تم سب کو)
 گہرے لگا اور ہاں یو ماپ اور تول اضافہ سے کر دو اور لوگوں
 کو اسودہ اسلف میں ان کی چیزیں کم نہ دو اور ملک میں بناو
 چپا تے مت پہر دہرا یک کا حق ادا کر کے جو اسد نہ دھال

حلیہ ایک سر کا مطلب یہ ہو گا کہ ۱۱ ایک بچہ جب پر خمار سے دین میں آئے تو معلوم ہو گا کہ اب تک جو ہم نبوت کا دعویٰ کرتے تھے اور اسد سکیڑن سے تمکو پیغام سناتے تھے
 اس سبب اسد تم پر ایک جہو یا بہتان تھا معاذ اللہ ۱۲ ایک نوید اور بات ہے ۱۳ ایک مطلب یہ ہے کہ دل اسد کے اختیار میں ہیں تو ظاہر میں تو جو حال ہے کہ ہم پر کافر بر جاسیں مگر
 کی دینی دوسری بات ہے وہ ہم پر نبوت کی ہر شے کہہ سکتا ہے اور یہی درجہ ہے اہل نبوت کا کہ اسد تک کی قدرت محال سے متعلق ہو سکتی ہے اور تمام نبیوں میں نے کفر سے پناہ مانگی
 ہے اسی طرح خدا کی طرف سے ۱۴ وہ سب کہہ دیتی جانتا ہے ۱۵ اگر وہ عذاب کے لائق ہوں تو ان پر عذاب اور تارو نہیں کہ خواہ مخواہ اپنے عذاب اترے ۱۶ اور
 شہر کی طرف سے کہہ دیتی ہاں تول میں محصول میں جھگڑتے ہو وہاں رہیں ۱۷ خداوند رحیم نے کہا ایک دن کے توبہ بان کے عذاب سے ہلکے ہونے جس کا ذکر آگے آئے
 اس میں دلالت ہے کہ یہ وہی ہے جو حضرت محمد کیلئے کی اور اس بات میں جو جھگڑا کر رہے اس کو بھیجی ہی مراد ہے بل زلزلہ اور شہر کے آہل ہونے جو ہر زلزلہ ہاں اور
 کی جہ سے وہ ہلکے ہوئے ہوں ۱۸ اور جو اہل ایمان لائے تھے ان کو اسد سے بچا دیا ۱۹ جب شعیب کی قوم تیار ہو گئی تو جہاں جہاں وہ گئے وہی ۲۰ اور ان کی قوم
 میں ہی شعیب نے دشمنی ۱۱ لگائی کہ وہ جہزہ میرے عزیز تھے اور اپنے عزیزوں اور قوم والوں کی تباہی کا رنج ہر ایک آدمی کو پہنچا ہے مگر جہاں جہاں نے اسد کے حکم کو نہ
 مانا اس کے گہرے ہو گیا یا تو ان کی تباہی چاہی ہوئی جو جسے کہہ کو نہ ذکر نا چاہیے ۱۲ اس میں ایک شہر کا نام ہے یا ایک شہر کہ جس کے قریب قمر کے گھر کے
 ۱۳ لگا ہے جس کا نام ہے ہر حال میں ہر نبی کی تباہی کے لئے یہ ضرورت ہے ۱۴ اگر تم اس حرکت سے باز نہ آؤ گے تو وہ وقت ہے آئے گا کہ عذاب جس کو کوئی نہ بچا دے دنیا میں
 جہاں ہر ایک کی قوم ہر حال میں ۱۵ لگا دے اور وہ لوگ ۱۶

المعجز

٢٦
الشعر

4

12

1

1

10

1

1

1

1

1

1

1

20

五

کے لئے



آدمیوں کی قوم کے (بہنیں) ہونے والے (بھی) شر پر تیار
 ہونے ان سے بدلا لیا اور یہ دونوں بڑے بستو پر تیں
 (کسی شر پر)۔

۱۲۔ یہی نوں کی آواز ہوئی کہ معاف اسد ۱۲۔ کہتے ہیں وہ استغفر ایک ہی طرح کا عذاب نہیں
۱۳۔ یہی قدم پر چڑھا آواز ہوئی بچے سے ہوئی اور شعیب کہی قوم پرورد سے ۱۳
۱۴۔ حضرت شعیب کو چھٹا یا اور ہی حرکتوں سے کسب طرح باز آئے ۱۴۔ یہی کو
۱۵۔ تیری عقل مانی یہی سنا اسد ہی ہمارے طرح کی ۱۵۔

<p>۲۰ العنکبوت ۲</p>	<p>كَسَفَ لِقَابِ الْعَمَاءِ إِنَّ كُنْتَ مِنْ الضَّالِّينَ ۖ مَا لَكَ مِنَ الْهَدْيِ مَا تَكْفُرُ ۖ فَكَذَّبُوهٗ فَاصْحَبْهُمْ هَٰذَا بَیْتُ الْمَلَكِ ۖ إِنَّهُ كَانَ عَدُوًّا بَیْتِ عَزِيزٍ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُكُمْ مُّؤْمِنِينَ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ فَوَالِیٰٓ سِدْرٍ ۖ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۖ مَا تَفَٰلَ لِقَوْمٍ اٰعْبُدُوْا اللّٰهَ وَارْجُوا الْیَوْمَ الْآخِرَ ۚ وَلَا تَعْتَوُوا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ۚ فَكَذَّبُوْهُ فَكَأَخَذَ مِنْهُمْ الْزَّخْفَةَ ۚ فَاصْبَحُوْا فِی دَارِهِمْ خٰرَجِیْنَ ۚ</p>	<p>کہ جو ہر میرا ملک بھڑاتا ہے ان لوگوں کے لیے عیب بھڑاتا ہر سائبان کے دن کا عذاب انہیں لگا دیا گیا یہ ایک بڑے دن کا عذاب تھا بے شک اس (واقعہ) میں (خدا تعالیٰ) کی قدرت کی، ایک نشان ہے اور شعیب علیہ السلام کی قوم کے لوگ اکثر ایسا نہ کرنے والے نہ تھے اور بے شک تیرا ملک زبردست ہے رحم والا۔</p>
<p>۲۱ الانبیاء ۴</p>	<p>قِصَّةٓ يٰٓأَيُّوبَ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَإِذْ نَادَىٰ رَبَّهُٗ أَنِّیْ مَسْنِیَ الطُّغْرٰۤی ۖ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِیْمِیْنَ فَاٰتِنَا بِهٖ ۚ فَكَسَعْنَا مَآیَہٗ مِنْ حَبْرَآ فَآتَيْنَاہُ آهْلَہٗ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً ۖ فَمِنْ عِبَادِنَا ۖ وَذِکْرٌ لِّلْعٰبِدِیْنَ ۚ وَإِذْ نُوْحٌ عِندَ رَبِّہٖ قَالَ یٰٓأَبْنٰی لَیْسَ لَکَ فِی الدِّیْنِ شَیْءٌ ۚ وَتِلْكَ آیٰتُ الْاَنْبِیَآءِ ۚ</p>	<p>اور اے پیغمبر! یوبد پیغمبر کو یاد کر جب اس نے اپنا ملک پکارا مجھے سخت تکلیف لگ گئی ہے اور تو ساری رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے تو مجھے اسکی جو عاقبت کر لی اور جو دکھ پہنچا دیا، بتا دو اور کر دیا اور اس کے گھر والے (جو پہلے تھے وہ) اسکو دیے اور اتنے ہی اور یہ ہماری طرف سے اس پر مہربانی تھی اور عبادت کرنے والوں کیلئے نصیحت تھی اور اے پیغمبر! ہمارے بندہ یوبد (پیغمبر) کو یاد کر جب اس نے اپنے ملک سے فریاد کی وجہ کو شیطان نے دیکھا مارا ہے اور</p>
<p>۲۲ الاحقاف ۲۱</p>	<p>وَإِذْ يٰٓأَيُّوبَ ۖ قَالَ رَبِّیْ اٰتِنِیْ بِیْضَ الْبَیْضِ ۚ وَتِلْكَ اٰیٰتُ الْاَنْبِیَآءِ ۚ وَیٰٓأَيُّوبَ ۖ اٰتِنِیْ بِیْضَ الْبَیْضِ ۚ وَتِلْكَ اٰیٰتُ الْاَنْبِیَآءِ ۚ وَیٰٓأَيُّوبَ ۖ اٰتِنِیْ بِیْضَ الْبَیْضِ ۚ وَتِلْكَ اٰیٰتُ الْاَنْبِیَآءِ ۚ وَیٰٓأَيُّوبَ ۖ اٰتِنِیْ بِیْضَ الْبَیْضِ ۚ وَتِلْكَ اٰیٰتُ الْاَنْبِیَآءِ ۚ وَیٰٓأَيُّوبَ ۖ اٰتِنِیْ بِیْضَ الْبَیْضِ ۚ وَتِلْكَ اٰیٰتُ الْاَنْبِیَآءِ ۚ</p>	<p>اور اے پیغمبر! یوبد پیغمبر کو یاد کر جب اس نے اپنا ملک پکارا مجھے سخت تکلیف لگ گئی ہے اور تو ساری رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے تو مجھے اسکی جو عاقبت کر لی اور جو دکھ پہنچا دیا، بتا دو اور کر دیا اور اس کے گھر والے (جو پہلے تھے وہ) اسکو دیے اور اتنے ہی اور یہ ہماری طرف سے اس پر مہربانی تھی اور عبادت کرنے والوں کیلئے نصیحت تھی اور اے پیغمبر! ہمارے بندہ یوبد (پیغمبر) کو یاد کر جب اس نے اپنے ملک سے فریاد کی وجہ کو شیطان نے دیکھا مارا ہے اور</p>

وَعَدَ ابْنُ الْكَلْبِ بِخَلْقِكَ هَذَا
مُفَسَّلًا بَارِدًا وَكِرَابًا وَوَهْبًا
لَهُ أَهْلَهُ وَشَيْكَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً
وَمِنَّا وَذِكْرٌ لِي وَلِيٍّ لِبَابٍ وَ
خُلِّيَ بَيْنَكَ وَضَعْنَا فَاضْرِبْ يَدَكَ
تَحْتَهُ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا مَا نَقِمُ
الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝

عذاب میں ڈال دیا جائے گا پناہوں (زمین پر) ماریہ ستمناہ پانی (دیر) سے
منانے اور چنے کے لیے پتھر اور چنے اسکے گھر والے شکوہ دیے
اور اتنے ہی اور یہ ہماری طرف سے (سپر) مہربانی تھی اور عقل مندوں
کے لیے طبیعت تھی اور اپنے ہاتھ میں (سو) سینکڑوں کا ایک
سہ ماہی پر اپنی جو رو کو اس سے مار دے اور قسم جو ولی
نہ کوئی شک ہم نے اسکو صبر کرنے والا پایا اچھا بندہ تھا وہ
(خدا کی طرف) بہت رجوع رہنے والا تھا

قِصَّةُ اِذْ رِئِيسِ السَّلَامِ

باب حضرت ادریسؑ کا ذکر

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ اِذْ رِئِيسُ اٰثَمَ كَانَ
صِدِّيقًا نَبِيًّا مِّنْ قَوْمٍ مَّكَانًا عَلِيًّا ۝

اور اے پیغمبر! قرآن میں ادریسؑ کا ذکر کرو بڑا سچا تھا (ادریسؑ)
بہتی تھا اور ہم نے اسکو بلند جگہ اٹھا لیا

قِصَّةُ الْيَاسِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

باب حضرت الیاسؑ کا ذکر

وَإِذْ اِيَّاكَ لَيِّنَ الْمُسْلِمِينَ اِذْ
قَالَ لِقَوْمِهِ اَلَا تَتَّقُونَ اَتَذْكُرُونَ
بَعْدَ ذٰلِكَ رُؤُوسَ اَحْسَنَ الْخَالِقِينَ
اَللّٰهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَائِكُمُ الْاَوَّلِينَ
فَكَذَّبُوهُ فَاَتٰهُمْ لُحُوظُ الْعِلٰهِ عِبَادَ
اَللّٰهِ الْمُخْلِصِينَ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي
الْاٰخِرِينَ سَلَامًا عَلٰٓى اِلٰهِيَّا۟نِ
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْجِى الْمُحْسِنِينَ ۝ اِنَّهُ
مِنْ عِبَادِ كَا الْمُؤْمِنِينَ ۝

ادریسؑ الیاسؑ ہی پیغمبروں میں سے تھا جب اُس نے اپنی قوم
سے کہا کیا تم لوگ (خدا سے) نہیں ڈرتے کیا تم بعل کو پکارتے
ہو اور سب سے بہتر پیدا کر نیوالے کو چھوڑ بیٹھے ہو اللہ تمہارے
کو جو تمہارا مالک ہے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا رہی
مالک تھا اور الیاسؑ کی قوم والوں نے اسکو جھٹلایا ہے
شک وہ (قیامت کے دن عذاب میں) پکڑے آئینگے مگر جو
اللہ کے خالص بندے تھے اور ہم نے الیاسؑ کا ذکر خیر پچھلے لوگوں
میں باقی رکھا (سب کہتے ہیں) الیاسؑ پر سلام ہو ہم نیکوں کو
الیاسؑ ہی بدلہ دیتی ہیں بیشک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھا

فلو حضرت ایوبؑ کا ادب تھا کہ تکلیف اور بیماری کو شیطان کی طرف نسبت دی بعضوں نے کہا شیطان چونکہ اس وقت کا سبب پڑا تھا اسلئے یہ کہا کہ جبکہ شیطان نے عذاب
میں ڈال دیا ہے جو ایوبؑ کے شیطان کے ہکانے سے ایک دن انکو اپنے مال و دولت پر غرور پیدا ہوا بعضوں نے کہا ایک نصیبت زدہ کی انہوں نے خبر نہ لی ۱۲ وٹ جسے اسی دعا
قبول کی اور اسکو گم دیا پناہ ۱۲ وٹ لے کر وہاں ایک چھترہ پانی کا پیوٹ نکال بیٹھے فرمایا ۱۲ وٹ لیئے نہایت اسی پانی سے اوپلی ہی دوسری اُس سے قراچا ہو جائیگا ۱۳
۱۴ کہ وہ سہ لوگ بھی حضرت ایوبؑ کی طرح بلا اور نصیبت پر صبر کریں اور اللہ کی مدد اور مہربانی کے متوقع رہیں کہتے ہیں اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے گنہگاروں کو جو صبر کرتے تھے ہر طاقت
حق جسے اسکی قسم پوری ہونے کے لئے یہ کہا اپنے ۱۴ وٹ کہتے ہیں نبیؐ کی ایک روز رسولؐ کو زیادہ دیر کو روٹی لانی لگو اسکی نصیبت گمان پیدا ہوا اور قسم کیا کہ جبکہ
سہ کلوڑاں یاد ہوگا ۱۵ وٹ سبحان اللہ حضرت ایوبؑ کا صبر ایسا تھا کہ آج تک دیکھنا نام ضرر پائش جو دلو ایسے جیسے امیر تھے یا ایک ہی ایک غریبی آتی آخر غریبی تو غریبی ہاں
یہ سب ہم نے خود ہمارے ہیاری ہی ایسی خزاں سالاد ہن مشرقی کوئی خبر لیئے والا ہجر ایک بی بی کے ذرا ایسی سخت نصیبتوں پر ایسا رہا برس تک ان کی بیوی کا
بچہ کی قواس ادب کے ساتھ ۱۶ وٹ چوتھے آسمان پر لا دو سر و آسمان پر راحت میں بیوی چلا دیا یا نبوت سے سفر فرادیکھا ۱۲
..... وٹ کہتے ہیں الیاسؑ حضرت ادریسؑ کا نام تھا بعضوں نے کہا یہ نبیؐ امرائیلؑ میں ایک پیغمبر تھے حضرت ہارونؑ کی اولاد میں اللہ تعالیٰ نے انکو
جھٹک لیا ان کی طرف سے پناہ لیا کہ شہر تھا وہاں کے لوگ ایک بت کو پوجتے تھے جسکا نام میل تھا ۱۷ وٹ جا کت بت تباہ و عورت تھی ۱۲ وٹ انہوں نے الیاسؑ کو
جس میں جھٹلایا ۱۲ وٹ اللہ ہمارے اور مسلمان سب کو نفع دے ۱۷ وٹ الیاسینؑ ہی حضرت الیاسؑ کا نام ہے ۱۲۔

<p>۳۱ البروج</p>	<p>قِصَّةُ أَصْحَابِ الْأَخْوَافِ</p>	<p>بَابُ خَشَقِ وَالْوَلْوَلِ كَاقْتَصِه</p>
<p>۳۲ الفيل</p>	<p>قِصَّةُ أَصْحَابِ الْفِيلِ</p>	<p>بَابُ أَصْحَابِ الْفِيلِ كَاقْتَصِه</p>
<p>۳۳ يوسف</p>	<p>قِصَّةُ يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ</p>	<p>بَابُ حَضْرَةِ يُوسُفَ كَاقْتَصِه</p>

بیشک تو نکاح چلے غفلت کا بتواتر یوسف تو اس کا کچھ خیال نہ کر سکا اور (زلیخا) تو اپنا گناہ مجبوثا اینٹک تو گناہ کا رشتہ اور شہرہ میں عورتوں نے چرچا کیا کہ غزیر کی عورت اپنے غلام سے خواہش بھجانا چاہتی ہے اسکی محبت میں دیوانی ہو گئی ہے ہم تو سمجھتی ہیں وہ صاف بہک گئی ہے حب زلیخا نے ان عورتوں کے طعنے سنے تو زلیخا نے ان کو بلا بھیجا (دھمان بلایا) اور ایک محفل کی طیار سی کی اور ان میں سے ہر ایک عورت کو ایک ایک چھری دی اور یوسف سے کہا اب ان کو سامنے نکل آجوب عورتوں نے یوسف کو دیکھا تو سہم گئیں اور اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور (بے اختیار) بول اٹھیں حاشا اللہ یہ آدمی کا ہے کو ہے یہ تو ایک نیک فرشتہ ہے زلیخا نے کہا یہی تو وہ (غلام) ہے جس (کی محبت) میں تم مجھ پر طعنے مارتی تھیں اور سچ تو یہ ہے کہ میں ہی نے اس کی خواہش کی اس نے مانا اور (خیر) اگر (اب بھی) میرے کہے پر نہ چلے گا تو ضرور قید ہوگا۔ اور ضرور ذلیل ہوگا۔ یوسف نے دعا کی مالک میرے جو کام یہ عورتیں مجھ سے کرانا چاہتی ہیں اس سے توقید میں رہنا مجھے پسند ہے اور اگر تو ان کا چلے مجھ سے نہ روکے گا تو میں ان دھوتوں کی طرف پھسل جاؤں گا اور نادان بن جاؤں گا تو مالک نے اس کی دعا قبول کی اور ان عورتوں کا چلے اس پر سے روک دیا بے شک وہ سب کی سنتا جاتا ہے پھر ان لوگوں کو اتنی نشانیاں دیکھنے پر یہی سوچا کہ یوسف کو ایک مدت تک قید رکھیں۔ اور

فلک تصور تو خود کر چھوڑا دوسری پر بگدریل ایک بزرگ کہتے ہیں شیطان کو زیادہ محنت سے ڈرنا ہوں۔ اس قدر نے شیطان کو فرمایا اس کا مکہ کر کے اور عورت کو اپنے
فرمایا کہ اسکا مکہ کر چھوڑے ۱۲ فلک ہاں جانے سے خاصوشہ کو اور لوگوں میں پیچھے ۱۱ فلک تباہی تباہی کر چھوڑا اگر کوئی دوسرا باخبر نہ تھا تو دنیا کی اچھی طرح مرست کر تا
فلک بھلا فلک میاں کے سامنے ایسا خوبصورت ہو گا کہ اس کے عشق میں دلوانی پور ہی ہے ۱۲ فلک وہ جو پیچھے نہ چھوڑے نہ دنیا کو کہتی ہیں ۱۲ فلک جس میں فرشتہ خوش گلیے گئے
تھے اور دنیا سے سامنے رکھے گئے جو کاش کہہائے جاتے تھے ۱۲ فلک میوے و ترخ کا ٹکڑا کہنے کے لیے ۱۲ فلک ذرا اپنی شکل ان کو دکھا دے ۱۳ فلک حسن و جمال و ربوبت کے
دربار ۱۴ فلک دہشت میں تیرے کھیل ۱۵ فلک چہری کہاں چلائی ہیں جلی گئی کہہ کر ہاتھ زخمی ہو گئے ۱۶ فلک سبحان اللہ غلط تیری قدرت ۱۲ فلک آدمی کی شکل میں حدیث
میں ہے کہ یوسف ۱۲ اور مان کی ماں کو دنیا کا آؤ حسن ملا اور آدم باقی دنیا کو ۱۲ فلک دنیا نے اس باند کو اس کے اس غم و غم و ہش کی بچی عورتوں میں خاص کر دیکھ کر کو عورتوں
آپس میں عورتوں سے وہ باتیں کرتی ہیں جو مردوں پر کہو نہ انبیاء میں ہر ملک کی عورتوں میں ہی رسم ہے جب حضرت یوسفؑ نے دنیا کی رنگ و رنگی توئی تو انکو یقین ہو گیا کہ انہا
دنیا اس راز سے باز آؤ گے مگر اپنے خداوند سے جو اس کو بہت چاہتا ہے اور اس کی بہت سنتا ہے کہہ کر جو خداوند ستاؤ گے گی ناچار ہو کر خداوند کو یہ کہہ کر گاہ میں ہو وہ کہہ کر
کھڑا ہوا تو عورتوں نے انہا کو دوسری عورتوں سے بھی حضرت یوسفؑ کو ترغیب دی کہ دنیا کا کہاں کہاں ملے ۱۲ فلک جو عورت اور باندہ مانی پر مضبوط نہ رکھیں گے ۱۲ فلک عظم
اور شیطان کے فریب میں کرے ۱۲ فلک ان کا کہاں مان لوں گا ۱۲ فلک سبحان اللہ کوئی دھماکا ڈھنگ حضرت یوسفؑ سے سیکھے ۱۲ فلک عظمیٰ غیر تھے اپنے تئیں باطل عاجز اور گناہ کی طرف
ناکسل فرما دیا اور مہلتاں اور ساہوکار اسمی کا دھڑی نہیں کیا فرمایا وہ خلک کی طرف سے ہے ۱۲ فلک حضرت یوسفؑ نہ بچے ہے کسی عورت کے دام میں نہ آئے ۱۲

وَمَا تَخْصُونَهُ فَتَكُنْ لِي مِثْلَ نَجْدٍ
 فَلَيْتَ عَامٌ فِيهِ يَكُنُ الْكَاسُ فِيهِ
 يَعْصِرُونَ . وَقَالَ الْمَلِكُ انْتَوَيْتَ
 فَكُنَا جَارَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ اِلَى
 رَبِّكَ فَسَأَلَهُ مَا بَالَ الْغَشَقَةِ الرَّبُّ
 قَطَعَنَّ اَيْدِيَهُنَّ اِنْ رَجَعِي بِكِ كَيْدِي
 عَلَيْهِ . قَالَ مَا خَطْبُكِ اِذَا وَدَعْتِ
 يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ
 مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَالَتِ
 امْرَاَتُ الْغَرِيبِ اِنَّ خَصْصَ
 الْحَقِّ ذَاكَ اَوْدَعْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَاِنَّ
 لِيَنَّ الصِّدِّيقَيْنِ هَذَلِكَ لِيَعْلَمَنَّ اَنَّ
 لَهُ اخَا لَهُ يَا غَنِيْبٌ وَاَنَّ اللَّهَ لَا
 يَهْدِي كَيْدَ الْفَاسِقِيْنَ . وَمَا
 اَبْرَأِي نَفْسِي اِنَّ النُّفْسَ لَا مَارَةَ
 بِالشَّقْوَةِ اِلَّا مَا رَجَحَ كَيْدُ اِيَّتِ
 رَبِّي وَعَفُوُّ رَحِيْمٌ . وَقَالَ الْمَلِكُ
 انْتَوَيْتَ بِهٖ اسْتَخْلَصْتَهُ لِنَفْسِي فَمَا
 كَلِمَةُ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا
 مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ . قَالَ اجْعَلْنِي عَلٰى
 خَزَايِنِ الْاَرْضِ اِنِّي خِفِضٌ عَلِيْمٌ
 وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْاَرْضِ
 يَكْتُمُ اٰمِنًا حَيْثُ كَيْدُ الْغَضِيْبِ
 يَرْحَمُنَا مَنْ نَّشَاءُ وَلَا نُضِيعُ

ایسے سات برس آئینکے جن میں قحط ہو گا جو کچھ تم نے ان برسوں کے
 لیے آگے سو رکھ چوڑا اتنا اسکو چٹ کر جائیں گے مگر تھوڑا سا بچا
 رکھو گے پھر انکے بعد ایک سال ایسا آئینکا جس میں لوگوں کیلئے برسات
 (اچھی) ہوگی اور اس سال میں ہی خوب (پتھر پتھر) بادشاہ نے
 کہا یوسف کو میرے پاس آؤ جب بادشاہ کا بھیجا ہو شخص
 یوسف کو پاس آیا اس نے کہا اپنے مالک کو پاس لوٹ جا اور اس
 سے پوچھ ان عورتوں کا کیا قصہ ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ
 لیے تھے بیشک میرا خدا (کا چلنے خوب) جانتا ہے بادشاہ نے
 کہا (سچ کہو) تمہارا کیا حال گذر جب تم نے یوسف کی ذات سے
 اپنی خواہش بھرا نا چاہی وہ کہنے لگیں حاشا ہم کو اسکی کوئی
 برائی معلوم ہی نہیں تھی غریبی کی نیلی کہنے لگی اب حق بات
 تو کھل گئی میں نے خود اسکی ذات سے اپنی خواہش بھرا نا چاہی
 تھی اور بیشک وہ سچا ہے یہ (سب جگہ) ایسے کیا کہ غریب جان
 لے کہ میں نے پیٹ پیچھے اسکی چوری نہیں کی اور چوروں کا مکرا
 چلنے نہیں دیتا اور میں اپنے نفس کو (برائیوں سے) پاک
 نہیں کرتا بیشک نفس تو بڑے کام کے لیے بہا رہا ہے مگر
 جب میرا مالک رحم کرے بیشک میرا مالک بخشے والا مہربان ہے
 اور بادشاہ نے کہا اس کو میرے پاس آؤ میں اسکو خاص
 اپنے کام پر رکھوں گا جب بادشاہ نے یوسف سے گفتگو
 کی تو کہنے لگا آج سے تو ہمارے پاس (بڑے ہر تیر) والہ ہے انت
 دار یوسف نے کہا مجھ کو ملک کو خزانوں کے انتظام پر مقرر
 کر دیجیے میں اکی حفاظت کر سکتا ہوں اور خیر دار ہوں اور
 مینے سطح سے (مصر کے) ملک میں یوسف کو چھایا وہ جہاں
 چاہتا تھا اس ملک میں رہتا تھا ہم چسپاں رہتے ہیں اپنی رحمت

طے پینے تم چٹ کر جاؤ گے سب کام کر دے گے ۱۲ م سبحان مدنی صاف تعبیر دینا پیغمبر کے سوا دوسرے کسی سے نہیں ہو سکتا۔ حدیث میں ہے حضرت یوسف علیہ السلام کی بہت
 اور صبر و تجب آتا ہے اور ان حضرت سے اس علیہ آئمہ علیہ السلام کے بدلے ہوتا تو جب تک قید سے نکالنے کی شرط نہ لیتا کہہ دیتا تھا اس طرح میری پاس اگر بادشاہ
 کا بھیجا ہو شخص اخص ملنے کو آتا تو میں فوراً اودھ کھڑا ہوتا مگر یوسف م نے اسکو روکا دیا ۱۳ م یا ان کا رنج سب جانتے ہیں ۱۴ م اپنے انکار تلے زینوں دھیرے چسپاں ہو
 جاتی ہیں وہ کثرت سے پیدا ہو گئی ۱۵ م ہر سانی یہ تعبیر ہو گیا اور بادشاہ اور درباریوں سے بیان کی اور حضرت یوسف م کے علم پر تعجب ہوا ۱۶ م اس کے بچانے کو تو
 وہ دیکھا ۱۷ م حضرت یوسف م نے جو جانے میں جلدی نہ کی یہ بڑی دانائی کی انہوں نے بادشاہ پر پہلے یہ ثابت کر دیا چاہا کہ میری تصور خیر کیا گیا تھا تاکہ زندہ لوگ لکھا
 میری نگاہ سے نہ دیکھیں اور زینا کا ذکر کر دیا اس خیال سے کہ عزیز کو نہ گوارا نہ ہو دوسرا اس لیے ایسا نہ ہو کہ وہ کوئی اور چلے نہ سکے ۱۸ م بادشاہ نے اس مقدمہ کی ریا
 شروع کی اور زینا اور جن عورتوں کو اسے جہان بلا یا تھا سب کو بلا بھیجا ۱۹ م کیا تم نے یوسف م میں کوئی برائی دیکھی تھی جس پر نظر ڈالی یا بد فعلی کرنا چاہی یا کسی کام
 میں اس سے بھلائی نہ کی نہ مانگہ ہم سب کو بھلا نا چاہا اصل میں بادشاہ نے یہ سوال نہ پوچھا ہے کیا تم کو جو تکدہ وزیر کی بیوی تھی اس نے اس کی عزت کی
 اور روئے سخن اور عورتوں کی طرف کیا ۲۰ م چہا نے سے کیا فائدہ ۲۱ م اودھ کا کوئی دوسرا عورتوں کے ظہار سے معلوم ہو گیا اور زینا اور شرمندہ ہوئی کہ بددعا کو
 نے حضرت یوسف م کو اتنا سنا یا تیر کر لیا یا ذیل کیا برائی کی بات اور ظرافت دیکھی کہ بادشاہ سے اسکا نام لگنا کیا اور دوسری عورتوں کا ذکر کیا ۲۲ م اس میں جو بی بی اپنے تصور کا
 اقرار نہ کرتی ہیں ۲۳ م غرض عورتوں کا ہر جگہ بادشاہ کو یہ جو شخص چسپاں رہے گا وہ خوش ہوا کہہ کر لکھا جتنے سب جگہ ۲۴ م اسے کیا ۲۵ م دیکھا
 خاندان ہی طرح ۲۶ م یوسف م نے جو بھیجا ۲۷ م سب کے پاس سے نکال کر ۲۸ م سب مہر اور غلوں کے ۲۹ م (بانی درمیر)

اٰخِرُ الْحَسْبِ ۝ وَلَا تَجْعَلْ لِّخَلْقِكَ
 خَلِيْفًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝
 وَجَعَلَ اِخْوَةَ يُوْسُفَ كُلَّ خَلُوْا عَلَيْهِ
 قَعْرَ قَعْرٍ وَهَمَّ لَهُ مُنْكَرُوْنَ ۝ وَكَلَّمَا
 جَهَنَّمَ بَهْمَا اِيَّاهُمْ قَالَ اِنْتُوْنِ
 بِاِيْخَ تَكْمُ ۝ مِّنْ اَيِّكُمْ ۝ اَلَا تَرَوْنَ
 اَنِّىْ اَوْفِى الْكِتٰبَ وَ اَنَّا نَخْلُوْا لَمَّا لَمَّا
 قَانَ لَمَّا كَانُوْا فِيْهِ فَلَمَّا كَمَلَتْ لَكُمْ
 عِندِيْ وَ لَا تَغْرِبُوْنَ ۝ قَالُوْا اَسْمُرُوْا
 عَنْهُ اَبَاؤُهُ ۝ اِنَّا كٰفِعٰلُوْنَ ۝ وَقَالَ
 لِفَتٰىئِهِ اَجَعَلُوْا بَيْنَا وَبَيْنَكُمْ
 رَحٰلًا ۝ لَعَلَّكُمْ يَغْرِبُوْنَهَا ۝ اِذَا الْفُلُكُوْا
 اَهْلِيْكُمْ لَعَلَّكُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ فَلَمَّا رَجَعُوْا
 اِلٰى اٰبِيْهِمْ قَالُوْا اَيَّا اَبَانَا مَنَعَنَا الْكَيْدَ
 فَارْسِلْ مَعَنَا اَخَانَا نَكْتُلْ ۝ اِنَّا لَنَحْفَظُوْنَ
 قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ يٰۤاَكُمَا
 اَمِنْكُمْ عَلٰى اٰخِرٍ مِّنْ قَبْلُ
 فَاَلَلَهُ خَيْرٌ حَفِظَا وَهُوَ اَرْحَمُ
 الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَكَلَّمَا قَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ
 وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ۝
 قَالُوْا اَيَّا بَانَا مَا نَسْتَفِىْ هٰذَا ۝ يٰۤاَكُمَا
 رُدَّتْ اِلَيْكُمَا وَ نَمِيْزُ اَهْلَكُمَا وَ نَحْفَظُ
 اَخَانَا وَ نَزِدُّ اُدْكَيْكُمَا ۝ ذٰلِكَ
 كَيْدُ الْيَسِيْرِ ۝ قَالَ لَقَدْ اَنۢزَلۡنَا

پہونچائے میں اور نیکوں کی محنت ہم برباد نہیں دیتے اور
 ایسا ہمارا اور پرہیزگار لوگوں کے لیے آخرت کا ثواب بہتر ہے اور
 یوسف کے بہائی کے پاس صر میں آئے یوسف نے انکو پہچان
 لیا اور انہوں نے یوسف کو پہچانا اور جب یوسف نے ان کو سہی
 کا سامان طیار کرو یا تو کہنے لگا اپنے بے مات بہائی کو بھی لیکر
 آؤ گیارہ نہیں کہتے میں کسی پوری ماپ غلہ دیتا ہوں اور میرے
 سے راجبی طرح امانتا ہوں پھر اگر تم اسکو نہ لاؤ تو میرے پاس
 سے تم کو کچھ غلہ نہ ملے گا اور نہ میرے پاس بیشک وہ کہنے لگو ہم جاتے
 ہی اسکی باپ سے خواہش کریں گے اور ہم ضرور کرینگے اور
 یوسف نے اپنے غلاموں سے کہا یہ جو پونجی (ساتھ) لے
 لئے وہ (پہر) انکے سامان میں رکھ دو ایسے کہ جب یہ لوٹ کر
 اپنے گھر پہونچیں تو اپنی پونجی بھی لے کر شاہد ہوں کہ میں بہر جب
 وہ لوٹ کر اپنے باپ پاس پہونچے تو کہنے لگو باؤ غلہ کا لانا اب
 بند ہو گیا بہائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیجیے ہم غلہ (پہر) لاؤ
 میں اور ہم اسکے نگہبان ہیں باپ نے کہا کیا میں سپر ہی
 تمہارا ایسا ہی بہر و ساروں جیسا پہلا سکے بہائی پر تمہارا
 بہر و سار چکا ہوں لہذا تعالے بہتر نگہبان ہی اور وہ سارے
 رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور جیانیوں
 نے آپا سامان کو لا دیکھا تو انکی پونجی اسی میں ہے جو لا
 کو لا دی گئی کہنے لگے باوا ہمیں اور کیا چاہیے یہ پونجی
 ہی ہے جو ہکو پیر دی گئی ہے اور اپنے گھر والوں کے لیے
 غلہ لائیں گے اور اپنے بہائی کی خبر داری کریں گے اور ایک
 اونٹ بہر غلہ اور لا میں گے اب کہو لائے میں وہ تھوڑا سا
 غلہ ہے باپ نے کہا میں تو ہرگز اسکو تمہارے ساتھ بھیجے

۱۱۲ دنیاء اور آخرت دونوں میں انکو نیک کاموں کا ثمرہ ملے گا ۱۱۳ وہ دنیا کے فائدے کے علاوہ ۱۱۴ وہ جہانم اطراف کے ملکوں میں قطع ہوا تو ۱۱۵ وہ جو شام کے ملک کنعان میں بہت سے غلہ
 مول لینے کے لیے ۱۱۶ اب کے اگر تم ۱۱۷ وہ جہانوں کو ۱۱۸ کہتے ہیں جب حضرت یوسف نے ان سے کہا تم جاسوس تو نہیں پہچانوں گے کہا سدا اور حضرت یوسف نے
 کہا ہمیں کیونکر یقین آئے کہ کوئی تمہارا جان بچان پہچان جہانوں نے کہا ہم دوسرے رہتے تھے میں کہہ کو یہاں کوئی پہچانتا جو حضرت یوسف نے کہا اچھا تم دوسروں میں سے
 ایک شخص کہہ اسے پاس گری کر جاؤ باقی نو آدمی غلام بن گئے تاکہ میں جاؤ اور اپنے باپ سے خط لکھوا کر لاؤ تو مجھے یقین ہوگا کہ تم جاسوس نہیں ہو سب بیانیوں نے فرعون کو اتنا
 شمعوں کے نام پر یا وہ حضرت یوسف نے کہ پاس رکھ لیا گیا باقی نو بیانی غلام بن گئے ۱۱۹ میں کوئی معاملہ تم سے نہ کروں گا ۱۲۰ وہ میرے ملک ہی میں نہ آنا
 یا میری پاس نہ آنا کیونکہ میں سچو لوگوں کا تم جہو ہے ۱۲۱ وہ کہ اس بیانی کو ہمارے سادہ اور دوسروں ۱۲۲ وہ جسے جسطح چنے گا اور جہاں تک ہم سے ہوئے گا اس کے ساتھ لا لیں
 کو شش کرینگے ۱۲۳ وہ بیانیوں کے چلنے وقت ۱۲۴ وہ صبح بدل غلہ خریدنا تھا وہ پیر تھے ۱۲۵ وہ کوئی کوئی گھر پر اپنی پونجی بنے پاس دیکھ کر وہ غلہ لے لیں گی
 ہوگی ۱۲۶ وہ شہر شہر ان کے پاس راہ فریق نہ ہو اور میرے پاس وہ بارہ ذاکیں میرے جگہ اپنی پونجی پر اپنے پاس دیکھیں ۱۲۷ وہ میرے پاس لے گا کہ حد شوق پیدا ہوگا کہ یہاں
 نہیں کہنے میں نہیں بلکہ جب تک سچو خاطر داری سے انالا پیر غلہ لاؤں اور کہہ کر یا پیر غلہ ہی دوسروں کو ۱۲۸ وہ اگر تم بہائی کو ہمارے ساتھ نہ کرو تو ۱۲۹ آپ انوشہ نہ کیجئے ۱۳۰
 سنا تم جب یوسف سے کہو گے تمہیں یہی کہیے کہ تمہارے گھمسان میں بہر و ساری گھمبائی کی تک نہ کہ یوسف کا یہ نہیں ایسی ہی تم میں بہائی کی ہی گھمبائی کی کر کے وہاں
 وہ گذرا ۱۳۱ کہتے ہیں حضرت یعقوب نے یوسف کو کہے کہ تمہارے وقت ان کو اسدہ کی گھمبائی میں نہیں باتو اس صحبت میں چلے جاؤ جب بیانیوں کے لیے جو نو آدمی ہمدار عالم

حَقُّ تَوْثُونٍ مَوْثِقَاتِنَ اللَّهُ لَتَأْتِيَنَّهُ
 يَهْ إِذَا أَنْ يَكُنَّ بِكُمْ لَمَلًا أَوَّلًا
 مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ
 وَكِيلٌ ۝ وَقَالَ لَيْسَ لَكَ خُلُوعًا
 مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ
 أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ ۝ وَمَا أُغْنِي
 عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۝ إِنَّ لَكُمْ
 إِلَّا اللَّهَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ
 قَلْبُكُمْ كُلِّ الْمَوْتَوِينَ ۝ وَلَمَّا دَخَلُوا
 مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ مِمَّا كَانَ
 يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا
 حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا
 وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ
 أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَلَمَّا
 دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَّلَ
 إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَتَاكَ خَوْفٌ
 فَلَا تَكْتَلِبْ بِي مَا كَانُوا يَكْتَلِبُونَ
 فَلَمَّا جَعَلَهُمْ مَجْزَاءً زِهِيْمْ جَعَلَ
 السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ
 أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِزَّةُ انْتَبِهِ
 لَسَارِقُونَ ۝ قَالُوا وَأَنْتُمْ عَلَيكُمْ
 ثُمَّ إِذَا تَفْقِدُذُنَ ۝ قَالُوا تَفْقِدُ
 صَوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ خُلِ
 بَعِيرٌ ۝ أَنَا بِهِ زَعِيمٌ ۝ قَالُوا نَالِدٌ

والا میں حبیب ہم خدایا ہم ہمارے رب سے ہر روز ہر صبح
 کو نیکو میری پاس آؤ گے ہاں اگر تم سب مل کر جاؤ تو یہ اور بات ہے
 جب انہوں نے یہ عہد کر لیا تو باپ نے کہا جو ہم کہہ رہے ہیں اسے
 اس پر گواہ بنو اور یعقوب نے فرمایا کہ میرے بیٹے ایک ہی ہوتے
 سے سب نہ جاؤ بلکہ ایک ایک دروازوں میں سے جانا اور میں اس
 کے حکم کو تم سے فرما ہی نہیں سکتا حکم تو بس اللہ ہی کا چلتا
 ہے اس لیے کہ میں بہرہ و ساریا ہے اور بہرہ و سار کرنے والوں کو ہی
 پر بہرہ و سار کرنا چاہیے اور جب وہ رخصت میں اسی طرح جیسے باپ
 نے انکو حکم دیا تھا داخل ہوئے تو امدت کے سامنے تو یہ تدبیر
 کچھ انکو کام نہ آ سکتی تھی وہ تو یعقوب کے دل کی پس ایک
 آرزو تھی جو اس نے پوری کر لی اور بے شک یعقوب کو جو ہم
 سکھایا وہ اسکو جاتا تھا لیکن اکثر آدمی یہ نہیں جانتے
 اور جب وہ یوسف پاس پہنچے تو اس نے اپنے بہائی کو
 اپنے پاس اتار ڈالا کہ میں تیرا سگا (بھائی) ہوں تو یہ
 لوگ جو راجہ کے ساتھ کرتے رہے اسکا رنج مت
 کر کہ جب یوسف نے انکا سامان (سفر کا) طیار کر دیا تو
 رہائی دینے کا کٹورہ اپنے بہائی کے سامان میں رکھا
 دیا بہر ایک پیکار نے والے نے پیکار کا فائدہ والو تم
 بے شک چور ہوؤ ان لوگوں نے پیکار کرنے والوں کی طرف
 رخ کیا اور پوچھا کیوں کیا چیز تمہاری گم ہے انہوں نے
 کہا ہم کو بادشاہ کا کٹورہ نہیں ملتا اور جو شخص
 اس کو لے کر آئے اسکو ایک اونٹ بہر غلہ (انعام) ملیگا
 اور میں اس کا صانع ہوں یوسف نے کہا بہائی کہنے
 لگے قسم خدا کی تم تو جان چکے ہو ہم اس سے

واجب سب بیٹے چلے گئے ۱۱۔ جب تم مصر میں پہنچو تو شہر میں ۱۲۔ اے ایسا نہ ہو کہ تم کو نظر نہ آئے ۱۳۔ فک بہت سمجھو حدیثوں کو ثابت ہو کہ نگر لگ جاتی ہو اور اس آدمی کو نقصان
 پہنچتا ہے اور جس اسکا انکار کیا ہو وہ جو قوت ہے ہمارا تھا کہ یعقوب کے سب بیٹے حسین اور علی بن ابی طالب اور قوی جو ان کے بھائی تھے اور ہمارے بھائی انہوں نے یہ خیال کیا
 کہ اگر سب ملکر ایک ہی دروازے سے جاویں تو ہر دو لوگوں کی نظر پڑے گی ۱۴۔ جو تقدیر میں ہے وہ تو ہر دو لوگوں کو ہر گاہ کوئی کام ہے کہ ہر شیا رہے اور جہاں تک ممکن ہو خدائی
 سے چھتا ہے ۱۵۔ اے کسی کا نہیں چلتا ۱۶۔ اے خدا جدا دروازوں سے ۱۷۔ اے اولاد کی مانند ہر ایک کو ہوتی ہے ۱۸۔ اے کڑا ہر کسی کی تقدیر سے کہی چیز ہو کہ نہیں سکتی ۱۹۔
 اے تقدیر پر ازان نہ پڑے میں اور چھتے میں کہ تقدیر سے کہ نہیں ہوتا جب طرح طرح کی کیکیں میں اٹھاتے ہیں اور ساتھ ساتھ جمع ہوتے ہیں یہی مطلب حاصل نہیں ہوتا اس وقت
 ہر شیا ہوتی ہے ۲۰۔ اے یوسف کے بھائی وہ ۲۱۔ اے حضرت یوسف نے دو دروازوں کو ایک ایک جگہ پر لایا میں اکیلے کھڑے تو انکو اپنے پاس لایا اور کہا میں
 میں ہی اپنے ساتھ رہ کر لیا ۲۲۔ اے دوسرے بہائیوں سے چھپ کر اس ۲۳۔ اے جاکر چھپو نہوں نے تجھ کو سنا یا حکمت دی یا اس کو تم کہہ رہے تھے کہ بہائی باس ہم کو لیا ۲۴۔
 اے جو چاندی یا سونے کا تھا اس پر جو اہر لگے تھے اس غلہ پڑے ۲۵۔ اے چور تو تھے ہی انہوں نے حضرت یوسف کو باپ چور کر دیا ۲۶۔ اے جس سے غلہ چاہتے تھے
 اے یہ پیکار نے والے کہہ ۲۷۔ اے ہم دو دروازے پاس رہ چکے ہیں ۲۸۔ اے سب سن رہے ہیں یا امدت تھی نے تو قریل سکھایا کہ نہ انہوں کو
 یہی ہاں چکے کہ دنیا کے قاعدے کے مطابق سب طرح کی غلطی کرے پھر امدت ہی پھر و سار کے ۱۳

خدا کی قسم دیکر اقرار کر لیا تھا اور پہلے تو یوسف کے باپ میں ایک تصور گر چھٹے ہو تو میں تو جب تک میرا باپ مجھ کو اجازت نہ دو یا اللہ تعالیٰ اور کوئی تدبیر نہ نکالے اس ملک سے سر کرنے والا نہیں اور اللہ تعالیٰ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے تم اپنے باپ پاس لوٹ جاؤ اور اس سے کہو با و اتیر بیٹے نے چوری کی اور ہم نے تو (اس پر) وہی گواہی دی جو ہم نے یقین کیا اور ہم کو آمیزہ جوئے والی بات کیا معلوم نہیں اور اس سستی والوں کو پوچھ لے جہاں ہم تھے اور اس قافلہ والوں کو جس میں ہم آئے ہیں اور ہم بالکل سچے ہیں یعقوب نے کہا بلکہ مہتار مردوں نے اپنا بیٹا بنالی بیٹے تو میں عمدہ صبر کروں گا مجھ کو تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو میرے پاس لو آئے گا بیشک وہ جانے والا ہے حکمت والا اور یعقوب نے انکی طرف سے منہ پھیر لیا اور بتا کہنے لگا بااے یوسف اور عمر کے مارے ہلکی دو دنوں انہوں پر سفیدی چڑھ گئی اور وہ گھٹنار ہا یوسف کے بہائی کہنے لگے (باب ۱۹) اللہ تعالیٰ کی قسم تو یوسف ہی کی یاد میں لگا رہے گا یہاں تک کہ تو گل گل کر مر جو نادار کے قریب) ہو جائیگا یا میرا بیٹا یعقوب نے کہا میں کیا کروں (اپنے دل کا درد اور عمر اللہ تعالیٰ پر کموت ہوں اور میں اللہ کے فضل سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے بیٹا جاؤ پھر یوسف اور اسکے بہائی کا پتہ لگاؤ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نا امید نہ ہو اسکی رحمت سے وہی لوگ نا امید ہوتے ہیں جو کافر ہیں پھر جب یوسف کے پاس پہنچے تو کہنے لگے او عزیزِ نیم برا اور ہمارے گھر والوں پر (محقط کی) مصیبت پڑی ہے اور ہم تھوڑی سی پونجی ٹیکر (غلہ

قرطاسہ فی یوسف فلن ابرح
الا رخصتے یا دن لی آبی اویحکم
اللہ لی موھو خیر الحکیمین
الی آپیکم فقلو یا با نانا انک
سرقنا وما شھدنا الا بما علنا
وما کنا بالغیب حفیظین
اسئل القریۃ الی کنا فیہا
العیر الی اقبلنا فیہا وکنا
لصلی قونہ قال بل سولت
کم انفسکم امرا وھبیر جمیل
عسی اللہ ان ینا ینے یریم جمیعاً
انکھو العلیہ الحکیمہ
کولی عنہم وقال یا سفی علی یوسف
فانصرت عینہ من الحزن فھو
کظیمہ قالوا نالہ تقو تن کن
یوسف حتی تکون حرماً او تکون
من الھایکینہ قال انما ائشوا
بنتی وخرنی الی اللہ واعلم من
اللہ ما لا تعلمون ینعی اذھبوا
فھتسوا من یوسف وانیہ و
تایسوا من دوح اللہ طائے لا یائس
من دوح اللہ الا القوم الکفرون
ھکما واخلوا علیکم قالوا یا ہا العزیز
مسننا واهلنا الضو وحننا بیصاعہ

دل کجس طرح بنے بنیا میں کو اپنے ساتھ لیتے آتا ۱۲ اور والد کو کتنا رنج ہو چکا ہے اب پھر انکو بیچ دینا مجھ سے تو نہیں ہو سکتا ۱۳ اسکو بہت شرم آئی کہ میں نے اپنے باپ کو نہ کہہ دیا کہ چوری کا کٹورا اس کے سامان سے نکلتا ہے ان کا کیش شک وچوہہ ۱۴ کہ بنیا میں ہر جا کر چوری کر بھار نہ ہم اسکو ساتھ کیوں لاتے ۱۵ اگر تجھ کو ہمارا اعتبار نہ آئے تو ۱۶ اسے خبر دے بہائی کے کہنے سے باقی بہائی کتنا کو لوٹ گئے ادب سے یہ سب بیان کیا ۱۷ بنیا نے کبھی چوری نہ کی ہوگی ۱۸ جو کہتے ہیں کہ بنیا میں نے چوری کی حقیقت میں جو بنی یا بہائی یا مدیہ ہے کہتے ہیں جو یوسف کے مقدّم میں کہا تھا وہ ایک بنی بات تھی ۱۹ بیٹے یوسف ۲۰ اور بنیا میں اور جسے بہائی کو جزیرہ منگی کے لئے مہری میں لگیا تھا ۲۱ جسے ملا دیا ۲۲ یوسف کو یاد کر کے ۲۳ اللہ نے جو کہنے بنیا کی جان بچا دیا اندھی اندول میں ۲۴ اور جسے باپ کا نور پھر یوسف کا سامان میں جب سے انہوں کے سامنے سے دور ہوا تھا وہاں کہ بنیا میں لٹکا سا گہا کی پری جو کہو دیکھ کر کسی قدر شک میں ہوتی تھی وہ بھی غائب ہو گیا اس حالت میں حضرت یعقوب بھی کا جگر تھا کہ انشی برس تک یوسف کی جدائی پر کھیرتے رہے اور ان سے کوئی حرف نہ شکرہ اور شکایت کا نہ نکالا دل میں رنج کرنا منع نہیں ہے نہ نبوت کی شان کے خلاف ہے یہاں تک کہ انہوں کو مدنا ہی منع نہیں جو کہ بنیا میں کی نظر کی بات ہے اولاد کی محبت اسد پاک نے اس باپ کے دل میں ڈال دی ہے اگر کسی کو اولاد کا رنج نہ ہو تو اس کی انسانیت میں فرق ہے ۱۲ جس کو چھپا نہیں سکتا جسکا ضبط نہیں ہو سکتا ۱۳ اسے قیاسے اور لوگوں سے تو نہیں کہتا ۱۴ جسے نہیں ہی برس تک حضرت یعقوب ۲۰ یوسف کی جدائی میں روتے تھے حالانکہ اس زمانہ میں ساری زمین ہارنے پر کمر بستہ بندہ ہر شے کا مقبول نہ تھا پھر دور کا رکنا کھانا تھا جو بے مقبول بندو کھا لیا کرتا ہے ۱۲ مگر کے دوزیر ۱۳ کہہ کہوئے روئے ہا چڑھ یا بگی وغیرہ ۱۴

مَنْ جَسَدٍ فَأَوْفَ كُنَا الْكَيْلَ وَصَدَقَ
عَلَيْكَ إِنَّ اللَّهَ يُخْرِجُ الْمُتَصَلِّينَ
قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا كُنْتُمْ يَتَوَسَّفُونَ
وَأَجِبْهُ إِذْ كُنْتُمْ جَاهِلُونَ . قَالُوا
وَإِنَّكَ لَا تَأْتِي يَوْسُفَ . قَالُوا أَتَا يَوْسُفَ
وَهَذَا أَخِي زَقْنُ مَرْيَمَ اللَّهُ عَلَيْكَ طَائِفَةٌ
مَنْ يَشَقِّ وَيَصِيدُ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضَيِّعُ
أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ . قَالُوا تَأْتِي اللَّهُ لَقَدْ أَتَوْا
اللَّهِ عَلَى كَيْفَاتِهِ وَأَنْ كُنَّا لَطِيفِينَ . قَالُوا
لَا تَذَرِيبَ عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ . يَعْرِضُ اللَّهُ
لَكُمْ زُذْهُوَ أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ . إِذْ هَبُوا
يَقْمِضِي هَذَا قَالُوا عَلَى وَجْهِ
أَبِي يَاتِ بِصِيدٍ . قَالُوا نَوْفِي يَأْكُلُكُمْ
أَجْمَعِينَ . وَكَلَّمَا قَصَلَتِ الْعَيْنُ
قَالَ أَبُوهُمْ مَا لَيْتَ لَأَجِدَ رِيحَ يَوْسُفَ
لَوْ كُنَّا أَنْ تَقْدِرُونَ . قَالُوا تَأْتِي اللَّهُ
لَنْتَ كَيْفِي ضَلَّكَ الْقَدِيرُ . قَالُوا
أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَى وَجْهِهِ
فَارْتَدَّ بِصِيدٍ . قَالُوا أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ
إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ .
قَالُوا يَا بَنَا آدَمَ اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا
وَأَنَا كُنَّا لَاطِطِينَ . قَالَ سَوْفَ
أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي . إِنَّهُ هُوَ
الْغَفُورُ الرَّحِيمُ . قَالُوا دَخَلُوا

خریدنے کو آئی ہیں تو ہو کو پوری ماپ غلہ و لوادی اور ہو کو خیرات و عطا
کیونکہ اللہ تعالیٰ کریموں کو اور چھا ابدلہ دیتا ہے یوسف نے
کہا کیا تم کو معلوم نہیں جو تم نے یوسف اور اس کے بہائی کے
ساتھ دسلوک کیا جب تم جاہل تھے وہ کہنے لگے کیا تو ہی
یوسف ہو یوسف نے کہا ہاں میں یوسف ہوں اور یہ میرا
دسکا بہائی ہے اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان کیا اس لیے کہ جو کوئی
اللہ تعالیٰ سے ڈری اور صبر کرے تو اللہ تعالیٰ (ایسے) نیک لوگوں
کا حق برباد نہیں کرتا کہنے لگے خدا کی قسم بے شک اللہ تعالیٰ
تجربہ کو ہم پر بزرگی دی ہے اور بیشک ہم گناہگار و خطاوار
تھے یوسف نے کہا آج میں تم پر کوئی الزام نہیں لگاتا اللہ
تم کو بخشے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم
کرنے والا ہے یہ میرا کرشمہ تھا اور ہو کو میرے باپ کے منہ
پر ڈال دے وہ دسب چیزیں ادیکھنے لگیگا پھر بینائی آجائے
گی اور اپنے سب گمراہوں کو میرے پاس لے آؤ اور جب
قافلہ مصر سے نکلا تو ان کے باپ نے کہا میں یوسف کی
خوشبو سونگہ رہا ہوں اگر تم مجھ کو یہ نہ کہو کہ بوڑھا سٹہا گیا
ہے وہ کہنے لگے خدا کی قسم تو تو اسی اپنی سراسے خط
میں ہے پھر جب خوشخبری دینے والا آن پہونگا تو کہہ یعقوب
کے منہ پر ڈال دے یا جس طرح پہلے دیکھتا تھا دیکھنے لگا یعقوب
نے کہا رکھوں ایسے تم سے نہیں کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے
میں وہ باتیں جانتا ہوں جنکو تم نہیں جانتے کہنے لگے
باوا ہمارے گناہ (اللہ تعالیٰ سے) بخشو بیشک ہم گناہگار تو
یعقوب نے کہا سب میں تمہارا بیٹا اپنے مالک کو بخش
چاہوں گا بیشک وہ بخشے والا مہربان ہے پھر جب یوسف

ہو کو ہو کو یہ سبھی اس لائق نہیں کہ کوئی غلہ کے بدلے سکوت قبول کرے ۱۲ اے ان بہائیوں نے بڑی عاجزی سے کہا اور رونے اور گونگوانے لگے حضرت یوسف کے ہمراہ کرم
اور محبت برادرانہ کو خوش آیا انہوں نے چہرے پر سے نقاب اٹھا دی ۱۳ فلک شیطان نے تم کو حسد میں پھنسا دیا تھا تم جاہل بن گئے تھے اللہ تعالیٰ کا ڈر پہلا دیا تھا لا تم کو یہ خبر نہ
ہو کہ یوسف ۱۴ اور اس کے بہائی کو اللہ تعالیٰ نے کشتا کر دیا ہے اے اس صبی کا نظریہ ہو جو اس صورت کے دوسرے کعب میں بیان کی گئی تھی یعنی چھ تو انکو انکا کام جلد دیکھا اور حکم
خبر نہ ہو گی۔ یوسف ۱۵ کے ساتھ تو ان کی ہر سلوک کیا ہو پکڑ رکھیں یوسف ۱۶ کے بہائی کے ساتھ ہر سلوک کی یہی کہ جب یوسف علیہ السلام غائب ہو گئے تھے تو حضرت یعقوب
لگے بینائی نہی میں کو بہت چاہنے لگے تھے یہ سب بہائی انہی ہی حسد کرتے تھے ان کو ستارے رہتے ۱۷ جب یوسف ۱۸ کا چہرہ دیکھا اور ان کی باتوں سے یہی سمجھ گئے ۱۹ جب تم
اپنے قصور کا اقرار کرتے ہو اللہ تعالیٰ چاہتا ہو تو ان ۲۰ اے یوسف تو بے گناہ صاف کر دیا اب اللہ تعالیٰ کا گناہ رافٹ گئے ہیں یہی جنت کا دروازہ تھا جو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم
کو پہنایا تھا جب وہ آگ میں ڈالے گئے تھے پھر ابراہیم ۲۱ سے اسحاق ۲۲ کو ملا اس ۲۳ سے یعقوب ۲۴ کو اور یعقوب ۲۵ سے یوسف ۲۶ کے بازو میں بازو دیا پہا ہاں کی گردن میں
لٹکا دیا تھا تاکہ ان کو نظر نہ لگے ۲۷ جو ستر بار تو اسے ہدیہ تھے ۲۸ جو کھانا میں تھا ستر لپٹ کے فاصلے پر چاہے ہر والوں کو ۲۹ اے یوسف اس جنت کے کرنے کی جگہ پر آئے
دن بادوس دن کی ماہ یا شری فرست سے انکو اسکی دہک آئی ۳۰ فلا رہا نہ ہو کہ بے عقل میں غور آگیا ہے تو میری بات سچ جانو گے ۳۱ یوسف کی محبت میں فرق ہے۔ جگہ
ہر طرف یوسف ہی نظر آتا ہے ۳۲ اے یوسف قافلہ سے آگے بڑھ کر ۳۳ جب قافلہ نعلان کے قریب پہونچا تو ہوا سے دوسرے بہائیوں کو کہا یوسف کی تیکر لگے جانے دو میں آتا
کو خوش کر دے جیسے نے اس دن بغیرہ کیا تھا جب یوسف کے کرتے میں خون نہ ہو کر لایا تھا ۳۴

عَلَيْهِ يَوْسُفُ اَوْتِي الْكِيمِيَ اَبُوِيهِ وَقَالَ
ادْخُلُوا مِصْرَ لَنْ نَفْعَلَهُ لَكُمْ اَمْرًا
وَرَفَعَ اَبُوِيهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا
لَهُ سُجَّدًا وَقَالَ يَا بَنِي هَذَا
نَاوِيلُ رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلُ مَرَدَّدًا
رَبِّي سَخَّطَ وَفَدَّ احْسَنَ بِي اِذَا
اَخْرَجْتَنِي مِنَ الْبَيْتِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ
الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ اَنْ يَنْزِعَ الشَّيْطَانُ
بَيْنِي وَبَيْنَ اِخْوَتِي اِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ
لِّمَا يَشَاءُ اِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ
رَبِّ قَدْ اَتَيْتَنِي مِنَ الْمَلِكِ وَ
عَلَّمْتَنِي مِنْ نَاوِيلِ الْاَحَادِيثِ
فَاِطْرَ السَّمُوتِ الْاَرْضِ قَدْ اَنْتَ
وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوْفَنِي
مُسْلِمًا وَالْحَقِيقَ يَا صَاحِبَ الدُّنْيَا

سے ملے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس مجھ دی اور کہنے
لگا خدا چاہے تو اب مصر میں بے کشکے داخل ہوا اور یوسف
نے اپنے ماں باپ کو تخت پر بٹھلایا اور سب ملنے یوسف کو
سجدہ کیا اور یوسف نے کہا باوجود جواب میں نے پہلے
دیکھا تھا اسکی یہ تعمیر ہے اللہ نے (آج) اسکو سچ کر دکھایا
اور داس کے سوا مجھ پر احسان کیا کہ مجھ کو قید خانہ سے
نکالا اور شیطان نے جو مجھ میں اور میرے بھائیوں میں
فساد ڈال دیا اس کے بعد گاؤں سے تم سب کو لایا اور مجھ
سے ملایا بیشک اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے باریکی سے اس کو
پورا کرتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے حکمت والا مالک میرے
تو نے مجھ کو حکومت سے کچھ دیا اور خوابوں کی تعبیر بھی کچھ
سکھائی اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے
تو ہی میرا ولی ہے دنیا اور آخرت میں مجھ کو اپنا
تا بعد ارر کہہ کر دنیا سے اٹھا لے اور نیک بندوں کو
مجھ کو ملادے گا

قصة يوسف عليه السلام

باب حضرت یونس علیہ السلام کا قصہ

قُلْ لَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ نَفَعَهَا
اِيْمَانُهَا اِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا اٰمَنُوا
كُفِّتْ عَنْهُمْ عَذَابُ الْخِزْيِ فِي
الْحَيٰوةِ وَالْاٰثِرَاتِ وَنُفَعَالِمُ الْوَحْيِ
وَذَا التَّوْبِ اِذْ ذَهَبَ مُغَاصِبًا وَقُلْ
اَنْ لَّنْ نُّفَعِدَ رَعْلَكُمْ فَنَادٰى فِي

پہر کیوں کوئی سچی دانتے ایمان نہ لائے کہ انکا ایمان انکو فائدہ
دنیا کیکن یونس کی قوم والے حب ایمان لائے تو ہم نے دنیا کی
زندگی میں رسوائی کا عذاب ان سے دور کر دیا اور ایک
وقت تک انکو زندگی کا ہر مزہ لینے دیا
اور جمیل والے کو جب وہ غما ہو کر اپنی قوم کے پاس سے
وہ سمجھا کہ ہم اسکو تنگ نہ کریں گے تب وہ اپنے قصور کا قائل

یونس ۱۱
الانبیاء ۱۶

طالع باپ اور بھائیوں نے ۱۲ سال ان کی قرینیت میں سختی کا سجدہ جائز تھا جامع البیان میں کہ حجۃ کا سجدہ حضرت آدم سے لیکر حضرت یونس کے دینے تک جائز رہا پھر
جماری طریقت میں حرام ہوا۔ معاذ رمنے شام سے آکر حضرت مہ کو سجدہ کیا آپ نے فرمایا معاذ یہ کیا کرتا ہے انہوں نے کہا بیٹے شام میں دیکھا وہ لوگ اپنے اپنے بزرگوں کو سجدہ
کرتے ہیں آپ نے فرمایا یہ سنت کو ایک رعایت میں ہے اگر میں کسی بند کو کھڑک کر نادوسے بندے کو سجدہ کر دیتا تو جو کھڑک کر نادوسے بندے کو سجدہ کر دیتا وہ نادوسے بندے کو سجدہ کر دیتا اور
کنوئیں سے نکالنے کا احسان بیان نہیں کیا کہ بھائیوں کو قرینہ کی دھواں کا قصور تو حضرت یوسف مہ معاف کر چکے تھے ۱۲ سال و بڑی عزت اور مہربانی سے جنوں کے
مطلب بر لاتا ہے ۱۲ سال بیٹے مصر کی حکومت ساری زمین کی حکومت تو چار بادشاہوں کو ملے ہے دو سالان تھے سکندر زور سلیمان ۱۲ اور دو کا فر تھے تخت نصرت اور شہر سلیمان
ورم نے کہا باپ پانچویں حضرت یونس نے جو تھے جن کو قدامت کے قریب ساری دنیا کی حکومت تھی ۱۲ سال سب کاموں کا پناہیو الا کریم کار ساز ۱۲ سال پچھلے ابراہیم ۱۴ اور اسحاق
اور یحییٰ ۱۴ اور یعقوب ۱۴ سے با تمام نیک پیشانی لنگھو اس فکر نہ رہے کہ اس دعار کے بعد وہ ایک غنہ ہی نہیں جیسے جب کہ تھوڑے میں ہر کے ملک میں فن ہوئے حضرت یونس
نے ان کا ناموت نکالا اور شام میں لاکر ان کے باپ دادا کے پاس فرمایا حضرت یعقوب ۱۴ جب مرے تھے تو انہوں نے حضرت یوسف کو مہویت کی کج کو شام کے ملک میں بجا کر
سیرا پچ کے باس فن کرنا حضرت یوسف مہ نے ایسا ہی کیا خود کا جان نہ لیکر شام کے ملک کو گئے اور فن کر کے پھر مصر آئے ۱۲ سال و عذاب برتنے سے پہلے ۱۲ سال
سے کہ جاتے ۱۲ سال و عذاب برتنے سے پہلے ہی نشانہاں دیکھ کر فرمایا کرتے ہی ۱۲ سال نبوت کا کو مہبت ہی حضرت یونس کی کو نبوت کا کو مہبت ہی حضرت یونس کی کو نبوت کا کو مہبت ہی
۱۲ سال و عذاب برتنے سے پہلے ہی نشانہاں دیکھ کر فرمایا کرتے ہی ۱۲ سال نبوت کا کو مہبت ہی حضرت یونس کی کو نبوت کا کو مہبت ہی حضرت یونس کی کو نبوت کا کو مہبت ہی

وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْخُوَيْتِ إِذْ نَادَىٰ
وَهُوَ مَكْظُومٌ ۖ لَوْلَا أَنَّ تَدَارَكَهُ
يُعْمَةُ مِنْ رَبِّهِ لَكُنْتَ بِالْعَذَاءِ
وَهُوَ مَكْظُومٌ ۚ فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ لِيُجْعَلَ
مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

اگر بے شک یولنس بھی پیچھے نہیں ہیں تو صاحب بہاگ کر بھری ہوئی کشتی کے پاس پہنچا پیر قمرہ ڈالا (تین بار یولنس کے نام پر نکلا)، تو وہ مار گیتا پیر مچھلی اور سکوٹھل گئی اور وہ (اپنے سینے) طاقت کر رہا تھا پیر اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں نہ ہوتا تو جس دن لوگ (دوبارہ زندہ ہو کر) اٹھا کر جائیں گے وہ اسی کے پیٹ میں رہتا آخر ہم نے اسکو پٹر میدان میں ڈال دیا اور وہ بیمار ہو گیا تھا اور سیر (سائیکل کے لیے) ہم نے ایک کدو کا درخت اکا دیا اور ہم نے یولنس کو لاکھ بلکہ زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجا تھا (جب ان پر عذاب اترا تو) وہ ایمان لے آئے ہم نے انکو ایک مدت تک (دنیا کے) مزے اٹھانے دیے۔

باب اصحاب کشف کا قصہ

فلج ہمارا بہت بڑا دشمن ہے اس کو جلد ہی
میں کیا سائنس لیکر جانا چاہتا ہوں
فلج پیر سو رہے ہیں
ڈیکلٹ لیا اور ایک
ان کی گفت میں ان کا
تہی گزشتہ سالوں کے
یہ کام پیر چیک کیا
مصلح یہ بھی کہہ رہے
ہو کہ اب اگر اند پیر
کے لئے اور

۱۰۱۰ ایک افسانہ قتل امیرتہ کا عذاب تپسہ رتیگا اور یہ کہ حضرت یونسؑ کی سبکی کو کھل گئے جب عذاب
 پہنچنے والے ملکہ کی عیدان میں نکلا اور ملا کہ ابی میں وہاں بیٹھا عاجزی کی بنا پر شرم کیا وہ ارم
 بیٹھا کہ دوستی سے طبع آ رہا ہے اور گدگوش و غم میں نہیں نے بیچاں کیا کہ اب میں لین کو گول
 زیادہ دعا باز نہیں ہے اور اس رخ اور غم میں خفا ہو کر دوسری ملک کو چل دیے وہیں ملک شتی
 سوار ہے وہ محل جانے کو شتی چلے آخرفر عذاب کو فرما حضرت یونسؑ کے نام پر نکلا اور پھر
 پہنچنے ملک کے حکم پر تراض ہو کر چلا یا انہوں نے توبہ کی اور یہ دعا پڑھی ۱۰۱۱ اللہ اللہ انت
 من من تک اس کے پیش میں ۱۰۱۲ اے خدا پروردگار خود دیکھتے ہیں ۱۰۱۳ اے گوس میں ہو گئے نہ
 ملکی کو گول نے ہمارے عذاب کو اچھلے نام نکلا ۱۰۱۴ اور شتی مالوں نے گول
 پاس سے بھاگ کر اس ملکی میں چلے گئے وہیں نکلا ملا گیا شتی ملکی اس کے پاس کی
 یونسؑ کے نام پر نکلا وہ خود نکلا ۱۰۱۵ اے ملک کے حکم پر غم
 پر امیرتہ نے ان کی قوم پر عذاب کا تالا پیرا دئے دئے بیٹھے پر عذاب اٹھا یا حضرت یونسؑ کے
 کوڑوں میں اس سے جو سے یہ کہلا ۱۰۱۶ اللہ اللہ انت سبحانک اے میرا پروردگار ۱۰۱۷ اللہ اللہ انت سبحانک

سَأَوْفِيكُمْ كَلِمَةً وَجَعَلْتُ الْغَيْبَ
وَكَلِمَةً لَّوْنِ سَبْعَةٍ وَقَامِيكُمْ كَلِمَةً
قُلْ رَبِّيَ اعْلَمُ بَعْدَتَهُمْ قَالُوا كَلِمَةً
إِلَّا قَلِيلٌ ثُمَّ قَالَا نَمَارِ فِيهِمَا الْإِمْرَاءُ
فَلَمَّا رَأَتْهُمَا لَسَفَتْ فِي رُءُوسِهِمَا
أَحَدًا ۖ

وَلِيَسْتَأْذِنَ فِي كُفْرِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ
سِنِينَ ۚ وَارْدَادُوا إِلَيْهِ ۚ قُلِ اللَّهُ
أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۚ

الكهف

10

14

4

11

قِصَّةُ ذِي الْقَرْنَيْنِ
وَيَا جُوجَ وَمَا جُوجُ

وَيَا لَوْلَاكَ عَنِ ذِي الْقُرْبَيْنِ ۖ
ثَلَسَا تَلَوْا عَلَيْكَ مِثْنَهُ ذِكْرَاهُ
أَنَامَكُنَا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَالتَّيْبَهُ مِنْ
كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۖ فَأَتْبَعُ سَبَبَهُ
حَتَّى إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ
وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ ۖ
وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۖ فُلْنَا
بَيْنَ الْقُرْبَيْنِ إِنَّمَا أَنْ لَعَابِ
وَأَمَّا أَنْ تَحْجِدَ فِيهِمْ حُسْنَاهُ
فَقَالَ إِنَّمَا مِنْ ظِلِّكُمْ فَسَوْفَ لَعَابُهُ

انکا اصرار ہے کہ انہیں بچے بچے سے چنانچہ ان کا تعلق ان کا تعلق ان کا تعلق
چلائے ہیں اور رہے کہیں گے اساتذہ آسمان انکا اصرار
لوگوں کو کہہ دیا کہ انکی گنتی خدایا ہے اور ان کا
والوں کو تھوڑی ہی لوگ جانتے ہیں اور ان کے مقدمہ میں
سے جہگڑا نہ کر کراد پرے (مہر مری) جہگڑا اور نہ ان کے مقدمہ
میں ان لوگوں میں سے کسی سے کچھ پوچھت

اگر یہ غار والے اپنی غار میں تین سو برس (سوتے) رہیں اور نو برس اوپر گزردے الموعالے خوب جانتا ہے وہ کتنی مدت (سوتے) رہے گا

باب ذی القرنین اور یاجوج اور ماجوج
کا قصہ

اور اسے پیغمبر یہ لوگ تجھ سے ذوالقرنین کا حال پوچھتے ہیں کہ ہمیں اب تم کو اسکا کچھ ذکر سناتا ہوں ہمہذا اسکو زمین میں جایا تھا (حکومت دی تھی) اور ہر طرح کا سامان اسکو دیا تھا آخر اسنے ایک سامان کیاجیا (چلتے چلتے) سورج ڈوبنے کے مقام پر پہنچا دیکھا تو سورج کالے ٹیگر کی گند میں ڈوبتا ہے اور وہاں اسنے کچھ لوگ پائے (جو بالکل وحشی اور برہنہ بہتے تھے) ہمہذا اذوالقرنین (تجھے ہمنے اختیار دیا ہے) یا تو انکو عذاب دی یا اتے اچھا سلوک کر اسنے عرض کیا جو کوئی ران میں سے، شرارت کرے گا ایمان کی بات نہ مانے گا، ہم کو ہم ابھی

۱۲ کہ وہ کسی قسم کے لوگ تھے انکے نام کہاتے یا ان کی گفتی کیا تھی ۱۳ کہ جننا خضر نے تجھ پر اتنا راہ انکو سنا ہے زیادہ کہ ذکر انکو سخت کہہ ۱۴ کہ بیضا ل کتاب میں سے ۱۵ کہ یوکر انکو کہ یہ معلوم نہیں ہے عربی اصل جو کتابیں بناتے ہیں ۱۶ کہ میں نے ہمیں سوئسی برس سوتے رہے فطری سال قمری سال سے ملا وقت ہر سو برس میں تین برس کا فرق ہوا تھا ۱۷ کہ بے غیر صلہ اصل کتاب جو انکے سونے کی مدت میں اختلاف کرتے ہیں کوئی تین سو برس کہتا ہے کوئی تین سو کوئی دس سو کو کہتے ہیں ۱۸ کہ خود اسدہ فرماتا ہے کہ وہ تین سو و قمری برس سوتے ہے اب اختلاف کی کیا ضرورت ہے ۱۹ کہ قریش نے یہودی کے کہنے سے ان حضرت صلہ علیہ السلام کو انکا امتحان پایا ۲۰ کہ بکثرت کا قصہ پوچھا اور ذوالقرنین کا اور شرح کی حقیقت و صاف کی جب سورت اتری ذوالقرنین اقبی و سکندر بادشاہ کا جو مقدونہ کا بیٹا تھا اقبی کا بیٹا اور صلہ بتا بعضوں نے کہا ذوالقرنین کیا اور جاشا بادشاہ تھا ۲۱ کہ یہ ہم کے زمانے میں ذوالقرنین اسکو پایئے کہتے ہیں کہ وہ مشرق اور مغرب دونوں طرف کے ملکوں میں گیا تھا ۲۲ کہ اسکی عمر دو سو چالیس تھیں ۲۳ کہ ایک بادشاہ نے کہ یہ مجھے لگا پہلے مغرب پہنچے پھر کمالک اس نے دیکھا تھا ۲۴ کہ بیٹے فرخانی اخیر آبادی تک ۲۵ کہ ایک بار مجھے میں وقت مطلب ہے کہ مجھے ملے جلتے مغرب کی طرف اس مقام تک پہنچا جو چا جان آبادی ختم ہے اور دیکھنے میں انکو پایا معلوم ہوا بیٹے ایک کا تے سچ کا چند ہے اس میں سچ تو ہے ۲۶ کہ وہ لوگ کا تھے اسدہ نے ذوالقرنین کو بھیجی کہ تم باہر تو انکو تلاش کرو چاہو تو نرمی سے ان کو ہمہ کار برایت برائے اس معلوم ہوا کہ ذوالقرنین نہیں تھے بہنوں نے کہا کہ انی تھے اسدہ نے انکو ابہام کیا ۲۷ کہ اصل جو کتابیں بناتے ہیں مجھے کوئی بن دیکھو نشانہ نہ لگے ۲۸ کہ اسے پیدا اور دوسرا قول اصل کتاب کا تھا ۲۹ کہ اسکا قول بعضوں کا اس پر اشارہ کرنے کا ہے مجھے کہ وہ سات تھے اور انھوں انکا کہتا ۳۰

١٤ | الانبياء

تجربہ کیا جو جہاں بوجھ زد و اقرین کی روک سہ کہو کتہ جائیں بغیر بیت
فانم ہو احرام (ناممکن) ہوا وہ ہر چیز سے دوسرے پڑیں گے

باب صحاب القریہ کا قصہ

٢٢

اؤڑے پیغمبر ان لوگوں سر گاؤں والوں کا قصہ بیان کر
جیسا کہ پاس (اور اسی کے) پیغمبر آئے جب ہم نے انکی طرف
دو پیغمبر بھیجا انہوں نے دونوں کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے
پیغمبر کو مدد کے لیے بھیجا ان تینوں نے (ملکر) یہ کہا تم تمہارا
پاس خدا کی طرف سے (پیغمبر) بھیجے گئے ہیں کہ کہنے لگو تم تو ہماری
طرح ایک آدمی ہو اور اسی نے کوئی کتاب نہیں اتاری تم تو بس
نئے جھوٹے ہو پیغمبروں نے کہا ہمارا مالک جانتا ہے کہ ہم
بیشک تمہاری طرف سے بھیجے گئے ہیں اور ہمارا کام اور کچھ پیغمبر
صرف کہو کہ تم کو سنا دیتا ہوں وہ کہنے لگے تمہارا آنا تو ہم پر
منہوس ہوا تم اگر باز نہ آؤ گے تو ہم تمکو بیتروں سے مار ڈالیں گے
اور ہماری طرف سے تم کو سخت تکلیف پہونچے گی پیغمبروں
نے کہا تمہاری حکومت تمہارے ساتھ ہے تم کو جو نصیحت
کی گئی (و تو گئے نصیحت کرنے والے ہی کو منہوس کہنے) ملتا

۱۲

مُسْتَعِذِينَ وَبِحَاضِيهِمْ أَهْلُ الدِّارِ
 رَجُلٌ يَسْتَعِذُّ قَالَ يَكُونُ أَتَّبِعُوا الشَّرِيعَاتِ
 أَتَّبِعُوا مِنْ لَا يَمْلِكُكُمْ أَجْرًا هُمْ
 مُتَعَدُّونَ وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ اللَّهَ
 فَطَرَنِي وَلِأَبِيهِ جُودٌ مَا أَخْلَجَ مِنْ
 دُونِهِ إِلَهًا إِنْ يُرِيدِ الرَّحْمَنُ يَغْفِرْ
 لَا تَعْنِي عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا
 يُنْقِذُونِ إِنْ أَرَادَ إِلَهِي مُنْزِلًا
 مُبِينًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يَنْزِلَ يَنْزِلُ
 قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَلِيكَ قَوْمٌ
 يَعْلَمُونَ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي
 مِنَ الْمُكْرَمِينَ وَمَا أَتَوْنَا عَلَى
 قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ مِنْ جَنَدٍ مِنَ الشَّمَالِ
 وَمَا كُنَّا مِنْ آلِهِمْ إِنْ كَانَتْ إِلَّا
 صَبْحَةً وَأَيْدِيَهُمْ أَسْخَفُونَ
 الْبُحْرَى عَلَى الْحَبَاذِ مَا يَأْكُلُونَ مِنْ
 رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ

یہ کہ تم لوگ حد و سرحد کے چھانکار شمس کے پرسترو ایک سو دھار
ہوا آیا کہنے لگا بہائو پیغمبروں کا گستاخان ہوں ان لوگوں کا گستا
خان ہو جو تم سے کچھ نیک نہیں آگئے اور وہ شیک ستور پر ہیں
اور مجھ کو کیا (کچھ جنون) ہوا ہے میں اس (خدا) کو نہ بوجھل خبر
نے مجھ کو پیدا کیا اور اسی کے پاس ختم سب کو لوٹ کر جانا ہے تمہارے
اس کے سوا اور سہوں کو ہی خدا بنا لوں اور انکا حال تو یہ ہے
کہ اگر خدا مجھ کو کوئی دکنہ (تکلیف) دینا چاہے تو انکی سفارش
رہی میری کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ خود مجھ کو (اس دکنہ سے) چڑھا
سکتے ہیں یہاں گروں تو بیشک صریح نادان ہوں میں تو تمہاری
ملک پر ایمان لایا ہوں تم سن لو اس سے کہا گیا رقی نقہ
نے فرمایا بہشت میں داخل ہو وہ بہشت بھی کہنے لگا کاش
میری قوم کو یہ معلوم ہو جا تا کہ میری ملک نہ مجھ کو بخش دیا اور
عزت داروں میں مجھ کو شریک کیا اور اسکے مرے بعد پہنے
اسکی قوم پر آسمان پر فرشتوں کی کوئی فوج نہیں اتاری
اور نہ ہم کو ضرورت تھی بس ایک چنگھاڑ کی دیر تھی وہ اسی دم مجھ
کو در کر رہے گئے تھے انہوں نے ہندو پیچہ ان کے
پاس (اسکی طرف سے) کوئی پیغمبر آیا تو اس سے ٹھٹھا کرنے لگے۔

التفسيرات

جَمُّ الدُّنْيَا وَفَضْلُ الْآخِرَةِ

باب ۹ دنیا کی ہندست اور آخرت کی تعریف کا بیان

زَيْنٌ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّكَاحِ
وَالْبَيْنِ وَالْعَنَاطِيرِ الْمُقْنَنَةِ مِنَ

عمران

18-

لوگوں مرفوں کی محبت پر رہاؤ گئے ہیں حبیبی بیان اور بیٹھ
اور سونے چاندی کے ڈھیر لگے ہوئے اور گھوڑے

[illegible]

اللَّهُمَّ الْفَيْضُ الْفَيْضُ الْمُسْتَقِيمُ
 فَالْأَقَامُ وَالْحُكْمُ فَالْأَقَامُ الْحَقِيقَةُ
 الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِنْدَ حُسْنِ الْمَالِ
 قُلْ أَوْفُوا بِعَهْدِكُمْ بِرَبِّكُمْ وَالَّذِينَ
 اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَعَلْتُ لَهُمْ
 مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارَ خَالِدِينَ فِيهَا
 وَأَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَزُجْجُوا فِي
 النَّارِ وَاللَّهُ بِصِرَاتِهِ بَالٍ
 مَن كَانَ يُرِيدُ كِتَابَ الدُّنْيَا
 فَعِنْدَ اللَّهِ نَوَاطِيبُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا بَصِيرًا
 وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ
 وَلَذَائِجُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُتَّقُونَ
 أَفَلَا تَعْقِلُونَ
 وَالَّذِينَ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ
 أَفَلَا تَعْقِلُونَ
 فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ
 إِلَّا قَلِيلٌ
 مَن كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَآخِرَتَهَا
 نُوفِ بِالْعَهْدِ أَعْمَالُهُمْ فِيهَا وَهُمْ
 فِيهَا لَا يَخْشَوْنَ ۚ أُولَئِكَ الَّذِينَ
 لَبَسُوا لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ وَهُمْ
 وَجِبْطُ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبِطْلٌ مَّا
 كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ

۵ النساء ۱۹
 ۷ الألقام ۱۶
 ۹ الأعراف ۱۷
 ۱۰ التوبة ۲۳
 ۱۲ هود ۱۱

ہر دو میں کو آمد مینے (گنہگار میں نہیں گزریاں) اور کسیت یسب
 دنیا کی (چند روزہ) (زندگی) کو خیر میں اصاحا متکا اما اصاحا ہی
 کے پاس (خود او پیغمبر) کہہ دو کیا میں تم کو ان (دنیاوی خالی منزلوں کو)
 بہتر مزہ بتا دوں جو لوگ پر پیغمبر گار میں یعنی شرک سوچے ہیں، ان کو
 اپنے پروردگار کے پاس باغ میں گئے جنکے ٹرانس بہر ہی ہیں
 اور سنہری بی بیوں اور درجے شری نعمت، امیر جل جلالہ کی
 رضا مندی (ملیکی) اور امیر سبحانہ و تعالیٰ بندوں کو
 دیکھ رہا ہے و

جو کوئی دنیا کا فائدہ چاہتا ہو تو اللہ تعالیٰ کے پاس دنیا اور
 آخرت دونوں کا فائدہ ہے اور اللہ تعالیٰ سنتا دیکھتا ہے
 (اسیر کوئی بات پوشیدہ نہیں)۔

اور دنیا کی زندگی کو نہیں مگر کیسل اور دل پہلا نا اور النہ
 پر پیغمبر گاروں کے لیے آخرت کا گھر بہتر ہے کیا تم کو عقل
 نہیں د

اور پر پیغمبر گاروں کے لیے آخرت کا گھر (کہیں) بہتر
 ہے کیا تم کو عقل نہیں۔

دنیائی زندگی کا مزہ (بالکل) بے
 حقیقت ہے اور کچھ نہیں د

جو لوگ دنیا کی زندگی اور رونق چاہتے ہوں تو ہم ان کے
 کاموں کا بدل دنیا ہی میں انکو پورا کر دینگے اور وہ دنیا پر
 گماناں اٹھائیں گے ان لوگوں کو یہی آخرت میں دوزخ کو سوا
 اور کچھ نہیں اور دنیا میں جو (اچھے کام) کیسے نہ وہ (سب)
 اکارت ہو گے اور ان کا کسب کرایا سب ہوا
 ہو گیا۔

مٹا نشان گئے ہوئے بازے باجگلیں جڑے ہوئے ۱۱ دہ ہیں پیشہ ہنا ہے لیکن الغرض یہ کہ جیسے میں نے ہی عقلند آدمی کا یہ کام نہیں کیا مگر طریقتہ ہو جاؤ
 اور غور کو بوجھا دے کہ ہم نے اور لوگ کے آخر زمانہ اور ہمیشہ اس مرتبہ کے پاس نہایت دکان کی نگر سب پر مقدم ہے ۱۲ دہ پاکیزہ دکان کو چیلنے کے گانہ نفاس دینی درنیت
 وغیرہ قیوم جہنم ۱۱ دہ سبحان اس نعمت اور سر فرازی پر مادی دنیا اور آخرت کی نعمتیں اصدق میں ہمارا مالک کریم سے رہی ہو جائے تو پھر ہم کو کچھ نہیں چاہیے
 جہنم کی حدیث میں جو کہ اس مرتبہ جنتیوں کو بجا رکھا جنت والوہ عرض کرینگے حاضر نے ہمارے مالک سب پہلانی تیرے ماتحتوں میں اور شاہد ہوگا تم خوش ہوئے
 عرض کرینگے اب یہی خوش نہ ہوینگے تو نے نہ عنایت فرمایا جو کسی شے کو نہیں دیا ارشاد ہوگا اب میں اس سے بڑے کم دوں عرض کرینگے اب ان نعمتوں کی طرف گراؤ
 کوئی نعمت ہے سوشاد ہوگا اب یہی اس مرتبہ پر لونا رہا ہوں اب کبھی تھے نار میں نہ ہو تھا ۱۲ دہ کوئی بندہ دنیا کے مہوں میں غرق ہو کر اپنے مالک سے غافل ہو گیا ہے
 اور کوئی بندہ اس مرتبہ کی رضا مندی حاصل کرنے میں مصروف ہے ہر ایک کو اس کے اعمال کے سوا کوئی اور تعلق نہ تھا ۱۲ دہ تو آخرت کا فائدہ نہ چاہتا اور دنیا کے فائدہ سے ہم غافل
 گزرتا ہوا کی کمی ہے۔ ابن جریر نے کہا یہی مشرکین اور منافقین کے حق میں ہے ۱۲ دہ جیسے کہوں گا کہیل اور تماشہ تھوڑی دیر میں تم ہوتا ہے اس طرح دنیا کی زندگی
 گذر جاتی ہے اور ایک دم موت سر پہان کر پڑی ہوتی ہے ۱۲ دہ جیسے کہوں گا کہیل اور تماشہ تھوڑی دیر میں تم ہوتا ہے اس طرح دنیا کی زندگی
 ان کے جہنم و دارالیم موت سر پہان کر پڑی ہوتی ہے ۱۲ دہ جیسے کہوں گا کہیل اور تماشہ تھوڑی دیر میں تم ہوتا ہے اس طرح دنیا کی زندگی
 جہنم و دارالیم موت سر پہان کر پڑی ہوتی ہے ۱۲ دہ جیسے کہوں گا کہیل اور تماشہ تھوڑی دیر میں تم ہوتا ہے اس طرح دنیا کی زندگی

وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ
 تَحْرِيكَتُ يَوْمَ تَحْرِيكَتُ الْآخِرَةَ نَزْعُهُ فِي
 حَرَّتِهِ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا فَلْيَکُ
 مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ شَيْءٍ
 فَمَا أُوتِيتُمْ مَعَكُمْ ثَمَنًا فَحْيَوةً
 الدُّنْيَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ ثَمَنٌ خَيْرٌ وَآخِرٌ
 لِلَّذِينَ اسْتَوُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ
 وَإِنْ تَحِلَّ فِي ذَلِكَ تَمَتَّعُوا الْحَيَوةَ
 الدُّنْيَا دَارَ الْآخِرَةِ عِنْدَ رَبِّكَ
 لِلْمُتَّقِينَ
 إِنَّمَا الْحَيَوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ لَهْوَ
 وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أَجْرَكُمْ
 وَلَا يَسْخَلَكُمْ أَمْرُكُمْ
 اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ
 وَلَهْوَ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُخٌ بَيْنَكُمْ
 وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ
 وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ
 وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ
 وَمَا الْحَيَوةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْفُتُورِ
 كَذَلِكِ يُحَبِّثُونَ الْعَالَمَةَ
 وَتَكُنْ ذُرِّيَّةٌ مِّنَ الْآخِرَةِ
 إِنَّ هَؤُلَاءِ لِيُجْتَبَعْنَ الْعَالَمَةَ
 يَكْذِبُونَ وَذَرَاءُهُمْ يَوْمًا تَقِينَهُ
 بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَوةَ الدُّنْيَا

کہ تو آخرت ہی ہے
 جو کوئی دنیا کی عمل کرے آخرت کی کمیتی چاہے ہم اس کی کمیتی اور
 بڑھائیں گے اور جو کوئی دنیا کی کمیتی چاہے ہم اس کو وہی دینگے اور
 آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہ رہے گا
 تو راہ لوگو جو کچھ تم کو ملا ہے وہ دنیا کی چند روزہ زندگی کا
 سامان ہے اور اندھے کے پاس جو ثواب ان لوگوں کے لیے ہو
 جو ایماندار ہیں اور انہماک پر بہرہ و سارے میں بہتر اور زیادہ پائدار ہو
 اور یہ سب سامان کچھ نہیں مگر دنیا کی چند روزہ زندگی کا منہ
 ہے اور راہیچہیں آخرت کی بے لانی تو تیری ملک پاس پر ہر گاہ و روز
 ہی کے لیے ہے
 دنیا کی زندگی کچھ نہیں چند روز کا کھیل اور تماشا ہو اور اگر تم
 ایمان لائو گے اور کفر اور گناہ سے بچے رہو گے تو اندھے تمہاری
 رنگ تم کو دینگے اور وہ تم کو لوگوں کے مال تم سے نہیں مانگے گا
 (لوگو) یہ جان رکھو دنیا کی زندگی اور کچھ نہیں بس کھیل اور تماشا
 ہے اور بنا و سنگار اور ایک دوسرے پر بڑائی جتانے اور ایک دوسرے
 سے زیادہ مال اور اولاد کی خواہش کرنا
 اور آخرت میں (ربوں کو) سخت عذاب ہو اور (اچوں کو) بے
 اندہ تعالیٰ کی معافی اور رضا مندی ہو اور دنیا کی زندگی تو دھوکے
 کا سامان ہے
 نہیں نہیں (لوگو) تم آدمیوں کا قاعدہ ہے جلد بازی پسند
 کرتے ہو اور انجام کا خیال نہیں کرتے۔
 یہ کافر تو دنیا کو پسند کرتے ہیں اور (قیامت کے) سخت دن
 کو انہوں نے اپنی (مٹی) پیچھے چھوڑ دیا ہے
 مگر تم لوگ دنیا کی زندگی کو مقدم رکھتے ہو حالانکہ آخرت دنیا

قلم جو لوگوں کا قول ہے کہ اگر دنیا سونے کی ہوئی اور آخرت مٹی کی تب بھی آخرت بہتر ہوتی کیونکہ آخرت باقی ہے اور دنیا فانی ہے ۱۲ ایک دوسرے سے سات سو گنا گنتی آپ
 دینگے ۱۱ ایک جہاں کا فائدہ مال متاع ۱۲ ایک کیونکہ وہ ایک عمل ہے آخرت کے قریب کی نیت نہیں کہتا تاہم دنیا کا فائدہ چاہتا تھا وہ اندھ نے دیدیا یا آخرت میں اس کو کچھ
 دینگے بعضوں نے کہا یہ آیت کافروں سے خاص ہے جو حشر میں کہہ کر ان حضرت سے نے یہ تیرت پریشی نہیں کہا اندھ نے فرماتا ہے اے آدمی تو میری جماعت میں نہ لگے میں تیرا
 غنا اور تو تگری سے بہرہ و دنیا اور تیری صحابی ہوگے دیکھا اور اگر تو ایسا کہہ گیا تو میں تجھے گرس ڈالوں گا اور تیری صحابی نہ رہیں گے دیکھا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا دنیا
 کی کمیتی مال اور اولاد ہے اور آخرت کی کمیتی دنیا کی صحابی ہوگے دیکھا اور اگر تو ایسا کہہ گیا تو میں تجھے گرس ڈالوں گا اور تیری صحابی نہ رہیں گے دیکھا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا دنیا
 اور کفر اور گناہ سے بچنے میں ۱۲ ایک جہاں اور دوسری کی جگہ پر وہ نہیں دیکھا ہے ایک ہوتا سا حصہ جو کہ کوڑھ اور صدقہ میں کھینچنے کا حکم ہے وہی ہمارے قاعدہ
 کے ہے ۱۲ ایک کلام الملک طوکل کلام حقیقت میں دنیا دہروں کے سامنے طلبان باجہ باتوں میں آگئے پیچھے میں ہیں کو نہ کاشے کے دلدہ اور فریختے ہوتے ہیں جو ان میں
 لپٹنے بناؤ سنگار لوگوں رہتی ہے اسی فکر میں گذرتی ہے کہ ہر بڑے لوگوں کی نظر کسی عجمان پہ نہ پڑے ہو رہیں دیکھتی ہی ہماری عاشق بنائیں جب فرما جائی تو بٹنے لگی
 ہے اور عقل آتی ہے تو فکر کی سوچتی ہے لپٹنے مال دولت حسن جمال زور قوت پر نازید ہوتا ہے پھر جب بڑا پاتا تو یہ فکر ہوتی ہے کمال اور اولاد میں دوسرے بڑے جو کہ
 سر پرانی دہلیات میں ساری عمر گزارتی ہے اور ملک بھی ایسا کہہ موت اگر پچھتے ہیں وہ بالیتی ہے چلو چلی ہوئی ۱۲ ایک جو کہ فریختے دنیا سے محبت رکھے وہ دھوکے میں کیا آگیا
 اپنے پیچھے رہنے کا ہر ہر دیکھا اب نہ اگر دنیا کو آخرت کی بے لانی کہاے گا دیکھ کر سے تو جان اندھ اور بے فکر ہے دنیا کی زندگی دھوکے کی مٹی نہیں ہے ۱۲ ایک کوئی تیار نہیں کرتی

وَكُنْ لَكَ مِمَّا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي
قُرْيَةٍ مِّنْ قَبْلِكَ نَبِيًّا إِذَا قَالُوا مَثَرُوهَا
إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا
عَلَىٰ آثَارِهِمْ مُّقْتَدُونَ قُلْ أَوْ
لَوْ جِئْتُكُمْ بِآيَاتٍ مِّمَّا وَجَدْتُمْ
عَلَيْكُمْ لَبَأْتُكُمْ هَٰذَا قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ
بِهِ كَافِرُونَ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ

کچھ کم نہ ہو گا۔

اور ایسے پیغمبر اسطرح ہونے سے پہلے جب کسی بستی میں کوئی آدمی
والا پیغمبر بھیجا تو وہاں کے مالدار لوگ یہی کہنے لگے ہونے اپنی
باپ دادا کو ایک دین پر پایا اور ہم تو انہی کے قدم بہ قدم
چلینگے پیغمبر نے ان کے جواب میں کہا کیا اگر میں تم کو اس
بڑے کرٹیک رستہ بتاؤں جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا انہوں
نے کہا کچھ ہی ہو تم جو تم دیکر بھیجے گئے ہو اسکو نہیں ماننے آخر
ہم نے ان سے بدلہ لیا (سب کو تباہ کر دیا) تو راہ پیغمبر دیکھ تو سہی
پیغمبروں کو جہنم والوں کا انجام کیا ہوا۔

التبشير

باب بشارت اور خوشخبری کا بیان

وَكَبِيرًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
إِنَّ لَهُمْ جَنَّةً تُجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ
وَكُنْ لَكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا
لِّتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ
يَكُونُ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا
وَكَبِيرًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا
إِنَّا وَجَدْنَاهُمْ مُّصِيبَةً لِّقَالُوا إِنَّا
لِللّٰهِ وَإِنَّا لَآلِيهِ رَاغِبُونَ أُولَٰئِكَ
عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ
وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ
وَكَبِيرًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا إِذَا دُرِكُوا

اور اے پیغمبر خوش خبری سنا دو ان لوگوں کو جو ایمان
لائے اور اچھے کام کیے انکے لیے باغ ہیں جنکے تلوار نہیں
ہو رہی ہیں۔
آؤں ایسے ہی ہونے لگوں ایک پیچ پیچ کی ہمت بنا یا تاکہ تم دوسرے
لوگوں پر قیامت کے دن انکو اہ بنو اور پیغمبر دینے محمد صلو
اور علیہ وسلم مختبر گواہ ہوں
اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے انکو جب کوئی مصیبت آ
پڑتی ہے تو کہتے ہیں ہم اسہی کے ہیں اور اسہی کی طیوت
جانیو اور میں ان ہی لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی بخشش اور مہربانی
ہوگی اور وہی نہشت کا راستہ
پائیں گے
اور گرا گئے والوں کو خوشخبری دے جن کے دل اللہ کا

دل تب ہی تم تک پہنچاؤ گا اور اپنے بڑے ذہن سے پہلے جاؤ گے۔ یہ تو احمق بنے وقتوں کا کام ہے کہ اچھی چیز کو چھوڑ کر برا خواہ مخواہ ہی چھوڑ کر لے رہے اور کسی کی بات نہ سننے
شوکانی روح نے کہا ہے ہمارے زمانے میں مسلمان مقلدوں کا یہی حال ہے انکو جب حدیث یا آیت سناؤ تو پہلے امام کے قول پر چڑھ جاتے ہیں اور کہتے کیا ہیں ہمارے
امام حدیث قرآن کو تم سے زیادہ جانتے تھے انکا جواب یہ ہے کہ اگر تمہارے امام اسوجہ سے کہ انکا زمانہ پہلے ہے حدیث یا قرآن زیادہ جانتے تھے تو تاہمین اور صحابہ کا زمانہ
ان سے بھی پہلے تھا پھر وہ کچھ لکھ لکھ کر لیا جاتا ہے اور قرآن کو جانتے ہوئے ان کی تقلید کریں نہیں کرتے ۱۲ وٹ اپنے اساتذہ کا پیغام سنا دین ۱۳ وٹ جہاں جہاں
نے کسی طرح نہ مانا ہم نے اپنے اساتذہ امام ۱۴ وٹ مسلمانوں سے ہونے کو قبل بتا دیا یا جیسے ہونے ابراہیم کو جن لیا ۱۵ وٹ اپنے مستدل و رتبہ کو نہ اس میں لاف نہ دے نہ تعصیب نہ ادا نہ کرے
وٹ نہ تحفیف صحیح حدیث میں جو کہ وسط سے مراد اصل ہے یعنی مستدل اور بہتر نفسا سے نے حضرت جیسے کہ کیا تاکہ بڑا پاک کو خراج نداء اور بیوہ نفا کو بیا تاکہ جہاں لکھی
پیغمبر کی یہی انکا کیا مسلمان پھر جو میں ہیں حضرت جیسے کو پیغمبر اور خدا کے قبول و رد پر اسے نہ دیکھ جانتے ہیں ۱۶ وٹ صحیح حدیث میں جسکو امام بخاری و ترمذی اور شاہی
و غیر ہم نے روایت کیا اس آیت کی تفسیر جو دیکھتے قیامت کے دن نوح ہلائے جائیں گے وہ ہمیں گے حاضر ہوں مستر ہو جے گا کیا تھے میرا حکم ہو مجاد وہ عرض کرے گا
جی ہاں یہ ان کی امت سے ہو جے گا نوح ہلائے میرا حکم ہو مجاد وہ کہیں گے ہمارے پاس کئی قرآنیں اور لکھتے پیغمبر نہیں لیا تب مستر نوح ہلائے وہ دیکھا تھا راگواہ
کون ہے وہ کہیں گے محمد ادا کی امت کے لوگ ہو گویا دیکھ کے کہ اس نے اساتذہ کا پیغام اپنی امت کو پہنچا دیا اور حضرت محمد ص اپنی امت پر گواہی دیکھ کے کہ ان کی گواہی سچ ہے
وٹ چھ دن و زبان دے نہ سہا سہا کہیں گے اور پیغمبر ادا نہیں کرتے ثابت قدم رہتے ہیں اور زبان کو کوئی کلمہ بے ادبی یا لشکر کی کانٹیں نکالتے ۱۷ وٹ صلوات کے جیسے جیسے صلوات
نے غایتیں حدتیں کیا ہے پھر کے بعد رحمت کا ذکر کرنے سے مضبوطی دیکھ رہے ہیں کہ ایک رحمت کے بعد دوسری رحمت ۱۸

۱۴	الحج	۵	اللَّهُ يَجْعَلُ لَكُمْ بَهْمَهُ وَالطَّيْرِ مِنْ عَلَى مَا هَذَا بَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ وَكَبِيرِ الْمُرِينَ يَأْتِ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَثِيرًا فَبَشِّرْ عِبَادَ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأُولَئِكَ هُمْ أُولُوا الْأَلْبَابِ
۲۲	الاحزاب	۶	
۲۳	الدرر	۲	
۱	البقرہ	۳	الْأَنْذَارُ
۳		۳۸	قَالُوا النَّارُ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أَعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ وَأَتَقُوا أَيَّامًا تَرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ تُشْرَكُ تَوَلَّى كُلُّ نَفْسٍ مِمَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَعْيُهُمْ خَيْرٌ لِي إِلَى جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَقَادُ وَأَتَقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ وَأَن تَسْكُنُوا إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَى
۴	آل عمران	۲	
۲		۱۳	
۱۶	مزیہ	۲	
۵		۵	

<p>الحجۃ ۱۴</p>	<p>كُلُّ دِينٍ خَتْمًا مَقْفُوظًا ۖ ثُمَّ لَمْ يَخْلُ الدِّينَ اِثْقَاؤُا وَنَدَا الظَّالِمِيْنَ فِيْهَا حِيْنَئِذٍ ۖ اَيُّهَا النَّاسُ اَتَقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ لِرَبِّكُمُ السَّاعَةَ سَيِّئٌ مَّعِيْكُمْ ۚ اَيُّهَا النَّاسُ اَتَقُوْا رَبَّكُمْ ۚ وَاحْشَوْا يَوْمًا لَا يَكْفِيْ عَنِّيْ وَالِدٌ وَّلَدٌ ۚ وَلَا مَوْلُوْهُوْا حَازِعٌ ۚ عَنِّيْ ۚ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ لَا تُغْنِيْ عَنْكُمْ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ وَلَا يَغْنِيْكُمْ بِاللّٰهِ اَلْغَرُوْرُ ۚ</p>	<p>پرسوں گندویں یہ تو تیرے مالک پر لازم ہے اسے فیصلہ کر دیا ہے یہ جو پرہیزگار میں غفلت اور کفر سے بچ رہے ہیں انکو تو جو دوزخ سونگلا لیٹھے اور کافروں کو اسی میں گھمنوں کو بل پڑا ہے دین گمے ٹوٹا اپنے مالک کے عذاب سے ڈرو کیونکہ قیامت کا ہونچال ایک بڑی آفت ہے لوگو اپنے مالک سے ڈرو اور اسدن کا خوف رکھو جس دن باپ اپنی اولاد کے کام نہ آئیں گے اور نہ کوئی اولاد اپنے باپ کو کچھ کام آئے گی بے شک اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا وعدہ (قیامت کا دن) برحق ہے تو ایسا نہ ہو دنیا کی زندگی تم کو دھوکا دے اور شیطان تمہیں اللہ تعالیٰ سے غافل کر دے</p>
<p>لغات ۲۱</p>	<p>اَلْهٰكُمُ الشَّكَاوُۃُ ۚ حَتّٰى زُرْتُمْ الْمَقَابِرَ ۚ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۚ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۚ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۚ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۚ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۚ ثُمَّ لَتَسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ النَّجِيْمَ ۚ</p>	<p>(لوگو تمکو مال اور اولاد کے زلیوہ مونیکی خواہ مشیئے (السلکی یاد سے) غافل کر دیا یہاں تک کہ تم قبروں میں جا ہو پھر یہ سچو لو آگے چلے تمکو (اس غفلت کا نتیجہ) معلوم ہو جائیگا سمجھو لو اگر تمکو اپنا انجام یقیناً معلوم ہوتا تو کہیں ایسی غفلت میں نہ رہتے تم بیشک دیکر روزِ جہنم کو دیکھو گے پھر اسکو یقین کی آنکھ سے دیکھ لو گے پھر تم سے اسدن (دنیا کے ہزوں کی بھی پوچھ ہوگی)</p>
<p>التکافیر ۳</p>	<p>اَلْعَفْوُ وَالتَّوْبَةُ وَالِاسْتِغْفَا ۚ</p>	<p>بَابُ مَغْفِرَةِ تَوْبَةِ رَسُوْلِكَ ۚ</p>
<p>التقاء ۴</p>	<p>اَلَا تَتُوبُ عَلٰى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا الشَّقَۃُ يَمْشِيْۤا لَهَا تَخَدُّعٌ يُّتَوَبُّوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ ۚ اُولٰٓئِكَ يَتُوبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ حَلِيْمًا حَكِيْمًا ۚ وَلَكَيْسَتْ</p>	<p>اللہ پر انہی کی توبہ قبول کرنا ہو جو نادانی سے برا کام کر بیٹھے ہیں پھر جلدی سو بیٹھے مرنے سے پیشتر توبہ کر لیتے ہیں تو اللہ ان کو معاف کر دیتا ہے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا اور ان لوگوں کی توبہ قبول نہیں جو برا کام کرتے رہتے ہیں جب موت ان میں</p>

۶	۲	الانعام
۹	۱۹	الاعراف
۹	۴	الانفال
۱۱	۱۳	التوبة
۱۲	۱۴	۱۳
۱۳	۱۴	۱۳

كُتِبَ عَلَيْكُمُ عَلَىٰ نَفْسِهِ التَّوْبَةُ لَا تَعْلَمُونَ
 عَمَلَكُمْ سَوِيًّا مِّمَّا كُنتُمْ تَابُونَ تَابَ إِلَهُكُمْ
 وَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ
 وَالَّذِينَ عَلَىٰ أَلْسِنَتِهِمُ الْقَوْلُ تَكْبُورًا
 مِّنْ بَعْدِ مَا وَاعَدُوا اللَّهَ أَن يَكُونُوا
 مِنَ الْمُسْلِمِينَ
 وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبُهُمْ
 وَأُخْرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا
 عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا عَسَىٰ اللَّهُ
 أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
 رَّحِيمٌ
 أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ
 عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَاقَاتِ وَأَنَّهُ
 اللَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ
 مَّا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَن يَسْتَغْفِرُوا
 لِنَفْسِهِمْ وَلَكِن لِّمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ
 كَانُوا أُولَئِكَ مِن بَعْدِ مَا
 تَبَيَّنَ لَهُم أَنَّهُمْ أَهْلُ الْجَحِيمِ
 وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِابْنِهِ
 إِسْمَاعِيلَ مُوعِدَةً وَعَدَهُمَا آيَةً
 فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ
 مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ حَكِيمٌ
 لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَىٰ النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ
 وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ

تمہارے پروردگار کو اپنا پتہ لکھ لیا ہو کہ وہ مہربانی کر لیا کریں جو
 کوئی تم میں نادانی سے کوئی گناہ کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لو
 اور اپنے تمہیں سنوارے تو وہ بخشش والا مہربان ہے۔
 اور جن لوگوں نے برہم کو کام کیے پھر ان کے بعد توبہ کی اور ایمان
 لائے تو بے شک میرا مالک توبہ کے بعد البتہ بخشے
 والا مہربان ہے۔
 اور اس مالک کو خدا کرنا والا نہیں جب تک وہ استغفار کرتے ہیں
 اور کچھ ایسے لوگ ہیں (جو منافق نہ تھے) انہوں نے اپنے
 قصور کا اقرار کیا انہوں نے ایک اچھا کام کیا تو ایک برا
 دیا قریب ہو کہ اللہ تعالیٰ انکی توبہ قبول کرے بیشک اسے
 بخشے والا مہربان ہے۔
 کیا ان لوگوں کو راتنگ معلوم نہیں کہ اللہ ہی تو اپنے بندوں
 کی توبہ قبول کرتا ہے اور خیرات ہی وہی لیتا ہے اور اللہ
 ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔
 پیغمبر کو نہیں چاہیے نہ ایمان والوں کو کہ مشرکوں کی لیے
 بخشش کی دعا مانگیں گو وہ ان کے رشتہ دار ہوں جب ان
 کو یہ معلوم ہو گیا کہ وہ یعنی مشرک، دوزخی ہیں اور ابراہیم
 نے جو اپنے باپ کے لیے مغفرت کی دعا مانگی تھی تو کچھ نہیں
 مگر ایک وعدے کی وجہ سے جو اسے اپنا باپ کو کیا تھا پھر
 جب ابراہیم کو یہ کھل گیا کہ اسکا باپ خدا تعالیٰ کا دشمن
 ہے تو وہ اس سے الگ ہو گیا بے شک ابراہیم بڑا نرم
 دل برادر تھا۔
 بیشک اللہ تعالیٰ نے پیغمبر کو معاف کر دیا اور صاحبزین اور
 انصار کو بھی جنہوں نے سخت وقت میں پیغمبر کا ساتھ

دل اپنے فضل و کرم سے ۱۲ و اپنی حالت درست کے نیک کام کرنے کے ۱۲ و ان گناہوں کے بعد جن کی توبہ کی ہے ۱۲ و جو اب کا ابوبکر و عمار و
 کہنے کو توبہ کہہ دیا اگر یہ قرآن چھو تو ہم ہر شہر ہر ریس ہر شام کو شہر مندہ ہوتے اور طواف کے وقت غفرانک غفرانک کہنے لگے ۱۲ و کہنے لگے ہم سے بیشک خطا ہوئی جو ہم
 جہلوں میں مشرک نہیں ہوئے ۱۲ و مثلاً چاہے جہاد کیا اب گئے رہ گئے و ایمان لائے غار و زندہ کیا و چاہا کام تھا برا یہ کیا کہ جہاد میں مشرک نہیں ہوئے ۱۲ و آیت ابو بکر
 اور ان کے ہمراہیوں کے باب میں و تری وہ ہے مسلمان تھے لیکن توبہ کی لڑائی میں آپ کے ساتھ نہ تھا کہ جب آپ لوٹ کر گئے تو انہوں نے اپنے نہیں مسجد کے ستونوں
 بازو دیا اور کہنے لگے جب تک غفرت م خود ہم کو کہہ لوں گے ہم نہیں بندے ہیں گے آپ آتے جاتے ہو جیسے یہ کون لوگ میں صحابہ نے عرض کیا یہ وہ لوگ ہیں جو آپ کے ساتھ
 جہاد میں نہیں گئے اب یہ کہتے ہیں جب تک آپ انکو نہ کہہ لوں گے ہم نہیں بندے ہیں گے آپ نے فرمایا میں تو نہیں کہہ لوں گا جب تک اللہ نہ کہے ان کو کہہ لوں گا آخر
 یہ آیت اوتی اور آپ نے ان کو خود دلچسپ ہمارے ہاتھوں سے کہہ لا ۱۲ و حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا جب ابوبکر مر گئے تو میں نے ان حضرت صلوات اللہ علیہ کی آپ نے کہہ دیا کہ اب
 طالب آپ کے جانشین ہیں چاہے وہ انہوں ہی نے آپ کے دادا احمد کے طلب کے گزرتے ہیں آپ کی برادر کی تھی اور جب تک تھے آپ کی حمایت کرتے رہے اپنی اولاد سے زیادہ
 آپ کو چاہتے تھے پھر دلا ما جادون کو شہل ہے اور کفن پہنا اور مٹی میں عاب ہے اللہ تعالیٰ ان کو بخشے اور انہیں رحم کرے میں نے ایسا ہی کیا اور آپ کی بدن بکلی کچھ
 مغفرت کی دعا کرتے رہے اور گھر سے نکلے یہاں تک کہ یہ آیت اوتی اور اس آیت سے یہ جھکا کہ مشرکوں سے دوستی نہ کرنا چاہیے نہ ان کے لیے دعا نہ کرنا چاہیے ۱۲ و
 پھر ابراہیم نے اپنے باپ کو استغفار کا وعدہ کر لیا تھا جیسے اس آیت میں ہے لا تستغفرن لک من عند ربک لک نے انہوں نے دعا کی ۱۲ (باقی درصمیمت)

الْعُسْرَةَ مِنْ تَحْتِ مَا كَانُوا يَزِيهِمْ قُلُوبُ
قَرِيبًا مِّنْهُمْ نَفَقَاتُ آبَائِهِمْ
بِهِمْ ذُرُوفٌ شَرِيفَةٌ عَلَى الثَّلَاثَةِ
الَّذِينَ خَلَقُوا حَتَّى إِذَا ضَاقَتْ
عَلَيْهِمْ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ

عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ عَلَا
مَلَأَ مِنْ اللَّهِ إِلَّا كَيْبُ ثَمَّ تَابَ
عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ
الْغَوَّارُ الرَّحِيمُ

وَإِنْ أَسْتَغْفِرُ ذَرْبَكُمْ ثُمَّ تَتُوبُوا
إِلَيَّ يَتَّعَلِكُمْ كُنَّا عَاحِسًا إِلَىٰ أَجَلٍ
مُّسَمًّى فَرُبُّوتُ كُلِّ ذِي فَضْلٍ فَضْلُهُ
وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

عَلَيْكَ ابْنُ يَوْمٍ كَيْدٍ
ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا الشُّوْءَ
بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ
وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا
لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ

وَإِنِّي لَخَافُ لَكُمْ تَابًا وَآمَنَ
عَلِ صَلَاحٍ ثُمَّ أَهْتَدَىٰ
وَتَوَبُّوْا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

وَمِنْ تَابٍ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ

۱۱ ۱۱

۱۲ ۱۲

۱۳ ۱۳

۱۴ ۱۴

۱۵ ۱۵

وایا جبکہ ان میں سے ایک گروہ کے دل ڈنگا گئے تھے پھر اللہ تعالیٰ نے
انکو دوبارہ معاف کیا کیونکہ وہ انہر بہت مہربان اور رحم کرنے
والا ہے اور اللہ تعالیٰ نے تین شخصوں کو جو ڈھیل میں ڈال دیے
گئے تھے یہاں تک کہ جب زمین راتنی کشادہ ہوئے ساتھی انہر
تنگ ہو گئی اور ان کی جان انہر دوہر ہو گئی اور سبھو گئے کہ اللہ

(کے عذاب یا غصے) سے کہیں پسند نہیں مگر اسی
کے پاس تب اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ان پر کرم کیا
تاکہ وہ توبہ کریں بے شک اللہ تعالیٰ بڑا توبہ قبول
کرنے والا مہربان ہے

تو اس لیے کہ تم اپنے مالک سے بخشش مانگو پھر اسکی درگاہ
میں توبہ کرو وہ تم کو ایک مدت معین تک اچھی طرح دنیا
کے انہرے اٹھائے دیگا اور جس نے زیادہ عبادت کی
ہے اس کو زیادہ اجر ملے گا اور اگر شہنہ سوڑو گئے تو

مح کو ڈر ہے بڑے دن کا عذاب تم پر نہ ہوگا
جب لوگوں نے نادانی سے برا کام کیا (انہر شہوت غالب
ہوئی) پھر اسکے بعد توبہ کی اور (اپنے تئیں) درست کر
لیا پھر تو تیرا مالک ان کا طرف دار ہے تیرا مالک توبہ
کے بعد ضرور بخشنے والا مہربان ہے

راؤر یہی میری صفت ہے بیشک جو کوئی گناہوں سے توبہ کرے اور اپنا
لاؤر ادنیٰ کام کرے پھر راہ پر لگا رہے تو میں کو بہت بخشوں والا ہوں
اور مسلمانوں تم سب ملکر اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں توبہ کر داس لیے کہ تم
میرا کو بہت بخشنے والا مہربان ہو

اور جو کوئی گناہ سے توبہ کرے اور ادنیٰ کام کرے تو وہ پھر

۱۲ اور ساتھی دیا کو ایسے وقت میں ۱۲ وکے ہی معاف کر دیا ۱۲ وکے کسب بن مالک نے ہمارے بن ربیع ہلال بن ربیع کا قصہ اس صورت کے تیر میں سکون میں گذر چکا ۱۲
وکیل کوئی ان سے بات نہ کرنا اپنی صحبت میں نے دیکھا ۱۲ وکے یا ان کو توبہ کی توفیق دی ۱۲ وکے معلوم ہوا کہ توبہ کا قبول ہونا محض اسکا فضل و کرم ہے اس پر کوئی چیز لانی
ہیں جو جیسے بچھے مگر اہل قول کا خیال ہے ۱۲ وکے جین آرام سے گذرے گی روزی فراغت کے ساتھ ملے گی اس بات سے صاف نیکلتا ہے کہ استغفار سے بلائیں دور
ہوتی ہیں اور توبہ سے خدا کی مہربانی ایسی ہوتی ہے کہ انسان کی عمر میں گندمی ہے روٹی مدق میں بہت ہوتی ہے ۱۲ وکے یا جس کی دیکھاں برائوں کی بڑھ جاوے گی
اشکوہت دیکھی بن سعورہ نے کہا جو برائی کرے تو ایک ہی برائی لکھی جاوے گی اور جو نیکی کرے تو اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاوے گی اب اگر اس کی برائی کا بدلہ لکھا
دی میں لکھا دیکھا ہی یا تکلیف ہو تو دسوں لکھیو کا ثواب آخرت میں لکھا دینا برائی کے بدلہ ایک نیکی کم ہو جاوے گی اور نیکیاں دسوں کی ۱۲ وکے کہیں کے حکم ہے ۱۲ وکے
استغفار اور توبہ کر کے توفیق کی آفتیں لکھ تو جو کر لے ۱۲ وکے اپنے قیامت کے دن کا وہ بہت سخت ہے دنیا تو غیر بری طرح سے بھی گذر جاوے گی ۱۲ وکے اس بات کی
تفسیر سورہ نساء میں گذر چکی ہے ۱۲ وکے پھر سے تک ایمان اور نیک عمل پر قائم ہے ۱۲ وکے بری باتوں سے جو جاہلیت کے زمانہ میں ہوا کرتی تھیں ۱۲ وکے دنیا
اور آخرت میں تم کو فلاح ہو ۱۲ وکے وہ ایسے وقت میں تھا تھا سفر کرنا سے بیت میرا تھے ۱۲ وکے جگہ جگہ کو کوثرۃ العسرہ بھی کہتے ہیں جگہ جگہ چھاوا صحت ہوا
جب مسلمانوں پر بہت تلخی تھی سواری اور کھانے پینے کی محنت محمد نے کہا ایک منزل میں تو پاس کے کھیتے میں ہو کر ہلکے چھائیں گے یہاں تک کہ کوئی اپنے منہ کو کاٹاں پڑے
چیت میں کی چھاست ہو کر آنا اور اپنی جائتا ہو کر دینے کو ان حضرت سے عرض کیا کہ دعا فرمائیے آپ نے دعا کی طرف اپنی برسا ایک گروہ کے دل ڈنگا گئے تھے چھ مسلمانوں کا
تو کہی ایک گروہ نے پیچھے رہ جانے کا قصہ کر دیا تھا لیکن اس مرتبہ نے انکو چھایا اور وہ ان حضرت م کے ساتھ تھے ۱۲

[illegible]

۲۳	النہر	۱	وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ وَرَأَيْتَ الْمُسْلِمَ لَمَّا كَفَرَ بِرَبِّهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ الْكَاذِبِينَ ۚ	اور آخرت میں، کوئی بوجہ اٹھائیے اور دوسرے کا بوجہ اٹھائیے گا پھر تم کو اپنی مالک کے پاس لوٹ جائے جو تم (دنیا میں کرتے رہی) اس کا بدلہ دیکھو کہ کھجلا دیگا بیشک وہ تو دونوں (مالک کی) بات جانتا ہے
۲۴	۴	۲	فَمِمَّنْ اهْتَدَىٰ فَلْيَنفُسْهُ ۚ وَمِمَّنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي عَلَيْهِ جَهَنَّمُ ۚ إِنَّهُ عَلَىٰ يُدَاتِ الطُّغَىٰ ۚ	پھر جو کوئی راہ پر جائے تو اپنا ہی ہلکا کرے گا اور جو کوئی بہک جائے تو بہک کر اپنا ہی برا کرے گا اور تو کچھ از کا دوسرے وار نہیں ہے
۲۵	۲	۴	أَنبَتَ عَلَيْهِمْ يَوْكِيْلًا ۚ مِّنْ عَمَلٍ صَالِحًا فَلْيَنفُسْهُ ۚ وَمِمَّنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا مَا وَسَّادُكَ يَطْلُمُ اللَّعِينِي ۚ	جو کوئی اچھا کر لگا وہ اپنے ہی پہلے کے لیے اور جو کوئی بھلا کرے گا وہ اپنے ہی برے کے لیے اور تیرا مالک ہندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے
۲۶	۳	۳	فَمِمَّنْ اهْتَدَىٰ فَلْيَنفُسْهُ ۚ وَمِمَّنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا نَزَلَ إِلَىٰ رَبِّكَ ۚ ثُمَّ جَعَلَهُ ۚ	جو کوئی اچھا کام کرتا ہے وہ اپنے ہی پہلے کے لیے اور جو کوئی برا کام کرتا ہے اس کا وبال اسی پر پڑے گا پھر (آخر) تم کو اپنے مالک کو پاس لوٹ کر جانا ہے
۲۷	۳	۳	أَنبَتَ لَمْ يَنْبِتْ بِنَا فِي مَهْمٍ مِّنْهُ ۚ فَإِنَّا هَيْمَةُ الْيَوْمِ ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ وَأَن لَّكُنَّ لِيْلًا لِّنَارٍ ۚ الْكَاثِبُ ۚ وَأَن سَعِي ۚ وَأَن سَعِي ۚ	گٹھا اسکاں باتوں کی خبر نہیں ہو پھر جو سوئی کی (کتاب تو رہے) در تو نہیں ہے اور ابراہیم کی (کتاب کی) در تو نہیں جس نے (انک) حق پورا ادا کیا (ان) کتابوں میں یہ (لکھا) ہے کوئی بوجہ اٹھائیے اور دوسرے کا گناہوں کو بوجہ نہیں اٹھائیے اور یہ (سی) لکھا ہو کہ آدمی کو اپنی ہی کوشش (ایمان) سے فائدہ ہوگا اور یہ (سی) کوشش لے چکر (قیامت) کو دن (سکو) دکھائی جائے گی
وَزْنُ الْأَعْمَالِ		وَزْنُ الْأَعْمَالِ		
۲۸	۱	۱	وَأَلْوَزْتُ يَوْمَئِذٍ ۚ الْحَقُّ ۚ فَمِمَّنْ تَقَلَّتْ مَوَازِينُهُ ۚ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۚ	اور اس دن ٹھیک تول ہوگی پھر جن کی تولیس سباری ہو پھر وہی لوگ مراد پا لے لے میں۔ اور جن کی تولیس ہلکی سہ لگی

<p>انہوں نے اپنے تئیں تباہ کیا یہ بدلہ ہے ہماری آیتیں جہنم کا دیا نامنے کا۔</p> <p>پھر جسکے (ٹیکوں کے) پہلے بہارے ہو گئے تو وہ ہی لوگ باہر ادا ہو گئے اور جسکے ٹیکوں کے پہلے ہلکے ہو گئے تو یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں آپ تباہ کیا وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔</p> <p>پھر جسکی توہین (نیک اعمال کی) ہماری نکلیں گی تو وہ چین سے گزرا کرے گا اور جس کے (نیک اعمال کی) توہین ہوگی نکلیں گی اسکا شکا ناما ہو یہ ہوگا اور اسے پیچھے تو کیا جانے ہو یہ کیا ہے وہ دہکتی آگ ہے۔</p>	<p>وَمَنْ حَقَّ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ أَنفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَافِكُونَ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِسُونَ ۖ وَمَنْ حَقَّ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۖ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۖ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاحِيَةٍ ۖ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۖ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۖ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَّةُ كَذِّحَايِمَةٍ ۖ</p>
---	--

<p>بَابُ خِزْرٍ أَوْ رِبْدٍ لِّكَ بَيَان</p> <p>جو شخص رقیامت کے دن ایک نیکی لیکر آئے گا اس کو اس سے بہتر بدلہ ملے گا اور جو برائی لیکر آئے گا تو جن لوگوں نے برے کام کیے ہیں انکو اتنا ہی بدلہ ملے گا جیسا وہ دنیا میں کرتے رہے۔</p> <p>لوگ جو بے کام کرے ہیں انکی وجہ سے خشکی اور تری میں خرابی پھیل گئی ہے اللہ تعالیٰ کا مطلب یہ ہے کہ ان کے کچھ کاموں کی سزا انکو دنیا ہی میں چکھا کر دے کہ ان بڑے کاموں سے سزا انکو اور جو شخص کفر کرے تو اپنے کفر کی سزا وہی پائیگا اور جو لوگ نیک کام کریں وہ اپنے لیے آئندہ آخرت کی بہلائی کا سامان کر لیں گے اسیلئے کہ اللہ ایمانداروں کو نیک کام کرنے والوں کو انہی فضل سے (اچھا) بدلہ دے گا جیسا کہ وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔</p>	<p>مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ۖ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۖ كُلُّهُمْ فَسَادٌ فِي الدَّرَجَاتِ إِلَّا كَسَبَتْ آيَاتِي النَّاسَ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا أَلْعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ مَنْ كَفَرَ فَكُلُّهُمْ لَعْنَةٌ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا لُبَّ لَهُمْ يَصْطَلِحُونَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يُؤْتِيهِمْ أَجْرًا لَّا يُجْزَىٰ الْكَافِرِينَ ۖ</p>
--	--

حرف اور برائیوں کے پہلے ہماری آیت ۱۲ و ۱۳ جی نیکی ۱۱ اور اللہ سے یہ لوگ کلمہ ساری برائیوں سے ہماری آیت کا ذکر بنایا ابھی کی ہماری جو نیکی جو طرک اور کفر کے خلاف تھے ۱۱ و ۱۲ برائیاں ہماری جو نیکی ۱۲ و ۱۳ اور وہ دوزخ کے شے کا طبقہ ہے۔ حدیث میں جو جب کوئی مومن مر جاتا ہے تو دوسرے مومنوں کی روحیں اس سے ملتی ہیں اور پھر جنتی ہیں فلان آدمی کہاں ہے یا فلان محمد کہاں ہے وہ کہتا ہے وہ تو مر گیا یا مگر اسے اس نہیں پتا کہ وہ کہاں ہے کہتے ہیں شاید وہ اپنے قبضے کا دوسرا میں گیا یا نہی وہ لوگ انی جہنم کی توہین پڑ چکیں گی وہی آسانی کے ساتھ حساب کئے جائیں گے پھر بہشت میں جائیں گے ۱۲ و ۱۳ دوزخ کی معاذ اللہ حدیث میں ہے کہ وہ دنیا کی ناگ سے بہتر ہے زیادہ گرم ہے ۱۲ و ۱۳ اس سے میرے دوستوں کیوں تک کا خواب ۱۲ و ۱۳ ہے نہ ہر دنیا کی سزا جتنی ایک برائی کی سزا ہے یہ ایک جھٹکا گرم ہے کہ نیکی میں بہت بڑا گڑبڑا دیتا ہے اور برائی کی سزا جتنی جہنم کا ہے ۱۲ و ۱۳ گڑبڑ اور ہماری بارش کی کئی فصل کی طواری طوفان زلزلے ۱۲ و ۱۳ خشکی سے مراد گہل زمین کی جہاں لوگ رہتے ہیں اور تری سے مراد وہ جگہ جہاں ہوں کی وجہ سے دوزخ جگہ نہیں آتی ہیں ۱۲ و ۱۳ پھر میں اپنے لئے آرام کی جگہ بنائیں گے ۱۲

۱۰ التوبة ۴
 ۱۱ یونس ۲
 ۱۲ هود ۱۰
 ۱۳ العنکب ۴

قُلْ أَنْتَظِرُونَ أَفَأَنْتُمْ مُنْظَرُونَ
 قُلْ أَنْتَظِرُونَ إِلَّا كَمَا وُعدَ يَوْمَ يَأْتِي
 كَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا هَمْزٍ مُبْتَلٍ
 قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ
 قُلْ لَنَا مِنْ شِعَابِكُمْ فَيُشْفَعُ عِنْدَنَا
 أَوْ نَرُدُّكُمْ قُلْ لِيُغَايِبِ اللَّهُ عَنْكُمْ آيَاتِهِ
 قُلْ خَسِرْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَفُتِنْتُمْ عَنْهَا
 كَانُوا يَفْضَحُونَ
 قُلْ تَبَصُّؤُوا إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ مَتَى تَبْصُرُونَ
 وَكُلُّكُمْ لِنَعْلَمِ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَائِعَ تَحْجِزُهُمْ
 بِالْخَيْرِ لِقَضَى إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ وَفَعَّلُوا
 الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي غُيُوبِهِمْ
 يَغْمِزُوهُمْ
 قُلْ أَنْتَظِرُونَ إِنَّمَا مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ
 قُلْ أَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ آيَاتِ اللَّهِ
 خَلَوْا مِنْ قِبَلِهِمْ قُلْ أَنْتَظِرُوا إِنِّي
 مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ
 وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ أَعْمَلُوا عَلَى
 مَكَاتِبِكُمْ مَا أَنْعَمْنَا فَعَلْتُمْ وَانْتَظِرُوا
 إِنَّا مُنْتَظِرُونَ
 قُلْ أَنْتَظِرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ
 أَوْ يَأْتِيَ أَمْرٌ رَبِّكَ فَكُنْ لَكَ فَعَلَ
 الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا ظَلَمَهُمُ
 اللَّهُ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

میں بھی راہ دیکھ رہے ہیں

کیا اسکے ہو چکا انتظار کر رہے ہیں جس دن وہ ہو کرے گا
 تو جو لوگ اسکو ہولے بیٹھے تھے دنیا میں وہ کہنے لگیں گے
 خاک ہمارا مالک کے پیغمبر بھی بات لیکر آئے تھے سچ کہتے تھے
 اب کوئی ہمارے سفارشی ہیں جو ہماری سفارش کریں یا ہم دنیا
 میں لوٹا دیے جائیں تو جیسے ہم کرتے تھے اب وہ نہ کریں گے
 وہ دوسرے (اچھے) کام کریں یہ لوگ تو اپنی جانیں تباہ کر
 چکے اور حق بنی جوئی باتیں بناتے تھے وہ گئی گذریں ت
 تو انتظار کرتے رہو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہے ہیں
 اور جس طرح سے اللہ انکی دعا بھلائی کی جلدی قبول کرتا ہو
 اگر برائی کی ہی سب طرح جلدی ہو قبول کرے تو انکی عمری
 پوری ہو جاوے اور جن لوگوں کو ہمے ملنے کی امید نہیں ہے
 انکو ہم انکی اپنی شرارت میں بیٹھتے ہوئے چھوڑ دیتے ہیں ت
 تو انتظار کرتے رہو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں
 تو کیا یہ کافر ہی جیسے ہی عذابوں کے انتظار کر رہے ہیں جیسا کہ
 پہلے لوگوں پر عذاب ہو چکے ہیں راوی پیغمبر کہہ دے تو انتظار
 کرتے رہو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں ت
 اور جو لوگ ایمان نہیں لائے انے کہہ دو تم اپنی جگہ جو کرتے ہو
 کرے جاؤ ہم بھی کہہ رہے ہیں اور تم بھی راہ دیکھتے رہو ہم بھی
 راہ دیکھ رہے ہیں ت
 یہ کافر کیا کہی راہ دیکھتے ہیں کہ فرشتے انکے پاس رحمان نکالو
 کو آمو جو وہوں یا تیرے مالک کا عذاب (یا قیامت) آن ہو چکا
 انے پہلے جو لوگ گذر چکے انہوں نے ہی ایسا ہی کیا اور
 اللہ نے انپر عذاب بھیج کر ظلم نہیں کیا وہ اپنے پر آپ

ت قیامت ہی میں ہمارا تبار فیصلہ ہو جائیگا ۱۲ وک چھ جہاں کتاب میں ۴ عذاب و ثواب قیامت کا اسکے آئے کا ۱۲ وک چھ نکال کوئی ہمارے سفارشی ہوتے ۱۲ وک
 انہا ہی سو کہ ہم ۱۰ وک چھ دنیا میں ہم ۱۰ وک چھ شکر کی باتیں وہ سمجھتے تھے کہ یہ لوگ خدا کے پاس ہر کوئی چاہیے اب وہاں پہنچے نہ رہا سفارش تو کیا ۱۲ وک لیکن ہم باری کی
 دعا جلدی قبول نہیں کرتے ۱۲ وک اللہ کا غضب و ترے اور فوراً ہلاک ہو جاوے عذاب ہے کہ اللہ نے بندہ پر چڑھا ہر مان جو وہ چاہے یا دوسرے کی بھلائی کے لئے دعا
 کرتے ہیں تو انکو قبول کر لیتا ہو لیکن غصہ و لڑائی کی حالت میں خود اپنے کو یا دوسرے کو جو کہتے ہیں تو اسکو قبول نہیں کرتا ۱۲ وک وہ شکر شکر کے قائل نہیں ہیں ۱۲ وک حدیث
 میں کہ کوئی جان اور مال ادا نہ کرے بعد عذاب و عذاب وہ ایسا وقت ہو جس وقت دعا قبول ہو جاتی ہے ۱۲ وک کہ شاید اللہ کوئی ناشافی ادا کرے یا عذاب فیصلہ کر دے
 وک ہم تو جب کسی قوم کو ہلاک کرتے ہیں تو اس پر عذاب دیکرتے ہیں ۱۲ وک عذاب ہم کو سزا ہوگی ۱۲ وک اپنی جگہ جو کرتے ہیں وہ ۱۲ وک عذاب کے حکم کی ۱۲ وک ہم جو یہ کہتے
 آئے کے منتظر ہوا اسکا انتظار کرتے رہو ہم اسکے منتظر ہیں کہ لکھے کافروں کی طرح ہمیں بھی عذاب ملے گا عذاب ہاتھ سے ڈھم بھم کی راہ دیکھتے رہو ہم خدا را انجام دیکھ
 رہے ہیں ۱۲ وک اللہ نے اپنے پیغمبر کو بھیلا یا اور عذاب کے منتظر ہے ۱۲

فَاعْمَا بَعْدَ سَيِّئَاتِكُمْ مَاعْمَلُوا حَقًّا
 بَعْدَ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَفْهِرُونَ
 قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ
 لَهُ الرَّحْمَنُ مَدًّا ۝
 قُلْ كُلُّ مُتَقَبِّلٍ قَدْ تَوَلَّوْا ۝
 فَتَسْتَعْلِمُونَ مَنْ اخْتَلَبَ الظَّرَاطِ
 السَّوِيَّ وَمَنِ اهْتَدَى ۝
 أَتَيْتُمُونَنَا بِمُذْمَرٍ مِّنْ ثَمَالٍ
 وَتَبَيَّنَ الْكَافِرُ لَكُمْ فِي الْخَيْرَاتِ
 بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ۝
 فَاتَّعِزُّ مِنْ غَنَمِهِمْ وَانْظُرْ إِلَيْهِمْ
 مِّنْ تَطَرُّونَ ۝
 هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ
 قُلْ نَحْنُ نَعْبُدُ اللَّهَ تَبْدِيلًا ۝
 لَّنْ نَّعْبُدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ۝
 مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُ
 بِهِمْ وَهُمْ يَحْتَمُونَ ۝ فَلَا يَنْتَظِعُونَ
 تَبْصِيرًا وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَنْجِعُونَ ۝
 وَمَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً
 مَّا لَهُمْ مِنْ فَوَاقٍ ۝
 هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ
 بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝
 فَإِنِ انْقَبَضَ إِلَيْهِمْ لَيَقْبُنَّ ۝
 أَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ

۱۹ مریہ
 ۱۶ طہ
 ۱۸ المؤمن
 ۲۱ السجدہ
 ۲۲ فاطر
 ۲۳ یس
 ۲۴ ص
 ۲۵ الرحمن
 ۲۶ اللہ خان
 ۲۷ محمد

ظلم کرتے تھے آخر جیسے رب رب کا کام کرتے تھے انہی کی برائیاں
 اپنے پروردگار کے پاس پہنچا دیں گی اور ان کا بدلہ لیا جائے گا اور ان کو ان کے
 انوکھے پیغمبران لوگوں سے کہہ دے جو کہہ رہے تھے تو اسے تم اسکا اور
 دھمکیا چھوڑ دیتا ہے خوب دھمکیا دے
 اور پیغمبران سے کہہ دے سب راہی اپنی جگہ منتظر ہیں تم بھی انتظار
 کرتے رہو آگے چل کر (یا معقریب) تم جان لو گے کہ سید ہے
 رستہ والو کون لوگ ہیں اور راہ پانیوں کے کون لوگ ہیں
 کیا یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم جو انکی مال اور اولاد سے مدد کرتے
 ہیں تو انکو پہلا کی پہچانے میں جلدی کرتے ہیں ہرگز نہیں ان
 لوگوں کو ہمارا اصل مطلب (معلوم نہیں)
 تو انکو پیغمبران ان کا فرد لگا کی خیال نہ کر اور راہ دیکھتا رہ
 کی مدد کا منتظر رہو وہی راہ دیکھ رہے ہیں
 پہلے وہ اسی راہ کے برتاؤ کے منتظر ہیں جو انکو کافروں کو سنا
 ہوتا رہا عذاب اترے تو اسے تعالیٰ کا برتاؤ اسکا طریقہ قاعدہ
 تو ہرگز بدلنا ہوا نہ پائیگا اور تو ہرگز راہ کا برتاؤ ملتا ہوا نہ پائیگا
 یہ لوگ بھی انتظار کر رہے ہیں کہ وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں اور ایک
 جگہ ٹھہرے (صورت کی آواز) انکو (ایک دم سے) آدھوٹے پہر نہ تو وہ
 رکھے (وصیت کر سکیں) اور نہ انکو گمراہوں تک لوٹ کر جاسکیں گے
 اور یہ (کہہ کے) کافر صورت کی ایک جگہ ٹھہر کر منتظر ہیں جو شروع
 ہو نیو بعد پہر (پھر میں دم نہ لیگی)
 کیا یہ لوگ اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ایک ہی ایک
 قیامت اپنے آپ پہنچے اور انکو خبر نہ ہو۔
 تو راہ دیکھتا رہو وہی راہ دیکھ رہے ہیں
 تو انکو پیغمبران یہ (کہہ کے) کافر کس بات کے منتظر ہیں (بس

۱۱ اپنے منہ سے خود کہتے ہیں مگر ان کیوں نہیں آتا ایسے برسے کام کرتے جن کی سزا عذاب ہے ۱۲ وہ انکی عمر ہی بڑھاتا ہے جیسے ہی خوب دیتا ہے تاکہ خلعت سے بالکل غافل ہو جائے ۱۳ وہ انکو زندہ کی گردن سے پھانسی ہے اور کون تباہ ہوتا ہے ۱۴ ہم کہہ کر مرنے ہی سب کھل جائے گا ۱۵ ہم ان کو بل اور اولاد کو کثرت سے دے دیتے ہیں اس سے ہرگز نہیں کہہ اور وہ وہاں جا نہیں پاری وادے غافل ہو جائیں ہر ایک ہی ایک انکو سخت پھونکیں ۱۶ وہ انکی باتوں کی پھدا دیکر ۱۷ کٹ بہت جہاد کی تہ سے شیعہ ہے ۱۸ کٹ لے پیغمبر ۱۹ کٹ جب کسی طرح غائب گئے تو انکے کافروں کی طرح اپنے ہی عذاب اترے گا ۲۰ کٹ آپس میں جھگڑ رہے ہوں پیغمبر انکے جھگڑوں میں حصہ نہیں لے رہے ہیں اصل قول قرآن فروخت میں ۲۱ کٹ جہاں آواز سنیں ہر ایک جہاں گئے ۲۲ کٹ جب تک سب کو فائدہ نہ کرے انکی نظریں رنجیدہ ہیں ہے انکا ہی نہ پیغمبر کی جتنا دودھ دہننے والا دودھ بھی لے لیں پھر اسے تیرا ہے بعضوں نے کہا مطلب ہے کہ جگہ ٹھہرا پنے مقرر کی تہ سنا ہی آگے نہ پیغمبر نہ ہوگی ۲۳ کٹ اپنے اسد کے حکم کا منتظر رہو ۲۴ ہی انتظار کر رہے ہیں جو انکو منظور ہوگا ۲۵ ہر وہ مطلب سے ظاہر ہوگا کہ ہم میں بہت جہاد کی بات سے شیعہ ہے ۱۱

<p>۸</p> <p>۱۲</p> <p>۱۳</p> <p>۱۴</p> <p>۱۵</p> <p>۱۶</p> <p>۱۷</p> <p>۱۸</p> <p>۱۹</p> <p>۲۰</p> <p>۲۱</p> <p>۲۲</p> <p>۲۳</p> <p>۲۴</p> <p>۲۵</p> <p>۲۶</p> <p>۲۷</p> <p>۲۸</p> <p>۲۹</p> <p>۳۰</p> <p>۳۱</p> <p>۳۲</p> <p>۳۳</p> <p>۳۴</p> <p>۳۵</p> <p>۳۶</p> <p>۳۷</p> <p>۳۸</p> <p>۳۹</p> <p>۴۰</p> <p>۴۱</p> <p>۴۲</p> <p>۴۳</p> <p>۴۴</p> <p>۴۵</p> <p>۴۶</p> <p>۴۷</p> <p>۴۸</p> <p>۴۹</p> <p>۵۰</p> <p>۵۱</p> <p>۵۲</p> <p>۵۳</p> <p>۵۴</p> <p>۵۵</p> <p>۵۶</p> <p>۵۷</p> <p>۵۸</p> <p>۵۹</p> <p>۶۰</p> <p>۶۱</p> <p>۶۲</p> <p>۶۳</p> <p>۶۴</p> <p>۶۵</p> <p>۶۶</p> <p>۶۷</p> <p>۶۸</p> <p>۶۹</p> <p>۷۰</p> <p>۷۱</p> <p>۷۲</p> <p>۷۳</p> <p>۷۴</p> <p>۷۵</p> <p>۷۶</p> <p>۷۷</p> <p>۷۸</p> <p>۷۹</p> <p>۸۰</p> <p>۸۱</p> <p>۸۲</p> <p>۸۳</p> <p>۸۴</p> <p>۸۵</p> <p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>	<p>وَكُنْ لَكَ رَيْبٌ مِّنْ الشِّرْكِ قَتْلَ الْوَلَدِ ۝۹</p>	<p>اور سبط بہت مشرکوں کو انکے خریکوں نے اپنی اولاد کا مار ڈالنا اجہا بتایا ہے۔ نکو تباہ کرنے کے لیے اور ان کے دین میں میل کرنے کے لیے جو اگر اسد چاہتا تو یہ مشرک اسلگم کو نہ کرتے تو دلے میں میرا انکو اور انکے بہتا دل کو دلچسپ حال یہ چھوڑ دے ت یہی جن لوگوں نے خدا پر جو تباہ کر جانت کر کے نادانی سے اپنی اولاد کو مار ڈالا اور اسد خالی نے جو رزق (روزی) انکو دیا کو حرام ٹھہرایا وہ گناہ میں بڑے گناہ گراہ ہو کر اور راہ پر نہیں آ سکتے۔ اور اپنی اولاد کو محتاجی کے ڈر سے مار ڈالا تو ہم (ہی) تم کو روزی دیتے ہیں اور انکو (ہی) دیں گے۔</p>
<p>۸</p> <p>۱۲</p> <p>۱۳</p> <p>۱۴</p> <p>۱۵</p> <p>۱۶</p> <p>۱۷</p> <p>۱۸</p> <p>۱۹</p> <p>۲۰</p> <p>۲۱</p> <p>۲۲</p> <p>۲۳</p> <p>۲۴</p> <p>۲۵</p> <p>۲۶</p> <p>۲۷</p> <p>۲۸</p> <p>۲۹</p> <p>۳۰</p> <p>۳۱</p> <p>۳۲</p> <p>۳۳</p> <p>۳۴</p> <p>۳۵</p> <p>۳۶</p> <p>۳۷</p> <p>۳۸</p> <p>۳۹</p> <p>۴۰</p> <p>۴۱</p> <p>۴۲</p> <p>۴۳</p> <p>۴۴</p> <p>۴۵</p> <p>۴۶</p> <p>۴۷</p> <p>۴۸</p> <p>۴۹</p> <p>۵۰</p> <p>۵۱</p> <p>۵۲</p> <p>۵۳</p> <p>۵۴</p> <p>۵۵</p> <p>۵۶</p> <p>۵۷</p> <p>۵۸</p> <p>۵۹</p> <p>۶۰</p> <p>۶۱</p> <p>۶۲</p> <p>۶۳</p> <p>۶۴</p> <p>۶۵</p> <p>۶۶</p> <p>۶۷</p> <p>۶۸</p> <p>۶۹</p> <p>۷۰</p> <p>۷۱</p> <p>۷۲</p> <p>۷۳</p> <p>۷۴</p> <p>۷۵</p> <p>۷۶</p> <p>۷۷</p> <p>۷۸</p> <p>۷۹</p> <p>۸۰</p> <p>۸۱</p> <p>۸۲</p> <p>۸۳</p> <p>۸۴</p> <p>۸۵</p> <p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>	<p>قَتْلَ الْوَلَدِ ۝۹</p>	<p>باب اولاد کو قتل کرنے کا بیان</p>
<p>۸</p> <p>۱۲</p> <p>۱۳</p> <p>۱۴</p> <p>۱۵</p> <p>۱۶</p> <p>۱۷</p> <p>۱۸</p> <p>۱۹</p> <p>۲۰</p> <p>۲۱</p> <p>۲۲</p> <p>۲۳</p> <p>۲۴</p> <p>۲۵</p> <p>۲۶</p> <p>۲۷</p> <p>۲۸</p> <p>۲۹</p> <p>۳۰</p> <p>۳۱</p> <p>۳۲</p> <p>۳۳</p> <p>۳۴</p> <p>۳۵</p> <p>۳۶</p> <p>۳۷</p> <p>۳۸</p> <p>۳۹</p> <p>۴۰</p> <p>۴۱</p> <p>۴۲</p> <p>۴۳</p> <p>۴۴</p> <p>۴۵</p> <p>۴۶</p> <p>۴۷</p> <p>۴۸</p> <p>۴۹</p> <p>۵۰</p> <p>۵۱</p> <p>۵۲</p> <p>۵۳</p> <p>۵۴</p> <p>۵۵</p> <p>۵۶</p> <p>۵۷</p> <p>۵۸</p> <p>۵۹</p> <p>۶۰</p> <p>۶۱</p> <p>۶۲</p> <p>۶۳</p> <p>۶۴</p> <p>۶۵</p> <p>۶۶</p> <p>۶۷</p> <p>۶۸</p> <p>۶۹</p> <p>۷۰</p> <p>۷۱</p> <p>۷۲</p> <p>۷۳</p> <p>۷۴</p> <p>۷۵</p> <p>۷۶</p> <p>۷۷</p> <p>۷۸</p> <p>۷۹</p> <p>۸۰</p> <p>۸۱</p> <p>۸۲</p> <p>۸۳</p> <p>۸۴</p> <p>۸۵</p> <p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>	<p>الْبَجْوٰی ۝۱۰</p>	<p>باب گناہ پھوسی اور سرگوشی کا بیان</p>
<p>۸</p> <p>۱۲</p> <p>۱۳</p> <p>۱۴</p> <p>۱۵</p> <p>۱۶</p> <p>۱۷</p> <p>۱۸</p> <p>۱۹</p> <p>۲۰</p> <p>۲۱</p> <p>۲۲</p> <p>۲۳</p> <p>۲۴</p> <p>۲۵</p> <p>۲۶</p> <p>۲۷</p> <p>۲۸</p> <p>۲۹</p> <p>۳۰</p> <p>۳۱</p> <p>۳۲</p> <p>۳۳</p> <p>۳۴</p> <p>۳۵</p> <p>۳۶</p> <p>۳۷</p> <p>۳۸</p> <p>۳۹</p> <p>۴۰</p> <p>۴۱</p> <p>۴۲</p> <p>۴۳</p> <p>۴۴</p> <p>۴۵</p> <p>۴۶</p> <p>۴۷</p> <p>۴۸</p> <p>۴۹</p> <p>۵۰</p> <p>۵۱</p> <p>۵۲</p> <p>۵۳</p> <p>۵۴</p> <p>۵۵</p> <p>۵۶</p> <p>۵۷</p> <p>۵۸</p> <p>۵۹</p> <p>۶۰</p> <p>۶۱</p> <p>۶۲</p> <p>۶۳</p> <p>۶۴</p> <p>۶۵</p> <p>۶۶</p> <p>۶۷</p> <p>۶۸</p> <p>۶۹</p> <p>۷۰</p> <p>۷۱</p> <p>۷۲</p> <p>۷۳</p> <p>۷۴</p> <p>۷۵</p> <p>۷۶</p> <p>۷۷</p> <p>۷۸</p> <p>۷۹</p> <p>۸۰</p> <p>۸۱</p> <p>۸۲</p> <p>۸۳</p> <p>۸۴</p> <p>۸۵</p> <p>۸۶</p> <p>۸۷</p> <p>۸۸</p> <p>۸۹</p> <p>۹۰</p> <p>۹۱</p> <p>۹۲</p> <p>۹۳</p> <p>۹۴</p> <p>۹۵</p> <p>۹۶</p> <p>۹۷</p> <p>۹۸</p> <p>۹۹</p> <p>۱۰۰</p>	<p>الْبَجْوٰی ۝۱۰</p>	<p>اکثر انکے صلاح اور شوق میں بہلائی نہیں ہوتی مگر وہ صلاح جو خیرات دینے یا ایسے کام کرنے یا لوگوں میں ملاپ کرنیکے لیے کی جاوے وہ بیشک راجبی ہے ت راکب میرا کیا تو نے ان لوگوں پر نظر نہیں ڈالی جنکو گناہ پھوسی کرنے سے منع کیا گیا تھا لیکن جس کام سے منع کیا گیا تھا پھر</p>

ایمان القرآن

باب گمان کا بیان

الاحکام

وَأَن يَحْكُمَ الْقَوْمَ مَن لَّا يَخْصِيهِمْ
 عَنْ تَبِيلِ اللَّهِ إِن يَكْفُرُونَ إِلَّا الظَّنُّ
 وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ
 قُلْ هَلْ عِندَكُمْ مَقِيْنٌ عَلَيْهِ فَتُخْرَجُوْهُ
 لَنَنَادِيَ أَن يَكْفُرُونَ إِلَّا الظَّنُّ وَإِنْ
 أَنتُمْ إِلَّا خَائِرُ صُوفٍ
 وَمَا يَنْبَغِي لَكُنْ هُمْ إِلَّا كُفَّاءُ إِن
 الظَّنُّ لَا يَفْنَى مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا
 إِنَّا اللَّهُ عَلِيمٌ لِّمَا يُفْعَلُونَ
 وَمَا يَنْبَغِي لَدِيْنٍ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ
 اللَّهِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ
 وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا
 مِّنَ الظَّنِّ ذَلِكُمْ يَخْصُ الظَّنُّ أَنَّهُ
 قَتَلَ أَخَوَاتُكُمْ ۚ الَّذِينَ
 هُمْ فِي عَسَرَةٍ سَاهُونَ
 أَن يَكْفُرُوا بِاللَّهِ وَالظَّنِّ وَمَا
 تَهْوَى الْأَنفُسُ
 أَن يَكْفُرُوا بِاللَّهِ وَالظَّنِّ
 لَا يَفْنَى مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا

یونانی

الحجرات

الذاریت

القصم

القصم

القصم

القصم

القصم

القصم

القصم

اور راہی غیر، اگر تو ان لوگوں کے کہنے پر چل جاؤ دنیا میں بیکہیر
 زیادہ میں تو وہ تجھ کو خدا کی راہ سے ہٹا دیں گے یہ لوگ صرف
 اپنے خیال پر چلتے ہیں اور کچھ نہیں بس انگلیں دوڑاتے ہیں
 اگر کوئی سب سے تھارو پاس کوئی دلیل ہی ہے تو ہمارے دکان
 کے لیے اسکو نکالو (پیش کرو) کچھ نہیں تم نے گمان پر
 چلتے ہو اور بڑی انگلیں دوڑاتے ہو
 اور ان دفعہ کوں میں اگر تم نے گمان دانکل پر چلتے ہو تو
 گمان کہیں یقین کا کام دے سکتا ہو بے شک اسہ جانتا ہے جو وہ
 کہہ رہے ہیں
 اور جن لوگوں کی یہ (مشکر) پیروی کرتے ہیں کہ اللہ کے سوا انکو
 پکارتے ہیں وہ ضرر نہیں ہیں یہ مشرک اور کچھ نہیں صرف گمان
 کی پیروی کرتے ہیں اور کچھ نہیں مگر خیال دوڑاتے ہیں
 مسلمانوں اپنے بہائی مسلمان کے ساتھ بہت گمان کرنے کو بھجور
 رہو کیوں کہ بعضا گمان گناہ ہے
 یہ انکل کے بگے چلائیوالے کا فر تباہ ہوں (ملعون) اچہ
 غفلت میں (خدا کو) بھولے ہوئے ہیں
 یہ کافر بس گمان دانکل پر چلتے ہیں اور جاکے دل میں آتا ہے
 وہ کرتے ہیں
 وہ اللہ کو نہیں صرف انکل (گمان) پر چلتے ہیں اور گمان وہاں کچھ
 کام نہیں آتا جہاں پر یقین چاہیے

ایفاء الکیل والوزن

باب ماپ تول پورا کر لے کا بیان

وَأَن يَحْكُمَ الْقَوْمَ مَن لَّا يَخْصِيهِمْ
 عَنْ تَبِيلِ اللَّهِ إِن يَكْفُرُونَ إِلَّا الظَّنُّ
 وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ
 قُلْ هَلْ عِندَكُمْ مَقِيْنٌ عَلَيْهِ فَتُخْرَجُوْهُ
 لَنَنَادِيَ أَن يَكْفُرُونَ إِلَّا الظَّنُّ وَإِنْ
 أَنتُمْ إِلَّا خَائِرُ صُوفٍ
 وَمَا يَنْبَغِي لَكُنْ هُمْ إِلَّا كُفَّاءُ إِن
 الظَّنُّ لَا يَفْنَى مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا
 إِنَّا اللَّهُ عَلِيمٌ لِّمَا يُفْعَلُونَ
 وَمَا يَنْبَغِي لَدِيْنٍ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ
 اللَّهِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ
 وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا
 مِّنَ الظَّنِّ ذَلِكُمْ يَخْصُ الظَّنُّ أَنَّهُ
 قَتَلَ أَخَوَاتُكُمْ ۚ الَّذِينَ
 هُمْ فِي عَسَرَةٍ سَاهُونَ
 أَن يَكْفُرُوا بِاللَّهِ وَالظَّنِّ وَمَا
 تَهْوَى الْأَنفُسُ
 أَن يَكْفُرُوا بِاللَّهِ وَالظَّنِّ
 لَا يَفْنَى مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا

[illegible]

<p>التائبين</p>	<p>الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَآتَوْا بِالْحَقِّ أَكْبَارَ كَسْبِهِمْ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ إِن تَقْرَءُوا آيَاتِ اللَّهِ فَتَجِدُ كَسْبًا يُضِيفُهُ لَكُمْ وَيُغْفِرْ لَكُمْ</p>	<p>اس کو اپنا قرضہ دیتے ہیں انکو وہ مال و مالک اور اسکے علاوہ انکو اپنا نیک دیا جائے گا (بہشت)۔ اگر تم ایمان لانا اس کو اپنا قرضہ دے گے تو تم کو وہ مال و مالک ساتھ سونگا نیک اور نیک اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔</p>
<p>النساء یونس</p>	<p>خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ طِينٍ وَخَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ طِينٍ</p>	<p>بَابُ ۹۰ انسان کی فطرت اور طبیعت اور اسکی پیدائش کا بیان</p>
<p>النساء یونس ہود</p>	<p>وَخَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ طِينٍ وَإِذَا مَنَّ اللَّهُ عَلَى النَّاسِ الْفَخْرَ وَعَالَ الْبَخِيلَ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ فَخْرَهُ مَرَّكَانَ لَمْ يَذْعَبَا إِلَىٰ ذِي مَنْهٍ كَذَلِكَ يُزَيِّنُ لِلْمُؤْمِنِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَلَا تَخْتَلَفُوا لَهُ وَلَوْ كَانَ بَيْنَهُمْ مِنْ دِيْنِكُمْ لَفُضِّلَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يُخْتَلَفُونَ وَإِذَا أَوْفَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِنْ بَعْدِ هَؤُلَاءِ مَنَّهُمْ إِذَا اللَّهُ مَكْرُوفِي الْبَيْتِ قُلْ اللَّهُ أَسْرِعُ مَكْرَمًا رُسُلَنَا يَكْتُوبُونَ مَا تَمْكُرُونَ وَلَكِنْ إِذَا مَنَّ الْإِنْسَانَ بِمَا رَحِمَهُ لَمْ يَرْغَبْهَا مِنْهُ وَإِنَّهُ لِيَقْسُ كَفُورُهُ وَلَئِنْ أَوْفَقْنَاهُ نَعَمًا وَبُكَ</p>	<p>اگر آدمی پیدائش سے کمزور بنا ہے اور جب آدمی کو کسی قسم کی تکلیف پہنچتی ہے تو پھر یا بیٹھایا کھڑا ہر حال میں ہم کو دکھاتا ہے یہ جب ہم اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہی چال چلتا ہے جیسے کسی تکلیف میں جو اسکو پہنچی تھی حکمو اسے پکارا ہی نہ تھا ایسے ہی حد سے بڑھ چکا ہوں کو انکے کام پہلے معلوم ہوتے ہیں نہ اور (مشروع میں) لوگ ایک ہی راہ پر گئے پھر جدا جدا (دین و ہو گئے اور اگر اللہ تعالیٰ کی ایک بات آگے نہ ہو چکی ہوئی تو جن جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں انکا فیصلہ رکب کا ہو گیا ہوتا اور جب لوگوں کو تکلیف لگ جاتی ہے اسکے بعد ہم انکو اپنی مہربانی دکا مزہ چکھاتے ہیں تو ہماری آیتوں میں چال بازی کرنے لگتے ہیں (اگر معین) کہ وہ اسکی چال بہت تیز ہے اور ہماری فرشتے ہماری چالیں سب لکھتے جاتے ہیں نہ اور اگر ہم آدمی کو اپنی مہربانی دکا مزہ چکھا کر یہ بہک چکے ہوتے ہیں تو وہ مامیہ ناشکر بن جاتا ہے اور اگر ہم اسکی تکلیف کے بعد جو کچھ آتی ہے پھر آرام دکا مزہ چکھا میں تو کہنے لگتا</p>

كَلَّمَكَ لَكُمُ الْوَيْلُ مِنَ الْقَوْمِ
 الْبَاقِيَاتُ فَتَنُ وَإِنَّ لَكَ لَآخِرَ تَقْوَةٍ
 إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَى اللَّهِ الْفَتْحُ
 أَفَلَيْكَ لَهُمْ تَقْوَىٰ وَآخِرُ كَيْفِيَّةٍ
 إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ
 وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ
 مِنْ سَمِئٍ مَسْنُونٍ
 فَخَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا
 هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ
 وَبَدَأَ الْإِنْسَانَ بِالسَّيِّئَةِ عَمَاءَ بَابُكُمْ
 وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا
 وَكُلَّ الْإِنْسَانَ أَزْمَنَةٌ مُطَيَّرَةٌ فِي
 عُمْرِهِ وَخُذْ لَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كِتَابًا
 يَتْلِفُ لِمَنْ شَاءَ ۚ إِنْ أَكْثَبَكَ
 كَيْفِيَّةَ تَقْسِيمِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا
 وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا
 وَإِذَا أَعْمَسْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْمَزَ
 وَنَا بَحَارِنِي ۚ وَإِذَا أَمْسَبَهُ النَّشْرُ
 كَانَ يَوْمًا شَاءَ
 وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَفُورًا
 وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ كُفْرًا
 وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِنَّا إِذَا مَاتْنَا
 كُنَّا خَرَدًا مُجْهِدًا ۚ أَفَلَا يَدْرِكُ
 الْإِنْسَانُ أَنَا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَ

۱۳ ابراہیم
 ۱۴ الحجر
 ۱۵ النحل
 ۱۶ النحل
 ۱۷ النحل
 ۱۸ النحل
 ۱۹ النحل
 ۲۰ النحل
 ۲۱ النحل
 ۲۲ النحل
 ۲۳ النحل
 ۲۴ النحل
 ۲۵ النحل
 ۲۶ النحل
 ۲۷ النحل
 ۲۸ النحل
 ۲۹ النحل
 ۳۰ النحل
 ۳۱ النحل
 ۳۲ النحل
 ۳۳ النحل
 ۳۴ النحل
 ۳۵ النحل
 ۳۶ النحل
 ۳۷ النحل
 ۳۸ النحل
 ۳۹ النحل
 ۴۰ النحل
 ۴۱ النحل
 ۴۲ النحل
 ۴۳ النحل
 ۴۴ النحل
 ۴۵ النحل
 ۴۶ النحل
 ۴۷ النحل
 ۴۸ النحل
 ۴۹ النحل
 ۵۰ النحل
 ۵۱ النحل
 ۵۲ النحل
 ۵۳ النحل
 ۵۴ النحل
 ۵۵ النحل
 ۵۶ النحل
 ۵۷ النحل
 ۵۸ النحل
 ۵۹ النحل
 ۶۰ النحل
 ۶۱ النحل
 ۶۲ النحل
 ۶۳ النحل
 ۶۴ النحل
 ۶۵ النحل
 ۶۶ النحل
 ۶۷ النحل
 ۶۸ النحل
 ۶۹ النحل
 ۷۰ النحل
 ۷۱ النحل
 ۷۲ النحل
 ۷۳ النحل
 ۷۴ النحل
 ۷۵ النحل
 ۷۶ النحل
 ۷۷ النحل
 ۷۸ النحل
 ۷۹ النحل
 ۸۰ النحل
 ۸۱ النحل
 ۸۲ النحل
 ۸۳ النحل
 ۸۴ النحل
 ۸۵ النحل
 ۸۶ النحل
 ۸۷ النحل
 ۸۸ النحل
 ۸۹ النحل
 ۹۰ النحل
 ۹۱ النحل
 ۹۲ النحل
 ۹۳ النحل
 ۹۴ النحل
 ۹۵ النحل
 ۹۶ النحل
 ۹۷ النحل
 ۹۸ النحل
 ۹۹ النحل
 ۱۰۰ النحل

ہے اب سب دیکھ رہے ہیں کہ وہ چھوٹے آدمی چھوٹے
 کرست بن جائیں گے لیکن صابر ہیں اور نیک کام
 کرتے ہیں ان ہی لوگوں کے واسطے بخشش اور جزا
 اجر ہے۔
 بے شک آدمی بڑا بے وقافتہ انسانا شکرا ہے
 اور ہم نے آدمی کو اپنے حضرت آدم کو کھنکھانے کا لڑ
 ٹرے کا رے سے پیدا کیا
 اس نے آدمی کو نطفے سے پیدا کیا (اس وقت کیا کر رہا تھا)
 پہر طاق آتے ہی ایک دم سے وہ کھلا جبکہ زمین گھبرا
 اور آدمی (رنج اور غصہ کی حالت میں) اس طرح مدد مانگنے
 لگا ہے جس طرح بھلائی کی دعا کرتا ہو اور آدمی بڑا جلد باز ہو
 اور سمجھنے پر آدمی کی قسمت برابر ہلا جاتا ہے، اس کی گردن میں
 لٹکادی ہو اور قیامت کی دن ہم سب کو ایک کتاب لگا کر دکھائیں گے
 جسکو وہ کھلی ہوئی پائیکا اپنے (عملوں کی) کتاب پڑھ لے آج تو
 خود اپنا حساب لینے کے لیے آپ ہی کافی ہے نہ
 اور آدمی بڑا انسانا شکرا ہے۔
 اور جب ہم آدمی کو کوئی نعمت دیتے ہیں تو (انسان) شکر تو نہیں کرتا
 کورا ہو جاتا ہے اور کروٹ پیر لیتا ہے اور جب اس پر عیب
 آتی ہے تو نا امید ہو جاتا ہے
 اور آدمی کھیل ہے نہ
 مگر دانا یہ ہے کہ آدمی کے زیادہ جبکہ وہ ہے نہ
 اور آدمی (رحم قیامت کا انکار کرتا ہے) کتاب کو کیا عیب ہیں
 مر جاؤنگا تو پھر دوبارہ اجلا کر (قبر سے) نکالا جاؤنگا اس آدمی
 کو اتنا شعور نہیں کہ پہلے جب وہ کچھ نہ تھا ہم نے اسکو

۱۔ وہ آدمی جس نے اس کو کھنکھانے کا لڑ ٹرے کا رے سے پیدا کیا
 اور ہم نے آدمی کو نطفے سے پیدا کیا (اس وقت کیا کر رہا تھا)
 پہر طاق آتے ہی ایک دم سے وہ کھلا جبکہ زمین گھبرا
 اور آدمی (رنج اور غصہ کی حالت میں) اس طرح مدد مانگنے
 لگا ہے جس طرح بھلائی کی دعا کرتا ہو اور آدمی بڑا جلد باز ہو
 اور سمجھنے پر آدمی کی قسمت برابر ہلا جاتا ہے، اس کی گردن میں
 لٹکادی ہو اور قیامت کی دن ہم سب کو ایک کتاب لگا کر دکھائیں گے
 جسکو وہ کھلی ہوئی پائیکا اپنے (عملوں کی) کتاب پڑھ لے آج تو
 خود اپنا حساب لینے کے لیے آپ ہی کافی ہے نہ
 اور آدمی بڑا انسانا شکرا ہے۔
 اور جب ہم آدمی کو کوئی نعمت دیتے ہیں تو (انسان) شکر تو نہیں کرتا
 کورا ہو جاتا ہے اور کروٹ پیر لیتا ہے اور جب اس پر عیب
 آتی ہے تو نا امید ہو جاتا ہے
 اور آدمی کھیل ہے نہ
 مگر دانا یہ ہے کہ آدمی کے زیادہ جبکہ وہ ہے نہ
 اور آدمی (رحم قیامت کا انکار کرتا ہے) کتاب کو کیا عیب ہیں
 مر جاؤنگا تو پھر دوبارہ اجلا کر (قبر سے) نکالا جاؤنگا اس آدمی
 کو اتنا شعور نہیں کہ پہلے جب وہ کچھ نہ تھا ہم نے اسکو

۴۴
الاحزاب

2123

والصفت
النهر

پہلے آسمان اور زمین اور پھر آسمان کو اپنی امانت دکھائی
 را اور اسے پوچھا کیا تم اسکو اٹھاتے ہو انہوں نے اسکو اٹھا
 قبول کیا اور اس کے اٹھانے سے ڈر گئے اور آدمی نے جب
 اسکو اٹھا لیا بیشک آدمی نے شر ظلم کیا نادانی کی شر آدمی نے
 یہ امانت، اسلئے دہائی کہ اللہ جو مٹا دے مرد اور منافق
 عورتیں اور مشرک مرد اور مشرک عورتیں نکلیں انکو عذاب دہو
 اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں پر عہد بانی کرے اور
 اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

تیر آدمی کا تو یہ حال ہو جیسا کہ کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو
لوگ اڑا کر، بہکے پکارتے ہیں کہ عید جیکوئی نعمت ہم کو دیتا ہو
تو میں گستاخ مجبور و سرِ علم اور لیاقت، سو یہ نعمت ملی تو نہیں وہ
نعمت دلائے دے گی! آنا مالیش ہے پراکثر لوگ دہان کو نہیں جانتے

[illegible]

سَمَكَتِ اِيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ كَانُوْا سَوِيْۤينَ
فَسَيَاۤسَتُهُ فِىْ ذٰلِكَ كَاۤلِىۤفِكَ هُمُ
الْمُكْدُوْنَ وَالَّذِيْنَ هُمْ لَا يَمْلِكُوْنَ
وَعَصِيْدُهُمْ نَاعُوْنَ وَالَّذِيْنَ هُمْ
يَشْهَدُوْنَ هُمْ قَائِمُوْنَ وَالَّذِيْنَ
هُمْ عَلٰى صُلٰٓحٍ هُمْ كَاۤفِرُوْنَ وَالَّذِيْنَ
فِىْ جَنَّتِ لَمْ يَمُوتُوْا

أَيُّكُمْ الْإِنْسَانُ الْكَافِرُ خَلَقَهُ
بَلَى قَادِرِينَ عَلَى أَنْ نَسْخُبَ بُنْيَانَهُ
بَلْ تُؤَيَّدُ الْإِنْسَانَ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ
يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
بَلَى الْإِنْسَانُ عَلَى نَفْسِهِ كَذِبٌ
وَكَلَّا لَآلِئًا مَعْدُودَةً

يُحَسِّبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُفْرَكَ سَكَنًا
مَلَأَهُ كَلَامًا الْإِنْسَانُ حِينٌ مِّنَ
الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا مَّا كُنَّا نُوَدِّهِ إِنْ
خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ

قَتَلْتَنِي بِجَسَدِكَ سَمِيْعًا صَبِيْرًا
قَتَلَ الْاِنْسَانُ مَا الْفَرَسُ مِنْ اَيِّ
شَيْءٍ خَلَقَ مِنْ تَلْفَةٍ وَخَلَقَ
مَعْدَنَهُ كَمَا التَّيْسِلَ يَتَرَدُّ ثُمَّ
اَمَاتَهُ فَاَقْبَرَهُ كَمَا اِذَا اَمَاتَ
الْفَرَسُ كَمَا لَمَّا يَبْيَضُ مَا اَمْرُهُ
يَا اَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا عَزَّكَ بِرَبِّكَ

٢٩ القيمة

الدَّهْرُ

۳۱ شمس علی

۱۳

تو ان پر لازم نہیں ہے کہ جو کوئی کلمہ سوا اور نہ پڑھے تو
ایسے ہی لوگ حد سے بڑھ جائے
والے میں اور جو اپنی امانت اور اقرار
کا خیال رکھتے ہیں حد اور جو
اپنی گواہیوں پر جمے رہتے ہیں
اور جو اپنی نماز کی خبر داری رکھتے ہیں
یہی لوگ بہشت کے، باغوں میں عترت سے رہیں گے۔

کیا آدمی (جو کافر ہے) یہ سمجھتا ہو کہ ہم (مرد و عورت) اس کی بنیاں (جو کل شرمی
 جوئی) اکٹھا نہیں کر سکتے کیوں نہیں ہم تو اس کو پورا پورا اپنا اپنے ہند کا
 پرہیما سمجھتے ہیں بات یہ تو آدمی چاہتا ہو آئندہ بھی برو کلام کر رہا ہو اور
 تو یہ نہ کرے (جو حقیقت ہو کہ پورا پورا بھلا قیامت کب آئے گی)
 بلکہ آدمی اپنے اوپر آپ دلیل ہو گا گو وہ (اپنی بے قصوری کے
 لئے) ہمارے میسر نہ کرے گا

گنا آدمی یہ سمجھتا ہے کہ وہ سچا چوٹا بیکار اس سے کچھ بڑا پس منظر
آدمی پر ایسا وقت ہی زمانے میں سے گند چکا ہے جب وہ کوئی
چیز نہ تھا جسکو ذکر کریں ہم نے آدمی کو آ زمانے کے لیے دعوت
مرد کے اے ہوئے نطفے سے پیدا کیا اور اس
کو سنتا دیکھتا بنایا۔

آدمی پر خدا کی بارود کیسا (سخت) ناشکر ہے (جانتے ہو) اس نے ہلکے چمچ سے بنایا لفظی سر (اور کس سے) اس کو بنایا پر اس کو شیک کیا ہر ماں کو پیٹ سے نکلنے کا رشتہ اس پر ان کی کیا ہر کو ایک من گنہ نیامیں کہہ کر مار ڈالا ہر قبر میں لگایا ہر جیب چاہیگا اس کو طمانینا لگایا سچو یہ لگا دی کہ جو اسے حکم دیتا وہ بجا نہیں لایا اس نے آج کی کل کو خیر کے رسم و رسمے مالک سے کس سے بھگا دیا پھر نے

[illegible]

[illegible]

الانفلاق ^{٢٢}	١	٤
الطارق ^{٢٦}	١	٣٠
النجف ^{٢٩}	١	٤
البذل ^{٩٠}	١	٤
المتين ^{٩٠}		٤
العلق ^{٩٧}	١	٤
"	"	"
"	"	"
العديت ^{١٠٠}	١	٣
الصبر ^{١٠٣}	١	٤

کہ کہ بنایا اسی نام ہی تو نیک جہ سے اور خوبصورتی کے
 ساتھ بنایا جس صفت میں اس نے عالمِ حق کو جڑ دیا
 اے آدم زاد تو تخت امانے امانے (سطح) اپنی ماک کی
 چرخ جارہا ہے آخر ایک دن اس کے لمبے گھاٹ
 آدمی کو سوچنا چاہیے وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا وہ کو در کل
 والے پانی (یعنی منی سے) پیدا کیا گیا جو مٹی اور سینے
 کی بڑیوں کے بیچ میں ہو کر نکلتا ہے
 لیکن آدمی کا یہ حال ہے جب ہکا مالک سکود چین آرام دیگر آقا
 ہے دولت اور نعمت دیتا ہو تو وہ کہتا ہے میری مالک نسیری غرت کی
 اور جب وہ سکود دوسری طرح پر آتا ہو اسکی بڑی اسپر تنگ
 دیتا ہے تو وہ کہتا ہے میری مالک حج کو ذلیل کر دیا
 بیشک کہنے آدمی کو (ایسا) بنایا ہو کہ سدا رہے اور مصیبت
 بیشک کہنے آدمی کو بہت اچھے ڈھانچے میں بنایا ہو کہ اس کو
 (بڑا کر کے) نیچوں سے نیچا پسینہ دیا
 اسی سے آدمی کو (خون کی) بہنکی سے بنایا۔
 سچ ہے کہ آدمی اپنے تئیں دولت مند سمجھ کر گمراہ
 بن جاتا ہے
 بے شک آدمی اپنے مالک کا ناشکر ہے اور وہ خود اس
 بات کا راہنی ناشکری کا گواہ ہے اور اس کو پیسے
 کی بڑی محبت ہے
 عشر کے وقت کی (مترجم) شک کہ آدمی گناہ
 میں پڑے ہوئے ہیں مگر جانک یاں سے اور اچھے کلام
 کیے اور ایک دوسرے کو حق پرانے کی حیثیت کہتا ہو
 اور مصیبت میں اصرار کرنے کی بات ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

هو

مَثَلُ الَّذِينَ يُبْذَرُونَ كَلَامَهُمْ وَلَا يَتَّبِعُونَ مَثَلَهُمْ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ
وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ وَنُسَبِهِمْ غَافِلُونَ
أَتَزَلُّونَ فِي السَّمَاءِ مَا فَسَّلَتْ أَوْدِيَةٌ
بَعْدَهَا فَتُحْمَلُ السَّيْلُ زُبْدُ آبٍ
وَمِمَّا يُؤْتُونَ عَلَى فِي النَّارِ لِيُخَافُوا
حِيلَةَ الْمُصَنِّعِ زُبْدُ مِثْلُهُ كَذَلِكَ
يُذَرِّبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ فَأَمَّا
الزُّبْدُ فَيَذَرُهَا جُفَاءً وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ
النَّاسَ يَكْتُمُ فِي الْأَرْضِ كَذَلِكَ يَضْرِبُ
اللَّهُ الْأَمْثَالَ

العدد

مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ
كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّجْحُ فِي يَوْمِهِمْ
فَاصْبَتْ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَيْهِ
شَيْءٌ ذَلِكَ هُوَ الصَّلَاةُ الْبَعِيدَةُ
أَكْرَمُ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً
طَيِّبَةً كَلِمَةً طَيِّبَةً أَصْلُهَا نَابِتٌ

ابراہیم

2

ویشاکھ سنگھ کی مثال اسی پر چھپے ہوئے آسمان سے پانی برسا
پھر زمین کا سبز و لکھی وجہ سے خوب آبگشا ہوا نکلا کچھ دیوں
کے کہانے کا کچھ جاو رو نکلیا تنگ کہ جوئے میں نے اپنا سنگا
پورا کر لیا اور ماں کے رہنے والے جھگڑا کیا ہے بے ڈال
(ایک ہی ایچکا) رات یادن کو ہمارا عذاب اسپر آن پہونچا
ہم نے کاش گرا سکو ایسا کر دیا جیسے کل وہاں کہیت ہی نہ تھا
دیا ہے ہی ہم سوچنے والوں کے لئے اپنی آیتیں کہو کر
بیان کرتے ہیں۔

ذوق و فروع کی مثال ایسی ہے جیسے اندھے بہرے اور
 دیکھتے سنتے کی کیا اور نو کا حال برابر ہے کیا تم غور نہیں کرتے۔
 اسی نے آسمان کو مینہ برسایا پھر اپنے اپنے انداز کے موافق نالے
 بنائے پھر پھولا ہوا جہاگ بھیانے (پانی کے ریلے نے) اپنا خوب
 اٹھا لیا اور جن چیز کو زور یا دوسرے سامان بنانے کے لیے اگر
 میں تپاتے ہیں ان میں ہی پانی کی جہاگ کی طرح پیس (کہوٹا نکلتا
 ہے اسی طرح اس قدر حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے
 تو یہ ہیں (جو باطل کی طرح ہے) وہ سو کہہ سکھا کر مٹ جاتا ہے
 اور جو لوگوں کے کام آتا ہے وہ زمین میں قائم رہتا ہی اس قدر
 (لوگوں کو سمجھانے کے لئے) ایسی مثالیں بیان فرماتا ہے۔

جتن لوگوں نے اپنے مالک (خدا) کو نہ مانا انکے اعمال کا حال اس
راکھہ کی طرح ہے جس پر تندی کے دن نور کی ہوا چلے دو جو انکو
نے (دنیا میں) کیا اس میں سے کچھ (آخرت میں) نہ پائیں گے
یہی ہر نے سرے کی تباہی ہے۔

(۲) بغیر یہ کیا تو نے اس پر خیال نہیں کیا اس طرف کلمہ طیبہ اچھوت کی مثال کسی بیان کی ایک اپنیزہ درخت سی جسکی چڑھ مضبوط ہے

[illegible]

[illegible]

کے جان کا خطرہ تھا۔ اسی وقت
 آواز سے پتہ چلا کہ ان لوگوں سے اب دور رہیں کی نقل بیان کر
 ان میں سے ایک کو کہنے لگوں کہ وہ باغ دیے تھے اور دونوں کے گردا گرد
 کھجور کے درخت تھے اور پھر میں کہیتی ہوں وہ دونوں باغوں سے (خوب)
 اپنا میوہ دیا اور میوے میں کوئی کمی نہیں ہوئی اور باغوں کے
 درجہ میں بنے ایک ہنر پر بہادری اور اس کے پاس پہل بھی تھی
 اب اپنے ساتھی سے (دوسرے کیانی سے جو سوں تھا) بات کرتے کرتے
 بول اٹھا میں مال دولت اور عزت و آبرو کے جتنے میں تجربہ سے کہیں
 بڑھ کر موٹا اور پانی کے ہاتھ میں ہاتھ دیکر اپنے باغ میں گیا
 (وہاں پہرے اور اترنے کے لئے) کہنے لگا میں نہیں سمجھتا کہ یہ باغ بھی
 ویران ہو اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت آئیگی اور (خیر الغرض)
 اگر آئی، مجھ کو اپنے مالک کے پاس پہرے جاننا پڑا تو وہاں اور اس
 ہی بہتر (جاندار) پاؤں لگا اسکا ساتھی (سو من) باتیں کرنے کرتے اس کے
 کہنے لگا کیا بکتا ہے کیا تو اس خدا کی قدرت سے منکر ہو گیا جس نے
 تجھ کو مٹی سے بنایا پہرے لطف سے (منی کی ایک بوند سے) پہرے اور وہ
 تجھ کو دیا لیکن میں تو ہی کہتا ہوں وہی (ایک) اسد میلر مالک تھا اور
 میں اس مالک کو ساتھ کسی کو شریک نہیں بنانا اور جب تو اپنے باغ میں
 آیا تو نے یوں کیوں نہ کہا جو اسد تھا لے چاکر وہ ہوتا جو کچھ اختیار
 وہ اسی کا پڑا اگر تو اس وجہ سے غور کرتا ہو کہ مجھ کو مال اور اولاد میں
 اپنے کو کم سمجھتا تو عجیب نہیں میرا مالک تیری باغ سے بہتر باغ مجھ کو دے
 اور تیرے باغ پر سامان کو کوئی بلا (یا نگر) بھیجے پہرے چیل سید
 نجات دے یا اسکا پانی نیچے اتر جائے اور تو کسی طرح اسکو پا سکے
 (پہرے بانی تیرے ہاتھ نہ آ سکے) اور مال بچا ہو گیا پہرے سے جو (میرے)
 باغ میں خرچ کیا تھا اس پر دونوں ہاتھ ملتا رہ گیا۔ اور باغ کا میرے

[illegible]

١٢ المولد ٢٣ ٥

٢٠	الصليبيات	٢
٢١	٢	٢
٢٢	٢	٢

الْيَوْمُ ٢

٣٣ الزمر ٣٩ ٣

آؤ ہم یہ مثالیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے بیان کرتے
میں اور جو علم والے ہیں وہی انکو سمجھتے ہیں۔

اگرچہ ایک سال میں کربا جو ایک شخص (غلام) کے لئے کئی جگہ ہوا ہے

[illegible]

۲۸
الفقه ۲۶

٢٤ الحديد ٥٤ ٣

٢٨ الحشى ٥٩ ٢

« الجمعة »

11

جن لوگوں کو قورائت وی لگی (یعنی یہودی) اور انہوں نے اس پر

عمل نہیں کیا انکی مثال گدھے کی سی پڑ چسپ کتابیں لدی ہوئی

[illegible]

صَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَت
لَوْحٍ كَأَمْرَةِ لُوطٍ، كَانَتْ تَحْتِ عَمْدَانِ
مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتْهُمَا فَلَمْ
نُعْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا
النَّارَ مَعَ الدَّٰخِلِينَ ۚ وَصَرَبَ اللَّهُ
مَثَلًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ
إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا
فِي الْجَنَّةِ وَخُذْ بِي فِرْعَوْنَ وَهَمَلِهِ
وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۚ وَفَرَّيَمُ
ابْنَتُ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا
فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ دُونِهَا وَصَدَّقَتْ
بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتِبَ لَهَا مِنَ الْجَنَّةِ
الْعُتْبَىٰ ۚ

کافروں (کو سمجھانے کے لیے اسے بیچ کر) کی بی بی اور لوط کی بی بی
کی مثال بیان کرتا ہے یہ دونوں عورتیں (ہمارے دو ایک بندوں کے
کلیج میں تھیں) یعنی فوج اور لوط کی بہن اور ان کے دونوں اپنے خاندان
سے چوری ہو گئیں تو ان کے خاندان کے سامنے کچھ ان کے کام نہ آئے حالانکہ
وہ بی بی تھیں اور ان دونوں عورتوں کے لیے حکم ہوا کہ دوزخ میں
جانوالوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں جاؤ اور ایمانداروں کی (تسلیم)
لیے (اسٹریٹ) فرعون کی بی بی کی مثال دی جب اسے یوں عار کی ملک
میرے میرے پشت میں ایک مکان بنا اور مجھ کو فرعون اور اس کے برے
کاموں سے بچائے رکھا اور ظالم لوگوں کو نجات دلا اور ایمانداروں کی
تسلیم کے لیے اسے (مریم کی) مثال دی جو عمران کی بی بی تھی
اسے اپنی عصمت بچا کر رکھی کسی مرد سے آلودہ نہیں ہوئی (پھر غصے
انہی (دنیائی) ہوئی) روح آپس میں بیونگنی اور اسے اپنے ملک
کی کلاموں اور کتابوں کو بچھڑا کر دیا اور وہ (ہمارے) فرمانبردار بندے نہیں تھے

ذکر الیٰ لہٰب

باب ۹۹ ابو لہب کا حال

بَيَّنَّا لَكَ اَبَى لَهَبٍ وَتَبَّ ۚ مَا اَعْنَىٰ
عَنْ مَّالِهِ وَمَا كَسَبَ ۚ سَيَصْلَىٰ
نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۚ وَامْرَاةٌ تُخِمُّ
الْحَطْبَ ۚ فِي جِيدٍهَا جُلُودٌ مِّنْ مَّسَدٍ

ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ (خود بھی) ہلاک ہوا اس کا
مال اور اس کی کمائی کچھ بیکار نہ آئی وہ عنقریب شعلہ مانی ہوئی آگ
میں داخل ہوگا اور اس کی جو رو بھی (ام جہیل ابوسفیان کی بہن)
جو کڑیاں دھماکے پھرتی ہر اس کی گردن میں جہاں کی رسی ہے

الموت

باب موت کا بیان

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ مَّوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ
اللّٰهِ كَتَبْنَا مَوْتُهَا جَلَدًا ۚ وَمَنْ يُّزِدْ فَاَب

اور کوئی شخص مر نہیں سکتا جب تک کہ خدا تعالیٰ کا حکم نہ ہو اسے کہہ کیا ہو
مقرر وقت پر اور جو کوئی دنیا میں اپنے نیک اعمال کا بدلہ چاہے

ظاہر میں باندھیں اور اندر کافروں سے علیٰ ہر نوحہ کی بی بی اپنے خاندان کو دیوانہ بناتی اور لوط کی بی بی کا فر کو بچھڑا کر یا کر تو حمان اترتا ان کا حال بیان
کر دیتی چوری سے مراد زنا کاری نہیں ہے۔ حدیث میں ہے کہ کسی بچیہ کی بی بی نے زنا کاری نہیں کی ۱۲ وک اس مثال سے کافروں کو یہ بتایا کہ کفر کے ساتھ کوئی علی کا
نہیں آتی یہاں تک کہ بچیہ کی قربت ہی کچھ فائدہ نہیں دیتی۔ بعضوں نے کہا اس مثال سے حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ کو جتنا نا منظور ہوگا بڑے کاموں کا
بھی ہر بچیہ کی بی بی ہونے پر ہر مرد کریں ۱۲ وک کہتے ہیں فرعون مردود نے اپنی بی بی اس کے کان لائے کی خبر سن کر ان کو چھوڑ دیا انہوں نے انہاں پر ہر بچیہ کی بی بی
بہنوں میں فرعون نے کہا یہ دیوانی ہے اسے دے اکی روج قبض کر لی وہ سیدہ ہر ہشت کو سدا میں اس مثال سے اسے دے مومنوں کو یوں علی دی کیا بیان مہراری نجات
کے لئے کافی ہے گو کافروں کے ساتھ ہر جانکے ہاتھ میں گرفتار ہو ۱۲ وک ان کو کل رکھا اور حضرت عیسیٰ پیدا ہوئے ۱۳ وک جو اگلے بچیہ ہوں اور حضرت عیسیٰ مہراری
ہیں ۱۲ وک یا شریف اور نیک خاندان میں سے تھی۔ حدیث میں ہے کہ ہر ہشت کی سب عورتوں میں افضل ہمارے عورتیں ہیں خدیجہ رضی اللہ عنہا اور فاطمہ رضی اللہ عنہا اور مریم
دوسری حدیث میں ہے کہ مردوں میں بہت کامل گنہگاروں میں کمال ہے ہر سیدہ اور حضرت زکریا اور مریم اور عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا
جیسے خدیجہ کی دوسرے کافروں کا ہاتھ ٹوٹ گئے تھے اس کی تدبیر کچھ چلتی ہے یا تو اس پر کام میں لگنا کامی ہوئی ۱۴ اس میں کانٹے باندھنا یا کر کی ایک
روزہ رسی اس کے گلے میں لگائی اور گتہ کر رکھی۔ بعضوں نے کہا تہجدوں ہے قیامت کے دن اس کی گردن میں آگ کی رسی ہوگی ۱۵ وک جو طوفانی میں کم
ہوتی کہنے سے آدمی بچ نہیں سکتا اور بیا درسی کرنے سے مر نہیں سکتا ۱۶

۲۱ النجدة
 ۲۲ الاحزاب
 ۲۳ الزمر
 ۲۴ محمد
 ۲۵ قش
 ۲۶ الواقعة
 ۲۸ الجمعة
 ۲۹ المنفقون
 ۳۰ لقاح

لَكُمْ لَيْسَ تَرْجِعُونَ
 قُلْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ الْيَوْمَ
 قُلْ يَكْفُرْ لَكُمْ لَيْسَ تَرْجِعُونَ
 قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْغَدَارُ إِنْ فَرَدْتُمْ مِنْ
 الْمَوْتِ أَوْ الْقَتْلِ الْآيَةَ
 أَنْتَ مَيِّتٌ فَلْيُفَرِّغْ مَقْبَرَتَهُ
 اللَّهُ يَتَوَكَّلْ عَلَى الْآلِ الْفَرِّغْ مَقْبَرَتَهُ
 لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهِمْ فَيُفَرِّغْ مَقْبَرَتَهُ
 قُلْ عَلَى الْمَوْتِ وَرَسُولُ الْأُخْرَى
 إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى إِنْ فِي ذَلِكَ لَا يَنْفَعُ
 لَكُمْ تَتَفَكَّرُونَ
 فَكَيْفَ إِذَا نَفَخْتُمْ الْمَلَكُوتَ
 يَقْرُبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ
 وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ
 ذَٰلِكَ مَا كُنْتُمْ مِنْكُمْ
 تَحْنُ قَدْ نَسِيتُمْ الْمَوْتِ وَمَا كُنْتُمْ
 عَسْبُوقِينَ عَلَى أَنْ تُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ
 وَتُنشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ
 قُلْ إِنْ الْمَوْتِ الَّذِي يُفَرِّغُونَ مِنْهُ
 فَإِنَّهُ مُلْقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ
 الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
 كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ
 وَتَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَنْفَسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا
 إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَإِيَّاهُ إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا

پہر تم سب کو چاہے پاس لو کرنا سچا اور اپنا اعمال کا جواب دینا
 کہتے (متبار بدن تو خاک میں مبتلا ہو کر متباری جان موت کا
 وہ فرشتہ سمیٹ لیتا ہے جو تم پر تعینات ہے پہر تم کو اپنے مالک پاس جاتا ہے
 کہتے اگر تم مرنے یا مے جانے سے پہلے کو تو یہ پہاگن کچھ نہ ہو فائدہ
 دے گا۔
 (اے پیغمبر) بے شک (ایک دن) تو مرنے والا ہے اور وہ ہی (ایک دن)
 اللہ تمہارا جانوں کو مرتے وقت (اپنے پاس) اٹھا لیتا ہے اور جو
 نہیں مریں گے سو تے وقت (اٹھا لیتا ہے) پہر چہر موت کا حکم لگا
 چکا (کو تو اپنے پاس) کہہ چہر تار اور باقی جانوں کو چہر موت
 کا حکم نہیں لگا (ایک نہیں ہوئے) موت ایک چہر و دنیا
 ہے بیشک اس میں غور کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں
 جب فرشتے ان کی جانیں نکالتے وقت انکے منہ اور پیٹ پر بار
 لگائیں گے اس وقت انکا کیا حال ہوگا
 اور موت کی بیوشی سب حقیقت کہو لہذا اُس وقت اُس سے کہا
 جائیگا (ہی تو وہ ہے) (میں موت جس سے تو ڈر کر) یہاں گناہ کرتا رہا
 (پہر ناپیکے بعد) ہم ہی نے تم میں (ہر ایک کی) موت کا وقت نہیں
 دیا اور ہم اس عاجز نہیں ہیں کہ تمہاری طرح بد کردہ (لوگ)
 پیدا کریں اور تم کو ایسی جگہ ٹھاکر کریں جسکو تم نہیں جانتے
 (اے پیغمبر) ان لوگوں سے کہہ دو تم جس موت سے پہاگتے ہو وہ تو
 ضرور تمہارا ہی ہے پہر تم کو اس (خدا) کے پاس لوٹ کر جانا ہے
 جو چہر اور کہلی (سب) باتیں جانتا ہے وہ تمہارے کام جو تم دنیا
 میں کرتے ہے (انکا بدلہ دیکر) تمکو جتنا دے گا۔
 حالانکہ اللہ کسی کو ہمت دینے والا نہیں جب کسی موت آن پہونچے
 حیوان کو خدا کا وعدہ (عذاب) جب تک پہونچتا ہے کسی کھانے) مل نہیں سکتا۔

وہ مطلب یہ ہے کہ روح تو پہلے ہی اس دنیا کی چیز تھی اس لئے اپنی طرف سے اس کے اپنے لئے روح کو اس دنیا کا فرشتہ مرنے وقت قبض
 کر لیتا ہے قیامت میں ہی روح ہر خاک میں ڈال دی جائے گی اور تم کبر ہو کر قیامت میں دوبارہ زندہ ہونا پہلی بار زندہ ہونے سے کچھ زیادہ عجیب نہیں ہے انکا انکار کریں
 کہتے ہو ۱۲ اول کا فرشتہ جسے اللہ سب سے پہلے موت کا اختیار کرتے تھے اللہ نے فرمایا میں سب پر ہوں تو یہی مرے گا وہ بھی مرے گی پس کسی کی موت کا انتظار کرنا نادانی ہے
 وہ دن میں کہتے نہیں دیتا ۱۲ اول وہ پہلے سے بدن میں سما جاتی ہے سوئے ظلمے جاگ اٹھتے ہیں ۱۲ اول سوئے کو کہتے ہیں موت کا پہاگن ہے سوئے آدمی جیسا اللہ کی قدرت سے
 اکرم میں جاگ اٹھتا ہے تو فرشتے کو پہی جاتا انکے نزدیک کیا مسئلہ ہے وہی جان لینا چاہیے کہ وہیں روحیں ہیں اور دوسری روح انسانی جن کو نفس نامہ کہتے ہیں
 سوئے میں نفس نامہ جلا جاتا ہے لیکن روح حیوانی جہاں کی سواری ہے بدن میں قائم رہتی ہے مرتے وقت روح حیوانی ہی کل جاتی ہے بن عباس نے اسے ایسی ہی منقول ہے
 وہ کیسی ہی گت ہے گی کہتے ہیں کہ فرشتہ مرنے وقت فرشتے کو ہے کی گزرتے سے ۱۲ اول آخرت کی چیزیں ہاتھ میں لے کر آتے ہیں انکی نبی انکے سے دیکھ
 لیکھا ۱۲ اول کوئی چہرے میں رہتا ہے کوئی جوانی میں کوئی بچہ ہے میں ۱۲ اول کا متباری موت میں بل نہیں ۱۲ اول جہنم کو وہ جہان میں لکھا ہیں متباری متباری جہان دوسری
 خلقت سبائیں ۱۲

<p>۳۰. النصار</p> <p>۵. النساء</p>	<p>۱. إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۖ وَدَائِمَتِ النَّاسُ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۚ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝</p> <p>۵. إِنَّمَا تَكُونُ تَوَائِدُ رُكْحِ الْمَوْتِ وَتَوَكُّفُكُمْ فِي بَرُوجِ مُشِيدَةٍ ۝</p>	<p>۲. البقرة</p> <p>۵. النساء</p> <p>۹. الانفال</p> <p>۱۹. الشعراء</p>
<p>۲۵. البقرة</p> <p>۵. النساء</p> <p>۹. الانفال</p> <p>۱۹. الشعراء</p>	<p>۱. الْمَتَفَرِّقَاتِ</p> <p>۲. وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْجِبُ قَوْلَهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَنُصِرَ بِهِ اللَّهُ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ ۖ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ۚ وَإِذَا تَوَلَّى سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَاسِدَ ۚ وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُ جَهَنَّمَ وَلَيْسَ إِلَٰهًا ۚ</p> <p>۵. إِنَّ تَحَنُّنَ الْكَافِرِ مَا تَنْهَوْنَ عَنْهُ لَيَكْفُرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلُكُمْ مِّنْ دُونِهَا ۖ</p> <p>۹. يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۚ</p> <p>۱۹. قَالُوا لِمَ أَمْنَيْتُمْ لَهُمُ الْعَادُونَ ۚ</p>	<p>۲۵. البقرة</p> <p>۵. النساء</p> <p>۹. الانفال</p> <p>۱۹. الشعراء</p>
<p>باب المتفرقات</p>	<p>باب المتفرقات</p>	<p>باب المتفرقات</p>

ابن منظور (باقی دفعہ)

بقیہ حواشی تبویہ القرآن لضبط مضامین الفرقان از تفسیر وحیدی

[illegible]

و غیر وہ دوسرے سبھی جو محل کے رشتے سے پیدا ہوئی
ہے یعنی سسرال قزاق ۱۰ و ۱۱ ایک کو ایک قزاق
بنالینے اگر ان کو کوئی عبادت فوت ہو جائے تو ان کو پڑھنے ۱۲ و ۱۳
لے اور جو ان کو فوت ہو جائے تو ان کو پڑھنے ۱۴ و ۱۵
اس وقت پر تو ہر چیز آسان ہو کر نہیں کہہ سکتے کہ فلان چیز
اُس پر فلان چیز سے زیادہ آسان و خوش طلب ہو گا کہ کون سا
نظر میں زیادہ آسان ہو کر ہو کہ وہ بارہ دن کے کوشش یا ر
بنائے سے ہم لوگ آسان سمجھتی ہیں اس کو کوئی اسکے
جھکا نہیں وہ اکیلا ہی تمام عمر وہ صفات کا مجبور ہے
یہ بات کسی مخلوق میں نہیں کہ اس کی سب صفیں عمر میں
اور تمام کمالات کا مجموعہ ہو ۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸

نے آنحضرتؐ کی پیغمبری سے انکار کیا تو قریش کے کافر
 کہنے لگے اب تمہارا گواہ کوہن جو اسوقت یہ بیت اقامی
 حدیث میں ہے کہ جب یہ بیت اتاری تو آپؐ خود امیر
 ایران اور حبش کے بادشاہوں کو خط بھیجے اور ان کو حکم
 کی دعوت دی دوسری حدیث میں ہے کہ جب کوہن قرآن
 پڑھنا چاہا تو اس نے مجھ کو دیکھا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق مسئلہ بقیہ غبار (۸) اور یہ کہ
 وہ چیزیں جو انسان کی طاقت اور استطاعت سے خارج
 ہیں اور انسان انکے کرنے سے عاجز ہے جیسے اولاد دینا
 روزی کی کش کش کرنا بانی برسا اٹھنا ہونا کشتا عذاب
 بچانا ان میں تو کسی طرح کی مدد بندے سے نہیں لگنا چاہیے
 بلکہ اسد خاص خداوند کریم سے طلب کرنی چاہیے اور
 جو اسہ تعالیٰ کے خاص اور کامل بندہ ہیں وہ بظہر قلم
 اسوہ میں بھی حتی المقدور بندوں سے طالب مدد نہیں چو
 اور ہر کس کا سوال خداوند کریم ہی سے کہتے ہیں۔ حدیث
 شریف میں ہے جب تو سوال کرے تو اسہ تعالیٰ سے سوال
 کر اور جب تو مدد چاہے تو اسہ تعالیٰ سے مدد چاہ ۱۲-
 وٹ دینا تو برابر والا ہونا ہے اپنے باب کا خدا کے سب ملوک
 اور غلام اور بندے ہیں یہ ہر کوئی اسکا بیٹا کیسے ہو سکتا ہے
 صحیح حدیث میں ہے کہ اسہ تعالیٰ نے فرمایا آدمی نے مجھ کو
 جھٹلایا اور گالی بھی دی جھٹلایا تو یہ کہ میرا شکوہ دارہ
 پیدا کر دو کہ کو شکوہ (عشرہ ہونگا) گالی نہ کہ میرے لئے جو رو
 اور دینا تجھ پر کیا ۱۲- وٹ جھٹنے ان میں کون پرست ہیں
 جو ایک صورت بنا کر اسکا پوجا یا پاؤں کے میں ادب و محبت
 میں کسان ہوں کو بھی ہائے طمع اور نقصان میں کوئی
 دخل ہے نہیں اکثر لوگ ایسی بھی ہیں کہ اگر انے پوچھ کر اسکا
 وزین کا پدہ کرلو اور ان کو ان کے توبہ و تشریف انا را نہ زنا کار
 یا بیگوان یا رام جیسے خدا کو بتلاتے ہیں یہ جب بیکو کہ ان
 بتوں کی پوجا سے تم کو کیا فائدہ تو یہ جواب دیتے ہیں کہ
 خداوند کریم پوجا بادشاہ ہے اور ہر اسکے مقرب و خاص
 الخاص بندوں کی حوریں ہیں انکی خدمت اور عظیم کرنے
 سے ہر کس کو اس بادشاہ کی بارگاہ رسائی ہو سکتی ہے ۱۲-
ضمیمہ متعلق مسئلہ و تمام مسلمانوں کا اس پر
 اتفاق ہے کہ جو کوئی شرک برہمے اسکی محضرت دیوگی اور
 یہود اور نصاریٰ کا حکم بھی وہی ہے جو مشرکوں کا کہو کہ
 وہ بھی مشرک ہیں گرفتار ہیں نصاریٰ محضرت عیسے اور یحییٰ
 المقدس کو اور یہود محضرت عزیرؑ کو کا رفاہ اور پرست ہیں
 مشرک کہتے ہیں اسبطح نام کے مسلمان جو مشرک ہیں گرفتار
 میں دلیلا اور دلاور ہندوؤں کے نام کا مذہب کہتے ہیں انکا
 قبول کی جہان تک تم میں انکے تہم پر جانور کا تھے میں
 انکی نذر ادمت نہ کرنے میں تھے عیسے پر وقت ان کو

ضمیمہ متعلق ص ۳۷ فلا جنوں در آدمیوں میں
 یا مومنوں میں لاکھ فرل میں ۱۲ و شست لادونخ
 میں ۱۲ و ۱۲ اس آیت سے بخلا کہ جنوں میں بھی ایک جن
 بہشت میں ہاویجے اور بدکار جن دوزخ میں ۱۲
 وٹ لے گنہگار دوزخ سے ۱۲ وٹ اپنے ایک در طبع
 بندوں میں سے ۱۲ وٹ اھا نکاحا تم مقام تم کو کیا
 ہی تم کو تباہ کر کے وہ دوسروں کو تمہاری جگہ سے
 سکا ہے اسکا رحم ہے کہ جلدی وڑا نہیں کرتا ہے
 پڑا ہی ہے کہ پسی پسی آواہتوں اور پوشیار
 قوموں کو دم بہر میں فنا کر دیتا ہے ۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۳۸ وٹ حدیث میں یہ نام بیان
 ہوئے ہیں حضرت صلہ علیہ آکھ وٹ لے فرمایا اللہ تم کے
 ننانوے نام ہیں جو کوئی انکو یاد کر لے وہ بہشت میں
 جاوے گا ۱۲ وٹ اللہ تم کے ناموں میں یہ ہیں یہ جیسے
 مشرک کیا کرتے کہ اللہ تم کے ناموں میں یہ کچھ پچھو گئے
 تراش کر اپنے جوں کا نام رکھ لیتے جیسے اللہ سے لاکھ
 اور عزیز سے عزیز اور ممان سے منہا یا اپنے دلے
 اللہ کے نام بڑے لیتے ۱۲ وٹ جوعذاب ان لوگوں کو کیا
 کیا تو انہیں ۱۲ وٹ عزت یا حکومت یا دولت ۱۲ وٹ انہیں
 اللہ تم کی عادت اور سنت یوں جاری ہے کہ وہ کونسی
 پر جو اپنا احسان کرے کہ تو میرا احسان میں اسوقت
 نہ دے وہ بدل نہیں کرتا جب تک کہ قوم خود اپنی اعتقاد اور
 نیت یا اپنے اعمال اور اخلاق کو نہیں بدلتی جب وہ
 قوم اپنی نیت خراب کر لیتی ہے مثلاً بدکاران خدا پر
 نکل کر نیت کرتی ہے یا اپنے اعتقاد اور اعمال بدل لیتی
 ہے مثلاً ایمان کے بدل کفر اور نیکی کے بدل گناہ کرنے
 لگتی ہے تو پھر اللہ تعالیٰ بھی اپنا احسان اس قوم
 سے اٹھا لیتا ہے اور اپنے عذاب بادل کرتا ہے جو وہ
 کہ قوم اس طریق قریش کی قوم کو اللہ کرتے بہت سی
 نعمتیں ہیں ہمیں لیکن جب انہوں نے اللہ کے پیغمبر
 کو جھٹلایا اور اس کے حکموں کو نہ مانا تو یہ سب نعمتیں
 چھین گئیں ۱۲ وٹ تو اس کے بندے جیسے کام کرتے ہیں
 ویسا ہی انکو بدل ہی ملتا ہے ۱۲ وٹ اپنے خود اللہ
 نے کلام کیا جسکو حضرت موسیٰ نے مناسبت جواباً واد
 موسیٰ نے سنی وہ اللہ کی آواز تھی اس سرور ہوا
 جیسا کہ معتزلہ اور منکرین صفات کا جیسے میں اللہ
 تم نے خود بات میں کی تھی بلکہ دخت میں بات کر رہی تھی
 پیدا کر دی تھی یا کسی فرشتے نے عہد کی طرف سے بات
 کی تھی ان پر وہ قوفوں کو نامعلوم نہیں کہ وہ دخت
 میں بات کر رہی قوت پیدا کر سکتا ہے وہ خود بات کرنے
 سے عاجز ہو سکتا ہے اور اگر دخت یا فرشتے نے بات
 کی ہوئی تو وہ یہ کیسے کہہ سکتا تھا اس کا جواب الہی
 انا اللہ رب العالمین اور یہ خاص حضرت موسیٰ

کو کلیم اللہ کا لقب کیوں دیا ہوا تاکہ وہ نہ فرشتے کے
 ذریعے سے تو اللہ سے تمام پیغمبروں کی بات کی ہو
ضمیمہ متعلق ص ۳۹ فلا زمین میں ہر چیز و نزل
 سے پیدا کی ہے ہر ملک میں ان جن چیزوں کی ضرورت
 تھی جن قائلے نے تھی کسی چیز وہ بھی اعتدال کے
 ساتھ پیدا کی ۱۲ وٹ اپنے ہر چیز اور اس سے موجود
 ہے ۱۲ وٹ لوگوں کو اور تمام جانداروں کو ۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۴۰ وٹ اپنے جان جسکی
 سے آدمی زندہ ہے ۱۲ وٹ اسکی حقیقت اللہ تعالیٰ
 ہی جانتا ہے اسنے اپنے بندوں کو نہیں بتلائی کیونکہ
 نے روح کے باب میں بہت غور کیا مگر اس کی حقیقت
 اب تک نہیں کہی اور ہر ایک نے اپنے اپنے خیال سے
 ایک ایک بات کہی ہے ہر ایک کا اندھا سو قول روح
 کے باب میں ہو گئے ہیں ۱۲ وٹ اللہ تعالیٰ کا علم
 بہت وسیع ہے ۱۲ وٹ اپنے من کے بل میں گئے
 جیسے دنیا میں بڈوں کے بل چلتے ہیں صحیح حدیث
 میں اسکی صراحت ہے اللہ تم کی قدرت سے کچھ بعید
 نہیں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۴۱ وٹ یا اسکا حکم آسمان
 سے نیکر زمین تک چلتا ہے ۱۲ وٹ اسکا حکم حضور
 دنیا کے تمام معاملات و احکام میں ہو گئے ایک آیت
 میں یوں ہے کہ وہ دن پچاس ہزار برس کا ہوگا
 مراد قیامت کا دن ہے اور یہ آیت اس کے خلاف
 نہیں کہی کہہ کہ معاملات کی پیشی اس دن کے ایک حصہ
 ہوگی جو ہزار برس کا ہوگا بعضوں نے کہا مطلب
 یہ ہے کہ دنیا کے کام اس تک چڑھ لے جاتے ہیں
 اپنے فرشتے اکین ان میں اس تک پہنچ جاتے ہیں
 اگر آدمی نے کر چڑھے تو ہزار برس میں پہنچے ہوئے
 آسمان تک میں سے پانسو برس کی راہ ہے ہر کس
 کا دل پانسو برس کی راہ ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۴۲ وٹ ابن عباس رضی
 بسند صحیح عن قول ہے کہ زمین سات ہزار ہزار
 گزر چکا ہے ایک صحیح حدیث میں ہے جو کوئی بارشت
 ہر زمین ظلم سے جس لیکھا قیامت کے دن اس کو
 ساتون زمینوں کا طوق پہنا دیا جائیگا ۱۲ وٹ
 صحیحین میں اب ہر ہر ہر ہر سے عبادت پر آن حضرت
 صلعم نے فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن زمین کو
 مشی میں لے لیکھا اور آسمان کو دہنے لاکھ میں پیش
 لیکھا ہر لاینگا میں بادشاہ ہوں اب زمین کے بادشاہ
 کہاں گئے اب عمرہ کی رعایت میں کہ اب کہاں میں
 زبردست بادشاہ کہاں میں بلکہ زمین لے کہاں میں
 زمین کے بادشاہ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۴۳ وٹ مخلوق کو خالق سے

کیا سنا بہت ہر مددگار کی ذات الہی ہی ہے کہ کسی چیز
 سے اسکو مشابہت نہیں دیکھتے ۱۲ وٹ اپنے کوئی
 چیز اسکی سی نہیں اسکا یہ مطلب ہے کہ اس کی ذات
 اور صفات کو مخلوق کی ذات اور صفات سے مشابہت
 نہیں دیکھتے اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ جو صفات اپنے
 اپنے لئے ثابت کی ہیں مثلاً سنانا دیکھنا ہم انکی نفسی کرنا
 کیونکہ ان صفات کا ثابت کرنا مشابہت کرنا نہیں
 ہے امام ترمذی رحم فرماتے ہیں جب ہم یوں کہیں کہ اللہ
 تم کے لاکھ میں یا اللہ تم سنانا ہے یا دیکھتا ہے تو
 تشبیہ نہیں ہے تشبیہ یہ کہ ہم یوں کہیں اللہ تم کا
 لاکھ ہمارے لاکھ کی طرح ہے یا اسکا سنانا ہمارے
 سنے کی طرح ہے یا اسکا دیکھنا ہمارے دیکھنے کی طرح ہے
ضمیمہ متعلق ص ۴۴ وٹ جیسے حضرت موسیٰ
 سے اللہ نے باتیں کیں ہیں حضرت موسیٰ نے آواز سنے
 تھے لیکن اللہ تعالیٰ کو نہیں سمجھتے تھے حدیث میں ہے کہ
 اللہ تعالیٰ ستر ہزار ہزاروں کی آڑ میں ہے ۱۲ وٹ اگر
 بے اندازہ اپنی برساتا تو ساری زمین ڈوب جاتی تو کبھی
 ہوتی نہ باقی ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۴۵ وٹ اللہ اللہ اور ترمذی نے
 حضرت عباس رضی سے نکالا آنحضرت صلہ علیہ آکھ
 وٹ نے فرمایا سات آسمان میں ایک کے بعد ایک ہر ساتویں
 آسمان کے اوپر ایک دیا ہے اس کے اوپر آٹھ جگہ کی گریاں ہیں
 انکے کہ اور گہنوں میں اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان اور
 زمین کے بیچ میں (یہ فرشتے ہیں بصورت بکروں)
 انکی ہر ہر پر عرش ہے عرش کا دل اتنا ہی جیسے ایک
 آسمان سے دوسرا آسمان اور عرش کے اوپر اللہ جل
 جلالہ ہر آدمیوں کے کوئی کام اس کو چھپے ہوئے
 نہیں ہیں ۱۲ وٹ جیسے ہر دیکھنا اور مردہ وغیرہ
 و سنا بات حیوانات و معدنیات ۱۲ وٹ فرشتے رحمت
 عذاب وغیرہ ۱۲ وٹ اسکی ہر بھی ہر جگہ ہر جیسے اسکا
 علم اسکی قدرت ۱۲ وٹ بے اس کے حکم کے اللہ اور اس کے
 ایک پھر نہیں سکتا ایک ذرہ حرکت نہیں کر سکتا شام
 عبدالقادر صاحب نے یوں ترجمہ کیا ہے اللہ اللہ ہی
 یکم کلام پہنچتے ہیں ۱۲ وٹ کام کرنا تو بڑی چیز ہے
 دل میں جو دوسرے گفے اس سے بھی اللہ تعالیٰ
 واقع ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۴۶ وٹ اسی کو خوب معلوم ہے
 تم کتنی بات سوچے ہو اللہ کتنی بات عبادت کرتے ہو اس
 وقت لوگوں کے بس گڑباز دہتیں بھٹے صاب
 اس خیال سے کہ معلوم نہیں کتنی بات گزری ہو کتنی بات
 ہے ساری ملت نادیں کھڑے رہتے ہیں ملک کان کے
 پاؤں مسی گئے ایک رعایت میں ہے کہ آنحضرت صلہ علیہ
 علیہ و آلہ وسلم نے ہی مبارک پاؤں مسی گئے ہر ہر

ضمیمہ متعلق ص ۱۲۳ وقت اور ملے لوگوں سے
 فرشتے مراد ہیں اور نکاح چکر نامہ تھا جو آدم کی پدرش
 کے وقت انہوں نے دلے دی کہ تو آدم کو ہم کو مل جانا
 ہے اسکی اولاد زمین میں فساد مچائے گی خون خرابہ
 کرے گی جس یا عظیم حدیث میں ہے آنحضرت م نے
 فرمایا رات کو میرا مالک بھی صورت میں میری پاس یا
 رلوی نے کہا میں سمجھتا ہوں خواب میں اور فرمایا
 نے محمد صومو جاتا ہے اور دلے کس باتیں چکاتے ہیں
 میں نے عرض کیا انہیں پیرا مالک نے اپنا ہاتھ میرے ذریعہ
 معذہ ہوں کے پھر میں نے کہا یا مالک اس کی ہڈی پر
 میں نے اپنی دھڑل چھاتیوں یا میں نے باکی ہوتی جو
 چکر زمین اور آسمان میں تھا جو کو معلوم ہو گیا پیرا مالک
 نے فرمایا ہے محمد صومو جاتا ہے اور دلے کس باتوں
 میں چکر ہے میں نے عرض کیا میں نے (پیرا مالک کے
 ہاتھ رکھنے کی برکت تھی کہ آنحضرت صومو آسمان میں
 میں جو تھا وہ کہل گیا) و مکنافہ میں چکر ہے میں
 کفایت کیا میں نے ان کے بعد (دوسری نازکی انتظامیہ)
 مسجودوں میں ٹھیکر بنا جاحمت کے لیے پاؤں سے
 چکر جانا سختی کے وقت وضو پورا کرنا ۱۲ و ۱۳ جو کچھ
 مجھے معلوم ہوا وہ وحی سے معلوم ہوا ۱۲ و ۱۳ میں نے
 تم کا وہ کلام کہ میں دوح کو شیطان کے تاجداروں
 بہرہ و نگار ۱۲ و ۱۳ کو کہ مجھ سے اسد تعالے کا فعل ہے
 جو پیغمبر کے ہاتھ پر تھا ہر مہوتا ہے اس طرح کسی کی
 کا یہ معذہ و نہیں کہے حکم خدا کے کوئی کر اسٹ ہٹا
 ۱۲ و ۱۳ دینا کا یا قیامت کا عذاب ۱۳ و ۱۴ جو اسد
 کے پیغمبروں اور اس کی آیتوں کو چٹھانے تھے ۱۲-
 ۱۳ فرشتے یا جن نہیں ہیں ۱۲ و ۱۳ پیغمبری سے
 سر فراز فرماتا ہے ۱۲ و ۱۳ وہی پچھری سے کا فیصلہ
 کر گیا اور ثواب اور عذاب دیگا ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-
 ضمیمہ متعلق ص ۱۲۴ و آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک
 قریش کے سردار تھے آپ انکو سمجھا ہے تھے آپ کو
 خیال تھا اگر ایک لکھ مان لیں گے تو اسلام کو بیت
 قوت ہو جائیگا اتنے میں عبداللہ بن ام کثوم جو انکا
 تھے ان ہو گئے اور ان حضرت صلعم کو اپنی طرف
 متوجہ کرنا چاہا انکو معلوم نہ تھا کہ آنحضرت صلعم
 بڑے کام میں مشغول ہیں آپ کو انکا بیچ میں آ جانا
 اور قطع کلام کرنا ناگوار ہوا اور آپ نے اسی طرف سے
 من پیر لیا اسوقت یہ آیتیں اتریں کہ میں اس کے بعد
 جب کہ یہ وہ آنحضرت صلعم کے پاس آئے آپ فرماتے
 مرجعہ اولیٰ نے چاروں کے لیے کچھ ادا کر دیا تو فرمایا
 ہو کہ تمہارے لیے میرے مالک نے مجھے عطا فرمایا
 ان حضرت صلعم نے شہر مرتبہ انکو دیکھا کہ حکم دیا
 جب آپ جہاد کرنے کو باہر فرستائے گئے وہ جہاد میں

۱۱-۱۲ میں سے تھے قادیس میں شہید ہوئے زہر
 چھنے ہوئے لڑائی کا جہنم لائے ہوئے وحی اسکا
 عنہ ۱۲ و ۱۳ گناہوں سے پاک صاف ہو جانا ۱۴
 تیرا کام خدا کا حکم پورا دینا ہے اگر ساسہ مالہ
 امیر لوگ تیرے خلاف میں تو مجھے کچھ پروا نہیں
 کرنا چاہیے ان کی ہدایت کے لیے اے کدکی کیا ضرورت
 ہے ۱۲ و ۱۳ سبحان اسد وہ سلکے کجھت کا فوہر
 عبداللہ بن ام کثوم کی جھوٹی برابری نہیں سمجھو
 اور عبداللہ کو وہ شرف حاصل ہوا جو دنیا میں کسی
 کو نہیں ملا ہے یہ وہ ذکر کرنے انکا ذکر قرآن میں لانا
 اور ان کے پیچھے عجیب پر خلکی فرمائی ۱۲ و ۱۳
 اور گند چکر کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا میں نے جبرائیل کو
 انکی اصلی صورت میں آسمان کے کنارے میں دیکھا
 چھ سو پر تھے ۱۲ و ۱۳ بلکہ جو وحی آتی ہے سب کو سنا
 میں نے ۱۲ و ۱۳ آن حضرت صلعم کے والد ماجد حضرت
 عبداللہ سے اسوقت انتقال کیا جب آپ پر بیٹ میں تھے
 والد نے بلا جادہ مر گئے تو چچا ابو طالب نے ملا پیر
 اسد نے آپ کا نکاح حضرت زید بن حنیف سے کر لیا جو
 بہت مالدار اور خوبصورت تھیں ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-
 ضمیمہ متعلق ص ۱۲۵ و آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 فرمائی سے مراد یہاں شرک پر ان عباس نے کہا
 تا فرمائی سے میرا دہے کا سد تعالے نے جو بہرہ و
 کے حصے مقرر کر دیے اس پر راضی نہ ہوا اور اس کے خلاف
 کرے کبھی نہ کہا جب اسد کے مقرر کیے ہوئے حصوں کا
 انکار کرے تو وہ کافر ہو گیا اب پیشہ و فرخ میں بیگا
 حدیث میں ہرگز فراموش رہیے کہ مائے کا علم ہو سکوا
 اور لوگوں کو سکھاؤ اور ایک دماغ ایسا آدھا کہ علم کو
 اٹھ جاوے گا و آدمی ترکے میں چکر کر گیا نکاح و فیصلہ
 کہلے والا نہ لے گا ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-
 ضمیمہ متعلق ص ۱۲۶ و اس آیت سے معنی
 کہ سمجھ لوگ یہ نکات ہیں کہ ہر شہر و بستی میں جو
 طریق مسلمانوں کا جاری ہے اسکا خلاف کرنا
 منع ہے اور اہلحدیث پر طعن کرنے میں کوسلوا
 کا راستہ بندوستان میں یہ تھا کہ حنفی مذہب کی
 تقلید کیا کرتے تھے اہلحدیث نے اس طریق کو چھوڑ
 کر ایک نیا طریق نکالا ملاک آیت کا مطلب یہ خود
 نہیں سمجھے اس آیت کے شروع میں یہ ہے کہ جو
 کوئی پیغمبر کا خلاف کرے اہلحدیث تو کہتے ہیں
 پیغمبر کے طریقے پر چلو اور آپ کی سنت کے عاشق
 بن جاؤ تو اپنی کارستہ سمجھو مسلمانوں کا راستہ ہے
 ضمیمہ متعلق ص ۱۲۷ و وہ ہر ایک کے
 اعمال کا بدلہ دیگا اس آیت میں اسد تعالے نے
 کافر کو مردود و تہذیبی ہر مردود کا یہ حال ہوتا

ہے کہ کتنا بھی انکو پکارا جواب نہیں دیتے جیسے اس
 پکار و جہالت نہیں سمجھتا مسلمانوں پر تو کافر کو کان
 رکھتے ہیں تیری آواز نہ سنتے ہیں مگر جہاں دس میں
 غور نہیں کرتے سمجھ کر نہیں سنتے تو گو کہ سنتے ہی
 نہیں ۱۲ و ۱۳ کفر پر دہشے پڑتے ہیں اپنے موقع ملنے
 ہی کافر ہو جاتے ہیں یا کافروں کے شریک ہو جاتے
 ہیں ۱۴ اس آیت میں اسد نے اپنے پیغمبر سے یا اہل
 الرسول کر کے خطا بکبا ہے بڑی عزت کا خطاب ہے
 جو سلک قرآن میں صرف دو جگہ ہے ایک اس
 آیت میں دوسرے یا اہل الرسول ملنے یا نزل الیک
 سن رکھ میں ملو یا اہل النبی کی مقاموں میں ہے ۱۳
 و اسکی مہربانی بہت پہلی پہلی ہے اس میں بڑی
 سائی ہے جب تو تیرے مذاب بغیر و نازتا ۱۲-۱۳-
 ضمیمہ متعلق ص ۱۲۸ و آدم ۲ و اندھ ۴
 میں گیا رہ سو برس کا فاصلہ تھا اور فرخ ۴ و اولاد
 میں ہزار برس کا فاصلہ تھا فرخ کے ماپ کا نام
 ملک تھا ابراہیم ۴ و آدم کے دو ہزار برس بعد پیدا
 ہوئے ان کی عمر ایک سو پچیس برس کی ہوئی اور حضرت
 اسماعیل ۴ کی عمر ایک سو بیس برس کی ہوئی اور
 اسحق ۴ حضرت اسماعیل ۴ سے جو وہ برس چھوڑ
 تھے اور ایک سو اسی برس چھوڑا یعقوب ۴ ایک سو
 سینتالیس برس اور یوسف ۴ ایک سو بیس برس
 حضرت یوسف ۴ اور حضرت موسیٰ ۴ میں چار سو
 برس کا فاصلہ تھا اور حضرت موسیٰ ۴ اور حضرت
 ابراہیم ۴ میں پانچ سو بیس برس کا فاصلہ تھا ۱۲
 و ۱۳ چھ ابراہیم ۴ سے پہلے ۱۲ و ۱۳ جو حضرت موسیٰ
 کے بڑے بھائی تھے ۱۲ و ۱۳ بن آدم بن برکیہ ۱۲-
 و ۱۳ ابن خطوب بن عجز بعضوں نے ابوسعہ الخداس
 سمجھا یہ غلط ہے وہ بہت کہا ابوسعہ الخداس
 تھے اور یہ دونوں حضرت یونس کے ہمارے چچے ۱۲ و ۱۳
 کے دانے سے پہلے تھے ۱۲ و ۱۳ اپنے اپنے زمانہ میں
 یہ جہان کے سب لوگوں سے افضل تھے اس آیت کو
 بعضوں نے یہ نکالا ہے کہ فرشتوں سے پیغمبر افضل
 ہیں ۱۲ و ۱۳ جو ایمان دار تھے ان کو چاہیہ ہٹا
 اور بزرگی دی ۱۲ و ۱۳ لوگوں میں سے انتخاب ہوا
 پسند کر لیا ۱۳ و ۱۴ میں اور ان کے باپ دادا اور اولاد
 جن کا ذکر اوپر ہوا ۱۲ و ۱۳ کیونکہ ان کے ساتھ
 عمل کیسا بھی محمد ہو قبول نہیں ہوتا ۱۲ و ۱۳ چھ
 قریش کے کافر کہلے ۱۲ و ۱۳ چھ کتابہ و شریعت
 اور پیغمبری کو ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-
 ضمیمہ متعلق ص ۱۲۹ و اپنے قرآن شریف
 شریعت کو دل سے ملتے ہیں اور اسکو سمجھا جاتے ہیں
 اس طرح انکی کتابوں جیسے حدیث شریف اور انجیل

شریف احمد پور شریفی اور جو سیف علی گنجیوں پر
 اس سے تھان سب کو سہا اور اسد ملک کی طرف سے
 بجھتے ہیں صبح حدیث میں ہے کہ تورات شریفین
 حضرت عیسیٰ کے سامنے لائی گئی تو آپ نے اسکو اب
 سے نگہ پر کیا اور فرمایا کہ میں جان لایا جیہ پر
 جسے چمکواؤ تا راجہ لوگ کتابوں میں ہو اور نصا
 نے کچھ تبدیل اور تحریف کر دی ہے اور کچھ حکام کے
 منہج ہو گئے ہیں اسلئے ان کتابوں پر ایمان لانا
 کہ انکا ادب کے اور ان کو اسد ملک کا کلام ہے غیر
 نہیں کما کے ہر سفر سے پر عمل کرے اور اعتقاد کیلئے
 قرآن شریف پر جسکا ایک لفظ یا ایک شوشہ ہی قیاس
 تک بدل نہیں سکتا اور اسد ملک نے اسکی حفاظت کا
 ذمہ لیا ہے ۱۲ آیت کدہ اسد تم کی طرف سے نہیں ہے
 بلکہ آدمی کا بنایا ہوا ہے ۱۲ آیت جس ناد میں قرآن
 مجید اترا اسوقت عرب میں فصاحت اور بلاغت اور
 شعر شاعری کا بہت چرچا تھا تو ایک می را پڑھ
 پیغمبر کا چار چار کر کہنا کہ قرآن کی ایک ہی سورت
 بنا لاؤ اور ان سب کا عاجز رہنا بہت بڑی دلیل ہے
 قرآن کے حق اور منزل من اسد ہونے کی بعضوں نے
 کہا من شد کی خمیر حضرت م کی طرف پہرتی ہے یعنی
 آن حضرت م کے سے اسی شخص سیکر دل و دہن راں
 ہوا نہیں سے کسی سے کوکما ایک چوٹی سی سورت
 ہی قرآن کی سورتوں کی وضع اور تم کی بنا ہے سورت
 قرآن کے ایک حصہ کو کہتے ہیں ۱۲ آیت جو فرمایا اللہ
 کر سکو کہ قرآن کا ایک بلا معجزہ ہے کہ باوجود اسکے
 صد ہا برس گزر گئے اور عرب اور دوسرے ملکوں میں
 بڑے بڑے منشی اور شاعر اور ادیب گز رہے ہیں قرآن
 کا مقابلہ کوئی نہ کر سکا اور اسکے جوڑ کی ایک چوٹی سی
 سورت ہی بنا دسکا حالانکہ قرآن میں صرف اس مکان
 میں نہیں بلکہ سورہ قصص اور سورہ نبی اسرئیل اور سورہ
 ہود اور سورہ یونس میں ہی یہ کہا گیا کہ ایک ہی سورہ
 بنا لاؤ اور یہی کہا گیا کہ اگر تمام آدمی اور جن کٹھے
 ہوں جب ہی قرآن کا جوڑ نہیں لاسکتے ایسہ ہی کہی
 اور پھر میں نے دوزخ میں یہ جلائے جائیں گے بعضوں
 نے کہا پھر دل سے مراد وہ بت ہیں جن کو کافر مانتے تھے
 قیامت کے دن پہلے پہلے پوجتے والوں سمیت دوزخ کر
 ڈال دیے جائیں گے جیسے زمانہ انکرم و اتقیدن میں
 اسد صاحب جہنم آیت سے یہی نکلا کہ دوزخ کو اسد
 بنا چکا ہے اور کہہ دیا ہے جیسی ہی جنت ہی اور
 یہی مذہب ہی اصل سنت ۱۲ آیت عہد مہیاں توڑ
 ڈالنے ہیں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
 ضمیمہ متعلق ۱۲۸ آیت بعضوں نے غلامان کو
 فی العلم ہر وقت کیا ہے تو ترجمہ ہو چکا کہ ان کی

حقیقت سوا اسد تھلا اور کچھ عالموں کے کوئی دیر
 جانتا ابن عباس نے کہا میں کچھ عالموں میں سے
 ہوں اور انکی اصل حقیقت جانتا ہوں صلیبی ایک شخص تھا
 وہ متشابہاتوں میں بحث کیا کرتا تھا حضرت عمر رضی
 اسکو مار کر ہولنا کر دیا آخر کو بلال امیر المؤمنین
 میں کچھ اب میرے سر کا سودا ہمارا ۱۲ آیت بلکہ
 جو جیسا کرے ویسا بدل جائے گا حساب جو خود اور
 تلاش سو سو ۱۲ آیت پیچہ قرآن مجید ۱۲ آیت اپنے
 اچھے کاموں کی راہ نانی اور بری باتوں سے نصیحت
 اپنی لوگوں کو موعی ہے جن کو خدا تم کا ڈر ہے معمولی
 لوگ تو قصے کی طرح سن لیتے ہیں ۱۲ آیت خدا کا کلام
 اور بشر کا کلام خود کے بعد صاف کھل جاتا ہے اتنی بڑی
 کتاب میں جیسے قرآن شریف کی ایک شان عبارت کی
 فصاحت اور بلاغت اور شروع سے اخیر تک ایک جگہ
 بھی تہذیب کے خلاف نہ ہونا صاف ہو دیتا ہے کہ یہ
 مالک کا کلام ہے اسکے سوا قرآن میں جو جو پیشین
 گوئیاں کجیاں تھیں وہ سب پوری ہوئی چلی جاتی
 تھیں یہ پیش کا کام نہیں کہ سکی ہر ایک پیشین گوئی
 سچی ہی نکلے اگر قرآن بشر کا کلام ہوتا تو بہت سی
 پیشین گوئیاں غلط نکلتیں دوسرے کہیں عبارت
 کی ایک ہوئی کہیں فصیح کہیں تو کوئی جملہ غلط نہ
 ہوتا ہزاروں لاکھوں عرب لوگ اسوقت آنحضرت صلی
 کے مخالف تھے اور شعر و شاعری اور فصاحت و
 بلاغت کا دم بہرتے تھے مگر لاکھ جتن کیے ایک پیر
 سی سورت ہی ذہن کی پیراس سے دلوں و روئین
 اور عمدہ دلیل کیا ہوگی کہ قرآن اسد کا کلام ہے
 ضمیمہ متعلق ۱۵۳ آیت فاکر بن سفیر کا
 ایک غلام تھا جبرہ دومی تھا نصرانی اور اگلی کتابوں
 سے واقف قریش کے کافر تھے کہ اسی نے آنحضرت
 صلی کو اگلے پیغمبروں کے قصے بتلا دیے ہیں ۱۲-۱۲-
 ضمیمہ متعلق ۱۵۶ آیت کو اسی کتاب سے
 منہوڑے ہو جیسے تہاب کے دین اور دنیا کے فائدہ
 پہرے ہوئے ہیں اور جس کی وجہ سے قیامت تک
 تمہاری عورت اور ناموس کی فاجر رہیگی۔ قریش کا نام
 جو اب تک باقی ہے وہ قرآن اور آنحضرت صلی
 طفیل سے درد انگ کوئی پوچھتا بھی نہ تھا ۱۲ آیت
 فلا اسد ریت کو لیتے ہو یہ تمہاری وضع ہند ہے
 ہے ۱۲ آیت جو اس سورت میں بیان ہوئی ہیں ۱۲ آیت
 پیچے کو قرآن میں صاف صاف دیکھیں ہر بیان اور
 توحید کی گمراہات خدا تعالیٰ پر ت سے بہت لوگ
 قرآن سکتے ہیں مگر راہ میں آئے بعضوں نے
 یوں ترجمہ کیا ہے اور پیچے قرآن کو اسی طرح کی کلی
 نشانیاں کر کے ادا اور اس لئے ادا کر چکے

اسد تم چاہے اسکے ذریعے ہدایت ہے ۱۲ آیت
 جن کو دیکھ کر خدا کی پہچان ہوتی ہے ۱۲ آیت اور
 جسکی صحت میں اٹھتے ہدایت نہیں رکھی وہ لاکھوں
 نشانیاں دیکھتا ہے بے خدا کا قائل نہیں ہوتا ۱۲
 ضمیمہ متعلق ۱۵۷ آیت نئی ہیبت لینے جو
 نیا حکم ترسے ۱۲ آیت معلوم ہوا کہ حضرت جبرائیل
 یہی قرآن لیکر گئے ہیں جو عربی زبان میں ہوا اور قرآن
 کے حفظ اور سمعہ و نوا اسد تم کا کلام ہیں وحی ان
 حضرت صلی کے دل پر ترقی تھی کہ کوئی دل تمام حضرا
 کا سرفراہ ہے ۱۲ آیت ان کتابوں میں قرآن کی شان
 دیکھی ہے ۱۲ آیت عبد اسد بن سلام اور اسد اسید
 اور عبد اور ابن یاس ۱۲ آیت کہ قرآن حق ہے اور
 حضرت محمد صلی پیغمبر ہیں ۱۲ آیت اسوقت یوں
 کہتے کہ یہ ہماری سمجھ میں نہیں آتا غیر زبان میں ہے
 اگر ہماری زبان میں اترا تو ہم ایمان لاتے ہوا یہ کہ
 پیچھے کافر یہ کہنے لگے کہ قرآن عربی زبان میں ہوا
 پیغمبر بھی عربی ہیں انہوں نے خود بنایا ہوگا اگر قرآن
 کسی اور ملک کی زبان میں اترا تو بیشک ہم کو یقین
 آتا کہ اسد تم کا کلام ہے اسد تم نے انکار کیا کہ جن
 کی قسمت میں ایمان نہیں ہوا وہ ہر طرح ایک دایک
 شد نکالتے رہیں گے اگر غیر زبان میں قرآن اترا
 تو اسوقت یہ عذر کرنے کے ہماری زبان میں نہیں
 اسلئے ہماری سمجھ میں نہیں آتا۔ اگر ہماری زبان
 میں اترا تو ہم ایمان لاتے ۱۲ آیت ہوئی دہر
 عذاب میں تامل ہو ۱۲ آیت شیطان کو دیکھو اور قرآن
 کو دیکھو شیطان تو قرآن کے نام سے بہاتا ہو ہلا وہ
 قرآن کیونکر لائے گا۔ دیو بکر زندان قوم کہ قرآن
 خواندہ ۱۲ آیت مجال نہیں کہ آسمان پر جا میں اسد
 نقالی کی وحی سنیں ۱۲ آیت کبلی کتاب لینے جس کا
 مضمون صاف ہے ہر شخص کی سمجھ میں آجائے
 یا جس میں ہر بات کا کبلا بیان ہے تفصیل کے ساتھ
 ضمیمہ متعلق ۱۵۸ آیت قرآن سے بڑھ کر اور کیا
 نشانی ہوگی جو قیامت تک قائم ہے کہے ہیں بعضے
 مسلمان یہودیوں سے کہہ کتاب میں لیکر آئے آنحضرت
 صلی نے فرمایا یہ لوگ کیسے اٹھتے ہیں اپنے پیغمبر کی کتاب
 کو تو نہیں دیکھتے اور دوسروں کی کتابوں پر توجہ کر کے
 ہیں اسوقت یہ آیت اتری۔ ایک بار ام المؤمنین حضرت
 حضرت یوسف ۱۲ آیت کا قصہ جو اگلی کتابوں میں تھا کہ
 آتا آنحضرت صلی کو سنانے لگیں آپ کا چہرہ بدلیا
 اور آپ نے فرمایا قسم اسی جسکے ماتھے میں میری جان
 ہے اگر یوسف پیغمبر نہ تھا ہے اس اسوقت آئے جیہ
 میں تم میں موجود ہوتا اور تم مجھ کو چھو کر رکائی کی
 پیروی کرتے تو مگر وہ ہو جاتے۔ ایک بار حضرت عمر رضی

ضمیمہ متعلق حصہ ۱۳۳ وف اور ہلے لوگوں سے فرشتے مراد ہیں اور نکاح جگر نہا ہوا جو آدم کی پیدائش کے وقت انہوں نے رائے دی کہ تو آدم ہر کوئیوں بنانا ہے اسکی اولاد زمین میں فساد مچائے گی خون خرابہ کوسے گی جس پر بھیجو حدیث میں ہے آنحضرت م نے فرمایا رات کو میرا مالک اچھی صورت میں میری پائیاں رلوی نے کہا میں سجتا ہوں خواب میں اور فرمایا اے محمد تو جانتا ہے اور ہلے کن سے تیرے چنگاٹے ہوئے عرض کیا نہیں میرا مالک نے اپنا فائدہ میرے دل میں موند ہوں کے پیچ میں کھدایا بیانتک اس کی شکر گیتے اپنی دونوں چہایتوں یا سینے میں یا پائی اہوت جو کچھ زمین اور آسمان میں تھا مجھ کو معلوم ہو گیا میرا مالک نے فرمایا مجھ کو جانتا ہے اور ہلے کن سے ہلے کن میں جہنگری ہے میں نے عرض کیا جی ہاں (میرا مالک نے فائدہ رکھنے کی برکت تھی کہ آنحضرت میرا آسمان میں جو تھا وہ کھل گیا) وہ فائدہ نہیں چنگاٹے ہے میں کفایت کیا میں نماز کے بعد (دوسری نماز کی انتظار میں) مسجدوں میں ٹھہرا رہتا جاہلت کے لیے پاؤں سے چکر جانا سختی کے وقت وضو پورا کرنا ۱۲ وف جو کچھ عجیب معلوم ہوا وہ وحی سے معلوم ہوا ۱۲ وف اپنے اندر تم کا وہ کلام کہ میں دوزخ کو شیطان کے تابعدار ہوں بہرہ و دنیا ۱۲ وف کیونکہ مجھے اسد تعالیٰ کا نسل ہے جو پیغمبر کے فائدہ پر ہوتا ہے اس طرح کسی نبی کا یہ مفاد و رہنمائی کہ کسے حکم خدا کے کوئی کرانت نہ ہو ۱۲ وف دنیا کا یا قیامت کا عذاب ۱۲ وف جو اسد کے پیغمبروں اور اس کی آیتوں کو جہالت تھے ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵۱۸-۱۵۱۹-۱۵۲۰-۱۵۲۱-۱۵۲۲-۱۵۲۳-۱۵۲۴-۱۵۲۵-۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸-۱۵۲۹-۱۵۳۰-۱۵۳۱-۱۵۳۲-۱۵۳۳-۱۵۳۴-۱۵۳۵-۱۵۳۶-۱۵۳۷-۱۵۳۸-۱۵۳۹-۱۵۴۰-۱۵۴۱-۱۵۴۲-۱۵۴۳-۱۵۴۴-۱۵۴۵-۱۵۴۶-۱۵۴۷-۱۵۴۸-۱۵۴۹-۱۵۵۰-۱۵۵۱-۱۵۵۲-۱۵۵۳-۱۵۵۴-۱۵۵۵-۱۵۵۶-۱۵۵۷-۱۵۵۸-۱۵۵۹-۱۵۶۰-۱۵۶۱-۱۵۶۲-۱۵۶۳

شریف اور زبور شریف اور صحیفہ لکے پیغمبروں پر
اترے تھے ان سب کو سچا اور اسد پاک کی طرف سے
سمجھتے ہیں صحیح حدیث میں ہے کہ تورات شریف ان
حضرت صلعم کے سامنے لائی گئی تو آپ نے اس کو اب
سے ٹھیکہ پر لکھا اور فرمایا کہ میں ایمان لایا تم پر اور آپ
جسے چمکواؤ تاں جو کچھ لکھی کتابوں میں ہو وہ اور نصار
نے کچھ تبدیل اور تحریف کر دی ہے اور کچھ احکام لکے
منسوخ ہو گئے ہیں اس لیے ان کتابوں پر ایمان نہ لانا ہے
کہ انکا ادب کرے اور ان کو اسد پاک کا کلام سمجھے ضرور
ہیں لکن ہر فقرے پر غفل کرے کل اور اعتقاد کیلئے
قرآن شریف جو جسکا ایک لفظ یا ایک شوشہ ہی قیامت
تک بدل نہیں سکتا اور اسد پاک نے اسکی حفاظت کا
ذمہ لیا ہے ۱۲ کدہ اسد کی طرف سے نہیں ہے
بلکہ آدمی کا بنایا ہوا ہے ۱۲ جس زمانہ میں قرآن
مجید اتر اسوقت عرب میں فصاحت اور بلاغت اور
شعر شاعری کا بہت چرچا تھا تو ایک آدمی (ادب) نے
پیشینہ کا پکار پکار کر کہنا کہ قرآن کی ایک ہی سورت
بنالواؤ انسان سب کا عاجز رہنا بہت بڑی دلیل ہے
قرآن کے حق اور منزل سن اسد ہونے کے بعضوں نے
کہا میں شہد کی غمخیز حضرت مکی طرف پیرتی ہے یعنی
آن حضرت م کے سے اسی شخص سیکڑوں و دیر زاروں
ہیں غیث سے کسی سے کہو کہ ایک چھوٹی سی سورت
ہی قرآن کی سود کوئی وضع اور قسم کی بنا ہے سورت
قرآن کے ایک حصہ کو کہتے ہیں ۱۲ اور جو فرمایا اللہ
کر سکے قرآن کا ایک بڑا معجزہ ہے کہ باوجود اسکے کہ
حد ہر برس گزر گئے اور عرب اور دوسرے ملکوں میں
بڑے بڑے فتنے اور شاعر اور ادیب گذرے لیکن قرآن
کا مقابلہ کوئی نہ کر سکا اور اسکے جو کچھ ایک چھوٹی سی
سورت ہی بنا دسکا حالانکہ قرآن میں صرف ان کا نام
میں نہیں بلکہ سورہ قصص اور سورہ بنی اسرائیل اور سورہ
ہود اور سورہ یونس میں ہی یہ کہا گیا کہ ایک ہی سورہ
بنالواؤ اور یہی کہا گیا کہ اگر تمام آدمی اور جن لکھے
ہوں جب ہی قرآن کا جوڑ نہیں لاسکتے ایند کون
اور پھر جس نے دوزخ میں یہ جلائے جانیں گے بعضوں
نے کہا پھر وہ سے مراد وہ بت ہیں جن کو کافر بوجھے تھے
قیامت کدہ میں یہ اپنے بوجھے والوں سمیت دوزخ میں
ڈال دیے جائیں گے جیسے فرمایا اللہ و اتقیدن من علیہ
اسد صاحب جنیم اس سے یہی نکلا کہ دوزخ کو اسد
بنا چکا ہے اور کدہ موجود ہے ایسی ہی جنت ہی اور
یہی مذہب ہر اہل سنت کا ۱۲ و عہد و پیمان تو
ڈلتے ہیں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۱۲۸ و بعضوں نے دلائل و
فی العلم ہر وقت کیا ہے تو ترجمہ ہو گا کہ ان کی

حقیقت سوا اسد تھا ۱۲ اور کچھ عالموں کے کوئی پتہ
جاننا ان عباس نے کہا میں کچھ عالموں میں سے
ہوں اور انکی اصلی حقیقت جانتا ہوں صبیح ایک شخص تھا
وہ مشابہاتوں میں بحث کیا کرتا تھا حضرت عمر رضی
اسکو مار کر لہو لہان کر دیا آخر بولالے امیر المؤمنین
میں کیجیے اب میرے سر کا سودا جاتا رہا ۱۲ و بلکہ
جو جیسا کرے ویسا بدل پائے گا حساب جو تجا اور
بخشش سو سو ۱۲ لکھنے قرآن مجید ۱۲ لکھنے
اچھے کاموں کی راہ غامی اور بری باتوں سے نصیحت
انہی لوگوں کو جو مٹی ہے جن کو خدا کا ڈر ہے معمولی
لوگ تو قصہ کی طرح سن لیتے ہیں ۱۲ و خدا کا کلام
اور بشر کا کلام غور کر کے بعد صاف کھل جاتا ہے اتنی بڑی
کتاب میں جیسے قرآن شریف ہر ایک انسان عبارت کی
فصاحت اور بلاغت اور شروع سے آخر تک کی جملہ
بھی تہذیب کے خلاف نہ ہونا صاف ہو دیتا ہے کہ یہ
مالک کا کلام ہے اسکے سوا قرآن میں جو جو پیشین
گوئیاں کیجاتی ہیں وہ سب پوری ہوتی چلی جاتی
تھیں یہ بشر کا کام نہیں کہ سکی ہر ایک پیشین گوئی
سچی ہی نکلے اگر قرآن بشر کا کلام ہوتا تو بہت سی
پیشین گوئیاں غلط نکلتیں مگر ہمیں عبارت
ریک ہوتی کہیں فصیح نہیں تو کوئی جملہ خلاف تہذیب
ہوتا ہزاروں لاکھوں عرب لوگ اسوقت آنحضرت صلعم
کے مخالف تھے اور شعر و شاعری اور فصاحت و
بلاغت کا دم بہرتے تھے مگر لاکھ جتن کیے ایک مختصر
سی سورت ہی ذہن سکی پیراس سے زیادہ روشن
اور عمدہ دلیل کیا ہوگی کہ قرآن اسد کا کلام ہے
ضمیمہ متعلق ص ۱۵۵ و نا کہ بن غیرہ کا
ایک غلام تھا جو وہ رومی تھا نصرتی اور اگلی کتابوں
سے واقف قریش کے کافر تھے کہ اسی نے آنحضرت
صلعم کو لکھے پیغمبروں کے قصہ بتا دیے ہیں ۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۱۵۶ و کہ اسی کتاب سے
منہ موڑتے ہوئے ہمیں تنہا ہے دین اور دنیا کے فائدہ
بہرے ہوئے ہیں اور جس کی وجہ سے قیامت تک
تہاری عزت اور ناموس کی قائم رہیگی۔ قریش کا نام
جواب تک باقی ہے وہ قرآن اور آنحضرت صلعم کی
طفیل سے ورد انکو کوئی بوجھتا بھی نہ تھا ۱۲-
و اتذرت کو ملتے ہوئے تہا ہری صبح ہند ہری
ہے ۱۲ و جو اس سورت میں بیان ہو نہیں و
جیسے کہ قرآن میں صاف صاف دلیلیں ہیں ایمان اور
توحید کی گہر بات خدا کی بطرف سے ہے بہت لوگ
قرآن سکتے ہیں مگر راہ پر نہیں آتے بعضوں نے
یوں ترجمہ کیا ہے اور چنے قرآن کو اسی طرح کی کئی
لشائیاں کر کے اذکار اور اس لیے اذکار کہ جسکو

اسد چاہے اسکے ذریعے ہدایت ہے ۱۲ و
جن کو دیکھ کر خدا کی پہچان ہوتی ہے ۱۲ و
جسکی سمت میں اُسے ہدایت نہیں رہی وہ لاکھوں
لشائیاں دیکھتا ہے پر خدا کا قائل نہیں ہوتا ۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۱۵۵ و نئی نصیحت یعنی جو
نیاطم اترے ۱۲ و معلوم ہوا کہ حضرت جبرائیل م
یہی قرآن لیکر گئے ہیں جو عربی زبان میں ہوا و قرآن
کے لفظ اور معنی دونوں اسد تک کا کلام ہیں و علی ان
حضرت صلعم کے دل پر اتنی تھی کہ کوئی کلام تمام غصا
کا سردا رہے ۱۲ و ان کتابوں میں قرآن کی نشان
دیگئی ہے ۱۲ و عبد اسد بن سلام اور اسد و ہمد
اور ثعلبہ و ابن ابی میں ۱۲ و کہ قرآن حق ہوا اور
حضرت محمد ص کے پیغمبر ہیں ۱۲ و اسوقت یوں
کہتے کہ یہ ہماری سمجھ میں نہیں آنا غیر زبان میں ہے
اگر ہماری زبان میں اترتا تو ہم ایمان لاتے ہوا یہ کہ
بعضے کا فہم کہتے تھے کہ قرآن عربی زبان میں ہوا
پیغمبر ص عربی ہیں انہوں نے خود بنالیا ہو گا اگر قرآن
کسی اور ملک کی زبان میں اترتا تو بیشک ہم کو یقین
آتا کہ اسد تک کا کلام ہے اسد تھے انکار دیکھا کہ جن
کی سمت میں ایمان نہیں وہ وہ ہر طرح ایک ذابک
شبہ نکالتے رہیں گے اگر غیر زبان میں قرآن اترتا
تو اسوقت یہ عذر کرتے کہ ہماری زبان میں نہیں ہے
اسلئے ہماری سمجھ میں نہیں آتا۔ اگر ہماری زبان
میں اترتا تو ہم ایمان لاتے ۱۲ و تھوڑی دیر
عذاب میں تامل ہوا ۱۲ و شیطان کو دیکھو اور قرآن
کو دیکھو شیطان تو قرآن کے نام سے ہانکنا و بھلاؤ
قرآن کو نہ کر لائے گا۔ دیکھو یہ نذران قوم کہ قرآن
خواند ۱۲ و مجال نہیں کہ آسمان پر جانیں اور ہر
نقائی کی وحی سنیں ۱۲ و ابلی کتاب یعنی جس کا
مضمون صاف ہے ہر شخص کی سمجھ میں آجائے
یا جس میں ہر بات کا بھلا بیان ہے تفصیل کے ساتھ
ضمیمہ متعلق ص ۱۵۵ و قرآن سے بڑھ کر کیا
نشانی ہوگی جو قیامت تک قائم ہے کہتے ہیں بعضے
مسلمان یہودیوں سے کہہ کتابیں لیکر آئے آنحضرت
صلعم نے فرمایا یہ لوگ کیسے احمق ہیں پنے پیغمبر ص کی کتاب
کو تو نہیں دیکھتے اور دوسروں کی کتابوں پر توجہ کر کے
ہیں اسوقت یہ آیت اتری۔ ایک بار ام المؤمنین حضرت
حضرت یوسف کا قصہ جو اگلی کتابوں میں تھا ۱۲
اور آنحضرت صلعم کو سنا لکھیں آپ کا چہرہ بدلیا
اور آپ نے فرمایا قسم اسکی جسکے ماتھے میں میری جان
ہے اگر یوسف پیغمبر ص تھا ہے یا اسوقت آئے حبیب
میں تم میں موجود ہوتا تو میرے محبہ کو چھوڑ کر ان کی
پیروی کر لے تو گمراہ ہو جاتے۔ ایک بار حضرت عمر رضی

توریت کے کچھ حصے لیکر آئے اور ان حضرت صلعم کو سنانا چاہا آپ کے چہرہ کا رنگ بد لگیا عبد اللہ بن حارث نے کہا افسوس تجھ پر لے کر گیا تو ان حضرت کا چہرہ نہیں دیکھتا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ حال دیکھ کر اسی وقت کہا ہم اسد جل جلالہ کے مالک ہونے پر اور اسد کے دین ہونے پر اور آپ کے پیغمبر ہونے پر خوش ہیں یہ سنکر آپ کا غصہ جاتا رہا پھر آپ نے فرمایا اگر مومن اس وقت آجائیں اس عجم کو چھوڑ کر ان کی بیویاں مرو تو مگر وہ ہو جاوے تمہارا نصیب سب پیغمبروں میں میں ہوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان حضرت صلعم سے پوچھا کیا میں توریت سیکھوں آپ نے فرمایا ہاں سیکھ لیکن اس پر ایمان رکھو کہ وہ اسد رضی اللہ عنہ کی کتاب ہے ۱۲۔

ضمیمہ متعلق ص ۱۹۱ اور وہ بڑی آسانی اور خوشی اور رغبت کے ساتھ اسد تعالیٰ کی عبادت بجا لاتے ہیں قتادہ رحمہ نے کہا اولیاء اللہ کی یہی صفت ہے کہ دوسرے ان کے بدن پر رونگٹے کھڑے ہوں اور اللہ کی یاد میں ان کا دل لگ جائے یہ نہیں کہ ان کی عقل خالی ہے یا ان کو غش آجائے جیسے بد عیول کا حال ہوتا ہے اور یہ شیطان کی طرف سے ہے عبد اللہ بن عمر عراقی کے ایک شخص سے کہنے کے بعد ہوش گرا ہوا تھا انہوں نے پوچھا اس کو کیا ہوا لوگوں نے کہا جب یہ قرآن سنتا ہے تو اس کا یہی حال ہو جاتا ہے اللہ عز و جل نے کہا ہم بھی اسد سے ڈرتے ہیں مگر کرتے نہیں اور ایسے لوگوں کے پیٹ میں شیطان ماحا جاتا ہے اور اس حضرت صلعم کے اصحاب کا یہ طریقہ تھا ابن سیرین سے پوچھا کچھ لوگ قرآن سنکر گر جاتے ہیں انہوں نے کہا انکو ایک جیت پر بیٹھاؤ پاؤں پھیل کر اور قرآن سناؤ اگر وہ پیچ کر جائیں تب تو سچے ہیں ورنہ جوئے ۱۲۱ نے دین کی ضروری باتیں سب قرآن میں موجود ہیں اور حدیث شریف سے اس کا مطلب خوب کھل جاتا ہے ہر ایک آدمی کو اپنا دین سنبھالنے کے لئے قرآن اور حدیث کافی ہے ۱۲۱ نے مسئلہ مطلب جو مجھ میں نہ آئے یا اس میں کوئی کمی نہیں ہے یعنی اختلاف کہ کہیں ایک حکم ہو کہیں اسکے خلاف دوسرے حکم ۱۲۱ یا ہم ہی نے اسکو حقیقت میں اتارا کہ

ضمیمہ متعلق ص ۱۹۱ واللہ انکے کلام آبی ہونے میں معلق شک نہیں ۱۲۱ کے الفاظ اور مضامین تعجب کے لائق ہیں ۱۳۱ کہ ہر ایک حرف پوری طرح پرکھئے اور جان پر نہیں ناجائزے وہاں نہیں جاتے جہاں سانس توڑنا چاہیے وہاں سانس توڑے۔ اللہ سانس سے پوچھا کیا ان حضرت م قرآن کہو کر پڑھتے تھے انہوں نے کہا آپ کے ساتھ پڑھتے تھے ہر اسد کو مد کرتے جن کو مد کرتے رحیم کو مد کرتے اسد رحمہ

نے کہا تمہاری غاویاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غاویاں آپ ایک ایک حرف کو انگ انگ صاف صاف پڑھتے تھے الحمد للہ رب العالمین پڑھتے اور پڑھتے جاتے پھر الرحمن الرحیم پڑھتے اور پڑھتے جاتے پھر ملک ملک ملین پڑھتے اور پڑھتے جاتے۔ سید علامہ مدنی نے کہا تریل سے عرض یہ ہے کہ دل لگا کر پڑھنے یہ کہ فقط الفاظ کو خوب نکالنے زبان اور منہ ٹیڑھا کرے یہ بدعت ہے جسکو جاہلوں نے نکالا ہے ۱۲۱ تورات کو عبادت کر کے تکلیف اٹھانے کی عادت کرتے ۱۲-۱۳-۱۲۔

ضمیمہ متعلق ص ۱۹۱ اول لے رہا عالمین کئی نہیں پھر تاجی تاجی ہے ہزار کریں کرو لاکھوں تدبیریں کرو زمین آسمان کے قلابہ ملا و جب خدا اپنی مدد اٹھا لیوے تو تم کو کبھی سرخروی نہیں ہو سکتی یہی حال ہم سے زمانہ میں مسلمانوں کا ہو رہا ہے خدا تعالیٰ کی مدد کا جو راستہ ہے اس پر تو ہونے سے ہی چلنے کا قصد نہیں کرتے یعنی ایمان اور اتباع سنت کا اور خیالی پلاؤ پکڑنے میں استاد ہو رہے ہیں کوئی کہتا ہے وضع اور لباس بدل دو کوئی کہتا ہے دو کلاں لگا دو سوداگری میں مصروف ہو بیلا ان دو کو سلوک کہیں مسلمان ترقی کر سکتے ہیں انکی آنکھوں پر غفلت کا پردہ پڑ گیا ہے یہ ان مسلمانوں کے حالات کیوں نہیں دیکھتے جنہوں نے چند ہی سال کے عرصہ میں روم و ایران و عرب و ہند و فارس و چین و اسلام پھیلایا تھا انہیں کونسا وضع تھا جو ہم میں نہیں وہ یہی کہ وہ قرآن اور حدیث کے تابع تھے اور ہم اپنے ہواؤ ہوس کے تابع ہیں ۱۲-۱۳-۱۲-۱۲-۱۲۔

ضمیمہ متعلق ص ۱۹۱ البقیہ جلد ۹ اور نائے والا بھی یا مسلمان ہی ہو غیر مسیحا یا جب کام کر اپنے مکان سے ملازموں کو اپنے محلہ یا قریہ جوار میں ہو یا پس پیشینہ والا یعنی رفیق جو سفر میں ساتھ ہو یا جانی دوست یا بی بی یا ایک ساتھ پڑھنے والا سوا اگر کسی میں شرک اور مصاحب ایک حدیث میں ہے کہ لوٹو غلاموں کو وہی کھلاؤ جو تم کھاؤ اور وہی پہناؤ جو تم پہنتو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا آنحضرت صلعم نے اخیر بات جو کہی وہ یہ تھی نماز کا اور لوٹو غلاموں کا خیال رکھو ۱۲۱ لوگوں نے اپنی بڑائی جتانے ہیں ٹکڑے اور خوبندی کرتے ہیں ۱۲۱ یعنی جسکی امانت ہو اسی کو دین نہیں کہ یہ کی امانت عمر و کے حوالہ کر دی اس آیت سے شرع کے بہت سے مسئلے نکلے ہیں اور یہ تمام مسلمانوں کی طرف خطاب ہے یا حکموں کی طرف اس میں اسد رحمہ کے حقوق اور لوگوں کے حقوق سب داخل ہیں خواہ امانت رکھو والا نیک ہو یا بد جس کی امانت ہو اسی کو بدیہا کی

۱۲۱ اگر تم نے اس سے اچھا جواب دیا ہے تو ضرور اس کا بدلہ تم کو ملیگا اس سے اچھا سلام کرو مثلاً وہ کہتا اسلام علیکم تو تم کہو علیکم السلام درجۃ اسد وہ اتنا کہے تو تم اور بڑا دو برکتا یہی کہو شروع میں سلام کرنا سنت ہے اور جواب دینا فرض ہے اور اگر جماعت میں سے ایک شخص جواب دیتے تو سب کی طرف سے کافی ہو جاتا ہے جیسے ابو داؤد کی حدیث میں ہے ۱۲۱ دوسروں کو دعا دیکر کیونکہ اسکا وبال خود اپنی پر پڑ گیا گویا اوپر کی خود اپنے ساتھ دعا کی ۱۲-۱۳-۱۲-۱۲۔

ضمیمہ متعلق ص ۱۹۱ اول اپنے غی اور عصر کی نماز پڑھتے ہیں یا دعا کرتے ہیں ۱۲۱ اپنے خاص سے صرف خدا کے طالب ہیں ۱۲۱ اپنے ہر ایک اعمال کی جواب دہی خود ہی پر ہے مطلب ہے کہ ان لوگوں نے نہ تیر کچھ بگاڑا نہ تو نے انکا کچھ بگاڑا پھر انکے نکالنے کی کیا وجہ سے خود خدا اس صورت میں جب وہ عابد زائد خالص خدا کے طلبگار ہیں ۱۲۱ جب پروردگار عالم اپنے خاص حبیب کے لئے ایسا ارشاد فرماوے دوسرے آیت میں ہے اگر تو شرک کر گیا تو تیرے سب اعمال اکارت ہو جاوے گے تو اور کسی بزرگ یا دلی یا امام کی کیا بساط ہے دو شہنشاہ عالی جاہ ایسا ہی بے پرواہ ہے۔ ابن ماجہ کی روایت میں ہے سعد بن ابی وقاص نے کہا کہ یہ آیت ہم چھ آدمیوں میرے اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور عمار رضی اللہ عنہ اور مقداد رضی اللہ عنہ اور بلال رضی اللہ عنہ کے باب میں اتاری قریش کے کافروں میں سے اقرع اور عینہ نے آپ سے تنہائی کی اور کہا کہ ہم کو ان غلاموں کے ساتھ بیٹھنے میں شرم معلوم ہوتی ہے جب ہم آپ کے پاس وین تو آپ ان کو اٹھا دیا بیٹھے آپ نے فرمایا ہاں یہ ہو سکتا ہے ۱۲۱ یعنی ایک فریق اپنا رشتہ دار یا دوست بھی ہو تو بھی جو فیصلہ کر و کسی کی بجا رعایت نہ کرو ۱۲۱ جان باتوں کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اپنے جلو باہر اقرار کو پورا کرو ۱۲۱ ۱۲۱ ۱۲۱ ۱۲۱

ضمیمہ متعلق ص ۱۹۱ جیسے بجائی بھن ماموں خالہ بھانجا بھتیجا وغیرہ ۱۲۱ نائے دلے اگر محروم ہوں جن سے نکاح حرام ہے اور مفلس ہوں تو مالدار پر نکاح کھانا پانا مالک ابو حنیفہ کے نزدیک واجب ہے اور جو غیر محروم تو مستحب ہے یا قی علماء کے نزدیک صرف مال اور فروغ کا نفقہ واجب ہے دوسرے کا مستحب ہے مطلب یہ ہے کہ سب نے والوں سے محبت اور

اور اخلاق سے پیش گوئی اگر مقدمہ ورجو تو پیسے کو
 ہی اٹکے ساتھ سلوک کرے ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 راہزہ چروغہ اگر ہو سکے ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 شرع کا ہم میں ایک پیسہ بھی خرچ نہ کرے ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 میں اسراف کرنا شیطان کی ایک نعمت ہے جب آدمی
 نے اس کا کیا تو وہ شیطان کا تابع رہا اور اس کا
 بھائی ٹھہرا ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 تھا اس کی قدر نہ جانی اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی کم
 جی میں جو اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ہے اسراف کر کے
 اس کی بے قدری نہ کرے اور شیطان کی طرح ناشکر نہ
 ہو ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 لیکن امید ہو کہ آئندہ روپیہ پیسہ ہاگا اور گنہگار
 پوشی کی ضرورت پڑے تو نوری سے انکو سچا دیکھ کر
 بھائی ذرا غم نہ کرے اور انشاء اللہ پیسہ میری پاس
 والا ہے تم کو دو دنگا یہ نہیں کہ اپنے خفا ہونے لگو بلکہ
 سخت جواب دو ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۲ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 کیا کہ اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہے اور پاکیزہ ہی کو قبول کرتا
 ہے ایک شخص اپنے ہاتھ اسان کی طرف اٹھا کر
 اور کہتا ہے پروردگار پروردگار دیر میری دعا
 قبول فرما یا لکھ لکھ اس کا کھانا حرام پینا حرام کپڑا
 حرام ہراس کی دعا کیوں نہ قبول ہوگی ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 مال خلاف شرع لیا یعنی شرع کے اسکی اجازت
 دی ہو تو وہ باطل زناحق ہے (کو دینو والا ابھی
 خوشی سے دیو شلا ڈنکی خرچی رشوت بخوشی
 کی فیس راب کی باسٹارم دنگ بغیر باجوں کی
 قیمت یا لارمی باجوں کی صنعت حاکموں کے ساتھ
 سے مطلب ہے کہ مال کا مال کھائے پھر مقدمہ ایک
 حاکم تک اور دوسری تاکہ حاکم فیصلہ کر دے اور صاحب
 مال کو ہار دے وہ بچار اپنا حق مانگ بھی شکے شرم
 قاضی فرمایا کرتے تھے کہ میں تیرے حق میں فیصلہ تو
 کرتا ہوں لیکن میں سچا ہوں کہ تو ناحق میری کو پیل
 پر میں حکم دیتا ہوں اور میری حکم دینے سے کوئی چیز
 تیرے کو حاصل نہ دے جاوے ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۳ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 موجود ہو تو اختلاف کی کوئی وجہ نہ تھی ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 یعنی یہود اور نصاریٰ کی طرح رت ہو جاوے جیسے انہر
 کی کرتے ہو گئے اور ایک دوسری کو کا کر کہتا ہے
 حدیث میں ہے کہ یہود اکثر فرتے ہو گئے اور نصاریٰ
 کے بہتر اور میری امت کے تہ فرتے ہو گئے سب
 دوزخی ہیں مگر ایک فرقہ وہ جماعت ہے دوسری
 روایت میں ہے جس میں ہوں اور میری صاحب
 میں ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

جمع کے ... ارکان کو دبا دبا در احتیاط سے بکالا
 بن جن مقاموں پر لسنے جو حکم ... دیے ہیں پھر
 عمل کرو یا جن چیزوں کو لسنے حرام کیا ہے انکو حلال
 رت بناو مثلاً حرام میں شکر کرنا حرام کیا ہے ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 کو حلال مستحب ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 حرم اور رجب کی جس کا بیان سورہ بقرہ کے
 سائیسویں کوع میں گذر چکا ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 یا گائے یا بکری جو قربانی کے لیے مکہ میں بھیجا جاوے
 ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 میں جوئی وغیرہ کوئی چیز لٹکا دے تو اسکو تعقید کتر
 ہیں ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 کما لکھو مثلاً سو داگری کی نیت سے چارپے ہوں
 اور اللہ کی رضامندی یعنی حج یا عمرہ بھی کرنا چاہتے
 ہوں گو کا فروں اللہ تعالیٰ رضامند نہیں ہو سکتا
 مگر یہاں مراد یہ ہے کہ وہ اپنے نزدیک خدا تعالیٰ کی
 رضامندی کے طالب ہوں ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 درست ہو گیا جیسے حرام سے پہلے درست تھا
ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۴ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 پڑجاؤ حرام حلال کی قید اٹھا کر ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 شخص حلال چیز کو اپنے اوپر حرام کرے تو وہ حرام
 ہوگی اس پر کفارہ لازم ہوگا ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 تاہم فرمائی کہ حلال کھانے سے پرہیز کرنا اچھی
 بات نہیں ہے دوسری دینا اللہ تعالیٰ کا کلمہ جو عبادت
 ذمہ داری بشیر طیکہ حلال ہو اسکو بے مال کھاوے
 ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 جن کا کھانا کھانے کو تیار کرے کہ بے ضرورت
 پونچھے سو کوئی فائدہ نہیں ہوتا بلکہ ویشٹک چلا
 ہے ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 کی جاوے تو تم کو بری نکلیں گی یا مشکل میں پڑو
 مطلب یہ ہے کہ تم سخت صلہ کی حیات میں جب اللہ
 کی طرف سے برابر روحی آزمائی رہتی ہے یا ضرورت
 سوالات مت کرو کیونکہ اگر کرو گے تو جواب اترے گا
 اس سے معلوم ہو کہ تم سخت صلہ کی وفات کے بعد
 پوچھو میں کوئی قباحت نہیں کہوں گا اس امر کا ذکر
 نہیں ہے کہ وہی اترے اور پوچھنے کی وجہ سے
 وہ چیز فرض یا حرام ہو جاوے ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اللہ تعالیٰ نے ان
 چیزوں کو (جن کا تم سے بیان نہیں کیا) معاف کھا
 ہے یعنی جو باتیں اللہ تعالیٰ نے بیان نہیں کیں
 تو یا اس کی معافی اور رحمت چھنا چاہیے بندوں
 کو گناہ کش ہے کہ اس بات کو کہیں یا نہ کریں تو
 پوچھ پوچھ کر اللہ تعالیٰ کی معافیوں کو مکہ نہ کر دو
 ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

خواہ خواہ کرید کر پوچھتے جب دیات حرام ہو
 تو اسکو کرتے یا فرض ہو جاتی تو نہ کرتے نہ حلال
 میں لکھ کر ہوتے اور یہ ساری آیت ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 ضرورت پوچھنے سے آئی ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۵ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 کہ ان حکموں میں دنیا اور دین کی ساری بھلائی
 پر ہی ہیں ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 فائدہ ہو تو مضائقہ نہیں ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 کا یا اٹھاؤ برس سے ایک تریس سال تک یا چالیس
 سال تک یا ساٹھ تیس سال تک یا بیس سال تک یا ۳۳
 سال تک ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 کی کوشتش کر مگر کچھ غلطی ہو جاوے تو موانعہ
 نہ ہوگا ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 یا دوست بھی ہو تو بھی جو فیصلہ کر دے ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 سے کر و کسی نی بچار عایت ذکر ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 بات کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اپنے چلو یا پھر اقر
 کو پورا کر ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 پرہیز کر دو ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 اللہ علیہ السلام نے ایک سیدھی لکیر کھینچی پھر
 اسے داہنے اوپس طرف لکیر کر لکیریں لکیں
 لکیریں فرمایا یہ سیدھی لکیر اللہ کی راہ ہے اور داہنے
 ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 ابن عباس نے کہا یہ قین آتش بھی منسوخ
 نہیں ہو سکتیں ہر پیغمبر اور ہر شریعت
 نے ان باتوں کا حکم کیا ہے اور یہ قرآن کی ہر
 ہیں جو کوئی اپنے لیے وہ بہشت میں جاوے گا اور
 جو اپنے چلو چھوڑ دے وہ دوزخ میں جاوے گا
ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۶ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 سورۃ مدینہ میں اتری ایسی ہی بعضوں نے کہا
 ہے کہ جب مکہ سے مسلمانوں کو ہجرت کا حکم آوے
 بعض مسلمان کہنے لگے کہ ہم اپنے مانپ کو کیوں نہ
 چھوڑیں نبی تجارت اور سوداگری کو کیسے خراب
 کر لیں اپنے مکانات کو کیسے اڑا دیں اس وقت
 ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۷ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 اچھا سلوک کرنے کا۔ بعضوں نے کہا عدل سے
 کہ توجیہ مراد ہے اور احسان سے فرسوں کا اور کرنا
 بعضوں نے کہا عدل سے فرض اور احسان سے
 نفل مرادیں ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 وغیرہ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 بھلا اور بری باتوں کو مثال دینا چاہئے اور عثمان بن
 ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

تو اب چھو کر الگ ہو جاتا ہے وہی مثال ہے پسر
 میں چلی دیکھا لو الگ کھڑی ۱۲ ۱۲ ۱۲
 ضمیمہ متعلق صفحہ نمبر ۱۳۱ و ۱۳۲
 خوش تو ہو جیتے تھے انکو دل میں ہی سہا یا کہ ہم
 ہو میں تو ہو جیتے تھے۔ اس آیت میں شریکوں کو
 خدیان مراد ہیں جن کا مشرک ہو جایا کرتے
 ہیں قیامت میں وہ صاف ان مشرکوں سے الگ
 ہو جائیں گے اور کہیں گے ہم کو کیا تعلق انہوں نے
 خود اپنی مرضی سے ہم کو پوجا بعضوں نے کہا
 مشرکوں کے رئیس اور ہر مرد مراد ہیں ۱۲
 توحید پر قائم تھے تو ان اس بلایں پڑنے سے
 جیسا انہوں نے میرا حکم تم کو پہنچا دیا تھا ۱۲
 ہول ہو گا کہ کوئی خود توحید بیان کر سکیں گے کسی
 سے کہہ کر سکیں گے وہ خود کو کہ جائیں گے ہاں
 ضمیمہ متعلق صفحہ نمبر ۱۳۲ و ۱۳۳
 ثواب یا عذاب بعد ہی اسکے نامہ اعمال میں لکھا
 جاتا ہے جیسے ادھر بیان ہو چکا ہے مندرجہ ذیل
 حضرت صلعم نے فرمایا جو شخص اچھا عین قائم رکھ
 اسکو اپنا ثواب اور ان لوگوں کا ثواب جو اس پر عمل
 کرتے رہیں ساتھ لگا لو ان لوگوں کے ثواب میں کوئی
 کمی نہ ہوگی اور جو کوئی برا طریق لکھے اس پر اسکا عذاب
 اور ان لوگوں کا عذاب جو اس پر عمل کرتے رہیں گے ان
 لوگوں کے عذاب میں کوئی کمی نہ ہوگی ہر یہ آیت چھ
 واکر نے کہا یہ حدیث صحیح ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
 ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۳۲ و ۱۳۳
 اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جنت میں تم کو ان نعمتوں سے جو
 کر ایک نعمت بنائے ہوں وہ عرض کرے اب ان کو
 برحقہ کو ان ہی نعمت ہوگی تب فرمادیا میں نے
 اپنی رحمانہ سی نعمت ناری اب بھی تم پر بھی نہ ہوگا
 سبحان اللہ تمام نعمتیں اس پر تصدق ہیں ۱۲
 دنیا کی کامیابیاں کیا وہ ایسا سب فانی ہیں ۱۲
 ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۳۳ و ۱۳۴
 روشنی حاصل لینے قیامت میں یا دنیا اور قیامت
 دونوں میں کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت میں عرف
 اللہ اس کی طاعت میں سرگرم ہیں انکو دنیا کی آفتیں
 اور مصیبتیں سب حقیقت حلیم ہوتی ہیں نہ کہنے
 ہیں۔ ہر روز دو سو ستر ہزار ایک سجدہ کی طہر
 سے کیا اللہ تعالیٰ کو ولی وہ ہیں جن کو کہنے سے خدا
 یاد نہ کریں ان سے بھی سی کہا ۱۲
 اتفاق کو دست کیا۔ قرآن اور حدیث کو موافق
 وفاق میں اعمال صالحہ کرتے رہو اگر گناہوں کی
 جیسے تہمت نہ لگائے خود اولیاء کا بیان فرمادیا
 اس کو صاف یہ لگا کہ جس شخص کا اعتقاد صحیح نہ ہو

وہ اعمال صالحہ کا پابند نہ ہو فسق و فجور میں مبتلا ہو
 وہ اللہ تعالیٰ کا ولی نہیں ہو سکتا ۱۲ ۱۲ ۱۲
 ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۳۳ و ۱۳۴
 اور یہ کہ طہرہ جو کہ فردوس نیک اعمال کے بدل
 ملے گا گو مال کے وارث ہوئے اور اوپر یہ حدیث
 گذر چکی ہے کہ شخص کے لئے دو مکان بنا کر لکھ دیا
 ایک بہشت میں ایک دوزخ میں جب فرشتے کے لئے وہ
 میں بند کر دیے جائیں گے تو ان مکان جو بہشت میں ہیں
 گئے مسلمان انکو دل و دماغ نہ گئے ۱۲ یا اپنے مالک کے
 عذاب سے فرستے رہتے ہیں ۱۲ ۱۲ ۱۲
 ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۳۳ و ۱۳۴
 ترس اور طبع ہوں ۱۲ واکر تاکہ سب پر گار جو
 جاری راہ پر چلیں انکی ہریت کا ہی ثواب ہم کو
 حاصل ہو۔ اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ دینی ملک
 اور مرداری کی آرزو کرنا درست ہے ۱۲ ۱۲ ۱۲
 ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۳۳ و ۱۳۴
 ادا کرتے ہیں ۱۲ واکر لینے اپنی عین ایسا ذلیل
 اور خوار نہیں کر دیتے کہ جو چاہے انکو مال اور جا
 برستہ کرے اور وہ ہمت ناکر خاموش بیٹھ رہیں
 بلکہ ظالم کو منرا دیتے ہیں اس سے ظلم کا بدلہ لیتے ہیں
 ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۳۴ و ۱۳۵
 اس سے حساب لینا ہے
 کہ اس سے چھوڑ دے کہ عین کے لئے صرف اسکو بتا
 دینگے اور باہر سے نہ کہنے جیسے ہم حدیث میں ہے
 جس کو حساب میں جبرگاہ کیا جائیگا وہ تباہ ہوگا کہ
 حدیث میں ہے آپ نماز میں ہوں دعا فرماتے یا اللہ مجھے
 آسانی سے حساب دے ایک حدیث میں ہے جس میں ہے
 تین بلیں ہونگی اس سے آسانی کے ساتھ حساب
 لیا جائیگا اور بہشت میں جائیگا جو کوئی مردم کرے
 اسکو بھلا اور جو اس کو کرب اسکو محنت کرے اور
 اس سے رشتہ کاٹے جو رشتے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
 ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۳۵ و ۱۳۶
 و جنت میں ملے گی اس کے
 و مطلب میں ایک یہ کہ عین ملے بھی جنت کے اندر
 داخل ہوں ہوں گے مگر امید رکھتے ہوئے کہ انہیں جنت
 انکو نصیب ہوگی وہ سرے پر حروف ولے جو ایک
 بلندی پر ہونگے اور حساب کتاب سے فارغ ہو چکے ہونگے
 وہ ان چند لوگوں کو چاروں جگہ جاتی ہونا انکو نشانی
 دیکھ کر معلوم ہو جائیگا اور یہی وہ حساب کتاب میں
 محروم ہونگے اس لئے سلام طلب کرے کہ انکو جنت کی
 خوشخبری دے ۱۲ واکر وہ خود انکو کہنا چاہیں گے
 لیکن نگاہ بڑھا دی ۱۲ واکر ان کا عذاب بڑھا
 حال دیکھ کر ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
 ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۳۶ و ۱۳۷
 ہر ایک عمل کا بدلہ جنت ہے ۱۲ واکر جتنے غنہ

فضل و کرم سے اسکے مالک ہوئے جیسے کہ کچھ ہے
 نہیں ہوا جیسے ترک کا مال مفت لیا جاتا ہے ۱۲ -
 واکر انکو جیتے اور ان کے زخم پر ٹھک چڑھتے تو
 واکر اسرائیل یا ادم کو کی فرشتہ ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
 ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۳۶ و ۱۳۷
 مسلمانوں کی شکست ہوئی تو مشرک یا یہود اور یہود
 باسابق بعض مسلمانوں کو یہ صلاح دینے لگے کہ
 پہلے اپنے مالک کے دین میں جاؤ اور اس بنی کا
 ساتھ چلو اور واحد تم نے مسلمانوں کو آگاہ کر دیا
 کہ لکھ فریب میں نہ آنا ورنہ تم سخت نقصان میں
 پڑ جاؤ گے دنیا اور آخرت دونوں میں گھانا اور
 گئے دنیا کا گھانا یہ کہ دشمن کے سامنے عاجز اور
 ذلیل ہو کر رہو محاسن و کمزریاں بہتر ہے آخرت کا گھانا
 تو ظاہر ہے کہ بہشت سے محروم ہو کر عیش کیے دوزخ
 میں رہنا ہوگا ۱۲ واکر اپنے اسلام کے برخلاف
 کفر کی تائید نہ زور اور مستعدی سے کرتے ہیں
 ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۳۷ و ۱۳۸
 ہیں بغیر ان نہیں مانتے ۱۲ جیسے یہ حدیث
 موسیٰ کو مانتے ہیں اور حضرت یونس علیہ السلام اور حضرت
 محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں مانتے اس طرح فقہار
 حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت یونس علیہ السلام کو مانتے ہیں لیکن
 حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں مانتے ۱۲ واکر اپنے آدمی یا
 یونان یا مالک یا فرج شخص ایک معیر مالک بنا کر بھی
 انکا کہ وہ کافر ہو جاتا ہے اور جو شخص تمام
 کتابوں اور تمام معیروں کو مانے وہ مومن ہے اب
 حج میں تیل کو کوئی رستہ نکل ہی نہیں سکتا ۱۲ -
 ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۳۸ و ۱۳۹
 واکر جیسے جب خدا تعالیٰ
 کا عذاب آئے اور یہ کہ فرماہ ہوئے اس وقت جس
 کے لیے کفر ان میں جو پیشین گوئی تھی کہ اسلام
 غالب ہوگا وہ حج بھی اب تو اس پر فرشتے اور ان کے
 ارسلے دو ہوا واکر آدمی کی شکل پر کیونکر فرشتے کی
 اصل شکل انسان دیکھ نہیں سکتا ۱۲ واکر اپنے
 فرشتے کو بھی دیکھ کر یہی کہتے تھے تو ہماری طرح
 آدمی ہی اسکو ہم کیوں نہیں جیسے اس شخص سے کہ
 دیکھ کر کہتے تھے۔ دنیا میں جب فرشتے لوگوں کو
 دکھائی دیے ہیں تو آدمی کی ہی شکل پر دکھائی
 دیے ہیں کہی بھی حضرت جبرائیل علیہ السلام کی
 شکل میں آئے اور حضرت داؤد علیہ السلام حضرت نوح
 علیہ السلام جو فرشتے آئے تھے وہی آدمی کی شکل بنکر
 آئے تھے ۱۲ واکر اپنے قرآن سننے کو جیسے ابو جبر
 لعین اور ولید وغیرہ کیا کرتے تھے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
 ضمیمہ متعلق صفحہ ۱۳۹ و ۱۴۰
 واکر انکو یہ معلوم نہیں
 کہ اللہ تعالیٰ ان کا ہر عمل کی قسمت میں فرماتا

جیل سے اور اس کے لئے اپنے پیچہ کو پوری طرح چھوڑا۔
 کاؤرونگے جو کام سے سدقا و خیرات غریبوں کو کھانا
 کھانا مسجد کی مرمت کرنا سب کام میں شرکت میں کا کچھ
 ثواب نہیں ملے گا کیونکہ ایمان کے بغیر وہی نیک عمل بھلا
 نہیں ہے تاہم انہوں نے سلطان کا کہا مانا ۱۲۔
 فلک جو مسلمان محض خدا کا کلمہ بلند ہوئے کے ہر کچھ
 ہیں نہ مال کی غلبہ سے نہ حکومت کی خوشی سے نہ
 بہادری کی کھلنے کے لیے بلکہ دلوں میں عجب شوق
 ہے انکا سامنے کوئی چیز ہی نہیں سکتا اور کافرستان
 ہی نشہ پی کر آؤں انکو دیکھ کر بھاگ نکلتے ہیں اس
 تعالیٰ کی مدد لگنے ساتھ ہوتی ہے ۱۲-۱۱-۱۱-
ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۱ ۱۲-۱۱-۱۱-
 دو نزع میں کافر نے بدستی اس پر چڑھا کر تباہی
 بڑھائی وہ جہاں پہنچے وہیں گئے تو پہنچے گھر چکی پر
 چڑھا کر تباہی گئے ہی عذاب ہوا انکو ۱۲-۱۱-۱۱-
 کیونکہ قرآن میں اسکو کوئی موقع اعتراض نہ ملا تو آخر
 آپ گھٹ گیا اور بچ کے۔ یہی نام نہ کیا دلیا۔ وہ
 یسار لیدر آئی وہی شل ہے۔ پانچ شکون دیے
 اپنی ناک کشائی ۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-
 آئے ہیں محمد نے ہی کسی جادو گر سے یہ کام کیا
 اری جو قوت جادو کو قرآن مجید کو کیا سبست
 جادو تو محض خیالی حکموں سے ہوتا ہے قرآن میں
 اور دنیا دونوں کا بننے والا ہے۔ ۱۱-۱۱-۱۱-
 خدا کا کام نہیں ہر تو کیوں نہیں بنا لانا حالانکہ
 اس قدر شجر اور شاہی اور علم کا دم پہرنا ہے کیا
 سارے عجب ملک میں آدمی جو نہ محمدی ہے۔
 اور کوئی آدمی نہ تھا فلک ہی گوشت چھانٹ
 ہوس کر دینی ۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-
ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۲ ۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-
 اُنکے افعال اور اقوال پر نگاہ کرتے ہیں انکو اپنی
 اصلاح کی فکر کرنا چاہیے تھی وہ تو کئی گذری۔
 دوسروں کو بھیچے بڑے کئے کہو تم کو ان کی پیاس غرض کیا
 تم اپنے دواغ ہو یا محض فتنہ کرنا بھی گئے ۱۱-۱۱-۱۱-
 جیسے دنیا میں بن ایمان کو انہوں نے نہ ٹھکانا
 رکھا تھا اب ٹھکانا کی راہ نکالیا نہیں ۱۱-۱۱-۱۱-
ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۳ ۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-
 ہے اسد تعالیٰ کی عبادت میں غل ڈالنے اور ان
 نے کہا اب جو جمل مردوے قریب ہو چکے ہیں
 صلاح سے جب ہم حضرت سیدنا زہرا پر چڑھتے تھے
 میں کو تو انکی چھ پراہن کی بچہ دان لا کر ڈال دی
 یہ قصہ مشہور ہے اب سجدہ ہی میں ہی ہے سید
 ان کے عطر کا طہریم آئیں انہوں نے انکی بچہ پر سے
 اسکو جھٹکا اور ان مردوہ فوٹوں کو بہت دیکھا

یہ مردوہ شخص ہے یہاں تک کہ اپنے اسلام چھوڑ
 گیا ہے بدعالی اس پر سودہ بننے میں بھی دیکھنا
 سبک دہر کے ان کے ساتھ رہ گئے ۱۱-۱۱-۱۱-
 لائیں (کوئی طرح) ایک نام کو میں میں الہی
 دیکھ سب سے کہ اب وہیں مردوہ اگر بالفرض جو
 رہتے رہو جیسے وہ اپنی تین سچتا ہے یا جو بھلا
 سے پہر ہوا ہو ہر حال میں اسکو سہرا چاہیے کہ ان
 تعالیٰ بندوں کو سب کام بھرا رہے اسے کسی جادو
 کوں کی عبادت سے روکا کچھ نہیں پسند کرنے کا
 اور ایسی شرارت پر اسکو مردہ نہ لے ۱۱-۱۱-
 بننے چوٹی والا جو مانا ہر کچھ ۱۱-۱۱-۱۱-
 مقابلہ میں ان کو مدد ہے کہ ہر ہر شخص سمجھنے
 اب وہیں کو ان بری حرکتوں پر فرمایا وہ مردوہ کو
 لگا تم مجھے کیا دینگے ہو میری جہاں تو ابھی اس
 میدان کو پیدل اور سواروں پر ہر مردوں سوخت
 یہ آیت آخری ۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-
 فلک کیونکہ جان پر جبکہ حق بات کہہ دیتے ہیں
 پیغمبر کا جسکی سچائی انہو خوب کھل گئی ہے اسحق
 انکار کرتے ہیں ۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-
 اسکو ترک نہیں دیتا جیسے شکر کو کا فادہ تھا بھول
 اور عورتوں کو ترک میں سے حصہ نہیں دیتے تھے ۱۱-
ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۴ ۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-
 نے فرمایا اپنے ہمیشہ کافروں کے سردار جیلہ نکالتے ہیں
 عمامہ ان میں پیغمبر کے طبع نہ ہوا میں جیسے
 فرعون نے معجزہ دیکھا تو جیلہ نکال کر جادو کے نذر
 ہوئے ۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-
 یہی کافروں نے غمت رکھا ہے کہ آپ رہیں پر سلطنت
 کرنا چاہتے ہیں اور اسی وجہ سے آپ واپس کے طریق
 کو چھوڑ کر ایک نیا راستہ نکالا ۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-
 اس کی تصدیق ہو ۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-
 کیا ہے جب انکو قرآن کی کوئی آیت سنائی جاتی ہے
 جس میں حضرت مکی پیروی کا حکم ہو تو کہتے ہیں
 ہم ایمان لانے والے نہیں جب تک تمہاری طرح
 جبرائیل خود ہمارے پاس نہ آویں اور تم کو سچا
 نہ نہیں ۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-
 یہ کافروں کا دھرم ہے اور دوسری آیت میں سیدنا
 زکریا ۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-
 مراد یہ ہے کہ ان کی بیٹا نکلو اور اوتھانے کی پہر
 اسی ہی کر رہے تھے اوہ بگڑ چکے ۱۱-۱۱-۱۱-
ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۵ ۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-
 اہم بناتے ہیں ۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-
 نہیں بلکہ اکثر زبانوں میں یہ بخاور ہو کہ بہت کام
 کا ہر را میں جو خدا کا مانا ہے اسکو ہی برا کہتے

میں مثلاً کہتے ہیں ہی کا بدلہ ہی قرآن شریف
 میں کی مقاموں میں یہ بخاور ہو استعمال کیا گیا ہے
 مثلاً جو اس میں سے سبب لیا۔ پس اس حدیث علیکم
 فاعلموا علیہ مثل اعنہ علیکم ۱۱-۱۱-۱۱-
 منافقوں کا ایک برافعل بتا دینے مسلمانوں سے
 مثلاً کہ ان کا دل لگی کرنا اس حدیث کی منکر کو جو منافقوں
 دیا دینی بطریق مقابلہ دل لگی سے تمہارا مطلب
 ہے کہ اس حدیث میں جو فعل منافقوں کے ساتھ کرنا ہے
 اسکی صورت ہی ایک دل لگی اور ہنسی کی طرح ہے یعنی
 دنیا میں انکو راحت اور جہالت ہے کہ یہی کہ وہ مکر
 سے دوزخی کارروائیاں کرتے ہیں اور ہر کاروں کی
 جلسوں اور دعوتوں کا مزہ لوٹتے ہیں اور مسلمانوں
 سے ملکر اپنے ہی فائدہ اٹھاتے ہیں جیاد میں جو
 لوٹ آتی ہے اس میں حصہ لیتے ہیں اس حدیث کے
 اس جہالت نے کہ منافق ہی خیال کرتے ہیں کہ ہمارا
 فعل عبادت عقلندی کا ہے اور اس حدیث میں ہم سے
 خوش ہے جب تو ہم کو عذاب اور مصیبت میں نہیں
 ڈالتا اور ہمارے دلوں میں شے کر کے ہیں اس آیت
 میں اس حدیث نے فوٹا کہ منافقوں کے ساتھ ہمارا یہ
 برتاؤ اس وجہ سے نہیں کہ ہم منافقوں سے خوش
 ہیں بلکہ منافقوں پر ہمارا غضب اور یہ جہالت ہے
 اس ہنسی اور شے کا بدلہ ہے جو مسلمانوں کے ساتھ
 کرتے ہیں ۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-
ضمیمہ متعلق صفحہ ۳۶ ۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-
 ہی کو بغیر ہوگا کافر خدا کے سامنے ذلیل و خوار ہوئے
 اگر دنیا میں کسی وقت کافر مسلمان پر غالب ہو جاویں
 تو اسی میں غالب ہو سکتے ہیں گوشت اور ذیل
 میں ہرگز غالب نہیں ہو سکتے ۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-
 حال پیغمبر اور سب مسلمانوں کو ہر لگا وہ ذلیل
 و خوار ہوئے اسد کا قریب دنیا اس سے یہ مراد ہے
 کہ ان کے قریب کا بدلہ ہوگا ۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-
 کسی مصیبت میں ہوتا ہے ۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-
 غازی ہیں خدا کا اور بالکل نہیں کہ نہ اسکی رہنمائی
 کا خیال ہے ۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-۱۱-
 بیگانہ مانا ہے غائر ہے یعنی میں نہ خضوع خشوع
 کرتے ہیں نہ نماز کے ارکان کو ابھی طرح ادا کرتے
 ہیں نہ قرآن کی بڑی سورتیں پڑھتے ہیں ۱۱-۱۱-۱۱-
 دوزخ کے کئی درجے ہیں اور جہنم میں جہنم سے تیسرا
 حشر جو تھا سحر انجواں شرف جہنم ساتواں ہے
 جو سب سے نیچے کا طبقہ ہے وہی منافقوں کا
 مقام ہے منافق کو کافر سے بھی زیادہ عذاب
 ہوگا کیونکہ کافر پر تلوار چلاؤ منافق اس سے بچا

سود کا نام نہ چھوڑیں اسے مالک اسلام کو مل جائیگا
 وہ اپنے اگلیا ہوا سود اگر اصل میں جبرایا جاوے
 تو غیر ظلم ہوگا اور منع ہونے کے بعد لکھا جوتا
 ہوا سود تم کو تو تمہارا ظلم ہے اسد مت نے بہت
 انصاف کے ساتھ فیصلہ فرما دیا کہ جو بچے وہ تو
 تمہارا ہو گیا اب اندر سود نہ لو اپنا اصل روپیہ
 لے لو ۱۲ ص ۱ اور آخرت میں تم کو عذاب سے نجات ہو
 سود تو طوائف بابت ہر طرح حرام جو مگر یہ صورت
 زیادہ سخت گناہ ہے کہ سود اصل مال سے دوگنا ہو
 جو کہ ہوا جائے جیسے عہد کے سود خوار کیا کرتے تھے
 کہ جب وعدہ کیا تو سود کو اصل میں ملا دیتے اور
 سود و سود ملتی یہاں تک کہ ایک ذریعہ سے قرضے
 میں مدیون کی کل جائیداد ہنس جاتی ۱۲-۱۳-۱۴
ضمیمہ متعلق ص ۹۱ ۳۹ ص ۱ بقدر ہونے کو
 مراد یہ کہ مرنے اور ہلاکت کا ڈر ہو اگر نہ کہا اسے
 مثلاً کوئی زبردستی کرتا ہو یا ہو کہ سے یہ نوبت
 چھوٹے اگر آپکے یہ حالت قائم ہے تو سیر ہو کر
 کہا تاہی درست ہو اور جو شاذ و نادر کسی ایسا اتفاق
 ہو تو بقدر ضرورت سمجھتے سد حق کہا سکتا ہے -
 شافعی رحم اور ابو حنیفہ رحم کا یہی قول ہے اور امام
 مالک رحم نے کہا سیر ہو کر کہا سکتا ہے تا ذرا فی اور
 مسرکشی نہ کرنا ہو بیٹے مالک اسلام پر باخنی نہ ہو -
 اس طرح ڈاکو یا ہرن دن ہوتا تاکہ جماعت اور
 مفسد اور قاطع رحم نہ ہو ورنہ اسکو بغیر قاری کی
 حالت میں ہی یہ رعایت نہیں ہو سکتی ۱۲ ص ۱
 پہلے پہل شروع اسلام میں شراب پینا حرام نہ تھا
 حضرت عمر رضی نے کہا یا امہ شراب کے باب میں
 ہمکو صاف صاف حکم ہے تب یہ آیت اتری ہو کہ
 سنکری حضرت عمر رضی کی تسلی نہیں ہوئی اب وہی
 کہا تو سورہ فساد کی یہ آیت اتری کہ نازن نشکی
 حالت میں مت پڑھو تب ہی انکو تسلی نہیں ہوئی
 اور وہی کہا آخر سورہ مائدہ کی وہ آیت اتری کہ
 شراب اھ جوا اور رتوں کے تھان اور پائے لٹا
 وہ سب پلید ہیں و رشیدان کے کام اب تم باندہ تھے
 ہوا اس وقت حضرت عمر رضی کو اطمینان ہوا اور کچھ
 لکے ہو و گار ہوا کہ آئے ہاڑ آئے ۱۲ ص ۱ ہرود
 کہتے تھے گار و رتوں کو داند ہاڑا کہ اسکے فرج میں
 جماع کرے تو کچھ ترچھا ہوتا ہے اسد مت نے اسکا
 رد کیا اور مسلمانوں کو احادیث دی کہ عورتیں نہ ہوں
 کہتی ہیں جس طرح اور جہاں سے چاہو جوڑو اسکا
 باپ چھپے سے لٹا کر یا کھڑے یا بٹھا کر طلب
 ہے کہ جماع کے لیے کوئی خاص اسن نہیں ہے جو

اسن ہنکر ہلاکے اسکو اختیار کر دھر صرف اس کا خیال
 رکھو کہ لطفہ جو چھپے کہیتی کے مقام میں چاہے
 پہنچے دخول ہمیشہ فرج میں ہونو دیر میں کیونکہ بر
 قوتیاست کا مقام ہے نہ پیداوار کا ۱۲-۱۳-۱۴
ضمیمہ متعلق ص ۹۱ ۳۹ ص ۱ شکاری جانور
 ہوتا ہو یا باز یا بھری یا چیتا بشرطیکہ شکاری اس کو
 تعلیم دی گئی ہو اور وہ جانور کو کھڑے کھانے مالک
 کے لیے تو اسکے شکار کو کہا تو درست ہے ۱۲ ص ۱
 وہی دن ہر روز کا جس دن ایہم مکملت الایہ تو رکنا
 یا اور دن ۱۲ ص ۱ کتاب فالوں سے مراد ہوا اور
 نصائے ہیں تو اور پیغمبروں کے جیسے مثل حضرت
 ابراہیم علیہ السلام میں داخل ہونے کہا ہے لہ
 ان کا کا نام ہوا جانور ہے ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵
ضمیمہ متعلق ص ۹۱ ۳۹ ص ۱ سورہ مائدہ
 پہلے رکوع میں مگر سورہ مائدہ تو بعد اتری ہی سورہ
 کے ستر میں رکوع کی آیت ہوگی ۱۲ ص ۱ جو حلال کو
 حرام کرتے ہیں اور حرام کو حلال - اب کوئی یہ خیال
 نہ کرے کہ اسلام کی شریعت میں کہا نا بیٹا ہی بڑی
 اہم بات ہے بلکہ ہر طرح کے گناہوں سے پرہیز کرنا
 ضرور ہے تو فرمایا و ذروا ظہرا لاقم الایہ ۱۲-۱۳-۱۴
ضمیمہ متعلق ص ۹۱ ۳۹ ص ۱ جب یہ معلوم ہو
 کہ درست خوشی سے راضی ہے اس آیت کو بھولا
 نے نسخ کیا ہے بعضوں نے کہا نسخ نہیں ہے
 کہتے ہیں مسلمان جب جہاد کو جاتے تو اپنے گھر کی خیریا
 ایسے محذو لوگوں کی سپرد کر جاتے لو مان کو اپنے
 گھر میں رہنے اور کہانے کی احادیث دے جاتے لیکن
 اون کو اس میں تامل نہ ہوتا اسوقت یہ آیت اتری ۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۹۱ ۳۹ ص ۱ کہ یہ جو فرمایا تعلیم کرنا
 ہے یعنی دین اور دنیا دونوں کی اصلاح اس قرآن
 شریف سے ہوئی ہے اس طرح حدیث سے بعضے
 نا سمجھ لوگ یہ حال کہتے ہیں کہ دین کو ہماری نیادہی
 احود سے کچھ غرض نہیں اور کج جتنی کے طور پر ایک
 حدیث پیش کہتے ہیں کہ تم اپنے دنیا کے کاموں کو
 خوب جانتے ہو یہ خیال بالکل غلط ہے قرآن اور
 حدیث دونوں دنیاوی احکام سے پرہیز ہونے میں
 نکاح - طلاق - سود - بیع - طلع - خشفہ - وصیت
 میراث - اکل و شرب - لباس وغیرہ کے سب کاموں میں
 اسد مت کے رسول نے حکم دیے ہیں چہر چلنا فرج ہے
 جو حدیث یہ لوگ پیش کہتے ہیں اسکا مطلب یہ ہے کہ
 دنیا کے ان کاموں میں جن میں اسد مت اور اس کے
 رسول نے کوئی حکم نہیں دیا اس میں جبر اختیار ہے کہ
 اپنی اہل کے موافق چلیں مثلاً ہم بلاؤ کہا وین تو بر

یا اپنا مہینہ نہ بند باندیں کسی حال میں چھپنا
 نہ ہو گئے ۱۲ ص ۱ خود اپنے ظلمات کو ہی جو کہ
 دوسرے کے حق کا اقرار کرے انکار نہ کرے نہ
 پچھا دے ۱۲ ص ۱ اس کو کو گواہی میں نہ منسلک
 رہم کرنا چاہیے نہ الداسے دنا چاہیے جو حق ہے
 وہ کہہ دینا چاہیے یہ موقع رحم اور ڈر کا نہیں ہے دنیا
 میں اپنے بعد مال باپ اور عزیزوں سے محبت ہوتی ہے
 گواہی میں انکی ہی رعایت نہ کہے تو منسلک رہم
 کا کیا ذکر ہے ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰
ضمیمہ متعلق ص ۹۱ ۳۹ ص ۱ قرآن میں صحت
 کا لفظ ہر جہان حرام مال اصل میں صحت کے معنی میں
 کہ میں مال حرام تمام نیکیوں کو مٹ دیتا ہے بھولا
 نے کہا صحت سے رتوں مراد ہے - حدیث میں ہر کثرت
 دینے والا اور لینے والا دونوں ملعون ہیں رتوں
 کے حکم میں ہر سفارش سنکر غلط یا رعایتی فیصلہ کرنا
 ۱۲ ص ۱ اسد مت نے اپنے پیغمبر کو اختیار دیا کہ ایسے کار
 حرام خوار جو جگہ سے تیرے پاس لائیں اگر تیرا جی
 چاہے تو انکا فیصلہ کرنے کے گھر تیرا جی نہ چاہے تو انکو
 صاف جواب دے ۱۲ ص ۱ اور انصاف کرنے والے کے
 دشمن اخیر میں خود ذلیل و خوار ہونے میں ۱۲ ص ۱
 اسکے موافق کیوں نہیں فیصلہ کرتے ۱۲ ص ۱ چھ خیر
 تو فیصلہ کر دیا کہ اگر تیرا حکم تورات کے موافق ہوتا ہے
 تو اس آیت نہ وہ تورات پر ایمان لائے میں ذخیرہ یگان
 لائے ہیں وہ تو باخنی غرض کے وقت ایک مطلب ہے
 تیرے پاس ہجوم ہونے میں ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰
ضمیمہ متعلق ص ۹۱ ۳۹ ص ۱ کہ مہیب بیان
 رومی ایک شخص ہوا ان کو مشرکین نے پکڑ لیا اور
 چاہا کہ وہ اسلام سے ہر عا دین لیں انہوں نے
 اپنا سارا مال دے ڈالا اور دین کو بچا لیا اور نہ
 سنوہ میں آگے تب یہ آیت اتری ۱۲ ص ۱ کیونکہ
 جہاد میں جان و مال کا صرف ہے عزیزوں اور
 دوستوں سے جدا ہونے کا ڈر ہے ابو داؤد نے
 کیا ابو ہریرہ رضی سے آن حضرت مسلم نے فرمایا
 جہاد فرض ہے چہر ہر ایر (حاکم) کے ساتھ ہو کر
 نیک ہو یا برا ایک روایت میں ہے کہ جب جہاد کے
 لیے بلائے جاؤ تو مکمل کہہ کر ۱۲ ص ۱ کہ کوئی چیز
 تمہارے حق میں پہلی ہے کوئی بری ہے ۱۲ ص ۱
 کیونکہ مکلف کا علم نہیں ہے اوائل اسلام میں جہاد
 فرض نہ تھا مسلمانوں کو حکم تھا کہ کافروں کی اغوا
 دہی پر مہر کریں اور وقت کے منظر میں جب حضرت
 مسلم مدینہ میں تشریف لائے اور مسلمانوں کو کھڑے
 قوت حاصل ہوئی تو حق تعالیٰ نے جہاد کو کفر

[illegible]

رہتے تو کہیں نہ مارے جاتے ۱۲؎ فلا یعنی اس قدر
نے جو کم و بیش ہے چہاں کہ اس پر ہر شخص کو چلنا چاہیے
اور ہر شخص اپنی اپنی ذات کا زہر دار ہے تو اپنی ذات
کا زہر دار ہے دوسروں کی پریشانی سمجھ کر نہ ہوگی
۱۳؎ جنگ حد کے دن آن حضرت علیؑ سے اس طرح ۱۴؎
و سلم اور ابوسفیان مین وعدہ ہوا اتنا کہ سال ۱۵؎
بدر کے مقام پر پھر لڑائی ہو جس کا قصہ اوپر گذر چکا
۱۶؎ فلا قریش کے کافروں کی کیا حقیقت ہے ۱۷؎ - ۱۸؎ -
ضمیمہ متعلق ۱۹؎ ۲۰؎ ۲۱؎ ۲۲؎ ۲۳؎ ۲۴؎ ۲۵؎ ۲۶؎ ۲۷؎ ۲۸؎ ۲۹؎ ۳۰؎
قبول کرے ۳۱؎ فلا لہذا لا اسد محمد رسول اللہ
۳۲؎ ۳۳؎ ۳۴؎ ۳۵؎ ۳۶؎ ۳۷؎ ۳۸؎ ۳۹؎ ۴۰؎ ۴۱؎ ۴۲؎ ۴۳؎ ۴۴؎ ۴۵؎ ۴۶؎ ۴۷؎ ۴۸؎ ۴۹؎ ۵۰؎
۵۱؎ ۵۲؎ ۵۳؎ ۵۴؎ ۵۵؎ ۵۶؎ ۵۷؎ ۵۸؎ ۵۹؎ ۶۰؎ ۶۱؎ ۶۲؎ ۶۳؎ ۶۴؎ ۶۵؎ ۶۶؎ ۶۷؎ ۶۸؎ ۶۹؎ ۷۰؎
۷۱؎ ۷۲؎ ۷۳؎ ۷۴؎ ۷۵؎ ۷۶؎ ۷۷؎ ۷۸؎ ۷۹؎ ۸۰؎ ۸۱؎ ۸۲؎ ۸۳؎ ۸۴؎ ۸۵؎ ۸۶؎ ۸۷؎ ۸۸؎ ۸۹؎ ۹۰؎
۹۱؎ ۹۲؎ ۹۳؎ ۹۴؎ ۹۵؎ ۹۶؎ ۹۷؎ ۹۸؎ ۹۹؎ ۱۰۰؎ ۱۰۱؎ ۱۰۲؎ ۱۰۳؎ ۱۰۴؎ ۱۰۵؎ ۱۰۶؎ ۱۰۷؎ ۱۰۸؎ ۱۰۹؎ ۱۱۰؎
۱۱۱؎ ۱۱۲؎ ۱۱۳؎ ۱۱۴؎ ۱۱۵؎ ۱۱۶؎ ۱۱۷؎ ۱۱۸؎ ۱۱۹؎ ۱۲۰؎ ۱۲۱؎ ۱۲۲؎ ۱۲۳؎ ۱۲۴؎ ۱۲۵؎ ۱۲۶؎ ۱۲۷؎ ۱۲۸؎ ۱۲۹؎ ۱۳۰؎
۱۳۱؎ ۱۳۲؎ ۱۳۳؎ ۱۳۴؎ ۱۳۵؎ ۱۳۶؎ ۱۳۷؎ ۱۳۸؎ ۱۳۹؎ ۱۴۰؎ ۱۴۱؎ ۱۴۲؎ ۱۴۳؎ ۱۴۴؎ ۱۴۵؎ ۱۴۶؎ ۱۴۷؎ ۱۴۸؎ ۱۴۹؎ ۱۵۰؎
۱۵۱؎ ۱۵۲؎ ۱۵۳؎ ۱۵۴؎ ۱۵۵؎ ۱۵۶؎ ۱۵۷؎ ۱۵۸؎ ۱۵۹؎ ۱۶۰؎ ۱۶۱؎ ۱۶۲؎ ۱۶۳؎ ۱۶۴؎ ۱۶۵؎ ۱۶۶؎ ۱۶۷؎ ۱۶۸؎ ۱۶۹؎ ۱۷۰؎
۱۷۱؎ ۱۷۲؎ ۱۷۳؎ ۱۷۴؎ ۱۷۵؎ ۱۷۶؎ ۱۷۷؎ ۱۷۸؎ ۱۷۹؎ ۱۸۰؎ ۱۸۱؎ ۱۸۲؎ ۱۸۳؎ ۱۸۴؎ ۱۸۵؎ ۱۸۶؎ ۱۸۷؎ ۱۸۸؎ ۱۸۹؎ ۱۹۰؎
۱۹۱؎ ۱۹۲؎ ۱۹۳؎ ۱۹۴؎ ۱۹۵؎ ۱۹۶؎ ۱۹۷؎ ۱۹۸؎ ۱۹۹؎ ۲۰۰؎ ۲۰۱؎ ۲۰۲؎ ۲۰۳؎ ۲۰۴؎ ۲۰۵؎ ۲۰۶؎ ۲۰۷؎ ۲۰۸؎ ۲۰۹؎ ۲۱۰؎
۲۱۱؎ ۲۱۲؎ ۲۱۳؎ ۲۱۴؎ ۲۱۵؎ ۲۱۶؎ ۲۱۷؎ ۲۱۸؎ ۲۱۹؎ ۲۲۰؎ ۲۲۱؎ ۲۲۲؎ ۲۲۳؎ ۲۲۴؎ ۲۲۵؎ ۲۲۶؎ ۲۲۷؎ ۲۲۸؎ ۲۲۹؎ ۲۳۰؎
۲۳۱؎ ۲۳۲؎ ۲۳۳؎ ۲۳۴؎ ۲۳۵؎ ۲۳۶؎ ۲۳۷؎ ۲۳۸؎ ۲۳۹؎ ۲۴۰؎ ۲۴۱؎ ۲۴۲؎ ۲۴۳؎ ۲۴۴؎ ۲۴۵؎ ۲۴۶؎ ۲۴۷؎ ۲۴۸؎ ۲۴۹؎ ۲۵۰؎
۲۵۱؎ ۲۵۲؎ ۲۵۳؎ ۲۵۴؎ ۲۵۵؎ ۲۵۶؎ ۲۵۷؎ ۲۵۸؎ ۲۵۹؎ ۲۶۰؎ ۲۶۱؎ ۲۶۲؎ ۲۶۳؎ ۲۶۴؎ ۲۶۵؎ ۲۶۶؎ ۲۶۷؎ ۲۶۸؎ ۲۶۹؎ ۲۷۰؎
۲۷۱؎ ۲۷۲؎ ۲۷۳؎ ۲۷۴؎ ۲۷۵؎ ۲۷۶؎ ۲۷۷؎ ۲۷۸؎ ۲۷۹؎ ۲۸۰؎ ۲۸۱؎ ۲۸۲؎ ۲۸۳؎ ۲۸۴؎ ۲۸۵؎ ۲۸۶؎ ۲۸۷؎ ۲۸۸؎ ۲۸۹؎ ۲۹۰؎
۲۹۱؎ ۲۹۲؎ ۲۹۳؎ ۲۹۴؎ ۲۹۵؎ ۲۹۶؎ ۲۹۷؎ ۲۹۸؎ ۲۹۹؎ ۳۰۰؎ ۳۰۱؎ ۳۰۲؎ ۳۰۳؎ ۳۰۴؎ ۳۰۵؎ ۳۰۶؎ ۳۰۷؎ ۳۰۸؎ ۳۰۹؎ ۳۱۰؎
۳۱۱؎ ۳۱۲؎ ۳۱۳؎ ۳۱۴؎ ۳۱۵؎ ۳۱۶؎ ۳۱۷؎ ۳۱۸؎ ۳۱۹؎ ۳۲۰؎ ۳۲۱؎ ۳۲۲؎ ۳۲۳؎ ۳۲۴؎ ۳۲۵؎ ۳۲۶؎ ۳۲۷؎ ۳۲۸؎ ۳۲۹؎ ۳۳۰؎
۳۳۱؎ ۳۳۲؎ ۳۳۳؎ ۳۳۴؎ ۳۳۵؎ ۳۳۶؎ ۳۳۷؎ ۳۳۸؎ ۳۳۹؎ ۳۴۰؎ ۳۴۱؎ ۳۴۲؎ ۳۴۳؎ ۳۴۴؎ ۳۴۵؎ ۳۴۶؎ ۳۴۷؎ ۳۴۸؎ ۳۴۹؎ ۳۵۰؎
۳۵۱؎ ۳۵۲؎ ۳۵۳؎ ۳۵۴؎ ۳۵۵؎ ۳۵۶؎ ۳۵۷؎ ۳۵۸؎ ۳۵۹؎ ۳۶۰؎ ۳۶۱؎ ۳۶۲؎ ۳۶۳؎ ۳۶۴؎ ۳۶۵؎ ۳۶۶؎ ۳۶۷؎ ۳۶۸؎ ۳۶۹؎ ۳۷۰؎
۳۷۱؎ ۳۷۲؎ ۳۷۳؎ ۳۷۴؎ ۳۷۵؎ ۳۷۶؎ ۳۷۷؎ ۳۷۸؎ ۳۷۹؎ ۳۸۰؎ ۳۸۱؎ ۳۸۲؎ ۳۸۳؎ ۳۸۴؎ ۳۸۵؎ ۳۸۶؎ ۳۸۷؎ ۳۸۸؎ ۳۸۹؎ ۳۹۰؎
۳۹۱؎ ۳۹۲؎ ۳۹۳؎ ۳۹۴؎ ۳۹۵؎ ۳۹۶؎ ۳۹۷؎ ۳۹۸؎ ۳۹۹؎ ۴۰۰؎ ۴۰۱؎ ۴۰۲؎ ۴۰۳؎ ۴۰۴؎ ۴۰۵؎ ۴۰۶؎ ۴۰۷؎ ۴۰۸؎ ۴۰۹؎ ۴۱۰؎
۴۱۱؎ ۴۱۲؎ ۴۱۳؎ ۴۱۴؎ ۴۱۵؎ ۴۱۶؎ ۴۱۷؎ ۴۱۸؎ ۴۱۹؎ ۴۲۰؎ ۴۲۱؎ ۴۲۲؎ ۴۲۳؎ ۴۲۴؎ ۴۲۵؎ ۴۲۶؎ ۴۲۷؎ ۴۲۸؎ ۴۲۹؎ ۴۳۰؎
۴۳۱؎ ۴۳۲؎ ۴۳۳؎ ۴۳۴؎ ۴۳۵؎ ۴۳۶؎ ۴۳۷؎ ۴۳۸؎ ۴۳۹؎ ۴۴۰؎ ۴۴۱؎ ۴۴۲؎ ۴۴۳؎ ۴۴۴؎ ۴۴۵؎ ۴۴۶؎ ۴۴۷؎ ۴۴۸؎ ۴۴۹؎ ۴۵۰؎
۴۵۱؎ ۴۵۲؎ ۴۵۳؎ ۴۵۴؎ ۴۵۵؎ ۴۵۶؎ ۴۵۷؎ ۴۵۸؎ ۴۵۹؎ ۴۶۰؎

مارے گئے اندر بڑے نقصان کے ساتھ پہلی مکتوبہ
 مکتوبہ قریش کے کافروں ۱۲ مکتوبہ ہندوؤں کے
 طور پر ہندو کافروں سے فرمایا ہے وہ جب تک
 حضرت م سے روٹنے کے لئے چلے گئے کہ ہندوؤں کے
 ملک کو عمارتیں بنائیں اور کھیتیں لگے یا اسد و نوا
 فوجوں میں جو تیرے نزدیک آجی اور عہدہ امداد
 پر ہے اسکو تم سے دگو لائے اور آپ بد دعا کی
 وہ شرک سے اسد و نوا کی مخالفت سے ۱۲-
ضمیمہ متعلق مکتوبہ ۱۲ اختلاف کرتے
 کوئی کہتا کہ کوئی کہتا کہ وہ وہ بیت میں ہیں
 استہوڑے ہیں ۱۲ ان دونوں باتوں کو مسلمانوں
 کو ۱۲ مکتوبہ ہندوؤں کے موقع ہوا ہندوؤں
 کا ۱۲ مکتوبہ ہی فاعل حقیقی ہے اس آیت کی تفسیر
 سورہ آل عمران کے دوسرے رکوع میں گذر چکی ہے
 مکتوبہ ہندوؤں کے ہندوؤں کو بیت کہہ کر
 کہہ چکے اوس سے مدد نہ کرو اوس پر ہندوؤں
 کر ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق مکتوبہ ۱۲ تم کو ان کو دل
 کا حال معلوم نہیں لیکن یہود یا منافق ۱۲ مکتوبہ
 ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا یہ آیت فسوخ ہے فالتسوا
 المشرکین سے ۱۲ مکتوبہ ان میں صلح کر کے ۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق مکتوبہ ۱۲ اب یہ کہہ دیا
 تک قائم رہا کہ وہ چند کافروں کے مقابلہ سے پہلے
 ہمارے نہیں اگر وہ چند سے پہلے زیادہ ہوں تو ہمارا
 گناہ نہ ہوگا لیکن ہونا اور جو رہنا ہر حال میں افضل
 ہے ۱۲ مکتوبہ ان کا زور نہ توڑے جب کافروں
 کا زور ٹوٹ جائے اور اسلام پھیل کر غالب ہو
 جائے تو اس وقت اختیار ہے چاہے قیدیوں کو
 قتل کرے اور چاہے صفت احسان رکھ کر چھوڑ دے
 چاہے خود پر ہندوؤں سے ۱۲ مکتوبہ اس واسطے
 قیدیوں کا قتل کرنا پسند نہیں کرتے یہودیوں کو
 چھوڑ دینا پسند کرتے ہو ۱۲ مکتوبہ قادیان کا
 آنحضرت م کے اصحاب ہندوؤں کے ہندوؤں سے
 تھے اوتنے قادیان پر ہزار درم ۱۲ مکتوبہ ان
 کے لئے لوٹ کھال محال ہے بلکہ میں جو مسلمان
 لڑے ان کے گناہ بخش دیئے گئے یا جس امت میں
 اس کا پیغمبر موجود ہوا اس پر عذاب نہیں اور تہنیک
 یا جو تہنیک کوئی خطا کرے اس کو عذاب ہوگا
 مکتوبہ کا قادیان کا مال ۱۲ مکتوبہ مسلمانوں
 کے فیصلے میں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق مکتوبہ ۱۲ اس سے جو مسلمان
 کافروں کے ملک سے نہیں گئے وہیں مقیم رہیں

اسلام کیا ہے ۱۲ مکتوبہ مہاجرین اور انصار
 کے لئے ۱۲ مکتوبہ ایک مہاجرین اور انصار کے لئے
 نے آنحضرت م کے ساتھ یا اس کے کچھ ہی مہاجرین
 سے بھی پہلے مدینہ میں ہجرت کی اور ایک وہ مہاجرین
 تھے جنہوں نے جنگ بدر کے بعد یا صلح حدیبیہ کے بعد
 مدینہ میں ہجرت کی اور مسلمانوں سے ان کو لکھ کر ۱۲ مکتوبہ
 اپنے مہاجرین اور انصار کی طرح ہیں ۱۲ مکتوبہ یہ
 محمد م تھا اور دوستی کے علاوہ کت گئے ۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق مکتوبہ ۱۲ اس کی قوم یا
 ایک میں ۱۲ مکتوبہ کہ اسلام کی حقیقت کیا ہے اور اللہ
 کا کلام کیا ہے اس کے لئے اگر کوئی کافر اسلام کی کیفیت
 معلوم کرنے کے لئے یا قرآن سننے کیلئے پناہ جائے
 تو اسکو پناہ دینا ہر اسکے اس کے شک کے لئے تک ہندو
 پہونچا دینا چاہیے اب جب وہ اپنے اس کی جگہ
 پہونچ گیا تو پھر سارے کافروں کی طرح اسکا مارنا
 قتل کرنا درست ہے ۱۲ مکتوبہ یا یہود کو انکا عہد ہو
 سکتا ہے وہ تو بے ایمان ہیں عہد کرتے ہیں پھر
 توڑ دیتے ہیں ۱۲ مکتوبہ اپنے صلح حدیبیہ جو آنحضرت
 م اور قریش کے کافروں میں کئے گئے کہ قریش غرار
 ہائی تھی انکا اثنا خیال رکھو کہ جب تک تم ۱۲ مکتوبہ
 اپنے عہد پر قائم رہیں ۱۲ مکتوبہ اور عہد کا پورا کرنا یہی
 ہر مہاجر کی کے لئے نہایت ضرور ہے ہوا یہ تھا
 کہ کہ کافروں نے حدیبیہ میں مس برس لئے ان
 حضرت م سے صلح کی اس شرط پر جو لوگ مسلمان کی
 پناہ میں ہیں ان پر کوئی حملہ نہ کریں گے اور نہ حملہ کرنے
 والوں کی مدد کریں گے اور مسلمان ان لوگوں پر حملہ نہ
 کریں گے جو کہے والوں کی پناہ میں ہیں نہ ان پر حملہ کرنے
 والوں کی مدد کریں گے کہے والوں کی پناہ میں ہی بکر
 کی قوم تھی اور مسلمانوں کی پناہ میں ہزاروں کی قوم
 اتفاقاً بنی بکر اور خزاعہ میں جنگ ہو گئی ملک کافروں
 نے اپنے عہد کا کچھ خیال نہ کیا اور بنی بکر کی ہتھیاریوں
 سے مدد کی یہ حال دیکھ کر خزاعہ میں سے ایک شخص
 عمرو بن سالم آنحضرت م کی خدمت میں حاضر
 ہوا اور فریاد کیا کہ کہہ کے کافروں نے عہد توڑ دیا
 آپ نے فرمایا اچھا تو میں ہی ہتھیاری مدد کروں گا
 اور آپ نے آٹھ سو ہجری میں بکر پر لشکر کشی کی
 اور اس کو فتح کیا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق مکتوبہ ۱۲ حنین ایک ٹاٹی
 ہے تھا اور طاقت کے کچھ میت مقام کے سے اٹھا و
 پہل پہلے وہاں ہوا ان اور قلعہ کے لوگوں
 سے آپ نے لڑائی کی حوالہ کے مہینہ میں وہ کہہ
 رمضان میں فتح ہو چکا تھا ۱۲ مکتوبہ کہتے ہیں اس

جنگ میں مسلمان گیارہ ہزار یا مارہ ہزار یا
 سولہ ہزار تھے اور کافروں ہزار تھے بعض مسلمانوں
 نے کہا کہ اب ہم کیا مغلوب ہو سکتے ہیں جب بہت
 کتے جیسے جنگ بدر میں تب تو کافروں پر غالب
 ہوئے اسد جل جلالہ کو یہ کلام پسند نہ آیا ۱۲-
 مکتوبہ مسلمان ہجرت کے لئے صرف آنحضرت م
 اور چند صحابہ رضہ منیدان میں جمے ہوئے ۱۲ مکتوبہ کوئی
 اس کا مقام تم کو نہ ملا ۱۲ مکتوبہ جو پہاگ گئے تھے
 یا جو نہیں پہاگے تھے یا سب پر ۱۲ مکتوبہ کہتے ہیں
 پانچ ہزار یا آٹھ ہزار یا سولہ ہزار فرشتوں کی
 فوجیں اتریں مگر انہوں نے لڑائی نہیں کی فقط
 کافروں پر رب ڈالنے کے لئے اترے فرشتوں
 مکتوبہ جنگ بدر میں لڑائی کی ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق مکتوبہ ۱۲ مکتوبہ یہ کہہ چکے
 جنگ تو کہہ گئے تھے تو بہت سے منافق جو
 جہوئے مذکر کے آپ سے اجازت کے خواہاں ہو کر
 آپ نے انکو سچا جگہ کر عہدی سے اجازت دیدی
 اس پر اسد کا عتاب ہوا اس آیت میں اسد م نے اپنے
 حبیب پر کمال عنایت ظاہر کی کہ قصور بیان
 کرنے سے پہلے ہی یہ فرمادیا کہ اسد م نے تیرا
 قصور معاف کر دیا ۱۲ مکتوبہ انکو تو خود جہاد
 کا شوق ہے وہ جہاد پر مرنے میں پہلا جہاد میں
 شرکت ہونے کی اجازت کیوں مانگتے تھے ۱۲ مکتوبہ
 جہاد میں شرکت ہونے کی ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق مکتوبہ ۱۲ مکتوبہ شہادت ہوئی
 کا مال ہے ۱۲ مکتوبہ جگہ حد میں شہادت کی
 ۱۲ مکتوبہ پہلے ہی سے یہ جگہ ۱۲ مکتوبہ
 بن ابی ہناقی جنگ کے بعد لڑا یا جہاد میں
 اسی وجہ سے لوٹ کر چلے گئے تھے اور پناہ
 لیا تھا ہم کو معلوم ہو گیا تھا کہ مسلمان مغلوب
 اور مارے گئے ہوا ہیں ۱۲ مکتوبہ جہاد میں
 میں کسی مجلس میں یا پیغمبر م کے پاس وہاں سے
 مکتوبہ یا کام بنانے والا یا حامی یا مددگار ۱۲ مکتوبہ
 نہ دنیا کے ساز و سامان یا دنیا کے کسی شخص پر
 مکتوبہ یا جو کوئی قوم ہوگی وہ ہی پہلی ہے یا اسد کے
 راہ میں شہید ہونے کے وہ بھی ایک قیمت ہے ۱۲-
 مکتوبہ وہ راہیوں میں سے ایک کے منتظر ہیں
 مکتوبہ جیسے طاعون یا خط یا اسد کوئی بلا ۱۲-
ضمیمہ متعلق مکتوبہ ۱۲ مکتوبہ جیسے مزید
 اور جیسا اور شیخ اسد م اور غفرار ۱۲ مکتوبہ جہاد
 کرنے والوں کو ۱۲ مکتوبہ اپنے ان کے ملک اور زمین
 اور مکانات اور کھیتوں میں ۱۲ مکتوبہ انکو قتل

کریں یا قید کریں یا لوٹ لیں ۱۲ وٹا ان پانچوں
 کاموں میں ۱۲ وٹا یعنی ایک قبول نیکی امن کے
 لئے لکھی جاتی ہے جس کا ذرا باندھنے کے پاس ہندو
 ملکا فتح الیہا میں ہے جو کوئی اس قدر کے کام میں
 مصروف ہو اسکا اٹھنا بیٹھنا چلنا پھرنا سب بات
 میں داخل ہے یہاں ہے اردو کا محاورہ دوست
 کرنے کے لئے عبارت میں عربی کی مطابقت نہیں کی
 لفظی ترجمہ یوں ہے اس لئے کہ ان لوگوں کو اللہ
 کی راہ میں نہ کوئی پیاس لسی ہوگی اور نہ کوئی تکلیف
 اور نہ کوئی بھوک اور نہ ایسے سرزمین پر چلیں جس
 کا فوٹھے ہوتے ہوں اور نہ دشمن سے کچھ حاصل کریں
 اگر ان کے لئے ایک نیک عمل اس کے بدل میں لکھا جائے گا
ضمیمہ متعلق ص ۱۲۷ وٹا آنحضرت صلی
 اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے جیسے بلال اور عمار
 اور خطاب رضی اللہ عنہم ۱۲ وٹا بعضوں نے
 کہا عبداللہ بن ابی مرجم بھی اسی طرح لوگوں میں داخل
 ہے وہ بھی مسلمان ہو گیا اور مسلمانوں کے ساتھ
 ہو کر جہاد کیا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۱۲۸ وٹا کہتے ہیں اس ملک
 سے غیر مراد ہے جو ہجرت کے ساتویں سال فتح ہوا
 اس لڑائی سے دو یا تین برس بعد بعضوں نے
 کہا کہ مراد ہے بعضوں نے کہا فارس وروم کا
 ملک ۱۲ وٹا بے تامل انکو قتل کر دے وٹا جنگ
 ختم ہوا ورتمیل اور کافروں میں عہد ہو جائے یا وہ
 مسلمان ہو جائیں بن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ تعالیٰ
 اور مسلمانوں کو اختیار دیا ہے کہ قیدیوں کو خواہ قتل کریں
 خواہ غلام لوندی بنائیں خواہ مفت یا فدیہ لیں
 انکو جو دیر قید اسوقت پر جب کافروں کا زور
 ٹوٹ چکا ہو اگر زور نہ ٹوٹا ہو تو قیدیوں کو قتل
 کرنا جائز ہے جیسے دوسری آیت میں ماکان لنبی
 ان کیوں لہ اسری حتی یخیرن فی الارض اور ان
 حضرت م نے جب ہند کے قیدیوں کو فدیہ لیکر
 چھوڑ دیا تھا تو اس قدر کا عتاب ہوا تھا اور حضرت
 عمر رضی اللہ عنہ نے بھی نہ کہا کہ ان قیدیوں کو قتل
 کرنا اور نقصہ و پرکڑ چکا ہے۔ بعضوں نے کہا کہ
 آیت منسوخ ہے اس آیت سے فاقولوا المشرکین
 حیث وجہ تہویر ہم جہاد ہے کہ ان کا حضرت صلی
 اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ اس آیت کو منسوخ
 سمجھتے تھے اس طرح کے کافر اگر قیدی ہوں تو یا
 وہ اسلام لائیں یا قتل کیے جائیں اور دوسرے
 کافروں سے فدیہ بھی لینا درست ہے ۱۲ وٹا
 کون جہاد میں قائم رہتا ہے کون پیال جاتا ہے

تم کو شہادت اور جہاد کا ثواب دینا اور کافروں کو
 تہلکے کا قلعہ سے عذاب کرنا منظور ہے وٹا
 انکو ہر نیک کام کا پورا ثواب ملے گا قتادہ رحمہ نے کہا
 یہ آیت احد کے دن اتاری ۱۲ وٹا ہر جنتی اپنا شکار
 پہاں ملے گا اور اپنے گھریں جلیبے کا صحیح نگاری
 میں ہے قسم اس کی جسکے ہاتھ میں محمد کی جان
 ہے تم میں سے ہر ایک شخص اپنا مکان جنت میں
 دنیا کے مکان سے زیادہ پہاں لے گا ۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۱۲۹ وٹا کہتے ہیں بیعت
 الرضوان میں آپ کے ساتھ جو وہ یا پندرہ سو
 تھے اور ان حضرت صلعم نے کئی بار معاصرہ سے
 بیعت لی ہے کہ بیعت ہجرت اور جہاد پر اور کبھی ارکان
 اسلام پر ہے رہنے پر اور کبھی میدان جنگ پر
 رہنے پر رہنے پر اور کبھی گناہ سے توبہ کرنے پر اور
 آپ نے عورتوں سے بھی بیعت لی ہے اور حضرات
 صوفیہ نے جس بیعت کا التزام کیا ہے اس کی اصل
 شرح شریف سے ثابت ہے یہی توبہ کی بیعت ہے مگر
 یہ بیعت واجب نہیں ہے سید علامہ مدد نے کہا ایک گھر
 کے ہاتھ پر بیعت کرنا سنت ہے جو قرآن و حدیث
 کا عالم باعمل اور متقی پر میرنگا اور دنیا سے منفرد
 آخرت کی طرف متوجہ ہو امر بالمعروف اور نہی عن
 المنکر کرتا ہو انکے علماء کی صحبت پائی ہو نبی ہو باقی
 کرامات وغیرہ یہ باتیں کچھ شرط ہیں میرا وٹا حدیث
 میں تیسرے ساتھ نہیں گئے۔ یہ لوگ غفار اور مرنے اور
 جہینہ اور اسلام اور شیعہ اور دلی کے قبیلوں میں سے
 تھے جو مدینہ کے گردا گرد رہتے جب آنحضرت صلعم علیہ
 کے لئے کے کوچے کو قریش کے کافروں سے ڈر کر اپنے
 گہروں میں رہ گئے ۱۲ وٹا دل میں کچھ اور ہی جانتے
 ہیں کہ یہ جوشا ہا نہ ہے بے شبہ و کبدے ۱۲-۱۲-
 وٹا تم جو ذکر گہروں میں بیٹھے ہو کیا اللہ کے خدا
 سے بچ سکتے ہو ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۱۳۰ وٹا وہ خداوندی
 سے بچ رہے اور جو خداوندی اور صلعم نے حکم کیا
 راضی رہے کہتے ہیں حدیث کے دن حضرت علویہ
 کو بہت غصہ آیا کہنے کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 دین پر نہیں ہرل دے کافر ہوئے دین پر نہیں میں کیا
 ہم میں سے جہادے جائیں وہ ہشت میں نہیں جائیں گے
 اور ان میں سے جو بامی جائیں وہ دن میں نہیں
 جائیں گے آپ نے ان لوگوں میں حضرت عمر رضی
 اللہ عنہ کو بھی دیکھا کہ کافروں کے دین کو قتل کریں آپ نے
 فرمایا میں اللہ کے پیغمبروں اور اس قدر کہ کفر و
 نہیں ہوئے وچکے آخر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو صدیق مگر

پاس آئے تھے یہی کہا انہوں نے جواب دیا کہ ان
 حضرت صلعم اللہ علیہ وسلم کے پیغمبر ہیں اس قدر آپ کا کام
 خراب نہ ہوئے دیگا اسکے بعد یہ سورت اتاری آپ نے
 حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا لیا اور یہ سورت سنائی انہوں
 کہا کیا یہ فتح ہے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا بیشک
 فتح ہے ۱۱-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۱۳۱ وٹا بنی نضیر ہذا
 کعب بن اشرف یہودی بڑا مالدار تھا اور ان لوگوں
 کے پاس محفوظ قلعے اور مکانات تھے مسلمانوں کو جو
 اسوقت بہت عزیز اور بے سلمان تھے وہ کسی اس لائق
 نہیں سمجھتے تھے کہ انکو نکال باہر کر سکیں گے یا ان پر غالب
 ہوں گے لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں مسلمانوں کے ہاتھ سے
 انکے سردار کعب بن اشرف کو قتل کر لیا پھر قلعے گدھیاں
 کچھ کام نہیں آئیں مسلمانوں نے انکا محاصرہ کر دیا
 آخر جب انکو کھنگنا ہوا اللہ جل جلالہ اپنی قدرت
 اور خدائی اور شاہنشاہی بظہری دکھاتا ہے جو قوم
 لوگوں کی نظروں میں بے حقیقت ہوتی ہے ہیکو مسکو
 تاج کو دیتا ہے اور بڑے بڑے عزت اور خرد و مال
 کو اسکے سامنے سر جھکا کر پڑتا ہے۔ انجیل متقدم
 میں ہے کہ جن تھکر کو معماروں نے حقیر سمجھا کہ ہیک
 دیا تھا وہی محل کے کوئے کا صدر نشین ہوا۔ اسمیں
 اشارہ ہے عرب کی قوم یسٹرن ۱۲ وٹا جب انکو طہری
 سے نکلیں گے کا حکم ملے گا تو اسے پوچھا کہ اچھا
 اچھا اسباب کیا ہے کے قابل تھا گہروں میں سو کھیر
 کر اونٹوں پر لادنے لگے اور ہر مسلمان جو بچہ رہا
 وہ لوٹنے لگے۔ بعضوں نے کہا باہر سے مسلمان آئے
 قلعہ پر حملہ کر رہے تھے انکو خراب کر رہے تھے اندر سے
 یہودی اس حسد کہ مسلمان انکے آگستہ گہروں سے
 فائدہ اٹھائیں انکو خراب کر رہے تھے ۱۲ وٹا اشتر
 سے ڈرتے رہو اپنے زوردار قوت پر بھول کر ضعیف
 اور بے کسوں کو مت ساؤ مدد و انصاف کا
 شیوہ مت چھوڑو ۱۲ وٹا قتل ہونے یا قید ہونے
 یا بیماری سے ہلاک ہونے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۱۳۲ وٹا صحیحین میں
 ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک شخص آنحضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اپنی محتاجی کا حال بیان کیا تو
 نے اپنی بیویوں سے کچھ اور بیجا ہاں کچھ نہ نکالا
 ابوطلحہ نے کہا یا رسول اللہ میں کو بیجا ہاں اور
 کہلاتا ہوں ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے گہرے آئے اور
 اپنی بیوی سے کہا یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ
 خاطر لے کر کوئی چیز اٹھا کر رکھ انکی بیوی نے کہا
 جسم خدا کی سرکس اس قوم میں بچوں کا کیا بچہ

ابطلو نے کہا یا سر جب رات ہو تو بچوں کو دین
 کہا تا کہ ملے پہلے اسلاف اور چراغ پہنا لے
 ہم دونوں ہی رات کو کچھ نہ کہا لیں گے اور آنحضرت
 ص کے وہاں کو کہلا دیں گے کی بی بی نے ایسا ہی
 کیا پھر ص کو وہ جہاں آنحضرت ص کے پاس گیا آپ
 فرمایا اے ص! یا امدتہ نے تعجب کیا فلان مرد
 اور فلان عورت ص یعنی ابو طلحہ اور انکی بی بی پرانہ
 اوہی کے ہاں میں یہ آیت اتری ۱۲ ص نے لہ
 صحابہ رہے یا تابعین یا قیامت تک جو مسلمان ہوں
 اور کافروں کے ملک سے ہجرت کر کے آئیں وہ
 یہ دعا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۳۵ ص کہ وہ در حقیقت
 مسلمان ہیں یا نہیں بخاری رحمہ نے کالاکہ جب آنحضرت
 ص نے قریش کے کافروں سے مدینہ کے دن صلیبی تو
 انکی عورتیں جو اسلام کا دعوے کرتی تھیں آپ
 پاس چلی آئیں اسوقت یہ آیت اتری آزادانے سے
 مراد ہے کہ انہیں تم لیا کہ وہ در حقیقت اسلام
 کو سچا دین صحیح کے اندر تھو اور اسکے رسول ص کی محبت
 سے آئی ہیں صلیبی نے خاندنوں سے لوگوں کو یاد دلائی
 چہرہ لوں کی وجہ سے یا فقط سیر و سیاحت کی نیت
 سے بعضوں نے کہا آنا آنا یہ تھا اگر وہ اس نیت کی
 گواہی دیتی کہ اسدتم کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے
 اور محمد ص اسدتم کے پیغمبر ہیں تو آپ پر اسکو کافروں
 کے حوالے نہ کرتے بلکہ اسکے کافر خاندن کو جو مہر لے
 دیا ہے وہ ادا کر کے مسلمان سے اسکا کھل کر لے لیتے
 ص اس آیت سے صحت یہ ثابت ہوتا ہے کہ مسلمان
 عورت کا نکاح کافر مرد سے درست نہیں ہو سکتا
 اور اگر کافر عورت مسلمان ہو جائے تو اسکو اسکے
 کافر خاندن سے جدا کر لیں گے اگر خاندن مسلمان ہو
 اور اگر وہ بھی اسلام قبول کرے تو بدستور نکاح
 باقی رہیگا گو عورت پہلے ہجرت کر کے آئی ہو اور
 خاندن بعد آئے ہو ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۳۶ ص کہنے اس عورت
 کو اپنی آنکھوں سے نہ نہا کرے دیکھا ہے ۱۲ ص شرم
 اسلام میں ایسا ہی حکم تھا کہ جو عورتیں نہا کر
 وہ مرتے تک گھر میں قید رہیں یا ہرنہ نکلنے یا دین
 اسدتم نے سورہ نور کی آیت اتاری اور ہم کی او
 یہ آیت نسخ ہو گئی ۱۲ ص ایہ مرد اور عورت کو جو
 نہا کر ۱۲ ص گالی گلوچ دیکر یا چھو کر یا دین
 یا کر ۱۲ ص اس بر فعل کو چھوڑ دیں ۱۲ ص
 انکی آیت میں عورت کی سنہرا دور بھی اس میں مرد اور
 عورت دونوں کی خداداد ہے جو نہا کر ہیں مرد کو

انتی ہی مگر لعنت ملاست کی ڈانٹ و دوش چڑھی
 گھر کی پانچہ چیتاں امدیں اور عورت کو یہ سزا
 دیکر پھر انکی آیت کے موافق گھر میں قید ہی رکھنا
 تھا یہ دونوں حکم ابتدائی اسلام میں تھے پھر اللہ
 نے مرد اور عورت کے بیچ کوڑے اور سنگساری
 کی سزا اتاری امد یہ حکم نسخ ہو گئے ۱۲ ص ان
 جریرم نے زنا دین کیا کہ عاثر بن زید ابو جہل کے
 ساتھ ملکر عباس بن ابی ربیعہ کو نکلیں یا کرتا جو
 مسلمان ہو گیا تھا آخر عاثر نے ہجرت کی مین نے ان
 حضرت ص کے پاس آبا عباس نے اسکو دیکر کافر
 سمجھ کر اڑا لیا اسوقت یہ آیت اتری ۱۲ ص اسدتم
 ہوا کہ کافروں سے کافر آزاد کرنا درست نہیں اسبطر کر
 کم سن کا جو دین و ایمان کی سمجھ نہ رکھتا ہو وہ بیٹا
 نے کہا جو یہ مسلمانوں میں پیدا ہوا ہو اسکا حکم
 مسلمان کا سا ہے اور اسکا آزاد کرنا درست ہے
 معجم حدیث میں ہے کہ ایک شخص ایک کالی لونڈی
 آنحضرت ص کے پاس لایا اور کہنے لگا یا رسول اللہ
 مجھ پر ایک مسلمان برفے کو آزاد کرنا ہے کیا میں اسکو
 آزاد کر دوں آنحضرت ص نے اس لونڈی سے
 پوچھا اسد کہاں ہے اسنے انکی انگلی سے آسمان کی طرف
 اشارہ کیا پھر آپ نے پوچھا میں کون ہوں اسنے
 کہا آپ اسدتم کے رسول ہیں آنحضرت ص نے فرمایا
 اسکو آزاد کرے یہ مسلمان ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۳۷ ص اسدتم نے فرمایا
 آئیں حضرت عائشہ رحمہ کی عصمت کو ایک کیر کی مرائیں
 جو قیامت تک قرآن میں پڑھی جاتی ہیں ان الذین
 جاؤ بالافک سے اولئک سبؤن کما یقولون تک
 یہ قصہ حدیث کی کتابوں میں مشہور ہے جو مختصر ہے کہ
 حضرت عائشہ صدیقہ رحمہ سطرین آنحضرت ص کے
 ساتھ تھیں وہ اپنا گلے کا لٹوڑ ہونڈنے ملا دیکر کسی کام
 کے لیے ہوئے میں سے اتر کر کئی بیتیں لوگ جو آئے
 تو سمجھ کر وہ ہودہ میں ہیں خالی ہودہ اونٹ پر لٹکر
 روانہ ہو گئے جب حضرت عائشہ رحمہ آئیں دیکھا تو
 قافلہ چل رہا تھا وہ اہلی منہ لپیٹ کر بیٹھیں میں بھیجے
 سے ایک اصحابی صفوان بن مصلح آتے تھے حضرت
 عائشہ رحمہ کو کہلا اس حال میں دیکر کہ اتر پڑے او
 انکو اپنے اونٹ پر سوار کر لیا اور مدینہ میں پہنچا لیا
 فرماتے اس میں کیا قیاحت ہوئی لیکن خدا دشمنوں
 کا منہ کالا کرے عبداللہ بن ابی مردد نے جو انکو
 کا سردار تھا حضرت عائشہ رحمہ پر ہمت رکھی اور
 اس کا چہرہ اشروع کیا شامت سے حسان اور صلح
 جو خود حضرت ابو بکر رحمہ کا نالہ دیا بھی یا ہاں بچا تھا

وہ ہی اس میں شریک ہو گئے حضرت عائشہ رحمہ کو
 کمال بیخ ہوا اور آنحضرت ص بھی کئی روز تک ایشان
 اور تنگ رہے آخر اسدتم نے بی بی صاحبہ کی برائت
 اور پاکیزگی بڑی دھوم کے ساتھ اتاری اور ان
 حضرت ص نے عہت لگائے والوں کو حد لگائی پھر
 مسلمان نہایت خوش ہوئے سلام اللہ علی حبیبہ
 اسدتم اللہ من فوق سبع سموات ۱۲ ص آنحضرت
 میں یاد کیا فلان حضرت دونوں ذیل ہوگا مراد عبداللہ
 بن ابی ہے یا حسان بن ثابت جو شاعر تھے ان حضرت
 صلح کے کہتے ہیں حسان اور صلح اور عہد کو آپ نے
 حد قذرت لگائی اور عبداللہ بن ابی کو چورہ یا اسلحہ
 کہ وہ منافق تھا اور آخرت کا عذاب اسکے لیے کیا کم
 تھا اگر آپ اسکو حد لگاتے تو اسکا یہ گناہ جا رہتا
 جیسے ایک حدیث میں ہے کہ حد لگنا کا کفار ہو جاتی
 ہے نہ یہی ہے لکھا ہے سعید بن سہیب اور عروہ بن
 الزبیر اور علی بن وقاص اور عبداللہ بن عبداللہ
 ابن عقبہ بن سعورہ سے سنا انہوں نے جانا کشتہ
 صدیقہ رحمہ سے کہ طوفان کا بڑا حصہ لینے والا عبداللہ
 بن ابی تھا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۳۸ ص اور بعضوں نے
 یوں ترجمہ کیا ہے اور تم میں سے ہر شخص کے چھپے اور
 شہیرے پاس مال کے جواں باپ اور رشتہ دار جو وہاں
 اس آیت میں وارث سے مراد عصبہ میں جو حد لگا رہا
 سے بچا ہو اسکا مال لیتے ہیں جو حصہ دار اس مرت
 کے دوسرے رکن میں مذکور ہونے اور کو ذوی
 الفروض کہتے ہیں چھپے ترکہ ذوی الفروض میں تقسیم
 ہوتا ہے پھر جو انکے حصوں سے بچ رہتا ہے وہ عصبہ
 کو ملتا ہے عصبہ بڑی بیٹا ہے پھر پوتا پھر پاپ پھر
 دادا پھر بیائی پھر بیٹی پھر چچا پھر چچائی
 اور شروع اسلام کے زمانہ میں ایسا ہوا تھا کہ ایک
 شخص ایک مسلمان ہو جاتا اس کے عزیز و اقارب
 کافر رہتے تو آنحضرت ص ایک کو دیکر کہ وہ بی
 بیائی بنادیا تھا اور عصبہ کی طرح وہ اس کے مال کا
 وارث ہوتا تھا چاہے سلام کی ترقی ہوئی اور ہر ایک مسلمان
 کے عزیز و اقارب مسلمان ہو گئے تو یہ آیت اتری
 اور میرا شرف حرکت و امدوں کا حق نہیں ہے
 دینی بیانیوں کے لیے اسدتم نے حکم دیا کہ اسے محبت
 اور دوستی رکھو تکلیف کے وقت ان کی مدد کرے
 انکا حصہ ہے باقی ترکہ تو قرابت و امدوں کے لیے ۱۲
 ص کلام کا معنی ادا ہوا و نیویں رکن میں گذر چکا
 لینے جس کی اولاد اور باپ نہ ہوں ۱۲ ص اور بیائی
 مرعہ کے ۱۲ ص کوئی کلام پھر جانے والا ہونا چاہی

وچندہ والہ پندرہ ۱۲ و اگر چہ کھا گوشت حلال تھا
 مٹا جس چربی کو پیٹھا اٹھا لے ہوئے ہو جیسے
 ونبی چلتی ۱۲ و مثلاً ماٹھ پاؤں پائیلی کی
 چربی یا آنکھ یا کان کی وہ حلال تھی ۱۲ و جو
 چنے انہران چیزوں کو حرام کر دیا تھا ۱۲ و اگر
 ہو و طرح طرح کے گناہ اور شرارتیں کرتے تھے حق
 تعالیٰ انکی سزا میں نہ حلال اور پاک چیزیں ہی
 حرام کر دینا جیسے سورہ نساء کے بابوں کو حرام
 میں گذرا ہم سمجھتے ہیں یعنی اس بیان میں کہ گناہ
 کی سزا میں چنے یہ چیزیں اور ہر حرام کو ہی ہمیں
 جیسا ہو دیتے ہیں گناہ سزا میں لے لینے اور یہ چیز
 حرام کرنی نہیں چنانچہ توریت خریف میں یہ عبارت
 موجود ہے کہ مردار اور خون اور سور کا گوشت اور
 ہر جانور جس کا کھر پیٹا ہوا نہ ہو اور ہر چہ جس
 میں سفیدی نہ ہو تو حرام ہے ۱۲ و ایک ایک
 اور یہ ہے وہ ہے کہ اس سے پہلے چنے ۱۲ -
 و ایک نیک نبی سے مراد حضرت موسیٰ علیہ السلام
 یعنی اسد تم لے اپنا احسان حضرت موسیٰ علیہ السلام
 پورا کیا انکو توریت عطا فرمائی بعضوں نے یوں
 ترجمہ کیا ہے چنے موسیٰ کو کتابی اس شخص
 کا ایمان پورا کر دیکو جو نیک ہے ۱۲ و یا ہر چہ
 اس میں پورا ایمان ہے ۱۲ و اس میں آیت
 اور ہر مانی ہے ۱۲ و آخرت پر دیکو عذاب
 ثواب ۱۲ و جن کا ذکر اور گذر چکا ۱۲ - ۱۳ -
 ضمیمہ متعلق ص ۹۷ و اپنا سامان لے لیا
 اسیاں وغیرہ حملے ہیں ۱۲ و کہتے ہیں کہ دو
 آگوں نے خلق کی راہ سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ادب
 کیا ۱۲ و اگر تم دلتے ہی ہو تو پہلے ۱۲ و اگر
 ملد کہو کہ خداوند عالم پر تم غالب نہ ہو سکو گے
 یا ڈالو تو وہی دیکو تو تمہاری کیا نصیحتی (۱۲ و)
 کا محاورہ ہر غلط انجام نصیبی ہوتی ہے ۱۲ -
 و انچا رسیوں اور لاکھوں کو ۱۲ و لاگو گئے
 خیال میں ۱۲ و لینے لوگوں کے نزدیک بہت
 بڑی باری ماہد کیا کہ دیسا کسی نے کبھی نہیں چکا
 تھا ۱۲ و عصا قائم رہی ۱۲ و سب فتادہ
 لیا میٹ ہو گیا سب سمجھ گئے کہ ماہد و قرض کا کام
 شبہہ ادسوانگ تھا اور موسیٰ علیہ السلام جو وہاں
 وہ جگہ خلیہ ۱۲ - ۱۳ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
 ضمیمہ متعلق ص ۹۸ و انہوں نے کہا ہر چیز خشک
 بیدار ہوں اب عباس نے کہا ہر چیز خشک
 اور ماہد ہو گیا اور اس کا دیا سب کو گیا اور غریب
 لوگ فرعون کے پاس گئے اور کہنے لگے اگر تمہارے

قوسیل میں پانی لاوہ کہنے لگا صبح کو پانی آج
 جب یہ لوگ چلے گئے تو سوچا کہ اب کیا کروں اگر
 صبح کو پانی نہ آجائے سب میں مچوٹا ہو گا رات کو
 ایک کھل لو کہہ گئے پاؤں نیل پر آج اور حتمی
 سے دعا کرنے لگا یا اسد تیرا ہی اختیار ہے تو
 اگر چاہے گا تو نیل کو پانی سے بہرہ دیکھا فرعون کا
 یہ کہنا تھا کہ نیل میں پانی آن ہو گیا اور فرعون
 کے لوگ اور زیادہ گمراہ ہوئے اسد تیرا کوا کا تباہ
 کرنا منظور تھا ۱۲ و جیسے غلہ کی بارانی صحت
 کا عہدہ ہونا ۱۲ و لینے ہماری عقلندی اور
 انتظام کی خوبی ہے اور اسد تیرا شکر کرتے ۱۲
 ضمیمہ متعلق ص ۹۸ و اس دنیا کی
 آنکھ ۱۲ و ریزہ ریزہ یازمین کے برابر ۱۲
 و اس زمانے میں ۱۲ و انہما رختا یاجن
 یا ۱۲ و لینے پیغمبری ۱۲ و قدرت شریف کی
 و لینے تمکنت کہا ۱۲ و لینے مصر کا ملک بعضوں
 نے کہا جنم بعضوں نے کہا علاقہ کے ملک بعضوں
 نے کہا شام کا ملک گویا بنی اسرائیل کو یہ خوشخبری
 دی کہ غریب بنے دشمن ہلاک ہو گئے
 اور بنی اسرائیل ان ملکوں کے مالک نہیں گئے ۱۲
 ضمیمہ متعلق ص ۹۸ و لینے یہ تیکو
 کریں کو شش میں کوئی کمی کی سب کچھ دن کو
 سمجھا دیا گویا تیکو پھر سے کی پرستش میں موقوف
 کر سکا دو دھروں سے ایک جہہ کہ ان لوگوں کی
 نظر میں میری موتی وقت نہ تھی نہ رعب تھا جیسا
 تمہارا ہے دوسرے یہ کہ جب لینے منع کیا تو وہ
 میرے مارنے کو ہی آئے اگر میں دیکھ کہ کتاب تو
 شاید وہ چھوڑا ہی دلتے ۱۲ و میری پیغمبری
 کر کے ۱۲ و لینے چہ کہ ان میں مت شریک کر
 و جب مار دن ۱۲ نے یہ سب حال موسیٰ علیہ السلام کو
 سنایا تو موسیٰ علیہ السلام نے دعا کر کے ۱۲ - ۱۳ - ۱۲ -
 ضمیمہ متعلق ص ۹۸ و خواہ وہ عذاب
 کے مستحق ہوں یا نہ ہوں کیونکہ سب بندہ خدا کی
 ملک میں اداس کو رہا اختیار ہے کسی کو چھوڑا
 کرنے کی مجال نہیں ہے ۱۲ و آدمی جاوہر و جنت
 پھر سب پر ۱۲ و لینے جب یہ آیت اتاری
 تو شیطان کہنے لگا چھوڑی تیری جہرانی ہوتا
 چاہئے کہو کہ میں ہی ایک چیز ہوں تب اس نے
 یہ افتار ۱۲ و گناہ اور شرک سے ۱۲ و تو شیطا
 یاد اس کی گویا ہی طرح سے جو داہوں نے ہی اس
 کی سب آیتوں پر متین نہیں کیا انہیں اور گناہ
 کہنا اس طرح سے فصاحت انہوں نے قرآن

کو دانا مسلمان اس مہرانی کے حقدار ہو گا
 انہوں نے اسد تیرا سب کتابوں اور سب پیغمبروں
 کو مانا اور سب کا ادب کیا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
 ضمیمہ متعلق ص ۹۷ و شکار کر گئے
 تھے حالانکہ اسدن شکار منع تھا ۱۲ و پانی کو
 تیرتی ہوئی ۱۲ و پانی سے سرکائے ہوئے
 آجائیں ۱۲ و اور کوئی دن ہوتا ۱۲ و اچھے
 ہی سورہ بقرہ کے آیتوں کو عجم کی تفسیر میں گذر
 چکا ہے ۱۲ و اس گروہ سے جو لوگوں کو تھمتہ
 کے دن شکار کرنے سے منع کرتے تھے وہ اس
 برے کام سے باز رہنے کے لئے بہت کوشش کرتے
 تھے ۱۲ و کیا فائدہ وہ تو نائنے دلے نہیں فلم تو
 لے انکی ہلاکت اور بابتا ہی لکھدی ہے کہتے ہیں کہ
 ان گاؤں والوں نے یہ برا کام شروع کیا تو سارے
 گاؤں کے رہنے والے تین گروہ ہو گئے ایک تو وہ
 جو خود یہ برا کام کرتے تھے دوسرے وہ جو خود
 یہ کام نہیں کرتے تھے مگر نیا والوں کو منع بھی نہیں
 کرتے تھے تیسرے وہ جو خود یہ کام نہیں کرتے
 تھے اور کرنے والوں کو منع کرتے سمجھاتے تو یہ
 دوسرے گروہ تیسرے گروہ سے کہا بعضوں
 نے کہا کہ یہ پہلے گروہ تیسرے گروہ سے کہا
 لینے تم ہم کو کیوں سمجھاتے ہو جب تم خود کہتے ہو کہ
 ہم تباہ و ہلاک ہو گئے ہیں جب اسد تمہارے ہماری
 تباہی اور ہلاکت کا ارادہ کر لیا ہے تو تمہارے
 سمجھانے سے کیا فائدہ ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
 ضمیمہ متعلق ص ۹۸ و لیکن جو وقت
 تھانے مقرر کیا ہے اس وقت اسکا اثر ظاہر ہو گا
 و چالیس برس کے بعد اس دعا کا ظہور ہوا
 اور فرعون شکر سمیت تباہ ہوا ۱۲ و جو دعا
 کرتے ہی چاہتے ہیں کہ انکا مطلب پورا ہو جائے
 اگر پورا نہ ہو تو غلے سے پھر جائے ہیں یا شکایت
 کرتے ہیں کہ جتنے بہت کچھ دعا کی مگر یہ دردگار
 نے قبول ہی نہیں کی ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
 ضمیمہ متعلق ص ۹۸ و کہا ہر
 بیاس سمجھانے کے لئے جاتے ہیں و ان اور زیادہ
 آفت آگ ہی آگ ۱۲ و دونوں جہان میں
 ملعون ہوئے دنیا کی لعنت یہ کہ قیامت تک
 لوگ فرعون اداس کی قوم و ان پر شکار کی
 ہو جاوے گی میں گئے ۱۲ و دونوں جہان میں
 پشکار ۱۲ و ان کے نشان باقی ہیں
 آج اب وہیں ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
 ضمیمہ متعلق ص ۹۹ و اس پر لاکھ

کی سہک دوبا ڈھاراب کر ۱۳ قحلاک دوبا
قصو رک رکے ہو کر وہ ارکم المامین ہے ۱۲ قح
قل ہو گئے قید ہو گئے ذلیل ہو گئے ایسا ہی ہوا
بنی قریظہ اور بنی نضیر کو مسلمانوں کے ہاتھوں سے
سزائی ۱۲ قح فرعون کے عذاب سے انکو چلانے
کے لیے آیا ۱۲ قح تیر غفل میں فرق آ گیا ہے
ان نو نشانیوں کا ادب بیان ہو چکا ہے ایک نشانی
میں ہے کہ وہ یہودیوں نے صلاح کی اور کہا اس
پیغمبر کے پاس چلا اس سے کچھ پوچھیں گے پھر
ان نو نشانیوں کو پوچھا آپ نے فرمایا اسے تمہارے
ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا نہ کرو چری نہ کرو
ناحق خون نہ کرو ماسرات نہ کرو ہا دو کرو مینھو
آدمی پر بادشاہ کے پاس بہت نہ لگاؤ کہ وہ سکو
مار ڈالے سودیت کہاؤ پاکدین عورت پر بیتان
نہ کرو یا کافروں کے مقابلہ سے مت بھاگوراوی کو
شک ہے اور ایک بات خاص تیرے یہودیوں کو جب تک
وہ یہ ہے کہ ہفتہ کے دن زیادتی نہ کرو یہ سنو تیری
ان دو نو یہودیوں نے آپ کے لکھ پاؤں چوے اور
کہنے لگے آپ بیشک اسد تم کے پیغمبر میں اپنے فرمایا
پھر تم مسلمان کیوں نہیں ہو جاتے انہوں نے کہا
داؤد پیغمبر نے اسد تم سے دعا مانگی تھی کہ ہمیشہ
انکی اولاد میں کوئی نہ کوئی پیغمبر ہوتا ہے اور
ہم کو ڈر ہے مسلمان ہوں تو یہودی ہو جاؤ گے
ضمیمہ متعلق ص ۲۹۲ قح یا بھجک موئے
کا قصہ ہو چکا ہے ۱۲ قح یہ سورت کہ میں ازری
اسوقت تک شاید آپ کو موئے کا قصہ معلوم نہ ہو
ہو اس قصے کے بیان فرماتے سے یہ مطلب ہے کہ ان
حضرت صلعم کو قتل ہو چکا کہ موئے پیغمبر بھی
طی بڑی قتیال گذر چکی میں ۱۲ قح حضرت جوئے
م رستہ بھول گئے تھے اندھیری رات سخت سرد کی
ادب لی کی کو روزہ شروع ہوا ۱۲ قح کیونکہ آگ لاو
پر ضرور کوئی آدمی ہو گا اس سے رستہ پوچھ لوں
حضرت موئے ۴ دور سے اسد تم کے نور کو آگ
سمجھے آگ لینے کے تو اسد تم نے پیغمبر کی مفران
فرمایا ۱۲ قح یہ آواز خود پروردگار کی تھی جو جوئے
۴ کو ایک رخت سے سنائی دی ۱۲ قح طوی
اس میدان کا نام تھا۔ جوتاں مارنیکا کہ ایسے
ہوا کہ وہ مردہ گدھے کی کھال کی تھیں یا تھلیم
اور ادب کے لیے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۲۹۵ قح انکی آدمی طوائف
تو عبادت ہی خوب ہوتی ہے ایک کو دوسرے سے
پوچھتی ہے اہل نہیں کہہ راتا ۱۲ قح جب تک

ادکم سن تھے ہم کو اس طرح سے بالا بردار کیا
دشمنوں سے کیا با تو اب یہی پہل احسان کر ۱۲ -
قح تو نے منہ اٹھی مرلا پانی لینے تیری سب
درخواستیں منظور ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۲۹۶ قح یہ عرض کرنے
والے دھرت موئے تھے کیونکہ ماؤن ۴ اسوقت
ماؤں موجود نہ تھے مگر چونکہ موئے اپنی طرف سے
اور اپنے بھائی کی طرف سے بھی گفتگو کر رہے تھے
ایسے یوں فرمایا کہ دونوں نے عرض کیا ۱۲ قح
کو میری ذات مقدس عرش پر ہے گریہ راسع اور
بصرہ کچھ کام کر رہا ہے ایک رتی جھبہ سے ٹوٹ
نہیں ۱۲ قح انکو آواز دو کہ وہ اپنے قدیمی ملک
شام کو چلے جائیں ۱۲ قح اس سے تو پوچھا
کہ ہم اس ملک کے پیچھے ہوئے ہیں ۱۲ قح ماہم
اسکو سلام کرتے ہیں جو ہدایت کی پیروی کرے
یا بہشت کے فرشتے اسی کو سلام کرے یا جہنم
رستہ ہوئے گا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۲۹۸ قح اسیرہ پیغمبر
اسکے معتقدین تھے ہو نہ ہو یہی بات ہے ۱۲ -
قح وہ گروے تم سب کے چلے ہوا اور یہ ہتھارا
ایک منصوبہ تھا اور استاد اور شاگرد سب ملکر یہ صلا
نہی رائی تھی کہ پیٹے شاگرد ایک شعبہ دکھلا کر گئے
پھر سب کے سامنے استاد سے مار جائیں گے
تاکہ دیکھنے والے استاد کا کہا مان لیں اور اسکے معتقد
بن جائیں ۱۲ قح بھور کا درخت اونچا ہوتا ہے تو
یہ ہے کہ اس کی ڈھنڈہ پر لٹکا کر سولی دوں گا ۱۲ -
قح لینے میں ادموئے ۴ ان دونوں میں سے
قح لینے موئے ۴ جن رے تم کو ڈالتے ہیں
آخرت کے عذاب سے وہ زیادہ سخت ہے یا میری
ضمیمہ متعلق ص ۳۰۰ قح یہ فرائض کی
آزادیش ہے ایمان پر قائم رہو ۱۲ قح یہی لٹکا
ایک بہانہ تھا دل تو بچنے کے لیے پوجا سے لگ گیا تھا
لیکن حضرت موئے کے کہنے پر اس امر کا تصفیہ
موقوف رکھا ۱۲ قح پھر موئے ۴ لوٹ کر آئے
اور اپنے بھائی ماؤن ۴ پر بیت غصے ہوئے ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۳۰۱ قح ظلمی ہی اہل
برایک مدت سے ظلم کر رہے تھے جو ہم پر ہو کوئی
نہیں یہ انکا خیال تھا ۱۲ قح انکے ظلم بجا ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۳۰۲ قح چارے اتحاد
احسان اوپر سے تو خصوصاً راد پر ہم ہی کو دینے
آیا چلا دمان سے حکومت کرنے کو ۱۲ قح پیچھے
ناہستہ ہو کر تھی اسد تم نے جو کوہ علم

نہیں دلا تھا جواب عطا فرمایا ہے ۱۲ قح اہل
تم ظلم سے مجھ کو اس قحلی کے بدل مار نہ ڈالو ۱۲ -
قح ملین کو چلا گیا دمان سے ایک مدت کے
بعد لوٹا ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۳۰۵ قح سوچ کی طرح
اس پر آنکھ نہیں پیرتی تھی حالانکہ حضرت موئے
تندی رنگ تھے ۱۲ قح مردودے جب دیکھا کہ
میری شیخی کر کر رہی ہو گئی اور موئے ۴ نے دکھائی
نشانی دکھائی جس سے ان کی صداقت میں شبہ
نہیں رہتا تو یہ جیل نکالا اور لوگوں کا دل ملانے
کے لیے سب کی رائے پوچھنے لگا ۱۲ قح اس طرح
کے عجیب شعبہ سے دکھا کر لوگوں کا دل اپنی طرف
کرتے پھر خود بادشاہ بن جائے اور تبارخی عظمت
چین لے ۱۲ قح چند روز تک ناظم ٹولامین کا
قح ادموئے ۴ کی پیروی سے بچ جائیں گے
بعضوں نے کہا جا دو گروں سے فرعون نے
حضرت موئے ۴ اور حضرت مارون ۴ کو مار دیا
اور مطلب ہے کہ اگر وہ غالب ہوئے تو ہم ان کا
دین اختیار کر لیں گے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۳۰۶ قح جب بنی اسرائیل
راتوں رات نکل گئے اور فرعون کو خبر ہوئی تو
۱۲ قح کہ جائے بے اجازت نکل پھڑے ہوئے
کہتے ہیں بنی اسرائیل چھ لاکھ ستر ہزار تھے اور
فرعون کا لشکر رسول لاکھ تھا ایک حدیث میں ہے
کہ موئے ۴ کے ساتھی ایک لاکھ بیس ہزار تھے
اور سمند میں بارہ رستے بنے تھے ہر رستے ۴
سے بارہ ہزار پار ہوئے اور فرعون کے ساتھ
ستر ہزار تھے ہر فسر کے تحت میں ستر ہزار فوج
تھی (سب و نچاس لاکھ فوج ہوئی) ایک روایت
میں ہے کہ موئے ۴ کے ساتھی ستر ہزار تھے پھر
حال فرعون کی فوج کے مقابل یہ ایک تھوڑی
سی جماعت تھی ۱۲ قح لینے ہم با سامان متحد
میں اور بنی اسرائیل بے سرد سامان مان کا گرفتار
کر لینا کچھ مشکل نہیں ۱۲ قح اور وہ بنی اسرائیل
کے پیچھے انکو گرفتار کرنے کے لیے روانہ ہوئے
سب گہرا رال شاع معبر میں چھوٹ گئے ۱۲ -
قح انہوں نے فرعون کے ڈوبنے کے بعد پھر
معبر میں آنکر سائے سلمان پر قبضہ کر لیا ۱۲ -
ضمیمہ متعلق ص ۳۰۷ قح جن پر فرعون
نے کہا ہے کہ حضرت موئے ۴ نے اسد تم کی آواز
نہیں سنی بلکہ مذمت میں اسد تم نے بات کر رکھی
قوت پیدا کر دی تھی اور آواز ہی اسی مذمت

[illegible]

ضمیمہ متعلق ص ۵۲۲ و ملا کوٹ والا
بندر بتا ہے اور میرے سوا کوئی تھا ہے۔ آپ
نہیں آتا ۱۲ فٹ اس آیت سے اولیاء اللہ کی
کرامت کا ثبوت ہوتا ہے کہ چونکہ حضرت مریم
اللہ تعالیٰ کی ولیدہ تھیں کچھ پیغمبر تھیں ۱۲ فٹ
ہوایا تھا کہ حضرت مریم کی ماں باج بچہ تھیں
تعالیٰ نے انکو بیٹی دی اور بیٹی بھی ایسی عالی
درجہ کی تھی حضرت زکریا بھی ملا ولیدہ تھے انکو خیال
آیا کہ جب اللہ تعالیٰ نے مریم کی ماں کو اولاد دی
اور پر ایسی قدرت یوں دکھائی کہ بن فصل کا
میوہ روز بھیجتا ہے تو مجھ کو اولاد دینا اسے کیا
مشکل ہے ۱۲ فٹ جیسے تو نے مریم کی بوڑھی
باجبیاں کو اولاد دی ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۵۲۵ و لینے دودھ
پیتا ہے جسکے بات کر نیک وقت نہ آیا ہوا بار بھی
جہول میں بڑا ہوا اگر بات کرے تو ایک ٹی نشانہ
ہے قدرت کی حضرت عیسیٰ نے ایسا ہی کیا
ایک حدیث میں ہے کہ حضرت یوسف کے گمراہ
اور جبرج عابد کے گواہ اور فرعون کی آئیے کی
نے ہی اسی عمر میں بات کی۔ بڑا ہو کر ترجمہ ہے
کہل کا۔ کہل کہتے ہیں اس شخص کو جو جانی پوری
کر چکا ہو لیکن اپنی بوڑھا نہ ہوا ہو لینے چالیس
برس سے نیکر ساٹھ برس تک ہوتی مریم حضرت
عیسیٰ نے اسی برس کے جب ہوئے پیغمبری سے
سرفراز ہوئے اور تین برس دنیا میں رہ کر آسمان
پر تشریف لیکے تو کہولت کا زمانہ انہوں نے
کہاں پایا۔ اسکا جواب بعضوں نے یہ دیا کہ کہل
سے مراد پوری عمر کا ہے ۱۲ فٹ جیسے ابراہیم
اور اسمعیل ۱۲ فٹ اسحق ۱۲ فٹ یعقوب ۱۲ فٹ
موسے ۱۲ فٹ لکھے ہیں ۱۲ فٹ لینے وہ کسی طریقہ
کا پابند نہیں کہ اسکے خلاف ذکر کے گواہ
اکثر عادت یوں رکھی ہے کہ جو روخانہ کے مٹنے
سے اولاد ہوتی ہے مگر جب وہ جا ہے اس عادت
کو توڑ سکتا ہے ۱۲ فٹ لینے حضرت عیسیٰ ۱۲ فٹ
ضمیمہ متعلق ص ۵۲۸ و بعضوں نے
کہا یہودی حضرت عیسیٰ کو فتنہ کی راہ سے اسکا
رسول کہتے اور مغربیہ بیان کرتے کہ یہ ملا کوٹ والا
کوٹ والا ۱۲ فٹ ہوا یہ تھا کہ حضرت عیسیٰ کے گواہ
یہودی جو انکے قتل کے دہے تھے بخوبی پہچانتے
تھے جب انکو پھانسی لگنے کو آپ نے اپنے حواریوں
سے فرمایا تم میں سے کون اس لہر پر ماضی ہوتا
ہے کہ اللہ اس کا مصورت میری سی بنائے اور

وہ میرے بدلہ سولی پر چڑھایا جاوے ایک جوان شخص راہی ہوا اور تین بار اپنی منڈی ظاہر کی تب وہ حضرت عیسیٰؑ کی شکل بن گیا اور یہودی اسکو کپڑے کئے اور سولی پر حضرت عیسیٰؑ کو اسد تھنے آسمان پر اٹھایا پھر ابن ابی حاتم اور نسائی اور عبد بن حمید اور ابن جریر اور ابن منذر نے ابن عباس رضی سے سونو قاریت کیا اور اسکا اسناد صحیح ہے ۱۲
۱۱ جب مارچکے تو بچنے کئے یہی عیسیٰؑ ہیں بعضوں نے کہا یہ عیسیٰؑ نہیں ہیں جو نہ تو اونہی کا سا ہے لیکن جم اور ہے ۱۲
۱۲ بلکہ کسی اور کو ان کے دھوکے میں قتل کیا ۱۲
۱۳ یعنی مسیہی آسمان پر جیسے حدیث میں ہے ۱۲
۱۴ قریب جب حضرت عیسیٰؑ ۱۴ اتر چکے تو سب اہل گلاب بھی جواس زمانہ میں ہو گئے ان پر ایمان لادیں اور دنیا میں ایک ہی مذہب اسلام پھیل جاو گیا ۱۵
۱۶ اسی کو غلو کہتے ہیں یعنی بچہ کی راہ چھو کر ادھر ادھر چو جانے لگے لھذا اور یہود نے کیا لھذا نے حضرت عیسیٰؑ کو کیا تک چڑھا دیا کہ خدا بنا دیا یہود نے یہاں تک گھسایا کہ ان کو غیر نبی بنا دیا بلکہ چوٹا بے دین بنایا سراسر مسلمانوں کا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ کو اسد تھکا مقبول بنا دیا غیرت ہے ۱۲
۱۳ یعنی کلمہ جس سے حضرت عیسیٰؑ زمین باپ کے پیدا ہو گئے اسد تھ نے ہی کلمہ حضرت جبرائیلؑ کے ذریعہ سے مریمؑ کے پاس پہنچایا انہوں نے مریمؑ کے گمیان میں چھوٹ دیا اسد کی قدرت سے انکو میٹا رکھا ۱۴
۱۵ یعنی خدا کی اسو اسطے حضرت عیسیٰؑ کو روح اسد تھنے ہر گروہ سب وحیں خدا کی اگر مگر حضرت عیسیٰؑ کی روح کو اسد تھتے دلدارہ بزرگی دی اور اپنی طرف منسوب کیا اور یہی جبرائیلؑ کہ حضرت عیسیٰؑ ایسے ایسے عجیب کام کرتے جو انسانی قدرت سے باہر ہیں مثلاً انھوں نے کو ہلا دیا مار دیا وانڈے کو اٹھایا اگر دینا کو تہی ہذا می کو دم بھر میں چھا کر دینا ۱۶
۱۷ جیسے لھذا کہتے ہیں باپ مینا روح القدس یہ تینوں لکڑ خدا میں پہلے ایک خدا تھا پھر ایک تین ہو گئے باپ میں صرف وجود رہا اور حیات روح القدس میں آگئی اور لکڑیٹے لکڑیٹے میں آگیا معاذ اللہ کہ کبریت لکڑیٹے میں آگیا ہر جہت سے ۱۸
۱۹ کہ زاد تک جتنی آسانی کتاب میں آگئی

[illegible]

ضمیمہ متعلقہ ص ۵۳۵ و حواشی حضرت
عینے کے دعا کرتے ۱۲ الف جب حضرت عینے
آسمان پر تشریف لیکے تو آپ کے بعد نصائے میں
اختلاف ہوا گوئی آپ کو خدا کوئی خدا کا مینا
کہنے لگا کوئی توحید پر قائم نہ اود پہلے دو کافر
گروہ تیسرے گروہ پر غالب ہر پہا سنگ کہ حضرت
محمد صلعم کو اسد مقہ سے بی بی ۱۲ الف مشرک زلیلاؤ
خوار ہوئے اور مومن قیامت تک غالب ہیں گے
اخیر فلہ حضرت عینے کے زمانہ میں ہوگا جب
سلمان آپ کے ساتھ ہو کر دجال کو مارے گا ۱۲ الف
ضمیمہ متعلقہ ص ۵۳۵ و حواشی حکم
ان کی تابعداری کرتے تھے ورنہ پہاگ جاتے ایجو
صبر کو بناتے وہ شام کو بگاڑ دلاتے ۱۲ الف عینے
دین اور شریعت کا علم ملے جانوروں کی بولی سمجھنے کا
۱۲ الف یوں نہیں کہا کہ سب یا نذر بندہ نہیں کہ اسے
مقاتلے کے بندے عید میں معلوم نہیں کوئی اپنے
پہی رڈہ چڑھ کر ہوا ساریت سے نکلا کہ علم اللہ
کی بڑی نعمت ہے اور یہی میراث ہے بنی مشر
کی ۱۲ الف عینے علم اور فضل اور نبوت کا اور مال
کی میراث مراد نہیں ہے کیونکہ دود ۳ کے ٹیس
عینے تھے اکیلے حضرت سلیمان ۳ انگے مال کے وارث
نہیں ہو سکتے ۱۲ الف حضرت سلیمان ۳ سب جانور
کی بولی سمجھتے تھے پرندہوں یا چوڑوں اور بیاں
پرندہ کو ہرن اسیلے بیان کیا کہ پرند کا لشکر مروت
انگے ساتھ رہتا اور اپنے سایہ کیے رہتا ایک روایت
میں ہے کہ حضرت سلیمان ۳ مستفاد کے لئے
لوگوں کے ساتھ میدان کو گئے وہاں ایک جیونہی
کو دیکھا جو چیت لیٹے ہوئے اپنے پاؤں اٹھاتے ہو
اسد مقہ سے دعا کر رہی ہے یا اسد میں ایک تیری
مخلوق ہوں اور تو کہاں کو نہ دے تو میں کیسے
جی سکتی ہوں یا ہم کو کہاں کو دے یا مار ڈال
حضرت سلیمان ۳ نے اسکی یہ دعا سنکر لوگوں سے
فرمایا اپنے اپنے گھروں کو لوٹ چلو ایک جیونہی
نے تمہارا کام پورا کر دیا اب باقی بچے کا ۱۲ الف
سب جانور ہائے تابع ہیں پہا سنگ کہ
جواہری ہائے حکم پر مبنی ہے تمام دنیا کی بادشاہ
ہائے مہمہ میں ہے دہوا ورجن تک ہمارے
سلطع ہیں ۱۲ الف حضرت سلیمان ۳ کو خدا آدمی تھے
انکے گرد جن اور سرور پر پرندے ۱۲ الف اہر
ایک گروہ ہر جہاد العجب تھے ۱۲ الف وہاں
چوونیاں بڑی کثرت سے ۱۲ الف ۱۲ الف ۱۲ الف
ضمیمہ متعلقہ ص ۵۳۵ و حواشی حضرت

۱۲ء اس کی پنڈلیاں دیکھ لیں ان میں کوئی عیث تھا اور جنوں کا بیان جوت نکلا ہے اس کے بے شیشہ کا محل بنایا گیا تھا ۱۲ء جب اسکی پنڈلیاں دیکھ لیں یہ پانی نہیں ہے ۱۲ء دیا گیا ایک محل ہے جس پر آئینہ مندر ہے ہوتے ہیں باختر ہوتے ہیں ۱۲ء جب حضرت سلیمان نے کہ معجزے دیکھے شرمندہ ہوئی تو کہا الخ ۱۲ء جو اتنی مدت شرک میں مبتلا اور جھجک ہوئی یہی ۱۲ء ابن عباس نے کہا پھر حضرت سلیمان نے اس سے نکاح پڑھ لیا ایک حدیث میں ہے کہ حمام میں سب سے پہلے حضرت سلیمان ۴۴ء داخل ہوئے جب وہاں کی گرمی دیکھی تو کہنے لگے اے افسوس! بدرقم کا عذاب کیسا ہوگا ۱۲ء وہ بادشاہ اور پیغمبر دونوں تھے ہمنے کہا یا تھا یا نہ الخ ۱۲ء حضرت داؤد کے ہاتھ میں لوہا موم کی طرح ہو جاتا جس طرح چاہئے سوڑ لیتے تھے اور گرم کرنے کی ضرورت نہ انکو نہ ہوتی ۱۲ء بڑی چھوٹی نہ ہوں ۱۲ء بعضوں نے کہا کہ لڑکیاں انڈازے سے جوڑ اسکے یہ معنی نہیں کہ کیلیں نہ بہت بتلی رکھ نہ بہت موٹی۔ بعضوں نے کہا حضرت داؤد کی زرہ میں کیلیں نہ ہوتیں ۱۲ء ضمیمہ متعلق صلح ۵ء نکلا اور لکے کفر اور ناشکری کرنے سے سدی رم نے کہا سبدا والو کی طرف تیرہ پیغمبر بھی گئے انہوں نے سب جہلا بیا اور بت پرستی کرنے لگے ۱۲ء باغ اور کھانا سب تباہ ہو گئے ۱۲ء اسطبلت ہو کر یا تو انکے داہنے بائیں ایسے عمدہ باغ تھے جن میں قسم قسم کے عمدہ اور مزیدار میوہ پیدا ہوتے تھے حاجب انہوں نے ناشکری کی اور پانی کا ماندہ ٹوک کر سیلاب آتا لگا باغ تباہ ہو گئے تو پھر انہوں نے باغ لگائے مگر ان میں کوئی مزیدار میوہ پیدا نہیں ہوا کچھ کیلے خراب بیل کچھ چھاؤ کچھ بیر رکھے گئے خیر صلح یہ ناشکری اور کفر کا بدلہ ملا ۱۲ء یعنی شام کی بستیوں میں ۱۲ء نمایاں یعنی قریب قریب ۱۲ء صلح یہ لوگ مدین میں ہوتے تھے اور شام کے ملک میں سوداگری کے لیے جاتے تھے مدین سے شام تک برابر تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر گاؤں آباد تھے ایسے کہ ایک گاؤں سے دوسرا گاؤں نظر آتا اور مسافروں کو ایسا ابرق تھا کہ راستے میں تو شہر رکھنے کی حاجت نہ پڑتی رہا گوگاؤں میں اتر رہتے اور وہیں ٹہراتے بیٹے ۱۲ء اصبح کو ایک گاؤں میں پہنچتے تو دوسرے کو

دوسرے گاؤں میں شام کو نیرے گاؤں میں
 ۱۵ ہجری ان کو کہلا کر ان گاؤں میں انہیں
 قتل راہ میں سوچے سے گاؤں نزدیک
 تھے کوئی خطرہ نہ تھا نہ جو رکنا ڈاکو کا کہلاتے
 پینے کا سامان ہر جگہ موجود تھا رہیں کی راہ تک
 بھی حال تھا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق مسئلہ ۵۳۵ ان میں ایک
 سقہ کو یوں فروغ کیا ۱۲ قتل اسکی زبان بہت
 تیز ہے لوگ اسی کی طرف ذرا کرتے ہیں میری سی
 کوئی نہیں کہتا اسکے بعد حضرت داؤد نے دوسرے
 فرقے سے جواب کیا اُسے دعویٰ کا اقبال کیا تب
 حضرت داؤد نے یہ فیصلہ سنایا جیسے کہتے
 ہیں بغیر جواب کے فیصلہ سنایا اور حضرت داؤد
 کا یہی تصور رکھا جس کی انہوں نے معافی مانگی
 وہ ایدہ وخص اصل میں دوسرے تھے جو دعویٰ منکر
 بنکر اسدہ کی طرف سے آئے تھے۔ ہوا یہ تھا کہ حضرت
 داؤد نے ۱۲ کی نگاہ بے اختیار ی میں ایک عورت پر پڑ گئی
 وہ انکو خوبصورت معلوم ہوئی انہوں نے اس کے
 خاوند سے درخواست کی کہ تو اسکو طلاق دیدے
 یا اس کے خاوند کو ایک لڑائی میں پیچیدہ یا وہ شہید
 حضرت داؤد نے ۱۲ اسکی شہادت کا چنداں غم نہ کیا
 اور اسکی بی بی سے نکاح پڑا لیا اس پر اسدہ کی
 طرف سے انکو تینہائی کی کشتی نہاؤں بی بی بیاں کہ
 کر انہر قناعت نہ کی اور ایک خربک کی بی بی پر نظر
 ڈالی حالانکہ یہ امردوسرے عام لوگوں کے حق میں
 کوئی نگاہ نہیں مگر پیغمبروں کی شان بڑی ہے
 اُسے اتنی سی بات پر بھی مواخذہ ہوا۔ اب جو بعض
 لوگ بیان کرتے ہیں کہ حضرت داؤد ۱۲ اس عورت
 پر عاشق ہو گئے تھے اور اس کے خاوند کو قتل کرانے
 فکر میں تھے یہ سب غلط ہے حضرت علی رضی
 فرما یا جو کوئی ایسی باتیں بیان کرے گا میں اسکو ایک
 سو ساٹھ کوڑے لگا دوں گا۔ کہتے ہیں اس شخص
 کا نام اوریا تھا جسکی بی بی سے حضرت داؤد
 نے نکاح کر لیا اور اسی کے بیٹ سے حضرت سلیمان
 پیغمبر پیدا ہوئے ۱۲ قتل اپنے ساجھی کا حق
 دینا چاہتے ہیں ۱۲ قتل دیکھیں وہ کیا فیصلہ
 کرتے ہیں کہتے ہیں جب حضرت داؤد نے یہ فیصلہ
 سنایا تو وہ دونوں دم و دم ہزار ایک دوسرے کا منہ
 دیکھنے لگے اسوقت حضرت داؤد نے بھی کہہ
 دونوں دعویٰ منکر ہیں میں بلکہ بروردگار سے
 میری آزمائش کے لئے انکو بھیجا ہے۔ دنیوں
 سے مراد میری آزمائش ہیں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق مسئلہ ۵۳۵ حضرت علی
 رضی اللہ عنہ فرمایا کہ جب ابراہیمؑ خانہ کعبہ بنا چکے تو
 عرض کیا کہ دروگاریں اپنا کام کر چکا اب حج کا
 طریقہ سکھانا اور اسدہ نے حضرت جبریلؑ کو
 بھیجا انہوں نے حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ حج کیا
 پیغمبر بنا ہوں سے معصوم ہیں لکن ان کی شان
 اتنی بڑی ہے کہ دوسری سی شغلت ہی انکے حق میں
 گناہ سمجھی جاتی ہے اور وہ اس سے استغفار
 کرتے ہیں۔ نزدیکان بابیش بود جسرا ۱۲
ضمیمہ متعلق مسئلہ ۵۳۶ قتل اپنے کسی شخص
 کے قتل کا حکم دیتا ہوں مارا جاتا ہے کسی کو چوڑ
 دیتا ہوں اسکی جان بچھاتی ہے اگرچہ یہ جو انیلین
 ہو قوفی اور حماقت کا جواب تھا اور ابراہیمؑ یہ
 کہہ سکتے تھے کہ پہلا کسی کو مار کر پھر اسکو جلانے
 سے یا ایک چوٹی یا ذرا سا جامدار تو نالے سیکڑ
 چکر غزوہ احمق اور کٹ جتی کرنا چاہتا تھا لیسے
 حضرت ابراہیمؑ نے اس تقریر کو چوڑی دیا اور
 ایک دوسری ہمتان تقریر شروع کی جسکو عقلمند
 اور بے خوف سب سمجھ جائیں ۱۲ قتل اب کیا کہنا
 سورج تو بڑی چیز ہے پہلا اپنی جان توہرے
 وقت بچا ہے ۱۲ قتل مجھ کو تیرے فریاد سے
 یقین تو ہے ۱۲ قتل میں آنکھ سے دیکھنا چاہتا
 ہوں ۱۲ قتل حضرت ابراہیمؑ نے پیغمبر تھے اسدہ کے
 خربکے اور اسدہ کے حکمرانکے پاس آتے تھے لوگو
 مردہ کی لاشیں میں کوئی لکٹن تھا لیکن انہوں
 نے آنکھ سے دیکھنا چاہا انسانی عادت یہ ہے کہ
 جس بات کو سنتا ہے اسکو دیکھنا چاہتا ہے
 اور حدیث میں کہ کسناد دیکھنے کے برابر ناز
 ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق مسئلہ ۵۳۷ قتل کیونکہ مومنین
 اسکو قبلہ کرتے ہیں نماز میں اس وجہ سے کہ ان
 اسکی ایسی ایسی نشانیاں موجود ہیں جن سے اسکی
 پہچان ہوتی ہے حدیث میں کہ کہ سب سے پہلے مسجد
 حرام بنائی گئی پھر جالبیس برس بعد مسجد اقصیٰ
 ان عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اسدہ نے خانہ کعبہ کو زمین
 بنائے سے دہزار برس پیشتر پیدا کیا اسوقت
 اسکا تخت پانی پر تھا یہود کے دھڑکھڑا
 کا جواب ہے وہ کہتے تھے کہ بیت المقدس سب
 مقاموں سے افضل ہے کیونکہ تمام پیغمبروں
 نے وہاں ہجرت کی اور وہیں کی زمین پر حشر ہوگا
 تو اسکو چوڑ کر کعبہ کو قبلہ مانا ہی بجا ہے پھر
 تم نے انکے اعتراض کا جواب دیا کہ کعبہ بیت المقدس

سے ہی پہلے بنا ہے ۱۲ قتل جو ایک چتر ہے
 اس پر حضرت ابراہیمؑ کے قدموں کے نشان تھے
 لیکن اب مدعے کے دوسرے یہ کہ یہاں البعل
 جنہوں نے اس گہر کو اوڑھا کر لے کر اراہ کیا
 تھا اسدہ کہ عذاب انہر آرا اور سب ہلاک
 ہو گئے تیسرے یہ کہ صفا اور مردہ دو پہاڑوں
 میں جگہ بچ میں حضرت ماجہ دوڑی تھی نہیں
 پرا مدعہ ۱۲ انہر رحم کیا چوتھے یہ کہ زمرہ کا
 چشمہ ہاں موجود ہے جسکا پانی کم نہیں ہوتا
 پانچویں یہ کہ جب رکن یحییٰ کی میطرت ابراہیمؑ
 تو میں میں ارزانی ہوتی ہے اور جب کس شامی
 کی طرف رہتا ہے تو شام میں ارزانی ہوتی ہے
 اور جب سب طرف رہتا ہے تو سب ملکوں میں
 ارزانی رہتی ہے ۱۲ قتل اپنے کیسا ہی قصور کر کے
 اگر کوئی کعبہ میں پناہ لے تو جب تک ہاں ہے اسکو
 سزا نہیں دیکھتے اگرچہ شرع کی حد ہوا مام اوجہ
 رحم کا یہی قول ہے اور اکثر علماء اس کے خلاف ہیں وہ
 کہتے ہیں حد لگا دینے ۱۲ قتل اپنے خاص خدا کے
 لئے عمل کیا یا اپنے کام خدا کو سونپ دے ۱۲ قتل
 یا تو حیدر قائم ہو گیا اہل لگا کر خدا کی عبادت کی
 جیسے خدا کو دیکھ رہا ہے یا خدا اسکو دیکھ رہا ہے
 قتل اپنے خاص خدا کی طرف کا ۱۲ قتل جن کی دوستی
 میں کسی طرح کی غای نہ تھی حدیث میں کہ اسدہ نے
 مجھ کو بھی سچا دوست بنایا جیسے ابراہیمؑ کو بنایا
 تھا ۱۲ قتل بہت لوگ کعبہ کے طویل بردش پاتے
 ہیں حاجیوں اور دانوں سے اپنی رودی پیدا
 کرتے ہیں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق مسئلہ ۵۳۸ قتل راہ برد لگا لگا
 اپنے سیدی اور بھی راہ پر قائم دو کھینکا کیونکہ پیغمبر
 پیدائش کے وقت سے راہ پر ہوتے ہیں کہی شکر
 نہیں کرتے ۱۲ قتل جسم میں در چمک میں اور ہر
 بات میں ۱۲ قتل اب اصل بات کہو لی اپنے ہتھوڑ
 کی اور پہلی باتیں صرف ان جالوں کو قائل کرنے
 کے لئے کہی تھیں ۱۲ قتل میری قوم کے لوگو ۱۲-
 قتل کیونکہ خدا کے سوا دنیا کی سب چیزیں بیابان
 سوچ بھی جو سب میں بڑا اور سب سے زیادہ روشن
 اور چمک رہا ہے ایک حال سے دوسری حال میں
 بدلتی رہتی ہیں اور ہر ایک چیز میں کعبہ نہ کعبہ
 بھی موجود ہیں ۱۲ قتل جن اور جو ہے معبود
 کو ۱۲ قتل اسکا علم سب پر حاوی ہے ۱۲ قتل
 کہ بیت محض بیان ہیں ان سے تو تم اچھے ہو
 پھر انکے بوجھ سے کیا فائدہ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۴۹ کتب ہم فرشتے میں
 تیرے مالک کے پیچھے چلے ۱۲ سالہ بنت
 مارون ۱۲ سال اس خوشی سے کہ ہمہر کو کوئی قوت
 نہیں آئی کہ تعجب سے کہ امرتہ کے فرشتے ہمارے
 گہرے بلوط کی قوم کی ہلاکت سکر کو گہرے وہ
 بدکار تھے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ان کو
 حیف لگا حالانکہ ان کی عمر اس وقت اٹھانوے برس
 کی تھی فرشتوں کی برکت سے وہ جوان ہو گئیں ۱۲
 سال اسکا شیا پیدا ہونے کی ۱۲ سال خوشخبری یہ
 دی کہ تیرا ایک بیٹا پیدا ہوگا اسحق اور وہ چھ سال
 اور زندہ رہے گا اسکا شیا پیدا ہوگا یعقوب ۱۲
 سال چونکہ یہ امر عادت کے خلاف تھا کہ اٹھانوے
 برس کی بڑھیا اور ایک سو برس یا ایک سو بیس برس
 کے بوجھ سے کی ولادہ پیدا ہو سیکے حضرت سارہ
 نے کو تعجب ہوا امرتہ کی قدرت میں ان کو کچھ شک
 نہ تھا ۱۲ سال وہ تو بن ماں بن باپ کے پیدا کر سکتا
 ہے بوڑھی عورت کو کچھ دینا لے کیا مشکل ہے ۱۲
 سال تو یہی اسکی ایک عنایت ہے کہ تیرا چہرہ خدا کی
 رحمت اور اس کی برکتیں تیرے فرشتوں نے دعا
 کی لگے اس آیت سے یہ نکلا کہ گہرا لوں میں بی بی
 داخل ہے اور اسی وجہ سے اکثر لوگوں نے پہلی بیت
 میں مذکور مطہرات کو داخل کیا ہے ۱۲-۱۳-۱۴
ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۵۰ سال بلکہ آسانی کی
 بہرہ کو چار سو برس تک درست رہیں سفر میں نہ
 کو کم کر دیا مسافر کو روزہ معاف کیا اس طرح تیرے
 طرح کی آسانیاں ہماری شریعت میں ہیں صحیح حدیث
 میں ہے کہ میں سیدہ ام سلمہ کی شریعت دیکھ کر تعجب کیا
 ہوں ۱۲ سال حضرت ابراہیم تمام عرب لوگوں کے
 باپ تھے اور دوسرے مسلمانوں کے باپ حضرت یسوع
 کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور حضرت ابراہیم
 رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے باپ تھے تو سب
 مسلمانوں کے ہی باپ ہیں ۱۲ سال یعنی
 امرتہ نے انکی کتابوں میں اس امت کے لوگوں
 کا نام مسلمان رکھا ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵
ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۵۱ سال کہہ کے سامنے
 جیسے خضیہ اب کہہ کے صحیح حدیث میں ہے کہ قیامت
 کے دن حضرت ابراہیم کو اپنے باپ کو دیکھیں گے پریشا
 حال تو فرمائیں گے کیا میں نے دنیا میں جیسے نہیں
 کہا تھا کہ میرا کبنا مان لے وہ کہہ گا اب میں تیری
 نافرمانی نہ کروں گا حضرت ابراہیم ہم عرض کر گئے
 خداوند اتنے سیر ہی یہ دعا دے دیا میں قبول فرمائی
 تھی کیا امت کے دن مجھ کو ذلیل دکر اس زیادہ

کیا ذات ہوگی کہ میرا باپ تیری رحمت سے دودھ
 امرتہ فرمائیں گے کافر و کفر بہشت حرام کر دیا
 ہے پہلے ابراہیم کو حکم ہوگا اپنے پاؤں کے تلے لکھو
 کیا ہے وہ کہیں گے تو ایک جگہ ہے نجاست میں
 پتھر پھرا فرشتے اس کے پاؤں پر لکے دوسری میں
 دلائل تھے ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲
ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۵۲ سال ابراہیم م
 کی قوم کے لوگ ستارہ پرست تھے انکا یہ اعتقاد
 تھا کہ دنیا میں جو کچھ ہوتا ہے سب ستاروں کی
 گردش سے ہوتا ہے حضرت ابراہیم نے ان کو
 دھوکا دینے کے لیے ایک نظر ستارہ کو پھرنے والی
 سال تو کچھ کو اپنے ساتھ لے لیا دیکھتے ہیں ان کے
 زمانے میں طاعون کی بیلاری بہت تھی ابراہیم
 کی قوم دے ڈیے کہیں اسکو طاعون نہ ہو جائے
 اور چوڑ کر طہریے ۱۲ سال ڈسے کہیں کی بیماری
 ہم کو ہی نہ لگے ۱۲ سال چار ماہ جو تھا کہ
 گزر گئے ہیں ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲
ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۵۳ سال ایک سنگ
 داریندہ جنت سے بھیجا ۱۲ سال اس آیت سے
 نکلتا ہے کہ فشرناہ بظلام علم سے حضرت اسمعیل
 مراد ہیں جیسے اکثر مفسرین کا قول کہ ایک حدیث
 میں ہے کہ میں دو ذبیحوں کا بیٹا ہوں میں نے حضرت
 اسمعیل اور حضرت عبداللہ کا جناح حضرت مر کے
 والد ماجد تھے اور جن لوگوں نے کہا ہے کہ غلامِ عظیم
 سے حضرت اسحاق و عمراد ہیں وہ یہ کہتے ہیں اس
 آیت سے انکے پیغمبر ہونے کی بشارت مراد ہے
 انکی آیت میں صرت اونکے پیدا ہونے کی بشارت
 ہی ۱۲ سال سنگڑوں پیغمبر ان کی اولاد میں
 ہوئے ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲
ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۶۲ سال کہتے ہیں میں
 پر جو ربک اونچا پہاڑ ہے اشلہا لیلیٰ چو شیاں
 پانی اس سے ہی چالیس ماہ یا پندرہ ماہ کا پانی
 ہو گیا اور کوئی بستی نہ دبی نہ کوئی آدمی نہ کوئی
 جانور نہ گناہ دل میں کافر نہ تھا حضرت نوح نے
 ظاہر میں سکوا پانچ روزہ کچا رکھا ہے ساتھ
 سوار ہوا جیسے کہتے ہیں وہ ظاہر میں بھی کافر
 تھا مگر محبت پروری حضرت نوح م پر غالب ہوئی
 جیسے کہتے ہیں وہ حضرت نوح م کی بی بی کا بیٹا
 تھا دوسرے خاوند سے ۱۲ سال باپ بیٹے یہ
 باتیں کر رہے تھے کہ ہانی کی سوج ۱۲ سال جب
 طوفان ختم ہوا تو ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲
ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۶۵ سال کافروں کے

ستارے پر ۱۲ سال جیسے نوح م نے ایک مدت
 تک صبر کیا ۱۲ سال یا آخرت کی بدلتی رہی ہرگز
 ہی کوئی سادہ قسم نے اپنے پیغمبر کو کسلی دی
 کہ اخیر میں تم ہی غالب ہو گے اور تمہارا ہی انجام
 اچھا ہوگا ۱۲ سال وہ مصیبت یہ تھی کہ نوح م
 کی قوم دے لے نوح کو اور انکا مذاہن کو تنگ کرنے
 رات دن ستارے اور اڑانیں دیتے بچاس کم
 ہزار برس حضرت نوح م نے اسی تکلیف میں بسر
 کی آخر کو نہ لگیا بد عمار کی ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲
ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۶۶ سال جو غم
 کی اولاد میں تھے وہ عباد کا بیٹا تھا ۱۲ سال ابن عبید
 ابن سعد بن ماسح بن عبید بن حازم بن ثمود ۱۲
 سال ثمود کی قوم کو عاداتی کہتے ہیں حقیقت میں
 پہلے عباد کی اولاد تھی یہ لوگ عباد اور شام کے درمیان
 رہتے تھے ۱۲ سال ہوا یہ تھا کہ صلح کی قوم نے انکو
 درخواست کی کہ کوئی ہجرہ دیکھنا تو انہوں نے کہا اچھا
 چلو پہر ایک پتھر دفعہ پشیا اور اس میں سے ایک کو پتھر
 نکل آئی چونکہ خداوند کریم ہے اس کو محض اپنی قدرت
 سے نبیوں کو پاپ کے پیدا کیا اسنے وہ خدا کی کوئی
 کہلائی ۱۲ سال یعنی اگر اسکو ستارے مار گئے یا
 زخمی کر گئے تو اسدہ کہ عذاب تمہارا تر کیا ۱۲ سال
 خدا کا وہ احسان ۱۲ سال جانشہ میں رہنے کیلئے
 اور گرمی میں محل میں رہتے تھے بعضوں نے کہا
 اون کی عورتیں اتنی تھیں کہ مکان کی چھت اور
 دیواریں آدمی کی زندگی ہی میں بوسیدہ ہو جا کر
 اسنے پہاڑوں میں پتھر تراش کر کمانات بنائے
 تھا کہ نے کہا ثمود کے لوگ تین سو برس سے ہر
 برس تک زندہ رہتے ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲
ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۸۲ سال حدیث میں ہے
 اے علی میں تم کو تینوں سب لوگوں میں زیادہ
 بد بخت و دشمن میں ایک تو وہ جس نے آدمی کو مارا
 ثمود کی قوم میں دوسرے وہ جو تیرے سر پر مار گیا
 اور ڈاکشی خون سے تر ہو جائے گی یعنی بن ظلم
 ملعون جس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ماریا تو
 سے مارا اس حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 سے اور اسی نے امام ابو نعیم رحمہ اللہ نے اسکو دل
 النبوت میں روایت کیا ہے ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲
ضمیمہ متعلق صفحہ ۵۸۳ سال اگر تم کو ایسے
 شہوت کا غلبہ ہے تو کھل کر لو ۱۲ سال حضرت
 لوط م کی دو یامین چشیاں تھیں یہ کافر تھے و خود
 کر چکے تھے مگر ان کی بدکاری کی وجہ سے حضرت
 لوط م نے منظر ہر ایک تہاب ہاتھوں کو چاٹنے کے

کے دن حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن اس وقت
 تم کو ننگے پاؤں ننگے بدن بے فتنہ حشر کرے گا کہ
 آپ نے یہ آیت پڑھی کہ انا اول خلق نبیہ
 و اعدا علینا انا کنا علیین ۱۲ و انہوں نے
 اپنے عقل سے کہہ کر کام ہی نہیں لیا ۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۱۲ ۱۲ یعنی دونوں
 اصل میں کافروں کے لیے بنائی گئی ہے لیکن اس
 میں بعض مسلمان بھی جاویں گے جو گنہگار ہونگے
 اور اس وقت اگر گنہگار نہ چاہیں گے اس آیت سے رو
 ہوتا ہے ان لوگوں کا جو کہتے ہیں مسلمان گنہگار
 دونوں میں نہ جاویں گے ۱۲ و دنیا کے دہشت
 ان کو انداز کر دیا ہے ۱۲ و اسوس کے دن
 سے مراد قیامت کا دن ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۱۲ ۱۲ یعنی ایسا گناہ
 کرے جس سے دوسرے کو نقصان پہنچے مثلاً
 کسی پر جھوٹا طوفان لگانا جیسے طعمہ اور اس کی
 قوم نے کیا کہ زہر چرائی خود اور توپ دیا ایک
 بیگناہ پر یا ایسا گناہ کرے جس سے دوسرے
 کا تو نقصان نہ ہو مگر خود تباہ ہو جیسے شراب پی
 زنا ۱۲ و اس آیت میں اشارہ کیا اس طرف
 کہ طعمہ کو اس بری حرکت سے تو بچ کر چاہیے
 مگر اس کم سخت نے توبہ نہ کی بلکہ اسلام ہی چھوڑ گیا
 اور کافروں میں چلیا ۱۲ و اسکا مطلب یہ ہے
 کہ اگر چہ توبہ کرے تو اسکا گناہ معاف ہو جاویگا
 یہ نہیں کہ اسکا گناہ نہ کاٹا جاویگا ۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۱۲ ۱۲ بیدار ہو گیا محبت
 چوڑی ۱۲ و ایبیت روئی آہ آہ کر نیوالا
 یا بیت دعا کر نیوالا یا بیت اسد نفی کی یاد کر نیوالا
 یا بیت توبہ کر نیوالا یا بیت تسلیم کر نیوالا یا بیت
 سجدہ والا یا بیت جہر مان ۱۲ و اسکوئی سختی کرنا تو
 آپ نرمی کرنے چاہئے ان کے باپ نے انہیں کہا
 میں تجھے کو پہروں سے مار ڈالوں گا انہوں نے
 جواب دیا تم سلامت رہو میں تمہارے لیے دعا
 کروں گا جب انکو کوئی ستانا تو فرمائے اسد نقالے
 تجھے کو بدایت کرے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۱۲ ۱۲ یعنی وہ چاہے
 کہ اسکی سفارش کریں تو اس وقت اسکی سفارش
 کرنے میں مراد اہل توحید میں جولوہا لا اسد کہتے
 ہیں معصوم حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن فرشتے
 ان کی سفارش کریں گے ۱۲ و اس کی جواب
 سے ڈر رہے ہیں ۱۲ و اس سفارش کرنے کی
 اجازت ہے اسکی سفارش قبول ہوگی بلکہ جس کی

سفارش کرنے کی وہ اجازت ہے اسکے لیے
 سفارش کام آئے گی ۱۲ و اسکا تو فرشتوں کا
 یہ حال ہے کہ اسکا حکم اترتے ہی کھڑے ہوجاتے ہیں
ضمیمہ متعلق ص ۱۲ ۱۲ یعنی ہر ایک
 گناہ کا مواخذہ اسی سے ہوگا دوسرے سے نہ
 ہوگا جو کوئی بے کام نکالے وہ حدیث کے رو سے
 قیامت تک اس پر وبال پڑ جائے ۱۲ و اس
 جو ایک آیت میں گذرا لیکن اتفاقاً ہم اتفاقاً
 مع اتفاقاً اس کے خلاف نہیں ہے کیونکہ کسی کا
 گناہ کرنا یا ایک ایسا گناہ ہے جسکا بوجہ
 گناہ کرنے والا اٹھائے گا حدیث میں ہے کہ باپ
 بیٹے کے گناہ میں نہ پکڑا جائیگا نہ بیٹا باپ کے
 گناہ میں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۱۲ ۱۲ سبحان اسد
 پروردگار نے اس آیت میں مسلمانوں کو ایسا قانون
 بنا دیا کہ اگر اس پر طیس تو دونوں جہان میں چھو رہیں
 دنیا کی دولت اور آخرت کی عزت ہاتھ آئے ہیں مسلمانوں
 کو چاہیے کہ صلاح و دشواری کے لیے اگر مجلس قیام
 کریں تو ان میں تین قسم کے کام کیے جاویں ایک خیر
 اور صدقات جمع کرنے کے لیے تاکہ اس میں یتیموں
 اور محتاجوں اور معذوروں اور بیماروں کی پرورش
 اور خبر گیری ہو بلکہ ایسے علم کی مدد کی جائے جسے محتاج
 خانے بیت المعذوریں بیت الیقانی شفا خانے اور
 مدارس بنائے جاویں دوسرے اچھے کام اور اچھے
 پیشے اور اچھے کار آمدیوں کو جاری کرنے کے لیے
 جیسے زراعت تجارت صنعت کی تکمیل اور تعلیم کے
 واسطے عیسے مسلمانوں میں اتفاق اور اتحاد
 قائم کرانے کے لیے کہ مسلمان جو آپس میں تکررات
 کرتے ہیں اسکو کا تصفیہ شرع کے موافق کر دیا جائے
 اور سب مسلمان بھائی بھائی کی طرح ایک دوسرے
 کی مدد اور اعانت پر مستعد رہیں معروف سے ہر
 ایک اچھی بات مراد ہے ۱۲ و ان حضرت صلعم
 عہد میں منافق اور یہودی چپکے چپکے آپس میں
 سرگوشیاں کرتے ایسے کہ مسلمانوں کو اندیشہ پیدا
 ہوا انکو ایسا کرنے سے منع کیا گیا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۱۲ ۱۲ دشمنین اپنے باپ
 دادا کی تقلید سے یہ خیال کرتے تھے کہ یہ بت قیامت
 کے دن پہلے کام آویں گے اسد نقالے کے پاس کائی
 سفارش کریں گے لیکن اس خیال کی کوئی دلیل عقلی
 یا نقلی نہیں رکھتے اسد نقالے کی نادانی ظاہر
 فرمائی کہ دین میں تقلید کام نہیں آسکتی تقلید ایک
 گمان ہے اسکو علم یا یقین نہیں کہہ سکتے دین میں

علم اور یقین کی ضرورت ہے ۱۲ و بلکہ ان
 لوگوں نے انکو خدا کا شریک سمجھ لیا ہے حقیقت
 میں انکا وجود ہی نہیں ہے یا یہ تو وہی اوروں
 کی طرح اسد نقالے کے منہ سے اور غلام ہیں ۱۲ و
 اور انکل بچہ باتوں ۱۲ و اسکی خانی پلاؤں کا
 میں ۱۲ و اس دلیل اور برہان کو نہیں دیکھتے اگر
 دلیل میں غور کرے تو اسکو صاف معلوم ہوتا کہ
 خدا نے برحق واحد اور کیلا ہے اسکا کوئی شریک
 اور ساجی نہیں ہو سکتا ۱۲ و اسے اپنے برہان جن
 نیک لوگوں کے ساتھ کیا جائے البتہ فاسق کی
 نسبت اگر برہان کی بجائے تو گناہ میں ہو مقارن
 نے کہا بدگمانی اس وقت گناہ ہوگی جب زبان
 سے کوئی برا کلمہ دوسرے کی نسبت نکالے اگر
 صریح دل میں رکھے تو گناہ ہمارا نہ ہوگا حدیث میں
 ہے کہ گمان سے بچو وہ بڑا جوش ہے ۱۲ و اسکا
 کے ننگے جلانے والے یعنی جودل میں آتا ہے انکل
 بچہ جودہ کہتے ہیں نہ غور کرتے ہیں نہ خدا سے
 ڈرتے ہیں دنیا میں عرفی حق خدا کو ہونے بیٹھے ہیں
 و اسد نقالے پر غیروں اور فرشتوں کی نسبت
 جو عقدا کر رہا جاتا ہے اسبطح دوسرے عقدا دی
 مسائل میں یقین حاصل ہونا ضرور ہے گمان کہہ
 کام نہیں آسکتا البتہ عملی مسائل میں یقین
 گمان کافی ہے اور اسی لیے خبر واحد اور یاس پر
 عمل ہو سکتا ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
ضمیمہ متعلق ص ۱۲ ۱۲ بعضوں نے
 یوں ترجمہ کیا ہے قیامت کے دن اسکی قسمت ایک
 کتاب ہو کر نکلیگی حسن نے کہا زندگی میں آدمی کی
 دامنی طرف ایک فرشتہ ہے جو اسکی نیکیاں لکھتا ہے
 اور بائیں طرف ایک فرشتہ ہے جو اسکی برائیاں لکھتا
 ہے مرتے وقت یہ کتاب بیٹھ دیجاتی ہے اور قبر میں
 اسکے ساتھ رہتی ہے۔ قیامت کے دن وہی کتاب
 نمودار ہوگی ۱۲ و اسکی اور محاسب کی ضرورت
 نہیں کیونکہ اس کتاب میں سب باتیں لکھی ہوئی
 اور ہر شخص کو یاد آجائیں گی ۱۲ و وہ وقت
 یاد نہیں کرتا جب مصیبت میں مبتلا تھا اور اسد
 نے اپنے فضل سے بلا لائی اور نعمت عطا فرمائی ۱۲
 و اس خدا کی رحمت کا امید دار نہیں ہوتا انسان کو
 چاہیے کسی ہی تکلیف آوی خدا کی مہربانی سے
 آس نہ توڑے۔ نہیں ملتی اسکو کرم کرتے دیر ۱۲
 و اسے یہ آیت مسٹرکوں کے باب میں تری ۱۲ و اس
 خواہ مخواہ ٹکرا کر کیے جاتا ہے حق بات ماننا ہی نہیں
 کہتے ہیں اس سے مراد فخر بن حارث ہے یا ابی

سبارک درخت خدایا ۱۲ و ۱۱ یعنی ایک نور بر دیا
نور آگ کا نور تیل کا نور شیشہ کا نور پیر لپٹے
طاق جو نور کو پھیلنے نہیں دیتی ایک جاتے جمع
کرتی ہے۔ سدی نے کہا ایمان کا ایک نور ہے
قرآن کا ایک نور ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا طاق
سے آن حضرت صلعم مراد میں شیشہ سے آپ کا دل
چراغ سے وہ نور اتنی جھاپ کے دل میں تباہ اور
درخت سے ابراہیم مراد میں جو نہ شرفی تھے
یعنی ہودی نہ عربی یعنی نصرانی ابن عباس
نے کہا مومن کا دل خود بخود درخت مونا جاتا
ہے لہذا میں اس کی ہدایت کا نور اپنی جگہ پر
اور نور علی نور ہو جاتا ہے کعب جبار نے کہا
حضرت محمد ص کا منہ طاق ہے اور چراغ آگ کا دل
ہے اور شیشہ آپ کا سینہ ہے بعضوں نے کہا
قرآن چراغ ہے اور مومن کا دل شیشہ ہے
اور طاق اس کا منہ ہے اور درخت وحی خداوندی
ہے اور قرآن کا نور بخود پھیل رہا ہے گو اسکو
نہڑ میں جب پڑ میں تو پھر کیا کہنا گو باصاف تیل
کو آگ لگانا ہے ایک دم سے اسکا نور بڑھ کر
پڑتا ہے نور علی نور سے یہ مراد ہے کہ قرآن کا
نور عقلی دلیلیں کا نور ۱۲-۱۱-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۵۵ و ۵۶ سب اب کے
مالک میں ہر ایک اسکو اپنی طرف کھینچتا ہے غلام کا
دم نہ کہ میں ہے ایک کوراضی کرتا ہے تو دوسرا
خفا ہو جاتا ہے ۱۲ و ۱۱ اس کا ایک ہی مالک ہے
وہ اسکو راضی کرتا ہے پس اور کسی سے کوئی
غرض نہیں یہ مثال اسد رحم نے مشرک اور موحدا
یمان کی مشرک کجبت کئی معبودوں کا غلام ہے
ایک کی نذر و نیاز منت مانا ہے تو دوسرے
معبود کی فکر ہوتی ہے کہیں وہ خفا نہ ہو جائے
اسکا بوجہ کرتا ہے تو یہ روئے جاتا ہے عرض غیب
مشکش میں گرفتار ہے جو موحد ہے اسکو پس ایک
بچے خدا سے عرض ہے رات دن اطمینان کے ساتھ
اسکا پوجا جاتا ہے اسی کوراضی رہنے کی
فکر میں مبتلا ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۵۵ و ۵۶ ایک ہی یکا
سیرت پر کیمیت لکھا ہے لگا ۱۲ و ۱۱ کچھ میں
بنی اسرائیل میں ایک عابد تھا ایک عورت تھی
جنہن کے لئے اس نے آئی وہ اس سے زنا کر چکا
اتفاق اسکو حمل ہو گیا شیطان نے عابد کو بیگناہ
کہ اس عورت کو اڑا لے کر یہ بھی تو تیری بیعت
ہوگئی اسے سیسا ہی کیا جب خون بہل گیا اور عابد

پکڑا گیا اور اسکو سولی پر چڑھا لگے تو شیطان
نے یہ بیگناہ لگا کر جو کو ایک سجدہ کوئے تو میں بجا
دو ٹکڑے سجدہ کر کے اپنا ایمان بھی کھو بیٹھا
۱۲ اپنی راہ لی عابد روتا چلا تا کہ کو کیا ہے لگا ہوا
کیا جانوں مجھ سے تجھ سے کیا واسطہ بعضوں نے
کہا ہر کے دن شیطان نمودار ہوا اور مشرکوں نے
کہنے لگا میں بہت سے ساتھ ہوں جب روئی شرف
ہوئی اور شیطان نے فرشتہ کو دیکھا تو بہاگ
کھڑا ہوا۔ یہ فقہ اور گندہ چکا ہے بہر حال اس
فقہ نے منافقوں کی بھی یہی مثال بیان کی
کہ وہ بھی یہودیوں کو اسی طرح بہکا رہے ہیں جیسے
شیطان نے اس عابد کو ایک دم سے مشرک کو نکو
بہکا یا اور وقت پر آگ ہو گیا ۱۲ و ۱۱ یعنی آدمی
اور اسے بہکانے والے شیطان کا ۱۲ و ۱۱ جابجا
بروتا ہے چند بجا رہے مگر ہے کو کیا معلوم کہ
اسپر کتا میں لدی میں یکر وہ غلیظ ایسے ہی یہودیوں
کا حال ہے اور اس مولوی یا درویش کا جو قرآن
اور حدیث پر عمل نہ کرے اور علم اور درویشی کا دم
بہرے ۱۲ و ۱۱ عالم بے عمل گدا ہے جیسے چند کتا میں
لدی ہوں چراغ کے تیلے اندھیرا ۱۲ و ۱۱ شکلا اٹھو
علم سے مجھ فائدہ نہیں ہوتا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۵۵ و ۵۶ اتنی میعاد تک
وہ دنیا میں ہے کی ۱۲ و ۱۱ سید علامہ رحم نے کہا
اس آیت میں تنبیہ ہے ان لوگوں کے لئے جو عمل
کے وقت اسد رحم کے رسول ص کو بکارتے ہیں اور اسد رحم
کے رسول ص سے وہ باتیں چاہتے ہیں جو اسد رحم
کے سوا اور کسی نہیں کر سکتا اور جب آنحضرت صلعم
جو تمام بنی آدم کے سردار ہیں اپنے نفع اور نقصان
کے مالک نہ ہوں تو اور کوئی ولی یا امام دوسرے
کے نفع اور نقصان کا کیوں مالک ہو سکتا ہے۔
اور تعجب ہی ان لوگوں پر جو قبروں پر جھکتے ہیں
اور قبر والوں سے اپنی مرادیں مانگتے ہیں جی صرعی
شرک ہو ۱۲ و ۱۱ اجمال و متاع میں پنا چھوڑ کر آ
ہوں اب کے جا کر اس کو اچھے کاموں میں خرچ
کروں یا جس ایمان کو چھوڑ دیا تھا اب کے جا کر
اس ایمان میں چھو کام کروں ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا
اچھے کام سے لا اذالہ اسد رحم لہ ۱۲ و ۱۱
اور اسکا پھر دنیا میں جانا ۱۲ و ۱۱ ایک آڑ ہے دنیا
اور آخرت میں جس کو برنی کہتے ہیں ۱۲ و ۱۱
عالم برنی ایک عالم سے دنیا اور آخرت کے بچ
میں آدمی سرکے بعد حشر تک میں رہے گا چھو
لوگ چین اور آرام سے بسر کریں گے اور بڑوں

بر غذاب ہو گا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۵۵ و ۵۶ ایک ہی یکا
کنا ہوں سے اور نیکیاں کرتے رہو گے ۱۲ و ۱۱
حمدہ عیال و عیال یا مال جو کافر کے پاس میں
۱۲ کو اور تقاضے بجا گیا ۱۲ و ۱۱ شک پیکر کو شامی
سے بھی علاقہ نہیں ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
ضمیمہ متعلق ص ۵۵ و ۵۶ ف قریش کے
لوگ سال میں سوداگری کے لئے دو سفر کیا کرتے
ہاڑی میں بن کیط اور گری میں شام کیط
اور وہاں سے کچھ کما کر اپنے سال بھر کی روٹی
پیدا کر لیتے اور گد میں بیٹھ کر اپنا گذر کرتے جہاں
کچھ پیدا اور نہیں ہوتی قریش کے لوگوں کو ان
دونوں سفروں سے بہت الفت تھی اور الفت
ہو باسی چاہیے انکی روٹی اس پر موقوف تھی اسد
تقاضے نے ابراہیم اور اسکے لوگوں کو ہلاک کر کے
گویا قریش کی یہ تجارت اور اس تجارت سے نفعت
قائم تھی تو یہ سورت گویا پہلی سورت کا تتمہ ہے
بکدالی بن کعب نے اس سورت کو طبع نہیں
پڑھا۔ سورت قبیل ہی میں شریک کیا ۱۲ و ۱۱
کون اس پر یقین کرتا ہے اور کون جھٹلاتا ہے
مراد معراج کا قصہ ہے اور دکھلا دے سے
انکھ سے دکھانا جب آنحضرت صلی اللہ علیہ
آلہ وسلم نے معراج کا حال لوگوں سے بیان
فرمایا تو کئی لوگ جھوٹ سمجھے اور اسلام سے
پھر گئے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
تمت
الحمد لله وسلام علی عباده الذین
اصطفیٰ۔ اما بعد واقع ہو کہ ضمیمہ حواشی
تفسیر حیدری مولفہ مولوی حیدر الزمان صاحب
سلمہ حیدر آبادی متعلقہ تبویا القرآن
لضبط مضامین الفرقان کمال حسن و
خوبی کے ساتھ درجہ اختتام کو پہونچا۔
پہلے یہ کتاب بلا حاشی طبع ہوئی تھی جو
تھوڑے دنوں میں تقویم لکھ فروخت ہوئی
اور اب دوبارہ شایعین کے اصرار سے یہ کتاب
ایک نئی طرز پر طبع ہوئی ہے جو بہ نسبت سابق
ابا نثار اللہ علی زلیہ مفید ثابت ہوگی

بیشتر غریبوں الی تمام دنیا بھریں بیشل و بیشظیر حائل شریف مترجم ارو و سلیمس (عافتان فہم کلام ربانی کو مژدہ ہو کہ مطبع احمدی لاہور مطبعہ لایف جس کے حواشی میں شان نزول و تفسیر والا حادثہ والا ثمار پر اقتصار کیا گیا ہے) میر جہاڑی مترجم وحشی اردو دیگر نام تباہ حال سے مترجم

محضہ و شکوہ شریف مترجم وحشی و تفسیر رحمان القرآن مصنفہ اب صدیق حسن خاں کے بفضل لکھی ترقی کے نہ پر قدم رکھا یعنی خدمت حدیث رسول اللہ علیہ السلام کی تعلیم کے بعد کلام خالق تعالیٰ پر کبریت جہت کے کہ میں غریبوں الی حائل طبع کی ہے جس کی مثل پہلے کبیر میں ہوگی نیز شیخ یاسین مندو راجہ زویل موجود ہیں (۱) من قرآن کی سطرین نقین ہی (۲) ترجمہ شاہ رفیع الدین رحمہ کا میں بسطور لکھا گیا ہے جو نہایت سلیس مطلب شیراز ہے جس کو کم باقیات والا لفظ بھی لکھے گئے ہیں بقا دم ہو سکتا ہے (۳) حاشیہ پر طوطا مطبع القرآن مولانا شایع عبد القادر رحمہ صاحب بانکا صاحب کے لئے لکھے ہیں (۴) ان کے علاوہ دو معانی میں طوطا و طوطی کی تفسیر میر جہاڑی و تفسیر علامہ عبداللہ الدربانی کو شرف فتح ایضاً و تفسیر درخشو و تفسیر قازان و کتب حدیث سے مثل صحیح البخاری و فتح الباری و دیگر تباہ حال و شریح احادیث سے منتخب کیے گئے ہیں (۵) تطبیق ایسی مختصر کر دی گئی ہے کہ سفر و حضر و دنوں میں کام آسکے ذہبت بڑی تطبیق کر لی گئی ہے کہ کلام ان ہونے کی وجہ سے آدمی کو سفر میں آسانا نامشور اور مولانا شیخ جوہری کے ترجمہ رسید حضرات انجیر علیہ السلام کی صورت نہ کر سکیں (۶) بخوشی صفحہ صفحہ طبع و صحت کا خاص اہتمام کیا گیا ہے (۷) اول میں فہرست مضامین حواشی بھی لگائی گئی ہیں جس سے معلوم ہو سکتا ہے جو حواشی میں کون کون سے مسائل کو لکھنے صفحہ میں بیان کیے گئے ہیں (۸) اول میں فہرست مضامین قرآن مجید کی اضافہ کی گئی ہے جس سے حضرات و قاریین مناظرین کو ہر باب سے عنوان کے مطابق معنی آات قرآن مجید میں مل آتی اپنے موقع پر متفرق آتی ہیں وقت ہند لال اپنے مہار کے نکالنے میں کافی مدد سکتی ہے (۹) ۱۱۳۱۔ بسطور ترجمہ و احوال سورہوں میں ہیں سب علیحدہ علیحدہ طرز میں لکھی گئی ہیں جو ایک نوک پر نہیں ملتی (۱۰) ہر منزل چنانچہ شروع ہوتی ہے کہ وہ صحیفہ میں درج ہونے والا ہے تاکہ ہر ایک کو دیکھتے ہی معلوم ہو جائے کہ ہر ایک منزل بیان ختم ہوئی ہو دوسری شروع ہو گئی ہو

تبویہ القرآن اور مسائل مشرق اور تمام متنب دینیہ کے ملنے کا پتہ۔ فاسک الملح احمد پشلیج عمی الدین مرحوم تاجر کتب ملک ملح احمدی کشمیری بادل لاہور۔

ہمیشہ کیلئے بجائے قیمت ہفتا ایس روپے کے بجائے روپے

دنیا بھر میں تمام دینی کتابوں سے بعد قرآن مجید اول درجہ کی معتبر کتاب صحیح البخاری تیس پارہ ترجمہ اردو با سنا فی حاشیہ جدید و مفید

سرجمہ جناب مولانا مولوی وحید الزمان صاحب حیدر آبادی } ہمارے اجاب پر بھی نہیں کہ ہارا کارخانہ بطبع احمدی لاہور میں خدمت عبادت سید المرسلین اشاعت
علوم خاتم النبیین کے لئے وضع ہوا ہے چنانچہ مکتب عبادت میں جو ستر ہزار تصنیف جناب مولانا مولوی وحید الزمان صاحب سلمہ الخاطیہ ذاب وقار و تواضع بپا در
جنوں نے حوامہ ایسا سلام کو حدیث کا خطبہ تمجیداً اسی کارخانہ کی بدولت تمام ہندوستان میں شائع ہو چکا ہے چنانچہ سال حال میں اصح مکتب بعد کتاب سید محمد بخاری (جس کی
مجلدات ہندوستان میں محمد پر کا جملہ ہے) ایک نئی طرز سے شائع ہوئی ہے جسے اقرآن مجید کی طرح اصل کتاب میں تراجم الاولیاء سائنہ و تعلیقات علمی قلم سے محفوظ و اعجاز بلاسی
تفسیر کے الخاطیہ کے کہوانی ہوئی ہے اور میں اسطورہ ترجمہ کہو گیا ہے اور حاشیہ پر مغز دوسری فوائد چروائے گئے ہیں۔ کارخانہ محمدیہ لاہور کیا ہے۔ اصل عربی کتاب کی سطر پر رنگین میں کتاب
الطہارہ کی اور چہاں کی بیت صاف ہے۔ رات ترجمہ سوا کی ٹھکی میں نویسی کو کام نہیں کیونکہ مولانا محمد رفیعہ کا ترجمہ لاثانی جو تمام ہندوستان میں پائی ہوئی بات ہے۔ بارہ بار مستقل
کتاب کی صورت میں طبعیہ لوح و قاتیلین پیچہ کے ساتھ چھاپا گیا ہے کامل کتابیں بارے تیار ہیں جو صاحب کامل کتاب کو کثرت خریدنا چاہیں وہ کامل کتاب میں بیجا خرید
سکتے ہیں۔ کامل کتاب کی قیمت حصہ سقر ہے مگر جو صاحب کامل کتاب کو کثرت خریدنا چاہیں اسے بجائے قیمت حصہ کے حصے چاہیں گے اور جو صاحب مجدد و طہارہ چاہیں
خریدنا چاہیں ان سے بجائے قیمت حصہ کے دس روپے یا بارہ روپے چاہیں گے اور جو صاحب اپنا نام نامی رتبہ سر طہارہ میں صحیح بخاری ترجمہ میں درج کر کرادہ ماہ اخرا کے طرح بارہ بارہ
خریدنا منظور کریں اسے بھی بجائے ایک مدیر آٹھ آنہ حصہ کے دس روپے (۱۰ روپے) یا بارہ روپے چاہیں گے۔ اور بارہ بارہ لاہور خریدنے والوں کو بھی نئی طرح کی سہولت ہوگی اول یہ کہ
(۱۰ روپے) یا بارہ روپے ترانسی شائق کو دوا نہیں کیسا ہی قلیل الاستعداد ہو جسکو دینی کتاب کو کثرت جو وہ صحیح بخاری کے لئے دس روپے یا بارہ روپے سہولت سے خرچ کر سکتا ہے اور
حصہ کثرت خرچ کرنا امیر شائقین کے سوا ہر کسی سے نہیں ہو سکتا دوسرے وہ ماہ بارہ خریدنے میں سلاطین و فراعین ہو سکتا ہے اور اس کتاب کے پڑھنے اور مطالعہ
کرنے سے یہ فائدہ ہے کہ اس کتاب کے پڑھنے والا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کتاب کا پڑھنے والا ہوتا ہے چنانچہ اوسل محمد بن احمد دہلوی سے با اسناد دہلوی کے کہ وہ اکثر
ہیں بیٹے ابو ہریرہ دہلوی سے سنا وہ کہتے تھے میں رکن اور مقام کے کچھ میں کھڑا تھا سننے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اپنے فرما لے ابو ہریرہ تو کبھی بعض ناسیج کی
کتاب پڑھا دیکھا ابو ہریرہ کتاب نہیں پڑھتا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کی کوئی کتاب ہے اب نے کھڑا ہوا مع احمد بن اسماعیل بخاری رح کی کس میں پوچھنا چاہیے جس
کتاب نے پڑھنے پڑھانے کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترغیب میں اسے پڑھنے میں کیا کہ سعاد ہوگی۔ طالبین کو دنیا میں دو کتابیں کافی ہیں ایک سند تقاضے کی کتاب قرآن مجید
دوسری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کتاب وہ بھی صحیح بخاری ہے۔ فقہاء نے بخاری کو اصح مکتب بعد کتاب سید محمد بخاری کہا ہے۔ مسلمان کو لازم ہے کہ اس سعادت کے
حاصل کرنے میں کوتاہی نہ کریں۔ جو صاحب کامل بخاری بیچشت طلب خراور وہ ایک روپہ (دفعہ) پر اسے محصول پیشگی قطعہ ذرا میں بیچ دیں۔

تمام دنیا بھروسہ امتحاراں خوبیاں والا بیشل و بی نظیر قرآن مجید خوشخط صحیح جلی قلم مترجم ترجمہ جدید و سنیلین اردو و مع
تفسیر و جدیدی کامل بر حاشیہ مصنفہ جناب مولانا مولوی محمد الزمان صاحب الخاطب ذواب و قاری نواز جنگ بہادر ساکن حیدرآباد

[illegible]

اشقا واجب العلم

جملہ علوم و فنون سے دلچسپی رکھنے والے اصحاب کی خدمت میں التماس ہے کہ یہ کتاب
بمفسلہ تعالیٰ قریباً نصف صدی سے جاری ہے اور علوم و فنون کی ترویج و اشاعت
میں نہایت دیانت داری اور کامیابی کے ساتھ اپنے فرائض کو سرانجام دے رہا ہے
اس کارخانہ کی بدولت صحاح رسنہ اور علم حدیث کی پختہ کتب
کے نہایت عمدہ اور مفید ترجمے تمام ہندوستان میں شائع ہو چکے ہیں۔ اس کارخانہ میں
سہر ایک قسم کے قرآن مجید اور حائلیں معرثی مترجم اور جملہ علوم و فنون کی کتابیں
(مثلاً تفسیر حدیث، فقہ، اصول فقہ، منطق، کلام، لغت، صرف، نحو، حکمت، فصاحت
بلاغت، انشاء وغیرہ) کافی ذخیرہ مختلف زبانوں عربی، فارسی اور دو میں فروخت کیلئے
موجود رہتا ہے۔ اور فرائش کی تعمیل میں دین نہیں ہوتی اور بہ نسبت دوسرے
تاجروں کے قیمت میں بھی رعایت کی جاتی ہے جس صاحب کو کسی علم و فن کی
کوئی کتاب یا قرآن مجید یا حائل مطلوب ہو وہ فرائش بھیج کر آرائش کریں اور تفصیلی
حالات معلوم کرنے کے لئے کارخانہ ہذا کی مکمل فہرست طلب فرما کر ملاحظہ فرمائیں۔
جس میں مختلف قسم کے قرآن مجید و حائل شریف و کتب حدیث مترجم و محشی کے
نمونہ نجات اور متحد و علوم کی کتابیں درج ہیں۔ و صلاً علیہم السلام لا الہ الا اللہ
المشہد

شیخ احمد جبرکت مالک مطبع احمدی کشمیری بازار

لاہور

